پادری جارج بٹھ صاحب کی نصیحتوں کا

(۱۶)

ترجمہ

زبان انگریزی سے اردو میں

[illegible] نے ترجمہ کیا

باجازت صاحب موصوف کے

مطبع [illegible] محلہ بیلنگنج مقام آگرہ

سنہ ۱۸۷۲ء

باہتمام پنڈت کیشو پرشاد کے چھاپا گیا

مرتبہ اول جلد [illegible]

1st Edition 250 copies

قیمت [illegible]

Price 2 Rupe

پوشیدہ نرہے

کہ پادری جارج برڈر صاحب کی نصیحتونکو زبان انگریزی سے زبان اُردو
مین اس عاصی خاکسار خادم دین جان ہیرس نے ترجمہ کیا اس نیت سے کہ جیسا
صاحب موصوف کی انگریزی نصیحتون سے انگلستان کے لوگونکو فائدہ پہنچا
اب بوسیلہ خداوند عیسیے مسیح کے جناب باریتعالی سے امید قوی ہے کہ ویسا ہی
زبان اُردو کی نصیحتون سے ہندوستانکے رہنے والونکو بھی فایدہ حاصل ہووے
اور واضح ہو کہ ان نصیحتونکا ترجمہ ماہ جولائی ۱۸۶۹ع مین تمام ہوا +

فہرست کتاب

مسیح ہی شریعت کا سرانجام ہے چوتھی نصیحت صفحہ ۱۴۹ رومیونکا ۱۰- باب ۴- آیت
ہر ایک ایمان لانیوالے کے لیے مسیح شریعت کا سرانجام ہے +
آدمی کا گنہگار ہونا پانچوین نصیحت صفحہ ۱۶۹ سلیمان کے وعظ کا ساتوان باب اور
۲۹- آیت خدا نے انسان کو کھرا بنایا پر وے بہت بناوٹین نکالتے ہین +
آزادگی چھٹی نصیحت صفحہ ۱۸۱ افسیونکا پہلا باب ۶- آیت اسکے خونسے نجات پاتے ہین
نئی پیدایش ساتوین نصیحت صفحہ ۱۹۷ یوحنا کی انجیل ۳- باب اور ۳- آیت عیسے نے
جواب مین اسے کہا مین تجھسے سچ سچ کہتا ہون اگر کوئی پہر پیدا نہو تو وہ خدا کی
بادشاہت کو دیکھہ نہین سکتا + توبہ آٹھوین نصیحت صفحہ ۲۱۳ مارکس کی انجیل
چھٹوان باب ۱۲- آیت - انھون نے جاکر منادی کی کہ تم توبہ کرو +
روح پاک کا کام نوین نصیحت صفحہ ۲۲۹ رومیونکا آٹھوان باب نوین آیت +
[illegible] نہین ہے وہ اسکا نہین ہے +
پاکیزگی دسوین نصیحت صفحہ [illegible] عبرانیونکا بارہوان باب چودہوین آیت تقدس کی
پیروی کرو [illegible] خداوند کو نہ دیکھیگا + موت اور عاقبت
گیارہوین نصیحت صفحہ ۲۶۱ عبرانیونکا ۹- باب ۲۷- آیت سارے آدمیونکے لیے ایکبار
مرنا [illegible] بعد اسکے عدالت مقرر ہوئی ہے + دوزخ اور بہشت کی بابت
بارہوین نصیحت صفحہ [illegible] متی ۲۵- باب اور ۴۶- آیت اور یہہ سب ہمیشہ کے
عذاب مین اور نیک لوگ ہمیشہ کی زندگی مین جائینگے + لڑکونکا بہتر حصہ اختیار
کرنا [illegible] تیرہوین نصیحت صفحہ ۲۹۰ حزقائیل کا ۳۶- باب اور ۲۶- آیت
مین تمہین ایک نیا دل بخشونگا + خداوند کی دعا چودہوین نصیحت صفحہ ۳۰۹

متی کا چھٹواں باب ۹ سے ۱۳ آیت تک تم اسطرح دعا مانگو کہ اے ہمارے باپ
جو آسمان پر ہے تیرا نام مکرم ہووے تیری بادشاہت ہووے اور سب کچھ تیری مرضی کے
مطابق جیسا آسمان پر ہوتا ہے زمین پر بھی ہو وے ہماری روز کی روٹی ہمکو آج
اور جسطرح سے ہم اپنے قرضداروں کو معاف کرتے ہیں تو ہماری تقصیروں کو معاف کر
ہمکو امتحان میں نہ ڈال بلکہ بدی سے بچا کیونکہ بادشاہی اور توانائی اور بزرگی ہمیشہ تیری ہے
آمین + خطرہ ظاہرداری اور مکاریکا پندرہویں نصیحت صفحہ ۲۲۵ متی کا
۷ باب ۲۱ آیت نہ ہر ایک جو مجھے خداوند خداوند کہتا ہے آسمان کی بادشاہت
مین داخل ہوگا مگر وے جو میرے باپ کی مرضی کے مطابق جو آسمان پر ہے عمل کرتا
فریسی اور باجگیر سولہویں ۱۶ نصیحت صفحہ ۲۴۳ لوقا کا ۱۸ باب ۱۳ آیت اے خدا
مجھ گنہگار پر مہربانی کر + گنہگاروں کو نجات کے لئے سرگرمی چاہیئے
سترہویں ۱۷ نصیحت صفحہ ۵ رومیوں کے مکتوب کا دسواں باب اور پہلی آیت
اے بھائیو خدا کے حضور میرے دل کی آرزو اور میری دعا اسرائیل کی نجات کیواسطے
ہے + مسرف بیٹا پشیمان خوشی سے قبول کیا گیا اٹھارہویں نصیحت صفحہ
لوقا کا ۱۵ باب ۲۴ آیت میرا جو بیٹا مر گیا تھا سو زندہ ہوا اور جو کھو گیا
تھا سو ملا تب وہ خوشی کرنے لگا + مسیح خدا کی اور بہشت کی راہ ہے
انیسویں ۱۹ نصیحت صفحہ ۲۸۹ یوحنا کا ۱۴ باب ۶ آیت راہ ... میں ہوں
مسیح کے پاس آنیوالا گنہگار قبول کیا جائیگا بیسویں ۲۰ نصیحت صفحہ ۳۰۵ یوحنا کی
انجیل کا ۶ باب ۳۷ آیت جو میرے پاس آتا ہے میں اسے ہرگز نکال نہ دونگا
گنہگاروں کے بیفایدہ عذر و نکے ظاہر کئے جانیکے بابیں اکیسویں ۲۱ نصیحت صفحہ

لوقا کی انجیل ۱۴- باب ۱۸ آیت پر وے سب ملکے عذر کرنے لگے +
مسیح زندگی کی روٹی ہے بائیسوین نصیحت صفحہ ۲۳۳ یوحنا ۶ باب ۲۷- آیت اُس خوراک
کے لیئے جو سڑ جاتی ہے محنت نکرو پر اُس ہمیشہ کی زندگی تک رہنے والی خوراک کے لیئے جو ابن
آدم تمہین دیگا کہ خدا باپ نے اُسپر مُہر کر دی ہے + گنہگار فضل سے تبدیل کیا گیا ہے
تیئیسوین نصیحت صفحہ ۲۳۸ پہلا پطرس کا ۴- باب ۳- ۴- آیت اسواسطے کہ غیر
قومونکے طور پر چلنے کو ہماری عمر سے جو کچھہ گذرا وہی بس ہے کہ اسمین تم حرام کاری
اور شہوتون اور شراب کی مستی اور بہت کہانے اور پینے مین اور مکروہ بت پرستی مین -
اوقات بسر کرتے تہے اور وے اس سے تعجب کرتے ہین کہ تم ساری بدکاریمین انکے ساتہہ
نہین دوڑتے ہو اور تمہاری بدنامی کرتے ہین + دولتمند اور لازر مقدس کتاب نجات
کے کام کے لیئے کافی ہے چوبیسوین نصیحت صفحہ ۲۴۹ لوقا کی انجیل کا ۱۶ باب ۳۱- آیت
تب اُسنے اُس سے کہا اگر وے موسیٰ کی اور نبیونکی نہ سنتے تو اگرچہ مُردون مین سے ایک اُٹھے
کبہی نہ مانینگے + دینداریکی عشرتین یہہ نصیحت خاص کرکے نوجوانونکے لیئے لکہی گئی +
پچیسوین نصیحت صفحہ ۲۵۸ امثال کا تیسرا باب اور ۱۷- آیت اسکی راہین خوبی کی
راہین اور اسکی ساری روشین سلامتی کی ہین + انجیل کی قیمت چہبیسوین نصیحت صفحہ ۲۶۸
مرقس کی انجیل کا ۸- باب ۳۶- آیت اگر آدمی تمام دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان
کہووے تو اُسے کیا فایدہ یا آدمی اپنی جان کے بدلے مین کیا دیوے + گناہ کی قائلیت
ستائیسوین نصیحت صفحہ ۲۷۸ پہلا کرنتیونکا ۱۴- باب ۲۵- آیت اگر سب غیب
بولین اور کوئی بیایمان یا عامی اندر آوے تو وہ سبہونسے اپنے تئین ملزم اور گنہگار
سمجھیگا اور اپنے دلکے راز سب ظاہر ہونے سے وہ منہہ پر گرکے خدا کو سجدہ کریگا

اور کہیگا کہ خدا بیشک تمہارے بیچمین ہے + خدا کا برہ ایمانسے دیکھا جاتا ہے
اٹھائیسوین نصیحت صفحہ ۴۶۳ یوحنا کا پہلا باب ۲۹ - آیت دیکھو خدا کے برہ کو
جو دنیا کا گناہ لیجاتا ہے + پولوس کی توبہ اونتیسوین نصیحت صفحہ ۴۶۹ اعمال کا
نواں باب گیارہوین آیت دیکھہ وہ دعا مانگتا ہے + خدا کی محبت بتیسوین نصیحت
صفحہ ۴۷۸ یوحنا کا تیسرا باب اور ۱۶ - آیت کہ خدا نے دنیا پر ایسی مہر کی کہ اسنے
اپنے اکلوتے بیٹے کو بخشا تاکہ جو اوسپر ایمان لاوے ہلاک نہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی
پاوے + سبت یا خدا کے دن کی بابت اکتیسوین نصیحت صفحہ ۴۸۱ خروج ۲۰
باب ۸ - آیت روز سبت کو مقدس جان کے یاد رکہو +
فقط یہی بنیاد ہے بتیسوین نصیحت صفحہ ۴۹۷ پہلا کرنتیوں کا ۳ - باب
۱۱ - آیت سوائے اس بنیاد کے جو ڈالی گئی دوسری بنیاد کوئی ڈال نہین سکتا
وہ بنیاد عیسے مسیح ہے +

تثلیث کی تعلیم

تیتیسوین نصیحت صفحہ ۵۱۴

پہلے یوحنا کا ۵ - باب ۷ - آیت

تین ہین جو آسمان پر گواہی دیتے ہین یعنے باپ اور کلام اور روح قدس
اور یہہ تینوں ایک ہین +

انجیل کی قدرت

چونتیسوین نصیحت صفحہ ۵۲۹

رومیوں کا پہلا باب ۱۶ - آیت

مین عیسی مسیح کی انجیل کی بابت شرماتا نہین کہ وہ ہر ایک کو جو ایمان لاتا ہے خدا کی
نجات بخشنے والی قدرت ہے +

گناہ اور موت یا فضل اور زندگی

۳۵
پینتیسوین نقل صفحہ ۵۴۵

رومیون کا ۸- باب ۱۳- آیت

اگر تم جسمانی طور پر گذران کروگے تو مروگے +

مغفرت کرنے والی رحمت

۳۶
چہتیسوین نقل صفحہ ۵۶۱

یشعیاہ نبی کا پہلا باب- ۱۸- آیت

اب آؤ کہ ہم باہم حجت کرین خداوند کہتا ہے اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہون تو
بھی برف کی مانند سفید ہو جاوینگے اور ہرچند وے ارغوانی ہووین پر اون کی
طرح اُجلے ہووینگے +

پشیمان چور

۳۷
سینتیسوین نقل صفحہ ۵۷۷

۲۳
لوقا کا تیئسوان باب- ۴۲- ۴۳- آیت

اور اُسنے یسوع سے کہا اے خداوند جب تو اپنی بادشاہت مین آوے تو مجھے
یاد کیجیئے- یسوع نے اُس سے کہا مین تجھسے سچ کہتا ہون کہ آج تو میرے
ساتھ فردوس مین ہوگا +

آنے والی جہان کی بابت

لوقا کا بیسوان باب - ۳۵ - ۳۶ - آیت

۳۸ اڑتیسوین نصیحت صفحہ ۵۹

لیکن وے جو اوس دنیا اور قیامت پانیکے لایق ہون نہ بیاہ کرتے ہین نہ بیاہ دیئے جاتے ہین - اور وے پھر مر نہین سکتے کیونکہ وے فرشتونکے برابر ہین اور قیامت کے لڑکے ہوکر خدا کے فرزند ہین +

تباہ گنہگارونکے لیئے کشتی مین پناہ ہے

۳۹ اُنتالیسوین نصیحت صفحہ ۶۰۹

پیدایش کا ساتوان باب اور - ۱ - آیت

تو اپنے سب خاندان سمیت کشتی مین آ +

مسیح کے پہچاننے کی خوبی

۴۰ چالیسوین نصیحت صفحہ ۶۲۵

فلپیونکا تیسرا باب - ۸ - آیت

بلکہ مین اپنے خداوند یسوع مسیح کو اچھی طرح پہچاننے کے لیے سب کچھ نقصان سمجھتا ہون اور اسکے لیئے سبکا نقصان اٹھایا اور اُسے نجس جانتا ہون تاکہ مسیح کو حاصل کرون +

پہلی نصیحت

زندان بان کا مسیحی ہونا اعمال کا

۱۶ باب ۳۰ - ۳۱ آیت

اور اُنہیں باہر لاکے کہا اے صاحبو مین کیا کرون کہ نجات پاؤن
وے بولے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا تو تو اور تیرا گھرانہ نجات پائیگا ہ
جاننا چاہیے کہ یہہ سوال جو مین نے ابہی تمہارے سامنے پڑہا یہہ وہی سوال
ہے جو فلپی شہر مین ایک زندان بان نے پوچہا تہا اور جس کا جواب پولوس اور
سیلاہ نے دیا وہ معاملہ یہہ تہا کہ پولوس اور سیلاہ انجیل کی منادی کرنے کے
سبب پکڑے گئے اور سرداروں کے روبرو حاضر کئے گئے حاکمون نے اُس
سبب اُنہیں کوڑے مار کے قید مین ڈالا اور قیدخانہ کے داروغہ کو حکم دیا کہ
اُنکی نہایت چوکسی سے خبرداری کرے تب اُسنے ایسا حکم پا کے اُنکے تئین اندرونی
قیدخانہ مین ڈہکیلا اور اُنکے پاؤن کاٹہہ مین ڈالے لیکن تب بہی یہہ اچہے لوگ غمگین نہ تہے
کیونکہ اُنکا مالک اپنے وعدہ کے مطابق اُنکے ساتہہ تہا اور اُنکے دلونکو خوشی سے معمور کر دیا تہا
ایسا کہ وے آدہی رات کو بہی خدا کی شکرگذاری گانے سے باز نہ رہے اور اُنکے ساتہی
قیدیون نے دوسری کوٹہری مین سنکر حیرت کی + اور اُسیوقت خدا اپنی مہربانی اپنے

ڈرگونکو دکہانیکے لیئے اور اپنا غصہ اُنکے دشمنون پر ظاہر کرنیکے لیئے یکایک ایک دہشت
ناک بہونچال کو لایا۔ جسسے قیدخانہ کی بنیاد ہل گئی اور فی الفور سب دروازے کہل گئے اور
اُنکی اور سب قیدیونکی زنجیرین گر پڑین تب زندان بان نے جاگ کر قیدخانہ کے دروازے
کہلے دیکہکر گمان کیا کہ قیدی بہاگ گئے اس خوف سے تا نہووے کہ حاکم خیال کرے کہ اُسنے
امانت مین خیانت کرکے اُنہین چہوڑ دیا تلوار کہینچ کر چاہا کہ اپنے تئین جان سے مارے
لیکن پولوس اُسکی بد ارادہ کو جانکے اگرچہ اُسنے اُنکے ساتہہ بدی کی ہتی اپنے دلمین رحم کہا کے
چلا اُٹہا اور کہا کہ اپنے تئین ہلاک مت کر کہ ہم سب یہین ہین زندان بان چراغ منگوا جلد
اندرون قیدخانہ مین گیا اور اُس واقع کو کہ جو خدا نے اپنے لوگون پر مہر کرکے اسکو
دکہایا وہ دیکہہ کے دہشت ناک ہُوا اور اسیوقت رُوح قدس نے بہی اُسکے دل پر ایسا
گہرا نقش اُسکے خطاؤن اور گناہونکے لیئے کیا کہ وہ غم اور افسوس سے بہر کے اور ملزم ہوکے
اُنکے سامنے زمین پر گرکے پُوچہنے لگا کہ اے صاحبو مین کیا کرون کہ نجات پاؤن غور کرنا چاہیئے
کہ اس سے زیادہ ضرورت کا سوال اور کونسا ہوسکتا ہے اب ہم مین سے ہرایک کو مناسب
ہے کہ اُسکی تلاش کرین اور جو تم مین سے کسینے اُسکی تلاش ابہی تک نہین کی تو اب خدا اپنا
فضل کرے کہ تم اسیوقت اُسکی تلاش کرو اور جو جواب کہ اوسے ملا تہا یہہ ہے یعنے خداوند
عیسیٰ مسیح پر ایمان لا تو تو اور تیرا گہرانہ بچیگا اور یہہ مناسب اور درست جواب تہا کہ
جو اُسے دیا گیا اب خداوند ہماری مدد کرے کہ ہم اس آیت کے معنی کو غور سے سنین اور سمجہین

پہلا بڑی ضرورت کا سوال — دوسرا انجیل سے اُسکا جواب +

پہلا سوال اگرچہ وہ تہوڑیسی باتون مین ہے لیکن اوسمین بہت معنی بہرے
ہین جنکا سمجہنا ہم سب کو چاہیئے تو پہلے ہمین لفظ قابلیت کو دریافت کرنا چاہیئے۔

جاننا چاہیئے کہ یہہ قابلیت رُوح پاک کا کام ہے کہ جس سے وہ گنہگار قایل ہُوا اور جانا کہ وہ گنہگار ہے کیونکہ بغیر رُوح پاک کا اثر دلپر ہونے سے لوگ اپنے گناہونکا الزام دوسرون پر رکہتے ہین جیسا کہ آدم نے حوا پر رکہا اور حوا نے سانپ پر جاننا چاہیئے کہ بہت لوگ اپنے گناہون کو تہوڑا اور ہلکا سمجہتے ہین اور بعضے گناہون سے ٹہٹہا کرتے ہین اور اُسکو اپنی بزرگی سمجہتے ہین یقیناً یہہ بہت افسوس کا حال ہے۔

ایسے لوگ خدا سے بہت دُور ہین اور اُنہین کچہہ دینداری نہین ہے اگرچہ ویسے کیسا ہی دعوے دینداری کا کرین لیکن سب عبث ہے ایسے ہی فریسی لوگ تہے جنکو لوگ بہت دیندار سمجہتے تہے لیکن ویسے اکثر خداوند مسیح کو حقیر کرتے اور اُسکا سامنا کرتے تہے کیونکہ وہ انہین کہتا تہا کہ سب طبیب کے محتاج نہین بلکہ وے جو بیمار ہین ہمارے واسطے یہہ بہتر ہے کہ ہم اپنے گناہ سے واقف ہووین اور خدا کا یہی پہلا کام ہے جو خدا انسان کے دلپر کرتا ہے اسواسطے ہم لوگون کو چاہیئے کہ خدا کے ہر حکم کو جو اُسکی پاک شریعت ہے غور کرین کیونکہ گناہ کے سمجہہ شریعت سے ہے اور شریعت کا عدول گناہ ہے اور پولوس نے بہی جب شریعت کو سمجہا تب اُسنے معلوم کیا کہ وہ گنہگار ہے جیسا کہ وہ کہتا ہے رومیونکے ساتوین باب اور نوین آیت مین کہ مین آگے بغیر شریعت کے زندہ تہا پر جب حکم آیا گناہ جی اُٹہا اور مین مر گیا اگرچہ ہمنے زندگی بہر مین فقط ایکہی دفع گناہ کیا ہے توبہی گنہگار ہین کیونکہ لکہا ہے غلطیون کے تیسرے باب دسوین آیت مین +

کہ ہر ایک شخص جو اُن سب باتون پر جو شریعت مین لکہین ہین عمل کرنے مین پایدار نہین رہتا ملعون ہے سو اب وہ کون ہے جو دعوی کر سکتا ہے کہ مین نے

اپنی زندگی بھر کبھی گناہ نہین کیا ہے کیا تم اکثر اپنی دُعا مین یون نہین کہتے ہو
کہ ہم پریشان گنہگار ہین لیکن بعضے فقط ایک دستور کے موافق اور بعضے دلکی
قابلیت اور درد سے ایسا کہتے ہین جاننا چاہیئے کہ روح قدس فقط اتنا ہی
نہین دکہاتی ہے کہ ہم گنہگار ہین بلکہ وہ یہہ بہی دکہاتی ہے کہ ہم نے بہت اور اکثر
گناہ کیا ہے یعنے ہمنے اپنے دلونمین ہزارہا دفعہ گناہ کیا ہے اگرچہ اور لوگون نے اُسکو
نہ جانا تو کیا ہُوا +

اور پہر رُوح قدس دکہاتی ہے کہ گناہ مین بڑی خرابی ہے اور وہ پہر دکہاتی ہے
کہ گناہ مین کیسی نفرتی نمک حرامی بستی ہے کیونکہ خدا نے ہم سب کو لڑکون کے مانند پالا
اور پرورش کیا ہے اور ہم سب نے اُس سے سرکشی کی ہے اور پہر روح قدس
دکہاتی ہے کہ گناہ کیسا نیچا اور نجس چیز ہے کہ جو خدا کی نظر مین ہمین نفرتی اور ناپاک
اور جانورون سے بہی جو فانی ہین بدتر بناتی ہے اور پہر روح قدس دکہاتی ہے کہ
کہ گناہ مین کیسا خطرہ ہے یعنے گناہ کی مزدوری موت ہے گناہ ہماری ساری خرابیان
دنیا مین لایا اور یہہ بہی گناہ کا سبب ہے کہ جس سے ہم مرتے ہین اور خاک مین جاتے
ہین اور اتنا ہی نہین بلکہ اس سے بہی زیادہ خراب کرتا ہے کہ وہ خدا کے غضب کو ہم سب
پر لاکے ہمیشہ کے لیئے دوزخ مین ہمین لیجاتا ہے +

اب زندان بان نے اِن سب چیزونکو دیکہا اسلیئے وہ چلا اُٹہا کہ مین کیا کرون کہ بچون
اور اب مین دوسری چیز کو جو بیان کرونگا یہہ ہے کہ اس سوال مین وحشت بہی ظاہر
ہوتی ہے ہان اے میرے بہائیو یہہ بات وحشت اور ڈر اور حیرت کی ہے
کیونکہ جب ہم دیکہتے ہین کہ کوئی خرابی نزدیک چلی آتی ہے تو اوسکے ڈر سے اکثر کہتے

ہیں کہ ہم کیا کریں اور کیا گنہگاروں کے لئے بڑی دہشت نہیں ہے کیا یہہ وحشت
ناک بات نہیں ہے کہ زندہ خدا کے ہاتھہ میں گرفتار ہونگے اور ہم لوگوں کو یہہ خیال
کرنا چاہیئے کہ ہم نے اپنے گناہوں سے خدا کو کیسا خفا کیا ہے ہاں اوس مربی
باری تعالی کو کہ جسنے جہان کو فقط ایک کن سے بنایا اور وہ اوسے ایک لمحہ
مین غارت کر سکتا ہے واضح ہو کہ خداوند کی راہ آندہی اور طوفان مین ہے
اور سارے ابر اوسکے پاؤں کی دہول ہیں اور وہی دریا کو ڈانٹتا ہے اور
خشک کرتا ہے اور ساری نہروں کو سکہاتا ہے بشن اور کرمل کملاتے ہین
اور لبنان کے پہول مرجہاتے ہین اور اوس سے پہاڑ کانپتے ہین اور ٹیلے
پگہلتے ہین اور زمین اپنی معمورہ ہی سمیت اوسکے ظہور سے اوٹہتی ہے ہاں
اوسکی قہر کے آگے کون کہڑا ہو سکتا ہے اور اوسکے غصہ کے گرمی کے روبرو
کون ٹہہر سکتا ہے ناحوم نبی کا ۱ باب ۳ سے ۶ آیت تک
یہہ ہے کہ وہ خوفناک خدا جسنے کہا ہے کہ گنہگار اور وے ساری
قومین جو خدا کو فراموش کرتی ہین پاتال مین ڈالی جائینگی کیا ہم اوس سے
نڈر رہینگے کیا ہم اوسکے روبرو نہ کانپینگے اور تھرتھرا دینگے کیونکہ خداوند
مسیح نے کہا کہ تم اون سے مت ڈرو جو فقط تمہارے بدن کو مار سکتا ہے
لیکن مخصوص اوس سے ڈرو جو تمہاری جان اور بدن دونوں کو جہنم مین ڈال
سکتا ہے ہائے شاید جو تم دیکہو کسی انسان کو کہ وہ بندہا ہوا آگ مین
جل رہا ہے کیا تم اوسکو دیکہہ کے نہ کانپ جاؤ گے اور یہہ چاہو گے کہ موت
جلد اوسکے درد کو تمام کرے لیکن جو تم اوسے دن بہر جلتے دیکہو یا ایک ہفتہ تک
اوسے چلاتے اور چیخین مارتے دیکہو اور یہہ ہی جانو کہ اسمین اوسکو کسیطرح کی صورت
کا آرام اور نہ ہمیشہ رہائی کی اومید ہے تو پہر تم کیا کہو گے اگرچہ یہہ باتین بڑی

وہشت ناک دکھائی دیتے ہین لیکن تسپر بھی یہہ وہشت کی باتین اُس دوزخ
اور اُس تقدیر کی نسبت مین فقط ایک پرچھائین کے مانند ہے کہ جہان کا کیڑا
نہین مرتا اور جہان کی آگ نہین بجھتی ان باتونکی وہشت سے وہ زندان بان
چلا اُٹھا کہ مین کیا کرون کہ نجات پاؤن اور یہہ اُسکے لیئے اچھی بات ہوئی کہ
اُسنے پیشتر سے اپنی خرابی کو دیکھا اور اس سے بچنے کے لیئے پناہ پائی
خُدا ایسا کرے کہ ہم سب بھی ایسا ہی کرین لیکن ابھی اس سوال مین اور کچھہ
باتین باقی ہین +

یعنے اس سوال مین ایک خواہش اور بڑی آرزو بھی معلوم دیتی ہے
کیونکہ جسمانی آدمی فقط جسمانی چیزون کے تلاش مین ہے کہ مین کیا کھاؤن
اور کیا پیئون اور کیا پہنون اور کیسے مین دولت مند اور خوش اور خورم اور
عزت دار ہون اور زبور مین داؤد نبی بھی اس حال کو یون بیان کرتا ہے کون
ہمین اچھی چیز دکھائیگا یعنے اس جہان کے اچھی چیزین جو چند روز کے لیئے
ہین لیکن وہ جو روح سے پیدا ہوا روح ہے +

جاننا چاہیئے کہ روح جو نیند سے جاگی ہے اُسکی خواہش یہہ ہے یعنے اُسکی
ساری خواہش ایک چیز کے لیئے ہے اور وہ شی نجات ہے اور وہ پھر کہتی
ہے کہ مین کیا کرون کہ جس سے نجات پاؤن یعنے کسطرح آنے والے غضب سے
بچون اور کسطرح میرے گناہ معاف ہووین اور کسطرح پھر خدا کی مہربانی
کو حاصل کرون اور یہی ایک چیز ہے جو ضرور ہے بغیر اسکے اور ساری دوسری
چیزین جب نجات سے مقابلہ کی جاوین تو بیفایدہ بلکہ نکمّی اور ناچیز ٹھہرتی ہین
اور یہہ سرگرم خواہش جلد خدا سے دُعا مانگتی ہے کیونکہ گنہگار جانتا ہے
کہ نجات فقط خدا سے مل سکتی ہے اور خداوند عیسی مسیح نے آپ بھی یون

کے بابت کہ جب اُسنے توبہ کی تہی کہا ہے کہ دیکہہ وہ دُعا مانگتا ہے پس
ایسا ہی ہمیشہ ہوگا کہ سرا نو پیدا اپنی خواہش کو دُعا مین ظاہر کریگا جو بغیر دُعا
کے اپنی زندگی بسر کرتے ہین وے اس خواہش سے بالکل ناواقف ہین اور
دین کیطرف سے نہایت محتاج ہین اور متن مین جو سوال ہے اس مین امید کا
لفظ بہی پایا جاتا ہے لیکن مین یہہ نہین کہتا ہون کہ وہ زندہ اُمید جو ایمان
کے ساتہہ اور جو انجیل کے مطابق ہے لیکن وہ ایک کمزور اور ہلنی والی امید
جو اس خیال سے اُٹھتی ہے کہ خدا رحیم ہے اوس مین پایا جاتا ہے ✣
پوشیدہ نرہے کہ سب لوگونکے دلونمین یہی سوچ بستا ہے کہ خدا رحیم ہے
اور وہ ہمارے گناہ بخشیگا اور وے اس باعث سے اور زیادہ گناہ مین
ترقی کئے جاتے ہین لیکن جاننا چاہئیے کہ تسپر بہی اس خیال سے کہ خدا رحیم
ہے اُس گنہگار کو بڑا فایدہ ہے جسنے توبہ کی ہے کیونکہ یہہ اُمید کہ خدا رحیم ہے
اُسوقت تک اُسے سنبہالتی رہتی ہے اور نا اُمید نہین ہونے دیتی ہے جب
تک کہ خدا کی رُوح اسکو انجیل کے نزدیک نہ پہونچاوے تب وہ انجیل مین
دیکہتا ہے کہ ہان حقیقت مین خدا گناہون کا معاف کرنے والا ہے یعنے
مسیح کا لہو سارے گناہون سے پاک کرنے والا ہے اسی سبب سے
اُس لاچار زندان بان نے اگرچہ وہ غیر قوم تہا یہہ نہ کہا کہ میرے لیئے
کوئی رحمت نہین ہے کیونکہ مین ابسا بڑا گنہگار ہون اور ہرگز نجات نہ پاؤنگا
اُسکا یہہ کہنا اسطور کا تہا کہ جیسا نینوی کے لوگون نے یونس نبی کی منادی
کرنے سے توبہ کر کے کہا کیا جانے خدا پھیرے اور پھر جائے اور اپنی
بڑی قہر سے باز رہے تاکہ ہم لوگ ہلاک نہون یونس کا تیسرا باب نوین
آیت ✣

پوشیدہ نہ رہے کہ ایک اور بات ہے جو اُسکی توبہ مین سمجھی جاتی ہے
یعنے وہ اقرار کرتا ہے کہ وہ نادان ہے اور وہ بچنا چاہتا ہے لیکن نہ جانا
کہ کسطرح بچے اور نہ کوئی انسان یہہ ہرگز جان سکتا ہے جب تک کہ وہ خدا
سے نہ تعلیم پاوے کیونکہ جسمانی آدمی آرام کے راہ آپسے نہین پہچان سکتے
ہین کیونکہ جب سے آدم کے گناہ کے باعث انسان گنہگار ہوئے تب سے
ساری زمین پر اندہیرا چھا گیا اور لوگون کے دل بڑی تاریکی سے بہر گئے اور
یہہ حالت نہ فقط اُن غیر قومون کی ہے جنہون نے خدا کا کلام نہین پایا
بلکہ اُن مین سے بہی بہتیرون کی ہے جو اپنے تئین عیسائی کہلاتے ہین افسوس
کتنے لوگ ہمارے بیچ مین ہین جو اُس راہ سے یعنے خداوند عیسے مسیح
کے وسیلے سے جس سے لاچار گنہگار بچ سکتے ہین بالکل ناواقف ہین —
جاننا چاہیئے کہ اس ہلاک کرنے والی تاریکی کو دور کرنے کے لئے مسیح جو
راستی کا سورج ہے اس زمین پر طلوع ہوا وہ دنیا کے روشنی ہے اور
اُسی نے اپنے خادمون کو حکم دیا ہے کہ انجیل کی منادی سب لوگون کو کرو
پولوس اور سیلاہ بیشتر اوس سے کہ قید ہوئے ویسے اسی کام
مین مشغول تہے اور شہر مین لوگ اونکی بابت کہتے تہے کہ یہہ مرد خدا تعالے کے بندہ
ہین اور ہمکو نجات کی راہ دکہلاتے ہین اور جبکہ زندان بان اس بات سے واقف
ہوا کہ وہ نجات کا محتاج ہے لیکن نہ جانا کہ اُسے کسطرح سے حاصل کرے اسلئے
اُسنے سرگرمی سے خواہش کی کہ اُن سے سیکہے اُسنے اب آگے مسیح کے ان
نوکرون کو گالی دینے اور حقیر کرنے کا ارادہ نہ کرکے اُن سے سیکہنے کی غرض کی
اور ایسے ہی اون سب کا حال ہوگا یعنے جنہون نے سچے دلسے توبہ کی ہے ویسے
انجیل کی منادی کرنے والون کو بُرا بہلا نہ کہینگے بلکہ ویسے پوچہینگے کہ وہ اچھی راہ کون

سی ہے کہ جسمین وے چلکے اپنی جانون مین آرام پاوین اب ای میرے دوستو کہو کہ تمنے بہی کبہی ایسی سرگرمی کی خواہش اپنے دلومین معلوم کی ہے کہ مین خدا کی راہ کو اچہی طرح سے جانون کیا اُسکے لیئے تم خدا کے سامنے دعا مین اپنے گہٹنے کو جہکاتے ہو کیا خدا کے کلام کو پڑہتے ہو اوسکی راہ پر چلنے کے لئے ہان کیا اسی ارادہ سے تم خدا کی لوگون سے نصیحت سنا چاہتے ہو یقین جانو کہ یہہ ہے اُن سارے لوگون کی کوشش ہے کہ جو خدا کے فضل کے نیچے ہین زندان بان کے سوال مین یہہ بات بہی پائی جاتی ہے کہ مین کونسا اچہا کام کرون اور مین کسطرح سے شریعت کو کامل طرح سے مانون کیونکہ جب خدا نے پہلا آدمی بنایا تو اسکے ساتہہ کام کا عہد باندہا کہ اگر وہ کامل طرح سے خدا کی مرضی پر چلیگا تو وہ جیئیگا اگر وہ اوسکے عمل کرنے مین تہوڑا بہی قصور کریگا تو وہ مریگا اور اوسنے اُسکے ماننے مین قصور کیا سو وہ اب اپنی راستبازی سے نہین بچ سکتا ہے پس خدا کو یہہ پسند آیا کہ اُسے اپنے فضل سے بچاوے نکہ اوسکے اعمال سے کیونکہ خدا کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ ہم فقط فضل سے جو ایمان کے وسیلہ سے ہے بچ سکتے ہین اور نہ ہم اپنے کسی اچہے کامون سے جو ہمنے کئے ہین لیکن پوشیدہ رہے جبتک ہم خدا سے تعلیم نہ پاوین ہم سب اکثر یہہ جانتے ہین کہ ہم اپنے تئین اچہے کامون سے بچا سکتے ہین اور وہ زندان بان بہی یہہ ہے جانتا تہا اور اسواسطے اُسنے پوچہا کہ مین کیا کرون تا کہ نجات پاؤن اُسنے جانا ہوگا کہ مین کسی نیک کام کرنے سے گناہ کی معافی اور حیات ابدی حاصل کرونگا لیکن اُسنے خدا کے لوگونسے نجات کی بابت درست خبر پائی ٭

اور اس زندان بان کے سوال مین فروتنی کا لفظ بہی پایا جاتا ہے ہان یہہ لاچار گناہ کے ڈر اور گہبراہٹ سے بہت فروتن ہوا اسنے اپنے روبرو سوائے ابدی ہلاکت کے اور کچہہ نہ دیکہا اور چاہا کہ اُس سے بچنے کو سارا جہان دے ڈالے اسواسطے وہ چلا اُٹہا کہ مین کیا کرون یعنے جیسا کہ اسنے یہہ کہا کہ مجہے بتاؤ کہ کونسا کام مجہے کرنا چاہئے اگرچہ وہ کیسا ہی سخت اور مشکل ہو لیکن مین اُسے کرنیکو تیار ہون ہان اپنی بیش قیمت جان بچانیکے لیئے مین پانی اور آگ کے درمیان بہی جانیکو راضی ہون ای میرے دوستو کیا تم بہی ایسا کرنا چاہتے ہو کیا تم بہی گناہ چہوڑنیکے لیئے راضی ہو یقین جانو کہ جبتک تم مسیح کیخاطر سب چیز کو چہوڑنے کے لیئے راضی نہو تب تک تم نجات کی راہ پر نہین ہو اور اگر راضی ہو تو پہر تم نجات کی سچی راہ کا بیان سنکے کیسا کچہہ خوش نہو گے یعنے جس نجات کا بیان اُن لوگون نے کیا ہے اُسکا بیان اس نصیحت کے دوسرے حصہ مین ہے

دوسرا حصہ وہ جواب جو انجیل کے مطابق زندان بان کو دیا گیا وہ مختصر اور صاف جواب تہا کہ جو ایسے بہاری سوال کا جواب ہو سکتا تہا اور یہہ بڑی ضرورت کی بات ہے کہ جو توبہ کرتے ہین انکو راہ راست دکہاوین مجہکو خوف ہے کہ بعضے لوگ اور بعضے ناصح یہہ نہین کہینگے کہ خداوند عیسی مسیح پر ایمان لا بلکہ مین دہشت کہاتا ہون کہ اگر کوئی ایسا شخص جو گناہ کے بوجہہ کے نیچے دبا ہے جسکا مین ذکر کر چکا ہون اگر وہ کسی جہوٹی نصیحتون کرنے والے کے پاس جائے اور کہے کہ ای صاحبو مین کیا کرون تاکہ نجات پاؤ تو وہ دوسرے طور کے صلاح دیگا وہ کہیگا کہ مجہکو یقین ہے کہ تمنے ایسا کوئی بد کام نہین کیا ہے تمنے خون نہین کیا ہے تمنے کسیکی چوری نہین کی ہے تم اپنے پڑوسی سے زیادہ خراب نہین ہو مین چاہتا ہون کہ تم اپنے دلسے ایسا خیال نکال ڈالو اور مجلس مین جاؤ

اور اپنے دلکو بہلاؤ اور اپنے کام کاج کرو اور کچھہ دہشت نکرو تم دینداروں کی درمیان مت جاؤ
یقین جانو کہ وے تمکو دیوانہ کر دینگے تم نصیحت کی آیت سے سیکھو کہ یہہ دیوانہ
پن نہین ہے کہ ہم اپنی نجات کے لیئے اندیشہ مند ہوں اور سرگرمی سے نجات کی
تعلیم سیکھین کہ ہم کسطرح سے بچینگے زندان بان نے کبھی اس سے آگے ایسا
نیک کام اور نہ ایسی دانائی کا سوال کیا تہا جیسا کہ اسنے اب کیا ہے واضح ہو کہ
وے ہے دیوانہ لوگ ہین کہ جو اس چند روز کے گناہ والی عشرت کے لیئے اپنی جانکو
بیچتے ہین اور اسنے تم یہہ بہی سیکھو کہ کون سچے نصیحت کرنے والے ہین یعنے وے ہین
کہ جو مسیح کے نام کی منادی کرتے ہین اور تمہین بتاتے ہین کہ نجات کے واسطے
اُسکے پاس جاؤ کیونکہ سب ملکون کے کلیساؤن مین جتنے سچے ناصح ہین وے
ملکی ایک ہی بات کہینگے کہ تم خداوند عیسی مسیح پر ایمان لاؤ اور اب تم دیکھو کہ لوگ سرگرم
ناصح کے حق مین کیسی غلطی کرتے ہین یعنے یہہ کہتے ہین کہ وے لوگ سوا غضب الہی کے
اور کسی دوسری چیز کی منادی نہین کرتے ہین اور جاننا چاہیئے کہ ناصح کا مطلب
غضب الہی کی منادی کرنے سے نجات ہے کیونکہ جب وہ خدا کی لعنت کا ذکر کرتا
ہے تو وہ بتاتا ہے کہ تم اُسنے بچو اور مسیح کے پاس جاؤ جو تمکو اُس سے چھوڑانے
والا ہے بڑے سے بڑے گنہگار کو بچاہیئے کہ نا امید ہو پولوس حواری زندان بان
سے کہتا ہے اگرچہ تو بڑا گنہگار ہے لیکن خداوند عیسی مسیح پر ایمان لا اور تو نجات
پاویگا ✣ انجیل جو ایک اچھی خبر ہے وہ گنہگارون کو پوری آزادگی اور
ہمیشہ کی زندگی کی خبر دیتی ہے اے عزیزو غور کرو کہ پولوس حواری اوس لاچار کی
خیال کو جسکی طرف متوجہ کراتا ہے وہ کون ہے یعنے وہ خداوند عیسی مسیح ہے اُن

وہ خداوند آسمان اور زمین کا بنانے والا ہے اور وہ سب کا خداوند ہے جو
آسمان سے نیچے اوترا اور وہ خدا کا بیٹا ہو کے آدم کا بیٹا کہلایا تاکہ ہم جو آدم کے
فرزند ہین خدا کے لڑکے ہو وین اوسکا نام عیسے رکھا گیا جسکے معنی بچانے والا
ہے اور اسکا یہہ نام اسلیئے رکھا گیا کہ وہ ہم سبھون کو گناہ سے نجات دینے
کے لیئے آیا ان تحقیق یہہ بات سچ ہے اور ہر طرح پسند کے لایق ہے کہ یسوع مسیح
گنہگارون کے بچانے کو دنیا مین آیا اور وہ مسیح بہی کہلاتا ہے یعنے مسیحا
جسکا وعدہ بہت دنون سے کیا گیا تہا اور جسکی یہودی بڑی راہ دیکہتے تہے اسکے
معنی یہہ ہے یعنے ملا ہوا جس سے سمجہا جاتا ہے کہ وہ ہر صورت سے اوس
کام کے لایق تہا اور اسیکے واسطے مقرر کیا گیا تہا یہہ وہ جلال والا شخص
ہے جسکیطرف گنہگارون کو نجات کے لیئے رجوع کروایا جاتا ہے اور اوسی پر ایمان
لانے کو پولوس کہتا ہے لیکن اب یہہ جاننا چاہیئے ✣
کہ اوسپر ایمان لانا کیا ہے مین اسکا جواب دیتا ہون کہ اون سب باتون پر جو
خدا نے اسکی بابت انجیل مین کہین ہین ایمان لانا چاہیئے یعنے اوسپر اپنی نجات
کیواسطے ایمان رکہنا چاہیئے اور پہر ایمان کے یہہ معنے ہین کہ مسیح کے پاس
آنا یعنے دلکو اپنی رہایت کے لیئے دعا مین اوسکی طرف متوجہ کرنا اور انجیل کے مطابق
روح کو چاہیئے کہ اوسکے سب عہدونکو قبول کریے کہ وہ نبی ہے اور کاہن ہے
اور بادشاہ بہی ہے اور اپنی روح کو اوسے سونپ دینا یہہ جان کے کہ نجات اوسی
مین ہے اور کسی دوسرے مین نہین اور فروتنی سے اسکی محبت اور صداقت پر بہروسا
رکہنا کہ وہ روح کو آخر تک ابدی نجات کے لیئے محفوظ رکہہ سکتا ہے پہلے اسکو قبول کرنا چاہیئے

اور مین فروتنی سے دوسری نصیحت مین پورا بیان کرونگا کہ ایمان کیا ہے خدا
اب اور زیادہ خیال کرو کہ کیسی مضبوط اور خوشی کی بہری تسلی اُس پریشان
زندان بان کو دیے گئے کہ تو ضرور بچیگا اور اسی نجات کی اسکو خواہش تہی
اور وہ چاہتا تہا کہ اُسکی راہ کو جانے اور وہی راہ اسکو بتلائی گئی کہ عیسی
تیرا بچانے والا ہے اور تو اُسپر ایمان لا کیونکہ یہی نجات کی راہ ہے اور جو تو
ایسا کریگا تو یقین جان کہ نجات تیری ہی ہے کیونکہ مبارک ہے وہ خدا کہ
جسنے ایسے بیش قیمت وعدہ اپنے کلام مین نجات کی بابت کئے ہین پس ایے
عزیز دوستو خداوند ہمیسے مسیح نے آپ یوحنا کی تیسرے باب اور ۔
چھتیسوین آیت مین کیا کہا ہے یعنے یہہ کہ جو کوئی بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ
کی زندگی اُسکی ہے اور پھر یوحنا کے چھٹے باب اور چالیسوین آیت مین کہا
ہے کہ جسنے مجھے بہیجا ہے اُسکی مرضی یہہ ہے کہ ہر ایک جو بیٹے کو دیکھے اور
اُسپر ایمان لاوے ہمیشہ کی زندگی پاوے ✦

فایدہ

اب اے دوستو مین تمسے پوچھتا ہون کہ تمہین اپنی جان کی بابت
کچھہ فکر ہے کبھی تمنے بھی خدا اور بڑی خواہش کے ساتھہ زندان بان کے موافق
پوچھا کہ مین کیا کرون کہ نجات پاؤن کیا ہم سب بھی گنہگار نہین ہین کیا ہم سب نہ
مرینگے اور کیا ہم سبکو تہوڑے دنون مین اپنے حاکم کے روبرو حاضر ہونا
نہ ہوگا تب تم کیا عذر کروگے کیا تم اُس عظیم تجویز کے لیئے تیار ہو ہان ان
چیزون کو غور کرو اور اب آگے کو اپنی روح کیطرف سے بیفکر نہو کیونکہ

روز ابد نزدیک ہے اور اُسوقت بہشت یا دوزخ تمہارا حصہ ہوگا کیا
تسپر بہی تم بیفکر رہوگے یقین جانو کہ اُسکی لیئے بڑا سوچ اور فکر درکار
ہے بغیر اُسکے سچی و بیداری نہین ہوسکتی ہے اگر تم کبہی اپنی جان کی نجات
کی خاطر فکرمند نہین ہوئے ہو اگر تم مین یہہ خواہش ابہی تک نہین آئی
ہے کہ مین کسطرح بچونگا تو تم جانو کہ تم سچی و بیداری کیطرف سے ہنوز ناواقف
ہو تو تم فقط نام کے عیسائی ہو اور تم خدا سے دور ہو اور بڑی خوفناک حالت
مین ہو تو اے میرے بہائیو خداوند کیطرف رُوح پاک کے تعلیم کے لیئے
نظر کرو اور التماس کرو کہ وہ تمہارے سخت دلکو دور کردے تاکہ
تم اپنی نجات کے لیئے آرزومند ہو اگر تم اپنی نجات کے لئے اندیشہ
مند ہو تو اُسمین کسکے مدد کی امید رکہتے ہو یعنے اگر تمکو اپنی جان بچانے کی
خواہش ہے تو کونسی راہ سے اُسکو بچایا چاہتے ہو کیا تم کہتے ہو کہ
مین اپنے تئین درست کرونگا اور توبہ کرونگا ہان یہہ ٹہیک بات ہے اور
ایسا ہی تمہین کرنا چاہیئے لیکن کیا تم خیال کرتے ہو کہ فقط اپنے تئین درست کرنا
اور توبہ کرنا نجات کے لئے کافی ہے یہہ نہین فقط عیسے بچانے والا ہے
اور حواری لوگ بہی یہی گنہگارونکو بتاتے تہے کہ مسیح کے پاس جاؤ اور
اُسپر ایمان لاؤ کیونکہ یہہ تمہارا پہلا کام ہے اور اسکے واسطے خدا سے
دُعا مانگو کیونکہ یہہ اُسکی بخشش ہے —

اور خدا ایمان تمہین عطا کریگا اگرچہ تم اُس سے دُعا مانگوگے اور
جو تم سچائی سے ایمان لاؤگے تو توبہ اور درستی اور سب اچہے کام اُسکے

بعد تم مین پیدا ہون گے اور اُن کامون سے تمہارا سچا ایمان جانا جائیگا جیسا کہ درخت اپنے پہلو سنے پہچانا جاتا ہے +

جانتا چاہیئے کہ زندان بان سنے فوراً اپنے ایمان کی سچائی کو ان باتون سے ثابت کیا کہ وہ اوسیوقت خدا کے کلام کو مسیح کے خادمون سے سُننے کو طیار ہوا اور وہ دینداری کے کام مین شامل ہوا یعنے محبت کے کام مین اور وہ پولوس اور سیلاہ کو رات ہی مین اپنے گھر لیگیا اور اُنکے زخمون کو دھویا اور اب اُسنے اصطباغ پاکے اُس دین کا اقرار کیا کہ جسکو لوگ بہت حقیر جانتے تھے اور ایسا کرکے وہ اپنے پڑوسیون سے جُدا ہُوا جو خدا پرست نہ تھے +

اسی طور سے فوراً ہم سب بھی اس بیفایدہ جہان سے اپنے تئین علیحدہ کرین اور دلیری سے اقرار کرین کہ ہم کسکے ہین کیونکہ جب ہم خدا کے لوگون سے اور اوسکے خادمون سے محبت رکھتے ہین تو ظاہر ہوتا ہے کہ ہم کس کے ہین کیونکہ جو خدا کے لوگون سے محبت رکھتے ہین سو ضرور خدا کے ہین فقط

+ آمین +

دوسری نصیحت

کشادہ اور تنگ راہ متی کا ۷ باب
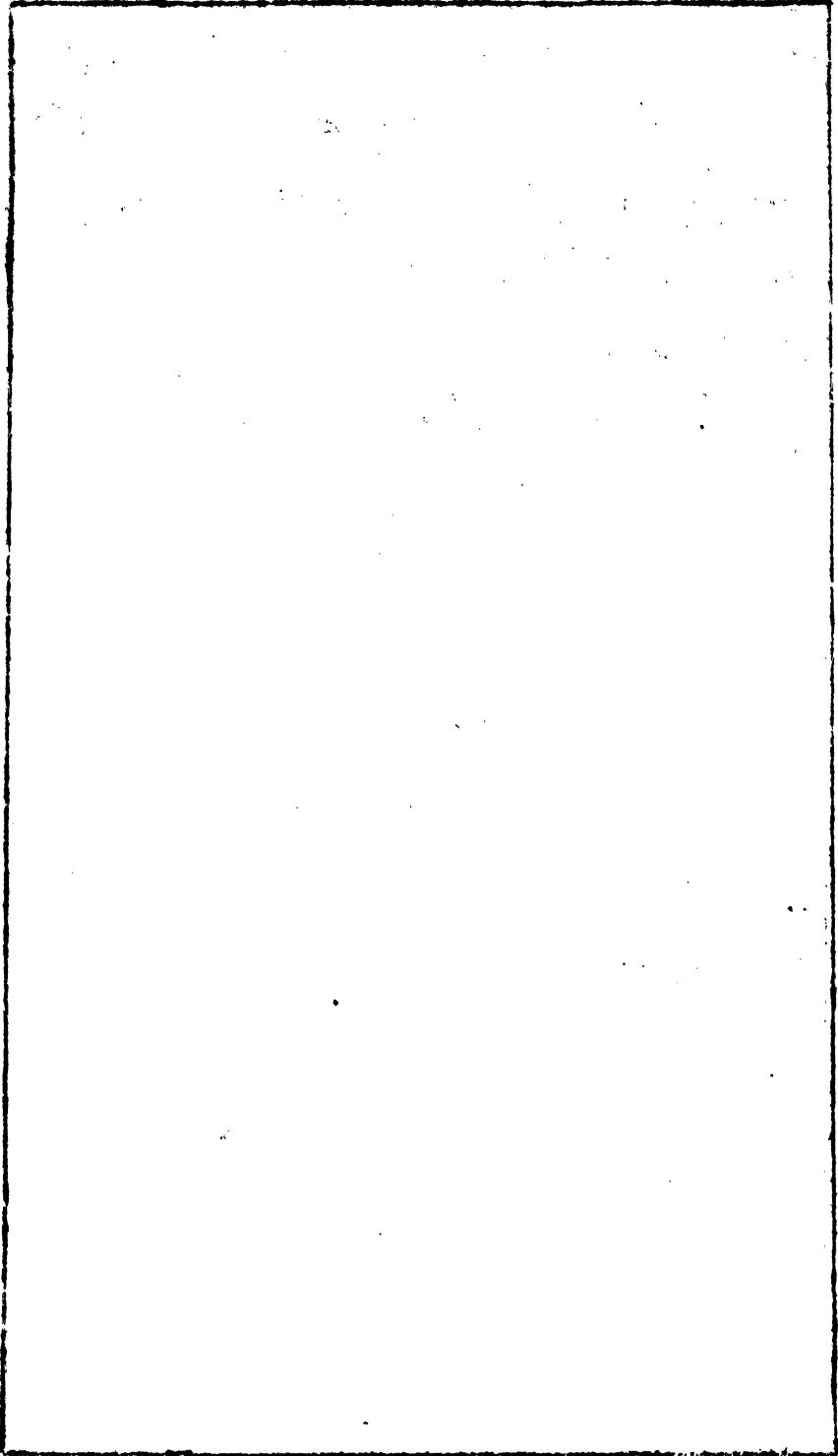
۱۳- اور ۱۴ آیت

تم چہوٹے دروازے سے داخل ہو کیونکہ بڑا ہے وہ دروازہ اور کشادہ ہے وہ راستہ جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے اور بہتیرے ہیں جو اُس سے داخل ہوتے ہیں کیا ہے چہوٹا ہے وہ دروازہ اور کیا ہی تنگ ہے وہ راستہ جو زندگانی کو پہنچاتا ہے اور وے جو اُسے پاتے ہیں کتنے تہوڑے ہیں ✤

جاننا چاہیئے کہ انسان کی زندگی جو مسافرت سے اور انسان جو مسافر سے تمثیل دیا گیا ہے یہہ خوب درست مناسبت ہے کیونکہ یہہ زندگی بہت کوتاہ ہے اور اسلیئے اس زندگی کی حالت کامل نہیں ہے فقط اسمین

رہ کے اوس کامل ارام مین داخل ہونے کے لیئے تیاری کرنے کا وقت ہے ہر ایک شخص کا ایک خاص مطلب ہے جس کے طرف وہ خیال لگائے ہوئے ہر روز چلا جاتا ہے خواہ وہ بہشت ہو یا دوزخ
جاننا چاہیئے کہ اُن لوگون کے نزدیک اُن باتون کی بڑی قدر ہے جو ہمیسے مسیح کے نام کو عزت دیتے ہین کیونکہ وسے باتین اسکی ہین اور اُن مین ہماری ابدی ضروریات کی باتین ہین اور وسے اِس ایک چھوٹی سی تعلیم مین بیان کئے گئے ہین کہ تم چھوٹے دروازہ سے داخل ہو اور یہہ بڑی عقلمندی کی بات ہے کہ چھوٹے دروازہ کو بڑے دروازہ سے زیادہ پسند کرنا کیونکہ بڑا دروازہ ہلاکت کو پہنچاتا ہے لیکن تنگ راہ زندگی کو پہونچاتی ہے اب اِن باتون کی دریافت کرنے کے لیئے آؤ کچھہ غور کرین ✦

پہلا بڑا دروازہ اور کشادہ راستہ اور اُسکا انجام کیا ہے ✦
دوسرا چھوٹا دروازہ اور تنگ راستہ اور وہ کہان کو پہنچاتا ہے
تیسرا اِس نصیحت کا یہہ تقاضا ہے کہ تم تنگ دروازہ مین داخل ہو

دعا

اب اے خدا تو جو بدی اور نیکی کا دیکھنے والا ہے اور سب کے دلون سے آگاہ ہے اور دیکھتا ہے کہ دونون راہون مین سے کس مین ہم چل رہے ہین ایسا کر کہ ان باتون سے ہمین فایدہ حاصل ہوئے اور ہم گنہگارون کے دلون کے تئین تنگ راہ کیطرف متوجہ کر تا ہم سب

ہمیشہ کی زندگی پاوین +

پہلے ہم سب بڑے دروازے اور کشادہ راہ کو خیال کرین کہ وہ کیا ہے جاننا چاہیئے کہ وہ گناہ ہے اگر کوئی راہ ابدی ہلاکت کی ہے تو تحقیق وہ گناہ کے راہ ہے کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر انسان کو یہہ خیال کرنا چاہیئے کہ آدمی جو بوتا ہے وہی کاٹے گا اگر تم جسمانی طور پر گذران کرو تو مروگے رومیونکا ۸ - باب اور ۱۳ آیت

لیکن جو ہم اور زیادہ غور کرین تو دریافت ہوگا کہ اُس کشادہ راہ مین اور کئی ایک باتین شامل ہین یعنے بیپروائی اور جسمانی دل — اور شرارت مین زندگی بسر کرنا — پہلے ہم بیپروائی کو دریافت کرین اور افسوس کہ یہہ بیپروائی کیسی عام چیز ہے کیونکہ کتنے لوگ اپنی روح کی بابت ایسے غافل ہین کہ جیسے اُنکے پاس روح نہین ہے اور ویسے حیوان کی مانند ہین جو فانی ہین نہ خدا کا نہ عیسے مسیح کا اور نہ نجات کا کچھہ سوچ رکھتے ہین اگرچہ ہمارے وجود کا بڑا مقصد یہہ ہے کہ ہم خدا کو جانین اور اسکی بندگی کرین اور اُسکے جلال کو ظاہر کرین لیکن اُسپر کسیکی نظر نہین ہے اور بالکل بھول گئے ہین اگرچہ خدا کا ڈر دانش کا آغاز ہے اور روح کی محافظت سب چیز سے بڑی خدمت ہے لیکن تسپر بھی ہزارہا جو عیسائی کہلاتے ہین دہریئے کے مانند رہتے ہین اور خدا بالکل اُنکے خیالون مین نہین ہے افسوس یہہ کیسی بڑی حماقت ہے اسلئے جاگو یعنے سونے والے جاگو اور اپنے خدا کو پکارو تا ہنوسکے کہ تم ہلاک ہو تمہارا ہوش کہان ہے موت کیا کہتی ہے کیا وہ نزدیک نہین چلی آتی ہے

اے تو اِس خطرناک بیہوشی سے جاگ اور غور کر کہ تو کیا ہے
اور تو کہان کو چلا جاتا ہے بعضے ہم مین سے اگرچہ بڑیے گناہون سے
مُبرا ہین پس اب تم جانو کہ کوئی تم پر حرامکاری اور شراب خواری کا
دعوے نہین کرسکتا ہے لیکن تب بہی جانو کہ اگر تم آرام اور بیفکری
سے اپنی جان اور عاقبت کے لیئے بغیر سوچ اور فکر کے اپنی زندگی بسر
کرتے ہو تو تم بہی اُنہین کے برابر ہو جو بڑے سے بڑے گنہگار ہین اور
چوڑے راستہ مین چلتے ہین جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے ✦

دوسرا کشادہ راہ اوسکو بہی کہتے ہین جو جسمانی دل رکہتے ہین
کیونکہ رُوح پاک اوسکا بیان کرتی ہے کہ انسان جب سے گنہگار ہُوا
وہ اپنی سرشت سے خراب حالت مین ہے پوشیدہ نہ ہے کہ آدمی کو
غیر فانی روح پہلی خدا کی صورت پر روحانی کامون کے لیئے بنائے گیے
تہے لیکن جب سے آدم نے گناہ کیا تب سے انسان کا دل جسمانی
ہو گیا کیونکہ پولوس حواری رومیون کی ۸ باب اور ۵ آیت مین کہتا
ہے کہ جو جسمانی ہین جسمانی چیزونکو مانتے ہین اور جو روحانی ہین روحانی
چیزونکو مانتے ہین جسمانی انسان کی خواہش اِس جہان کے ہے یعنے اُسکی
ساری فکر اور اُسکی ساری امید اور اوسکی کوششین اور اوسکی خواہشین اور اوسکی عشرتین اور
اُسکی تکلیفات اور اُسکی ساری گفتگو فقط اس جہان کے بابت ہے اُسکا
جسمانی دل جسمانی خیالون سے گھِرا ہے اور اسکے دلمین مسیح کے لیئے جگہہ
نہین ہے جیسا کہ بیت الحم کے سرا مین مسیح کے لیئے جگہہ نہ تہی سوا ب جاننا چاہیئے

کہ جو اس حالت مین ہے سو کشادہ راہ پر ہے کیونکہ کتاب مقدس
کہتی ہے کہ وے جو جسمانی ہین خدا کو راضی نہین کر سکتے ہین اور یہہ
جسمانی دل خدا کی سامنے دشمنی ہے اور ایسے پریشان اور تباہ حال
مین بہترے رہتے ہین یعنے وے جو اشراف آدمی اور محنتی اور اچھے
لوگ کہلائے جاتے ہین باوجود اِن سب کے وے خدا سے دور ہین
اُنکا انجام ہلاکت ہے اُنکا خدا پیٹ ہے اُنکا ننگ اُنکا فخر ہے اور
دنیوی چیزون کیطرف میل کرتے ہین ✦
تیسرا گناہ کی راہ پر زندگی بسر کرنا اِسکو بہی کشادہ راہ
کہتے ہین جو کوئی قصداً خدا کے احکام کے برخلاف چلتا ہے وہ تحقیق
ہلاکت کی راہ پر ہے اسلیئے کوئی اپنے تیئن بے فایدہ باتون اور بہانہ
سے فریب نہ دیے کیونکہ جو گناہ کیا کرتا ہے سو شیطان کا ہے یوحنا کا
۱ مکتوب کا ۳ باب اور ۸ آیت کیا تم نہین جانتے ہو کہ حواری
کہتا ہے کہ ناراست لوگ خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہون گے
فریب نہ کہاؤ کہ نہ حرامکار نہ بت پرست نہ زناکار نہ مابون نہ لوطی نہ
چور نہ لالچی نہ متوالے نہ گالی دینے والے نہ کترے خدا کی بادشاہت
کے وارث ہون گے پہلے قرنتیونکا ۶ باب ۹ اور ۱۰ آیت
خدا اُسکو نیے گناہ چہوڑیگا جو اُسکا نام نیے فائدہ لیتے ہین اور
نہ سبت کے توڑنے والے سزا پانے سے بچینگے تو پھر کیون لاچار
گنہگار لوگ نجات کی اُمید رکہتے ہین کیونکہ ایسی باتون کے سبب خدا کا

غضب نافرمان لوگون پر ہوتا ہے افسیونکا ۵ باب اور ۶ آیت لیکن اُن ہلاک کرنے والے گناہون سے ایک اور زیادہ ہلاک کرنے والا گناہ ہے یعنے بےایمانی اگرچہ ان اُن سب گناہون سے الگ ہوا جنکا ذکر ابہی ہو چکا ہے لیکن توبہی بےایمانی ایک چکی کے پاٹ کی مانند اُسکی گردن کے گرد ہے اور وہ اُسے ابدی ہلاکت کے غار مین غرق کریگی خدا نے اپنی بڑی مہربانی سے لوگون پر رحیم ہو کے اپنے بیٹے کو بچانیوالا کر کے بہیجا اور اُسنے اپنی انجیل کو بہیج کے ہمارے کانون مین اُسکی آواز سنائی اور جاننا چاہیئے کہ اِس سے اور کوئی زیادہ ناپسند اُسکی نگاہ مین نہین ہے کہ ہم اُسکی بڑی نجات سے غافل رہین یعنے اوس بات کا انکار کرین جو ہمارا مبارک نجات دہندہ آسمان پر سے بول رہا ہے جیسا کہ وہ اپنی رحمت سے وعدہ کرتا ہے کہ جو کوئی ایمان لاویگا نجات پاویگا ویسے ہی وہ صداقت سے کہتا ہے کہ جو کوئی ایمان نہ لاویگا ہلاک ہوویگا ✦

واضح ہو کہ بےفکری اور جسمانی دل اور شرارت مین زندگی بسر کرنا یعنے سب گناہ بےایمانی کے ساتھ شامل ہو کے نجات کی راہ کا انکار کرا کے لوگونکو ہمیشہ کی خرابی مین لیجاتے ہین اِسیکو بڑا دروازہ اور کشادہ راستہ کہتے ہین لیکن تم پوچہوگے کہ اِن چیزونکا بیان یون کیون کیا گیا ہے کسواسطے گناہ کو بڑا دروازہ اور کشادہ راستہ سے نسبت دی گئی ہے اُسکا سبب صاف ہے جیسا کہ بڑا دروازہ اور کشادہ رستہ مین

چلنا آسان ہے سو ایسے ہی گنہگار کو گناہ کے راہ مین چلنے اور اُسکے پیچھا کرنے مین اُسکو کچھ روک اور مشکل معلوم نہین دیتی ہے ✤

جاننا چاہیئے کہ ہماری بدسرشت ہمکو زور سے گناہ کیطرف رجوع کرواتی ہے کیونکہ داؤد کہتا ہے کہ دیکھ مین نے برائی مین صورت پکڑی اور گناہ کے ساتھ میری مان نے مجھے پیٹ مین لیا ۱ ہ زبور اور وہ آیت گنہگار مان کی پیٹ ہی سے بیگانہ ہے تم خوب جانتے ہو کہ لڑکون کو کبھی بدی کی تعلیم دینے والیکی احتیاج نہین ہے کیونکہ گناہ ہم سب کی سرشت مین ہے اور اُس راہ مین ہم آپ سے چلتے ہین کیونکہ وہ راہ ہمارے لیئے سہیج اور خوشی کی ہے اور ویسی ہمارے لیئے چھوٹی دروازہ اور تنگ راستہ مین چلنا مشکل اور سرشت کے برخلاف ہے اور جو اُسمین چلتے ہین اُن سے بہی ویسے نفرت رکھتے ہین اور سوا اِسکے ویسے جو اُس کشادہ رستہ مین چلتے ہین اُنکو جہان اور شیطان سے کچھ روک ورپیش نہین آتی ہے جو کشادہ راستہ ہے وہ جہان کی راہ ہے کیونکہ یوحنا حواری کہتا ہے سوائے اُن تھوڑے مبارک لوگون کے جنہون نے خدا کے فضل سے رہائی پائی ہے سارا جہان بدی کے نیچے پڑا ہے اور اُس کشادہ راستہ مین سب درجہ کے لوگ یعنے بادشاہون اور شاہزادون سے لیکر غلام اور گدا تک دکھائی دیتے ہین کیونکہ کشادہ رستہ مین بڑی بہیڑ کے ساتھ ہو کے جانا بڑا آسان ہے اگرچہ ویسے ایکہی سمت کو جاتے ہیون سو جاننا چاہیئے کہ سارا جہان ایکہی سمت کو چلا جاتا ہے اور جہان اپنے لوگونکو پیار بہی کرتا ہے ✤

اور اُس راہ مین چلنے کو دوسرون کے نمونہ سے بہت مدد ملتی ہے کیونکہ
تم جانتے ہو کہ وے کیا عذر لاتے ہین یعنے یہہ کہتے ہین کہ یہی جہانکی راہ ہے
اور وے نرالے ہونیکو خوف کہاتے ہین اگرچہ اونکا دل بعضے وقت اونکی بد
راہونکے لئے اُنکو ملامت کرتا ہے لیکن باوجود اُن سب آگاہی کے جو اپنے خطرے
کی بابت پاتے ہین گناہ کی عشرتین اُنکو ورغلان کے اُسمین اور زیادہ چلاتے
ہین اور دنیوی نفع کی امید اور لوگون کی مہربانی اُنکو ورغلانتی ہے کیونکہ
یہہ دہشت کہاتی ہین کہ اگر وے بیدار ہونگے تو اُن سب کا نقصان سہنا پڑیگا
کیونکہ شیطان اُنکو کہ جو اُسمین چلتے ہین کچھہ تکلیف نہین دیتا ہے اِس لئے
یہہ راہ چوڑی اور آسان ہے جاننا چاہیئے کہ جب تک زور آور آدمی ہتیار
لگانے اپنے گھر کی نگہبانی کرتا ہے اوسکا اسباب سلامت رہتا ہے سو شیطان
خدا کے لوگون سے بڑے زور سے سامنا کرتا ہے یعنے وے جو اُسمین چلتے
وہ اُنسے ہر بات مین تکرار کرتا ہے لیکن اُنکے ساتہہ جو دنیا کے ہین خوب ملا ہوا ہے
اور وہ کوشش مین ہے کہ ساری سزا کی دہشت سے اُنکو ناواقف رکہے کیونکہ وہ
اُنکے دلونکو اندھا کر دیتا ہے تا نہ ہوئے کہ انجیل کی روشنی اُنمین چمکے اور وہ
اُنکے دلونکو ایمان دار ناصحونکی طرف سے جو اُنکے گناہونکو اُنہین دکہاتے ہین
بدگمانی سے پہیر دیتا ہے جاننا چاہیئے کہ اِس دنیا کے لوگونکے ساتہہ شیطان
وہی تدبیر کرتا ہے کہ جو اُسنے ہماری پہلی ماںکے ساتہہ کی تہی خدا نے کہا تہا کہ جس دن
تم اُسے کہاؤگی تم مرو گی اور ایسی ہی ہمارا بچانیوالا اُسمقدمہ مین کہتا ہے کہ گناہ
کی کشادہ راہ ہلاکت کو پہنچاتی ہے لیکن وہ لاچار گنہگار کو فریب دیتا ہے اور اُنہیں

غالب آکے یقین کرواتا ہے کہ اگرچہ ویسے گناہ اور بے ایمانی کی راہ مین چلین گے تو ویسے ہی اوس وہشت کو نہ چکھین گے جسکا ذکر ابہی ہو چکا ہے لیکن تم کسکو یقین کرو گے اوسکو جو سچائی کا خدا ہے یا اوسکو جو جھوٹ کا باپ ہے نصیحت کی آیت کو خیال کرو کہ وہ کشادہ راہ ہلاکت کو پہنچاتی ہے اور اب غور کرو کہ وہ ہلاکت کیسی ہے اور غور کرو کہ یہہ کیسی وہشت کی بات ہے کہ زندہ خدا کے ہاتہہ مین گرفتار ہونا سوچو اور سوچو اوس کیڑے کو کہ جو نہین مرتا اور وہ آگ جو کبہی نہین بجہتی اور اب یہہ خیال کرو کہ تم اپنے اسباب اور اپنے رشتہ دارونکو آفت سے بچانے کے لئے کیا کیا تدبیر نکرو گے اور پہر اپنی جان کو بچانیکے لیئے کتنی زیادہ تدبیر نکرو گے لیکن یہہ سب تمہاری روح یعنے تمہاری غیر فانی روح کے نقصان کے برابر کچہہ نہین ہے اگر آدمی تمام دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جانکو گنوائے تو اوسے کیا فائدہ یا آدمی اپنی جان کے بدلے مین کیا دیوے اچہا جو تم چاہتے ہو کہ اوس ہلاکت سے بچو اور مجہے یقین ہے کہ تم چاہتے ہو تو تم پہر اوس کشادہ راہ کو چہوڑو اور شکر ہے خدا کو کہ اب بہی اسکے چہوڑنے کا وقت ہے اور اب تمہین لازم ہے کہ تنگ راہ اور چہوٹے دروازے مین داخل ہو +

اب آؤ ہم سب دوسری بات کو خیال کرین

دوسرا چہوٹا دروازہ اور تنگ راستہ کے کیا معنے مین اور وہ کہان کو پہنچاتا ہے ان باتونسے مقصد یہہ ہے کہ ہم دیکہین کہ دینداری کی راہ

بن چلنا دکھہ اور مصیبت ہے اور اوسمین ترقی کرنا ایذا اور تکلیف ہے
اس راہ مین بہی یہہ تین چیزین شامل ہین پہلا توبہہ دوسرا ایمان تیسرا
پاکیزگی اور ان تینونکو ہم الگ الگ دریافت کرنے سے تن کے سننے کو ورسے
سے جانینگے یوحنا اصطباغی اور ہمارا بچانیوالا اور اوسکے حواری سب توبہ کی منادی
کرتے ہتے کیونکہ بغیر توبہ کے لوگ ضرور ہلاک ہوئینگے +
سو اب جاننا چاہیئے کہ نیرے دکھہ اوٹھائے توبہ نہین ہوسکتی ہے کیونکہ خاص چیز
جو اُسمین ہے سو گناہ کے سبب غمزدہ ہونا ہے اور اوسکے ساتھہ مضبوط ارادہ اُسکے
ترک کرنیکا بہی رکھنا ہے اگرچہ اُسکے لئے ہمارا کتنا ہی نقصان کیون نہ ہو واضح ہو کہ
شکستہ دل گنہگار جبکہ وہ قایل ہوا کہ اُسنے گناہ کیا ہے اور خدا کی جلال کے لایق نہوا
اور اُسنے اپنے تئین گناہ کے باعث تباہ کیا ہے اور خدا کے غضب کے لایق ہوا ہے
اور یہہ بہی معلوم کرتا ہے کہ اُسنے اپنی زندگی بہر حماقت اور نقصان کا کام کیا
ہے تو اب اُسے لازم ہے کہ اب اپنے سب گناہونکو ترک کرے اگرچہ وے اُسکو
ایسے پیارے ہون جیسے اوسکی دہنی آنکہہ اور ایسے کام کے ہون جیسا اوسکا دہنا ہاتہہ
اب یہہ سب چیزین جسمانی آدمیکو مشکل اور ناگوار معلوم دیتے ہین اور اُسے یہہ اچہا نہین
معلوم دیتا ہے کہ اپنے گناہونکے لئے اور اُسکے فانی انجام کے لئے سوچ کرے اور
نہین چاہتا ہے کہ انہین ترک کرے اور اس سوچ کو اسطرح چھوڑ دیتا ہے
جیسے کوئی شخص بڑا دروازہ دیکھکر چھوٹے دروازہ مین گذر کرنے سے باز رہتا ہے
ایمان بہی تنگ راہ سے تمثیل دیا گیا ہے کیونکہ فضل سے ایمان لا کے ہمنے نجات پائی اور بغیر
ایمان کے خدا کو راضی کرنا ممکن نہین سچا ایمان یہہ ہے کہ خداوند عیسیٰ مسیح کی انجیل پر

ایمان لاوین اور اُسکو اپنا نجات دہندہ جانین اور بالکل اپنے اچھے کامون اور راستبازی پر بھروسا رکھنا ترک کرین اور یہہ بات قبول کرین کہ فقط خدا کے فضل اور عیسے مسیح کے وسیلہ سے بچ سکتے ہین جیسا کہ کنگال شخص کی احتیاج خیرات سے رفع ہوتی ہے جاننا چاہئے کہ عیسے مسیح آپ راہ ہے کیونکہ کوئی باپ کے پاس نہین آسکتا ہے سوا اُسکے اور پوشیدہ نہرے کہ ایمان ہی سے ہم اُس راہ مین چلتے ہین کیونکہ سب عیسائی ایمان ہی سے جیتے ہین اور ایمان سے خدا کے ساتھ چلتے ہین +

اب اِس صورت سے چلنا یعنے اپنے کامون پر بھروسا نہ رکھنا اور اُنہین گندگی کے موافق سمجھنا تا کہ مسیح کو حاصل کرین یہہ راہ ہماری جسمانی خواہش کے برخلاف ہے اور خود پسند مزاج کے سامنے یہہ بڑی نیچی بات ہے اسلئے اسکو تنگ راہ کہتے ہین کہ تھوڑے لوگ ہین جنکو ایسی گھمنڈ اپنے اچھے کامون اور اپنے نیکدل کا ہے کہ وے مسیح کے وسیلہ راستبازی کو حاصل کرنے کے لیے حقیر جانتے ہین +

وے جانتے ہین کہ ہم غنی ہین اور ہمارے پاس بہت مال اور اسباب ہے اور وے کسی چیز کے محتاج نہین ہین اور نہین جانتے کہ وے لاچار اور عاجز اور غریب اور ننگے ہین مشاہدہ کا تیسرا باب اور ۷ آیت واضح ہو کہ گھمنڈی فریسی جسکا ذکر ہمیشہ انجیل مین پڑہتے ہین وہ اپنے کامون کے سبب ایسا پہولا تہا کہ وہ تنگ دروازہ مین داخل نہین ہوسکتا تہا لیکن وہ غریب باجدار کہ جسنے دیکہا اور معلوم کیا کہ وہ گنہگار ہے نیچے جہک کے خدا کے سامنے اُسمین داخل ہوا یعنے یہہ کہکے کہ اے خدا مجھہ گنہگار پر رحم کر پاکیزگی کی راہ بہی تنگ راہ کہلاتی ہے کیونکہ پاکیزگی اُسمین ہے کہ ہماری خواہش خدا کی مرضی کے مطابق ہو

اور یہہ رُوح پاک کی قدرت سے نوپیدا گنہگار کے دلمین پیدا ہوتی ہے اور خدا کی شریعت
اُسکے دلپر لکھی ہے جسکے سبب سے وہ امتحان سے سامنا کرنے کو اور گناہ چھوڑنیکو
اور خدا کے احکام ماننے کو ارادہ رکھتا ہے اور ایسا کرنے مین ہمکو لازم ہے کہ ہم اپنے
سے انکار کرین اور ہر روز اپنی صلیب اوٹھا کے مسیح کی پیروی کرین یعنے ہم اپنی
جسمانی خواہشون اور آرزوئنکو مارین اور ہم سب اپنی پرانی انسانیت کو جو
گناہ سے بھری ہین مارین اور نہ اس جہان کی رسمونکے موافق یعنے نہ جسم کے
طور پر بلکہ رُوح کی وضع پر چلین اور ایسا کرنے مین سوا تکلیف کے اور کچھہ نہ پائیگا
اور یہہ بہی معلوم کرین کہ دلکی بدی بہی ہر روز ہم سے ضد اور تکرار کر رہی ہے
اور میری بدخوئین جو میری عضو مین ہے میری عقل کی نیک خو سے لڑ رہی ہے
اور ہم سب حقارت اور ملامت بہی دنیا سے پاوینگے کیونکہ وے سب جو یسوع مسیح
مین رہ سکے دینداری کی راہ پر چلینگے وُکھہ سہین گے اور سوا اُن سب کے
خدا ہم سب کا آسمانی باپ وُکھہ کی چھڑی سے ہمین تنبیہ دینے کی ضرورت سمجھتا ہے
کہ جس تنبیہ مین اُسکے سب فرزند اپنی روحانی بہتری کے لیئے حصہ دار ہین ہو
اب ہم سب نے دریافت کیا کہ توبہ اور ایمان اور پاکیزگی کیا ہے تو ہم سبہون
کو یہ صاف دکہائی دیتا ہے کہ سچے عیسائی کو دینداری کی راہ پر چلنا چھوٹے
دروازہ سے داخل ہونا ہے اور تنگ رستہ سے چلنا ہے لیکن شاید کوئی۔
اعتراض کریگا کہ کیا خداوند نے نہین کہا ہے کہ میرا جوا اپنی اوپر لیو کہ میرا
جوا آسان اور میرا بوجہہ ہلکا ہے اور دانش کی راہین خوبی کی راہین ہین اور اُسکی ساری
روشین سلامتی کی ہین یہہ سلیمان کہتا ہے اور پھر یوحنا حواری کہتا ہے کہ مسیح کے

احکام تو ہماری نہین تو پھر یہہ کیونکر سچ ہو سکتا ہے کہ دینداری کی راہین چھوٹا دروازہ اور تنگ راستہ ہے +

مین اُسکا جواب دیتا ہُون کہ دینداری کی راہین اپنی ذات سے ٹھیک آسانی اور سلامتی کی ہین لیکن مشکلین ہماری خبیث اور بری دلکی شرِشت سے اُٹھتی ہین جاننا چاہیئے کہ فرشتے کمال آسانی اور خوشی سے خدا کی مرضی بجا لاتے ہین کیونکہ انگی ذات مین کوئی گناہ نہین ہے کہ اُنہین روکے لیکن اوس گناہ کے زور کے باعث سے جو ہم سب کے دلونمین ہے دینداری کی راہ پر چلنا مشکل اور دُکھہ معلوم دیتا ہے اور نو پیدا لوگونمین جو گناہ باقی رہگیا ہے اُسکے سبب سے تھوڑی یا بہت مشکلین اپنے تمام مسافرت کے دنونمین پاتے ہین لیکن تب بھی دینداری کی راہ کو فضل آسان کردیتا ہے اور اکثر اُسمین خوشی پاتے ہین ایسا کہ کوئی ایماندار افسوس نہین کرتا ہے کہ کیسلیئے مین دیندار ہُوا اور نہ اُستے پھرنا چاہتا ہے اُن دُکھونکے باعث سے جو اُسمین وہ سہتا ہے بلکہ موسے کی مانند کہ اُسنے گناہ کی ناپایدار عشرت پانے سے خدا کے لوگونکے ساتھہ دُکھہ پانے کو زیادہ پسند کیا کہ اُسنے مسیح کے سبب بدنامی کو مصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا کہ اُسکی نگاہ ثواب پر تھی اور اب ہم تیسری چیز کو دریافت کرین

تیسرا یہہ کہ تم تنگ دروازہ مین داخل ہو +

ہان یہہ کیسی دانائی اور مہربانی کی واجب صلاح ہے خدا ایسا کرے کہ اُسے ماننے کو ہم سب کا دل طیار ہو جاننا چاہیئے کہ دو راہین ہین جنمین ہم چل سکتے ہین ایک تو ہمیشہ کے دُکھہ کو پہنچاتی ہے اور دوسری ہمیشہ کی خوشی مین + لیکن جسمین ہم اپنی راہ کو نہ بھولین مبارک مسیح نے صاف بتا دیا ہے کہ کونسی

درست راہ ہے سو اب ہم اُسے نہین بہول سکتے ہین کیونکہ وہ دروازہ چھوٹا ہے
اور راستہ تنگ ہے اور اُسمین تہوڑے مسافر ہین یہہ سچ ہے کہ اُس راہ
مین مشکلین ہین لیکن بہشت اُسکا سب بدلہ دیگا کیونکہ بہشت سب سے
اچھی چیز ہے اور نہین تو پھر کسی کام کی نہین ہے ہم سب کو چاہیئے کہ کبھی دبے
نہ ہووین کہ تہوڑے سے دُکہہ سے ڈر جاوین اس جہان مین بہی بغیر تصدیعہ
کے کچہہ حاصل نہین کر سکتے ہین کیونکہ لڑکا بغیر وقت کے پڑہنا نہین سیکہہ سکتا ہے
اور نہ بغیر محنت کے سوداگری سیکہہ سکتا ہے ہم سب بہی کوئی کام بغیر احتیاط
اور تصدیعہ کے نہین کر سکتے ہین کیا تصدیعہ اور محنت ہمکو روک سکتے ہین یہہ نہین
بلکہ عقلمندی کے ساتہہ فایدہ پر نگاہ رکہہ کے اُسے کرتے ہین باوجود اُن
ساری تکلیفون کے واضح ہو کہ ہم لوگون کو چاہیئے کہ بہت سے لوگون کا
کہنا مانین یعنے ہم بدی کرنے کے لیئے بہت سے لوگون کی پیروی نکرین ہم سب کو یہہ
جاننا چاہیئے کہ ہم درست کام کر رہے ہین جبکہ ہم وہی کرتے ہین جو دوسرے
کرتے ہین تو ہم لایق شبہہ کے ہین جاننا چاہیئے کہ چوڑا راستہ لوگون سے
بہرا ہے لیکن تنگ راہ مین اکا دُکا مسافر ہین اس سبب سے جو اچھے کام کے لیئے
انوکہے ہونے سے شرمندہ نہ ہووین مسیح اس سے ہم سب کو سکہاتا ہے کہ دین
کے تہوڑے مددگار ہونگے خدا ایسا کرے کہ ہم اُن تہوڑون مین سے ہوئین تو آؤ
اب ہم سب خدا کے فضل سے ہر وقت ابدی زندگی کا ارادہ رکہین اب دیکہو ایکطرف
کشادہ راہ ہے جو مسافرون سے بہری ہے یہہ سچ بات ہے کہ اُسمین + نکمی اور خالی
اور مدہوش کرنیوالی عشرتین اور گناہ کے چین جو تہوڑے روز تک کے لیئے ہین پائے جاتے

ہین اگرچہ ویسے بہی بہتیرے رنج والم سے خالی نہین ہین اور اِس تہوڑے عرصہ کے بعد اے میری روح تو کانپ اوس ہلاکت کو یاد کرکے جسکی انتہا نہین ہے بلکہ جہان سب خوشی کی تمامی ہمیشہ کے لیئے ہے یعنے پریشانی اور دکہہ اور عذاب بغیر رعایت اور مہلت کے اور ہمیشہ کی جدائی خدا کی حضوری سے جو چشمہ زندگی کا ہے اور تاریکی کی زنجیرون مین شیطانکی اور ملعونون کے ساتہہ تا ابد قید رہنا ہے +

اور دوسری طرف خدا نے ہمارے روبرو زندگی کی راہ رکہی ہے جو چہوٹا دروازہ اور تنگ راہ ہے اور اُسمین تکلیفین ضرور ہین لیکن اُنہین فضل تخفیف کرتا ہے اور اُن سبکو شیرین کرتا ہے پس جو بڑی سی بڑی مسیح کی راہ ہے وہ شیطانکی اچہی سے اچہی راہ سے بہتر ہے اور سب سے بہتر کیا ہے یہہ کہ اُسکا انجام ہمیشہ کی زندگی ہے کون زبان بتلا سکتی ہے اور کون دل معلوم کر سکتا ہے کہ خدا نے اُنکے لئے کیا رکہا ہے جو اُسے پیار کرتے ہین کیا کوئی نجات پائے ہوئی روح جو اب جلال مین ہے پچہتاتی ہے کہ مین نے دین کے لئے ناحق اتنا تصدیعہ اُٹہایا کیا اب وہ افسوس کرتی ہے اپنی توبہ کے لئے کیا وہ غم کرتی ہے کہ وہ خدا کے بیٹے پر ایمان لائی کیا وہ غمگین ہے کہ وہ پاکیزگی کی راہ مین چلی یہہ نہین بلکہ ہر ایک برگزیدہ لوگ جو جلال مین ہین اسے کمال خوشی سے دیکہتے ہین کہ خدا کے بڑے فضل نے اُنہین دیکہنے کو طاقت دی تو کہ اوس کشادہ راہ کا خطرہ جسمین وے ایک دفعہ چلتے تہے اپنا قدم تنگ راہ مین رکہا کہ جو ابدی خوشی کے لیئے ٹہیک اور سلامتی کی راہ تہی اب تم ہمارے خداوند کی باتین مانون کہ وہ کہتا ہے تنگ دروازہ مین داخل ہونیکے لیئے جانفشانی کرو یعنے اُسکے لئے تصدیعہ اُٹہاؤ اور اُسکو ہر وقت

کئے جاؤ اُسکو فوراً کرو کوئی لمحہ نہ کہوؤ اور اپنی جان بچانیکے لیئے بہاگو پیچہے
پہر کے مت دیکہو اور نہ اُسکے سارے میدانوں مین ٹہیرو بلکہ پہاڑ پر بہاگ جاؤ تا نہو
کہ تم ہلاک ہو آنے والے غضب سے بہاگو کیونکہ بہتیرے چاہینگے کہ اوس مین
داخل ہوَن پر نہ ہو سکینگے لوقا کا ۱۳ باب ۲۴ آیت اگرچہ بہتیری خوشی سے
بہشت مین جانا چاہتے ہین لیکن اُسکی تلاش ایسی سست اور ٹہنڈے دلسے
کرتے ہین یا کوئی ایسی جہوٹی اور غلط راہ سے اُسے ڈہونڈہتے ہین کہ اُسے ہرگز
پا نہین سکتے اور افسوس کتنے لوگ جواب بالکل اُسکی طرف سے غافل ہین اُسوقت
جبکہ دروازہ بند ہو جائیگا اُسمین داخل ہونے کے لیئے کہٹ کہٹا وینگے اسواسطے
آؤ کہ جب تک یہہ کہلایا جاتا ہے کہ آج کا دن ہم اوسکی آواز سنین اپنے بہت کے
ماننے مین کوشش کرین اور خدا کی بات سننے کو اکثر حاضر ہوا کرین اور مقدس کتاب
کو ہر روز پڑہا کرین تا وہ اپنی روح پاک ہمین سکہلانے اور ہماری مدد کرنے
کو عطا کرے اور توبہ کا گہرا نقش ہمارے دلونپر کرے تاکہ وہ سچا ایمان
اور وہ پاکیزگی جو خاص عادت اُون لوگون کی ہے جو تنگ راہ سے آسمان
کو جاتے ہین ہمین بہی حاصل ہو +

+ آمین +

شریعت کی حقیقت اور روحانیت اور اوسکے فایدہ کے بیان مین

تیسری نصیحت

رومیون ساتوان باب اور نوین آیت

مین بغیر شریعت کے زندہ تہا پر جب حکم آیا گناہ جی اُٹہا اور مین مرگیا

پوشیدہ نرہے کہ یہہ مقدس کتاب کی نہایت ٹہیک اور راست تمثیل ہے

کہ سب طبیب کے محتاج نہین مگر جو بیمار ہین اور جو مسیح کی کلیسیا دارالشفا سے

نسبت دی گئی ہے یہہ بہی خوب درست نسبت ہے کیونکہ دارالشفا مین فقط وے

جاتے ہین جو کہ بیمار ہین تو یہہ کچہہ تعجب کی بات نہین ہے کہ وے جو خوش اور تندرست

ہین اُس سے کنارہ کرتے ہین جاننا چاہیئے کہ ہم لوگونکی جان ہولناک بیماری سے بیمار ہے اگرچہ ہم

اوس سے ناواقف ہین اور یہہ بری نشانی ہے کہ ہم اوسسے واقف نہین جاننا چاہیئے کہ انسانکو

یہہ سنتا اچہا نہین معلوم دیتا ہے کہ اُسکے بدن یا اُسکے کہرانہ مین یا اُسکے کاروبار مین کچہہ نقصان ہے

لیکن وہ سچا دوست ہے جو کہ اُسے اُسکی خبر دیتا ہے اور وہ دانشمند شخص ہے جو اُس خبر کو شکر

گذاری کے ساتہہ قبول کرتا ہے اور اسی لئے یوحنا اصطباغی مسیح سے بیشتر بہیجا گیا تہا تاکہ توبہ کی

نصیحت سے اُسکے لئے راہ کو درست کرے اور یحیی کے شاگردون نے خوشی سے نجات دہندہ کو

قبول کیا اور جبتک کہ ہم اپنے تئین گنہگار نہ سمجہین نہ تو ہم انجیل کو سمجہہ سکتے ہین اور نہ عیسے کی

قدرت کو دریافت کرسکتے ہیں اور یہی سچی کنجی ہے کہ جس سے ہم جان سکتے ہین کہ کسلئے
لوگ نجاتسے غافل ہین اور نہین تو اسکا جاننا و سے سبب سے مشکل ہوتا کیونکہ جب ہمارے
خداوند اور اُسکے شاگردون نے جو ملہم تھے بڑی قدرت سے انجیل کی منادی کی لیکن بہت
تھوڑون نے اُس آسمانی خبر کو مانا یا اُسپر ایمان لائے بلکہ سبھون نے ایک ساتھہ ہوکے
بہانہ کرنا شروع کیا ایک اپنے کھیت کو اور دوسرا اپنی سوداگری کو گیا جاننا چاہیئے کہ جب لوگ
دنیا کے عیش اور فائدہ سے خوش ہین تو ظاہر ہوتا ہے کہ وے لوگ اپنی سچی حال سے غافل
ہین اور خدا کی شریعت سے کہ جو ہمارے لئے ایک ٹھیک قاعدہ اور نمونہ ہے کہ جس سے ہم اپنے تئین
دریافت کرسکتے ہین ناواقف ہین — واضح ہو کہ پولس حواری کا مطلب اس مکتوب سے
یہہ ہے کہ بخوبی اُس بڑی باریکی کو جو بے گناہ ہے کے بابت یا خدا کے روبرو راستباز ٹھہرنے مین ہے
بیان کرے لیکن پہلے وہ خوب ہوشیاری سے یہہ ثابت کرتا ہے کہ سارے لوگ جہانمین گنہگار ہین
غیر قومون نے سرشتی شریعت اور یہودیون نے لکھے ہوئی شریعت یعنے دس حکم کے برخلاف
کام کیا ہے وہ اِن ضروریات کی باتکو اپنے ہی تجربہ سے خوب جانتا تھا کیونکہ وہ نصیحت کی آیت
مین کہتا ہے کہ وہ ایکدفعہ بغیر شریعت کے زندہ تھا وغیرہ یعنے جب اُسنے توبہ نکی تھی اور مغرور فریسی تھا
تب وہ اپنے خیال مین بہت پھولا اور جانتا تھا کہ خدا اور اُسکے درمیان سب طرحکی خیریت ہے اور
اُسنے اپنے تئین یہہ دریافت نہین کیا کہ وہ شریعت کیطرف سے مردہ تھا کیونکہ شریعت نے اُسپر
گناہ کے سبب سزا کا فتویٰ دیا تھا لیکن وہ اپنی دانست مین زندہ تھا اور اُسکی یہہ غلطی
شریعت کے نجاننے کے سبب سے نہی کیا وہ بغیر شریعت کے تھا کیا اُسنے اُسے پڑھا نہ تھا
نہین وہ تو اُسے برزبان جانتا تھا لیکن وہ اُسکے رُوحانی معنی نہین جانتا تھا +
لیکن جب حکم یعنے خاص کر دس حکم آیا یعنے جبکہ وہ روح پاک کی روشنی اور قوت سے

ساتھہ اسکے دل اور تمیز مین آیا اور جبکہ اُسنے یہہ دیکھا کہ شریعت اُسکے خیال اور ایمان اور ارادہ اور اسکے دلکے خواہشون اور اُسکی باتون اور کامون تک بہی علاقہ رکھتی ہے اور وہ کامل پاکیزگی چاہتی ہے اور وہ ایک گناہ کے لئے بہی جو خیال سے ہوتا ہے سزا کا فتویٰ دیتی ہے تب اُسنے کہا کہ گناہ جی اُٹھا اور مین مرگیا تب اوسنے ہزارہا چیزونکو گناہ سمجھا جنکا اسے پہلے خیال نہ تہا اور اب وہ معلوم کرتا ہے کہ گناہ کا زور اُسمین ہے اور گناہ اُسکے دلمین پہونچ گیا ہے اور اُسنے اب گناہ کو اُسکی سب خطرناک وحشت کے ساتھہ دیکھا کہ وہ اسے خدا کے غضب کے خطرہ مین ڈالتا ہے اور وہ اب معلوم کرتا ہے کہ وہ اوس آدمی کی مانند ہے کہ جسپر خدا کی شریعت سے ابدی موت کا فتویٰ دیا گیا ہے — اب ہمین شریعت کو درستی سے جاننا چاہیئے تا وہ ہمارا اُستاد ہوکے ہمین مسیح کے پاس پہنچاوے

پہلا پاک شریعت پر نظر کرو کہ جس سے گناہ کی پہچان ہے **دوسرا** شریعت کی درست تاثیر پر غور کرو جو کہ دل پر ہوتی ہے **پہلا** اب آؤ خدا کی پاک شریعت پر نظر کرین کہ جس سے گناہ کی پہچان ہے — میرے دوستو یاد کرو کہ خدا جو جہانکا پیدا کرنیوالا ہے وہ اُسکا حاکم بہی ہے خدا نے اپنی شریعت کا دیباچہ ان باتون سے بتایا ہے کہ مین یہوا ہون اور مین آپ ہی سے آپ ہون اور سب وجودونکا بانی ہون اور سب شے کی اُمید مجہی پر ہے اور اُسپر یہہ افزود کیا کہ مین تیرا خدا ہون تا یہودیون کو یاد دلا دیوے کہ اُنکا علاقہ اُس سے ہے کیونکہ وے اسکی پرستش کی اقرار کرنیوالے تھے جیسا کہ اب ہم عیسائی لوگ ہین اور اُسپر یہہ اور زیادہ کرکے کہتا ہے کہ کون تمکو مصر کی زمین سے اور غلامی کے گھر سے باہر لایا اور دیوے اُنکی عجیب رہائی کے سبب سے خدا کے احسان مند ہین جیسا کہ گنہگار لوگ مسیح کی رہائی لے

سبب اسکے لیے نہایت احسان مندی کے نیچے ہین تاکہ اُسکے پاک فرمان برداری کرین پوشیدہ نہ ہے کہ آدمی حیوان ناطق ہے اور اُسے اپنے چال اور چلن کا خدا کو حساب دینا ہوگا حیوان اپنی حیوانیت پر چلتے ہین لیکن ان لوگون کو لایق ہے کہ درست وضع سے چلین اور رضامندی کے ساتھہ اپنے خالق کی مرضی بجالاوین خدا نے ابتدا مین ایک شریعت آدمی کو دی وہ لکہی ہوئی نہ تہی اور نہ کچہہ اُسکی ضرورت تہی کیونکہ اُسوقت لوگ قریب ہزار برس کے جیتے تہے اور آسانی سے اپنے لڑکون کو دے چیزین سکہا سکتے تہے جو خدا نے آدم کو شروع مین بتائین تہین آخر خدا کو پسند آیا کہ اپنے احکام کو کالی بدلی اور کڑکنے کے ساتہہ کوہ سینا پر دیوے اور اُنہین پتہر کی دو تختیون پر لکہہ دیا اب تم خیال کرو کہ خدا کا سارا مطلب ایکہی بات مین شامل ہے اور وہ محبت ہے اور اُسمین دو چیزین ہین یعنے خدا کو اُسکے درجہ کے موافق اور اُسکے ساری برکتون کے لئے جو اُسنے ہمین دین ہین اُسے پیار کرنا۔ اور انسان سے خدا کے لئے محبت کرنا اور وہ محبت جسکے ہم قرضدار ہین چار راہ سے بیان کی گئی ہے یعنے وے پہلے چار حکمون مین ظاہر کی گئی ہین پہلا حکم میرے حضور تیرے لیئے دوسرا خدا نہو گا اور یہہ ہمسے چاہتا ہے کہ ہم ساری بت پرستی کے برخلاف سچے خدا کا اقرار کرین یعنے باپ بیٹا اور روح پاک کا جو فقط زندہ خدا ہے اور وہی ہم سبہون کا خدا ہے اور ہمین لازم ہے کہ اُسکو پیار کرین اور اُسکی پرستش کرین کہ وہ ہمارا بنانے والا اور ساری خوشی کی بنیاد ہے اور یہہ حکم فقط غیر معبودون کے بندگی کرنے سے نہین ٹوٹتا ہے بلکہ اپنے دلون مین بت کو جگہہ دینے سے یعنے زیادہ خود پسندی کو یا مخلوق کو پرستش

واسطون کو یا روپیہ کو زیادہ پیار کرنے سے یا جسمانی خواہشون کو پورا کرنے سے
ہی ٹوٹتا ہے سوا اسکے مطابق تو بہت سے دہریہ جہان مین ہین جو بغیر خدا کے زندگی
بسر کرتے ہین اور بہت سے بت پرست ہین جو مخلوق کی پرستش کرتے ہین ✦

دوسرا حکم سب طرح کی بت پرستی کو منع کرتا ہے اور ہمسے یہہ چاہتا ہے کہ ہم اُس
راہ سے خدا کی بندگی کرین کہ جیسے اُسنے مقرر کیا ہے لیکن افسوس کتنے ہین جو بالکل
اُس سے غافل ہین اور اُسکی پرستش کو حقیر سمجھتے ہین اور کتنے لوگ ہین جو طرح طرح
کے ایمان ناقص سے اور لوگونکی ایجاد کی ہوئی راہونسے خدا کی بندگی کرتے ہین اور
کتنے لوگ ابہی تک غلطی مین ہین کہ وے یہہ نہین جانتے کہ خدا روح ہے اور اُسکی
پرستش روح اور راستی سے کرنا چاہیئے اور کتنے لوگون نے اپنے دعوی کی ہوئی
عبادتونمین کیسی سُستی اور نادانی شامل کی ہے اور جبکہ ہمارا دل اوس عبادتسے دور ہے
تو کچھہ فائدہ نہوگا کیونکہ یہہ خدا سے ٹھٹھا کرنا ہے اور زبان سے اسے نزدیکی کرنا ہے
اور اِس حکم مین جو یہہ بات کہی گئی ہے کہ مین خداوند تیرا خدا غیور ہُون اسکا سبب
یہہ ہے کہ ظاہر ہو کہ خدا کی نوکری مین غفلت کرنا یا نادرست طور سے اسکی پرستش
کرنا یہہ اوسکی نظر مین نہایت ناپسند ہے اور اس گناہ کے سبب نہ فقط اُس آدمی
سے جسنے آپ کیا بدلا مانگیگا بلکہ اُسکی نسل سے بہی ✦

اور تیسرا حکم منع کرتا ہے کہ خدا کا نام نبیے فائدہ مت لیے لیکن یہہ
کیسے افسوس کی بات ہے کہ قسم کہانا اور لعنت کرنا لوگونکا عام کام ہو رہا
ہے ہم یہہ ٹہیک کہہ سکتے ہین کہ قسم کے باعث سے زمین غم کر رہی ہے بعضے لوگون
کی سانس فقط کفر ہی سے بہری ہے اور انکی گلی کہلی ہوئی گور ہین بدبو انکی سے شرین

ہوئی لاش سے بہی نہایت بدتر ہے اور بہترے ہین اگرچہ بری قسم نہین کہاتے ہین مگر اکثر سُبکی سے کہتے ہین کہ اي خداوندا اي خدا ای مسیح ہمین برکت دیے یا خداوند ہم پر رحم کر اگرچہ یہہ کام کیسا ہی عام ہے لیکن لوگ جانین کہ خدا کہتا ہے کہ وہ اُنہین بیگناہ نہ چھوڑیگا جو اُسکا نام بیفائدہ لیتے ہین اور تم یہہ سوچو کہ کیسی بڑے خدا سے ہمین سروکار ہے اُسکا نام ادب سے اور تامل کے ساتہہ لینا چاہیئے کیونکہ وہ عظیم خدا ہے اور اُس سے ڈرا چاہیئے ✦

اور چوتہا حکم اس بات سے علاقہ رکہتا ہے کہ خداوند کے دن یا عیسائیونکے سبت کو کسطرح سے پاک رکہنا چاہیئے اور خدا نے جو اپنی مہربانی سے اُس دنکو مقرر کیا ہے اُسکی تعریف کرنے کے لایق ہم نہین ہین ✦

انسانکو چاہیئے کہ اُس دنکے لیئے ساری چیزونکو آراستہ کر کے جہان تک کہ ہو سکے طیاری کرے کہ کوئی حصہ اُس دنکا خاص کر کے صبح کا وقت جو سب سے اچہا ہے بیفائدہ نہ گذریے اور سب بیضرورت کے کام اُس روز ترک کیئے جاوین یعنے اوس روز سفر نہ کیا جاوے اور نہ ملاقات اور نہ حساب کتاب اور نہ خط کا لکہنا اور نہ تنخواہ کا لینا دینا بلکہ وہ تمام دن صبح سے شام تک بندگی کے کام ہین اور جماعت اور تنہائی کی نماز مین بسر کرنا چاہیئے سوایے اُن وقتون کے جو خرچ کیئے جاوین ضرورت اور رحم کے کامون مین ✦

افسوس کیسی ہیبتناک وضع ہے یعنے کاہلی اور بیفائدہ سفر اور ملاقات اور ناحق بیٹہہ رہنے جماعت کی نماز سے یا دنیوی کامون کے لیئے اپنے پیروسیرون سے ملاقات کرنے سے یا اپنی پوشاکون کو دکہانے کے لیئے

گرجے مین جانے سے یا تماشے کی جگہہ جانے سے یا خبر کے کاغذ پڑہنے سے یا —
بیفائدہ بات چیت اور کہیلنے اور دل بہلنے کی باتون سے یہہ پاک دن ناپاک
کیا جاتا ہے اب اس حکم اور تینون پہلے احکام کے توڑنیکا سبب یہہ ہے کہ خدا
سے محبت نہین ہے اگر ہم اُسے سب وجود سے بہتر پیار کرتے تو اُسکے دنکو بہی
مانتے اور اُسکے نام کی عزت کرتے اور اُسکی بندگی یا پرستش کو بہی عزیز جانتے اور
کیا ہم سب نے اِن سب حکمونکو نہین توڑا ہے اور اسلیئے کیا ہمین لازم نہین ہے
گذاری کرین کہ خداوند مجہہ پر رحم کر کیونکہ ہمنے تیرے حکمونکو توڑا ہے اور اب
ہمارے دلونکو اُنکے ماننے کے لیئے رجوع کر —

اب ہم شریعت کے دوسرے حصہ کو سمجہین یعنے باقی چہہ احکام جو ہمارے
پڑوسیون کی بابت ہین جنکا سارا مطلب یہہ ہے کہ تو اپنے پڑوسیونکو ایسا
پیار کر جیسا کہ اپنے تیئن پوشیدہ نہ ہے کہ پانچوان حکم ہمارے نزدیکی
پڑوسیون یعنے ہمارے رشتہ دارون اور ماباپ کی بابت ہے کیونکہ اُن لوگونکے
ذمہ ہماری محافظت اور تعلیم کا خرچ ہے ہم اونکی مہربانیونکا بدلہ کبہی نہین ادا
کر سکتے ہین ہم تابعداری کی راہ سے اُنکی عزت کرین اور اُنکے ساتہہ نہایت ادب
سے سلوک کرین اور نہ فقط لڑکائی مین بلکہ جوانی اور بوڑہاپے مین بہی ہمکو چاہیئے
کہ اُنکی عزت بڑہانے مین کوشش کرین اور اُنکے دُکہہ مین کام آوین اور جو ضرورت
ہو تو اُنکے بڈہاپے مین مدد کرین اس حکم مین وے خدمتین بہی شامل ہین جو بڑون
اور چہوٹون اور برابرون کی بابت ہین اور اسمین وے خدمتین بہی شامل ہین
جو نوکرون کو اپنے صاحبونکے لیئے اور رعیتون کو اپنے حاکمون کے لئے کرنا

چاہیئے اور اسمین آنکھہ و کیپی نوکری اور اپنے خاوند کے مال مین خیانت کرنا یا
اُسمین بیے ایمانی کرنا جو ہمین سونپا گیا ہے منع ہے +

اور چھٹوان حکم بتلاتا ہے کہ ہم اپنے پڑوسی سے کیسی محبت اُسکی زندگی
اور سلامتی کے لیئے کرین اور اسمین فقط خون ہی کرنا نہین منع ہے بلکہ غصہ
حقارت اور رشک اور خونی مزاج رکہنا بہی منع ہے کیونکہ لکہا ہے کہ جو کوئی
اپنے بہائی کو احمق کہے بڑی عدالت مین سزا کے لایق ہوگا پر جو کوئی کہے کہ تو
جاہل ہے جہنم کی آگ مین سزا کے لایق ہوگا متی کا ۵ باب اور ۲۲ آیت
اور سب ناروا لڑائیان اور قضیہ اور فساد اور بدسلوکی اور غصہ دلانا
اور جو دوسرے کی تندرستی اور زندگی کے لیئے مضر ہے منع ہے کتنے ہی کہن سال
ماباپون کا اُنکے لڑکون کے پاجی پن سلوک سے خون ہوا کتنے ہی جوروؤنکا
اُنکے خصمون کی شراب خواری اور کاہلی اور بُرے سلوک سے خون ہوا ہے
اور کتنے ہی لڑکونکا اُنکے ما اور باپ کی بدی سے خون ہوا ہے اور اس حکم مین
اپنی جان مارنا بہی منع ہے جیسا کہ کسی آدمی کو دوسرے کی جان پر اختیار
نہین ہے ویسے ہی اپنی جان پر بہی اختیار نہین لیکن سب سے زیادہ جو خراب
چیز ہے سو روح کا خون کرنا ہے اور ما باپ جو اپنے لڑکون کی تعلیم سے غفلت
کرتے ہین اور اُنہین بُرا نمونہ دکہاتے ہین جیسا کہ شراب خواری یعنے متوالہ
ہونا اور رنڈی بازی کرنی اور زناکاری کرنے سے اور جو دوسرونکو گناہ
کیطرف مایل کرتے ہین ویسے ہی روح کے خونی ہین +

اور ساتوان حکم ہمارے پڑوسی کی محبت کرنے کے بابت ہے یعنے اُنکی

طرف سے دلمین پاکیزگی اور زبان مین سچائی اور کام مین اچھائی کے باعث ہونا چاہیئے یہہ نہ فقط زناکاری کو نا شادی والی عورتونکے ساتھہ منع کرتا ہے بلکہ سب حرامکاری اور بدی اور بُری خواہش بھی اُسمین منع ہے ہر ایک بُری خواہش اور بُری بات اور بدنظری انسانکو خدا کے روبرو زناکار ٹھہراتی ہے اور خداوند عیسیٰ مسیح آپ اس حکم کے معنی متی کے ۵ باب اور ۲۸ آیت مین بتاتا ہے کہ جو کوئی شہوت سے کسی عورت پر نگاہ کرے اپنے دلمین اوسکے ساتھہ زنا کر چکا اور سب مخفی ناپاکی جو فقط خدا کو اور دلکو معلوم ہے جو شاید اون لوگون سے ہوتی ہے جو ظاہر مین پاک اور نیک لوگ کہلاتے ہین منع ہے بدلحاظی اور بے حجابی کی پوشاک بھی اس حکم کو توڑتی ہے اور بُری کتابین اور عشق کی داستانین اور نقل اور گیت اور بُری تصویرین بھی منع ہین حاصل کلام یہہ ہے کہ یہہ حکم دلمین اور زبانمین کامل پاکیزگی چاہتا ہے اور یہہ بھی چاہتا ہے کہ ہم دوسرون کو اُن بدیون کے سکہانے کی کوشش نکرین جنکا ذکر ہو چکا ہے ✣

اور آٹھوان حکم بتاتا ہے کہ کسطرح ہم اپنے پڑوسیکو اُسکے مال اور اسباب کے بابت پیار کرین اور اسمین یہہ بھی منع ہے کہ وہ چیز اپنے کام کے لئے نہ لین جو دوسرے کی ہے ✣

جاننا چاہیئے کہ انسانکو لالچ نے ہزار طور کی دغابازی اور فریب کرنا سکہایا ہے جاننا چاہیئے کہ جو بیچنے مین کم باٹ اور پیمانہ سے دغا دیتے ہین اور جو قرضدار ہوتے ہین بغیر ادا کرنیکے ارادے سے اور غریب کو ستاتے ہین

اور نوکر جو اپنی نوکری مین غفلت کرتے ہین یا اپنے خاوند کے مال کو برباد کرتے ہین یہہ سب خدا کی نظر مین چور ہین +

اس حکم کی حکومت دنیوی شرعیتون کی حکومت سے دور جاتی ہے اور یہہ حکم یہہ چاہتا ہے کہ ہم اپنے پڑوسی سے ایسا سلوک اُنکے مال کے بابت کرین ۔ جیسا ہم چاہتے ہین کہ ویسے ہمارے ساتھہ کرین +

اور نوان حکم بتاتا ہے کہ ہم کیسی محبت اپنے پڑوسی سے اُنکی حرمت اور نیک نامی کے بابت رکھین نہ فقط حاکم کے سامنے جھوٹی قسم کھانا اس حکم مین منع ہے بلکہ سب طور کا جھوٹ اور تہمت اور بدگوئی بہی منع ہے لیکن افسوس کہ جہان ان چیزونسے بھرا ہے +

اور جاننا چاہیئے کہ سب سے بڑی بات جیت دنیا کی کیا ہے وہ یہہ ہے کہ جس سے یہہ حکم ٹوٹتا ہے کیونکہ یہہ حکم چاہتا ہے کہ ہم دوسرون کی چال اور عزت کی بابت ایسی ملایمیت کرین کہ جیسے ہم اپنے لیئے چاہتے ہین کہ لوگ ہمسے کرین اور ہم سب کو یہہ بہی چاہیئے کہ ایسے سب خیالونکو چھوڑین جیسا کہ کسی کا ٹھٹھا کرنا اور الزام دینا بلکہ لازم ہے کہ ان سبہون سے ایسے ناراض ہووین کہ جیسا کہ ہم اُن سے ناراض ہوتے ہین جو کہ ہمارے ساتھہ ایسا کرتے ہین +

اور پچھلا حکم یہہ چاہتا ہے کہ ہم اپنے پڑوسی کے ساتھہ محبت رکھنے کے لیئے اپنی حالت مین قناعت کرین یعنے اپنے پڑوسی کی چیز اور اسباب کی بابت غم اور رشک نکرین اور نہ چاہین کہ ہم اُن سے چھین کے لے لین لیکن فقط اتنا ہی نہین بلکہ دلکی نہایت چھپی تہوڑی خواہش کو بہی جو کہ کسی چیز کے لینے کے لیئے ہے

جسے خدا منع کرتا ہے اس حکم مین منع ہے اور خاص کرکے یہی حکم ہے جسکی بابت
پولوس کہتا ہے کہ مین لالچ کو نہ جانتا اگر شریعت نہ کہتی کہ تو لالچ نہ کر جبکہ یہہ
حکم زور کے ساتھہ اُسکے دلمین پہنچا تب اُسنے معلوم کیا کہ دل کا بدارادہ بہی
گناہ ہے پیشتر وہ جانتا تہا کہ اُنکے ساتھہ سب صورت کی حیثیت ہے اسلیئے
کہ وہ بڑی اور ظاہری خطاؤن سے مُبرا ہے اور وہ جہان کے موافق اشراف
آدمی ہے لیکن اس حکم نے اُسکے دلکے گناہونکو دکہایا +

تب اُسنے معلوم کیا کہ شریعت روحانی ہے اور اُسکا حکم نہ فقط جسم پر
بلکہ دل کے خیالون اور خواہشون پر بہی ہے +

اب حکم کے سبب سے گناہ زیادہ خراب ہوا اب ہمنے شریعت کو تہوڑا سا
خیال کیا ہے سو اب چاہیئے کہ آگے بڑہین +

دوسرا اب خیال کرنا چاہیئے کہ ہم سب نے اِن حکمون کو مانا ہے کہ نہین
اور جو نہین مانا ہے تو گناہ جی اُٹھا اور مین مرگیا +

جاننا چاہیئے کہ شریعت جو ہے وہ موت کا فتوی دینے کی خدمت رکہتی
ہے اگر انسان اُسے کامل طرح سے مانے تو وہ اُسے زندگی کا مستحق کریگی
کیونکہ پہلے وہ زندگی کے لیئے مقرر کی گئی تہی +

لیکن پولوس حواری کہتا ہے کہ مین نے اُسے موت کا باعث پایا اسکا سبب
یہہ ہے کہ ہم سب اپنی گنہگاری کی کمزوری سے اُسے پورا مان نہ سکے اور اُسمین
سے جو اگر ایک کو نمانا تب تو سب کے مقصور وار ہوگئے کیونکہ غلیتون کے ۳
باب اور ۱۰ آیت مین لکہا ہے کہ وے سب جو شریعت پر عمل کرنیکا بہروسا رکہتے
ہین

ہین لعنت مین گرفتار ہین کیونکہ یہہ لکہا ہے کہ ہر ایک شخص جو اُن سب باتون پر
جو شریعت مین لکھین ہین عمل کرنے مین پایدار نہین رہتا ملعون ہے +
اور یہہ ہی تباہ حال ہم سب کا ہے اور جب تک کہ ہم مسیح کی راستبازی پر
ایمان نہ لاوین تب تک لوگونکا یہہ عذر لانا بیفائدہ ہے کہ مین نے یہہ یا وہ
گناہ نہین کیا ہے کیا تمنے کچھہ ہی گناہ کیا ہے اگر تمنے فقط ایک دفعہ گناہ کیا ہے تو شریعت
تمہین ابدی موت کے لئے گنہگار ٹھہراتی ہے شریعت کچھہ رعایت اور تخفیف نہین
کرتی ہے اور تخفیف کی بات وہ ایک بات ہی نہین کہتی ہے یعنے کہ دل کی سچائی
سے مانو یا جہان تک کہ مان سکتے ہو وہان تک مانو یہہ نہین بلکہ شریعت کہتی ہے
کہ سب چیزونکو مانو جو کہ حکم کئے گئے ہین تم اُنہین پورے طور سے مانو اور یہہ
اپنی زندگی بھر کئے جاؤ تب تم اعمال کے وسیلہ سے راستباز گنے جاؤگے
اور جو اسکی فرمانبرداری مین ذراسی ہی چوک ہوئی تو تم اوسکے لعنت
کے نیچے ہو کیونکہ جو کوئی تمام شریعت پر عمل کرے اور ایک بات مین خطا
کرے تو وہ سب مین خطا کرنے والا ہے یعقوب کا دوسرا باب •
اور ۱۰ آیت اب اے میرے دوستو کون ہم مین سے یہہ کہسکتا
ہے کہ ہمنے تمام شریعت کو مانا ہے +
ہان کوئی شخص کہے کہ یہہ سچ ہے کہ مین نے گناہ کیا ہے لیکن مین اپنے
گناہون کے لئے بہت افسوس کرتا ہون اور مین اپنی راہ کو درست کرونگا
اور کیا یہہ مجھے شریعت کی لعنت سے چھوڑاویگا یہہ نہین کیونکہ شریعت نے
نہ توبہ کے لئے نہ درستی کرنے کے لئے اور نہ معافی کے لئے کوئی تدبیر ٹھہرائی ہے

شریعت کے حکم یہہ نہیں ہیں کہ توبہ کر اور جی یا اپنے تئین آراستہ کر اور جی لیکن ساری شریعت کو ہمیشہ تک مان اور جی اور اگر نافرمانبرداری کریگا تو مریگا ان یہہ سچ ہے کہ انجیل گنہگارون کے لیئے خلاصی لاتی ہے کیونکہ وہ عیسیٰ کو اور اُسکی راستبازی کو ظاہر کرتی ہے لیکن شریعت رحم کی کوئی بات نہین جانتی ہے اُسکا ارادہ نہین ہے کہ زندگی دیوے بلکہ ماریوے اور فرمانبرداری کی راہ سے زندگی حاصل کرنیکے ساری امید و نکو نیست کرتی ہے اور سختی کر کے گنہگارون کو مسیح کیطرف بھگاتی ہے اور ایسے ہی پولوس رومیون کے ۳ باب اور ۱۸ آیت مین کہتا ہے ہم جانتے ہین کہ شریعت جو کچھہ کہتی ہے سو شریعت والون ہی سے کہتی ہے کہ ہر ایک کا مُنھہ بند ہو وے اور ساری دنیا خدا کے سامنے گنہگار ٹھیرے ٭

اب اس سے نجات کی ساری امید جو اعمال کے وسیلہ سے ہے جاتی رہتی ہے کیونکہ پولوس پھر کہتا ہے پس کوئی آدمی شریعت پر عمل کرنے سے خدا کے حضور نیک ٹھیر نہین سکتا کیونکہ شریعت سے فقط گناہونکی پہچان ہے اور یہی اُسکا کام ہے اور وہ اس سے زیادہ اور کچھہ نہین کر سکتی ہے ہم فقط انجیل سے راستبازی کی پہچان پا سکتے ہین اور ہم لوگون کو ہوشیاری چاہیئے کہ شریعت اور انجیل کے درمیان امتیاز رکھین کیونکہ دونون کو ملانے سے بڑی غلطی پیدا ہوتی ہے ٭ کیونکہ شریعت کے حکم کے موافق نجات عمل سے اور انجیل کے مطابق فضل سے ہے ٭ شریعت کہتی ہے کہ عمل کر اور تو نجات پاویگا لیکن انجیل کہتی ہے کہ اُسپر ایمان لا اور تو نجات پاویگا ٭

شریعت گنہگار کو پہلے ہی چوک کے لیئے سزا دینے کو ڈراتی ہے لیکن انجیل بہت سے گناہونکی معافی کا وعدہ کرتی ہے +

شریعت گنہگار کو موت کا فتوی دیتی ہے لیکن انجیل اُسے راستباز بنا کے زندگی دینے کا وعدہ کرتی ہے +

شریعت کی راہ سے وہ تقصیروار ہے لیکن انجیل سے وہ جلال والا ولی ہو سکتا ہے اگر وہ شریعت کی نافرمانبرداری کے نیچے مریگا تو دوزخ اُسکا حصہ ہمیشہ کے لیئے ہوگا اگر وہ انجیل کے فضل کا حصہ دار ہو کے مریے تو بہشت اُسکی ابدی میراث ہوگی +

فایدہ

اب اے میرے دوستو مین نے تمہین بتایا کہ شریعت کی خاصیت کیا ہے اور اب مین ادب کے ساتھہ عرض کرتا ہون کہ جو کہا گیا ہے اسکو اپنے فایدہ کے لیئے خوب غور کرو تم خدا کی شریعت کو اپنی عقل اور تجویز سے کیا سمجھتے ہو کیا تمنے یہہ دریافت نہین کیا ہے کہ وہ کیسا نہایت وسیع ہے کیونکہ شریعت چاہتی ہے کہ تو خدا کو اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے اور اپنے سارے زور سے اور اپنے پڑوسی کو اپ سا پیار کر جیسا کہ اپنے تئین افسوس تمہاری روح تو تمکو کہتی ہوگی اور تمہارا گنہہ تمکو قایل کرتا ہوگا کیونکہ کتنے ہی بار تمنے یہہ کہا ہوگا کہ ہم تیری شریعت کے برخلاف چلے ہین اور اُن چیزون کو کیا جو ہمکو کرنا مناسب نہ تھا اور اونکو نہ کیا جنہین ہمین کرنا مناسب تھا اور کتنی بار یہہ کہا گیا ہوگا کہ اے خدا مجہہ گنہگار پر رحم کر کہ ہمنے تیرے حکمونکو ہر طرح سے توڑا ہے اب آگے کو خداوند مسیح کے

وسیلہ سے ہماری مدد کر کہ ہم تیری مرضی کے موافق چلین پس تم کیا چلے ہو
یا تب سے اور بہی زیادہ اُسکے برخلاف کام کیئے گئے ہو تو پہر تمنے
خدا کے سامنے جہوٹ کہا اور یہہ بہی تمنے خیال کیا کہ زندہ خدا کے ہاتھ مین
گرفتاری کیسی ہیبتناک ہے اور کیسے تمہارے دل تمہارے سینہ مین
پگہل جاوینگے جبکہ تم عذر کروگے کہ تم اُسکی لعنت کے نیچے ہو اور اُسکے
غضب کو تا ابد اٹھانا ہوگا اگرچہ تم خدا کی شریعت کے لعنت کو سن کے
اپنے سلامتی کے لیئے نہ ڈر جاؤ تو تمہارا دل بڑا سخت ہے خدا اپنی رحمت
تمپر کرے کہ تم مین سے پتہر کا دل نکال ڈالے شاید تم کہتے ہو کہ اب مین
نااُمید ہون یہہ نہین خدا ایسا نکرے فقط تم اپنے کامون سے اور اپنے
گناہون کے غم کرنے سے اور آیندہ کو اپنے تئین آراستہ کرنے کے
وسیلہ نجات پانے سے نااُمید ہو اور اب اس سبب سے ہمکو انجیل
پیاری معلوم دیوے گی کیونکہ شریعت اب اپنا کام کر چکی اگرچہ اسنے
تمہین مسیح کے پاس پہونچا دیا ہے *

جاننا چاہیئے کہ انجیل کی منادی فقط اسی لیئے کی جاتی ہے کہ کوئی نیکی
کے لیئے نااُمید نہ ہو وے مسیح شریعت کا سرانجام ہے کیونکہ انجیل ایک کامل
خلاصی اور ابدی نجات کو ظاہر کرتی ہے یعنے وہ گنہگار کو گناہ کی معافی اور ابدی
زندگی کا اشتہار دیتی ہے جو کہ خدا کی بخشش ہے کیونکہ مسیح ہمارے بدلے
شریعت کے احکام بجالایا اور اسنے ہماری سزا کو اپنے اوپر لیا اور ہمارے
واسطے لعنتی بن کے ہمین شریعت کی لعنت سے چہوڑایا ہان یہہ کیسی اچہی

برکت تمنے پائی ہے اگر خدا نے اپنی روح کے وسیلہ سے تمہیں دکہایا ہے کہ گناہ کیا ہے پس جانو کہ اب جلال کے دن کی پو پہٹی ہے اور وہ تمکو یہہ یقین کرا دیگا کہ راستبازی تمہاری ہے اب تم اپنے تئیں خدا کی رحمت کے تخت کے تلے ڈال دو اور اپنے گناہ کا اقرار کرو اور اپنی خطاؤن کے معتقر ہو اور اپنی لاچاری کو مان لیو اور معافی کے واسطے نالہ کرو اور مسیح کے پاس جو تمپر رحم کرنا چاہتا ہے بہاگ جاوٗیں ہر صورت سے تمہاری بہتری ہوگی اُسنے گہایل کیا ہے تا کہ چنگا کریے اور مار ڈالا ہے تا جلا دیوے اب تم اُس حکیم سے خوش ہوگے کیونکہ تمنے اپنے بیماری کو معلوم کیا ہے اور وہ انتظار مین ہے کہ تم پر رحم کریے اگر تم تہکے اور زیر بار ہو وہ تم کو آرام دیگا +

+ آمین +

مسیح شریعت کا سرانجام ہے

چوتھی نصیحت

رومیون کا دسوان باب اور چوتھی آیت

ہرایک ایمان لانیوالے کی نیکی کے لیے مسیح شریعت کا سرانجام ہے

ای بہائیو کتاب مقدس کے دو خاص حصہ شریعت اور انجیل ہین انکے دریافت کرنے سے ہماری بڑی غرض ہے اور لوتہر صاحب نے بہی کہا ہے کہ وہ شخص جوان دونونکے درمیان درستی سے امتیاز کرسکتا ہے وہی خادم دین خوب ہے پر مین اسپر کچہہ اور زیادہ کرکے کہتا ہون کہ وہ جوان دونونکو درست وضع سے سمجہکے کام مین لاسکتا ہے وہی سچا عیسائی ہے ✢

شریعت کا طریق اور اسکا عمل مین لانا تواسی ساعت غور کرچکے ہین اور اسکا ٹہیک اثر ہرایک ایماندار مین یکسان ہے اور ایسا ہی پولوس حواری مین تہا کیونکہ وہ کہتا ہے مین آگے بغیر شریعت کے زندہ تہا پر جب حکم آیا گناہ جی اوٹہا اور مین مرگیا ✢

وہ شخص جسکا ایسا حال ہوگا وہ آپ ہی اسکی تلاش مین رہیگا کہ مین کسطرح سے خدا کے روبرو جاؤن اور گناہ کی معافی حاصل کرون اگرچہ شریعت ایسی پاک اور سخت ہے اور تسپر بہی وہ میرے لیے کچہہ نہین کرسکتی ہے سوا اسکے کہ گناہ کے سبب مجہے قائل کرکے گنہگار ٹہیرادیوے تو پہر مین کس وسیلہ سے مقبولیت حاصل کرون ✢

اب فقط دو راہ ہین جو خدا سے مقرر کی گئی ہین اور دو ہی راہ ہین جو آدمی سے
ایجاد کی گئی ہین ایک راہ تو پرانے عہدنامہ کے مطابق ہے کہ عمل کر اور جی اور
دوسرے نیئے عہدنامہ کے موافق کہ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا اور تو بچیگا
جتنی راہین اور وسیلہ ہر ایک دین کے لوگون نے خیال مین لا کے مقرر کئے ہین
ان دونون راہ مین شامل ہو سکتے ہین یعنے عمل اور فضل ✣
لیکن یہہ دونون شامل نہین ہو سکتے کیونکہ اگر ذراسی لیاقت عمل کو دیجا یئے
تو فضل کی تمامی ہو چکے ✣
اور جو نجات فضل سے ہے تو عمل کو کوئی جگہہ لیاقت کی نہ رہی اور ایسے ہی
پولوس حواری رومیونکے ۱۱ باب اور ۶ آیت مین کہتا ہے اگر فضل سے ہے
تو عملونسے نہین تو فضل فضل نہ ہوگا اور اگر عملونسے ہے تو فضل سے نہین نہین تو
عمل عمل نہ رہیگا پس تم دیکھتے ہو کہ فضل اور عمل دونونکی شراکت سے نجات نہین
ہو سکتی ہے وہ فقط ایک کے وسیلہ سے ہوگی یا دوسرے کے اور ہمین بار بار کتاب مقدس
مین یہہ کہا گیا ہے کہ تمنے فضل سے ایمان لا کے نجات پائی ہے اور یہہ تم سے نہین
خدا کی بخشش ہے اور عمل سے نہین کہ کوئی فخر کرے افسیونکا ۲ باب اور ۹
آیت — واضح ہو کہ اس مطلب کے جاننے مین بڑی ضرورت ہے اور اُسکی تجویز اس بات
سے ہو سکتی ہے جو کہ رومیونکے ۹ باب اور ۳۲ آیت وغیرہ مین یہودیونکو پولوس
کہتا ہے کہ غیر ملکیون نے جو نیکی کی تلاش مین نہ تھے اُس نیکی کو جو ایمانسے ہے حاصل
کیا تم کہوگے یہہ تعجب کی بات ہے اسکا کیا سبب ہے وہ ۳۱ آیت مین اسمقدمہ مین
ذکر کرتا ہے پر بنی اسرائیل شریعت سے نیکی کی تلاش کرکے نیکی کو نہین پہونچے

اسلیئے کہ انہون نے اُسے نہ ایمان سے بلکہ شریعت کے کامونسے تلاش کیا کیونکہ انہون نے اُس ٹھوکر کہلانیوالے پتھر سے ٹھوکر کہائی یہہ افسوس کی بات ہے کہ ہزارہا اپنے تئین عیسائی کہلا کے اُسی راہ سے ٹھوکر کہا گئے ہین خدا اُنکو اس سے بچاوے — کیسی سرگرمی سے یہہ نیک حواری اپنے اُن بہائیون کی نجات چاہتا تہا جو کہ بہول مین تہے اُسکے دلی خواہش اور عرض اُنکے لیئے خدا سے یہہ تہی کہ وے نجات پاوین ✦

اُسنے دیکہا کہ جب تک وے اپنی ابدی زندگی کی اُمید اپنے کامونپر رکہتے ہین تب تک وے نجات کی راہ پر نہین ہین یہہ تو سچ ہے کہ وے خدا کے لیئے بڑے غیرتمند تو تہے لیکن وہ کسی کام کے نہ تہے کیونکہ اُنکی جڑ نادانی پر تہی یعنے وے خدا کی راستبازی سے ناواقف تہے جیسا کہ انجیل مین ہے اور وے اُس سے ناواقف ہو کے تب بہی نجات کی خواہش رکہتے تہے اور وے اپنی راستبازی چار و طرف ظاہر کرتے پہرے ہان انہون نے اپنی کمزوری اور ناقص دستورات اور اپنے ظاہری کامونسے اپنی مقبولیت کو ثابت اور قایم کرنیکے لیئے کوشش کی لیکن وے بالکل اُس کام کے لیئے نالایق تہے اور یون اپنے مغرورپنکے سبب سے بالکل فضل کی نجات کے احسانمند ہونیکو حقیر جانا یعنے اُنہون نے دوسرے کی راستبازی سے آزاد ہونیکو راضی ہونا بی عزتی سمجہا یعنے مسیح کی راستبازی سے جیسا کہ متن مین کہا گیا ہے ✦

جاننا چاہیئے کہ ہر ایک ایمان لانیوالے کی راستبازی کے لیئے مسیح شریعت کا سرانجام ہے خدا ہم سب کو اِس بدتر طور کی شیخی سے باز رکہے اب خدا ہمارے دلونکو روشن کرے جبکہ ہم اُن خلاصونپر جو آگے لکہے جائینگے غور

کریں +

پہلا عیسےٰ مسیح نے اپنے فرمانبرداری اورموت سے کامل راستبازی کوادا کیا[۲]
دوسرا[۲] او ر ایسا کرنے سے وہ شریعت کا سرانجام ہُوا
تیسرا[۳] یہہ راستبازی ہرایک ایماندار کو دی گئی ہے

پہلا[۱] عیسےٰ مسیح نے اپنی فرمانبرداری اور موت سے کامل راستبازی کو ادا کیا پوشیدہ نرہے کہ خدا نے آدمی کو اچھا بنایا اور اُسنے اُسے ایک شریعت اوسکی کاموں کے قانون کے لئے دی اور اسکے ساتھہ ایک وعدہ بھی کیا کہ اگر وہ اوسے بجالاویے اور ایک دھمکی بھی دیے اگر اُسے توڑیے یعنے اگر وہ درستی سے شریعت کا فرمانبردار ہوگا خدا اُسے راستباز جانیگا لیکن آدم نا فرمانبردار ہُوا اور اُسکے ساتھہ اُسکی ساری نسل بھی نافرمانبردار ہُوئی کیونکہ وہ اُنکا سرا اور نایب مقرر کیا گیا تہا اب ایک آدمی کی نافرمانبرداری سے بہتیرے گنہگار ٹھہریے رومیوں کا ۵ باب اور ۱۹ آیت واضح ہوکہ ہماری سرشت اب بگڑ گئی ہے اور خدا سے ہم اپنے دلوںمیں دشمنی رکھہ کے پیدا ہوئیے ہیں جسمانی دل خدا کی شریعت کے تابع نہیں ہے اور نہ ہوسکتا ہے جب تک کہ وہ جسمانی رہتا ہے لیکن شریعت بدل نہیں سکتی وہ وہی چاہتی ہے جو وہ ہمیشہ سے چاہتی ہے یعنے محبت اور یہہ حق خالق کا انسان پر ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا خواہ انسان اُسے ادا کریے یا نکرے اور جو آدمی اُسے ادا کرنیکا انکار کریے تو وہ باغی اور بُت پرست ہے اور وہ گرجکر اپنی وہشتناک لعنت ہرایک گنہگار پر ہرایک گناہ کے لیئے کرتی ہے لیکن شریعت گناہ کے سزا سے بچنے کے لئے کوئی علاج مہیا نہیں کرتی

ہے یعنے وہ بہر مقدور کی تابعداری کو کامل تابعداری کے عوض قبول نہین کریگی یعنے ادائے دین کے عوض وہ گنہگار کے آنسوؤن کو قبول کرنے اور اُسکی آیندہ کی فرمانبرداری گذشتہ گناہ کے عوض منظور کرنے کے لیئے ایک بات بہی نہین کہتی ہے وہ ہمیشہ عظیم محبت اور کامل فرمانبرداری طلب کرتی ہے جو اُسکے مطلب مین ایک کی بہی کمی ہو تو وہ گنہگار کو قایل کرتی ہے +

لیکن جو شریعت بہ سبب جسم کے کمزوری کے نہ کرسکے تو خدا نے اسے دوسرے راہ سے کرلیا یعنے خدا نے اپنے بیٹے کو بہیجا کہ ہماری راستبازی ہو کیونکہ شریعت اپنے دعوے کو کم نہین کرسکتی ہے یعنے انسان سے اطاعت چاہتی ہے نہین تو وہ گنہگار کو سزا دیگی +

پوشیدہ نہ ہے کہ یسوع مسیح نے مہربانی کی راہ سے اپنے لوگونکے لیئے فرمانبرداری اور دکہہ اُٹہانے کو اختیار کیا یعنے اسنے شریعت کے سب احکام کی فرمانبرداری کی اور اسکے سب رنج اور سزا سہنے کو قبول کیا +

جاننا چاہیئے کہ شریعت کامل اطاعت اُن سے چاہتی تہی اسلیئے مسیح آیا تاکہ وہ اُنکی فرمانبرداری کے لیئے ضامن ہو جیسا کہ لکہا ہے کہ ایک کی فرمانبرداری سے بہتیرے لوگ نیک ٹہیراے جائینگے یہہ مبارک اور تسلی بخش بات کئی مقامون سے خوب ثابت ہو سکتی ہے اب جو آگے کہا جائیگا اُسپر غور کرو یعنے جو کرنتیون کے ۵ باب اور ۲۱ آیت مین لکہا ہے اُسنے اُسکو جو گناہ سے کچہہ علاقہ نہین رکہتا تہا ہمارے لیئے گناہ ٹہرایا کہ ہم اُسکے سبب سے خدا کی نیکی بنین +

عیسیٰ مسیح مین کوئی گناہ نہ تہا وہ سرشت سے گناہ سے آزاد تہا وہ پاک
شے جو کنواری سے پیدا ہوا وہ خدا کا بیٹا تہا اور اُسکی تمام زندگی ایسی خالص
ہتی جیسی اُسکی پیدایش ہتی اور کوئی گناہ اُسکے خیال اور بات اور کام مین نہ تہا
اُسینے اپنے بڑے سے بڑے دشمنونسے دعویٰ کیا کہ اُسے گنہگار ثابت کرین
اسلیئے اُسینے کہا کہ تم مین سے کونی ہے جو گناہ کا الزام مجہپر لگا سکتا ہے ہان بڑا
دشمن جو شیطان ہے اُسینے بہی آکے اُسمین کچہہ نہ پایا کوئی گناہ نہ اُسکے دلمین اور
نہ اُسکی زندگی مین تہا اور ایسا پاک اور بیعیب بڑہ خدا کا جہان کے گناہ
اُٹہانے کو تیار ہوا یعنے عیسیٰ مسیح جو گناہ سے واقف نہ تہا وہ گناہ ٹہرا یعنے گناہ
اُسپر ٹہرایا گیا اور اُسکیطرف شمار کیا گیا اور اُسکے حساب مین رکہا گیا جسطرح
سے کہ اُسکی راستبازی ہماریطرف منسوب کی گئی یا ہمارے حساب مین رکہی گئی ہے

واضح ہو کہ اس بڑی محبت کے باعث جو اُسکو اُسکے لوگونکے لیئے ہتی
وہ اُنکا ضامن ہوا تا کہ اُنکے گناہونکی جواب دہی کرے اور اُنکی سزا اُٹہاوے
اور ایسا ہی اشعیاہ نبی کہتا ہے ۵۳ باب اور ۴ آیت مین کہ اُسینے
ہمارے آزار اُٹہائے اور ہمارے المون کا حامل ہوا اور ہمنے خیال کیا
کہ وہ خدا کا مارا کوٹا اور دُکہایا ہوا ہے پر وہ ہمارے گناہون کے لیئے
گہایل کیا گیا اور ہماری بدکاری کے لیئے کچلا گیا اور ہماری سلامتی کے لیئے
اُسپر سیاست ہوئی اور اُسکے مار کہانے سے ہم چنگے ہوئے اور خداوند نے
ہم سبہونکی بدکاری اُسپر لادی +

جاننا چاہیئے کہ ہماری بدلے مسیح کا گناہ بننے سے ارادہ یہہ تہا تا ہم اُسکے ہوسکے

خدا کی پاکیزگی ہنین +

راستبازی خدا کی شریعت سے ٹہیک موافقت رکہتی ہے اور بغیر اُسکے کوئی انسان بچ نہین سکتا ہے کیونکہ یہہ لکھا ہے کہ ناراست لوگ خدا کی بادشاہت کے وارث نہونگے پہلا قرنتیونکا ۶ باب اور ۹ آیت اب ہم سب ناراست ہین کیونکہ ہمنے خدا کی شریعت کو توڑا ہے کوئی اپنے تئین زمین پر راستباز نہین پاتا ہے انسان ایک بہی نہین اور تسپر بہی بغیر راستبازی کے بچ نہین سکتے ہین تو اب ہم کیا کرین اور کسطرف ہم نگاہ کرین ہان فقط مسیح پر اور یقیناً ہر ایک اونکے لوگونمین سے کہیگا کہ میری راستبازی اور زور خدا سے ہے اور یہہ نہ کہیگا کہ ہم اپنے اعمال اپنی توبہ اور نہ اپنے ایمان سے راستباز ہوُن مگر خداوند عیسیٰ مسیح مین میری راستبازی ہے یعنے راستبازی بے گناہی کے لئے اور زور پاکیزگی کیلئے اور میری منسوب کی ہوئی راستبازی میری مقبولیت حاصل کرنے کے لئے اور میرا منسوب کیا ہوا زور میرے پاکیزگی موجود کرنے کے واسطے ہے اور یقیناً یہی ایک مضبوط اعتقاد اور ایک بے لغزش اعتماد ہے اور آپ سب نبی گواہی دیتے ہین اور یہہ راستبازی جو شریعت کے باہر ہے اُسپر شریعت نے اور نبیون نے گواہی دی ہے سنو دانیال نبی اُسکے بابت نوین باب اور چوبیسوین آیت مین کیا کہتا ہے یعنے شرارت بند کرنیکو اور خطاؤنپر ختم کرنے کو اور گناہ کا کفارہ کرنیکو اور صداقت ابدی پہچاننے کو +

یہہ حقیقت مین سب مسیح نے اپنی موت کی تابعداری سے ادا کیا اور اسطرح وہ شریعت کا سرانجام ہوا اور یہی وہ بات ہے جسکو تبانیکو ہمنے عرض کیا ہے

دوسرا — پوشیدہ نہ ہے کہ عیسے مسیح اپنی راستبازی سے شریعت کا
سرانجام ہوا +

اور اس سے اُسنے شریعت کے دستورات کو ختم کیا یعنے اون دستوروں کو
جیسا کہ قربانیاں جو اُسکے نشان اور علامت ہتین تم یاد کرو کہ ہماری نجات
دہندہ نے اپنی موت سے ذرا پیشتر چلا کے یہہ کہا کہ اب پورا ہوا گویا کہ اُسنے
یہہ کہا کہ جو قول اور اقرار مین نے اپنے باپ سے باندہا تہا سو سب پورا ہوا
یعنے سب علامت اور نبوتین پوری ہوئین اور میری دہشت ناک دکہونکا خاتمہ
ہوا اور دستورات شریعت کے موقوف ہوئے اگرچہ موسیٰ کی معرفت شریعت
دی گئی ہتی لیکن فضل اور سچائی عیسے مسیح سے پہونچی +

اخلاقی شریعت یعنے دس حکم کی شریعت اُس سے راضی اور معظم کی
گئی مطابق اُس نبوت کے جو اشعیاہ نبی نے ۴۲ باب ۲۱ آیت مین لکہا
ہے کہ خداوند اپنی صداقت کے سبب راضی ہوا کہ عظیم اور جلیل شریعت بخشی
واضح ہو کہ شریعت یہہ چاہتی ہے کہ اُسکا مقصد کامل طور سے پورا کیا جاوے
اور جو کہ ہم اُسکے ادا کرنے مین نا قابل ہین اسلیئے خدا کے سامنے راستباز نہین —
ہو سکتے ہین لیکن جسے ہم نکر سکے مسیح نے ہمارا ضامن ہو کے اُسے کر لیا شریعت
ہمسے راستبازی کا دعویٰ کرتی ہے اور یہی اُسکا مقصد ہے جسپر اُسکی نگاہ
لگی ہے لیکن اُسے ہم کر نہین سکتے ہین مگر مسیح نے اسے ہمارے لیئے کر لیا اور
شریعت کا سرانجام ہر ایک ایمان لانے والیکے لیئے ہوا اُس سے شریعت راضی
ہوئی اور اب فقط شریعت خونکا انتقام لینے والیکے مانند گنہگار کا پیچہا کئے ہوئے

چلی جاتی ہے جب تک کہ وہ مسیح مین پناہ نہ لے کیونکہ ایماندار اسمین
پہنچنے کا امکان پاتا ہے اور اسوقت شریعت اپنی راستبازی کے لیئے خوب
راضی اور خوشوقت ہوکے فقط ہمین راہ بتاکے لوٹتی ہے +

اب تیسری بات پر غور کرنا چاہیئے

تیسرا یہہ کہ یہہ راستبازی ہر ایک ایماندار کو عنایت ہوئی ہے
یعنے ایمان کے وسیلہ سے اُسمین حصہ دار ہوئے ہین یعنے وہ
راستبازی جو عیسیٰ مسیح سے تیار کی گئی ہے سو ایمان دارون کو دیگئی
ہے اور ایسے ہی پولوس رومیون کے ۵ باب ۱۶ آیت مین کہتا ہے
کہ ایک گناہ سے سزا کا حکم ہوا لیکن نعمت سے بہت تقصیرونکی معافی
اور نیکی ہے اگر کوئی پوچھے کہ دوسرے کی راستبازی کیونکر ہماری ہوسکتی
ہے اُسکا ہم جواب دیتے ہین اسطرح سے جیسا کہ ہمارا گناہ مسیح کا ہوا
یعنے اسپر منسوب ہونے سے کیونکہ مسیح جسمین کوئی گناہ نہ تہا ہمارے لیئے
گناہ بنا اور گنہگار کے موافق شمار کیا گیا اور ویسا ہی اُسکے ساتہہ سلوک
کیا گیا اور ایسا ہی ہم لوگ جو اپنی ذات مین راستبازی نہین رکہتے ہین مسیح
مین خدا کی راستبازی بنی ہین نہ کہ اپنے مین اگرچہ برگزیدونکا گناہ مسیح کی
ذات مین نہ تہا لیکن اُسکیطرف منسوب کیا گیا اسیطرح مسیح کی راستبازی
ہماری ذات مین نہ تہی لیکن ہماریطرف لگائی گئی اسلیئے ہمارے ساتہہ
راستباز کے موافق سلوک کرنیکو خدا مہربان اور خوش ہوا وہ ہمارے
ساتہہ ویسا معاملہ کرتا ہے جیسا کہ ہمنے گناہ نہین کیا ہے اور کامل راستباز کے

مانند ہمین قبول کرتا ہے سو اب کسیطرح کا الزام ہمپر نہین ہے واضح ہو کہ
انسان کے سلوک سے جو وہ ایک دوسرے کے ساتہہ کرتا ہے یہہ بات
اور زیادہ کہل جائیگی کیونکہ ہم پولوس حواری کے مکتوب مین پڑہتے ہین
اُسینے انیسمس کے بابت کہا ہے جو ایک بہگوڑا نوکر تہا اور اسکے ایماندار
ہونے کے بعد فلیمان کو لکہا تہا کہ وہ اسے پہیر لیوے اسلیئے وہ اسے
یون کہتا ہے کہ اگر اُسنے تیرا نقصان کیا ہے یا تیرا کچہہ دہرتا ہے تو اسکو
میرے نام پر لکہہ ایسا ہی ضامن اور کفیل کا حال ہے جو دوسریکا قرض ادا
کرنے کے لیئے کہڑا ہوتا ہے اور جو وہ ادا کرتا ہے اس شخص کیطرف
منسوب ہے جسکے لیئے وہ کہڑا ہوا تہا اور یہہ گمان کیا جاتا
ہے کہ وہ اُنکے وسیلہ سے ادا کر چکا پس جیسا کہ کسی سادہ آدمی نے کہا ہے
کہ انجیل اچہی خوشخبری ہے جو ہمین اطلاع دیتی ہے مانند اوسکے کہ ایک
دولتمند آدمی دیہات مین آیا ہے کہ محتاج لوگونکا قرض ادا کرے اب اسیطرح
یہہ عظیم بخشش راستبازی کی ایمان کے وسیلہ سے ہماری ہوجاتی ہے
اسلیئے وہ ایمان کی راستبازی اور خدا کی نیکی کہلاتی ہے کیونکہ وہ ایمان کے وسیلہ
سے ہے اور وہ اُنکے لیئے ہے اور اُن سب مین ہے جو ایمان لاتے ہین اسلیئے
کہا گیا ہے کہ ایمان کے وسیلہ سے ہم بے قصور ٹہیرائے گئے ہین اور فضل
سے اور ایمان کے وسیلہ سے نجات پائی ہے وہ شخص جو اپنے تئین شریعت کی رو سے
ملزم پاتا ہے اور اپنے خطرے کو معلوم کرکے اور خوفناک ہوکے نجات کی تلاش
کو مسیح کے پاس جاتا ہے اور مسیح کی پہچان سے روشن ہوکر خوشی سے اُس نیکی کی

بخشش کو قبول کرتا ہے بت وہ کوئی اور دوسری راہ تلاش نہین کرتا
اور اسی راہ سے راضی ہوتا ہے یعنے وہ اوس نیکی کو قبول کرتا ہے اور
بھروسا رکھتا ہے کہ اُسی کے سبب خدا اُسکو قبول کریگا +

ہم لوگون کو ہمیشہ یاد کرنا چاہیئے کہ فقط وہی شخص اُس راستبازی
کو لے سکتا ہے یا لیگا کہ جو اِس بات کا قایل ہے کہ مجھہ مین نیکی نہین ہے
اور جو اُس حالت مین سے جسمین اُسے شریعت نے چھوڑا ہے رہائی کا مشتاق
ہے وہ جب انجیل کا مقصد سنتا ہے اور اُسے قبول کرتا ہے کہ وہ سچ ہے
اور اُس سے خوش ہوتا ہے کہ وہ اچھا ہے بت مخلصی حاصل کرنے کے لیئے
دوسری راہونکو ترک کرتا ہے اور فقط فضل کے وسیلہ سے نجات پانے
کے لیئے دل اور جان سے اُسے قبول کرتا ہے یہہ وہ ایمان ہے جسکا بیان
بارہا کتاب مقدس مین کیا گیا ہے یعنے مسیح کو قبول کرنا مسیح کے پاس آنا
اور مسیح پر بھروسا رکھنا +

فایدہ

اور اب میرے عزیزو سنو مین تمہاری منت کرتا ہون کہ اس عظیم مطلب
کے ضرورت کو غور کرو کیونکہ دین کو اوسکی اصلی درست حالت پر سر نو لانے والا
لوتہر صاحب یون کہتا ہے کہ ایمان کے وسیلہ بیگناہ ٹھہرنا یہہ ایک قانون
ہے جسپر ساری کلیسیا چاہے قایم رہے یا گر پڑے +

جاننا چاہیئے کہ دین کو درستی سے قایم رکھنے کا یہی ستون ہے اور یہہ
انگلنڈ کے کلیسیا کی انتالیس قانون مین سے ایک قانون مین یہہ ہدایت

کرنیوالی تعلیم ہے کہ جس مین خالص سچائی کا بیان یون کیا گیا ہے جسکو اگر تم پڑہوگے تو بہلا کروگے اور وہ یہہ ہے کہ ہم خدا کی روبرو فقط ایمان کے وسیلہ خداوند عیسیٰ مسیح کی لیاقت سے نیک گنے جاتے ہین اور نہ اپنے قدرت سے اسلئے یہہ تعلیم کہ ہم فقط ایمان کے وسیلہ سے نیک ٹہیرے ہین بہت فایدہ مند اور نہایت تسلی کی بہری ہے عام نماز کی کتاب بہی ایسی ہے لفظ کہتی ہے شاید اسمین تمہین یہہ کلام یاد ہوگا کہ اے خداوند خدا تو دیکہتا ہے کہ ہم اپنے کسی اعمال پر بھروسا نہین رکہتے ہین فقط آسمانی فضل کے اُمید پر ہمارا تکیہ ہے اور دوسرے قانون مین یہہ ہے کہ ہم اپنی نیکی پر بھروسا رکہہ کے تیری میز کے سامنے آنیکو دلیری نہین کرسکتے ہین + کتاب املی جو ایک نصیحت کی کتاب ہے اسمین کے چند فقرے یہہ ہین کہ آدمی اپنے اعمال سے اپنے تئین نہ آدہا نہ بالکل راستباز کرسکتا ہے کیونکہ اسباب کا یقین کرنا کہ انسان اپنے کامون سے اپنے گناہون کو دفع کرکے یون اپنے تئین راستباز ٹھہرا سکتا ہے یہہ سب سے بڑی شیخی اور گستاخی ہے جو کہ مسیح کا دشمن خدا کے برخلاف ایسے خیال انسان کے دل مین پیدا کرسکتا ہے اور دوسری جگہہ مین ہم یہہ تحفہ کلام پاتے ہین کہ مسیح اُن سب کے لیئے نیکی ہے جو صدق دلسے اوسپر ایمان لاتے ہین کیونکہ اُسنے اپنی موت سے اُنکا فدیہ دیا اور اُسنے اُنکے لئے اپنی جسمانی زندگی مین شریعت کو پورا کیا اور پھر ایک جگہہ پر یہہ ہے کہ اُس نیکی کو جسے ہمنے خدا کی رحمت اور عیسےٰ مسیح کی لیاقت سے ایمانکے سبب سے پائی خدا پسند کرتا ہے اور اُسے ہماری کامل راستبازی ٹھہراتا ہے

اور اس معاملہ کو اپنے ہی حق مین غور کرو کہ تم ضرور مروگے اور تم البتہ
خدا پاک کے سامنے جو گناہ سے نفرت رکھتا ہے اور فرماتا ہے کہ وہ
جان جو گناہ کرتی ہے مرے گی حاضر ہوگے اور کیا تم نہین پوچھتے ہو کہ ہم
خداوند کے روبرو کیا لیکے آوین اور باری تعالے کے سامنے حاضر ہوئین
ابھی تم سن چکے ہو کہ نہ راستبازی کے کامون سے جو کہ تمنے کئے ہین کیونکہ
یہہ تو ناقص اور ناقابل ہین اور اُن مین سے جو سب سے اعمال بہتر ہین
اُن مین بھی گناہ ملا ہوا ہے اُنپر بھروسا مت رکھو اُن سب کو ترک کرو اور
پولوس حواری کی مانند کہو کہ ہان بیشک ایسا ہی ہے اسلئے مین سب چیزونکو
نجس اور ناچیز جانتا ہون تا کہ مسیح کو حاصل کرون اور اسمین موجود ہون
یعنے اپنی نیکی سے نہین بلکہ اُس نیکی کے ساتھہ جو مسیح پر ایمان لانے سے
یعنے وہ نیکی جو خدا کی طرف سے ایمان لانے سے ملتی ہے موجود ہون اور
اگر تم کسی اور چیز پر بھروسا رکھتے ہو تو تم اپنے حتی المقدور خدا کے فضل کو باطل
کرتے ہو اور حقیقت مین یہہ کہتے ہو کہ مسیح بیفایدہ مرا یہہ وہ کفر ہے
کہ جسکا اگرچہ کہنے کا ارادہ نہین رکھتے ہو مگر سب خود راستبازی یہی
ہیبت ناک بولی بولتی ہے۔

یاد کرو اُسکو جو پہلے قرنتیون کے ۳ باب اور ۱۱ آیت مین
لکھا ہے سوا اُس بنیاد کے جو ڈالی گئی دوسری بنیاد کوئی ڈال نہین سکتا
وہ بنیاد عیسی مسیح ہے فقط یہی بنیاد گنہگارون کی نجات کے بوجہ کو اُٹھا
سکتی ہے اور دوسری بنیاد جبکہ طوفان آویگا گر پڑیگی اور اُسکی تعمیر کرنیوالے

کو اسکے ویرانے ہین دفن کر دیے گی +

پیارے میرے بہائیو مین تمسے بہتر چیزون کی اُمید رکہتا ہون یعنے اُون چیزون کی جو نجات کے شامل ہُون مجھکو اُمید ہے کہ تمنے گناہ اور راستبازی کو بہی جانا اور تم راستبازی کے بہوکے اور پیاسے بہی ہو تو خاطر جمع رکہو یہہ خدا کی بخشش ہے جو گنہگار کی لیاقت کے بغیر اسکو ملتی ہے تو مانگو تمکو ملیگا ڈہونڈو اور تم پاؤ گے کہٹکہٹاؤ اور تمہارے لئے کہولا جائیگا خدا سے ایمان کے لئے دُعا مانگو اسکا پیدا کرنا روح القدس کا کام ہے ایمان سننے سے آتا ہے خدا کا کلام سنو اور پڑہو اور خدا کی پرستش کرنے مین اسبات کی اُمید رکہو کہ وہ ایمان کو اُس پرستش کے ساتہہ ملانے کے لئے تمہین طاقت بخشیگا ایسا کہ جسمین تمہاری جان کے لئے فائدہ ہو اے میرے بہائیو تم مین سے اگر کسی نے خداوند مسیح کو پہن لیا ہے تو کیا وہی تمہاری سب اُمید کی بنیاد ہے کیا اُسیکی راستبازی کی چٹان پر بنیاد ڈالی ہے کیا وہی تمہارا شادیکا لباس ہے جس سے تم ملبس ہُوکے اُسکے سامنے حاضر ہونیکو ارادہ کرتے ہو تو مین تمہین کہتا ہُون کہ خوش ہو مُبارک ہین تمہاری آنکہین کہ وے دیکہتی ہین اور تمہارے کان جو سنتے ہین مبارک ہے تمہارا دل کہ اُس نجات پر ایمان لائے ہو +

اب تم کلیسیا کے ہمراہ ہوکے کہو جیسا اشعیاہ کے ۶۱ باب اور ۱۰ آیت مین ہے مین خداوند مین بہت خوش وقت ہونگا میری جان میرے

خدا مین خورسند ہو گی کیونکہ اُسنے مجھے نجاتکے کپڑے پہنائے اُسنے
صداقت کی خلعت سے مجھے ملبس کیا ہان وہ ایک پوشاک ہے جو ہر ایک گناہ
کو جو مین نے خیال اور قول اور فعل سے کیا ہے ڈھانکتی ہے ہان وہ ایک
پوشاک ہے جو عدل کی تلوار سے اور شریعت کی لعنت سے اور سارے
غضب سے جو میری بدیون کے سبب سے چاہیئے تھا آڑ کرتی ہے اور
شوکت بخشتی ہے اور مجھے اُن برگزیدون کے ساتھہ جو نور مین ہین خوبصورت
چاند کی مانند اور صاف سورج کی طرح اور لایق میراث کے بناتی ہے
ایسے سعادت مند ایماندار خوش وقتی سے اپنی راہ چلے جاؤ گناہ کا
ڈنکھہ جاتا رہا اب کون تمہین الزام دیگا کیونکہ خدا نے تمہین نیک ٹھیرایا ہے
اور تم یہہ جانتے ہو کہ تم کسپر ایمان لائے ہو اور وہ البتہ اُسکی
حفاظت کریگا جو تمنے اسے سونپا ہے اور اس راستبازی کو تم اپنے
چیراس کی مانند پہن لو وہ تمہاری بیماری اور موت کے خوف مین تمہارے
دلکی نگہبانی کریگی ہان یون تم محفوظ ہو کے دلیری سے خدا کے حضور
حاضر ہو گے پاک خوشی اور احسانمندی سے معمور ہو کے اپنی زبان
اور چلن سے اُس ایمان کو جو جان کو راستباز اور دلکو پاک کرتا ہے
مشہور کرو اور یہہ تعلیم جو مطابق دینداری کے ہے اور خدا کا فضل
جو نجات دینے والا ہے تمہین سکھاتا ہے کہ بیدینی اور دنیوی
خواہش کا انکار کرو اور اس خراب جہان مین نکوکاری پرہیزگاری
اور دینداری سے گذران کرو اور چاہیئے کہ ہر ایک شخص اپنی

پاک زبان سے ان چند سطرون کو بیان کرین +

یعنے سب میری راہین میرا دل
سب اُسکی حمد مین ہو شامل +
اور خوشش اطاعت میری نیت
پیار اوسکا بہی کریے ثابت
+ آمین +

آدمي کا گنہگار ہونا

پانچوین نصیحت

سلیمان کے وعظ کا ساتوان باب اور انتیسوین آیت

خدا نے انسان کو کھرا بنایا پر وے بہت بناوٹین نکالتے ہین +
جاننا چاہیئے کہ یہہ باتین سلیمان کی ہین جو اسرائیل کا بادشاہ تہا اور معلوم ہوتا ہے کہ بہت غور اور تجربہ کی باتین اِس سے نکلتی ہین از بسکہ وہ بڑا صاحب علم تہا اور بڑے درجہ پر قایم کیا گیا تھا اور اُسنے ارادہ کیا کہ نہایت درجہ حکمت کا حاصل کرے لیکن تسپر بہی اُسکی مراد اُسکے خواہش کے موافق بر نہ آئی کیونکہ اُسنے اتنی جوروؤن اور حرمون کے رکہنے سے اپنی نہایت بیوقوفی کو معلوم کیا جیسا کہ وہ اٹھائیسوین آیت مین کہتا ہے +
ایک مرد مین نے ہزارون مین سے پایا پر ایک عورت اِن سبھون مین نہین پائی شاید اُسنے اپنے ہزار درباریون اور خوشامدیون مین سے ایک

شخص کو راستباز پایا جسپر وہ اعتماد رکھ سکے لیکن ایک کو بھی ا ہینی
ہزار جوروں اور حرموں مین سے نپا پایا لیکن وہ کہتا ہے کہ فقط مین
نے یہہ پایا کہ خدا نے انسان کو کھرا بنایا پر وے بہت بنا وٹین
نکالتے ہین اسبات کا اُسکو یقین کلی تہا اور اسکی بابت اُسکو کچہہ
شک نہ تھا اور اُسنے انسان کی اس منحرفی سے اُن بدیون کا جو اسنے
دیکھین اور معلوم کین پتا لگایا +

یہہ باتین دو چیزین ظاہر کرتی ہین یعنے انسان کی اصلی اور گمراہ ہونے
کی حالت کو +

پہلا اب آؤ ہم سب انسان کی اصلی حالت کو غور کرین کہ خدا نے
اُسکو کھرا بنایا اور انسان سے یہہ مطلب ہے کہ پہلا آدمی یعنے آدم جو سب
آدمیون کا باپ اور سردار اور جسمین انسانکا سارا خاندان شامل تہا +
واضح ہو کہ خدا نے اُسے بنایا یعنے اُسے زمین کی خاک سے بنایا اور
اُسکے نتھنون مین زندگی کا دم پھونکا +

پیدائش کی کتاب کا دوسرا باب اور ساتوین آیت

خدا نے آدمی کو کھرا بنایا اسکا مقصد یہہ نہین ہے کہ فقط اُسکی جسمانی
قد کو کھرا بنایا بلکہ اُسکے مزاج کی صورت اور طینت بہی کھری بنائی یعنے خدا نے
آدمی کو اپنی صورت اور شبیہ پر بنایا اسلیئے وہ ذات اور خصلت سے
نیک تہا اُسکا دل خدا کیطرف متوجہ تہا وہ نیکی سے محبت اور بدی سے نفرت
رکہتا تہا شریعت اسکے واسطے پتھر کی تختی پر نہین بلکہ اُسکے دل پر لکہی گئی تہی

یعنے اُسکے دلکو سچی معرفت بخشی گئی تہی وہ اپنے خالق کو جانتا تہا اور اسکے جلال کی کمالیت کو پہچانتا تہا یعنے وہ اسکی قدرت اور اسکی حکمت اور اسکی پاکیزگی اور اسکی خوبی سے واقف تہا اسکو یہہ معلوم تہا کہ خدا سے اُسکا علاقہ کیا ہے یعنے اُسکی فرمانبرداری کرنا اور اسپر بھروسا رکہنا ہے اُسنے خدا کی صنعتوں مین اسکے جلال اور نکوئی کو دیکہا +

اُسنے اُن سبہوں کو مطالع کیا تا کہ خدا کی حمد کرے یہہ باتین ہم اِس سبب سے معلوم کرتے ہین کہ اُسنے مخلوق کے نام رکہے تہے اور اصلی زبان سے بہی دریافت ہوتا ہے کہ اُسنے اُنکی خصلت کو خوب غور کر کے سمجہا تہا جاننا چاہیئے کہ اسکی مرضی خدا کی مرضی کے موافق تہی اور وہ مرضی بدی کیطرف مایل نہ تہی جیسے کہ اب ہم مین ہے بلکہ اُسکی مرضی سب باتون مین خدا کی اطاعت کرنے کے لیئے مایل تہی اُسکی روح کی اُلفت پاک اور آسمانی تہی +

وہ خدا کو سب سے زیادہ پیار کرتا تہا اور وہ اُسکو سب سے اچہا اور اپنی ساری خوشیکا چشمہ جانتا تہا وہ خدا کے لیئے سب مخلوق کو پیار کرتا تہا اور جو اُسنے سب خوبی اور شیرینی اُنمین پائی تو اِس سے اسکو خدا کو زیادہ پیار کرنے اور اطاعت کرنے کی ہدایت ہوئی اس حالت مین آدم حقیقتاً مبارک اور صاحب عزت تہا اُسکا دل آسودہ تہا اور اسکے ایمان مین چین تہا وہ گناہ سے واقف نہ تہا وہ شرم نجانتا تہا وہ دشمنی سے ناآشنا تہا کوئی غصہ کی خواہش اسکے دلمین خلل انداز نہ تہی اور اسکا بدن

بیماری اور دکھہ سے فارغ تہا اور وہ بہشت مین خوشوقت تہا اگر وہ
وقت معین تک اُس راست حالت مین رہتا تو اغلب ہے کہ بغیر دکھہ اور
موت کے اور بغیر اُس خطرہ کے جس سے کہ وہ گرا آسمانی جلال مین کہ جو
اس بہشت سے بہی زیادہ خوشیکی جگہہ ہے چلا جاتا اور اُسکی تمام اولاد
بہی اُسی پاکیزگی اور خوشی کی حالت مین قایم کیجاتی کیونکہ یہہ تحقیق ہے کہ آدم
سے سب آدمی پیدا ہوئے ہین اسلیئے اُسکی گمراہی کے نتیجہ مین سب گرفتار
ہوئے ہین اور ہم یہہ درستی سے کہہ سکتے ہین کہ اگر وہ اپنی راستبازی کو
قایم رکہتا تو ہم سب بہی اوسی خوشیکی ثمرہ کے حصہ وار ہوتے لیکن افسوس
یہہ ہے کہ اگرچہ خدانے آدمی کو کھرا بنایا پر وے بہت بناؤ مین نکالتے ہین یہہ
پوشیدہ نہین ہے کہ تاج اُسکے سر سے گر پڑا اور جلال اوس سے جاتا رہا
اور یہہ وہ دقیقہ ہے جس سے واقف ہونا ہماری بڑی غرض ہے اور یہی
ہم سبہون کے دین کی پہلی بنیاد ہے جس پر اور سب علاقہ رکہتے ہین کیونکہ
اگر انسان اپنے خالق کے برخلاف نہ ہوتا تو شفیع کی کیا ضرورت تہی اگر
وہ خراب اور تباہ نہوتا تو درست کرنے والے اور نجات دہندہ کی کیا ضرورت
تہی اگر وہ گناہ کا غلام نہوتا تو کس لیئے عیسے مسیح سے نجات پاتا اگر وہ ناپاک
نہوتا تو کسلیئے برہ کے لہو سے دہویا جاتا اگر اسکی روح مین بیماری نہ ہوتی
تو ربانی حکیم کی کیا ضرورت تہی حاصل کلام اگر وہ گناہ مین نہ پیدا ہوتا تو نئے
جنم کی ایسی کیا درکار تہی کہ جسے مسیح سنجیدگی سے بیان کرتا ہے کہ بغیر اسکے کوئی
آدمی خدا کی بادشاہت کو نہین دیکہہ سکتا ہے ۔۔

اور اب ہم سب دوسرے حصہ کو غور کرین یعنے انسان کی گمراہی کو جسمین وے اب مبتلا ہین کیونکہ شیطان نے جو خدا کی دشمنی سے معمور تھا انسان کی خوشی پر رشک کہا کے اسکی تباہی کے لیئے نہایت مکر بازی سے ایک تدبیر ایجاد کی پہلے اسنے ایک نازک شے پر (یعنے حوا پر) حملہ کیا اور اس سے حجت کی اور بعد اسکے خدا کی بات کو جہٹلایا اور یہہ ظاہر کیا کہ اُس درخت کے پہل نکہانے کا حکم نہایت سخت ہے کیونکہ اسکے کہانے مین کچہہ نقصان نہین ہے بلکہ نہایت فائدہ مند ہے اور اگرچہ خدا نے کہا ہے کہ تم البتہ مروگے پر مین کہتا ہون کہ تم ہرگز نمروگے اسطرح سے حوا نے فریب کہایا اور اپنے شوہر کے ورغلانیکا باعث وسیلہ ہوئی اور یون ہمارے پہلے والدین اپنی اصلی اور پاکیزگی اور خوشی کی حالت سے گرے اور خدا کے دہشتناک غصہ کے نشانی کے لیئے باغ عدن سے نکالے گیئے +

لیکن ہمین خیال کرنا چاہیئے کہ ہمارے پہلے والدین کے برگشتہ ہونے سے انکی تمام اولاد بہی برگشتہ ہوئی جیسا کہ پولوس حواری ہم سب کو رومیون کے پانچوین باب اور بارہوین آیت مین کہتا ہے کہ جسطرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ نے اور گناہ کے سبب موت نے دنیا مین دخل پایا اسیطرح موت سارے آدمیون پر غالب ہوئی کیونکہ سبہون نے گناہ کیا ہے اور پہر پندرہوین آیت مین کہتا ہے کہ ایک ہی آدمی کی تقصیر سے بہتیرے مرگئے اور اٹہارہوین آیت مین کہتا ہے کہ ایک آدمی کے گناہ کرنے سے

سارے آدمیون پر سزا کا حکم ہوا +

جاننا چاہیئے کہ ہماری خرابی کے سبب سے جو آدم کے باعث سے ہوئی ہماری تمام سرشت زبون ہو گئی اسلیئے ہمارا دل سرشت سے جسمانی اور نفسانی ہے اور اسی باعث ہم خدا کو جو خوشی کی بنیاد ہے ترک کرتے ہیں اور اپنے تئین گناہ اور خرابی مین خوش وقت کرنے کے لیئے بیفایدہ کوشش کرتے ہین جیسا کہ تن مین ہے وے بہت بناوٹین نکالتے ہین یعنے بہتیرے بیفایدہ بحثین اور طرح طرح کے بیہودہ سوالات اور خیالات ایجاد کرتے ہین ہم اپنی خرابی اپنی اذیت سے دریافت کر سکتے ہین +

پوشیدہ نہ ہے کہ ہم سب اپنی اس گمراہی کی حالتمین فقط جسمانی چیزون سے مزا پاتے ہین اور یہہ سب ملکے ہمکو ہماری اُمید سے مایوس کرتے ہین لوگون نے کیا کیا بیشمار بناوٹین نکالی ہین اُس خوشی کے حاصل کرنے کے لیئے جو کہ خدا کی مرضی کے برخلاف ہے +

اب جاننا چاہیئے کہ وے کیا ہین فقط وے اُنکی کمزوری اور بدکاری ہین کہ جس سے کیسی کیسی بناوٹین اپنے خیالون کو خوش کرنے کے لیئے بنائے ہین جیسے کہ عشق کی کتابین کہ جنکا بوجھہ جہان کو دبا رہا ہے پڑھتے ہین اور اسمین کلام صدق سے بھی زیادہ تر مزا اٹھاتے ہین دیکھو کہ آنکھہ کے خوش کرنے کے لیئے کیا کیا ایجادین یعنے نقلین اور تماشے اور بیفایدہ پوشاکین بنائی گئی ہین اور کان کے خوش کرنے کے لیئے کیسے کیسے دل فریب راگھہ اور باجے بنائے گئے ہین اور ذایقہ حاصل

کرنے کے واسطے کیسے کیسے ہنر پیچ کیا ایجاد کرکے جہان کے ہر ایک اطراف سے تحایف جمع کرتے ہین اور کتنون کے حق مین یہہ کہہ سکتے ہین کہ اُنکا نادر جنجان اُنکی عبادت گاہ ہے اور باورچی اُنکا پادری یعنے ناصح اور پیٹ اُنکا خدا ہے اور وقت ٹالنے کے لیئے کیا کیا ایجاد کئے ہین +

اگرچہ زندگی چھوٹی ہے اور ہم بھی شکایت کرتے ہین کہ وہ کوتاہ ہے لیکن بہتیرون کے لیئے دراز ہے اسی سبب سے وقت ٹالنے کے لئے طرح بطرح کے شغل یعنے خاص کر طاش اور قمار بازی ایجاد کئے ہین +

افسوس جب وقت نرہیگا تو ویسے وقت کے ٹالنے والے اپنے کہوئے ہوئے وقت مین سے ایک گھڑی کے بہت خواہش کرینگے پر نپاوینگے +

جاننا چاہیئے کہ کیا کیا ایجاد اور کیا کیا تدبیر کرتے ہین تاکہ ہم اپنے ہمسایون سے اچھے اور بہتر دکھلائی دین +

اور دولت مند ہونے کے لئے کیا کیا تدبیرین کرتے ہین اور اسی کے لیئے لوگ اپنی ساری قوت کو خرچ کرتے ہین اور اپنی تندرستی اور زندگی کو خطرے مین ڈالتے ہین +

اور ایک دوسرے کو فریب دینے کے لیئے اپنے تئین ویسا جیسا کہ ہم حقیقت مین نہین ہین ظاہر کرنے کے لیئے کیا کیا ایجاد کرتے ہین +

لیکن دین کے مقدمہ مین اس سے بھی بدتر ایجادین ہین یعنے کتنے لوگ خدا کے بدلے آدمیون کے احکام کو سکہاتے ہین اور خدا کی پرستش مین کیا کیا ایجاد کرتے ہین کہ جس سے سب بت پرستیان اور جہوٹی

دین نکلتے ہیں یعنے بجاے اصلی تعلیم کے کیا کیا تعلیمیں ایجاد کی ہیں جس سے خدا کو نفرت اور انسان کے نقصان کا باعث ہے لو دیکھو خدا کے آگے قبول ہونے کے لیے کتنی راہیں ایجاد کی گئی ہیں +

لیکن جاننا چاہیئے کہ جو سچی راہ ہے سو مسیح ہے۔ پر اسکے عوض لوگوں نے ہزار ہا راہیں بنائیں ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ انکی نیکی اور پرہیزگاری اور اخلاق اور خیرات اور انکی پرستش انکے لیئے خدا کے آگے سفارشی ہونگے +

اب لازم ہے کہ ہم لفظ ایجاد پر زیادہ تقریر نکریں بلکہ اب لوگوں کی گمراہی کی حالت پر غور کریں +

دیکھو کیسا نادانی کا پردہ اُنکے دلوں پر پڑا ہے اور کیسے مثل جانوروں کے کروڑوں بنی آدم یعنے امریکہ اور حبش کے لوگ پریشان ہیں ہاں بلکہ یورپ یعنے فرنگستان ہی جو خدا کے کلام سے زیادہ روشن ہوا ہے اور جو عبادت خانوں اور بیبل سے بھرا ہے انہیں سے بھی افسوس ہزاروں کیسے اندھیرے اور موت کے سایہ میں پڑے ہیں +

ہاں بہتیرے اُنمیں سے بھی جو عالم ہیں اور دنیوی چیزوں میں خوب دانشمند ہیں لیکن وے نہ خدا کو نہ اپنے تئیں اور نہ عیسیٰ مسیح کو جانتے ہیں۔ بہتیرے ہیں جو دیندار دکھلائی دیتے ہیں مگر وے انجان خدا کی پرستش کرتے ہیں اور اپنی گمراہی کی حالت سے بیخبر ہیں اور اسی سبب سے نجات دہندہ کی نجات سے ناواقف ہیں +

جاننا چاہیئے کہ انسان فقط نادان نہین ہے کیونکہ اوسکی جسمانی طبیعت پر خیال کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اوسکا دل ہی خدا سے پھر گیا ہے اور وہ خدا کی پہچان اپنے مین رکہنے کو نہین چاہتا ہے +

اسی لیئے کہتے ہین جو خدا کو کہتے ہین کہ ہمسے دور ہو کہ ہم تیری راہ کی پہچان نہین چاہتے ہین +

اور اب کہو اے میرے دوستو کیا تم مین سے ایسا کوئی نہین ہے + اگر نہین ہے تو کیا سبب ہے کہ تم نماز سے رغبت نہین رکہتے ہو + تم کیون کلام ربانی سے غافل ہو + کسلیئے سبت کو توڑتے ہو + کیون بڑے آدمیونکی صحبت مین خوش ہوتے ہو اور سنجیدہ اور صادق پرہیزگارونپر ہنستے ہو + بعضے وقت تمہارا دل ضرور اسکے لیئے تمہین الزام دیتا ہوگا کیونکہ تم جانتے ہو کہ ویسے راست ہین اور تم ناراست ہو + اگر تم موت کے بستر پر ہوتے تو خوشی سے انکی جگہہ مین ہونیکو چاہتے کیونکہ تم ایک روح رکہتے ہو جسے زوال نہین ہے اور جیسے تم جانتے ہو کہ یا تو اُسے ابدی نجات حاصل کرنا ہے یا ہمیشہ کے لیئے ہلاک ہونا ہے لیکن ہی تم زندگی اسطرح بسر کرتے ہو کہ جیسے تم مین روح نہین ہے چونکہ دین انکا عمدہ کام ہے اور تم اُسے کام مین غفلت کرتے ہو اور فقط وہی کام ہے جسے تم دوسرونکو جب کرتے دیکہتے ہو تو اُنسے نفرت کرتے ہو کیا تمکو اِس سے ثابت نہین ہوتا کہ تم تحقیق جسمانی ہو — اور پھر لڑکونکے حال پر غور کرو کہ لڑکا بہی اپنے کامو نسے پہچانا جاتا ہے کیونکہ لڑکے کے دلمین جہالت جڑی ہوئی ہے جیسا کہ امثال کے بائیسوین باب پندرہوین آیت مین ہے + کیا تمنے کبہی حسد اور شیخی اور غصہ چہوٹے لڑکونمین خیال نہین کیا ویسے یہہ بدمزاجیان دوسرونسے ہرگز نہین سیکہے

ہین بلکہ وے اُنہین اپنے ساتہہ اس جہانمین لائے ہین کیونکہ وے گناہ مین پیدا ہوئے
ہین + پھر اُنکو اُنکی جوانی مین دیکہو کہ اُنکی سرشت مین جو گناہ کا بیج تہا سو وہ اب
اُگتا ہے اور جلد بڑہتا ہے اور غنچہ بدی کا شگفتہ ہوتا ہے یعنے دیکہو کہ گستاخ اور بے ادب
جوان کیسے شیخی اور مغروری سے معمور ہوکے اپنے والدین کو حقیر سمجہتا ہے اور حکومت کے
ہر ایک بند کو بے صبر ہو کے توڑتا ہے تاکہ وہ اپنی خوشیکی پیروی کرے اور اپنی خواہشون
کو کہ جس سے صحت اور عزت اور جانکا نقصان ہے پورا کر نیکو قصد کرتا ہے + اور پھر
دیکہو مرد اور عورت کی شہوت پرستی پر جو حیوان مطلق سے بہی بدتر ہے اور اُسپر جیسا کہ چاہئیے
کون افسوس کر سکتا ہے پوشیدہ نہ ہے کہ یہہ وحشت ناک بدی کیسی رایج ہے + اگرچہ
بعضے اُسے نہین اور خیال کرین کہ یہہ بڑا گناہ نہین ہے لیکن یہہ جانتے رہین کہ خدا حرام
کارون اور زانیونکا انصاف کریگا + عبرانیونکا تیرہوان[۱۳] باب اور چوتہی آیت +
لوگونکی بے امتیازیکی بابت ہم کیا کہین کیونکہ قسم کے سبب سے زمین ماتم کرتی ہے + اس مکروہ
بدیکی بوجہہ کے نیچے انگلنڈ آہ کہینچ رہی ہے + اس بیہودہ بدی اور مکروہ گفتگو سے
کوچہ و راستہ اور میدان اور میخانہ بہی گونج رہے ہین اور قسم کہانیوالونکا حلق کہلی گور ہے
قسم اور لعنت کی جو وے ڈکار لیتے ہین وہ ایک بدبو ہے جس سے خدا کو اس سے بہی زیادہ
نفرت ہوتی ہے جیسے کہ انسانکو سڑی لاش سے نفرت ہوتی ہے اگرچہ یہہ بات ایسی
عام ہے کہ جسکو بہتیرے لوگ جانتے ہین کہ اُسکے کرنے مین کچہہ گناہ نہین ہے + لیکن شریعت
کیا کہتی ہے + تو خداوند اپنے خدا کا نام بیفائدہ مت لے کیونکہ خداوند سے جو اُسکا
نام بیجا لیتا ہے بے سزا نہچہوڑیگا + جاننا چاہئیے کہ بہ نسبت اور گناہونکے تحقیق یہہ
گناہ وہ ہے جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ انسان بہت ہی بطرح اپنے مقام سے گر کے

شریر بن گیا ہے نہین تو وہ کیونکر ایسی بدیکو جس سے کچھہ حاصل نہین پیار کرتا اور اُنکے
کرنیکو مستعد ہوتا + اسکے سوای ہزارہا اور بدیان ہین جو دلسے نکلتی ہین جنکے بیان
کرنیکو ایک عرصہ دراز چاہیئے فقط اُن باتونکو جو ہمارے نجات دہندہ نے متی کی انجیل کے
پندرہوین[۱۵] باب اور انیسوین[۱۹] آیت مین لکھی ہے پڑہو کہ بُرے خیال اور خون اور زنا
اور حرام کاریان اور چوریان اور جہوٹی گواہیان اور کفر یہہ سب دل ہی سے نکلتی ہین اور آدمیونکو
ناپاک کرتی ہین + اور کلام ربانی اس غمناک بدی کی گواہی سے بھرا ہے + اور اُسکو
بہی پڑہو جو پیدایش کی کتاب کے چھٹوین باب اور پانچوین آیت مین ہے یعنے جبکہ خداوند نے
دیکہا کہ زمین پر آدمیونکی بدی بہت بڑہ گئی اور انکے دلکے تصور اور خیال روز بروز صرف بدی ہی
ہوتے ہین تب خداوند انسانکو زمین پر پیدا کرنے سے پچھتایا اور دلگیر ہوا + اور پیدایش
کی کتاب کے آٹھوین باب اور اکیسوین[۲۱] آیت مین بہی دیکہو کہ آدمی کے دلکا خیال اُسکے لڑکپن سے
بُرا ہے + اور ایوب کی کتابکے گیارہوین[۱۱] باب اور بارہوین[۱۲] آیت مین بہی پڑہو کیا بیدماغ
آدمی عاقل ہو سکتا ہے اگرچہ آدمی ایسا پیدا ہوتا ہے جیسا کہ گورخر کا بچہ اور ایوبکے پندرہوین[۱۵]
باب اور چودہوین[۱۴] آیت مین یہہ ہے کہ انسان کیا ہے کہ جو وہ بیگناہ ہووے اور جو عورت سے
پیدا ہوا ہے صادق ٹھہرے + اور تا نہووے کہ کوئی خیال کرے کہ سب لوگ ایسے بد نہین
ہین اور یہہ باتین فقط اُنکے حقمین جو ظاہر مین بد ہین کہی گئے ہین + تو خیال کرو کہ اسمقدمہ
مین کلام ربانی کیا فرماتا ہے چودہوین[۱۴] زبورکی دوسری اور تیسری آیت مین — خداوند نے
آسمانپر سے بنی آدم پر نگاہ کی تا کہ دیکہے کہ اُنمین کوئی دانشمند ہے جو خدا کا طالب ہے کہ نہین
وی سبکے سب بیراہ ہوگئے وی سبکے سب بگڑ گئے کوئی نکوکار نہین ایک بہی نہین حاصل کلام انسانکی
گمراہی کی ٹھیک تصویر کو یرمیاہ نبی کے سترہوین[۱۷] باب اور نوین آیت مین دیکہو کہ دل سب چیزونسے

زیادہ فریبی ہے اور وہ فاسد ہے اُسسے کون جانسکتا ہے ✚ اب یہہ ہشت
ناک بات جوکہ سچی اور فائدہ مند ہے خوب ثابت ہوچکی — جاننا چاہیئے کہ بغیر خدا کے
کلام کے انکار کئے کوئی اسبات کا انکار نہین کرسکتا ہے ✚ لیکن اگر یہہ گواہیان کافی نہین
ہین تو اپنی آنکھونکو پھیر کے اس بدجہان کے آدمیونکے حال کو دیکھو اور تمکو دریافت ہوگا کہ انسان اپنے
اصلی مقام سے گرگئے ہین واضح ہو کہ کسقدر حیرت افزا دکھہ اس جہان مین ہین — ہزارون ہین
جو آسمانکو اپنے دکھہ اور بیکسی کے غل سے پھاڑے ڈالتے ہین — اور یہہ تعجب کی بات ہے کہ خدا
جو اچھا ہے اُسکی خلقت مین اتنے دکھہ اور تصدیعہ ہوں بے شبہہ اسکا کچھہ سبب ہے اور جو کلام ربانی
ہمکو نہ بتاتا کہ وہ کیا ہے تو ہم ہمیشہ اُسکے بابت تاریکی مین رہتے حیف اے آدم تو نے کیا کیا اے
انسان تو ہمیشہ کیا کر رہا ہے کیا زمین تیرے سبب سے لعنتی نہین ہوئی ہے اگر نہین ہے تو اِسکا کیا سبب ہے
کہ وہ زیادتی سے کانٹے اور اُونٹ کٹارے اوگاتی ہے اور بغیر بڑی مشقت
کے پودے اور میوے اور غلہ مہیا نہین ہوسکتا ہے ✚ زمین
ہم سبکو خود اِس فروتن کرنیوالی تعلیم کی منادی کررہی ہے ✚ اور جبکہ انسان
اپنے روزینے کی روٹی اپنے چہرہ کے پسینے سے حاصل کرتا ہے تو یہہ جان لے کہ یہہ
مہلک گناہ کا سبب ہے بعضے وقت زمین خطرناک سیلاب سے ڈوب جاتی
ہے اور کبھی خشکسالی سے نہایت سخت ہوجاتی ہے اور کبھی آواز رعد آسمانکو
ہلادیتی ہے اور کبھی خوفناک بجلی کے شعلے آسمانکو بھر دیتے ہین اور خوفناک زلزلہ
زمین کو پھاڑ دیتا ہے اور یکایک ہزارون کے لئے اوسے قبر بنا دیتا ہے ✚
اور جلتے پہاڑ تباہ کرنیوالی چیزونکو جس سے وہ معمور ہے اُگلتے ہین ✚ اور تیز ہوا کے
سبب سمندر جوش مین آکے غریب بیکس جہازیونکو دفن کردیتا ہے اور خوفناک وبائین

شہروںکو ایک دو سال مین جہاڑ لیجاتے ہین ✦ ان وحشت ناک قاصدونکا کلمہ کیا ہے وے سب متفق ہوکر یہہ کہتے ہین کہ انسان گمراہ ہوگیا اور خدا اُسسے خفا ہے ✦ ماوٴں کی تکلیف پر جو انہین جننے وقت ہوتی ہے اور شیرخواروں کے رونے اور آنسو بہانے اور دُکھ سہنے اور اُنکی موت پر غور کرو ✦ اور طرح بطرح کے آدمیوں کی سختیوں اور دردناک بیماریوں کو خیال کرو — یہہ جہان کیا ہے فقط ایک شفاخانہ ہے جسمین جتنی کوٹھریان ہین سب بیماروں سے معمور ہین ایک بھی خالی نہین ہے — کتنے ہی ہمارے ہم جنس مفلسی سے مرے جاتے ہین اور دُکھ سے شور کر رہے ہین اور دیوانگی سے چلا رہے ہین ✦ ذرا تم اپنی آنکھین پھیرو اور اپنے فانی ہم جنس کو اُسکی موت کے بستر پر دیکھو اور اسکی مُردنی صُورت پر نگاہ کرو ✦ دیکھو وہ زندگی کے لیئے کیسا اینٹھتا ہے اور کیسی کوشش کرتا ہے آخر کو وہ اس کم بخت جہان سے آہ دردناک بھر کے رخصت ہوتا ہے ✦ اور پھر اسکی زرد اور بیجان لاش کو دیکھو وہ ایک عرصہ یا شاید تھوڑے گھنٹوں مین تبدیل ہو جاتی ہے اور گلنے لگتی ہے اور وہ جسم جو کبھی بارب اعزیز اور خوشنما تھا خواہ وہ ماں کا ہو خواہ جورو کا خواہ لڑکے کا ہو ضرور ہے کہ وہ اپنی آنکھوں سے اوجھل ہو اور دفن کیا جائے اور تاریک اور ٹھنڈی اور مکروہ قبر مین سونپا جائے تاکہ ناپاک کیڑوں کی خوراک ہووے ✦ یہہ سب چیزین ہماری گناہگاری کی حالت پر کیسی خوفناک دلیل ثابت کرتے ہین ✦

فایدہ

اب ہم ان چیزوں کی بابت کیا کہین ✦ کیا انسان کی یہی حالت ہے اگر ہے تو پھر کیسی ضرور ہے کہ وہ اس سے واقف ہو ✦ ہم شروع مین کہہ چکے ہین کہ یہہ ہمارے

دین کی ایک پہلی بنیاد ہے اور بغیر اسکے جانے ہم کچھ بھی نہین جان سکتے ہین جبکہ پردہ ولیر ہے تو پردہ سب چیز پر ہے اور اُن چیزونین سے جو کہی گئی ہین تین چیزین ہین جنکا سیکہنا ہمین نہایت ضرور ہے یعنے نجات توبہ اور نئی پیدایش +

پہلا نجات جاننا چاہیئے کہ خدا گناہ سے نہایت کراہیت کے ساتھہ نفرت کرتا ہے اور اسکی نظر مین گناہ ہم لوگونکو نفرتی کرتا ہے کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے اس لیئے وہ غصہ اور غضب اور اذیت اور عذاب اُس آدمی پر کریگا جو بُرا کرتا ہے + پھر ہم کس صورت سے دوزخ کے عذاب سے بچینگے + لیکن خدا مبارک ہے اُسنے جہانکو ایسا پیار کیا کہ اپنے اکلوتے بیٹے کو بخشا کہ ہمارا نجات دہندہ اور خلاصی کرنیوالا ہوا + عیسیٰ مسیح جو راست تہا گنہگارون اور ناراستون کے لیئے مرا تاکہ ہمکو خدا کے پاس لیجاوے کیونکہ اسکے لہو سے ہماری بدیون کی صفائی ہوئی اور اسکی روح سے ہماری سرشت مبدل ہوئی اسطرح سے کہ جسمین ہم پھر خدا کی مہربانی اور صورت کو بالکل حاصل کرین ایسے خداوند عیسیٰ تو نے گناہ اور درد چھڑانے کو اور مصیبت کو شیرین کرنے کے لیئے اور موت کے ڈنک کُند کرنے اور زمین پر مٹی سے تہوڑی خوشی اور آسمان پر ہمیشہ کی خوشی دینے کے لیئے ذمہ دار ہونے کو کیا کچھہ نہ کیا +

دوسرا توبہ کی احتیاج کو بھی دیکہو یعنے ایسی نگاہ اور فہم گناہ کے لیئے چاہیئے جو غم الٰہی اور خود نفرت کے طرف ہمین لیجاوے + جاننا چاہیئے کہ گناہ وہ چیز ہے جس سے خدا نفرت کرتا ہے اور یہ فقط وہی چیز ہے جسے آدمی اکثر پیار کرتے ہین لیکن خدا کا فضل ہمکو اُسی ویسے نفرت کراویگا اور ہم اپنے تئین اُسکے سبب سے

نفرت کرینگے + افسوس بہتیرے ہین جو اپنے تئین عیسائی سمجھتے ہین پر اُس سے
بہت دور ہین + اب مغرور فریسی کا چلّانا سنو + اے خدا مین تیرا شکر
کرتا ہون کہ مین دوسرے لوگونکی مانند نہین ہون یعنے وہ فخر کرتا ہے کہ وہ نیک
دل اور صاف ایمان ہے اور اپنے حتی المقدور اچھا کام کرتا ہے اور اپنی زندگی
مین کسیکو نقصان نہین پہنچاتا ہے + یہہ کم بخت چرب زبانی اُن بیچارے فریب
کھائے ہوئونکی ہے جو اپنے دلکی بلا سے واقف نہین ہین + خدا نکرے کہ یہہ
ہمارا حال ہووے بلکہ ہمکو چاہیئے کہ ہم سب اُس اچھے آدمی کی مانند جسکا حال ہم کلام
الہی مین پڑہتے ہین خدا سے دُعا مانگین تا وہ ہمارے گناہ گار دلکے اندر دیکھنے
کے لیئے ہمین قدرت بخشے کہ جس سے ہمکو معلوم ہو کہ ہم گناہ گار ہین اور اپنے گناہونکا
اقرار کرین اور اپنے تئین نفرت کرین اور خاک اور راکھہ مین بیٹھکر توبہ کرین تب ہم شکر
گذاری سے اُس صفت رحمت اور معاف کرنیوالے خدا کی محبت کو خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلے
سے حاصل کرینگے + تیسرا - اِس مقام سے ہم نئی پیدایش کی ضرورتکو بھی سیکھتے ہین
بغیر اسکے اور کوئی چیز کافی نہین ہے کیونکہ سرشت کے برخلاف کوشش کرنا ویسا ہے جیسا کوئی
بادنما کو اپنے ہاتھہ مین پکڑے اور جب چھوڑ دیوے تو فوراً وہ ہوا کے رُخ پر ہو جائے + اگر ہم
گناہ مین پیدا ہوئے ہین تو ہمکو از سر نو پیدا ہونا ضرور ہے + ایسا ہی ہمارے نجات دینے
نے نکودیمس کو سنجیدگی سے یوحنا کے تیسرے باب اور تیسری آیت مین کہا مین تجھسے سچ سچ
کہتا ہون اگر کوئی سر نو پیدا نہو تو وہ خدا کی بادشاہت کو دیکھہ نہین سکتا اسلئے ہمکو ایک نیا دل
چاہیئے یعنے دلکی ایک نئی خصلت جس سے اندرونی تبدیلی ہو وے اور جس سے ہم ایک نئی پیدایش کھہ
سکین + اور یہہ پانیکی اصطباغ سے کہین زیادہ ہے + ہمین چاہیئے کہ پانی اور رُوح قدس سے

پیدا ہون یعنے ہم روح کی تاثیر کو اپنے دلونمین معلوم کرین کہ جو گناہ سے اسطرح صاف اور پاک کرتی ہے جیسے پانی بدنکو صاف کرتا ہے ✤ جاننا چاہیئے کہ پانی اصطباغ کا ظاہری نشان ہے لیکن ایک اندرونی اور روحانی فضل بہی ہے اور وہ یہہ ہے کہ گناہ کیطرفسے مرنا اور راستبازیمین سرنو پیدا ہونا ✤ وہ شخص جو سرنو پیدا ہوا گناہ سے نفرت رکہتا ہے اور سرگرمی سے اُس سے خلاص ہونیکو خواہش کرتا ہے ✤ وہ دلکی سچائی سے کہتا ہے کہ ای گناہ تو خدا کا باغی ہے اور مسیح کا صلیب دینے والا ہے اور روح کو غمگین کرنیوالا ہے اور زمین کا لعنتی اور تو میرے خونکو زہردار کرنیوالا ہے اور تو میری روح کی بلا اور میری ساری خوشی مین زہر ہے اسلئے ہمیشہ کے لئے مجہسے دور ہو اور دفع ہو — پس اپنے انجام سے ہمکو واقف ہونا کیسا ضرور ہے کیونکہ یہہ شیطان کا فریب ہے جو خیال کرواتا ہے کہ ہم نیک ہین — یہہ خدا کی نہایت مہربانی کا کام ہے کہ اوسنے ہمارے ٹہیک حال کو ہمپر ظاہر کیا — اب روح قدس ان باتونپر برکت دے جواب اُسکی بابت کہی گئی ہین تاکہ ہم اپنی سرشت کی بیماری کو دریافت کرکے اُسکی جو ہماری جانون کا حکیم مطلق ہے زیادہ قدر کرین اور خدا پاک کے روبرو فروتنی کی خاک پر لوٹ جاوین اور اوس مغفرت کرنیوالے رحمت اور بیا کرنیوالی فضل پر نظر کرین تاکہ وہ ہر روز ہماری روح اور دلکو نیا کرے یہانتک کہ ہم آسمان کے لایق ہوکے اُس مبارک حالت مین داخل ہووین جہان گناہ اور غم بہی معلوم نہوگا اور جہان سب نیکونکے ساتہہ ہم سب اپنی اِس تباہ حالت سے عظیم خلاصی پانے کے سبب خوشی کرینگے اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے نجات کو خدا اور برّہ کیطرف منسوب کرینگے ✤

✤ آمین ✤

نجات کے بیان مین

چہٹی نصیحت

افسیونکا پہلا باب اور چہٹوین آیت

اُسکے خون سے ہم نجات پاتے ہین

پوشیدہ نرہے کہ لفظ نجات کا شاید کہ اور زبانسے ہماری زبانمین خوب سمجہا جاتا ہے تحقیق نجات سب سے بڑی برکت ہے جسے خدا دیسکتا ہے اور آدمی پاسکتا ہے ۔ یہی ہے جو آسمانی بربط نوازونکی خوشی کے بہرے ہوئے تارون کو چہیڑتی ہے ۔ کہ جسمین سے یہہ راگ ابدی بہار بہرا ہوا نکلتا ہے اور اُس راگ کو سوائے نجات پائے ہوئے لوگونکے اور کوئی نہین گاسکتا ہے جسکا مضمون یہہ ہے یعنے سب لایق ہے تو اے برہ جو ذبح کیا گیا تہا کیونکہ تو نے تمام فرقہ اور زبان اور لوگ اور ملک سے ہمکو خدا کے واسطے اپنے لہو سے مول لیا —

انسانکی نجات چاہے جس نام سے بیان کیجاوے لیکن اسمین ہمیشہ اُسکی پستی اور گنہگاری اور تباہی اور لاچاری کے حال سمجہے جاتے ہین کیونکہ اُسکے بغیر جانے ہم انجیل کی باتین ٹہیک ٹہیک نہین سمجہ سکتے ہین + جاننا چاہیے کہ گنہگاری بیماری مہلک ہے اور مسیح اُسکا حکیم ہے اور اُسکی دوا نجات ہے وہ ننگا ہے تو مسیح اپنی راستبازی سے اُسے ملبس کرتا ہے

وہ فاقہ کشی مین ہے تو مسیح اُسکا کہانا پینا ہے + وہ تاریکی مین ہے تو مسیح
اُسکی روشنی ہے اگر وہ ملزم ہوکے عدالت کے سامنے فوراً فتوی پانے کو کھڑا ہے
تو مسیح اُسکی ضمانت کے لئے حاضر ہوکے اپنی راستبازی سے اُسکی بیگناہی کا دعوی کرتا
ہے اور ایسا ہی متن مین ہے کہ انسان غلامی مین ہے پر مسیح فدیہ دیکر اُسکی خلاصی
بہم پہنچاتا ہے + اب آؤ میرے عزیزو اس بڑے مضمون پر غور کرین اور یاد رکہین
کہ ہمارا دل بہی اُسی خوشنما مضمون پر لگا ہُوا ہے جو جلال پائے ہُوے لوگونکے
دلون اور سارونکو مشغول کر رہا ہے اور اگر ہم بہی خداوند کی خلاصی کئے ہوؤنمین
پائے جاوین تو وہی مضمون ہمارے احسانمند زبانونکو بہی تا ابد مشغول کریگا +
جاننا چاہیئے کہ جب کہ کوئی اسیری اور غلامی کی حالت سے قدرت یا فدیہ یا قیمت
دیئے جانے سے چہوڑائے جاوین تو لوگ اُسکو نجات کہتے ہین +
اسیطرح جبکہ خدا کے برگزیدہ لوگ اپنی تباہی سے رہائی پاتے ہین تو وہ رہائی نجات
کے نام سے بیان کیجاتی ہے کیونکہ انسان شروع سے ایک کم بخت غلامی اور اسیری کی حالت
مین گرفتار ہے جس سے وے خود نہین چہوٹ سکتے اور جو اُس سے چہوڑائے نجاوین
تو تحقیق وے ہمیشہ کے لئے ہلاک ہونگے لیکن مسیح جو خدا کا بیٹا ہے اُسنے اپنی نہایت
محبت اور رحمت سے ایک پوری قیمت یعنے اپنا بیش قیمت لہو فدیہ دیکے اُنکو چہوڑانے
کے لئے مستعد ہُوا اور اُنکو تباہی سے چہوڑا کے مخلصی دی —
اب گم شدہ لوگونکی اس نجات کو سمجھنے کے لئے ہمکو چاہیئے کہ پہلے اُسکی اسیریکو غور کرین
دوسرا اُسکی بیکسی کو — اور تیسرا اُسکی خلاصی کے وسیلہ کو + اب پہلے انسانکی
قیدی اور غلامی کی حالت کو غور کرین + واضح ہو کہ آدمیونکے درمیان وے لوگ

قیدی کہلاتے ہین جو لڑائی مین پکڑے جاتے اور قید کئے جاتے ہین ✝ اکثر اوقات
اُنسے بہت بدسلوکی کی گئی ہے اور شرمندہ کئے گئے ہین اور سخت مشقت کے فتوے
اُنپر دیئے گئے ہین اور زنجیرونسے باندہے گئے اور قید خانہ یا غارمین قید کئے گئے
ہین اور اپنے فتحمندونکے گاڑیکے پہیئے کے ساتھہ گہسیٹے گئے ہین اور بعضے وقت
بیحیائی اور بیرحمی کی وضع سے مارے گئے ہین اور آج کے دن تک قیدیونکی مانند
غریب حبشیون کے ساتھہ بہی ویسا ہی سلوک کیا جاتا ہے اور غلامی کی حالتمین رکھے
جاتے ہین ✝ سوائے انگلنڈ کے اب تک اور ملکونسے جہاز اس مطلب کے لیئے
افریکہ کو بہیجے جاتے ہین تاکہ اُنمین سے سیکڑون اور ہزارونکو غلام بناوین ✝
اور طرح بطرح کے بدحیلونسے بہتیرے چورا کے چھپا لئے جاتے ہین یعنے اُنکو اُنکے
عزیزون رشتہ دارونکے گود سے چہین کے اُنکے ملک سے نکال لیجاتے ہین اور
جہاز مین اکٹھا کرکے بڑی نگہبانی سے رکھتے ہین اور جب انہین اپنے اپنے ملکونمین
لاتے ہین تو انہین جانورونکی مانند بازار مین بیچتے ہین تب سخت محنت اور اکثر بیدردیکا
سلوک اُنکا حصہ ہوتا ہے اور جب تک کہ موت اُنکی اذیتونکو تمام نکرے یا وے
کچھہ روپیہ دیکر اپنی رہائی حاصل نکرین اُسی حالتمین رہتے ہین اس صورتمین کہہ سکتے
ہین کہ اس آدمی نے رہائی حاصل کی اور غلامی سے چھوٹ کر آزاد ہوا ✝ اسی سے ہم کچھہ
نجات کا مطلب سمجھہ سکتے ہین ✝ جاننا چاہیئے کہ جب خدا نے آدم کو بنایا
اُسے نہایت کہرا بنایا یعنے اُسنے اُسے آزاد بنایا تہا لیکن اُسنے جلد اپنی آزادگی کہوئی
کیونکہ شیطان نے اُسپر حملہ کیا اور اُسپر غالب ہوا اور نہ فقط اُسی پر بلکہ اُسکے تمام اولاد
پر بہی غالب ہوا اور اُسی حالتمین ہم سب پیدا ہوئے ہین اور جب تک کہ مسیح کی خلاصی روح قدس

سے ہماری روحوں پر لگائی گئی ہے جو اوسی حالت میں رہتے ہیں اور اسی میں مرتے ہیں اور تباہ ہوتے ہیں + اگر تم بہت سے غریب قیدیونکو بڑی بھاری بیڑی پہنے ہوئے دیکھو اور یہہ بھی دیکھو کہ اونکا کپڑا اوتار لیا گیا ہے اور اُنکی دولت چھین لی گئی ہے یا مانند جانوروں کے بیچے جاتے ہیں اور تم دیکھو کہ اُنہیں گالی دیتے ہیں اور وے بیرحمی سے مار کہاتے ہیں اور دکھہ تصدیعہ سے سوکہہ کے مر جاتے ہیں تو تم اُنپر ضرور رحم کہاؤگے پس سرشت سے ہم سبہونکا بھی یہی حال ہے + شیطان ہم پر فتحیاب ہوا ہے ہم سب اپنی خوشی کی حالت سے دور رکہے گئے ہیں اور خدا کی شبیہہ اور مہربانی سے جو سچی دولت ہے محروم کئے گئے ہیں اور اپنے گناہوں کی زنجیروں سے باندہے گئے اور پابند ہوئے ہیں اور سب طرح ہماری ناقص اور مکروہ خواہشونمیں شیطان نے ہمکو مشغول کر رکہا ہے اور اگر فضل اُسے نہ روکے تو موت کے وسیلہ سے ہمیشہ کیلیئے ایک دہشتناک جگہہ میں جو کہ ابدی اذیت سے بہری ہے اپنے گناہ کی مزدوری پانے کو نکالے جانیکے لایق ہیں + اور اوس ناخوش حالت سے ہم اپنے تئیں چھڑا نہیں سکتے اور نہ ہم چھوٹنے کی خواہش اور نہ قدرت رکھتے ہیں کیونکہ گنہگار آدمی کی خاص کر یہہ ایک بڑی خرابی ہے کہ وہ اپنی اذیت سے بیخبر ہے + قیدی لوگ اپنی آزادگی کیلئے آہ کہینچتے ہیں پرندا اور حیوان بھی جو اپنی آزادگی سے محروم ہوگئے ہیں اپنے آزاد ہونیکے لیئے زور مارتے ہیں لیکن گنہگار کم بخت اور زیادہ بیفہم ہیں جو اپنی غلامی کا انکار کرتے ہیں اور یہودیونکی مانند بیوقوفی سے شیخی کرتے ہیں کہ وے کبہی کسیکی غلامی میں نہ تھے + وے اپنے جوئے کو گلے سے لگاتے ہیں اور قیدخانونکو پیار کرتے ہیں اور اپنی بیڑیونکی جہنکار کو راگ سمجھتے ہیں + اگر کوئی یہاں پر اسکا ستمین ہے

تو خدا اونکی آنکہونکو کہولے اور انہین اس کم بخت بیہوشی سے چہوڑا دیوے +

لیکن اگر آدمی کو چہوٹنے کی بہی خواہش ہوتی تو اُسے قدرت نہین ہے کیا وہ ندیہ دیسکتا ہے + کیا وہ خدا کی توڑی ہوئی شریعت کو خاطر جمع کرسکتا ہے کیا وہ اپنے پیدا کرنیوالیکا جلال جو اُسنے چُرالیا ہے اُسے پہیر دیسکتا ہے + کیا وہ اپنی رُوح مین خدا کی شبیہ کو جو گناہ سے کہوگئی اور خراب ہوگئی پہیر لاسکتا ہے کیا وہ اپنے گناہ آلودہ سرشت کو پاک کرسکتا ہے یا اپنے تئین ایک نیا مخلوق بنا سکتا ہے نہین یہہ ناممکن ہے + اگر خدا کا دل رحم نکہا ئے اگر خدا کا ہاتہہ مدد نکرے تو وہ تحقیق غلامی مین مریگا اور ہمیشہ کے لئے اپنے بیرحم ظالم یعنے شیطان اور اپنے رفیق غلاموں کے ساتہہ ہوکے دوزخ کی قید مین رہیگا +

لیکن عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے خدا کا شکر ہو + کیونکہ جب کوئی رحم کی آنکہہ نہ دیکہتی تہی اور نہ مدد کرنیکو کوئی ہاتہہ تہا تب قادر مطلق نے اپنے بازو کے زور سے نجات کو مہیا کیا + یعنے خدا کا بیٹا ہلاک ہونیوالے لوگوں پر رحم کہا کے اپنے جلالی تخت سے نیچے اُترا اور ہم سب کم بختوں کے رہنے کے مکان مین آیا + اور جنکو وہ چہڑانے آیا وے گوشت اور خون سے مرکب تہے اسلئے اُنکے ساتہہ برابر حصہ لیا تاکہ وہ موت کے وسیلہ سے اسکو جو موت پر قادر ہے یعنے شیطان کو برباد کریے اور انہین جو موت کے ڈر سے زندگی بہر غلامی مین گرفتار تہے چہڑا دے عبرانیونکا دوسرا باب چودہوین اور پندرہوین آیت + جاننا چاہیئے کہ بیولیہ کے درمیان مخلصی کا حق رشتہ دار سے تعلق رکہتا ہے اس لئے عیسیٰ مسیح ہمکو بچانیکے لئے انسان بنکے ہماری جنس کا رشتہ دار ہوا یعنے ہماری ہڈیونمین کی ہڈی اور گوشت مین کا گوشت بنا کیونکہ وہ جو پاک کرتا ہے

اور روپے جو پاک کئے جاتے ہین سب ایکہی جنس ہین اس سببسے وہ اُنہین بہائی
کہنے سے شرمندہ نہین ہے عبرانیونکا دوسرا باب اور گیارہوین آیت +
پوشیدہ نرہے کہ قیدیونکی مخلصی اکثر قیمت یا فدیہ دینے سے ہوتی ہے یہہ مسیح
نے ادا کی اور وہ قیمت کیا تہی یعنے اُسکا لہو تہا اور ایسی ہی ہمارا متن کہتا ہے +
کہ ہماری مخلصی اُسیکے لہو سے ہے اور ایسا ہی پولوس حواری کہتا ہے کہ فانی چیزون
سے یعنے روپے اور سونے سے تم نے نجات حاصل نہین کی ہے بلکہ مسیح کی بیشِ
قیمت لہو سے (افسیونکا پہلا باب اور اٹہارہوین آیت) نہ ایسی ادنیٰ قیمت سے
مثل چاندی اور سونا جو اس جہانفانی کی دولت ہے اور جو انسان کے درمیان غلامی
اور تباہی سے غریب اسیرون اور غلامونکی آزادگی کے لیئے دیا جاتا ہے بلکہ اُس قیمت
سے جو ایک عمدہ اور بیش قیمت اور بیہا لہو اور دُکہہ اور موت خدا کے بیٹے کا تہا ہمنے
خلاصی پائی + اب مخلصی کے عام مطلب پر تو نظر کر چکے اب ضرور ہے کہ اُسکی تفصیل
پر نظر کرین تاکہ اُسکے مقصد کو ہم خوب سمجہکے زیادہ تر اوس سے موثر ہون +
جاننا چاہیئے کہ جسمانی انسان شیطان اور جسم اور جہان اور شریعت اور قہر کا
قیدی ہے لیکن ان سبہون سے مسیح اپنے لوگونکو چہڑاتا ہے + پہلا ہم سب سرشت
سے شیطان کے قیدی ہین + یہہ بات شاید تمہین سخت معلوم ہوتی ہوگی لیکن
یہہ بات بہت صحیح ہے + دیکہو دوسری تمتی کا دوسرا باب اور چہبیسوین
آیت کہ وے جو شیطان کی مرضی کے مطابق گرفتار ہوئے ہین اُسکے پہندے سے
چہوٹین + یعنے جو کہ شیطان کے غلام ہونے اور اس سے تباہ ہونیکو لڑائی کے قیدیون
کی مانند زندہ پکڑے گیئے ہین چہوٹین +

افسوس کیا ہے وہشت ناک زور شیطانکا بڑے لوگونپر ہے لیکن وے
اُس سے خبردار نہین ہین + نہین تو وے سرگرمی سے دُعا مانگتے + کہ ہمین امتحان
مین نہ ڈال بلکہ بدی سے یعنے اُس بُرے سے ہمین بچا + کیونکہ مقدس یوحنا کہتا ہے
کہ ساری دنیا شرارت سے بھر گئی ہے یعنے اُس خبیث کے قبضہ مین ہے + پہلا
یوحنا کا پانچوان باب اور اُنیسوین آیت + اور مقدس پولوس کہتا ہے کہ وہ نافرمان
بردارو مین تاثیر کرتا ہے + افسیونکا دُوسرا باب دوسری آیت سو بدلوگونکے
بعضے عام بولیون مین جو وے استعمال مین لاتے ہین اتنی سچائی ہے کہ جس سے وے
واقف نہین ہین جب کہ جب وے بولتے ہین کہ شیطان تجھ مین ہے + یہہ وحشت
ناک باتین اُن گنہگارونکے حق مین جو تائب نہین ہین بہت ہی سچ ہین + اور یہہ
بہی خیال کرنے کے لایق ہے کہ ایسی باتون سے لوگ ہمیشہ کھیل کرتے ہین جیسے دوزخ
اور دوزخی + شیطان اور شیطانی + لعنت اور لعنتی ان باتونسے صاف
دکھلائی دیتا ہے کہ اُنکا اُستاد کون ہے اور اُنکا مقام اور حصہ کہان ہے [illegible]
خدا کرے کہ اُن چیزونکی بُرائی اُنپر ظاہر ہو جو وے عمل مین لاتے ہین +

جبکہ وہ مبارک نجات دینے والا شیطانکے کامونکو نیست کرنیکے لیے آسمان سے نیچے آیا
تو وہ بیابان مین اپنے سب امتحانون پر غالب ہوا + اور صلیب کے اوپر وہ اُسپر فتحیاب ہوا
ہے اور جب اُسنے آسمان پر صعود کیا اُسنے اسیری کو اسیر کیا اور فتحمندون پر فتحمند ہوا +
اور اُس زبردست کو باندہا یعنے اُسنے آدمی کے جسمونمین سے شیطانکو دور کر کے
شیطانون پر اپنی قدرت کو ظاہر کیا + اور اب بہی اُنکی روحونسے جو اُسپر ایمان
لاتے ہین شیطانکو دور کر کے اپنی قدرت دکہاتا ہے + کیا خوب ہو کہ وہ اپنی قدرت

کو اسیوقت ہم سب کو دنیا ان بھی ظاہر کرے ✣ ہان میرے دوستو
اگر ہم شیطان سے خلاصی پاسے ہین تو ہم خدا کے لئے چھڑائے گئے ہین ✣
ہان اُسکے خاص مالیت ہونیکے لیئے اور اُسکے جلال اور خدمت کے لئے اور
اُس سے ملنے اور اُسکے ساتھہ ابدی خوشی اور جلال مین رہنے کے لئے چھڑائے
گئے ہین کیونکہ ہم سب سرشت سے جسم کے قیدی ہین ✣ اور ہم لوگونکا دل جسمانی
ہے ✣ گناہ ہمارے جسم فانی مین بادشاہت کرتا ہے ہم اُسکی خواہش
کے فرمانبردار ہورہے ہین ✣ ہمارے عضو ناراستی کے ہتیار بنے ہین
ہم اپنے عضوؤنکو ناپاکی اور بدی کی تابعداری کرنے کے لئے اُسکو سونپے
ہین کیونکہ ہم اُسکے نوکر ہین جسکی ہم بندگی کرتے ہین ✣ رومیونکا چھٹا باب
بارھوین آیت وغیرہ —— ای میرے دوستو کیا یہہ مذکور باتین سچ نہین ہین
بعضے ہم مین سے جو یہانپر اسوقت حاضر ہین کیا گناہ کے غلام نہین ہین ✣ یعنے کوئی
تو شراب خوار ہین اور کوئی قسم کہا نیمین ✣ اور کوئی زناکار ہین ✣ اور کوئی
دروغ گوئی مین ✣ اور کوئی چوریمین ✣ اور کوئی کسی بھاری گناہ مین گرفتار
نہین ہین ✣ ایسے صاحبوان چیزونکا انجام موت ہے کیونکہ ان چیزون کے
سبب سے نافرمان بردار فرزندون پر خدا کا غضب نازل ہوتا ہے ✣ افسوس
کتنے ہین جو اگرچہ اُن کی آزادگی کے لئے خوب مددگاری کرتے ہین لیکن خود بدی کے
غلام بنے ہین ✣ کیونکہ وہ جو کسی سے مغلوب ہوا وہ اُسیکا غلام ہے

دوسرا پطرس کا دوسرا باب اُنیسوین آیت

لیکن خداوند عیسیٰ مسیح کو بزرگی ہو کہ وہ ہم سبہونکو گناہ سے بچانے آیا

کہ ہم بندہ ہوکے اُسکے روبرو پاکیزگی اور نیکوکاری مین اپنی زندگی بھر اپنے دشمنون کے ہاتھ سے خلاصی پاکے اسکی بندگی کرین * کیونکہ اُسکی رُوح کی قدرت سے اُسکے لوگ سرنو پیدا ہوئے اور عیسیٰ مسیح مین ہونے سے نئی مخلوق بنے ہین * تب پُرانی چیزین گذر جاتی ہین اور سب چیزین نئی بن جاتی ہین اور وے اب جسم مین نہین بلکہ روح مین ہین یعنے وے اب جسمانی وضع پر گذران نہین کرتے * وے گناہ کی پُرانی انسانیت کو صلیب پر کہینچ سکتے ہین اور فضل کی نئی انسانیت سے ملبس ہو سکتے ہین اور اُس پاکیزگی کی حالتمین جسکے بغیر کوئی خداوند کو دیکہہ نہین سکتا چندیے زندگی بسر کرسکتے ہین * ایسے ہی مقدس پولوس ایماندار رومیونکو کہتا ہے * شکر ہے خدا کو کہ اگرچہ تم آگے گناہ کے بندہ تہے پر تمنے اُس طرحکی شریعت کو جو دیگئی تہی دلسے مان لئے ہو اور گناہ سے آزاد ہوکر نیکی کے بندہ ہوئے ہو * رومیونکا چہٹوان باب سترہوین اور اٹہارہوین آیت *

جاننا چاہیئے کہ ہم سب سرشت سے اس جہانکے قیدی ہین یا جیسا کہ کتاب مقدس اسکا بیان کرتی ہے کہ ہم اِس جہانکی وضع پر چلتے ہین * یعنے گناہ کی راہ مین رضامندی سے قدم دہرتے ہین اور احمقی سے یہہ خیال کرتے ہین کہ ہماری بہتری ہوگی کیونکہ ہم اورونکی مانند چلتے ہین پر یہہ بہولے جاتے ہین کہ بڑا ہے وہ دروازہ اور کشادہ ہے وہ راستہ جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے * اور بہتیرے ہین جو اس سے داخل ہوتے ہین لیکن تنگ دروازہ جو زندگی کا ہے اُسے بہت تہوڑے پاتے ہین * ہم اپنے احمقانہ دستورات اور رسمون اور پوشاک اور تماشہ سے اور دین کے پرخطر غلط خیالونسے بہی سرشت سے اس جہانکے ہمشکل بنے ہین * لوگ اپنے

بہتر ہے کہ سوچ کرنیکو ڈرتے ہین + ویسے بغیر دریافت کیئے خدا کے کلام سے اپنے ہمسایونکے دین پر کہ وہ درست ہے یا نادرست سچ ہے یا جھوٹ اعتماد کرتے ہین — لیکن ہمارے مُبارک خداوند نے ہمارے گناہونکے لیئے اپنے تئین دیا تاکہ وہ ہمکو اس بدجہانسے چھوڑا دیوے یعنے دنیوی لوگونکے گناہونکے پھندون اور راہ و رسم سے مقدس پطرس کہتا ہے کہ ہم سب نے اُن بیہودہ باتونسے جو ہمنے اپنے باپ دادونکی روایت سے پائی ہین خلاصی پائی + جاننا چاہیئے کہ اسکا کچھہ مضایقہ نہین ہے کہ ہمنے کس وضع کی تعلیم پائی اور کسطرح پر ہمارے باپ دادے چلتے تھے اگر وہ نادرست تہا تو ہم سبھونکو اسے ضرور چھوڑنا چاہیئے + اور ہم سبھونکو لوگونکے سامنے مسیح کا اقرار کرنا چاہیئے نہین تو وہ فرشتون کے روبرو ہمارا انکار کریگا + اور اگر ہم مسیح کی انجیل کو جانین کہ وہ خدا کی قدرت ہماری نجات کے لیئے ہے تو ہم اُس سے نہ شرمادینگے بلکہ مسیح کی صلیب پر کہ جس سے ہم جہانکی طرف سے اور جہان ہماری طرف سے مصلوب ہوا ہے زیادہ فخر کرینگے اور جب کہ ہم اس جہانکے نہونگے جیسا کہ وہ اس جہانکا نہ تہا تب ہم مسیح کے سچے شاگرد ہونگے چوتھا یہ ہے ہم سب خدا کی شریعت کو توڑکے گناہگار ہوگئے ہین اور اُسکے عدل کو آزردہ کرکے قیدی اور اسیر بن گئے ہین + شریعت درستی سے ہم سبھون پر ہمیشہ کی کامل فرمانبرداری کے لیئے دعوی کرتی ہے + اگر ہم اُسمین ایک نقطہ کی چوک کرینگے تو سب کے قصوروار ہونگے اور اسکی خوفناک لعنت کے نیچے پڑینگے + شریعت ہم سے فرمان برداریکا اور نہین تو ہمارے خونکا دعوی کرتی ہے + اگر ہمنے ایک دفعہ ہی نافرمان برداریکی تو ہماری جان گنہگار ہین گرفتار ہوئی اور ہمارے

اور پر سزا کا فتوی جاری ہو چکا اور اگر موت ہم کو اس حالتمین پاویگی تو وہ ہمیشہ کے لیئے ہمکو دوزخ مین بند کریگی +

لیکن خدا کے تیرہ کو بزرگی ہو کہ وہ گنہگارونکے بچانیکو جہان مین آیا +
جاننا چاہیئے کہ بغیر لہو بہائے گناہونکی مغفرت نہین ہوسکتی سو اُسنے ہمارے لیئے اپنا لہو بہایا اور ہمارے گناہونکے لیئے یعنے راستبازنا راستبازونکے لئے مرا تاکہ وہ ہمکو خدا کے پاس لاوے + اور اُسنے یون اپنے تئین ہمارے فدیہ مین دیا اور ہمین شریعت کی لعنت سے چھڑایا تاکہ ہمارے بدلے ملعون ہو +

گلاتیونکا تیسرا باب اور تیرہوین آیت

اس سبب سے وے جو اُسپر ایمان لائے ہین آنیوالے غضب سے چھُٹ گئے ہین اسلیئے اب اُنپر کوئی سزا کا حکم نہین وے موت سے گذر کر زندگی مین پہنچے ہین اور خدا کے برگزیدون پر کون الزام دہر سکتا ہے + جسے خدا نے پاک ٹھہرایا اُسے کون گنہگار ٹھہرا سکتا ہے + مسیح اونکے واسطے موا اس سبب سے وے دلی آرام کے مستحق ہوئے یعنے خدا کا وہ آرام جو سب فہم سے باہر ہے +

آخری بات یہہ ہے کہ گناہ کے سبب سے ہم سب پر موت کا فتوی ہوا ہے اب تہوڑے عرصہ مین ہم قبر کے قیدی ہونگے یہہ گھر سب زندونکے لیئے مقرر کیا گیا ہے اور اُس اندہیرے مکان مین ہمکو چلا جانا ہوگا اور وہان اُس عظیم دن تک جب نکوکار اور بدکار دونون اُٹھینگے رہنا ہوگا + لیکن اوس بڑے نجات دہندہ نے اپنے لوگونکے حق مین کہا ہے کہ مین اُنکو قبر کے قبضہ سے چھڑاؤنگا اور مین اُنہین موت سے خلاصی دونگا + اے موت مین تیری آفت ہونگا + اے قبر مین

تیرا تباہ کرنیوالا ہوگا —

ہان عیسے خود ہمارا رہائی دینے والا ہوا یعنے رہائی دینے والا ہمارے بدن کا ہے

اور وہ بدن موت کی غلامی سے چھوٹ کے خداوند کے فرزندونکی آزادگی مین

داخل ہوگا — رومیونکا آٹھواں باب اکیسوین آیت

تب وہ قول جو لکھا ہے واقع ہوگا — فتح نے موت کو نگل لیا — اے موت تیرا

نیش کہان ہے اور اے گور تیرا غلبہ کہان ہے — موت کا نیش گناہ ہے اور گناہ

کا زور شریعت ہے — پر شکر خدا کو کہ جو ہمارے خداوند مسیح کے وسیلہ سے ہمین

فتح بخشتا ہے — پہلا کرنتیونکا پندرہوان باب اور چھپنویں آیت سے ۷ہ آیت تک

فاید

اب اے میرے دوستو تم نجات کو کیا سمجھتے ہو — تم اُسے ایک ادنی یا بڑا

مطلب جانتے ہو — اُسکا اثر تمہارے دلپر کسطرح کا ہوا ہے — تم اُس سے واقف

ہو کر نہین کہ تم ابہی تک یا ایک دفعہ اُسکی کم بخت غلامی مین گرفتار تھے —

پوشیدہ نرہے کہ تم خلاصی کے خواہان نہین ہو سکتے ہو اور نہ خلاصی دینے والے

کو پیار کر سکتے ہو جب تک کہ تم نجات سے واقف نہو —

جب بنی اسرائیل مصر مین اپنی غلامی کی حالت مین آہ کھینچتے تھے اور جب وے

روئے تب اُنکا رونا جو اسیر یکے سبب تہا خدا کے سامنے پہنچا — اور پھر جب بنی اسرائیل

بابل مین تھے اونہون نے دریا کنارے بیٹھ کے نالہ کیا ہان جب اُنہونکو صیحون

یاد آیا تب وے رو دئے — اگر تمنے کبہی اپنے تئین اس حالتین نہین دیکھا تو

یقین جانو کہ تم اب تک اُسی حالت مین ہو اگر تمنے کبہی نجات کی تلاش نہین کی

ہے تو تم اُسکے حصہ دار ابھی تک نہین ہوئے ہو اگر تمنے کبھی کچہہ خوبی اور بزرگی مسیح مین نہین دیکھی ہے تو تم ابھی تک بت کی کڑواہٹ اور بدی کے بند مین ہو + اب صلاح یہہ ہے کہ جب تم آرام کرنے کے لیئے گھر کو جاؤ تو تم مبارک نجات دہندہ کی منت گھٹنا ٹیک کے کرو کہ وہ تمکو خلاصی دیوے اور داؤد کے موافق کہو کہ تو میری روح کے نزدیک آ اور اُسے رہائی دے + تم اپنے قید خانہ کے جنگلہ کے اندر سے آسمان کیطرف دیکھو + اور مصیبت مین خدا کو پکارو وہ تمہین تمہارے مصیبتون سے رہائی دیگا سنو وہ یہہ کہتا ہے کیا تو آزاد ہوا چاہتا ہے تو تو میرے پاس آ کہ مین تمہاری بیڑیون کے کاٹنے کو اور تمہین آزاد کرنیکے لیئے تیار کھڑا ہون + اگر تمہین خلاصی کے لیئے قیمت دینی ضرور ہوتی تو تم شاید نا اُمید ہوتے + لیکن اُسکی قیمت دی گئی ہے اور اب تمہارے طرفسے کچہہ اور باقی نہین فقط دل اور ہاتھہ اُسے قبول کرنے اور لے لینے کے لیئے چاہیئے + اب آ جاؤ کیونکہ سب چیزین تیار ہین اے اسرائیل خداوند پر توکل کر کہ رحمت خداوند کے پاس ہے اور نجات کی فراوانی وہین ہے + ایک سو تیسوان زبور ساتوین آیت + جاننا چاہیئے کہ انجیل کا خاص مطلب یہہ ہے کہ یہہ بڑی خوشخبری اُن جانونکے لیئے ہے جو گناہ کے بوجھہ سے دبی ہین + اگر تم اپنے گناہ اور شکستہ حالی سے واقف ہو کر غمناک ہو تو اسرائیل کے لیئے اسکی بابت اُمید ہے کیونکہ لکھا ہے کہ خداوند پر اُمید رکھہ + لیکن نہ اپنے پر نہ اپنے کامون پر بلکہ خداوند پر جو یہوا ہے امید رکھہ اور اُسپر اُمید رکھنے کے لیئے تمہارے واسطے یہہ تسلی ہے + کہ رحمت اور فضل اور نیکی اور مہربانی

اُسکے پاس ہے اور وہ اپنی ذات سے مغفرت دینے کے لیئے تیار ہے اور سوائے اسکے تمہاری تسلی کے لئے یہہ ہی ہے یعنے اُسکے پاس نجات کی فراوانی ہے مسیح نے فدیہ کے لئے اپنا بیش قیمت لہو بہایا اور اسکے فضل و رحمت کی بیانتہا خزانہ سے تمہاری ساری احتیاج کی رفاقت ہے + پس خداوند پر اُمید رکہو اور صرف اسی پر بہروسا کئے رہو کیونکہ لکہا ہے کہ وہ اسرائیل کو اُسکے سارے گناہوں سے خلاصی بخشیگا

تم لوگ جو خدا کے فضل سے اپنی جان کے بچانے کے لیئے ایمان لائے ہو تو آؤ اور اُس خرابی کی حالت پر جسمین تم تہے ذرا غور کرو کہ جس سے سوائے عجیب فدیہ اُس نجات دہندہ کے لہو کے اور کوئی تمکو نہین چہوڑا سکتا تہا + اب گناہ کی منحوسی دیکہو یعنے باغ کے درمیان نجات دہندہ کے خون کے پسینے مین اور اسکی دہشتناک عیسی و کہہ مین + افسوس دیکہو کہ گناہ نے کیا کیا اسلیئے اُس مہربان خداوند کے قاتل کو حقارت سے دیکہو + اور کامل حقارت سے اُس سے نفرت کرو اور ہمیشہ اُسسے جنگ کرنے کو مقصد کرو +

آؤ اور مسیح کی محبت پر جسنے تمہین پیار کیا اور اپنے تئین تمہارے لیئے دیا اور اپنی روح کے وسیلہ سے نجات کو تمہارے دل مین جگہہ دی ذرا غور کرو +

جاننا چاہیئے کہ تم مین کچہہ ایسی نیکی نہ تہی کہ جسکے سبب سے اسنے یہہ دکہہ اُٹہایا کیونکہ جب ہم اُسکے دشمن تہے تب وہ ہمارے لیئے مُوا +

ہائے بہائیو اپنی عجیب خلاصی کے لیئے شکر نہ بہیجو + ہان شکر کرو اُس خداوند کا کیونکہ وہ اچہا ہے اور اُسکی رحمت ابدی ہے اور جنہین خداوند نے

مخلصی دی ہے اور جنہین اُسنے اُنکے دشمنون کے ہاتھ سے چہڑایا ہے شکر کرین ✢ اگر کوئی رحیم شخص تمہین ترکون کی غلامی سے یا اسپین کی قتلگاہ سے چہڑاتا تو تم اسکی کیسی شکرگذار ہوتے اور کہتے کہ اے صاحب مین تمہارا نہایت احسانمند ہون جسکا بیان مین نہین کرسکتا اور میرا کوئی ایسا دوسرا دوست سارے جہان مین نہین ہے مین تمہاری مہربانی کو تا بہ زیست نہ بہولونگا ✢
لیکن تمہارا کوئی دنیوی دوست تمہاری روح کو گناہ اور دوزخ سے نہین چہڑا سکتا ہے ✢
ایک دیندار شخص کہتا ہے کہ مین خدا سے چاہتا ہون کہ مین اپنے نجات دہندہ بہائی کی لیاقت اور بزرگی اور اُسکی ستایش کو ایک بلند آواز کے ساتہ کاغذ اور قلم سے بیان کر سکتا ✢ لیکن اُس نجات دہندہ کو میری شہرت کرنے کی احتیاج نہین لیکن اگر وہ مہربانی کرکے اُسے قبول کرے اور کام مین لادے تو مین خوش ہوتا اگر صرف تہوڑے ہی برسون کے لیئے اس جہان مین اس نجات دہندہ کے جلال کو جسکا جامہ لہو سے تر اور رنگا گیا تہا مشہور کرنیکے لیئے مجہے پیغام ہوتا اور بعد اُسکے اگر روح اور بدن میرا اپنی اصلی نیستی مین بہی پہر جاتا تو اُسکا مین کچہہ مضایقہ نہ سمجہتا ✢
اس صورت مین میرے دوستو ہمکو چاہیئے کہ ہم اپنا دہیان مسیح پر دہرین اور اس دہیانکو اسکے پیار اور اُسکے احکام کے بجا لانے سے ظاہر کرین اور ہمیشہ یہہ یاد رکہین کہ ہم اپنے مختار نہین ہین کیونکہ ہم قیمت سے مول لیئے گئے ہین اسلیئے ہمکو چاہیئے کہ ہم اپنی روح اور بدن سے جو خدا کے ہین خدا کی بزرگی کرین اور

یہہ بہی یاد رکہو کہ تم ابہی تک جسم مین ہو اور وہ جسم گناہ اور موت سے آلودہ ہے اور اگرچہ تم فضل کے وسیلہ اپنی نیک خو سے خدا کی شریعت سے راضی ہو لیکن تو بہی ایک دوسرے بدخو کو بہی تم اپنے عضوؤن مین رکہتے ہو جو تمہارے دلکی نیک خو سے لڑائی کر رہی ہے پس اُس سے تم خبردار رہو تا نہووے کہ وہ کسیوقت تمکو گناہ کی شریعت کے قیدی کرے ✦

اسواسطے چاہیئے کہ تم اُس آزادگی مین جو مسیح نے تمہین بخشی مضبوط رہو اور اُس ابدی جلال والے آزادگی کی اُمید مین جو خدا کے لوگون کو اُس جہان مین ہوگی خوش رہو ✦

✦ آمین ✦
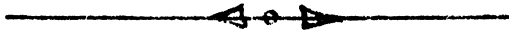
نئی پیدایش کے بیان مین

ساتوین نصیحت

یوحنا کی انجیل تیسرا باب اور تیسری آیت

عیسے نے جواب مین اُسّے کہا مین تجھہ سے سچ سچ کہتا ہُون اگر کوئی پھر پیدا نہو تو وہ خدا کی بادشاہت کو دیکھہ نہین سکتا +

پوشیدہ نرہے کہ عیسوی دین مین یہہ دو باتین سب مین بڑی ہین یعنے ہماری تباہی آدم سے اور ہماری تندرستی مسیح سے + اور جب تک ہم ان دونون چیزونکو نہ سمجھین ہم کوئی فرض ادا نہین کرسکتے اور نہ درستی سے کسی بہتری کے مستحق ہوسکتے ہین اور ہم خدا کی بندگی نہ یہان کرسکتے ہین اور نہ وہان اُسکے جلال مین داخل ہوسکتے ہین +

تمکو ضرور معلوم ہوا ہوگا کہ کتاب مقدس نے انسانکو دو درجہ مین تقسیم کیا ہے یعنے بد اور نیک + گنہگار اور راستباز + اور سچے ایماندار اور بے ایمان + اور وارث دوزخ کے اور وارث بہشت کے + اگرچہ یہہ سب تو زمین پر ملے ہُوئے ہین لیکن عاقبت مین جدے کیئے جاوینگے تب جیسا کہ انکا چلن یہان تہا اُسکے موافق انکے ابدی حالت مقرر کیجاویگی پس ہمارے لیئے اِس سے زیادہ بہتر اور کوئی چیز نہین سوا اِسکے کہ ہم اِس دنیا مین اپنی اصلی حالت سے

واقف ہون اور غور کرو کہ اگرچہ لوگون مین اسقدر تفاوت ہے جو ابہی مذکور ہوا ہے لیکن سرشت سے ہم سب ایک ہی حالتمین ہین یعنے گنہگار اور غضب کے فرزند * پس جب تک ہم مین ایک تبدیلی نہو تو ہم اُسیمین رہتے ہین اور اُسیمین جیتے ہین اور مرتے اور ہمیشہ کے لیئے ہلاک ہونگے * یہہ وہ سنجیدہ بات ہے جو عیسٰے مسیح نے متن مذکور مین نیکودیمس سے بیان کیا تہا * شاید تم جاننا چاہتے ہو کہ وہ کون تہا اور کسلیئے مسیح نے اُسے یہہ کہا * پس مین تمہین بتاتا ہون * نیکودیمس یہودیون کے درمیان ایک بڑا آدمی تہا * اور وہ ایک معلم اور سردار بہی تہا * وہ یسوع مسیح کے معجزوں کو سنکر ایک رات اسکے پاس آیا کیونکہ وہ دنکو آنے سے شرماتا تہا اور اُسنے یسوع سے کہا کہ اے ربی ہم جانتے ہین کہ تو ایک مرشد ہے جو خدا کی طرفسے آیا ہے * یسوع مسیح نے فوراً نیکودیمس کو ایک بڑی سچائی کی تعلیم دینی شروع کی جو کبہی نہ دی گئی تہی یعنے اُسنے نئی پیدایش کی ضرورت کو بڑی مضبوطی سے جیسا کہ چاہیئے بیان کیا کہ مین تجہسے سچ سچ کہتا ہون کہ اگر آدمی پہر نہ پیدا ہو وے تو وہ خدا کی بادشاہت کو نہین دیکہہ سکتا ہے یعنے اسبات سے اسنے یہہ ظاہر کیا کہ مین جو خود سچائی ہون تجہسے سچ کہتا ہون کہ کوئی شخص بغیر اپنی تباہ اور بگڑی ہوئی حالت کو غور کیئے ہوئے اون فضل کے بادشاہت کی برکتونکو کہ جسے مین قایم کرنے آیا ہون نہ سمجہہ سکتا اور نہ پا سکتا اور نہ وہ جلال کی بادشاہت مین جس مین مین رہبری کرتا ہون داخل ہو سکتا ہے جبتک کہ اوسکا دل آسمانی قدرت سے تبدیل نہ کیا جاوے *

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نیکودیمس نے پہلے اسباتکو جو ہمارے خداوند نے اُسکے

کبھی اچھی طرح نہ سمجھا تھا اسلیئے اُسنے پوچھا کہ یہہ کیونکر ہو سکتا ہے + پھر ہمارے خداوند نے کئی بار اُسے تاکید سے کہا + اور اسمین شک نہین کہ نیکودیمس آخر کو اسبات کو بخوبی سمجھا اور یقین ہے کہ وہ ضرور ایک نیا انسان ہو گیا ہوگا + خدا کرے کہ ہم سب بہی ایک نئی مخلوق ہو جاوین تاکہ ہم یہان اسکی بندگی کرین اور بعد اسکے اُسکے ساتھہ ہمیشہ خوش رہا کرین + واضح ہو کہ نئے سرے سے پیدا ہونیکے معنے ایک بڑی تبدیلی ہے جو کہ رُوح قدس کی قدرت سے گنہگار کیے دل پر کیجاتی ہے + جس سے یہہ سمجھا جاتا ہے کہ کچھہ چیز ہے کہ جسے ہم آپ اپنے لیئے نہین کر سکتے ہین بلکہ ہمارے لیئے کیجاتی ہے یعنے ایک چیز جس سے ہم آگے ناواقف تہے اور ایک تبدیلی جسکے وسیلہ سے ہم نئی زندگی بسر کرنا شروع کرتے ہین جیسے ہم پہلے نہین کرتے تہے ان وہ کوئی ایسی چیز ہے کہ جسکے سبب ہم آپ سے ایسی زندگی بسر کرنا شروع کرتے ہین جو ہمیشہ تک رہیگی کیونکہ جسطرح ہم اپنے پہلی پیدایش سے موت کے لئے پیدا ہوئے تہے اب ویسا ہی ہم اپنے دوسری پیدایش سے ابدی زندگی کے لئے پیدا ہوئے ہین + تاکہ ہم نئی پیدایش یعنے دلکی تبدیلی کو بخوبی سمجھہ سکین لازم ہے کہ اب ہم اسکی تفصیل پر غور کرین + پہلا اس تبدیلی کی خاصیت + دوسرا اسکی ضرورت + پہلا آؤ ہم سب اس تبدیلی کی خاصیت پر غور کرین + جاننا چاہیئے کہ یہہ تبدیلی روح کی قوت کو نہین بدلتے + کیونکہ گناہ نے روح کی ذات کو تباہ نہین کیا ہے بلکہ اسکی راستبازی کو تباہ کیا ہے اسلیئے فضل اسکی قوت کو نہین بدلتا ہے بلکہ اُسمین نئی خاصیت دیتا ہے + وہ زر کو نہین بلکہ اُس پرانی نقش کو جو اُسپر تہا برباد کرتا ہے تاکہ اُسپر ایک نیا نقش کرے +

وہ شمعدان کو توڑتا نہین بلکہ اُسپر ایک نئی روشنی رکہتا ہے + یا راگ کے
سُر ملانے کے لئے ایک نیا تار ساز پر چڑہاتا ہے +

یہہ ایک بڑی تبدیلی ہے نہین تو ایسا نام رکہنا جیساکہ نئی پیدایش یا نیا
مخلوق یا پہر جی اوٹہنا لازم نہونا +

پوشیدہ نہ ہے کہ جبکہ لڑکا پیدا ہوتا ہے اُسکی زندگی اور پرورش
پانے کا طور بہ نسبت سابق کے بالکل اور ہی طور پر ہوجاتا ہے اسیطرح نئی
پیدایش کے سبب ہم اور ہی طریقہ پر زندگی بسر کرتے ہین + اور اس تبدیلی
کی بزرگی کسی اور جگہہ اسطور سے بیان کی گئی ہے یعنے اندہیرے سے گذر کے
روشنی مین جانا یا موت سے چہوٹ کر زندگی مین داخل ہونا + اور یون ہی
کہا گیا ہے کہ اُسنے تمہین جو خطاؤن اور گناہو مین مردہ تہے زندہ کیا یہہ
ان کو اُنکے آگے کے طور سے بالکل برخلاف بناتا ہے جیساکہ پورب سے
پچہم اور اتر سے دکہن اور اوجالا اندہیرے سے اور جسم روح سے تفاوت
رکہتی ہے + یہہ ایسی ہی تبدیلی ہے جیساکہ حبشی کا سفید ہونا اور شیر کا بہیڑ کا
بچہ ہوجانا + مختصر کلام یہہ کہ خدا پتہر کا دل دور کرتا ہے اور ایک نرم دل
عنایت فرماتا ہے + یہہ ایک کامل تبدیلی ہے یعنے ایک نیا مخلوق + یا ایک
کامل مخلوق ہونا ہے + نہ مانند اُس عجیب الخلقت کے جو کہ بعضے عضو انسان
کے رکہتا ہو اور بعضے نہ رکہتا ہو + یہہ تبدیلی خدا کا کام ہے اسلئے وہ اپنے
سب حصو مین پورا ہے اور لڑ پیدا ہونے کی مانند ہر ایک حصو مین بڑہنے کی
جگہہ رکہتا ہے + مگر ہم سبہو نکو اپنی تہوڑی سی تبدیلی کے اوپر فریب نکہانا

چاہیئے جیسا کہ کوئی نئی بات کو اختیار کرنا یا کوئی نئے مذہب مین شامل ہوجانا ہے
یا بعضے پرانے گناہونکو ترک کرکے کوئی اخلاقی یا بعضے کام دینداری کے کرنا
+ اگرچہ زمانے کی گردش اور انقلاب شاید ہمارے چلن مین کچھہ تبدیلی پیدا کرسکے
لیکن یہہ تبدیلی انسانکا بالکل بدل جانا ہے + اس سے ہماری عقل کے درمیان
تاریکی کے بدلے روشنی ہے + اور خواہش مین سختی کے بدلے نرمی اور
ہماری خصلت مین دشمنی کے عوض محبت ہے + اگرچہ یہہ تبدیلی باطنی ہے
پر یہہ ظاہری تبدیلی کو بھی اُس شخص مین جو آگے بدکار تھا پیدا کرتی ہے +
لیکن اس باطنی تبدیلی کے بغیر بھی انسان صاحب اخلاق ہوسکتا ہے +
پر درست ہوجانا نئی پیدایش نہین ہے اگرچہ اکثر لوگ اسے ویسا ہی سمجھتے
ہین لیکن یہہ دلکی تبدیلی ہے اسلیئے ہم سبھونکو چاہیئے کہ ہم اپنے جی جانسے نیئے
بنین + افسیونکا چوتھا باب اور تئیسوین آیت +
انسان ظاہری صورت پر نظر کرتا ہے مگر خدا دلکو دیکھتا ہے خدا نے اپنے لوگون
کو ایک نیا دل دینے کا وعدہ کیا ہے جسکے لیئے داؤد عاجزی سے یون دُعا
مانگتا ہے + اے خدا تو میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر اور ایک مستقیم رُوح
میرے باطن مین پھر ڈال + بغیر اسکے کوئی اور سچی تبدیلی نہین ہے +
جاننا چاہیئے کہ دہرم گھڑی کی کمانی اور پہیئے پہلے درست کرنا چاہیئے تب
دایرہ پر سوئی ٹھیک رہیگی اگرچہ آٹھہ پہر مین سوئی دایرہ پر دو بار یعنے جبکہ وہی
وقت پھر آتا ہے درست رہ سکتی ہے لیکن اپنی حرکت اور درستی سے نہین +
اسیطرح آدمی بھی اپنے دو ایک عملونسے تبدیل کیا ہوا انسان معلوم ہوسکتا ہے

لیکن چونکہ اندرونی کمائی نادرست ہے وہ صرف دہوکا ہے +
جاننا چاہیئے کہ دینداری اور نکوکاری مین اور اخلاق اور پاکیزگی مین بڑا فرق
ہے + بہت سے لوگ اگرچہ بعضے گناہونسے باز رہ کر اپنی تندرستی اور حرمت
اور فائدہ کے لیئے بعضے نیک کاموں پر عمل کرتے ہین لیکن نئی مخلوق مین تبدیلی ایک
جوہر ہے + اور نئی مخلوق کا جوہر ایمان ہے اور ایمان محبت کے ساتھ کام
کرتا ہے اور یون قایم رہتا ہے + وہ ایک گز کی ہوئی دہرم گھڑی کے مانند نہین
ہے کہ جبتک اُسکا لنگر ہلتا ہے وہ چلتی ہے بلکہ وہ خدا کی روح کو اپنے اندر اور
اُسکی ماہیت کو اپنی رُوح مین رکھتا ہے فضل ایک کنوے کے پانی کی مانند ہے جو
ہمیشہ کی زندگی مین اُبلتا رہتا ہے +
نیئے مخلوق کے مقصد مین تبدیلی ہے اور وہی تبدیلی اُسکی خواہش ہے اور اُسی
تبدیلی کے مطابق کام کرتا ہے یعنے نئے انسان کا مقصد خدا کا جلال ہے اور
خود بیی پرانے انسان کا مطلب ہے نئی پیدایش کا کوئی ایسا بڑا نشان نہین جیسے
مگر یہہ کہ خود بیکو دفع کرنا اور اپنے تئین اپنے ہر ایک کام مین خواہ کہاتے ہون یا
پیتے ہُون خواہ ہم اکیلے ہُون یا جماعت مین ہُون خواہ ہم کسی عام کاروبار مین
یا دینداری کے کار مین مشغول ہُون خدا کے جلال کی خواہش صداقت سے کرین
اور اسکو نگاہ مین رکہین + کیونکہ ہم جانتے ہین کہ ہم اپنے نہین ہین بلکہ قیمت سے
مول لئے گئے ہین اسلیئے ہمین لازم ہے کہ خدا کی بندگی اپنے تن بدن روح اور جان سے
کرین کیونکہ یہہ سب اُسی کا ہے +
یہہ نئی پیدایش تو ویسی ہے جیسا کہ بیان کیا گیا ہے یعنے ایک بڑی تبدیلی اور ایک عام

تبدیلی اور ایک باطنی تبدیلی ہے اگر اُسپر غور کروگے تو اور زیادہ صفائی سے معلوم ہوگا کہ آدمی کے ارادہ اور سمجھہ مین وہ کیسی تبدیلی کر دیتی ہے پس جب آدمی مین یہہ تبدیلی ہُوئی تو اُسکو خدا کا اور اپنا اور جہانکا اور ابد کا اور یسوع مسیح کا اور سب خدا کے دستوراتونکا ایک نیا خیال بندہ جاتا ہے —

یعنے اب وہ خدا کا نیا خیال رکہتا ہے + پیشتر اِسکے وہ بغیر خدا کے اِس جہان مین رہتا تہا اور اُسکو ہنمیہ خدا کی بخوبی نہ تہی اور خدا کی تعظیم جیسا کہ اُسکو چاہیئے نہین کرتا تہا + اور خدا کو بالکل آپ سا خیال کرنیکو تیار تہا —

لیکن اب وہ معلوم کرتا ہے کہ خدا مین بڑی بزرگی ہے اور کامل پاکیزگی اور سخت عدل ہے اسلیئے اُس سے بہت ڈرنا چاہیئے + اب وہ معلوم کرتا ہے کہ خدا کی نگاہ اُسپر ہمیشہ ہے اگر وہ انصاف کرنیکو تیار ہو تو وہ ہرگز اُسکے سامنے کھڑا نہ ہو سکیگا + لیکن چونکہ اُسنے انجیل سے دریافت کیا ہے کہ خدا مسیح مین ظاہر ہوکے فضل اور مہربانی اور محبت سے بھرا ہے اسلیئے وہ خدا وند اور اسکی نیکی سے ڈرتا ہے + نیا مخلوق اپنے تئین کئی ایک وضع سے خیال کرتا ہے کہ وہ ایک وقت اپنی تئین اپنا مالک سمجھہ کر کام کرتا تہا اور اپنی خواہش بد کی پیروی کرتا تہا اور اپنے برے سے برے اعمالونکا عذر لانیکو تیار تہا + اور گناہونکو کچھہ بہی نہ سمجھتا تھا اور شاید کہ اپنی شرم مین فخر کرتا تھا + اور اب وہ اپنے اگلے چالونکی بدی دریافت کرکے سچائی سے اپنے گناہونکے لیئے غم کرتا ہے وہ اپنے دلکی بُرائیونکو جہانسے وہ جاری ہوتی ہین دیکہتا ہے وہ اپنے تئین بڑے گناہگار وںمین شمار کرتا ہے اور وہ خدا کی بردباری پر نہایت تعجب کرتا ہے

کہ اسنے اپنے غضب کے کسی صدمے سے اوسے اتنک یکایک منیت نہ کر ڈالا مختصر کلام یہہ ہے کہ وہ اب یون نالہ کرتا ہے کہ دیکہہ مین خوار ہون اور اپنے تئین نفرت کرتا ہون اور خاک اور دہول مین بیٹہہ کر توبہ کرتا ہون +

اب نیا مخلوق جہانکو اور اسکے لوگونکو اور اسکے چیزونکو ایک نئی طرح سے خیال کرتا ہے + ایک وقت وہ تہا کہ وہ بے ایمان اور ناپاک لوگونکی صحبت کو چاہتا تہا اور اب وہ انسے اسطرح بہاگتا ہے جیسے کوئی وبا سے بہاگے اور یون کہتا ہے کہ اے بدکارو مجہسے دور ہو کیونکہ مین خدا کے احکامونکو مانونگا وہ پیشتر دیندار کو دیکہہ کر نفرت کہاتا تہا اب اسکا دل ان لوگونسے جو خداوند سے ڈرتے ہین موافقت کرنیکو چاہتا ہے + وہ انکو زمین کا تحفہ جانتا ہے اور انکے ساتہہ جینے اور مرنیکی خواہش رکہتا ہے - اب اسکی نظر مین اس جہان کی چیزین بہی اور ہی طرح کی معلوم ہوتی ہین + اگرچہ ایک وقت اوسکا وہ خاص حصہ تہا اور وہ بزرگ ہونے کو آہ کہینچتا تہا وہ دولتمند ہونیکے لیئے خواہش کرتا تہا اور عیش کے لیئے ترستا تہا + کہانا پینا قماربازی اور کہیل اور گانا اور ناچ اور بعضے بیہودہ تماشے اسکی دلی خوشی تہی + اور جنکے حاصل کرنیکے لیئے ہر ایک چیز کو تصدق کرتا تہا اور اب وہ ان سب چیزونکی بیہودگیونکو دریافت کرتا ہے اور انکے خطرے کو دیکہتا ہے کیونکہ ویسے اسنے خرابی کی حد پر لے گئے تہے اور اب وہ سچائی سے کہہ سکتا ہے +

سبہی عیش سے مین ہون ناخوش کمال ‏ ‏ نہین لگتے خوش مجکو مال و منال
میرے دل سے سب شر تن دور ہو ‏ ‏ کہ اب مینے جانا ہے اللہ کو

پہر دیکہو اب کیا کیا نئے خیالات روز ابد کے اُسکے دلمین سمائے ہین پہلے تو
وہ مطلق اسکا خیال ہی نہین کرتا تہا پر اب اُسکا خیال ہمیشہ اسکے دلمین ہے کیونکہ
اب اسکے پاس وہ ایمان ہے جو خلاصہ ہے اُن چیزونکا کہ جنپر وہ امید رکہتا ہے
اور جو آنکہ دیکہی چیزونکی گواہی دیتی ہے + اسلئے وہ اب اون چیزونپر جو دیکہنے
مین آتی ہین نظر نہین کرتا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ وے فانی ہین لیکن اُن چیزون پر
وہ نظر کرتا ہے جو دیکہنے مین نہین آتی کیونکہ وے ابدی ہین + وہ جانتا ہے
کہ یا تو اُسکو آسمانی جلال مین یا خوفناک دوزخ مین ہمیشہ رہنا ہوگا جب وہ
ابدی معاملون کے ساتہہ جہانکی چیزونکو مقابلہ کرتا ہے تو دنیوی چیزین فقط
ایک سایہ کی مانند نظر آتی ہین اور وہ اپنی ابدی خوشی کے سبب اس دنیاکی
ہر ایک چیز کو ناچیز سمجہتا ہے +

نیا مخلوق عیسے مسیح کا خیال جیساکہ آگے رکہتا تہا اُس سے کچہہ اور ہی طرح پر اب
رکہتا ہے + ایک وقت وہ اُسکے روبرو بیصورت اور بدشکل تہا پر اب وہ
دس ہزار کے درمیان ایک بڑا سردار اور بالکل پیارا دکہلائی دیتا ہے + پہلے
وہ اسکے نامپر کفر بکنے کے سوائے اسکے کلام کو نہ کچہہ سُننے اور نہ پڑہنے اور نہ بولنے
چاہتا تھا + اب وہ جسقدر اسکی باتکو سُننا چاہتا ہے اُتنا وہ سُننے نہین
پاتا ہے کیونکہ اُسنے معلوم کرلیا ہے کہ اگر وہ کبہی نجات پاوے تو وہ سب مسیح ہی
کے سبب سے ہوگا + اسلئے وہ اُسے جاننے اور اُسے حاصل کرنے اور اُسمین
پایہ جانے کے لیئے سب چیزونکا نقصان اوٹہاتا ہے +

وہ دین کے دستوراتونکو بہی اب ورہی وضع سے سمجہتا ہے سابق مین اُسکو نسبت کے

پاک رکھنے کی برداشت نہ تھی + یا تو وہ بالکل جماعت کی نماز سے غفلت کرکے اپنی جسمانی خوشی کو پسند کرتا تھا یا اگر وہ آتا بھی تو گویا اُسپر ایک بوجھ ہوتا اور نماز مین اوسکا دل شامل نہوتا فقط اچھا گانا اُسکی دل لگی تھی پر وعظ کیطرف وہ دھیان نکرتا شاید اسکی تحقیر بھی کرتا اور تنہائی کی نماز سے نفرت کرتا دیکھو یہہ کیسی بڑی تبدیلی ہے کہ اب سبت اُسکی خورسندی ہے جو خداوند کا پاک اور مبارک دن ہے اور خدا کا گھر اوسکا گھر ہے اور خدا کا کلام اُسکی غور پاک اور بیبل اُسکا عزیز رفیق اور دُعا اُسکی روح کی سانس ہے + پس اب دیکھو اُسکے خیالون مین کیسی تبدیلی ہوئی ہے اگر وقت فرصت دیتا تو ہم دکھلا دیتے اِن نیئے خیالونکی ساتھ ایک نئی قسم کی محبت بھی ہے کہ جسسے وہ پہلے نفرت کرتا تھا اب وہ اُسسے پیار کرتا ہے اور اب وہ اس سے نفرت کرتا ہے کہ جسسے وہ پہلے پیار کرتا تھا + واضح ہو کہ وہ اب نئی خواہشین نئی خوشی اور نیا غم رکھتا ہے + وہ نیا قصد باندھتا ہے اور ایک نیئے کام مین مشغول ہے اور نئی خورمی رکھتا ہے + وہ اب ایک نئی امید اور بھروسا رکھتا ہے پس کیا درستی سے اب وہ نیا مخلوق کہلایا جاتا ہے ہ

نئی پیدایش کی خاصیت مختصر سے بیان کر چکے ہین اب اسکی ضرورت پر ہم سب غور کرین ہ

دوسرا اسکی ضرورت کیونکہ دیکھو کیسی مضبوطی سے ہمارا خداوند متی مین بیان کرتا ہے کہ مین تمسے سچ سچ کہتا ہون اگر کوئی پھر پیدا نہو تو وہ خدا کی بادشاہت کو دیکھہ نہین سکتا ہ اگر ہم اُس سچے خدا پر ایمان لاتے ہین تو یہہ باتین ضرور ہمارے لیئے ایک بڑے مطلب کی ہین + لیکن تم شاید سوال کروگے کہ خدا کی بادشاہت سے کیا مراد ہے ہ مین اسکا جواب دیتا ہون کہ اُسکے یہہ معنی ہین یعنے فضل کی بادشاہت جو زمین پر اور جلال کی

بادشاہت جو آسمان پر ہے کوئی شخص کیا ہی کیون ہنو وہ بغیر نئی پیدایش کے آسمانکی بادشاہت کو دیکہہ نہین سکتا + یہہ نہین کہا گیا ہے کہ شاید وہ نہ دیکہہ سکے یا وہ نہین دیکہہ سکیگا بلکہ وہ ہرگز نہین دیکہہ سکیگا کیونکہ اُن چیزونکی خاصیت مین یہہ بات ناممکن ہے + مسیح کی کلیسیا جو زمین پر ہے جسمین وہ سلطنت کرتا ہے اُسمین کوئی سچا عیسائی ہو نہین سکتا جب تک کہ وہ سر نو پیدا ہنو + یعنے مسیح کی کلیسیا کا سچا شریک نہین ہو سکتا ہے اور نہ اوس مجلس کا جسپر مسیح حکومت کرتا ہے + کسلیے کہ وہ خدمت کو جو اُس بادشاہت مین چاہیئے نہین بجا لا سکتا ہے اور نہ اُن نعمتو مین سے جو اُسمین عنایت ہوتی ہین ایک کو بہی حاصل کر سکیگا +

کیونکہ وہ اسکے کسی خدمت کو ادا نہین کر سکتا ہے اِس لیے کہ تباہ آدمی اُس سے جو حقیقت مین نیک ہے ناواقف ہے + کیونکہ وہ بدیکو نیکی کہتا ہے اور نیکی کو بدی وہ ہر ایک نیک کام کا انکار کرتا ہے + طیطس کا پہلا باب سولہوین[16] آیت اور اُسکو نفرت ہے اوس سے جو کہ نیک چیز ہے + کیونکہ جسمانی مزاج خدا کے مقابل دشمنی ہے اور اپنی دشمنی کو خدا کی شریعت سے بغاوت کرنے سے ظاہر کرتا ہے ۔ رومیونکا آٹھوان باب ساتوین آیت + کیونکہ اِس حالت مین رہکر جس مقصد کے لیئے وہ بنایا گیا ہے اسے نہین کر سکتا یعنے خدا کو جلال نہین دیسکتا ہے اور جبکہ وہ اُس مقصد کے لیئے لیاقت نہین رکہتا اور نہ رضامند ہے تو اُس تبدیلی کی ضرورت اُسکے لیئے ہے + ہم یسوع مسیح مین نیک کام کے لیئے پیدا ہوئے ہین + جبتک کہ روح سے پیدا ہنون روح سے دعا نہین مانگ سکتے ہین + اور جبتک ہم مین فضل ہنو اپنے دلونمین فضل کے ساتہہ گا نہین سکیتے + اور جب تک کہ ہم جسمانی ہین ہم خدا کی

پرستش روح سے نہین کر سکتے ہین +
جاننا چاہیئے کہ ایک مُردہ گنہگار زندہ قربانی نہین گذران سکتا + کیونکہ جسمانی انسان کا کام مُردہ اور خود پسندی ہے + وہ خدا کی خدمت روحانی وضع سے نہین کرسکتا + کیونکہ وہ جسمانی ہے + اور نہ رضامندی سے کیونکہ وہ بد ہے اور نہ دل سے کیونکہ وہ مُردہ ہے اور نہ کشادہ خاطری سے کیونکہ وہ خدا کے آگے دشمن ہے اور نہ خوشی سے کیونکہ اُسکا دل دوسری طرف لگا ہے نہ سچائی سے کیونکہ اُسکا دل فریبی ہے اِسلئے وہ اُسجگہہ مین قبول ہونیکے لایق نہین ہے کیونکہ وہ جو جسمانی ہے خدا کو راضی نہین کر سکتا +
اسیطرح سے جو وے سر نو پیدا نہین ہوئے ہین اُن مبارک نعمتونکو جو انجیل کے وسیلہ سے ملتی ہین حاصل نہین کرسکتے کیونکہ وے نجات کی کسی خوشی سے واقف نہین اور وے اس آرام سے جو انجیل سے ملتا ہے ناواقف ہین انکو کلام کے خالص دودہ سے کچھہ مزا نہین ملتا + وے دُعا مین خوش نہین ہوسکتے اور نہ وے خدا اور نہ پاک لوگونکے ساتھہ خوش ہوسکتے ہین کیونکہ جو چیزین روحانی نہین ہین وے دلچسپ نہین ہوسکتی ہین اور مذکور باتین اسباب سے اور صاف کُھل جاتی ہین یعنے جو کہ انسان سر نو پیدا نہین ہوا وہ خدا کی بادشاہت کو دیکھہ نہین سکتا اگرچہ نئی پیدایش حقیقت مین انسان کو آسمانکا مستحق نہین کرتی لیکن پاک لوگ جو روشنی مین ہین اُنکی وراثت کے لائق اُو نہین کرتے ہین اور وے گنہگار جو سرنو پیدا نہین ہوئے ہین خدا کے غیر تبدیل ارادے کے موافق کہ جسنے کہا ہے کہ کوئی ناپاک کرنیوالی چیز اُسجگہہ مین داخل نہوگی کیونکہ وے آسمان سے باہر کیئے

گئے ہین پس بغیر پاکیزگی کے کوئی آدمی خدا کو نہ دیکھیگا ✤ اور اگر تم غور کرکے دیکھو اُن خورسندی اور خدمتونکو جوکہ آسمانمین ہین اور گنہگار کا مزاج کیا ہے تو تمکو صاف معلوم ہوگا کہ وہ آسمانکی بادشاہت کو دیکھہ نہین سکتا ہے کیونکہ آسمان کی خوشی پاکیزگی ہے اور جو کوئی خیال کرے کہ بغیر اُسکے اُس خوشی کو حاصل کرے تو یہہ ایک بڑی نادانی ہے جیسا کہ بغیر صحت کے تندرستی اور بغیر نجات کے خلاصی پانا لیکن لوگ یہہ خیال کرتے ہین کہ اگر وے آسمانکو جاوین تو ضرور خوشوقت ہونگے لیکن واضح ہو کہ بغیر نئی پیدایش کے انسان اپنی سرشت سے آسمان سے اتنا دور ہوگا جیسے کہ مچھلی سمندر کی تہہ سے باہر ہو کے مرغزار مین اور جیسا سمندر کی تہہ مین ہو وے ✤ کیا کوئی گنہگار آدمی جوکہ اب نیکو نسے نفرت رکھتا ہے مقدسون کے درمیان خوش رہنے کی اُمید رکھہ سکتا ہے ✤ کیا وہ جو تین گھنٹے تک سبت کو پاک نہین رکھہ سکتا ابدی سبت رکھنے کی برداشت کرسکیگا ✤ کیا وہ جو اب لعنت کرتا اور قسمین کہاتا ہے یہہ خیال کرسکتا ہے کہ اُسکی زبان خدا کی ثنا مین ہمیشہ کے لیئے مشغول رہیگی کیا وہ شخص جو اب خدا پر خیال کرنے کو نفرت کرتا ہے اُسکے سوچ مین اپنے دلکو ابد تک مشغول کرسکیگا ✤ ہرگز نہین ✤ دوزخ گنہگارکی خاص جگہہ ہے اور وہ وہان اپنے ہم صحبتون کو اور کچھہ اپنے پرانے شغلونکو پاویگا پر اُنسے کچھہ مزا نہ اوٹھاویگا لیکن جبتک وہ سرنو پیدا نہوگا آسمان کو ہرگز نہ دیکھیگا ✤

فایدہ

اب نیئے جنم کے طریق کی بابت جو کچھہ کہ پچھلے مذکور ہوا ہے اُس سے آؤ ہم سب

اُس عام غلطی سے کہ اصطباغ نیا جنم ہے پرہیز کرنا سیکھین + اگرچہ اصطباغ
نئے جنم کا نشان ہے لیکن خود وہ چیز نہین ہے + ہمکو چاہیئے کہ روح اور پانی
سے پیدا ہون + یوحنا کا تیسرا باب پانچوین آیت یعنے روح پاک سے پیدا
ہووین کہ جسکا فضل روح کے لیئے ویسا ہے جیسا کہ پانی بدن کے لیئے ہے
سایہ کو اصل چیز مت جانو کیا اصطباغ دلکو بدل سکتا ہے کیا اُسنے تمہارے
دلکو بدلا ہے +

اے لاچار گنہگارو بتاؤ کہ اب تم کیسے ہو + تمہارا دل تمہین بتاویگا کہ
پُرانی چیزین نہین گذر گئی ہین اور نہ سب چیزین نئی ہوئی ہین + اگر تم شراب خواری
یا ناپاکی یا سبت کے توڑنے یا کسی اور گناہ مین رہتے ہو یا اگر تم اپنی روح کیطرف
سے یعنے نجات کی بابت بے پروا ہو اور مسیح کو یاد نہین کرتے اور نماز نہین پڑھتے
ہو تو تحقیق جانو کہ تم ابھی تک اُس بڑے مبارک تبدیلی سے ناواقف ہو اور
اگر تم ابھی تک بغیر اُسکے ہو تو وہ جو سچائی کا خدا ہے یسوع مسیح تم سے کہتا ہے
کہ تمہین نجات کا پانا ناممکن ہے + تمہین سر نو پیدا ہونا چاہیئے + یہہ خیال مت کرو
کہ ظاہری آراستگی یا اخلاق یا دیندار یکا اقرار یا دینے خدمات تمہارے لیئے کافی ہین
پوشیدہ نہ رہے کہ وے سب اُس باطنی اور روحانی تبدیلی کے لیئے بہت ہی
تھوڑے ہین بلکہ تمہین لازم ہے کہ سر نو پیدا ہو + جیسا کہ حقیقت مین خدا آسمان
مین ہے ویسا ہی تمہین بھی ضرور ہے کہ تم سر نو پیدا ہو + نہین تو تم ہرگز آسمان مین داخل
نہین ہو سکتے کیا تم اِس خیال کی برداشت کر سکتے ہو کہ تم وہان داخل نہوگے اب اپنے
ولسے یہہ سوال کرو + کہ کیا مین ہمیشہ کی آتش مین رہ سکتا ہون + کیا مین ہمیشہ کی

تاریکی کی برداشت کرسکتا ہون + کیا مین اُس مبارک خدا سے ہمیشہ کے لیے
الگ ہونیکو برداشت کرسکتا ہون + کیا میرے یہہ حال کی زندگی جو گناہ
سے بھری ہوئی ہے ابدی خدا کے سامنے پسند ہوسکتی ہے + کیا کوئی ایسی
آیت بیبل مین ہے جو مجھے اس حالت مین تسلی دیوے سکے +

خدا کرے کہ تم اس تبدیلی کی ضرورت کے اسیوقت قایل ہوجاؤ اور آج کی رات
سونے کے بیشتر خدا کے روبرو گھٹنے ٹیک کر سرگرمی سے دُعا مانگو کہ وہ تمکو ایک
نیا مخلوق بناوے کیونکہ وہ ایک لحظہ مین یہہ کرسکتا ہے اور اُسنے اپنی رُوح پاک بخشنے
کا اُنسے وعدہ کیا ہے جو اُس سے مانگین + اور نادانونکی مانند ہیئہ نکہو کہ مین اپنا
دین نہ بدلونگا + تم مجھے ایک سوال کرنیکی اجازت دو + کیا تمہارے دین
نے تمہین تبدیل کیا ہے + اگر نہین کیا ہے تو اب اُس تبدیلیکا وقت آپہنچا —
تم ظاہرداری اور رسمون اور نامونسے دھوکا مت کہاؤ + سچی دینداری ہونٹ
اور گھٹنے کا کام نہین ہے بلکہ وہ دل سے تعلق رکھتی ہے + خدا کی بادشاہت کھانا
اور پینا نہین ہے اور نہ ظاہرداری آداب ہے + بلکہ وہ باطنی ہے اور راستبازی
اور صلاح اور رُوح قدس کی خوشی سے علاقہ رکھتی ہے اُسکا کلام سننے اور
پڑہنے کے لئے صلاح پذیر ہو کیونکہ اس تبدیلی کے لیئے یہی ہتیار ہے جسے خدا کام
مین لاتا ہے +

جاننا چاہئیے کہ ایمان سننے سے آتا ہے اور سننا خدا کے کلام سے —
اور تم لوگ جو اُس مبارک تبدیلی کو حاصل کئے ہو خدا کی ستایش کرنیکو مت بھولو
اور اس تسلی سے اپنے تئین خوش رکہو + کہ اگر تم خدا کے فضل سے سرنو پیدا ہوئے

ہو تو آسمان تمہارا ہے + کیونکہ مسیح کی راستبازی نے تمہین اُسکا مستحق
کیا ہے اسی سبب سے تم اُسکے لایق ہوئیے ہو کیونکہ اگر انسان سرنو پیدا ہوو
خدا کی بادشاہت کو نہین دیکھ سکتا یعنے اِس سے یہہ ثابت ہوتا ہے کہ اگر وہ سرنو
پیدا ہوگا تو اُسی دیکھیگا + اس بخشش کے لیئے خداکو شکر ہو + جانو کہ تم
اسیواسطے نئیے کیئے گئے ہو تاکہ تم اُسکی ستایش کرو + خدا نے تمہین اور سب
لوگونکی جماعت سے الگ کیا ہے + اُسنے تمہین بادشاہ اور شہنشاہ بنانے
سے بہی زیادہ تمہارے ساتہہ سلوک کیا ہے کیونکہ اُسنے تمہین خدا کا بیٹیا اور
جلال کا وارث بنایا ہے یعنے خداکے وارث اور میراث مین مسیح کے شریک +
تم بار بار اپنی پہلی حالت پر غور کرو اور اُس فضل پر متعجب ہو جسنے تم مین یہہ تفاوت
پیدا کیا ہے + خدا نے تمہین اپنی رُوح عنایت کی ہے اور اسی سبب سے
حقیقت مین تمہارے لیئے آسمانی میراث کا حصہ ہے + اور جسنے یہہ چیزین
تمہارے لیئے کین ہین وہ خدا ہے + خدا کرے کہ تم نوپیدا لوگونکی مانند اپنی
زندگی بسر کرو جس سے تم اُس تبدیلی کے حقیقت کو ثابت کروگے +
انجیل کی عزت کرو اور اپنی ہمسایہ کو تعلیم دو اور خدا کی ستایش کرو +

+ آمین +

توبہ کے بیان مین

آٹھوین نصیحت

مارک کی انجیل چھٹوان باب بارھوین آیت

انہون نے جاکر منادی کی کہ تم توبہ کرو

پوشیدہ نہ ہے کہ یہہ مشہور ہے کہ لوگ کیسی ہی متفرق خیال دین کی بابت رکھتے ہون لیکن سب کا یہہ عقیدہ ہے کہ نجات کے لئے توبہ درکار ہے ✣ لیکن خوف کیا چاہیئے کہ بہترے اوسکی سچی خاصیت مین غلطی کرتے ہین اور اصل چیز کے عوض پرچھائین کو لیتے ہین ✣

اگرچہ بہترے ہین جو یہہ جانتے ہین کہ توبہ کرنا ضرور ہے لیکن کسی آیندہ وقت پر اُسے موقوف رکھتے ہین اور بہت ہین جو بغیر توبہ کئے مرجاتے ہین اور اپنے گناہون مین ہلاک ہوتے ہین اسلئے بہت ضرور ہے کہ ہم واقف ہون کہ سچی توبہ کیا ہے اور توبہ کرنیکا تقاضا اپنے اوپر کرین تاکہ ہم ہلاک نہون ✣ پس وہ توبہ جو سچی اور خالص ہے اور جس سے احتیاج پچھتانے کی نہو اوسمین چار چیزین شامل ہین جو ذیل مین پائی جاوینگے ✣ **پہلا** گناہ کی قائمیت **دوسرا** گناہ کے لئے افسوس کرنا **تیسرا** گناہ کا اقرار کرنا **چوتھا** گناہ سے پھر جانا ✣

پچھلا ۔ پہلی چیز جو سچی توبہ سے علاقہ رکہتی ہے سو گناہ کی قائلیت ہے یعنے اپنی گنہگاری حالت کو معلوم کرنا اور اُسے صاف دیکہنا + اور بغیر اسکے نہ توبہ ہے اور نہ دین ہے اور ہم انجیل کو درستی سے کہہ سکتے ہین کہ وہ گنہگارون کا دین ہے اور سوائے گنہگار کے کسی اور کو توبہ اور رحمت کی احتیاج نہین ہے + اور عیسےٰ مسیح صاف کہتا ہے کہ وہ نکو کارونکو یعنے دیسون کو جیسے فریسی جو اپنے تئین نیک خیال کرتے تہے بُلانے کو نہین آیا بلکہ گنہگارونکو توبہ کے لیئے +

اب جاننا چاہیئے کہ سب لوگ گنہگار ہین نہ صرف وسے جو نہایت ناپاک اور ظاہر مین بد ہین بلکہ وسیے جو نہایت خلیق اور دیندار اور بیداغ لوگ ہم مین ہین گنہگار ہین کیونکہ سبھون نے گناہ کیا ہے اور خدا کے جلال کے لایق نہین ہوئے ہین +

لفظ توبہ کے معنے دلکی تبدیلی اور افسوس کرنا ہے یعنے ایک بڑی تبدیلی انسان کے دل اور مزاج مین خاص کرکے اپنی بابت پیدا ہوتی ہے کہ جس سے وہ سمجہتا ہے کہ مین گنہگار ہوان + اسواسطے روح پاک خدا کی پاک شریعت کے مطلب کو دکہانیکے لیئے جو دس حکمون مین ہین اسکی آنکہونکو کہولتی ہے کیونکہ شریعت یہہ چاہتی ہے کہ ہر ایک شخص خدا کو اور آدمی کو بہی پیار کرے + اور وہ یہہ چاہتی ہے کہ ہم خدا کو حد سے زیادہ پیار کرین اور اپنے ہمسایونکو بہی ویسا پیار کرین جیسا کہ ہم اپنے تئین پیار کرتے ہین وہ ہماری عمر بہر کے روزمرہ کی کامل اور بغیر گناہ کے فرمانبرداری چاہتی ہے + وہ فقط سچی تابعداری کا یعنے جہانتک کہ ہمسے ہو سکے اُسکا دعوی نہین کرتی ہے بلکہ سب پورا کرنا اور اُسے ہمیشہ کرنیکا دعوی کرتی ہے کیونکہ اگر انسان ایک نقطہ کا بہی اُسمین قصور کرے تو وہ سب کا گنہگار ٹہیریگا اور شریعت ٹوٹ جائیگی

اور وہ لعنتی ہوگا + اور اگر اُسکی مغفرت مسیح کے لہو سے نہو تو ضرور اوسکا حصہ دوزخ ہوگا + اکثر توبہ کرنیوالا گنہگار اپنے کسی بڑے گناہ کے سبب جو شاید اُسنے کیا ہو پہلے ایسا خوفناک ہو جاتا ہے جیسا کہ سامری کی عورت خوفناک ہوئی تھی جبکہ مسیح نے اُسپر حرام کاری ثابت کی تھی اور جیسا کہ پولوس حواری جب وہ پاک لوگونکے خون ریزی کرنے سے قایل ہوکر خوفناک ہوا تہا + لیکن تا ئبیت یہین تک نہین ٹھہریگی بلکہ وہ گناہ کی وار کے سرچشمہ تک یعنے اوس بدخصلت تک جو ہم سب اپنے ساتھ اس جہان مین لائے ہین سرائت لگا دیگی +

ہم سب کو چاہیئے کہ مانند داؤد کے نیبے تکلف اقرار کرین کہ ہم گناہ مین پیدا ہوئے اور گناہ مین ہماری مان نے ہمین پیٹ مین لیا +

اکاونوان زبور پانچوین آیت اور پولوس کے مانند بھی کہین ۔ کہ ہم سبھون مین یعنے ہمارے جسم اور ہم سبھونکے بدخصلت مین کوئی اچھی چیز نہین بستی پوشیدہ طور سے ہمارے دلکی ہر ایک تصور اور خیال روز بروز صرف بد ہی ہوتے ہین + پیدایش کی کتاب کا چھٹواں باب اور پانچوین آیت +

جاننا چاہیئے کہ جو نادم ہے سو فوراً قبول کریگا کہ وہ اپنی زندگی بھر خدا سے باغی رہا ہے اور یہہ کہ اُسنے حقیقت مین اُن چیزونکو کیا جو اسے نکرنا تہا اور اُن چیزونکو نہ کیا جو اسے کرنا تہا +

جاننا چاہیئے کہ خدا کی شریعت روحانی ہے + وہ دلکے نہایت پوشیدہ خیالات اور آرزو اور مطلب تک پہنچتی ہے + وہ فعلی اور زبانکی اور زندگی کے گناہونکو کرنے سے منع کرتی ہے اور مجرم ٹھہراتی ہے واضح ہوکہ ایک ملزم گنہگار اپنے دلکے ہزار گون

اور گزشتہ دنون گناہون سے واقف ہے + وہ دیکھتا ہے کہ اُسکے سب کاروبار
اور دینی کامون مین بھی گناہ شامل ہے + وہ دیکھتا ہے کہ وہ اپنی زندگی بھر
جہانتک بغیر خدا کے رہا اور اسکی مرضی اور جلال کا کچھہ خیال نکیا اور یہہ کہ اسنے اپنے تئین
اور دنیا اور مخلوق کو خدا سے زیادہ پیار کیا + اور باوجود دلکے ٹوکنے کے اور
برخلاف بہت سے نیک ارادونکے اور باوجود اُن رحمتونکے اور غضبکے جو خدا نے اُسکو
نیک بنانے کے لیئے بھیجی تسپر بھی اُسنے اُن سب گناہونکو عقل اور دانش کے برخلاف
کیا + جہان کہین یہہ ملزمی ہے وہان اُسکے ساتھہ توبہ بھی ہوگی +

دوسرا توبہ یہہ ہے کہ گناہ کے سبب سے ایک خالص دلگیری اور درد
دلی پیدا ہوتی ہے کیونکہ توبہ کرنے والیکا دل نہایت نازک اور ملایم ہوتا ہے ایسا جیسا کہ
خدا نے اپنے لوگونکو دینے کا وعدہ کیا ہے یعنے عوض اُس سنگ دلکے جو کہ ہم پیدایش
سے اپنے ساتھہ لائے ہین کہ جسمین کوئی روحانی دردانگیزی نہین ہے + کیونکہ خدا کی
قربانی شکستہ دل ہے اور ایک دل جو پشیمان اور شکستہ ہے اوسکو اے خدا تو حقیر
مت جان + اکاونوان زبور سترھوین آیت + لوگ شکستہ چیزونکو حقیر
جانتے ہین جسطرح سے کہ اوس فریسی نے اُس شکستہ دل باجگیر کو ہیکل مین جانا
تھا لیکن خدا نے اُسے حقیر نجانا بلکہ برخلاف اُسکے وہ گنہگار کے غم اور شرمندگی
کو بیش قیمت مینڈھون اور بیلونکی قربانیونسے زیادہ تر قیمتی شمار کرتا ہے یعنے
اوس دلکو جو خدا کے کلام سے کانپتا ہے + اور وہ دل جو ناامیدی مین نہین
بلکہ حلیمی مین شکستہ ہو + اور وہ دل جو خود ٹوٹا جاتا ہوا اور گناہ کے غم مین
چور ہوتا ہو جسطرح سے کہ پطرس حواری جب اُس گناہ سے جو اپنے خداوند کے انکار کرنے

سے اُسپر صادر ہوا تھا خوب پشیمان ہوا تو باہر گیا اور زار زار رویا اور مریم مجدلینی جب اپنی اگلی بُرائیونکو خیال مین لائی تو اپنی نجات دہندہ کے پیر دُنکو اپنے آنسوئون سے دہویا پس ایسے دلکو خدا بیش قیمت شمار کرتا ہے لیکن حقیقت مین ایک جہوٹا غم بہی ہوتا ہے جسکو بہتیرے غلطی سے سچا جانتے ہین + یعنے جب کوئی شخص بیمار ہوتا ہے اور ڈرتا ہے کہ وہ مرجاویگا تو عجب نہین کہ تم اُسے یہہ کہتے ہُوئے سنو کہ مین اپنے گناہ کے لیئے غمگین ہون اور اگر خدا مجھے زندگی بخشیگا تو مین اپنی روشونکو درست کرونگا + لیکن اکثر ایسا شخص فقط اسلیئے غم کرتا ہے کہ خدا جو اب پاک ہے اور شریعت جو ایسی سخت ہے اسلیئے وہ اپنے گناہون کے باعث ہلاک ہونیکے خطرہ مین ہے پر وہ اسلیئے غمگین نہین ہوتا ہے کہ اُسنے خدا کو جو اوسکا بہتر دوست اور مہربان ہے اور اُسکی زندگی بھر اُسکے ساتھہ نیکی اور رحمت کرتا رہا آزردہ کیا ہے + لیکن گندگی اس توبہ کی اکثر ظاہر ہوتی ہے جبکہ وہ بیمار صحت پاتا ہے + اور جب موت کا ڈر جاتا رہا تو وہ اپنے اُسی جسمانی طریقہ پر بدستور سابق کے چلنے لگتا ہے +

جاننا چاہیئے کہ یہہ افسوس اُن گنہگارونکے افسوس سے جو پہانسی پانیکے وقت کرتے ہین بہتر نہین ہے + یعنے وے اسلیئے بہت افسوس کرتے ہین کہ انہون نے اپنی جانونکو کہویا لیکن وے اپنے گنہگاری اعمالونسے متوثر نہین ہوئے + جیسا کہ فیلکس کا نیا پر توبہ نہین کی اور یہہ وہ اسکر یوطی اپنے کیئے پر غمگین ہُوا لیکن حق پرستی کی وضع پر غم نہین کیا + پس اس سے یہہ ظاہر ہوتا ہے کہ اکثر وہ توبہ جو بستر مرگ پر کرتے ہین اسمین کتنی شک کی جگہہ ہین +

خدا نکرے کہ ہم سب اپنی توبہ کو اُسوقت تک موقوف رکھین + لیکن سچی
توبہ کرنیوالے کا غم اسکو اپنے گناہ کے لئے جو کہ اسنے خدائے پاک اور نیک
کے برخلاف کیا ہے غمگین کرتا ہے + ایسی ہی داؤد کی توبہ تھی جو اُسنے
اکانوان زبور اور چوتھی آیت مین بیان کیا ہے کہ مینے تیرے ہی برخلاف اور فقط
تیرا ہی گناہ کیا ہے اور تیرے ہی حضور یہہ بدی کی ہے + سچ ہے کہ اُسنے
اپنے ہم جنس یعنے یوریا اور بطشیبا اور یوآب اور تمام بنی اسرائیلون کے
برخلاف گناہ کیا اور اُسکے لیئے اُسنے بیشک غم کیا مگر جس گناہ سینے
اُسکے دل کو قایل کیا وہ یہہ تہا کہ اوسنے خدا کے برخلاف گناہ کیا
کہ جسنے اوسے بہیڑ سالی سے تخت پر بٹھایا + اور جسنے ساؤل کے ہاتھ سے اُسے بچایا
اور اُسکے خاوند کا گھر اُسے بخشا + اور اگر یہہ تھوڑا تھا تو اس سے بھی اُسکو اور
زیادہ دیتا جب ناتھان نبی نے یہہ باتین کہکر اُسکے گناہ کو اسپر زیادہ تر ظاہر
کیا تب اُس شکستہ دل تایب نے اسطور سے کہا + تیرے ہی برخلاف اے
خدا تیرے ہی برخلاف مین نے گناہ کیا + تب خدا کی مہربانی نے اسے توبہ
کیطرف رہنمائی کی +

اور اُس مسرف بیٹے کی آواز پر بھی غور کرو کہ جسنے یہہ کہا تھا + کہ مین
اُٹھونگا اور اپنے باپ پاس جاؤنگا اور کہونگا کہ اے باپ مینے آسمان کے
برخلاف اور تیرے روبرو گناہ کیا اور مین اب اس لایق نہین ہون کہ تیرا
بیٹا کہلاؤن اگر وہ چاہتا تو یہہ کہتا کہ اے صاحب مینے اپنی دولت برباد
کی اپنی تندرستی مین نقصان پہنچایا کنگال ہوگیا اور فاقہ کشی کے نزدیک

پہنچا ہوں مہربان ہوکر میری مدد کر + پر اُسنے اب نہیں کیا کیونکہ اسکا دل اسکے گناہ اور بیوقوفی پر موثر ہوا تہا + ایسے ہی توبہ کرنیوالے گنہگار کا حال ہوتا ہے + وہ اُس پاک وجود کی حشمت کو غور کرتا ہے کہ جسے مینے آزردہ کیا اور اسکے احکام کے واجبات اور فرایضونکو توڑا ہے اور خاص کرکے اپنے کمینہ پن اور نمک حرامی سے اوسے آزردہ کیا + تب وہ اُن موثر کرنیوالے باتونکی قدرت کو جو یشعیاہ نبی نے پہلا باب اور دوسری اور تیسری آیت مین کہا ہے معلوم کریگا + سنو اے آسمانون اور کان لگا اے زمین کہ خداوند نے یون کہا ہے کہ مینے لڑکونکو پالا اور پوسا پر وے مجھسے پہر گئے ہین بیل اپنے مالک کو اور گدہا اپنے خاوند کے اصطبل کو جانتا ہے پر اسرائیل نہین جانتے اور میرے لوگ نہین بوجہتے +

اگر خدا کی رزاقی اور اسکی مہربانی گنہگار کے دلمین غم الہی بھڑکا دیے تو پہر کتنا کچھہ زیادہ وہ خلاصی کرنیوالی محبت اُسمین غم پیدا نکریگی + یہہ کیا تعجب کی بات ہے کہ خدانے اس جہانکو جسمین باغی بھرے ہین ایسا پیار کیا کہ اُسنے اپنے اکلوتے بیٹے کو اُنکے لیے بہیجا + ہان اُسنے اپنے بیٹے کو بہیجا لیکن نہ اسلیئے کہ جہانکو گنہگار ٹھہراوے بلکہ اسلیئے کہ جہان اسکے سبب سے نجات پاوے + ہان یہہ پیار تو حد سے باہر تمثیل سے باہر اور بیان سے باہر ہے + توبہ کرنیوالیکو چاہیئے کہ اُس معصوم اور عزیز اور مہربان عیسیٰ کو بہی یاد کرے + یعنے وہ یسوع جسنے اپنے جلال کے تخت کو چھوڑا اور ایک لاچار اور غمناک انسان بنا + وہ کس لیے لوگونکے روبرو حقیر اور ناپسند تہا + اور کس لیئے وہ الیم و غمزدہ اور غم رسیدہ بنا

اور وہ کس لئے اپنے سر مبارک کے رکھنے کے لئے جگہہ نہ رکھتا تھا + اور کس لئے اُسنے گنہگاروں کی مخالفت کی برداشت کی + اور کسلیئے وہ ستایا گیا اور رنجیدہ کیا گیا + اور کسلیئے اُسکا چہرہ ہر ایک بشر سے زیادہ تر مغموم اور اُسکے پیکر نے بنی آدم سے زیادہ تر نقصان پایا +

چاہیئے ہر ایک توبہ کرنیوالا رو کر کہے اور ضرور ہے کہ ہر ایک جو یہان حاضر ہین کہین کہ مین اسکا سبب جانتا ہون کہ اُسنے ہمارے لئے آزار اُٹھائے وہ ہمارے المونکا حامل ہوا وہ ہمارے گناہونکے لئے گہایل کیا گیا اور ہماری خطاؤنکے لئے کچلا گیا +

میری بدی گو کہہ اُسکو دے اور اُسکو کی ذلیل
ہر ایک گناہ برچہی بنے اور نیزے ایمانی کیل +
اوس بیگناہ پر تونے آفت لائی اے بدی
ٹوٹ جا اے دل پہٹ جا ای چشم تمنے یہہ کیسی کی

تیسرا سچا تایب گناہ کا اقرار بہی کریگا + کیونکہ ہماری سرشت ایسی ہے کہ اُسکے سبب سے ہم چاہتے ہین کہ اپنے گناہونکو چہپاوین اور انکار کرین اور عذر بہی لاوین اور کہین کہ ہم دوسرونسے بدتر نہین ہین اور ہم اُسکے کرنے مین لاچار ہین اور اُنکے کرنے مین ہم کوئی بڑا نقصان نہین دیکہتے ہین + لیکن جہان سچی توبہ پائی جاتی ہے وہان ایسا نہین ہے + ہمکو چاہیئے کہ ہم وہ صلاح لیوین جو یوشع نے ایکن کو دی +

کہ اے میرے فرزند تو خداوند اسرائیل کے خدا کی حمد کر اور اُسکے آگے اقرار کر

کیونکہ گناہونکا چھپانا اور انکار کرنا خدا کو بیقدر سمجھنا ہے گویا کہ اُسنے اُن گناہونکو نہین دیکھا اور نہ اُنکی سزا دیگا +
بلکہ اپنے گناہونکا اقرار کرنا اُسکی پاک شریعت کو جسے ہمنے توڑا ہے عزت دینا ہے - یعنے اُسکے سب کچھہ دیکھنے والے آنکھہ کو جسنے ہماری تقصیرونکو دیکھا عزت دینا ہے اور اُسکی بردباری کو جواب تک ہمکو ہلاک کرنے سے باز رہا عزت دینا ہے اور حقیقت مین صلح حاصل کرنے کے لیئے ایک سادہ دلی اپنے گناہونکا صاف اقرار کرنا بہتر راہ ہے +
کیونکہ داؤد کہتا ہے کہ جب مین چپ رہا ہون تو میری ساری ہڈیان کہراتے کہراتے گل گئین پر مین تیرے آگے اپنے گناہونکا اقرار کرتا ہون اور مینے اپنی بدکاری نہین چھپائی اور مینے کہا کہ مین خداوند کے آگے اپنے گناہونکا اقرار کرونگا اور تونے میرا گناہ بخش دیا تیتیسوان[۳۲] زبور چوتہی اور پانچوین آیت پوشیدہ گناہ کا پوشیدہ اقرار فقط اُس خدا کے آگے چاہیئے جو پوشیدگی پر نظر کرتا ہے - لیکن جو گناہ کہ مشہور اور معروف ہے چاہیئے کہ اوسکا اقرار بہی ظاہر مین کیا جاوے تاکہ اُس بدی کو جو ہم سے وقوع مین آئی ہے جہان تک کہ ہوسکے مٹا ڈالین +
سچا توبہ کرنیوالا اپنے ظاہری اقرار مین سچا ہے + پر کتنے ہین جو اپنے تئین پریشان گنہگار تو کہتے ہین اور ظاہر کرتے ہین کہ ہمارے گناہونکی یادگاری غمناک ہے اور اُسکا بوجھہ ہماری برداشت سے باہر ہے اور تسپر بہی اپنی بُرائی اور بدی کے بوجھہ کو مطلق خیال نکر کے پکارتے ہین کہ اے خداوند ہم پر رحم کر اے مسیح ہم پر رحم کر +

یہہ تو نفرتی ریاکاری ہے اور گناہ پر گناہ کو بڑہانا ہے + لیکن وہ روح جو تبدیل ہوئی ہے اپنے اقرار مین فی الحقیقت مسیحی ہے + وہ مقدس کتاب کی باتونکو اپنی دردانگیزی کے خوب مطابق پاتا ہے اور ایوب کی ان باتونکو وسے کہہ سکتا ہے کہ دیکہہ مین پست ہون مین اپنے تئین نفرت کرتا ہون اور خاک اور راکہہ مین بیٹھہ کے توبہ کرتا ہون +

اور اُس باجگیر کیطرح کہہ سکتا ہے کہ اے خدا مجہہ گنہگار پر رحم کر + یا پولوس کی باتونکو اختیار کر کے کہہ سکتا ہے کہ جسنے کہا کہ مین گنہگار وںمین سب سے بڑا گنہگار ہون +

اب ہم گناہ کی قائمیت پر اور گناہ کے لئے افسوس کرنے اور گناہ کے اقرار کرنے پر جو مسیحی توبہ کے لئے ضرورت کی تین چیزین ہین انپر غور کر چکے +

اب ہمکو چاہیئے کہ چوتہی بات جو باقی رہی ہے اسپر غور کرین یعنے گناہ سے باز رہنے پر غور کرین +

چوتہا یعنے گناہ سے پھر جانا یعنے گناہ کو ترک کرنا اور خدا کیطرف پھرنا +

یحیی اصطباغی نے جو بڑا توبہ کا منادی کرنیوالا تہا اپنے سننے والونکو یہہ نصیحت کی کہ میوہ توبہ کے لایق لاؤ + اور اسیطرح پولوس حواری نے بہی یہودیون اور غیر قومونکے درمیان منادی کی کہ اُنہین چاہیئے کہ توبہ کرین اور خدا کیطرف پہرین اور جو کام کہ توبہ کے لایق ہین کرین + اعمال کا ۲۶ باب ۲۰ آیت

بغیر اسکے نہ خاکساری کا اظہار اور نہ اقرار گناہ کا اور نہ دل کی بڑی دہشت اور نہ آنسوؤنکا سیلاب کافی ہوگا + جاننا چاہیئے کہ قابیل کا خوف کرنا اور یہودا

اسکر توبلی کا اقرار کرنا اور فرعون کا وعدہ کرنا اور اخاب بادشاہ کی فروتنی
اور ہیرودیس کا یحیی کی نصیحت خوشی سے سنا اور بہت سی چیزونکا کرنا یہہ سب باتین
اگرچہ ایک ہی آدمی سے وقوع مین آوین لیکن جب تک ایک ہی گناہ کا شوق اسکے
دلمین رہتا اور وہ اسے اپنی زندگی بہر مین جایز رکہتا تو وہ ہرگز اپنے تئین ایک سچا
توبہ کرنے والا ثابت نہین کر سکتا ہے + سچی توبہ فقط گناہ کے ٹہنیونکے چہانٹ
ڈالنے سے نہین ہوتی مگر اسکے درخت کی جڑ پر کلہاڑی رکہنے سے ہوتی ہے + شیطان
تو یہہ صلاح دیگا کہ ایک پیارا گناہ فقط ایک چہوٹی چیز ہے اسکا کرنا کچہہ مضایقہ نہین
ہے لیکن فضل جانتا ہے کہ جیسا ایک چہوٹا سوراخ جہاز کو ڈبا سکتا ہے اسیطرح ایک
پسندیدہ گناہ جانکو گنہگار ٹہرا سکتا ہے + اسلئے کوئی گناہ اگرچہ وہ کیسا ہی
عزیز ہو یا اسے ترک کرنا کیسی ہی مشکل ہو لیکن اسکو ضرور ترک کرنا چاہیئے — اور
ایسے ہی ہمارا خداوند کہتا ہے + اگر تیرے دہنے آنکہہ تیرے گناہ کا سبب ہووے
تو اسے نکال ڈال اور پہینک دے اور اگر تیرا دہنا ہاتہہ تیرے گناہ کا سبب
ہووے تو اسے کاٹ ڈال اور پہینک دیے + یعنے اگر تیری آنکہہ یا
تیرا ہاتہہ تجہے ٹہوکر کہلاوے یا کسی گناہ کیطرف مایل کرے تو تو اپنی آنکہہ اس سے
پہیرے گویا تو اسے دیکہنے کو آنکہہ یا اسے کرنیکو ہاتہہ نہین رکہتا ہے اور اس اپنے
عزیز گناہ کو ویسے چہوڑ دینے کے لیئے تیار رہو یعنے اوس شخص کی مانند کہ جسکی ہاتہہ
یا پیر سڑ گئے ہون اور وہ اپنی جان بچانیکے لیئے اونہین جدا کرنیکو راضی ہو +
کیونکہ لولا ہو کے زندگی مین داخل ہونا اس سے بہتر ہے کہ دو آنکہہ اور دو ہاتہہ
رکہہ کے جہنم مین ڈالا جاوے جہانکا کیڑا نہین مرتا اور آگ نہین بجہتی +

پوشیدہ نہ ہے کہ تمہارے لیئے ایک اچھی مثال سچی توبہ کے ذکی باعدا مین ہے کہ جو ایمان لایا تہا + کیونکہ جب مسیح اور نجات اُسکے گھر اور دل کے اندر آئی تو اُسنے جو شاید ایک بڑا گنہگار تہا کھڑا ہو کر خداوند سے کہا اے خداوند دیکھہ مین اپنا آدہا مال غریبونکو دیتا ہون اور اگر مین نے ناحق کسی سے کچھہ لیا ہو تو اُسکا چوگنا اُسے بدلا دیتا ہون +

جاننا چاہیئے کہ یہان فقط گناہ کا اقرار نتہا بلکہ اُسکے ترک کرنیکا بہی تہا + اور وہ جو دوسرے لوگونسے حق سے زیادہ لینے والا تہا فقط دیانتدار ہنین بلکہ سخی بہی ہوگیا + یعنے جو کچھہ اوس نے ناحق لیا تہا واپس کیا اور اسیطرح ہر ایک سچا توبہ کرنیوالا کریگا اور جو کچھہ اُسنے پہلے کیا ہے اگر ممکن ہوگا تو اوسے مٹا ڈالیگا + افسوس کتنی بدیان ہین کہ جنکا مٹا ڈالنا محال ہے + بعضی غریب رُوح شاید اب عذاب مین ہے کہ جسکی تباہی کو ہماری بدی نے مدد کی ہوگی لیکن جو چیز کہ ممکن ہے فضل اُسکے کرنیکے لیئے ہماری مدد کر سکتا ہے گناہ ہمپر حکومت نکرنے پاوے اور اب ہم کو چاہیئے کہ خدا کی بندگی کرنیکو ایسے سرگرم ہون جیسا کہ ہم ایک وقت شیطان کی تابعداری کرنیکو مستعد تہے +

فائدہ

اگر یہہ ہی توبہ ہے تو خوب دریافت کرنا چاہیئے کہ ہم سب نے توبہ کی ہی کہ نہین + ہان ہم سب کو چاہیئے کہ وہ ہو کہا نہ کہا وین کیونکہ عیسیٰ مسیح صادق اور سچے گواہ نے فرمایا ہے کہ اگر تم توبہ نکروگے تو تم بہی ہلاک ہوگے یعنے اس سے یہہ نہ سمجھو کہ تم نیست اور نابود ہو جاؤگے + اگر ایسا ہوتا تو گنہگارون کیلیئے خوشی

ہوتی لیکن ایسا نہین ہے بلکہ وے خدا کے حضور سے اور اُسکی جلالی قدرت سے دور ہوکے ہمیشہ کی ہلاکت کی سزا پاوینگے + بہول مین مت پڑو توبہ کرنا سب کو ضرور ہے کیونکہ سبہون نے گناہ کیا ہے + اگر یہہ ثابت ہوسکے کہ ہمنے ایک گناہ کے سوا دوسرا کوئی گناہ نہین کیا ہے تو بہی توبہ کرنا نہایت ضرور ہے کیونکہ اگر دنیوی عدالت مین کسی آدمی پر ایک چوری یا ایک خون بہی ثابت ہو تو وہ اُسے گنہگار ٹہیرانے کے لیئے کافی ہے اسیطرح خدا کے آگے ہمین ابدی اذیت مین سزا پانے کے لیئے ایک گناہ کافی ہے + لیکن اپنی چوک کو کون جان سکتا ہے کہ ہمین صرف ایک گناہ یا دس ہزار گناہ کے لیئے غم کرنا چاہیئے + شیطان جو جہوٹ کا باپ ہے اُسکی ہرگز مت سنو + اُسنے حوا سے وعدہ کیا کہ منع کئے ہوئے پہل کے کہانے سے کچہہ نقصان نہوگا لیکن اُس پہلے گناہ کا وحشت ناک اثر اُسنے معلوم کیا اور ہم سب بہی معلوم کرتے ہین + اگلے بدلوگون کی مانند مت کہو جبکہ وے لعنت کی بات سنتے تو خوش ہوکر اپنے دلمین کہتے کہ اگرچہ ہم اپنے دلکی سرکشی مین چلکر نشہ سے اپنی تشنگی بڑہاتے ہین تو بہی ہم آرام پاوینگے + خدا ایسا نکرے تم اُسکے انجام پر نظر کرو کہ لکہا ہے کہ خداوند اُسے نچہوڑیگا بلکہ اسیوقت اُس شخص پر خدا کی غیرت اور غضب کا دہوان اُٹہیگا اور ساری لعنتین جو اس کتاب مین لکہی ہین اُسپر پڑینگی + استثنا کا ۲۹ باب اور ۱۵ آیت +

توبہ کرو یا ہلاک ہو کیونکہ یہہ خدا کا خوفناک حکم ہے + پوشیدہ نرہے کہ وہ فرماتا ہے کہ ہر ایک آدمی جو جس جگہہ پر ہے توبہ کرے + اسکے سوا کونسی اور مناسب بات ہے کیونکہ وہ شریعت جسے ہم سبہون نے توڑا ہے پاک اور درست اور اچہی ہے + اُس سے

صحبت کرنا ہماری ایک شایستہ خدمت تھی کہ جس سے ہمکو بیہ نہایت فایدہ ہوتا لیکن جبکہ ہمنے اُسے توڑکر اسکے غضب کو بھڑکایا اور اپنے تئین خرابی مین ڈالا تو مناسب ہے کہ ہم فروتنی سے اُسکے فرمانبردار ہُون اور اسکی رحمت کے لئے منت کرین —

پس لازم ہے کہ ہم اِسیوقت توبہ کرنے کے لیئے دلیری کرین اگر وہ چاہتا تو بغیر آگاہی کے تمہارے گناہونکے لیئے ایکدم مین تمہین ہلاک کرتا لیکن اُسنے تمہین توبہ کرنے کیواسطے وقت اور فرصت دی ہے خود اُسکا حکم ہمارے لیئے ایک تسلی ہے کیونکہ اسمین سمجھا جاتا ہے کہ مغفرت اُسکے پاس ہے +

جاننا چاہیئے کہ گناہ کی مغفرت اور توبہ آپسمین ایک دوسیرے سے جُدا نہین ہوسکتی + مسیح توبہ کرانے اور گناہ کی مغفرت کے لیئے سرفراز کیا گیا ہے + شریر کو چاہیئے کہ اپنی راہ کو اور فاسق اپنے خیالونکو ترک کرے اور خداوند کیطرف پھرے کہ وہ اُسپر رحم کریگا اور ہمارے خداوند کیطرف کہ وہ اُسکو ضرور معاف کریگا اور یہہ مت خیال کرو کہ توبہ لایق یا مستحق مغفرت کے ہے + نجات بالکل فضل سے ہے + کیونکہ یہہ حکم خدا کیطرفسے مقرر ہُوا ہے کہ غم اور توبہ سے دل تیار ہُوتا ہے تاکہ خدا کی رحمت کو ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے حاصل کرین +

چاہیئے کہ خدا کی مہربانی تمہین توبہ کیطرف رہنمائی کرے + کیونکہ وہ گنہگار کی موت سے راضی نہین ہے بلکہ اسکے پھرنے سے خوش ہُوتا ہے + اور ہمارے خداوند نے یقیناً یہہ کہا ہے کہ آسمان پر ایک گنہگار کے لیئے جو توبہ کرتا ہے ننیانوے نیکون کے بہ نسبت جو توبہ کے محتاج نہین ہین زیادہ خوشی ہوتی ہے + پس ایسے گنہگا

اٹھ کہ وہ تجھے بلاتا ہے + کیا تمہارا دل نرم ہونے لگا ہے کیا تم کہتے ہو کہ مین اٹھونگا اور اپنے باپ پاس جاؤنگا + اگر ایسا ہے تو فوراً اٹھ اور جا + وہ تجھے دور سے دیکھتے ہی تیری ملاقات کو دوڑیگا + کیونکہ وہ مہربانی کرنے کے لیئے منتظر ہے اور تیرے جانے سے زمین اور آسمان پر خوشی ہوگی +

ہزارون نے جو تمہاری مانند پست اور خوار تھے رحمت پائی ایسا نہو کہ شیطان کہے کہ اب دیر ہوگئی دروازہ بند ہے اور نہ آسے یہہ کہنے دو کہ اتنا جلدی کرنا کیا ضرور ہے + شاید وہ کہے کہ یہہ کل کرنا لیکن خدا کہتا ہے کہ آج کر کیونکہ یہہ کہا گیا ہے کہ جب تک کہ آج کا دن ہے تم اُسکی آواز کو سنو + کل شاید دیر ہوجاوے + آج کی رات شاید تیری رُوح کی طلبی ہو + خبردار موت کے بستر کیوقت تک توبہ کرنے کے لیئے توقف مت کرو کیا تمکو اُسوقت جان کندنی کا دکھ جو جسم کو گھلا ڈالتا ہے صبر سے برداشت کرنیکے لیئے بس نہوگا تو کس لیئے تم اپنے موت کے تکیہ مین کانٹے بوتے ہو کسلیئے تم پھر خدا کے صلح اور رُوح پاک کی خوشی کو اپنے دلکے مدد اور تسلی کے لیئے نہین حاصل کرتے ہو۔ کون کہہ سکتا ہے کہ اچانچک موت تمہارا حصہ ہو۔ شاید اُسوقت درد عظیم اور بیقراری مغز کی تمہاری توبہ کو رُوکے ـــ یہہ خیال مت کرو کہ توبہ کے درمیان کوئی مکروہ چیز ہے + کیونکہ مسیح نے کہا ہے کہ مبارک وے ہین جو غمگین ہین کہ وے تسلی پاوینگے توبہ کرنیوالا اپنے آنسوؤن مین اُس سے زیادہ خوشی حاصل کرتا ہے کہ دنیا دار اپنی سب شادمانی مین حاصل کرتا ہے اور سوا اسکے اگر دروازہ تنگ ہے تو کیا ہوا وہ بیے انتہا خوشی مین جانے کے لیئے کھلتا ہے + یعنے وہ خوشی جسکی حد

نہین باندہی گئی بلکہ ہمیشہ تک رہیگی +

خدا شکستہ دلمین رہتا ہے واضح ہو کہ ہر ایک سچا توبہ کرنیوالا جلد اُسکے ساتھہ بہشت مین داخل ہوگا اور وے لوگ جو جانتے ہین کہ ہمنے سچی توبہ کی ہے چاہیئے کہ اُسکا شکر کرین جسنے اُنکو اپنی مہربانی سے توبہ عنایت کی ہے اے میرے عزیزو جاننا چاہیئے کہ توبہ ایک دن کا کام نہین بلکہ زندگی بھر کا کام ہے اور جتنا زیادہ تم اپنے دلکو پہچانوگے اور مسیح کو جانوگے اُتنا ہی زیادہ تمکو توبہ کرنے والی رُوح کی احتیاج ہُوگی خدا کے سامنے فروتنی سے چلو اور لیا کرو کہ تمہارے گناہوں کی معافی کی یاد داشت تمکو تمہاری نظروں مین فروتن رکہے + اور تم جو رحمت پائے ہو اُسے زیادہ پیار کرو کیونکہ تمہاری بہت گناہ معاف ہوئے ہین + اور ہر روز کوشش کرو کہ تمہارا دل خدا اور آدمیون کے سامنے ہمیشہ بیگناہ ہووے +

+ آمین +

رُوح پاک کا کام

نوین نصیحت

رُومیوں کا آٹھواں باب نوین آیت

جس شخص مین مسیح کی رُوح نہین ہے وہ اُسکا نہین ہے

جاننا چاہیئے کہ باوجودیکہ انسانونکے درمیان انواع طرحکا فرق ہے لیکن اُنمین سے صرف دو قسم ہین اور یہہ ہی دو قسم ہین جو خدا کی نظر مین ٹھیک اور درست ہین کہ جبکا ذکر مقدس پولوس نے ہمارے متن سے کچھہ پیشتر کیا ہے اور وہ یہہ ہے ۔ وے جو جسمانی ہین جسمانی چیزونکو مانتے ہین اور وے جو رُوحانی ہین روحانی چیزونکو مانتے ہین ۔ پانچوین آیت یعنے وے لوگ جو پیدایش کی حالتمین رہتے ہین اُنکی یہہ خصلت ہے کہ وے جہان کی اور جسمانی اور گناہ کی چیزونسے موافقت کرتے ہین اور مزا اٹھاتے ہین اور اوسکی پیروی کرتے ہین اور خوش رہتے ہین ۔ لیکن وے جو سرنو رُوح سے پیدا ہوئے ہین اُسکی رہنمائی اور حکومت کے نیچے ہین اور اسلیئے وے روحانی اور آسمانی چیزونکی پیروی اور تکریم اور محبت کرتے ہین ہرایک شخص جو یہان ابھی ہے اُن درجونمین سے ایک درجہ کا ہے پس ہمین لازم ہے کہ ہم خوب غور سے دریافت کرین کہ اُنمین سے ہم کس درجہ کے ہین کیونکہ اُسپر ہماری ساری ابدی بہتری موقوف ہے ۔ کیونکہ وہ جو جسمانی ہے خدا کو راضی نہین کرسکتا بلکہ موت کی حالتمین ہے یا جیسا کہ متن مین لکہا ہے کہ وہ مسیح کا نہین ہے ۔ یعنے نہ تو اسکے بدنکے عضونمین کا عضو اور نہ اسکے گلہ رانیکا لڑکا ہے اور نہ اسکی بادشاہت کی رعیت ہے ۔ پس اگر وہ اُسی حالتمین مرجاوے تو مسیح اسے اپنا نہ جانیگا اور نہ اُس عظیم روز مین اُسے ابدی زندگی کے لیئے فتوی دیگا ۔ لیکن اگر خدا کے فضل سے ہم رُوح پاک پائی ہین اور اُسکی مہربانی کے سایہ کے نیچے

نہ ہیتے ہین تو ثابت ہے کہ ہم مسیح کے ہین اور اُسکے ساتھ ابدی جلال حاصل کرین گے ❊
پس کیا ہی ضرور ہے کہ ہم سب اس عظیم مقدمہ کا ٹھیک فیصلہ کر کے دریافت کرین کہ ہم مسیح کے
ہین یا نہین — تاکہ ہم اُسکے فیصلہ کرنیکے طاقت پاوین اس لئے چلو ہم سب اپنی مدد کے لیئے
خدا سے دُعا مانگین اور پہلے یہہ غور کرین کہ مسیح کی روح کیا ہے اور دوسرے یہہ
ثابت کرین کہ سب سچے عیسائیوں مین مسیح کی رُوح ہے اور ثابت کرین کہ وہ کس مقصد کے لیئے
ہے اور تیسرے اپنی ٹھیک حالتکو جو اُس سے نکلتی ہے دلیلونسے ثابت کرین ❊
پہلے ہمکو غور کرنا چاہیئے کہ مسیح کی رُوح کیا ہے پوشیدہ نہ ہے کہ ساری مقدس کتابین
بیان کرتی ہین کہ فقط ایک زندہ اور سچا خدا ہے لیکن صحیفہ مقدس صفائی سے دکھلاتا ہے کہ
خدا کی وحدانیت مین تین ہین جیسے ہم شخص کہتے ہین جیسا کہ پہلے یوحنا کے پانچوین باب اور
ساتوین آیت مین ہے کہ تین ہین جو آسمان پر گواہی دیتے ہین یعنے باپ اور کلمہ اور رُوح قدس
اور یہہ تینون ایک ہین اور دیسے اکثر ان نامونسے بھی کہلائے جاتے ہین یعنے باپ بیٹا اور
رُوح پاک ❊ یہہ نام اسلیئے نہین ٹھیرائے گئے ہین کہ ہم بیان کرین کہ اُنکا آپسمین رہنا کسطرح کا
کیونکہ وہ ایکعلم کی شاخ ہے جو ہماری سمجھہ سے باہر اور ہمپر ظاہر نہین کی گئی ہے لیکن انمین سے ہر ایکنے
اپنا اپنا کام فضل کے عہد مین ظاہر کیا ہے ان ربانی اشخاص مین سے ہر ایک اپنی ایک خاص صفت اور
کام سے منسوب کیا گیا ہے اور ہر ایک انمین سے صاف صاف خدا کہلاتا ہے ❊ اور وہ ربانی
شخص جسکا اب ہم ذکر کرتے ہین وہ رُوح القدس ہے — جو اُس آیت مین جس سے ہمارا متن
لیا گیا ہے خدا کی روح کہلائی گئی ہے اور اُسکا درستی سے ایک شخص کہلانا اُسکی خاص صفتون
اور کامونسے ظاہر ہوتا ہے اور اُسکے حقمین یہہ کہا گیا ہے کہ وہ فہم اور دانش رکھتا ہے ❊
پہلا کرنتیونکا دوسرا باب دسوین آیت اور اشعیانبی کے دوسرے باب اور تیسری آیت

مین ہے کہ وہ مرضی رکہتا ہے (اور پہلا کرنتیونکے بارہوان باب اور گیارہوین آیت
مین ہے کہ وہ قدرت رکہتا ہے اور ایوب کے بتیسوین باب اور چوتہی آیت مین ہے
کہ وہ ہمین تعلیم دیتا ہے + یوحنا کا سولہوان باب اور چہبیسوین آیت مین +
اور پہلا یوحنا کے دوسرا باب ستائیسوین آیت مین ہے کہ وہ پیشوائی کرتا ہے وہ
رہنمائی کرتا ہے وہ قایل کرتا ہے وہ ہمین نیا کرتا ہے وہ بولتا ہے وہ کہلاتا ہے وہ
بلاتا ہے اور وہ خادمان دین کو بہیجتا ہے + اس سے صاف ثابت ہے کہ وہ ایک
شخص ہے اور یہہ نہین ہے کہ وہ فقط خدا کی صفت یا خاصیت رکہتا ہو جیسا کہ بعضون نے
اسکا عبث بیان کیا ہے + لیکن یہہ گواہی درست ہے یعنے کہ وہ ایک ربانی شخص
اور فی الحقیقت ٹہیک اور درست خدا ہے اور باپ اور بیٹے کے برابر ہے کیونکہ خدا کی
کمالیت جیسا کہ ہمیشگی + یا حاضر ناظر یعنے ہر جگہہ مین موجود ہے — اور عالم الغیب القدیر
یعنے جاننے والا سب چیزونکا ہے یہہ سب صفتین اوسکیطرف منسوب ہین اسلئے روح
صاف صاف خدا کہلاتا ہے کیونکہ لکہا ہے کہ حنانیا نے روح پاک کے سامنے جہوٹ بولا
(اعمال کا پانچوان باب تیسری آیت) اور پانچوین آیت مین مقدس پطرس حنانیا کو کہتا
ہے کہ تو نے آدمیونکے نزدیک نہین بلکہ خدا کے روبرو جہوٹ بولا — ان دونون آیتون
مین ایک ہی شخص سے مطلب ہے جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ روح پاک خدا ہے اور
اسبات سے بہی ظاہر ہے کہ روح پاک کے برخلاف کرنا گناہ ہوتا ہے پس اگر وہ خدا نہوتا
تو اسکی حقمین کفر بکنا کیون ایسا بہاری گناہ ہوتا جو مغفرت کے لایق نہین — لیکن
سب سے زیادہ اصطباغ کے دستور پر غور کرو کہ جاسے خداوند نے اپنے حواریونکو
حکم دیا کہ سب قومونکو باپ بیٹے اور روح پاک کے نام سے اصطباغ دیکر مرید کرو اور

اسیطرح عام برکت کے لیئے دُعا مانگنا ہی اسے دستور پر ہے + کہ خداوند یسوع مسیح کی نعمت اور خدا کی محبت اور رُوح قدس کی آمیزش تمہارے ساتھ ہو + ان دونوں مقامونمین وہی عزت جو دوسرے ربانی شخصونکو دیجاتی ہے رُوح پاک کو بہی دیگئی پس اگر وہ ربانی ہنوتا یا حقیقتاً بجائے خدا کے ہنوتا تو اسکو یہہ عزت دینا کفر ہوتا۔

وہ ہمارے متن مین مسیح کی رُوح کہلایا گیا ہے نہ فقط اسلیئے کہ وہ مسیح سے نکلی ہے اور باپ سے بہی بلکہ اسلیئے کہ مسیح نے اسے بہیجنے کے لیئے وعدہ کیا تہا اور مسیح نے اسے بہیجا + اور یہہ ہی رُوح مسیح کی اگلے پیغمبرون مین تہی اور وہ اب مسیح کی بابت گواہی دیتی ہے۔ وہ مسیح مین سے سب کچہہ لیتی ہے اور ہمین دکہاتی ہے یعنے ساری مسیحی نجات اسیکی پاک تاثیر سے دلپر رکہی جاتی ہے **دوسرا** اس جگہہ ہم ثابت کرینگے کہ سب سچے عیسائیونمین مسیح کی رُوح ہے + اور دکہلاوینگے کس مطلب کے لیئے وہ اُنمین ہے + اور یہہ نجات کے لیئے ایسا ضرور ہے کہ مقدس پولوس ہمارے متن مین بیان کرتا ہے کہ جنمین مسیح کی رُوح نہین ہے وہ اُسکا نہین ہے یعنے کہ عیسائی نہین ہے +

یہہ ایک نہایت خطرناک غلطی ہے جو لوگ ان دنونمین سمجہتے ہین کہ رُوح پاک کی تاثیر کی امید اب نہ رکہنا چاہیئے اسلیئے کہ وہ صرف حواریونکے وقت تک مقرر کی گئی تہی جسکی قدرت سے وے معجزہ دکہلاتے تہے + اس خیال بد کے سبب سے جو کچہہ کہ تبدیلی اور نئی پیدایش اور تسلی کی بابت کہا گیا ہے سب بیفایدہ ٹہرتا ہے اور اسی سبب سے غریب نادان لوگ جسمانی آرام مین غافل ہوگئے ہین اور بغیر اُسکے قدرت کے دینداری کی صورت اختیار کی ہے اور اپنے اندہے رہنمایون کے سکہلانے سے سچی اور اثر کرنیوالی دین کو بیہودہ اور باطل سمجہتے ہین اگر شاید انگلستان کے کلیسیا کا کوئی پادری رُوح پاک کے کامون کا

انکار کریے تو وہ نہایت بیہودہ اور نامناسب ہے کیونکہ وہ کلیسیا اسکی ضرورت
کو بہت مضبوطی سے دعا عام کی کتاب مین بہت سے مقامونمین اقرار کرتی ہے تمکو یاد
ہوگا کہ اُس کتاب کے ایک مقام مین یہہ دعا ہے اے خداوند ہم تیری منت کرتے ہین کہ
تو ہم عاجز بندونکو رُوح کی مدد دیوے کہ ہم سدا اُن باتونکو سوچین جو درست ہین۔ اور
دوسری جگہہ مین یون ہے + کہ اپنی رُوح پاک کو بھیج اور اُسے ہمارے دلونمین ڈال
کر وہ تمام تحفونسے عمدہ ہے + اور پھر دوسرے مقام مین یون لکھا ہے۔ اپنی رُوح
پاک کی مدد سے ہمارے دلکے خیالونکو پاک کر۔ اور اُس دُعا پر بھی خیال کرو کہ جو بادشاہ
کے لیئے ہے کہ تو اپنی رُوح قدس کے فضل سے اُسے معمور کر۔ اور اُس دُعا پر بھی جو
اسکے گھرانے کے لیئے ہے غور کرو کہ اپنی روح قدس انپر عطا کر + اور کلیسیا کے
تیرہویں قانون مین یون ہے کہ مسیح کے فضل اور رُوح القدس کے الہام کے پیشتر
جو کام کیا جاوے خدا کے آگے پسند نہین ہے اور ہر ایک پادری سے اُسکے عہدہ پر مقرر
ہونیکے وقت بشپ صاحب اُس سے یہہ سوال کرتا ہے تمکو یقین ہے کہ تم روح القدس سے
برکت پاسے ہو کہ اس خدمت کو اختیار کرو اور پادری جواب دیتا ہے کہ مین ایسا اعتقاد
رکھتا ہون اور روشنہ سنڈی کی دُعا مین کلیسیا یہہ دُعا مانگتی ہے اے خدا تو جو
اُسوقت مین اپنے ایماندارون پر اپنی رُوح قدس کی روشنی بھیجکر تعلیم دیتا تھا تو ہمین
یہہ بخش کہ ہم اُوسی روح کے سبب سے سب باتونمین ایک درست سمجھہ رکھین اور ہمیشہ
اُسکی پاک تسلی سے خوشی کرتے رہین اور مسیح کے آسمان پر جانے کے بعد اقرار کی
دُعا مین بھی یون ہے کہ ہم تیری منت کرتے ہین کہ تو ہمین بیکس یتیم کیطرح نہ چھوڑ بلکہ اپنی
رُوح قدس ہمارے پاس بھیج کہ ہماری تسلی کرے اب تم دیکھتے ہو کہ اے میرے بھائیو

سو انگلستان کے کلیسیا منضبوطی سے روح پاک کے کاموںکو مانتے ہین اور انکا ہمیشہ رہنا سب خادمان دین اور عیسائیوں کے لئے ضرور ہے پہر کسطرح کوئی ثابت کرسکتا ہے کہ اسکا اثر حواریون کے زمانہ سے موقوف ہوگیا ہے لیکن جبکہ ہمارا ایمان لوگون کے کہنے سننے پر موقوف نہین ہے تو چلو ہم سب کتب مقدس مین تلاش کرین اور ثابت کرین کہ روح کا اثر دلپر سچی دینداری کے لیئے نہایت ضرور ہے +

ہم یہہ بخوبی عرض کرتے ہین کہ اگلے زمانہ کے لوگون پر روح پاک کی تاثیرات اب سے زیادہ تر تہی اور اب کون ایسا ہے کہ طرح بطرح کی بولی بولنے کا یا معجزونکی قدرت کا دعوی کرسکتا ہے + جاننا چاہیئے کہ کمالیت کا یا آئندہ کے حالونکے جاننے یا کسی بات کے معلوم کرنے کی جو بیبل سے ظاہر نہین ہوئی ہے ہم اونکی قدرت رکہنے کا دعوا نہین کرتے ہین حواریون نے اور اگلے عیسائیون نے روح قدس سے صرف معجزہ دکہانے کے لیئے جسکا ذکر ہم کرگئے ہین قدرت نہین پائی تہی بلکہ روشنی اپنے فہم کے لیئے اور گناہ کی قائلیت کے لیئے اور مسیح پر ایمان لانے کے لئے اور اسکو دلسے پیار کرنے کے لیئے بہی روح قدس سے قدرت پائی تہی اور اونہون نے اس سچائی کے ماننے سے جو کہ روح کے وسیلہ سے ہے اپنے دلونکو پاک کیا اور روح پاک کے وسیلہ سے انکی امید از حد زیادہ ہوئی انکی خوشی روح پاک مین تہی + انکے دلونمین روح قدس کے وسیلہ سے خدا کی محبت بہائی گئی تہی اسی روح کے وسیلہ سے انہون نے جسم کے کامون کو زیر کیا اور ابو باپ پکارا اور روح انکی آسمانی میراث کا بیعانہ تہا + اور انکی سب پاک مزاجی اور محبت اور اعمال روح کا پہل کہلائی جاتی ہین + کیا یہہ سب چیزین ہم سبہونکو دلسے ضرور

نہیں ہیں جیسا کہ اُن سبہوں کو تہیں +

جاننا چاہیے کہ بد سرشت انسانکی ذات ویسے ہی ہے جیسے کہ تب تہی اسلئے اوسکے
بدل ڈالنے کے لئے اب بہی اوسی قدرت کی ضرورت ہے اور روح پاک کا فضل
اب بہی ویسا ہی ہے جیسا کہ تب تہا اور اب ہی وہ فضل روح کے چشمہ سے حاصل
ہوتا ہے پس اتنے باتیں روح کے کاموں کی ضرورت ثابت کرنیکے لئے کافی ہیں +

یہہ بہی خیال کرو کہ ہمارے مبارک خداوند نے خود اپنے جسم کے حاضر
رہنے کے عیوض وعدہ کیا ہے کہ میری رُوح کلیسیا کے ساتہہ ہمیشہ رہیگی جیسا کہ
وہ یوحنا کے چودہویں باب اور ۱۸ آیت میں کہتا ہے + کہ میں اپنے باپ سے
درخواست کرونگا اور وہ تمہیں دوسری تسلی دینے والا بخشیگا جو ہمیشہ تمہارے
ساتہہ رہیگا + غور کرو کہ اُسنے فقط حواریوں کے ساتہہ نہیں بلکہ کلیسیا کے
ساتہہ ہمیشہ رہنے کے لئے وعدہ کیا ہے۔ تاکہ وہ اُن سبہوں کو جو اُسپر ایمان لاویں
نہ فقط دو یا تین سو برس کے لئے دیجاوے بلکہ ہمیشہ کے لئے جبتک کہ مسیح
زمین سے غیر حاضر ہے اور اسوقت تک کہ وہ دوسری دفع عدالت کے لئے آوے۔

لیکن یہہ بات زیادہ صفائی سے معلوم ہوگی جب ہم خیال کرینگے کہ رُوح پاک
کس مقصد کے لئے دیگئی ہے + کیونکہ سارے آدمی سرشت سے خطاؤں اور
گناہوں کے درمیان مردہ ہو رہے ہیں + وے خدا کیطرف سے اور روحانی
چیزوں کیطرف سے ایسے مردہ سے بن رہے ہیں جیسے کہ لاش قبر میں جہانکے سب کاروبار
کیطرف سے مردہ ہے + مگر وہ رُوح ہے جو جلاتی ہے + یوحنا کا ۶۔ باب
اور ۶۳ آیت + پوشیدہ نہ ہے کہ مسیح کا کلام انجیل کے درمیان اسکی مقصد

کے لئے کام مین لایا جاتا ہے کہ مردے خدا کے بیٹے کی آواز سُنینگے + مگر یہ روح ہے کہ جسکی قدرت سے مُردے جلائے جاتے ہین کہ اُسکی آواز کو سُنین + واضح ہو کہ جب کلام ولپر اثر کرتا ہے تب وہ آدمیونکے کلام کے موافق نہین بلکہ فی الحقیقت خدا کے کلام کے موافق سنا جاتا ہے + خدا کرے کہ اسیطرح سے ہمارے درمیان بھی خدا کا کلام سنا جاوے ۔ کتب مقدس مین اُس ہوا کے لئے جس سے ہم جیتے ہین اور اُس فضل کے لئے جو ہماری روحانی زندگی کی سانس ہے دونونکے واسطے ایک ہی لفظ استعمال کیا گیا ہے ۔ اسلئے جب ہمارے مُبارک خداوند نے اپنے حواریون پر پھونکا اُسنے اُسیوقت اُسکے مطلب کو یون بیان کیا اور کہا کہ تم رُوح قدس سے معمور ہو جاؤ + اسی سبب سے وہ کہلایا جاتا ہے یعنے پھونکنا + کیونکہ رُوح پاک کا کام ہے کہ دلپر اثر کرے جیسا کہ دم بدن پر اثر کرتا ہے ۔ اور خدا کی رُوح سچائی کی رُوح بھی کہلاتی ہے ۔ کیونکہ کوئی سچائی کو کسیطرح نہین جان سکتا مگر رُوح کی تعلیم سے + جاننا چاہیئے کہ ایک عالم علم اُسکے حرفونکو شاید جانیگا لیکن کوئی علم انسانی اسکے سچے معنی کو نہین بتا سکتا ۔ مقدس پولوس پہلا کرنتیون کے دوسرا باب اور چودھوین آیت مین ثابت کرتا ہے کہ نفسانی آدمی (یعنے انسان ناطق) خدا کی روح کی باتونکو قبول نہین کرتا کہ وہ اُسکے نزدیک نادانی کی باتین ہین اور نہ وہ انکو سمجھ سکتا ہے کیونکہ وے روحانیت کے طور پر بوجھی جاتے ہین ۔ اور بارہوین آیت مین وہ کہتا ہے کہ ہمنے وہ روح جو خدا کی جانب سے پائی ہے تاکہ ہم اُن رازون کو جو خدا نے ہمین مُفت بخشے ہین سمجھین + یعنے ہمنے اُسی روح سے تعلیم پائی اور روشن ضمیر ہوگئے ہین تاکہ ہم ایک سچی اور درست

دانش انجیل کی جو تعلیم اور جلیل برکتین جاننے کے لئے ہے حاصل کرین ۔ حقیقتمین سوایے اسکے کوئی اور دوسری تعلیم اس مقصد کے لئے کافی نہین ہے کتاب اعلی مین اسکا خوب بیان کیاگیا ہے کہ کتاب مقدس کے سمجھنے کے لئے انسانکے جسمانی اور دنیوی دانش اور علم کی احتیاج نہین ہے مگر روح قدس کے الہام کی ضرورت ہے جو اسکے سچے معنی کو اُن لوگون پر جو حلیمی اور کوشش سے تلاش کرتے ہین ظاہر کرتا ہے + یہہ اُن غریب لوگونکے لئے ایک بڑی تسلی کی بات ہے جو اکثر کہا کرتے ہین کہ ہم عالم نہین ہین اسلئے ہم بیبل کے معنی کو نہین سمجھتے اور نہ سمجھہ سکتے ہین +۔

میرے عزیزو روح پاک پانے کے لئے دعا مانگو تو تم اُن فاضل لوگون سے جنکے پاس روح پاک نہین ہے بہتر سمجھوگے +

ہر ایک سچے عیسائی کو یہہ روح دی گئی ہے کہ گناہ کیطرفسے اوسے ملامت کرے یا اسکو قایل کرے کہ وہ گناہ گار ہے +

پوشیدہ نرہے کہ ہم سرشت سے خدا کی پاک شریعت سے ناواقف ہین اور اسی سبب سے گناہ سے بہی جو عدول حکمی شریعت کی ہے بیخبر ہین ۔ ہم مقدس پولوس کی مانند جو ایک دفعہ بغیر شریعت کے زندہ تہا جیتے ہین لیکن جبکہ مبارک روح کی قدرت سے دلمین حکم داخل ہوتا ہے تب ہم اپنے گم شدہ اور تباہ حالت اور اپنی زندگی بہر کے عملی اور سہوی اور دلکے سرشتی گناہون سے خوب واقف ہوتے ہین + مگر خاص کرکے ہمین روح پاک اُس بڑے گناہ سے جو بے ایمانی ہے یعنے مسیح کو قبول کرنے سے اور اُسکی بیش قیمت نجات سے غافل رہنے سے

ہے ملزم کرتی ہے — اور پھر روحکی قدرت سے ہمین ایمان لانے اور جان بچانے
کی طاقت ملتی ہے اگر ہم نجات کی احتیاج کو معلوم کرتے ہین تو اُسی کے فضل سے ہے
- اگر ہم نجات کی راہ کو پاتے ہین تو اسیکی تعلیم سے ہے — اگر ہم نجات پانیکو راضی
ہین تو اُسیکی قدرت سے ہے کیونکہ ایمان خدا کی بخشش ہے اور ہم روحکی تاثیر سے
ایمان لاتے ہین — اور حقیقت مین ایمان لانا ایک بڑی چیز ہے یعنے ساری
گواہیان جو عیسے مسیح کی بابت ہین اونکو صداقت سے قبول کرنا ضرور ہے — اور اپنے
گناہ اور تباہی پر نظر کر کے کہ ہم غضب کے فرزند ہین اور مسیح ہمکو بچا سکتا ہے —
اور بچا دیگا اور ایک بھاری بوجھہ گناہ کا جو کہ دلپر ہے اُسکو خداوند پر ڈال کے اپنی جانون
کو آرام دینا اور اپنے اچھے کامون اور لیاقت سے انکار کرنا اور فقط مسیح کی راستبازی پر
بھروسا رکھنا یہہ ایک بہت ہی بڑا کام ہے ایسا ہے کہ جسے کوئی نہین بجا لاسکتا مگر
ایمان اور روح کی امداد سے — مسیح کی روح پاکیزگی کی روح بھی کہلاتی ہے کیونکہ وہ
اُس پاکیزگی کی بانی ہے جسکے بغیر کوئی آدمی خدا کو نہین دیکھہ سکتا ہے + ایماندار نجات
کے لیئے روح کے تقدس سے اور سچائی پر ایمان لانے سے چُنے گئے ہین واضح ہو
کہ سرنو پیدا ہونا ایک نئی اور روحانی زندگی کا شروع ہونا ہے اِس وضع کی پاک زندگی
کو بڑہانے اور محفوظ رکھنے کے لیئے روح کا کام ہے +

پوشیدہ نرہے کہ سب سچے عیسائی مقدس ہین جیسا کہ تم اُن مکتوبون مین جو مقدسون
کو لکھے گئے تھے دیکھتے ہو + اگرچہ بہتیرون کی بیوقوفی اور شرارت سے مقدس کا
نام ایک لفظ حقارت کا ہوگیا ہے لیکن سب آدمیونکو جاننا چاہیئے کہ اگر ہم مقدسون
مین نہین ہین تو ہم نجات نہین پاسکتے +

اور جاننا چاہیئے کہ ایک اور دوسرا سبب ہے جسکے لیئے ایماندارونکو روح عطا
کی گئی ہے پس وہ یہہ ہے کہ انہیں سب دینی خدمتون مین وہ مدد کریے —
کیونکہ مسیح نے کہا ہے کہ تم میرے بغیر کچہہ نہین کر سکتے ہو + اور مقدس پولس
بہی کہتا ہے کہ ہم آپ سے کوئی اچہا کام کرنے کے لایق نہین ہین بلکہ ہماری لیاقت خدا
سے ہے + یعنے ہمنے اُس لیاقت کو رُوح پاک ہی کی مدد سے پایا ہے کیونکہ مسیح
اپنی رُوح سے جہان دو یا تین اسکے نام سے جمع ہین حاضر ہے اور اگر ویے وعظ
سے یا مزامیر یا روحانی گیت یا دُعا مانگنی سے کوئی برکت پاوین تو وہ بہی سراسر
رُوح پاک کی تاثیر سے ہے - کیونکہ رومیونکے ۸ باب اور ۲۳ آیت مین کہا گیا
ہے کہ وہ ہمارے دُعا مانگنے کیوقت ہماری کمزوریکی مدد کرتی ہے اور ہم سب یہہ
بہی پڑہتے ہین کہ رُوح مین دُعا مانگتے اور رُوح مین گاتے ہین +

اور رُوح پاک ایماندارونکے لیئے ایک تسلی دینے والا بہی ہے +
اس خوشنما نام کا عیسیٰ مسیح نے ذکر کرکے اُسے اپنے غمگین شاگردون پر
بہیجنے کا وعدہ کیا تہا اور کہا کہ وہ کلیسیا مین تسلی دینے والا رہیگا +
خدا کو شکر ہے کہ دین مین تسلی ہے اور خدا کی راہ مین خوشی اور آرام ہین
اور کوئی اسکا انکار نہین کریگا مگر ویے جنہون نے انکی آزمایش نہین کی ہے +
سچی خوشی فقط ایمانکی راہ اور محبت اور فرمان برداری مین پائی جاتی ہے + گناہ
کی معافی سے واقف ہونا اور عیسیٰ مسیح کے لہو کے سبب سے دلمین آرام پانا اور
فضل کے طفیل سے ایک اچہی اُمید حاصل کرنا اور موت کی دہشت پر فتحمند ہونا کیا یہہ
سب تسلی دینے والی اور مبارک چیزین نہین ہین + اب جہان اور گناہ ان قیمتی چیزونکے

مقابل اور کون سی چیز درپیش کر سکتے ہے + یہہ سب رُوح کی مہربانی اعتقادیت رکہنے والی تاثیر سے ہین اور یہہ اب ہمکو تیجہلی چیز کیطرف جو عرض کی گئی ہے رہنمائی کرتا ہے +

تیسرا روح کے رکہنے یا نہ رکہنے سے ہماری حالت ظاہر ہوتی ہے کہ وہ کیسی ہے +

کیونکہ ہمارا متن کہتا ہے کہ جس شخص مین مسیح کی رُوح نہین ہے وہ اُسکا نہین ہے ـ پس اسطرح کا ہونا ہمیشہ کے لئے تباہی مین پڑنا ہے جسکا کچھہ علاج نہین ہے + لیکن اِن باتونسے ایک بڑی سچائی بہی نکلتی ہے یعنے کہ بعضے شخص ضرور مسیح کے ہین + ہان وے باپ کی بخشش سے اور مسیح کے لہو پر بہروسا رکہنے سے اور اُسکی روح کی قدرت سے جسے انہون نے اپنے تئین اُسکے حوالہ کیا ہے اُسکے عزیز لوگ ہوگئے ہین اس وضع سے اوسکا رکہنا اُس مقصد کیلیئے ہے جسکا بیان ـ سُن چکے ہین اور یہہ نجات کی حالت مین ہونیکے ایک بڑی دلیل ہے کیونکہ ایسے لوگ مُہر کیئے ہوئے کہلاتے ہین (دوسرے قرنتیونکا پہلا باب اور ۲۲ آیت اور افسیونکا پہلا باب اور ۱۳ آیت اور چوتہا باب اور ۳۰ آیت)

جاننا چاہیئے کہ قیمتی چیزین محافظت کے لیئے اور معلوم کرنیکے لئے بہی کہ وہ کسکا مال ہے مُہر کیجاتی ہین + اسیطرح ایماندار لوگ مُہر کئے گئے ہین کیونکہ خدانے اپنی رُوح انہین عطا کی ہے اور وہ انکے دلونمین رہتا ہے وہ انہین زندہ کرتا ہے وہ انہین روشن کرتا ہے وہ انہین گناہ کے لئے قایل کرتا ہے وہ انہین مسیح پر ایمان لانیکی طاقت دیتا ہے وہ انہین پاک کرتا ہے وہ انہین دُعا مانگنے مین

مدد کرتا ہے اور وہ انکے دلونکو تسلی دیتا ہے یہہ خدا کی مُہر ہے واضح ہو کہ جو
عیسیٰ مسیح مین ہین انپر کوئی سزا کا حکم نہین کیونکہ وے روح کی راہ پر چل کر
ثابت کرتے ہین کہ وے اُسمین ہین + روحانی مزاج ہونا زندگی اور آرام
ہے کیونکہ جتنے لوگ خدا کی روح سے ہدایت پاتے ہین وے
خدا کے بیٹے ہین +
جسکے پاس روح ہے وہ حقیقت مین آسمانکا بیعانہ رکھتا ہے
(دوسرا قرنتیون کا پہلا باب اور ۲۲ آیت اور افسیونکا پہلا
باب اور ۱۴ آیت)
یعنے وہ مسیح کے ساتھ میراث کا حصہ وار ہوتا ہے اور اُسکے پاس وہ
رُوح کا پہلا پھل ہے +
اور حقیقت مین جان اور تن دونون جہان جاودانی مین ہمیشہ کے لیئے
خوشوقت کیئے جاوینگے +

فائدہ

اب میرے عزیزو تم اُن چیزون کو کیا خیال کرتے ہو تم دیکھتے ہو
کہ خدا کی رُوح ہماری بہتری کے لیئے مقرر کی گئی ہے پس اب تمہارا حال کیا ہے
یعنے روح تم مین ہے کہ نہین + اسکو جاننا چاہیئے یعنے اسکو ضرور جاننا
چاہیئے کیونکہ ہمارا سب مدار اُسی پر ہے + اگر ہم مین روح ہے تو آسمان
ہمارا ہے اور اگر ہم بغیر اسکے مرین تو دوزخ ہمارا حصہ ہے + اُن باتون پر
جو مین نے کہین ایک ذرا غور کرو اور داؤد کی مانند دعا مانگو کہ اے خدا مجکو

ڈھونڈا اور میرے دلکو آزما +

اب تم سُن چکے ہو کہ کس مقصد کے لیے ہر ایک ایماندار۔

رُوح کو پاتا ہے + یعنے وہ مُردہ دل کو جلاتا ہے +

پس دریافت کرو کہ اُسنے ہمکو جلایا ہے یا نہین + کیا تم خدا کے

لیئے زندہ ہوئے ہو یا گناہ اور جہان کے لیئے زندہ ہو +

اور پھر روح پاک دل اور صداقت کو روشن کرتا ہے + کیا تم

اب امتیاز کر کے انجیل کی سچائی کو پیار کرتے ہو یا تم اُسکو حقیر سمجھہ کر

نفرت کرتے ہو + اور پھر وہ رُوح گناہ کے لئے قایل کرتی ہے +

کیا تم اپنے گناہ کے قایل ہو کر پست ہوئے ہو + یا تم اُسے حقیر

سمجھتے ہو یا شاید اُسکا فخر کرتے ہو +

پھر وہ رُوح ایمان کی بانی ہے + کیا تم مسیح پر ایمان لائے ہو

یا تم اُسکی نجات سے غافل ہو +

اور وہ رُوح انسان کی رُوح کو پاک کرتی ہے + کیا

تمہاری رُوح اُسکے فضل سے پاک کی گئی ہے یا تم ابھی تک گناہ مین ہو +

اور پھر وہ سچے عیسائی کو دُعا کرنے کے لیئے مدد کرتی ہے +

کیا تم دُعا کرنے مین اُسکی اچھی مدد سے کچھہ واقف ہوئے

ہو یا تم بغیر دُعا کے رہتے ہو یا جو دُعا بھی مانگتے ہو تو اِس وضع سے

مانگتے ہو جو دُعا نہ مانگنے کے برابر خراب ہے یعنے مردہ دستور کے ساتھہ

جو دِلسے نہین بلکہ جو خالی باتون سے ہے اُتنے اپنے تیئن آسودہ رکھتے

ہو اور پھر خدا کی رُوح تسلی دینے والی ہے + کیا تم اپنی خوشی اور تسلی اُس سے حاصل کرتے ہو یا دنیا کی بیہودگی اور بدیوں سے خوش رہتے ہو +

مین خدا سے چاہتا ہُون کہ وہ تمہین ان سوالون کا ایک سنجیدہ اور سچا جواب دینے کی طاقت بخشے + مگر حرف یہہ ہے کہ اگر تم مین سے کوئی بغیر اُس رُوح کے ہے تو کہو تمہارا کیا حال ہے یعنے جانو کہ تم مسیح کے نہین ہو اور نہ اُس سے کچھہ تعلق رکھتے ہو اس خوفناک خیال سے کانپو کیونکہ تمکو مرنا ضرور ہے اور تمکو عدالت مین بھی آنا ضرور ہے + جب تم اُسکو اُسکے ہیبت ناک تخت پر دیکھوگے تو اسوقت تم ویسے پیاسے ہوگے کہ اگر ہم اُس سے تعلق رکھتے تو کیا خوب ہُوتا اور تب تم اسکے ہونیکی کیسی خواہش کروگے اسلئے تم اسیوقت صلاح پذیر ہوکر اپنا دل خدا کیطرف لگاؤ اور کہو کہ اے رحیم خدا تو ہمین رُوح پاک عنایت کر + کیونکہ اُسنے اُنہین رُوح دینے کا وعدہ کیا ہے جو کہ اوس سے مانگتے ہین + یہہ مبارک بخشش اب بھی تمہارے لیئے ہو سکتی ہے اور ہُوگی اگر تم سچائی سے اوسکی خواہش کروگے + یعنے مانگوگے تو تم پاؤگے ڈھونڈوگے تو تمکو ملیگا کھٹکھٹاؤگے تو دروازہ کھول دیا جاویگا +

خدا قادر مطلق تمہاری جانون پر رحم کرے اور ایسا کرنے کے لیئے تمہین طاقت دیوے +

اور جنہون نے ان برکتون کو پایا ہے اور رُوح پاک سے معمور ہوئے ہین اُنہون کو اس سے اور زیادہ کیا کہا جایئے فقط یہہ کہ

اُس عجیب بخشش پر احسانمندی کے اقرار کے ساتھہ نظر کرو +
خدا نے تمہارے لیئے کیا کچھہ نہین کیا + اور اب جھوٹی فروتنی
سے آسمانی فایدہ کا انکار مت کرو + اگر تم رُوح پاک کی تاثیر کو
جسکا ذکر مین نے بار بار کیا ہے معلوم کئے ہو تو یہہ تمہارے لیئے
مسیح کے قرابت حاصل کرنیکو اور جلال کے مکانین داخل ہونے کے
لیئے آسمانی بادشاہ کی ایک بڑی مُہر ہے +

پس تمکو چاہیئے کہ تم نہایت خوش اور محظوظ رہو اور جب کہ تم
رُوح کو پائے ہو تو اُسکی راہ پر خبرداری سے چلو اور احتیاط کرو کہ رُوح
آزردہ نہو جیئے + اور خدا کی ستایش اور اُسکے جلال کے لیئے
رُوح کے پھل سے بارور ہونے کو جو مسیح کے وسیلہ سے ہے مستعد
رہو +

+ آمین +

پاکیزگی کے بیان مین

دسوین نصیحت

عبرانیونکا بارھوان باب چودھوین آیت

تقدس کی پیروی کرو جسکے بغیر کوئی خداوند کو نہ دیکھیگا

جاننا چاہیئے کہ قدوس قدوس قدوس خداوند خدا قادر مطلق ہے + یہی بولی مقدس لوگونکی اور فرشتونکی اُنکی عظیم پرستش مین ہے - ہان وہ خدا جسنے ہمین بنایا وہ خدا جو ہمپر سلطنت کرتا ہے وہ خدا جو ہمارا انصاف کریگا نہایت پاک ہے کون اسکی مانند پاکیزگی مین جاوہ گر ہے - اور مہیب تمجید مین + اور کرامات دکھلانے مین ہے + واضح ہو کہ خدا کی پاکیزگی پر مناسب طور سے غور کرنا ہر وقت ہمکو سنجیدہ کریگا اور خاص کرکے جب ہم اپنی ناپاکی پر خیال کرتے ہین + تو ہم مین سے ہر ایک کو چاہیئے کہ اشعیا نبی کے کلام کو اختیار کرکے یہہ کہے + افسوس ہے مجھپر کیونکہ مین تباہ ہوتا ہون اسلیئے کہ مین ایک آدمی ہون جسکے لب ناپاک ہین اور مین اُن لوگونکے درمیان بستا ہون جنکے لب ناپاک ہین + کون اُس پاک خداوند خدا کے روبرو کھڑا ہوسکتا ہے + جاننا چاہیئے کہ جب خدا نے آدمی کو بنایا اُسنے اسے پاک بنایا + اور خدا نے آدمی کو اپنی شبیہہ پر بنایا جو شبیہہ پاکیزگی تھی کیونکہ پاکیزگی خاص صفت خدا کی ہے - لیکن آدمی نے جلد اپنے اُس بزرگ سرشت کو گناہ کے باعث کھو دیا اور وہ ایک ناپاک شے ہوگیا اسلیئے خدا نے جسکے آنکھین نہایت پاک ہین اور بدی کو دیکھہ نہین سکتا اُسے بہشت سے نکال دیا کیونکہ گناہ نے اُس رابطہ نسبت کو جو پہلے وہ خدا کے ساتھ رکھتا تھا توڑ ڈالا اور جیسا کہ درمیان تاریکی اور روشنی کے موافقت

نہین ہوسکتی ہے ویسے ہی اُس پاک خدا اور ناپاک گنہگار کے درمیان موافقت ہو نہین سکتی + اور اسی سبب سے ہمارے متن مین یہہ ذکر کیا گیا ہے کہ بغیر پاکیزگی کے کوئی آدمی خدا کو دیکھہ نہین سکیگا + خدا کو دیکھنا یہہ اُس آسمانی خوشی کا بیان ہے کہ جہان اسکی ربانی کمالیت سب بخشی ہوئی لوگونکی حیرت اور خوشی کے لئے ظاہر ہوجائیگی لیکن ہم اُسے بغیر پاکیزگی کے نہین دیکھہ سکتے +

اب خدانے جسنے آدمی کو پہلے پاک بنایا تہا اپنی بڑی مہربانی سے یہہ ایک راہ ایجاد کی جس سے کہ اُسے پھر پاک کرے یہہ پاکیزگی انکی بڑی نجاتکا ایک خاص حصہ ہے کیونکہ مسیح کے لہو سے ایمانداروںکے گناہ کا قصور دفع کیا جاتا ہے اور مسیح کی روح سے وے سرنو پیدا ہوتے ہین اور نئے مخلوق بنتے ہین یعنے وے پاک بنائے گئے ہین اور اسطرح سے وے لایق آسمان کے ہوئے ہین اور خدا کو دیکھین گے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ جو پاک دل ہے وہ خدا کو دیکھیگا۔

اب ہمارا اسوقت کا کام یہہ ہے پہلا دکھلانا کہ پاکیزگی کیا ہے۔ دوسرا پاکیزگی کی ضرورت کو ثابت کرنا تیسرا بتلانا کہ پاکیزگی کیونکر حاصل ہوتی ہے + پہلا۔ اب آؤ ہم سب سچی پاکیزگی کی ذات کو غور کرین کلام پاکیزگی خدا کی شبیہہ ہے یعنے پاکیزگی وہ صفائی ہے جو انسان کی سرشت مین اور اوسکی خواہش مین اور اسکے اعمال مین جو ایک نقل اور نمونہ ربانی صورت کا ہے انسانکی روح مین بھر دی گئی ہے خیال کرو کہ پاکیزگی صفائی ہے برخلاف اوس وحشت ناک ناپاکی کے جو گناہ نے آدمی کی روح مین پیدا کی ہے واضح ہو کہ گناہ مین دو چیزین ہین یعنے اسکی بدی اور اسکی ناپاکی اسکی بدی

کے سبب ہم ابدی سزا کے لایق ہوتے ہین اور اسکی ناپاکی سے ہم نالایق بن
گئے ہین اسلیئے گناہ ہم سبھونکو خدا کی بندگی کرنے اور اس سے کامیاب ہونے سے
دور اتا ہے اور ناپاکی ہم سبھونکو شرمندہ کرتی ہے کیونکہ ان دونونکے درمیان آدم
اپنے پچھلے گناہ کے سبب شرمندگی اور خوف مین پڑ گیا تہا اور اسیطرح اب خدا نے
اُس نجات مین جو کہ خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے ہے ان دونونکو دفع کرنے
کے لیئے تدبیر ٹھہرائی ہے یعنے ان لوگون پر سے جو مسیح کے لہو پر ایمان لاتے ہین
گناہ کا قصور بالکل دور کیا جاتا ہے کیونکہ وہ لہو اسنے اسکے لیئے فدیہ دیا ہے ✦

جاننا چاہیئے کہ آلایش گناہ کی روح پاک کے فضل سے ان لوگونمین سے جو سرنو
پیدا ہوئے ہین دور کی گئی ہے ✦ وہ صفائی جسکا ہم ذکر کرتے ہین دل اور
سرشت کی صفائی ہے اگر ظاہری اعمال ناپاک نہین ہین تو یہہ کافی نہین ہے کیونکہ جب
تک دل پاک نکیا جاوے سچی پاکیزگی نہین ہوسکتی بہت سے لوگ اس سے بالکل
غافل ہین وے یہہ خیال کرتے ہین اور کہتے ہین کہ اگر اونکے گذران اچھی ہے اور
اعمال نیک ہین یعنے جیسے دیسے نیک اعمال کہتے ہین کافی ہے اور یہہ بہی ایک مہلک
غلطی فریسیونکے درمیان تہی کہ جسے ہمارے مبارک خداوند نے بڑی تندی سے
فاش کیا کیونکہ وے اپنے کہانے اور پینے اور ہر ایک چیز دہونے دہونے مین
بڑے نرالے تھے تا کہ ناپاک نہون لیکن ہمارے خداوند نے اونہین فقط باہر کے
دہونے سے اور اندر کے کچھہ خبر نہ رکہنے سے ملزم کیا وے اپنی زبان سے خدا کے
نزدیک آتے تھے لیکن انکا دل اس سے بہت دور تہا انکا باطن نہایت بد تہا وے
قبرونکی مانند باہر سے سفید اور خوبصورت لیکن اندر سے مردونکی ہڈیون سے اور بالکل

ناپاکی سے بھرے تھے اسلیئے ہمارے خداوند نے اُنپر سرِنو پیدا ہونیکی ضرورت
اور ایک نئی اور ربانی سرشت کے حصہ دار ہونیکے تاکید کی +

پوشیدہ نرہے کہ ایماندار لوگ عالم بالا سے پیدا ہوئے ہین یعنے خدا سے
پیدا ہوئے ہین اور جیسا کہ ہر ایک لڑکا حصہ دار ہوتا ہے باپ کی سرشت کا اسیطرح
خدا کی سرِنو پیدا ہوئے لڑکے اُسکی سرشت کے حصہ دار ہوتے ہین + وے اگلے
چلن کی بابت یعنے پُرانی انسانیت کو جو فریب دینے والی شہوتونکے سبب سے بگڑ
گئے تھے ترک کئے ہین اور اپنے جی اور جانمین نئے بن کر نئی انسانیت کو جو خدا کے
موافق راستبازی اور بالکل پاکیزگی مین پیدا کی گئی ہے اختیار کئے ہین + افسیونکا
چوتھا باب ۲۲ سے ۲۴ آیت تک جبکہ دل اسطور سے نیا بن گیا تو البتہ اُسمین نیا
مزاج اور نئے ارادے بھی ہونگے + ہر ایک سرشت اپنی ایک خاص خواہش اور
ارادہ رکھتی ہے اور وے خواہشین جو عیسائیونکی ہین خدا کی مرضی کے موافق
پاک ہین وہ تبدیلی جو فضل کرتا ہے اشعیا نبی نے اُسے نہایت خوبی سے اپنی کتاب
کے گیارہوین باب مین بیان کیا ہے کہ بھیڑیا برے کے ساتھ رہیگا اور چیتا حلوان
کے ساتھ بیٹھیگا اور بچھیا اور شیر کے بچے اور گائے اور ریچھ آپسمین ملے جلے
چرینگے + یعنے بدذات آدمی کیسی ہی بیرحم ہو انجیل کے اثر اور مسیح کے فضل
سے ایسی تبدیل کئے جاوینگے کہ وے ایک کمزور عیسائی کے ساتھ بھی حلیم اور ملایم
شفقت سے پیش آئینگے + ایسے بھائیو تم اسطور کے تبدیلی سے واقف ہوئے
ہو یا نہین ہم اُن مدعیونکا جو دین کو حقیر سمجھتے ہین اور اچھے لوگونسے نفرت کرتے
ہین اور اُنہین ٹھگ کہہ دیتے ہین اور اُنکی غیبت کرتے ہین وے تحقیق ابھی تک شیر

اور بعضے ایسے بنتے ہین اور مسیح کے بہترین خیال کئے جانے کے لایق نہین ہین بین خدا سے چاہتا ہُون کہ ایسے لوگ جاوین کہ سرنو پیدا ہونا کیا ہے +

اب ہم کو تہوڑا سا خیال کرنا چاہیئے کہ پاک لوگونکا خاص مزاج اور ارادہ کیا ہے + جاننا چاہیئے کہ وے اپنی عادت کی تاثیر سے خدا کے خوف مین رہتے ہین مگر غلام کے خوف کی مانند نہین بلکہ لڑکونکے خوف کے موافق رہتے ہین + جیسا کہ ایک دفعہ وے بغیر خدا کے خیال اور اسکی مرضی کے برخلاف رہتے تہے اب ہمیشہ اسکی عوض خدا کے خوف مین رہتے ہین کہ جسنے اُنکی دلونمین خوف ڈالا ہے اور اب وے جانتے ہین کہ اسکی آنکہہ انپر ہے وے ہمیشہ اُسے اپنے روبرو رکہتے ہین اور انکی یہی خواہش ہے کہ انکے سب خیال اور گفتگو اور کام اسکی رضامندی اور ستایش مین ہووین + اور پہر وے حلیم ہین + کیونکہ حلیمی سب فضلونکی بنیاد ہے اور صرف یہی ایک زمین ہے کہ جسمین وے اُگتے ہین + اور وے پاک لوگ اپنے تیئن پہچانتے ہین یعنے اپنے دلکی وبال سے خوب واقف ہین + وے اپنے بیشمار گناہونسے آگاہ ہین جس سے جہان ناواقف ہے یادگاری اُن گناہونکی جو انہون نے اپنی نفسانی حالتین کئے تہے انکو شرمندگی سے ڈہانپتی ہے اور واقفیت اون باقی خرابیون کی اب اُنین جو رہ گیئن ہین آنکو اُنکی نظرونمین پست کرتی ہے ایسا کہ وے فقط خدا کے روبرو خاک ہی پر نہین لوٹتے ہین بلکہ اپنے ہمسایونکو حقیر سمجہنے سے بہی باز رکہے گئے ہین + اگر وے بدتر لوگونسے کچہہ تفاوت رکہتے ہین تو وے یاد کرتے ہین کہ وہ فقط فضل ہے کی برکت سے ہے اسطور سے تبدیل ہو کر چہوٹی لڑکونکی مانند آسمان کی بادشاہت کو حاصل کرتے

ہین اور ہمیشہ اپنے آسمانی باپ کی دانش مین اور فضل اور قدرت پر بھروسا
رکھہ کے زندگی بسر کرنیکو سیکہتے ہین + ایک دفعہ ہم پھر کہتے ہین کہ پاک لوگ
روحانی اور آسمانی مزاج رکھتے ہین + کیونکہ جسمانی مزاج ہونا موت ہے لیکن
روحانی مزاج ہونا زندگی اور آرام ہے + ایمان نے انہین آیندہ اور ابدی چیزونکو
اس جہان کے بیہودہ چیزونسے بہتر خیال کرنیکو آگاہ کیا ہے کیونکہ وہ ایمان —
جس سے وے اب جیتے ہین خلاصہ ہے اُن چیزونکا جس پر وے بھروسا رکھتے ہین
اور گواہی انیکھی چیزونکی ہے + کیونکہ وہ جو روح سے پیدا ہوا ہے روح سے
اُنکا دل روحانی چیزونکو جسمانی سے زیادہ پسند کرتا ہے جب وے اپنے روحانی
کامونمین مشغول ہوتے ہین تب وے اپنی درست طبیعت مین رہتے ہین اور بعضے
وقت اس جہانکے بیہودہ چیزون پر نہایت بے پرواہی سے نظر کرتے ہین +
کیونکہ انکی گفتگو آسمانی ہے + اور مسیح کی صلیب کے باعث جہان انکے روبرو
مصلوب ہوا ہے + یعنے وے جہانسے مطلق خوش نہین ہین جیسے کوئی
بھلا آدمی ایک مجرم کے سڑی لاش سے خوش نہین ہوتا اور وے بھی اسیطرح
جہان کے آگے مصلوب ہوئے ہین اسلئے جہان انپر کسی بڑی قدرت کے ساتھ
کارگر نہین ہوسکتا جیسا کہ حواس کی چیزین ایک مُردہ شخص پر کارگر نہین ہوسکتے
ہین + لیکن سب سے زیادہ پاک لوگون کے مزاج پر محبت بڑا جوش رکھتی
ہے کیونکہ محبت کے بغیر سب کمالیت اور دینی اقرار بیفائدہ ہین + خدا کہتا
ہے اے میرے بیٹے اپنا دل مجھے دیوے اور وہ ایماندار جواب دیتا ہے کہ مین نے
اور اُسنے ہمیشہ سب کیطرفسے بند رکھہ فقط اپنی طرفسے — جاننا چاہیئے کہ خدا سب

سچے ایمانداروں کو نہایت پیارا معلوم دیتا ہے + اور اسکی محبت کی کشش عیسیٰ مسیح مین زیادہ مضبوطی سے ظاہر ہوتی ہے + یعنے وے اُسے پیار کرتے ہین اسلئے کہ اُسنے پہلے انہین پیار کیا + اور فضل کے وسیلہ سے یہہ بھروسا رکہتے ہین کہ خدا نے عیسیٰ مسیح کی خاطر انکے گناہونکو معاف کیا ہے اور انکی شخصیت کو قبول کیا ہے اور وہ انکو جلال مین پہنچاویگا اسلئے وے بدی سے کنارہ کرکے اپنے تئین بچاتے ہین کہ جیسے وے جانتے ہین کہ خدا نفرت کرتا ہے اور پاکیزگی پر عمل کرنے کی خواہش رکہتے ہین کہ جیسے وے جانتے ہین کہ خدا پسند کرتا ہے ۔ اس سبب سے اوسکے لوگونکے لیئے اُسکا کلام اور اُسکا دن اور اُسکا کام انکی خرمی ہے + خدا کو جلال دینا انکی وجود کا ایک نیا مقصد ہے اور علاوہ اسکے یہہ بہی دریافت ہوتا ہے کہ ایسے لوگونکے اعمال ضرور پاک بہی ہونگے کیونکہ انکی سرشت نئی کی گئی ہین اور اُنکے مزاج پاک کئے گئے ہین + وے اپنی سب طرحکی گفتگو اور خدا پرستی مین پاک ہوئے ہین + وہ آدمی جسکے چلن زبون ہین اگر اقرار کریے کہ اُسکا دل پاک ہے تو ایک نہایت بڑی مکاری ثابت ہوتی ہے ۔ اگرچہ بغیر پاکیزگی کے اخلاق ہوسکتا ہے لیکن بغیر اخلاق کے پاکیزگی نہین ہوسکتی ۔ جسکے دلپر خدا کی شریعت لکہہ گئی ہو اور خدا کی محبت اسپر بہائی گئی ہو اسکو فرمانبرداری آسان اور دلچسپ ہوگی + کیونکہ مسیح کا جوا آسان اور اُسکا بوجہہ ہلکا ہے ۔ اگرچہ اسکا بیان طول ہے لیکن ہم اُسکا مختصر بیان کرینگے + جاننا چاہیئے کہ جس اعمال کو ہم حقیقت مین اچہا کہتے ہین چاہیئے کہ وہ ایک اچہی بنیاد سے ہو وہ کیا ہے وہ ایک نئی سرشت ہے یعنے رُوح پاک کا فضل جو ایمانداروں مین ہے + اُن اعمالونکا بجالانا ایک درست قاعدہ کے موافق چاہیئے یعنے خدا کے کلام کے

مطابق۔ امداد انکا ادا کرنا ایک نیک انجام کے لئے یعنے خدا کو جلال پہنچانے کے لیئے چاہیئے۔ اگر اِن قاعدونسے ویسے اعمال آزمائے جاوین تو حقیقت مین تہوڑے سے اعمال اچھے ٹھہرینگے + پوشیدہ نرہے کہ سب خدمتین جو ہمین خدا کے لیئے کرنی ہین وے سب پاکیزگی مین شامل ہین + اِن سبھونکو ہمین پہلے خیال کرنا چاہیئے۔ لیکن بہتیرے لوگ انکو بالکل اپنے حساب سے باہر رکھتے ہین + واضح ہو کہ اِس سے زیادہ اور کونسی بات عام ہے جو سُننے مین آتی ہے کہ جس سے نادان لوگ موت کے مُونہ کے برخلاف اپنی تسلی کرتے ہین یعنے یہہ کہتے ہین کہ ہم تو دیانت دار رہے ہین اور سب کا حق ادا کر چکے ہین۔ ہم ایسے لوگونسے ہم وہ سوال کرتے ہین جو ایک پادری نے ایک مرتے شخص سے کیا تہا۔ کیا خدا کو تمنے وہ دیا ہے جو تمکو اسے دینا تہا۔ کیونکہ ہم سب اپنے دل اپنی محبت اور اپنی فرمانبرداری کے خدا کے قرضدار ہین لیکن افسوس کتنے ہین جو خدا کو بہول گئے ہین اور بغیر خدا کے زندگی بسر کی ہے اور اپنی زندگی بھر خدا سے بغاوت کی ہے لیکن پاک لوگ خدا کے جلال کو اور اسکی مرضی کو اور اسکے کلام کو اپنی سب باتونمین پایداری سے نگاہ رکھتے ہین۔ اور اپنے پڑوسیونکو بہی نہ بہولا چاہیئے۔ کیونکہ دینداری فقط دعا مانگنے اور خدا کی بندگی کرنے ہی مین نہین ہے۔ لیکن پاک لوگ اپنے سب کاروبار مین دینداری کو کام مین لاتے ہین مطابق اُس قدیم وعدہ کے جو ذکریاہ نبی کے (۱۴ باب اور ۲۰ آیت مین ہے) کہ اُسی دن گہوڑونکے گھنٹیون پر یہہ منقش ہوگا کہ قدوس خداوند کو + یعنے پاکیزگی منحصر نہوگی صرف کاہنون اور ہیکلون مین بلکہ سب لوگون مین عام ہوگی اور اُسکے سب کاروبار خدا کے جلال کے لیے سر انجام کئے جاوینگے۔ یہہ بات سچ ہے کہ سچی پاکیزگی فقط دل سے نہین بلکہ سب ظاہری کامونسے بہی علاقہ رکھتی ہے

کیونکہ پاکیزگی ہے جو نیک شوہر اور نیک جورو اور نیک ماں باپ اور نیک لڑکے
اور نیک مالک اور نیک مالکہ اور نیک پیشہ کرنیوالے اور نیک نوکر اور نیک رعیت بناتی
ہے اور اسمین کچھہ شک نہین کہ فی الحقیقت وہ یہی کرتی ہے اور اُنکو جو اُسپر غور کرتے ہین
تعجب مین ڈالتی ہے ۔ اور یہی ایک سب سے بہتر راہ ہے جسپر لوگ انجیل کی ترقی کے
لیئے اور اپنے پڑوسیونکو نیک بنانیکے لیئے چل سکتے ہین ۔ اسطرح سے چاہیئے کہ ہر ایک
ایماندار ایک عملی منادی کرنیوالا ہو جاوے اور زندگی کے کلام کو ظاہر کرے +
یعنے ہماری روشنی لوگونکے سامنے چمکے اور تب وے ہمارے اچھے کامونکو دیکھہ
کر ہمارے باپکا جو آسمان پر ہے شکر کرینگے + واضح ہو کہ سچی پاکیزگی کا یہہ ایک
مختصر حال ہے ۔ اب ہم دوسری بات کہنے کو آگے بڑھتے ہین + دوسرے یعنے پاکیزگی
کی ضرورت کو ثابت کرنا + کیونکہ ہمارا متن کہتا ہے کہ بغیر پاکیزگی کے کوئی شخص خدا
کو نہ دیکھیگا + اسبات پر ساری مقدس کتاب مین گواہی دیتی ہین اور حقیقت مین اسبات
کی سچائی ہر ایک غور کرنیوالے شخص پر ضرور ایک لحظہ مین ظاہر ہو جاتی ہے +
پوشیدہ نہ رہے کہ پاکیزگی ہماری نجات کا ایک حصہ ہے تو یہہ کہنا کہ ہم بغیر پاکیزگی کے
بچین گے ایسا بیہودہ ہے جیسا کہ کوئی کہے کہ ہم بغیر نجات کے بچین گے + واضح ہو
کہ مسیح ہمارے گناہون سے ہمین بچانیکے لیئے آیا ہے اور نہ یہہ کہ ہمارے گناہونکے
درمیان ہمین رکھہ کے بچاوے گناہ کے تصور سے رہائی یا معافی پانا فقط ہماری آدہی
نجات ہے + اپنی موت سے مسیح کا مقصد یہہ تہا کہ وہ ہم سبھونکو ہماری بدی سے
چھڑا دیوے اور اپنے لیئے ایک خاص لوگ جو نیک کامونمین سرگرم ہین پاک کرے ۔ لیکن جسکو
مسیح ۔ وہ مقصد نہین ہو سکتا ہے اور نہ ہوگا + یا تو ہم اُتنے پوری نجات حاصل کرین

یا اُسکے بالکل محروم رہین کیونکہ جب تک ہم گناہ کو پیار کرتے ہین اور اسپر عمل کرتے ہین تو ہمکو خواب مین بھی نجات کا دیکھنا محال ہے + سوای اسکے خدا کا حکم پاکیزگی کی ضرورت دکھلاتا ہے + یعنے شریعت یہہ کہتی ہے مین تمہارا خداوند خدا ہون تم اسلیئے اپنے تئین پاک کرو کیونکہ مین پاک ہون + اور یہی انجیل کا بھی کلام ہے + اور اس مطلب کا ثبوت انجیل کے اوس مقام مین داخل کیا گیا ہے جہان مقدس پطرس کہتا ہے کہ جسطرح تمہارا بلانیوالا پاک ہے اُسیطرح تم بھی اپنے سب چالچلن مین پاک ہو جاؤ + اور یہی انجیل جو نجات لائی ہے ہمین تربیت کرتی ہے کہ ہم بدکاری اور دنیوی شہوتون سے پرہیز کرکے اس دُنیا مین ہوشیار اور راست اور نیک کار ہو کر گذران کرین +

اور پھر خدا کی وہ محبت جو برگزیدگی کے مقدمہ مین ہے پاکیزگی کی ضرورت کو ظاہر اور ثابت کرتی ہے + یعنے کیا خدا نے اُنہین ہمیشہ سے برگزیدہ نہین کیا ہے جنہین وہ آخر مین جلال عطا کریگا + ہان اُسنے کیا ہے + لیکن کس مطلب کے لئے یعنے کہ وے پاک ہووین (افسیونکا پہلا باب چوتھی آیت) کیا اُسنے ہمیشہ کی زندگی کے لیئے انہین تقدیر نہین کیا ہے + ہان کیا ہے + پر اِس مطلب کے لیئے تا کہ وے اسکے بیٹے کے ہم صورت ہو جاوین - (رومیونکا ۸ باب اور ۲۹ آیت) اور اسیطرح سے پولوس حواری نے کلیسیونکے ۳ باب اور ۱۲ آیت مین ایسے لوگونکو یون نصیحت کی ہے کہ تم خدا کے برگزیدونکی مانند جو پاک اور پیارے ہین شفقت اور مہربانی اور فروتنی اور حلیمی کا لباس پہنو - کیونکہ یہہ چیزین انہین سبھی ہین اور اُنسے طلب کی گئی ہین کیونکہ وے خدا کی برگزیدگی کی محبت سے غرض رکھتے ہین + جاننا چاہیئے کہ سب سے بڑی دلیل یہہ ہے کہ جب کہ خداوند خود نہایت پاک ہے اور بہشت صرف خدا کا اور اُسکی بندگی کرنا اور اس سے

خوشی اٹھانا ہے اسلیئے نہایت ضرور ہے کہ ہم پاک ہون کیونکہ بغیر اسکے جیسا کہ ہمارا متن کہتا ہے کوئی خداوند کو نہ دیکھیگا + ہرگز نہین وہ چاہیئے کیسا ہی ہو۔ خواہ وہ بلند ہو یا پست خواہ وہ امیر ہو یا غریب خواہ وہ فاضل ہو یا جاہل خواہ وہ معزز ہو یا حقیر اُسکی دانش یا دین کیسی ہی ہو اور کیسا ہی بلند اُسکا پیشہ ہو خواہ وہ اپنی نیکوکاری اور مذہب پر اور اپنے اعمال اور اپنی عبادت پر فخر کرتا ہو + یہہ سب بالکل بیفایدہ ہین بغیر پاکیزگی کے + پس چاہیئے کہ کوئی آدمی اپنے تئین بیہودہ باتوں سے مغالطہ مین نہ ڈالے کیونکہ خداتعالی نے فرمایا ہے کہ ناپاک آدمی اُسکی بادشاہت مین ہرگز داخل نہوگا۔ حقیقتمین یہہ نہایت درست بات ہے کہ بہشت خود بد کے لیئے دوزخ ہوگا کیونکہ جسمانی آدمی خوب جانتا ہے اور اقرار بھی کریگا کہ اسنے آسمانی چیزونکا مزا نہین اٹھایا ہے۔ اُسکی عشرتین جسمانی اور دنیوی ہین اور اُسکی خوشی بیوقوفی اور بیہودگی اور گناہ مین ہے + کیونکہ جہانکے بدذات لوگ اُسکے پسندیدہ رفیق ہین + وہ دیندارونسے نفرت کرتا ہے اور اُنہین ایذا دیتا ہے اور انہین حقیر سمجھتا ہے اسلیئے کہ وے پاک ہین + شاید انکی پرستش مین حرکت ڈالتا ہے اور اونکے بدنکو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔ کیونکہ دعا مانگنا اور ستایش کرنا اور پڑھنا اور خدا کا کلام سننا اوسکے روبرو یہہ چیزین اوداس اور غمگین کرنیوالے ہین + اور سبت کا دن بھی اُسکے لئے ایک بوجھہ ہے۔ پس کسطرح ایک ناپاک روح آسمان مین جاسکے۔ یہہ چیزین تو اُنکے سرشتہ مین ناممکن ہین اور مطابق حکم خدا کے وہ چیزنا ممکن + جاننا چاہیئے کہ پاکیزگی کی ضرورت دکھانے کے لئے بہت کچھہ اس سے بھی زیادہ کہا جاسکتا ہے لیکن سمجھہ دار لوگونکی خاطرجمعی کے لیئے یقین ہے کہ جو کچھہ کہا

گیا ہے وہی بس ہے - اور مجھے یہہ یقین ہے کہ بعضے تم مین سے یہہ کہہ رہے ہو
کہ ہان یہہ توبہت صاف ہے - کیونکہ خدا نے فرمایا ہے اور مین آپ اپنے چال
پاک یقین کرتا ہون اور اب مین دریافت کرنیکے لئے تیار ہون کہ مین جو ایک مخلوق اپنے
سرشت اور اعمال سے ناپاک ہون کسطرح سے پاک ہون + ایسی ضرورت کے سوال کا
جواب مین خوشی سے دونگا یعنے اخری بات مین جو ٹھرائی گئی ہے +

تیسرا یعنے وہ وسیلہ جس سے ہم پاک ہو جاوین -

اب یہان پر اسبات کے غور کرنے کی بڑی ضرورت ہے کہ کوئی شخص
اپنی سرشتی حالت مین اپنی قدرت اور کوشش سے سچی پاکیزگی کو حاصل
نہین کرسکتا کیونکہ جو جسم سے پیدا ہوا ہے سو جسم ہے اور وہ وہی رہیگا
+ یعنے جبتک وہ سرنو پیدا نہو وہ جسم سے بہتر نہین ہے اور نہ ہوسکیگا
یعنے جبتک کہ ہم مسیح پر ایمان نہ لاوین اور اسمین وصل نہوں تب تک ہم ذرا بھی پاک
نہین ہوسکتے ہین + اگرچہ اخلاق اور نکوکاری مین پرچھائین اور شباہت پاکیزگی کی
ہوسکتی ہے لیکن سب سچی پاکیزگی جو کبھی دنیا مین رہی ہے یا کبھی اسمین ہوگی وہ اسقدر
مسیح سے ہے جیسے کہ ہم سب روشنی سورج سے پاتے ہین + اسلئے وے غریب
نادان لوگ پاکیزگی پانیکے لئے جس حالت مین کہ مسیح کو بھول جاتے ہین تو پاکیزگی حاصل کرنیکے
لئے روزہ رکھتے ہین اور دعا مانگتے ہین اور ریاضت وغیرہ مین بیفایدہ محنت کرتے ہین
اور اسیطرح سے وے لوگ جو کہ سوچتے ہین کہ نجات کے لئے مسیح کے آسرا بنا
ہونا کچھ ضرور نہین ہے بلکہ اپنی اچھی کوشش سے پاکیزگی حاصل کرینگے یہہ خیال
انکا بھی نہایت غلط ہے + لیکن سچی عیسائیون کے یہہ بولی ہے کہ حقیقت مین خدا نے

مسیح مین ہماری راستبازی اور زور ہے + اسلئے اے میرے دوستو
جب کہ گناہ ہماری سرشت کا ہمنے آدم سے جو کہ پہلا آدمی تہا پایا ہے اسیطرح
ہمکو سب پاکیزگی اپنے نئی سرشت کے عیسیٰ مسیح سے جو دوسرا آدم ہے۔ حاصل
کرنا چاہیئے + اور جس طرح سے کہ ہمنے خاکی صورت اختیار کی ہے اسیطرح
ہمکو چاہیئے کہ آسمانی صورت بہی اختیار کرین + اب خدا کو شکر ہے کہ ساری۔
کلیسیائیون کے لیئے فضل کے معموری مسیح مین ہے اگر ہم ایمان سے مسیح کو
قبول کر سکین اور اسکی معموری سے فضل پر فضل حاصل کر سکین تو ہم بہی اوسکے
کلیسیا کے ہونگے +

ایمان وہ فضل ہے جسے خدا نے ہمارے پاک ہونیکا وسیلہ مقرر کیا ہے
اور جو لوگ کہ خیال کرتے ہین کہ ایمان پاکیزگی اور نیک کامونکا دشمن ہے وسیے
نہایت غلطی مین پڑے ہین + اگر ہم کتاب مقدس مین دیکہین تو ہم اسمین پاوینگے
کہ مسیح پر ایمان لانے سے بدتر غیر قومونکا دل پاک ہو گیا ہے +
(اعمال کے ۱۵ باب اور ۹ آیت) اعمال کا ۲۶ باب اور ۱۸ آیت)

پوشیدہ نہ ہے کہ ایمان جو تایب گنہگار کو مسیح کے پاس نجات کے
لیئے لاتا ہے گویا ایک ہاتہہ سے معافی اور دوسرے ہاتہہ سے پاکیزگی پاتا ہے +
جیسا کہ مسیح کا ارادہ اپنی شفاعت کے کام مین گناہ مٹانے کو ویسا ہی
پاکیزگی بہی عطا کرنیکو تہا اور ہر ایک نو پیدا شخص کی بہی یہی خواہش ہے +
پہر غور کرو کہ انجیل کی تسلیان مثلاً خدا کی محبت اور گناہ کی مغفرت کا وعدہ اور
دلکی خاطر جمعی اور روح القدس مین خوش ہونا اور جلال کی امید یہہ سب ہماری

پاکیزگی بڑہانے کے لیئے ایک عجیب تاثیر رکہتے ہین + اسی لئے ہمکو چاہیئے کہ ہم سرگرمی سے اپنے بیبل کو پڑہین اور انجیل کے وعظ اکثر سنا کرین اور خاص کر کے دُعا مین معمور رہین یہہ سب ٹہیک فضل پانے کے وسیلے کہلاتے ہین + اگرچہ ویسے اپنے مین کوئی قدرت ہمین پاک کرنیکی نہین رکہتے ہین تو بہی ویسے خدا کیطرف سے مقرر کیئے گیئے ہین کہ ہم انہین استعمال کرین کیونکہ اسنے اپنی مہربانی سے انپر برکت دینے کا وعدہ کیا ہے اور اُنکو سرگرمی سے عمل مین لانے سے رُوح پاک کا ہر ایک فضل استعمال مین آتا ہے اور استعمال سے بڑہتا جاتا ہے اس ترکیب سے بدی گناہ کی اور خوبی پاکیزگی کی خوب یاد رہتی ہے اور خاص کر کے اس طرح سے ہماری رُوح آپ ہمارے ایمان کی رہنمائی کر کے سیدہی مسیح کے پاس لیجاتی ہے اور اسیطرح سے ہم پاکیزگی مین بڑہنیکے لئے ہر روز فضل کی مدد پاتے ہین یعنے فضل پر فضل +

فایدہ

اور اگر پاکیزگی یہی ہے تو اے میرے دوستو یہہ کہان ملیگی افسوس ہو اگرچہ اس جہان مین کیسی تہوڑی دکہلائی دیتی ہے تسپر بہی حقیقت مین یہہ وہ شبیہہ خدا کی ہے جس سے ہر ایک سچا عیسائی تبدیل ہُوتا ہے اور اور بغیر اوسکے ہر ایک شخص ابہی تک اپنے گناہون مین ہے اگر اسی حالت مین مرے تو ضرور ہمیشہ کے لئے ہلاک ہوگا۔

اور کیا یہہ اُن بے پروا گنہگارونکو جو ہر روز گناہ کرنے مین رغبت رکہتے ہین اور اُسے پیار کرتے ہین ڈراتے نہین +

کہہ اُسے مرتیوا ایسے ہا مجسّس کیا تیرا دل اُس پاکیزگی سے ایسا دور نہین ہے — جیسا کہ پُورب سے پچھم ہان تم جانتے ہو کہ وہ اُس سے اتنا ہی دُور ہے پھر اسکا انجام کیا ہوگا + کیا تم خدا کی سچائی کی اثبات پر یقین نہ لاؤ گے کہ ناپاکی قسم کا ضرور آسمان سے باہر رہیگی + کیا یہہ صفائی سے ثابت نہین کیا گیا کہ ایسے لوگ وہان داخل نہونگے اور تمہارا دل بہی جانتا ہوگا کہ یہہ ناممکن ہے + لیکن یقین ہے کہ تم راضی نہین ہو کہ یہہ معاملہ یون بے رہے + کیا یہہ خواہش تمہارے دلمین اُٹھتی ہے کہ کاشکے مین پاک ہُوتا + خیر اگر یہہ خواہش ہے تو شُکر ہے خدا کو + پس اے دوستو جانو کہ ہم سب سرشت مین یکسان ہین + اگر یہان کوئی پاک بنا ہے تو فضل مطلق نے اوسے پاک بنایا ہے + کیا تم نے نالہ کرنا شروع کیا ہے کہ مین کیا کرون + ہم اسکا جواب دیتے ہین کہ پہلے اپنے گناہونکی معافی کے لیئے مسیح پر نظر کرو اور تب اپنے دلکی پاکیزگی کے لیئے تم یہہ سُوچکر محنت نکرو کہ مین پہلے اپنے تئین اچھا بنالون تب مین بہتر اُمید سے اُسکے پاس جاؤنگا + یہہ نہین بلکہ ابہی آؤ اور جیسے کہ تم ہو ویسے ہی چلے چلو اور مسیح جو گنہگارونکا دوست ہے تمہین قبول کریگا +

اور یہی بات اُنکے لیئے بہی فائدہ مند ہے جو خدا کی بادشاہت اور اسکی راستی کی تلاش کرتے ہین اور جو اپنی باقی رہی ہوئی بدیون پر غم کرتے ہین اور خدا کی شبیہہ کی خواہش کرتے ہین اُنکے لئے تم مسیح پر نظر کرو اور یہہ ہی یاد رکھو کہ مسیح کے ساتھہ وصل ہونیکے برکت سے تم ایمان کے وسیلہ رُوح پاک کی قدرت سے ہرگز نہ اُس سے فضل پاسکتے ہو اور بغیر اسکے

تم کچھہ نہین کر سکتے کیونکہ اوسکا فضل سب چیزون کے لیئے کافی ہے ٭ اور اپنے ایمان کے پایداری کے لیئے سرگرمی سے ہر ایک مقرر کی ہوئی باتون پر عمل کرنیکے لیئے روح پاک کی مدد کا بھروسا رکھو اور یقین لاؤ کہ حقیقت مین جسنے تم مین یہہ نیک کام شروع کیا ہے وہ اسے کرتا چلا جائیگا جب تک کہ تم آسمانی میراث کے لایق نہ بن جاؤ ٭

٭ آمین ٭
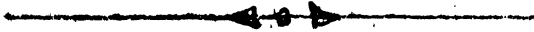
گیارہوین نصیحت

موت اور عاقبت کے بیان مین

عبرانیون کا نوان باب ستائیسوین آیت

سارے آدمیونکے لیئے ایکبار موت اور بعد اسکے عدالت مقرر ہوئی ہے

واضح ہو کہ فلپ جو سکندر کا باپ اور مقدونیہ کا بادشاہ تہا اُسکی بابت یہہ لکہا ہے کہ اُسنے اپنی خواصونمین سے ایک کو یہہ حکم دیا کہ ہر روز صبح کیوقت اُسکے خلوت خانہ کے دروازہ پر آوے اور چلا کے کہے کہ اے فلپ یاد کر کہ تو فانی ہے + اس غیرقوم بادشاہ کے حال بہت سے لوگونکو جو عیسائی کہلاتے ہین اور جو اپنی فنا کو یاد رکہنے کیعوض اسے اپنے بہمقدور بہلا دیتے ہین کیسی کچہہ شرمندہ کرتی ہے + پس اس وعظ سے مطلب یہہ ہے کہ تمہارے سنجیدہ خیالونکو ان باتونکیطرف جنسے تمہین بہت غرض ہے متوجہ کرین + اسلیئے ہم موسیٰ کے مانند کہین کہ کاشکے تم ہوشیار ہوتے اور اُسکو سمجہتے اور اپنی عاقبت کا اندیشہ کرتے + اور کاشکے تم اسطرح سے دُعا مانگتے کہ یا خدا تو ہمکو ہمارے دنونکو گننا سکہا کہ ہم اپنے دلونکو دانائی کیطرف مشغول کرین — ہمارا پہلا کام اسوقت موت کی بابت ہے + اسکے نام ہی مین ایک ہیبت پائی جاتی ہے لیکن افسوس یہہ کون کہہ سکتا ہے کہ موت کیا ہے + کیونکہ ہمارے رشتہ دارون اور ہمسایونمین سے کوئی قبر سے ہمین خبر دینے کو نہین پہرا ہے + ہمکو اُسکی خاصیت اور اُسکا سبب اور اُسکا انجام خدا کے سچے کلام سے سیکہنا چاہیئے + ہم حقیقت مین کچہہ اُسکی خاصیت اپنے مرنیوالے

دوستونمین دیکہتے ہین + اور ہم حقیقت مین بعضے بچارونکا جلد بڑہ جانا بہی دیکہتے ہین + اور ہم سب نے دکہ اور کہراہٹ اور جان کندنی مرنے والونکی دیکہی ہے اور ہمنے بہتیرے آدمیونکو دیکہا ہے کہ وے اپنی آدہی عمر مین یعنے جوانی مین کاٹ ڈالی گئی ہین جو کہ ایک ہفتہ تندرست اور مضبوط اور خوشوقت تہے پر دوسرے مین زرد اور ٹہنڈے اور بیدم لاش ہوکر اپنے تابوت مین پڑے ہین اور لوگ انکو قبرستان مین لئے جاتے ہین + اور بعضونکو ہمنے دیکہا یا سنا کہ جو ایک لحظہ خوب تندرست تہے اور دوسرے مین ناگاہ بغیر ایک لحظہ کے آگاہی کاٹ ڈالی گئی اور ابد کو پہنچی + جاننا چاہیئے کہ کلام مقدس کیسا سچا ہے کہ جسمین لکہا ہے کہ سب آدمی گہاس کی مانند ہین اور اوسکی خوبی کہیتیون کے پہولونکی مانند ہے جو صبحکو پہولتا ہے اور شام کو کاٹا جاتا ہے اور پہر مردہ ہوتا ہے +

واضح ہو کہ آدمی کیسا ناپایدار ہے وہ اپنی بہتر سے بہتر حالت مین بالکل ناچیز ہے اور وہ کپڑے کی مانند جلد پہٹ جاتا ہے + کیا ہی دہشتناک جدائیان موت ہم مین ڈالتی ہے + وہ یکبارگی ہمکو ہمارے یگانہ اور رشتہ دارون اور عزیز دوستون سے جدا کرتی ہے کیونکہ جب ہم اس جہان سے آنکہین بند کرینگے تو ہم آدمی کو زندونکی زمین پر پہر نہ دیکہینگے + موت ہمارے سب اچہے اور برے منصوبون کو یکایک آخر کر دیتی ہے + اور اوسی روز ہماری سب خیال تباہ ہو جاتے ہین + وہ بڑونکو انکی ساری شان اور شوکت سے اور دولتمندونکو سب چیزونسے جو انکے قبضہ مین ہین محروم کر دیتی ہے کیونکہ آدمی اس جہان مین اپنے ساتہہ کچہہ نہین لاتا ہے اور یہہ تحقیق ہے کہ وہ اپنے ساتہہ کچہہ نہین لیجا سکتا ہے + موت سبکے لئے ہے

پر امید غرا بیان بعضون کے لیئے ہین اور بعضونکے لیئے نہین ہین جبکہ سب آدمی مرنیوالے ہین تو وہ کون آدمی ہے جو زندہ ہے اور موت کو نہ دیکھیگا ✢ ——

موت نے سب زمانونمین سلطنت کی ہے ✢ اگرچہ اگلے وقت مین لوگ سیکڑون برس تک جیئے لیکن آخر کو مر گئے ✢ اور جیسا جوار اور بہاٹہا ہوا کرتا ہے ویسا ہی ایک پشت گذر جاتی ہے اور دوسری آتی ہے ✢ جاننا چاہیئے کہ سب جاندارونکی یہی راہ ہے ✢ اور قبر انکا گھر مقرر کیا گیا ہے ✢ اس کارزار سے کچھہ رہائی نہین ہے ہم سبکو مرنا ضرور ہے ✢ موت ایک وہشت ناک شے ہے ✢ موت کا ڈر اور اسکی جانکندنی ✢ اور مردیکا مردنی صورت اور وہ غمناک تبدیلی جو اسوقت بدن پر دخل کرتی ہے جس سے کراہیت آتی ہے اور ہم سب مجبور ہوکر اُسے اپنی نظر سے دور کر کے گاڑتے ہین اور تابوت اور کفن اور سرد قبر ✢ اور رینگتے ہوئے کیڑے اور میلے کچیلے خاک یہہ سب چیزین جانکے لیئے نہایت خوفناک ہین لیکن جو بات کہ موت کو ہزار مرتبہ زیادہ تر خوفناک بناتی ہے سو یہہ ہے کہ وہ خدا کے غضب کا آثار ہے ✢ اگر گناہ نہوتا تو موت نہوتی ✢ خدا نے آدم کو گناہ سے باز رکھنے کو موت کی دہمکی دی لیکن شیطان نے جو جھوٹون کا باپ ہے اُس سے کہا کہ تو نہ مریگا ✢ اسلیئے اسنے منع کیئے ہوئے پہل کہانیکی دلیری کی اور اسکے گناہ سے موت دنیا مین آئی اور اُسکی اولاد پر ہر ایک زمانے مین جاری ہوئی ✢ اسلیئے موت گناہ کی مزدوری ہے اور وہ خدا کے غضب کی ایک نہایت وہشت ناک نشانی رکہتی ہے ✢ یعنے موت ڈنک رکہتی ہے ایسا ہی پولوس حواری نے درستی سے کہا ہے کہ موت کا ڈنک گناہ ہے کیونکہ جب ہم اپنے گناہون سے واقف ہوتے ہین

اور خوف آنیوالے عذاب کا ہوتا ہے تو موت نہایت وہشتناک معلوم ہوتی ہے +
پوشیدہ نہرہے کہ عجب بے پرواہ انسان عیسیٰ مسیح کی انجیل جلیل کو جو ایک کارگر
دوا اور زہر مہرہ موت کے زہر کو دفع کرنیکے لیئے لاتی ہے اسپر غفلت سے نظر کرکے
اسے خیالمین نہین لاتے ہین + وے جہانتک کہ ہوسکے اُس عظیم دنکو دُور
رکھتے ہین + لیکن اگر وے جانتے کہ مسیح نے انکی محبت کے باعث اپنے مرنے سے
موت کے ڈنک کو توڑا + اور اگر وے غور کرتے کہ مسیح پر ایمان لانے سے اپنے
تئین سب خطرونسے بچا سکتے ہین تو وے بیٹھکر موت کا سامنا کرتے اور دانائی سے
فکر کرتے کہ امن اور خوشی کے ساتھہ کیونکر اُسکا مقابلہ کیا جاوے کہ جس سے ہم ہرگز
نہین بچ سکتے ہین + اور یہہ بہی یاد رکہنا چاہیئے کہ ہم سب جتنے یہان حاضر ہین
سبکو مرنا ضرور ہے + کیونکہ ہمارا حق کہتا ہے کہ وہ مقرر کیا گیا ہے اور وہ خدا کا
ایک مضبوط حکم ہے جو ہرگز بدل نہین سکتا + یہہ خدا کی وہ شریعت ہے جو تبدیل نہوگی
اور یہہ وہ شریعت ہے جسے کوئی گناہگار توڑ نہین سکتا ہے + اور بعضی شریعتین
خدا کی ہین جسے پیرونکے تلے روندہ سکتے ہین لیکن موت کو جبراً ماننا پڑیگا - کیونکہ ہم سب
نہین جانتے کہ کسوقت یا کسطرح سے ہم مرینگے لیکن ہمکو یقین ہے کہ ہم ضرور مرینگے خواہ
ہم بلند ہون یا پست دولتمند یا مفلس مرد یا عورت جوان یا بوڑہا ایک دفعہ مرنا ہم سبہونکے
لیئے مقرر ہوا ہے + شاید جبکہ موت آوے اُسوقت ہم مرنیکے لیئے تیار نہون اور مرنیکو
بہت ناراض ہون لیکن اس سبب سے موت توقف نکریگی کیونکہ جب وقت پہونچیگا ہمکو
اسکی اطاعت کرنی ضرور ہوگی چاہیئے ہم تیار ہون یا نہون — کیونکہ بدکار کے حقمین
کہا گیا ہے کہ وہ اپنی بدچلنی کی حالت مین یکایک اس جہانسے نکالا جاتا ہے جسکی اُسکو کچھہ

بہی توقع نہ تہی اور ایسا ہی وہ بیوقوف مالدار بہت برسونکا فکر کرتا تہا کہ خدا نے
اُسے کہا کہ آج رات کو تیری جان تجہہ سے درخواست کیجائیگی اکثر ایسا ہوتا ہے کہ لوگ
جبرًا قبر کی طرف کہینچے جاتے ہین مانند اُس خونی کے جسے پہانسی دینے کو لئے جاتے ہین
+ بڑے بڑے اور مالدار گنہگار ایک دو ہفتہ یا ایک دو گہنٹہ کی زندگی کے عوض کیا
کچہہ نہ دیتے اگر روپیہ سے ویسے اُسے خرید سکتے + لیکن موت رشوت نہ لیگی اور
گنہگار کو جانا ضرور ہوگا چاہیئے کہ حکمان مدد کرین اور اُسکے دوست سب نالہ وزاری
اور جوروں لڑکے رو دین پیٹین اور وہ بہی اپنی جان کے بچانے کیلئے نہایت کوشش
کرے لیکن کیا ہوتا ہے + کیونکہ اب اُسکی جان کے اُس سے درخواست ہوئی
ہے اور اب اُسے حوالہ کرنا ضرور ہے اور اب اُسے وہان جہان وہ روشنی کو ہرگز
پہر کبہی نہ دیکہیگا جانا ہے + اس مقام پر ہمین چاہیئے کہ ایک لحظہ ٹہیرین اور
اُن باتونکو جو ابہی کہی گئی ہین اپنے اوپر لگا دین +

اگر زندگی ایسی کوتاہ ہے تو پہر ہم اُسے کس لئے برباد کرین کسلئے ہم اُسے اپنے
گناہ اور بیوقوفی سے زیادہ تر کوتاہ کرین + دیکہو کتنے لوگ اپنے اچہے وقتونکو
بالکل کہوتے ہین + انکے کہیل اور تماشے اور قماربازی اور نقلیات اور ناچ سے
جو صاف صاف وقت ٹالنے کیلئے مقرر کئے گئے ہین اب اسمقدمہ مین کیا کہا چاہیئے
جاننا چاہیئے کہ وقت کو ٹالنا یہہ تو ایک بُری بات ہے جو عیسائیون کے سُننے
کے لایق نہین ہے + ہان اگر تم بعضے گناہ گارونکو مرتے وقت دیکہتے جبکہ
اونکا وقت آخر ہونے پر تہا انہون نے وقت ٹالنے کے بابت کیا کہا ہے تو تم وقت
ٹالنے کے خیال سے خوف کہاتے + اور وقت کو حاصل کرنے کے لئے کوشش کرتے

اور اُس دانا شخص کے حکم کو جو وعظ کے نوین باب اور دسوین آیت مین ہے
مانتے جہان یہہ لکہا ہے کہ جو کچھہ تیرے کرنیکو ہاتھہ لگے اپنے بہر مقدور اُسے کر کیونکہ
پاتال مین جہان تجھے جانا ہے نہ وہان کام ہے نہ بناوٹ نہ دانائی نہ حکمت ہے +
خاص کرکے پاک وقت کے بسر کرنیکے لئے ہوشیار ہو یعنے خداوند کے دنکو جسے
سبت کہتے ہین کہ جسکو خداوند نے اپنی رحمت سے تمہارے روحانی کامونکے
لئے مقرر کیا ہے + اُس دن کو بُری طرحسے صرف کرنا علامت گناہ اور کفر کی ہے
اور اسکی غفلت کی یاد داشت لوگونکو اکثر مرتے وقت نہایت دردانگیز ہوتی ہے +

پس تم نصیحت پذیر ہو کے اس دنکی برکتونکے پانیکے وسیلون پر سرگرمی سے
خیال رکھو اور ہر ایک سبت کو اپنی ناپائدار زندگانی کا ایک نہایت قیمتی حصہ سمجھہ کر
اُسے اچھی طرحسے صرف کرو + کیا موت حقیقت مین ہے کیا وہ ضرور آویگی فقط تم
اتنا نہین جانتے ہو کہ کتنی جلدی آویگی +

پس اگر ایسا ہی ہے تو چاہئیے کہ تمہارا پہلا کام اسکی تیاری کے لئے ہووے +
یہہ ہمارے خداوند کی نصیحت ہے کہ تم تیار رہو کیونکہ تم نہین جانتے کہ ابن آدم کب
آویگا + آدمیونکے لئے ایکبار مرنا مقرر کیا گیا ہے + یعنے صرف ایکبار +
پس جو کام کہ صرف ایکہی دفعہ کر سکتے ہین تو چاہئیے کہ اُسے درستی سے کرین کیونکہ
سب ہماری ابدی چیزین اُسی سے علاقہ رکہتی ہین + جب درخت گر جاتا ہے وہ
ویسے ہی پڑا رہتا ہے لیکن جب موت ہمین مار ڈالتی ہے تو انصاف کا وقت آتا ہے
اگر ایک بھول اُسی یہان سرزد ہوئی تو پھر کبھی اوسکا علاج نہین ہوسکتا پس
حقیقت مین انسانکی یہہ بڑی دانائی ہے کہ اگر وہ اُس بڑی تبدیلی کے لئے تیار

رہے + کیا تم پوچھتے ہو کہ تیار رہنا کیا ہے + مین اُسکا جواب دیتا ہون
کہ وہ تمہارے گناہونکو معاف اور تمہاری روح کو پاک کروانا ہے پس تمہارا
بڑا اور پہلا کام یہی ہے کیونکہ گناہ موت کا ڈنک ہے + اگر تمہارے
گناہ معاف کئے گئے ہین تو مرنیکو مت ڈرو + اور اگر تمہاری روح فضل سے
پاک کی گئی ہے تو موت تمہارے لئے نفع ہے + بھاگو اسیوقت بھاگو +
اور اپنے بچانیوالیکی صلیب کے پاس جاؤ + وہ مرا ہے تاکہ ہم زندہ ہوویں +
اُسکا لہو سارے گناہونسے پاک کرتا ہے + وہ ہر ایک روح کو اُسکے گناہون سے
رہا کرائیگا اگر وہ اُس سے اس مطلب کیلئے درخواست کرے اور وہ اُسیوقت
اپنی رُوح قدس کو اُسکی رُوح پاک کرنیکے لئے اوسے عطا کریگا اور پاک لوگ جو
روشنی مین ہین اُنکو اُنکی میراث کے لایق کریگا خوشوقت وے ہین جو ایسی مبارک
حالتمین ہین + کیونکہ وے یہہ کہہ سکتے ہین کہ اگر ہم جیتے ہین تو خداوندکے لئے
جیتے ہین اگر ہم مرتے ہین تو خداوندکے لئے مرتے ہین + اسلئے خواہ ہم مرین
خواہ ہم جئین ہم خداوندکے ہین + خدا کرے کہ یہہ خوشی کیحالت ہم سبھونکی ہووے
آؤ ہم سب اب اُس شریف مطلب کے دوسرے حصہ کو بیان کرین یعنے عاقبت کا انصاف
جیسا کہ ہمارے متن مین ہے کہ بعد موت کے عدالت ہے + یہہ قیاس کیا گیا ہے
کہ فوراً بعد موت کے روح تن سے جدا ہوکر خدا کے سامنے حاضر ہوتی ہے اور
اور اُسیکے انصاف کے بعد یا تو ابدی زندگی یا ابدی موت کا فتویٰ پاتی ہے —
کتاب مقدس بہت مقاموںمین دکھاتی ہے کہ رُوح بدنسے علیحدہ ہوکر ایک جُدی
حالتمین رہتی ہے + ہمارے خداوندنے اُس مرنیوالے چور سے جو صلیب

پر اُسکا تہا وعدہ کیا کہ وہ اُسی روز بعد مرنیکے اُسکے ساتھہ ضرور بہشت مین ہوگا
اور پولس حواری کی بہی یہی خواہش تہی کہ اپنے بدنسے جدا ہو کے خداوند کے پاس
حاضر رہا کرے کیونکہ اُسنے اُسبات کو کلیسیا کے اعلی کامونسے یعنے اُسکے لیئے فائدہ مند
ہونے سے بہتر شمار کیا تہا —— لیکن جو باتین کہ ہم قیامت کی بابت مقدس کتاب
مین پاتے ہین اُس بڑے روز سے علاقہ رکہتے ہین یعنے جبکہ مُردے قبرونسے اُٹہائے
جائینگے اور چہوٹے اور بڑے مسیح کی مسند عدالت کے روبرو کہڑے ہونگے ✦
اور اُس روز کی شوکت اور عظمت کا بیان کرنا اُسوقت زبانکی قدرت سے باہر ہوگا
✦ کیونکہ صُور پہونکا جائیگا اور مُردے اُٹہہ کہڑے ہونگے - اور خداوند عیسی مسیح
آسمانسے بہڑکتی آگ مین اپنے بڑے فرشتونکے ساتہہ ظاہر ہوگا ✦ یعنے اپنے جلال
مین آویگا اور سارے پاک فرشتہ اوسکے ساتہہ آوینگے تب وہ اپنی خدائی تخت پر بیٹہیگا
اور سب قومین اوسکے سامنے جمع کیجاوینگے اور وہ اونکو ایک دوسرے سے جدا کریگا
جیسا گلہہ بان بہیڑون کو بکریونسے جدا کرتا ہے اور عقل بہی خود آیندہ انصاف کی ضرورت
جایز رکہتی ہے کیونکہ اب ہم اکثر دیکہتے ہین کہ بدکار کامیاب اور نیک لوگ دُکہہ مین
ہین دیکہو کتنے خونی اور ظالم اور موذی سزا سے بچ جاتے ہین لیکن اگر ایسا ہی ہمیشہ
ہوا کرے تو یہہ خدا کے عدل کے برخلاف ہے اسلیئے اُسنے قیامت کا دن مقرر کیا ہے
جسمین وہ صداقت سے جہانکا انصاف کریگا جسوقت سب آدمی جو کچہہ اونہون نے
اپنے جسم مین کیا ہے خواہ وہ نیک ہو خواہ بد ہر ایک اپنا اپنا حساب دیگا اگر ہم اپنے
اعمالکو نیز فتوی دین تو دل خود اب بہی آیندہ کے انصاف کی گواہی دیگا کہ ہم اپنے
اعمال کے جواب دینے کو خدا کے تخت کے سامنے حاضر کیئے جائینگے اور جسمین ہمکو معلوم ہو

کہہ ایک بات اس روز کس درستی اور صداقت سے کیجائیگی وہ مکاشفات
کے ۲۰ باب اور ۱۲ آیت مین لکھا ہے کہ آدمی کیا چھوٹے کیا بڑے خدا کے حضور
کھڑے ہین اور کتابین کھولی گئین اور جیسا کہ اُن کتابونمین لکھا تھا اُنکے اعمال کے
مطابق عدالت کی گئی اور سوائے اِسکے شریعت کھولی جائیگی کیونکہ خدا کے احکام
آدمیونکے اعمال کے لئے قانون ہین + سو وے لوگ جو اپنے اعمال سے راست
بازی کی تلاش کرتے ہین کیا وے اُس خدا کی عدالت کے روبرو جو دلونکا جاننے والا
ہے کھڑے ہو کر کہہ سکتے ہین کہ انہون نے اُسکی شریعت کو اپنے خیال اور فعل
اور کلام سے کبھی نہین توڑا ہے یعنے خدا سے محبت رکھے ہے اور بغیر گناہ کے
اپنی زندگی بھر جیسا کہ چاہیئے اسکی بندگی کی ہے اگر وے یہہ کہہ سکین تو وے
شریعت سے زندگی کا دعوی کر سکتے ہین لیکن یہہ ناممکن ہے کوئی آدمی زندہ
اسطور سے بے قصور نہ نکلیگا بلکہ جنہون نے اوسکی شریعت کو توڑا ہے اور
اس بڑی نجات کو جو اسمین ظاہر کی گئی ہے حاصل کرنیکو غفلت کی ہے وہ ہمیشہ
اونکو ملزم کریگی + اُس مبارک کتاب مین ایمان کی شریعت بھی ظاہر کی گئی ہے
یعنے خدا کی صداقت جو کہ × ایمان سے ایماندارون پر ظاہر کی گئی ہے کیونکہ یہہ
کہا گیا ہے کہ جو مسیح پر ایمان لاتا ہے نجات پاویگا یعنے جو اپنی تباہ اور لاچار حالت
کو شریعت کے رو سے دریافت کرکے انجیل کے فضل کی پناہ مین بھاگے ہین اور
صداقت کے لیئے مسیح پر ایمان لاکے سچے ایمانداری جو اسمین پائی گئی ہے وے
لوگ خوشوقت ہونگے ـ سوائے انکے خدا کی یادداشت کی کتاب بھی کھولی جائیگی +
کیونکہ خدا جو ہمارے سب اعمال سے اندر ہمارے سب پوشیدہ خیالونسے واقف

ہے اُن سبکو اپنی کتاب مین لکہتا ہے + کہ انسان جو کچھ کرتا ہے خواہ وہ
نیک ہو خواہ بد ہرگز فراموش نہو گا کیونکہ یہہ لکہا ہے کہ وہ ہر ایک پوشیدہ چیز
کو عدالت مین لاویگا اور ہر ایک بیہودہ بات کے لیئے جو لوگ بکتے ہین انہین انکا
حساب دینا ہوگا اور اُسیوقت ہر ایک کے دلکی کتاب بہی کہولی جائیگی جو خدا کی کتاب
کے ساتہہ ٹہیک ٹہیک موافقت کریگی + یعنے ہر ایک شخص ہر ایک الزام پر جو کہ
شریعت اُسپر لاویگی اپنے دلمین قایل ہوکے کہڑا ہوگا کہ وہ گنہگار رہے + اسوقت
تو گنہگار لوگ اپنے گناہونکا کمتر خیال رکہتے ہین اور اگر شاید کبہی اپنے دلمین پشیمان
بہی ہوتے ہین تو اُسے جلد بہول جاتے ہین + لیکن اُس بڑے روز یعنے قیامت
مین وے سب اُنکی یادداشت مین بڑے زور سے داخل ہونگے اور انکا دل
ہزاروں گواہونکے عوض آپ ہی گواہ ہوگا + اور ایسا ہی کتاب مقدس مین لکہا
ہے کہ ہر ایک زبان بند ہوجائیگی اور سارا جہان خدا کے روبرو گنہگار ٹہریگا +
لیکن شکر ہے خدا کو کہ ایک اور بہی کتاب کہولی جائیگی یعنے کتاب زندگی کی جسمین
خدا کے لوگونکے نام کی ایک فہرست ہوگی یعنے اُن لوگونکے جو نجات کے لئے باپ
سے پسند کئے گئے یعنے جنہون نے مسیح کے لہو سے خلاصی پائی اور روح القدس
سے بلائے گئے اور سرنو تبدیل کئے گئے اور پاک کئے گئے تہے اور اُسی کتاب مین
اُن لوگونکا نام بہی پایا جائیگا جو اپنے گناہون اور پریشانی کے قایل ہوئے اور
ناپاکی کے سبب سے آپ کو پست سمجہتے تہے اور جو مسیح کی شناخت سے روشن دل
ہوکر درست ایمان سے اسکے پاس زندگی اور نجات کے لئے آئے تہے اور اپنے
ایمانکی صداقت کو اپنے چلن اور گفتگو کی پاکیزگی سے ثابت کیا تہا +

اب خدا کے کلام سے سنو کہ کیا فتوی جہانکے لوگون پر جاری ہوگا جو کہ اُس خوفناک ساعت مین جمع ہونگے +

جاننا چاہیئے کہ جب کوئی غریب قصوروار جسکی جان پر نوبت آئی ہو وہ عدالت مین تجویز کیا جاتا ہے اور عدالت کا اہلکار سب کو چپ رہنیکا حکم دیتا ہے اور سب خاموش ہو جاتے ہین اور ہر ایک شخص کی نگاہ حاکم پر رہتی ہے تو کیا ہی خوفناک وہ ساعت ہوتی ہے لیکن اسوقت یعنے قیامت مین ہم مین سے ہر ایک دوسرے کی تجویز دیکھنے والے نہونگے بلکہ اپنے ہی فتوی کے امیدوار ہونگے یعنے وہ فتوی جو ہم سبھونکی ہلاکت کے لئے مقرر کیا جائیگا جسکا تبدیل ہونا ناممکن ہے +

اب سنو جو متی کی انجیل کے ۲۵ پچیسوین باب اور ۳۴ چونتیسوین آیت مین لکھا ہے + تب وہ بادشاہ اُنسے جو اُسکے دہنی طرف ہین کہیگا اے میرے باپ کے مبارک لوگو ادہر آؤ اور اُس بادشاہت مین جو دنیا کی ابتدا سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہے داخل ہو کیونکہ مین بھوکہا تہا تمنے مجھے کہلایا مین پیاسا تہا تمنے مجھے پلایا وغیرہ +

پس اے میرے دوستو ہمین چاہیئے کہ ہم اس بات کو خوب اچھی طرح دریافت کرین کیونکہ بہتیرون نے اسمین نہایت غلطی کی ہے ہمین یہہ خیال کرنا سچاہیئے کہ ویسے اچھے کام جنکا یہان ذکر ہوا ہے ہمکو آسمان کے لایق کرتے ہین + یہہ تو نہ فقط برخلاف ساری انجیل کے ہے بلکہ اِسمقام کے معنی کے بہی برعکس ہے + ہمین غور کرنا چاہیئے کہ یہان اون لوگونکے انصاف کا ذکر ہے جو کہ انجیل کے اقرار کرنیوالے تہے + کیونکہ سب لوگ جنکا یہان ذکر کیا گیا ہے کہ وے مسیح کے داہنے اور بائین ہاتھ کیطرف ہین وے وہ ہین جو اُسکے نام سے

کہلاے جاتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ اسپر ایمان لائے ہین + اور جبکہ یہہ کہا گیا ہے کہ اُنکا انصاف اُنکے اعمالونکے موافق کیا گیا ہے تو یہہ سمجہنا چاہیئے کہ وہ اُنکے اعمالونکی گواہی کے مطابق ہے یعنے وہ ایمان جسکا وے دعوی کرتے ہتے اُس سے اچہے کام نکلے یا نہین +

وہ فتوی جو اُنپر جاری ہوا نہ اُنکے کامونکے لیئے اور نہ اُنکے ایمان کے لیئے + وہ باوشاہت جو اُنہون نے پائی اُنکی مزدوری نہین ہے بلکہ اُنکی میراث ہے جسکے وے مستحق کل اور پرسون سے نہین ہوئے بلکہ جہانکی بنیاد کے پیشتر سے اُنکے لیئے تیار کیا گیا تہا + اور وے اُسیکے لئے تیار کئے گئے ہتے نہ اپنے اعمالون سے بلکہ خدا کے فضل سے جسنے اُنہین مسیح سے وصل کر کے ایمان کیطرف ہدایت کی اور اُنہین وہ میوہ لانیکو طاقت بخشی جسکا ذکر ابہی ہو چکا ہے یعنے پاک لوگونسے محبت کرنا + نہ فقط اُنپر رحم کرنا بلکہ خدا کے اُن غریب حقیر پاک لوگونکے ساتہہ محبت سے پیش آنا کیونکہ وے مسیح سے علاقہ رکہتے ہین ——

تم دیکہتے ہو کہ یہہ نیک لوگ اپنے کامونکی لیاقت کے خیال سے مغرور نہ تہے کیونکہ وے عاجزی سے پکارتے ہین کہ اے خداوند ہمنے کب تجہے بہوکہا دیکہہ کے کہلایا وغیرہ +

پر دیکہو کہ کیسا خوفناک دوسرا فتوی ہے +

کیونکہ اُنہین جو اُسکے بائین طرف ہین کہیگا کہ اے ملعونون دور ہو میرے سامنے سے دور جاؤ اُس ہمیشہ کی آگ مین جو شیطان اور اُسکے فرشتون کے لیئے تیار کی گئی ہے + ہان یہہ لفظ کہ دُور ہو کیسی وہشتناک بات ہے

ہیے جبکہ تمام خوشی کا چشمہ کہے کہ میرے پاس سے دور ہو تو یہہ ایک نہایت دہشتناک کلمہ ہوگا جو کبہی ملزم گنہگار کے کانین نہ پہنچا تہا ✢ اگرچہ یہہ کلمہ نہایت خوفناک ہے تسپر بہی درست ہے اور وہ گنہگار اس کلمہ سے ضرور خطاب کیا جائیگا کیونکہ اسنے ہزارون بار اپنے دلمین مسیح کو کہا کہ تو میرے پاس سے دور ہو کیونکہ مجہے تیری راہونکے جاننے کی کچہہ خواہش نہین ہے ✢ اور یہہ فتوی اُن دین کے اقرار کرنے والونپر دیا جائیگا جنکا جہوٹہا ایمان پاک لوگون کے لئے محبت کا پہل نہین لایا ✢

اب جاننا چاہیئے کہ یہان فقط اُس قصور کا ذکر کیا گیا ہے یعنے غریب اور رنجیدون کی مدد اور اعانت کرنے سے غفلت کرنا جو کہ مسیح کے شریک تہے ✢ اور اگر یہہ کام سزا کے فتوے کے لئے کافی ہے توپہر تم کیا خیال کرتے ہو کہ اُن ایذا دینے والونکے کیا سزا ہوگی کہ جنہون نے کہلانے اور پہنانے اور ملاقات کرنے کے عوض مسیح کے شریک لوگونسے اُنکی خورش اور لباس بلکہ جان سے بہی انکو محروم کیا اور شرابیونکا اور قسم کہانے والونکا اور سبت کے توڑنے والونکا اور گروہ ناپاک کا اور بدتر گنہگارونکا کیا حصہ نہ ہوگا ✢ اور یہہ کتاب مقدس کے دوسرے مقام مین بہی ہمپر ظاہر کیا گیا ہے کہ ایسے لوگ آسمان کی بادشاہت کے وارث نہون گے بلکہ اپنا حصہ شیطان اور ملعون روحون کے ساتہہ پاوینگے اگر وے توبہ کرکے مسیح پر ایمان نہ لاوینگے ✢

فائین

جسوقت مقدس پولوس فیلکس بادشاہ کے روبرو راستبازی اور اعتدالی

اور آئیندہ انصاف پر دلیل لا رہا تھا وہ کانپ گیا + کیا ایک مغرور حاکم کانپ اوٹھے اور ایک عیسائی بیوقوف بنا رہے اور اُس پر کچھ اثر نکرے دیکھو وہ دن پر آتا ہے + اور ہر ایک آنکھ اُسپر نگاہ کریگی اور تمہاری آنکھیں بھی اُسے دیکھینگی + تم نے آج کے روز وہ ہماری حکم حاضر ہونیکا پایا ہے — اب کہو تم کیا کروگے + اگر تم دانا ہو تو تم نوح کی مانند کروگے — جسنے خدا سے ان چیزون کی جو دیکھنے مین ابھی نہین آئین تہین آگاہی پا کے خوف سے بھر گیا اور ایک کشتی اپنے گھرانیکے لوگونکو بچانیکے لیئے بنائی + اگر تم بیوقوف ہو تو تم اُسکے بیے ایمان پڑوسیونکی مانند ہوگے جنہون نے اُسپر حقارت سے ٹھٹھا مارا اور طوفان مین ہلاک ہوئے +

اگر تمہین کبھی پاک لوگون کے ساتھ شمار کیئے جانیکی خواہش ہو تو ابھی اُس عظیم بات کو جو تمنے سنی ہے اپنے دلونمین جمع کرو + اور جہان کے شور وغل سے اور دنیا دارونکی صحبت سے کنارہ پکڑو اور اُس عظیم مطلب کے حاصل کرنیکو کوشش کرو + ہان اُس ہیبتناک دنکا اور اُن غریب تباہ حال اور لاچار گنہگارون کا جو مسیح سے علاقہ نہین رکھتے خیال رکھو — کیونکہ اُسوقت وے جو مسیح مین نہین پائے جائینگے لاچار اور نا امید ہونگے اور اُنکی زبان بند ہو جائیگی + ہائے اُسوقت کیسے اُنکے سر نیچے کو جھک جاوینگے اور اُنکے گھٹنے ایک دوسرے سے ٹکر کھائینگے + ہائے کتنی زرد صورتین اور کانپتے ہوئے ہونٹ اور مرجھائے ہوئے دل دکھائی دینگے + ہائے وہ دن کیسا خوفناک ہوگا جب زمین کانپے گی اور تارے گر ینگے اور صور پھونکے جائینگے اور مردے اُٹھینگے اور عناصر گل جائینگے اور جہانمین

آگ لگ جائیگی + اگرچہ یہہ حادثہ گنہگارونکے روبرو بہت ہی ہیبت ناک ہوگا مگر اُن فروتن مسیح کے لوگونکے دیدہ دیدینے جو مسیح پر ایمان لائے ہین ایک نہایت خوشی اور شادمانی ہوگی جو انہون نے کبھی نہین دیکھی تھی + کیونکہ کتاب مقدس مین ذکر کیا گیا ہے کہ مسیح کا دوسری دفعہ کا آنا سچے عیسائیون کے لیئے نہایت پسندیدہ حادثہ ہوگا + اور یہہ بھی بیان ہے کہ سچے عیسائی اسکے ظہور کے مشتاق ہوکے یہہ کہینگے کہ آ خداوند عیسیٰ مسیح جلد آ +

اور کیا تم یہہ نہین چاہتے ہو کہ اُس بڑے اور جلال والے حاکم کو اپنا دوست کہو اور وہ اُس بڑے روز مین تمہین اپنا کہے + اگر ایسا ہے تو عزیزاے میرے دوستو یہہ جانو کہ اب وہ تمہارے سامنے انجیل مین ظاہر کیا گیا ہے کہ وہ نہایت کامل اور بہت مہربان نجات دہندہ ہے۔ وہ اب ایسا مہربان ہے جیسا کہ تب وہ جلال والا ہوگا۔ پھر کسلیئے تم اپنے تئین اُس سے دور رکھتے ہو اسکا خون تمہارے سب گذرے ہوئے گناہونکو جو اگرچہ نہایت سرخ اور ارغوانی ہوگئے ہین صاف کرسکتا ہے۔ وہ تم ایسے گناہگارون کو ڈھونڈنے اور بچانیکو آیا ہے۔ اُسی پر اُمید رکھو اور اپنے تئین بچالو صرف اُسکے پاس آؤ اور وہ تمہین نکال دیگا اُسپر ایمان لاؤ اور وہ تمہارا دوست ہوجائیگا۔ تمہارا پہلا کام دین مین یہہ ہے کہ تم مسیح کے پاس بہاگو اور اُسکے لہو سے اپنی نجات حاصل کرو۔ تب وہ تمہین اپنی روح پاک بخشیگا تاکہ تمہارا دل ملایم ہووے اور تم اپنی بدیون پر غالب ہوجاؤ اور اُن محبت کے کامونکو پیدا کرنے کے لیئے لایق ہوجاؤ جنکو وہ مہربانی سے قبول کریگا اور جنکے جزا اُس عظیم روز مین تمہین دیگا +

ایماندارونکو لازم ہے کہ موت اور عدالت جو مقرر کی گئی ہے اسکا خوب خیال رکہیں کیونکہ جب ہم دیکہتے ہین کہ یہہ سب چیزین نیست ہوجائینگی پس ہمکو جاننا ضرور ہے کہ ہمکو اپنے پاک چلن اور نیک کارین کس طرح کے لوگ ہونا چاہیئے اور خدا کے اُس دن کے آنے کے منتظر اور مشتاق رہنا چاہیئے — اس مقام مین کیا ہی ہوشیاری اور تحمل ہمکو کرنا لازم ہے — پس چاہیئے کہ ہم سب ہمیشہ تیار رہنے کی فکر کرین اور ہر روز حلیمی سے خدا کے روبرو چلین اور دنیا کی سب چیزون سے جن سے موت ہمکو یکایک جدا کرے گی فارغ ہو بیٹہین اور اپنی محبت آسمانی چیزونسے رکہین جنکے پاس موت ہمکو جلد پہونچاویگی +

اسلیئے موت پر ایک بے ہتیار دشمن کی مانند اور اسکو ایک سانپ کی مانند جو پہنکار مارتا ہے پر کاٹ نہین سکتا ہے نظر کرو + اور عاقبت پر بہی ایک نہایت پسندیدہ حادثہ کی مانند نظر کرو + کیونکہ اسوقت رُوح بدنسے مل جائیگا اور وہ پاکیزگی مین کامل ہوجائیگی اور مسیح کی کامل خوشی مین ابد تک خوشوقت رہنے کے لیئے وعدہ کیئے جائینگے اب خدا کو شکر ہو کہ اُسنے ہمارے بچانے کے لیئے عیسیٰ مسیح کو بخشا +

+ آمین +

بارہوین نصیحت

دوزخ اور بہشت کی بابت

متی کے پچیسوین باب اور چھیالیسوین آیت

اور یہہ سب ہمیشہ کے عذاب مین اور نیک لوگ ہمیشہ کی زندگی مین جائینگے

پوشیدہ نہین ہے کہ دو ابدی حالتین ہین ایک تو خوشی کی اور دوسری عذاب کی ہم اون دونونمین سے ایک مین ہر ایک شخص ہم لوگونمین سے قایم کیے جاوینگے + یہہ ایک بات ہے کہ جسے بہت لوگ یقین کرتے ہین لیکن اگر ہم اکثر لوگونکے اعمالونپر نظر کرین تو اونکے اعمال اونکی باتونکی بہ نسبت اور زیادہ زور شور سے ظاہر کرتے ہین کہ انہین اسباتکا ایمان نہین ہے اور ہم بھی مقدس کتاب کے موافق لاچار ہوکر کہہ سکتے ہین کہ سب لوگونمین اسبات کا یقین نہین ہے + کیونکہ وے لوگ جو ابدی دوزخ اور ابدی بہشت پر سچائی سے ایمان لاتے ہین تو وے ایک سے بھاگنے کو اور دوسرے کو قابو مین لانیکو ہرگز قصور نکرینگے + لیکن جبکہ یہہ ہم امید رکھتے ہین کہ ہمارا ایمان ان باتونپر مضبوط ہے تو بھی ہمین یہہ اقرار کرنا چاہیے کہ زندگی کی فکر اور محنت یا عیش و عشرت کے سبب وے ہمارے اوپر ویسا نقش نہین کرتے ہین جیسا کہ چاہیے اور نہ ہم اپنی ابدی تیاری کرنے مین ویسے سرگرم ہین جیسا کہ ہمین لازم ہے + اسلیے ہم لوگونکو ان دونون حالتونپر یعنے دوزخ اور بہشت پر جسکا ذکر متن مین کیا گیا ہے غور کرنا نہایت سودمند ہے + کیونکہ وہ ہمپر ظاہر کرتا ہے کہ مسیح جو زندون اور مردونکا حاکم ہے اور جو فتوی کہ وہ سب

اور مسیح پھر اُس عظیم روز مین جاری کریگا اور اُسکا انجام فوراً کیا ہوگا + یعنے
اُنکو جو اُسکے داہنے ہاتھ کیطرف ہونگے کہیگا + آؤ اے مبارک لوگو اور اُنکو
جو اُسکے بائین طرف ہونگے اونسے کہیگا + جاؤ تم ملعونو ن ——
جسوقت یہہ فتوی جاری ہوگا اُسی وقت عمل مین لایا جائیگا — یعنے پہلے ہمیشہ کے
عذاب مین اور راستباز ہمیشہ کی زندگی مین جائینگے + یہہ لفظ ہمیشگی کا چاہیے کہ
ہمارے خیال کو اُس بڑے مطلب کیطرف لگا دے + کاشکے اس مطلب کا اثر
ہر ایک شخص پر جو یہان موجود ہے ویسا ہی اثر کرے جیسا کہ ایک بی بی پر کیا
تہا جسکا قصہ بہت مصنفون نے اسطور سے بیان کیا ہے +
کہ ایک بی بی جسکو عشرت سے شوق تہا اُسنے ایک قمار بازی کی مجلس مین اور
بعضے بیہودہ دل لگی کے کامون مین اپنے وقت کو ۳ پہر سے شام تک صرف کیا اور بہت
رات گئی جب وہ اپنے گہر آئے تو اُسنے اپنی دائی کو بڑی سرگرمی سے ایک دین کی کتاب
پڑہتے پایا جب اُسنے یہہ حال دیکہا اور معلوم کیا کہ وہ کیا کر رہی ہے تو اُسنے اُسے
کہا کہ ایسے غریب مغموم دل تو کسلئے اتنی دیر تک بیٹہکے اپنی کتاب مین مشغول
ہو رہی ہے + بعد اسکے وہ سونے گئی پر سو نہ سکی اور کئی گہنٹے تک پڑی آہ
مارتی اور روتی رہی + اسکی دائی نے اُس سے کئی بار پوچہا کہ تمہین کیا ہوا ہے
تو وہ پہوٹ پہوٹ کے روئی اور کہا + افسوس وہ ایک لفظ ہے جو مینے
تمہاری کتاب مین دیکہا وہ مجہے بیچین کرتا ہے اور وہ لفظ روز ابد ہے +
اے میرے دوستو خدا عطا کرے کہ ہم سب بہی روز ابد کو ایسا ہی سمجہین
تاکہ وہ لفظ ہمارے لئے باعث بیچینی کا نہین بلکہ سبب خوشی کا ہووے +

اسلئے ہم سبکو پہلے چاہیے کہ ہم اُسپر جو کتاب مقدس دوزخ کے بابت بیان کرتی ہے غور کرین تاکہ ہم اُس سے بچے رہین + اور دوسرا اسپر خیال کرنا چاہیئے جو کتاب مقدس آسمان یعنے بہشت کے بابت کہتی ہے ہم اُسکی تلاش مین رہین +

پہلا پس آؤ پہلے ہم سب اُس سچے خبر پر جو خدا کا کلام دوزخ کی بابت دیتا ہے + غور کرین اور وہ ایک ہیبت ناک بات ہے اور اسے بدلوگ سننے کو راضی نہین ہین + لیکن جبکہ وے اُسکا سننا برداشت نہین کر سکتے تو کیسطرح وے اسکے عذاب کو برداشت کر سکین گے + ہمارا نجات دہندہ متی مین اُسے ہمیشہ کا عذاب کہتا ہے ۔ وہ سزا ایک دکھ ہے جو شریعت کے توڑنے سے دیا جاتا ہے + اور دوزخ وہ قیدخانہ ہے جہان خدا کی شریعت کے توڑنے والے قید کئے جاوینگے اور سزا پاوینگے ۔ خدا نے اپنی مرضی دس حکموں مین ظاہر کی ہے ۔ اُن حکمونسے مطلب یہہ ہے کہ ہم اُسے پیار اور اُسکی بندگی کرین ۔ لیکن اِس باعث سے کہ ہم سب اپنے درجہ سے گر گئے ہین اور قدرت نہین رکھتے ہین کہ اُنکو درستی سے بجا لاوین اسلئے اُسنے ہم سبہونکو اپنی انجیل دی + اور اُسمین مسیح کامل نجات دہندہ ظاہر کیا گیا ہے ۔ اور وہ قدرت رکھتا ہے اور ہم سبہونکو اُن قصوروں سے جو ہمنے اپنے گناہونسے جمع کئے ہین بچانے کو راضی ہے ۔ اور وہ ہمارے دلونکو نیا بنانے اور پاک کرنے چاہتا ہے تاکہ ہم اُسکی مرضی کے موافق کام کرین اور اُسکی پسند کے موافق اُسکی خدمت کرین +

اگرچہ یہہ خدمت حقیقت مین مناسب ہے لیکن گنہگار اوسے ناپسند کرتے مین + وہ اپنے گناہونکی رسیونسے ایسا مضبوط بندہا ہے اور وہ ایسا اپنے جسمی

شہوتونکو پیار کرتا ہے اور ایسا جہانکی محبت سے نیلے خود ہو رہا ہے کہ ۔
باوجود خدا کے آگاہی کے وہ اپنے گناہوں مین مستقیم ہے اور اگرچہ ہزار بار حجت
اور منت کیا گیا ہے تسپر بھی وہ نجات سے غفلت کرتا ہے اور وہ یون ہی جیتا
ہے اور یون ہی مرتا ہے + تو اسکا انجام کیا ہوگا + خدا تو عادل ہے اور
ویسا ہی وہ رحیم ہے ۔ اُسکی شریعت موقوف نہین ہو سکتی ۔ اور گنہگار کو کوئی
جگہہ شکایت کی نہین ہے + کیونکہ اُسے آگاہی دی گئی ۔ اور اسکی منت کی گئی
تہی ۔ لیکن اُسنے گناہ کی راہ کو پسند کیا اور اب اُسے اُسکی مزدوری لینی ہوگی +
کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے ۔ نہ فقط جسمی موت کیونکہ جیسے نیک ویسے
ہی بد لوگ بہی مرتے ہین بلکہ وہ موت جسے دوسری موت کہتے ہین وہ موت رُوح کی
ہے جسکے سبب وہ خدا سے جو چشمہ زندگی اور خوشی کا ہے ہمیشہ جدا رہیگا +
اُس ہیبت ناک لفظ کا کہ دور ہو یہہ معنی ہے +

جاننا چاہیے کہ خواہ لوگ جانے یا نجانے اُنکی سب ارام اور خوشی اِسی جہان
مین اسکی مہربانی سے جاری ہوتے ہے + یعنے اِس جہان مین اصل بہتری
اور ساری بہلائی کا چشمہ خدا ہے ۔ کیونکہ اُسی نے سب خلقت کو جیسا کہ وے
ہین بنایا ۔ اور اُسی کا آفتاب ہے جو جہان کو روشن کرتا ہے ۔ اور اُسیکی قدرت
ہے جس سے آدمی جیتا ہے اور اپنے حواس اور تندرستی مین عیش کرتا ہے +
اور اُسیکی پیدا کی ہوئی چیزونسے ہم اپنی خوراک اور پوشاک حاصل کرتے ہین ۔
اگرچہ بد لوگ اپنی بیہودگیوں مین خدا کو بہول جاتے ہین تو بہی اونکو جاننا چاہیے
کہ مذکور رحمتین اُسی سے ہین اور اُن رحمتون سے یہہ مقصد ہے کہ وہ اُنہین اپنی طرف

پھیر دیے کیونکہ خدا کی مہربانی ہم مین توبہ پیدا کرنیکے لیئے ہے + لیکن دوزخ مین
یہہ سب تسلیان اُنسے لیلی جاوینگی + کیونکہ اون تسلیون نے اُنکے سخت اور
باغی دلونکو فرمانبرداری کیطرف رجوع نکیا اور اب موسم آزمایش کا اور
وقت فضل کا آخر ہوچکا اب کس مقصد کے لیئے وے تسلیان جاری رکہی
جاوین لیکن فقط جسمی آرام اور چین نہین ہے جسکا نقصان بدلوگ سہینگے بلکہ
وے اُس بیحد خوشی کو جو نجات پائے ہوئے لوگ مسیح کے روبرو اور
مبارک لوگونکی مجلس مین حاصل کرینگے ہمیشہ کے لیئے کہووینگے یہہ سچ ہے کہ اب
وے اسکی قدر نہین کرتے لیکن اُسوقت کرینگے جبکہ وے صاف دیکہین گے
کہ خود بہشت خدا ہی کی حضوری اور مہربانی سے مرکب ہے + وے دوسرون
کی خوشی کو ایک دردناک نگاہ سے دیکہین گے جیسا کہ وہ دولتمند جسکا ذکر کتاب
مقدس مین کیا گیا ہے کہ اُسنے دُور سے ابراہیم کو دیکہا کہ العیاذر کو اپنی گود مین
لیئے ہوئے ہے اور یہہ انکے عذاب کو اسطرح سے بڑہاویگا جیسا کہ کوئی آدمی بہوک
سے مرتا ہو اور وہ کسی دوسرے کو خوب کہاتے پیتے دیکہے + یا جیسا کہ ہمارے
خداوند نے لوقا کی انجیل کے پندرہوین[۱۵] باب اور اٹہائیسوین[۲۸] آیت مین کہا ہے
کہ جب تم دیکہوگے کہ ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب اور سب نبی خدا کی بادشاہت
مین داخل ہوئے ہین اور تم باہر نکالے گئے ہو تب وہان رونا اور دانت پیسنا ہوگا
جاننا چاہیئے کہ صرف بہشت کا نقصان کل مسئلا نہین ہے بلکہ دوزخ کا عذاب
بہی سہنا ہوگا دوزخ سے فقط خوشی کا نقصان نہین ہے بلکہ بہت دکہون کے
سہنے سے واقف ہوتا ہے — پوشیدہ نہ رہے کہ دوزخ نے مقدمہ مین جو کچہہ

کہ خداوند عیسیٰ مسیح نے خود اپنی زبان سے فرمایا ہے یہہ ہے کہ انکا کیڑا
جو نہ مریگا اور آگ بجھتی نہین + اور اسنے اسکی شرح بار بار مرقس کی انجیل کے
نویں باب مین کی ہے جس سے اکثر گنہگار کے دلکی پشیمانی سمجھی جاتی ہے + یعنے وہ
بیحد و بیحساب پشیمانی جو گنہگار معلوم کریگا جبکہ وہ یاد کریگا اُس گناہ اور نادانی کو کہ
جسکے سبب وہ دوزخ مین ڈالا ہے + اور لوقا مین ابراہیم تمثیل مین دولتمند سے کہتا ہے
کہ اے بیٹا یاد کر کہ تو نے اپنی زندگی مین سب اپنی اچھی چیزین پائین +
جاننا چاہیے کہ یہہ یادداشت ایک ہولناک چشمہ عذاب کا ہوگا — پوشیدہ
نہین ہے کہ ابراہیم نے اُس دولتمند سے کہا اے بیٹا یاد کر +
اسیطرح غریب گنہگار لوگ اُن اچھی تعلیمونکو جو انہون نے اپنے ماباپ سے
پائی تہین اور وہ اچھی نصیحتین جو اُنہون نے اپنے پادریون سے سنی تہین اور اُن
اچھی باتونکو جو اُنکا دل اُنہین کرنیکو صلاح دیتا تہا یاد کرینگے + اور وے یاد کرینگے
کہ اُنہون نے کتنے بہت بیجا وقت صرف کئے تہے + اور کتنی رحمتونکو اُنہون نے
بیجا طور استعمال مین لائے تہے اور کتنے غضب الہی کو وے ناچیز سمجھتے تہے +
اور یاد کرینگے کہ وے عبادت کرنیوالونکے ساتھہ کس حقارت سے پیش آئے تہے
اور اب اُنکی خواہش اُن لوگونکی جگہہ مین جنکے اونہون نے ایک وقت حقارت کی تہی
داخل ہونیکو بیفایدہ ہوگی + اور اس بیوقوفی کے سوچنے سے کہ ایسے کم قیمت
چیزونکے سبب وے آسمان سے جدا ہوئے ہرگز برداشت نہوگی + اسوقت
گناہ کی خوشی اُنہین کیسی خوار اور ذلیل معلوم ہوگی + وے برداشت نکر سکینگے
جبکہ وے خیال کرینگے کہ کیسی ناچیزون کے لیئے اُنہون نے اپنے خدا اور بہشت

اور اپنے جانونکو کہویا + ان سب باتونکو یاد کرکے نہایت غصہ اور غضب سے
بہر جاوینگے + اور انکا دل دشمنی اور نفرت اور غصہ سے خدا پر اور اپنے بہکانے
والونپر اور اپنے گناہ کے ساتیون پر اور خاص کر اپنے اوپر مسمور ہونگے ایک حصہ عذاب
مین پڑیگا + لیکن سواے اُس اندرونی اذیت کے جو وہ کیڑا ہے کہ کبہی ہلتے نہین
مرتا بیرونی ایذا بہی ہوگی یعنے اُس آگ سے جو کبہی نہین بجہتی ہے +

جاننا چاہیئے کہ خواص اُس آگ کا یا اُس جگہہ کا کہ جہان وہ ہے اگر کوئی
دریافت کرنا چاہے تو نہایت نادانی ہے ہم سبہونکا کام یہہ نہین ہے کہ ہم اُسکی بحث
کرنے مین اپنے تئین مشغول کرین بلکہ چاہیئے کہ ہم اُس سے بچنے کے لیئے ہوشیاری کرین خدا
جسنے دانیال نبی کے دوستونکو کردہ بہٹی مین اسطرح سے سنبہالا کہ وے نہ جہلسے تو
اُسیطرح آسانی سے جلتے ہوئے دوزخ مین انسانکو زندہ رکہہ سکتا ہے + خدا
جو گناہ کا بدلا لینے والا ہے اُسکا غضب ایک جلانے والی آگ ہے جو دوزخ سے
بہی کہین زیادہ ہے اور اُسکے غصہ کے قدرت کو کون بتا سکتا ہے + ہم جتنا ہی
اُس سے ڈرین اُتنا ہی بہتر ہے + جاننا چاہیئے کہ ایک چنگاری اِس آگ کی
گنہگار کو برداشت کرنا مشکل ہے + تو کہاں یہ موج کی برداشت کون کر سکتا ہے
ایوب نے اپنے دکہہ مین چلا کے کہا کہ خدا کے تیر مجہکو لگے ہین میرا دل اُنکا زہر پیتا ہے
خدا کا خوف میرے سامنے صف باندہے ہے — جاننا چاہیئے کہ جو چیز کہ انکے
رنجونکو شدت سے زیادہ کرینگے سو یہہ ہین کہ اُنمین کچہہ توقف اور تخفیف نہوگی +
اِس زندگی مین بہتر سے بہتر بڑے دکہونمین خدا اپنے رحمت سے ہوا ابلا ہوکے کچہہ
عرصہ تک آرام دیتا ہے لیکن وے جو دوزخ مین ہین اُنکی بابت مشابہات کی کتاب کے

چودھوین باب اور گیارہوین آیت مین کہا گیا ہے کہ اُنکو رات دن آرام نہین ہے وےے جو گناہ سے باز نہین رہتے بلکہ رات دن بدی کرتے ہین اسبات پر خیال کرین کہ دوزخیونکو اُنکی اذیتون سے آرام نہین ہے +

اُس دولت مند نے ایک پل کی تخفیف اپنے عذاب کے لیئے چاہی اور خواہش کی کہ العازر کو بھیجے کہ وہ اپنی انگلی کے سرے کو پانی مین ڈبا کے اُسکی زبانکو ٹھنڈی کرے لیکن یہہ بھی اس سے انکار کیا گیا + اےے میرے دوستو یہہ ایک نہایت مختصر اور اندک بیان کتاب مقدس سے اُس ہولناک عذاب اور رنج کا ہے جو کہ گنہگارونکو دوزخ مین ہوگا + اور اب وہ کون بشر ہے کہ اپنی عقل کے ہوتے وہ اسطور کے عذاب مین ایک گھنٹے کے لیئے اپنی زندگی بسر کرنیکو ہمت باندہے گا + لیکن افسوس وہ نہ ایک گھنٹے کے لیئے نہ ایک دن کے لیئے نہ ایک ہفتہ نہ ایک مہینا نہ ایک برس نہ سات برس نہ چودہ برس نہ سو برس نہ ہزار برس اور نہ فقط جب سے دنیا کے بنا ہوئی ہے آج تک کے لیئے ہے + ہان کیسے دوزخی خوش ہوتے اگر دس ہزار برس مین بھی انکی مصیبتین تمام ہوتین + لیکن وہ ایسا نہین ہے بلکہ ہمیشہ کے لیئے ہے + اسبات سے تم چونک مت اٹھو یہہ تو مسیح کا کلام ہے + مسیح نے متی مین کہا ہے کہ یہہ ہمیشہ کے عذاب مین جاوینگے + اس ہیبتناک کلام کی بابت حرف شناس لوگ بیفایدہ حجت کرتے ہین اور غضب آیندہ کی مدت کو تخفیف کرتے ہین + لیکن مسیح کہتا ہے کہ وہ ابدی ہے + اور دونونکے لیئے ایکہی لفظ استعمال کیا ہے یعنے ابدی بہشت اور ابدی دوزخ کیونکہ یے الفاظ اصل مین ایک ہی ہے + سواے اِسکے مشابہات

اسکے چودہویں باب اور گیارہویں آیت مین لکہا ہے کہ اُنکے عذاب کا دہوان ہمیشہ ہمیش اُٹہتا رہتا ہے + اور ہمارے خداوند نے بہی بیان کیا ہے کہ انکی آگ بجہتی نہین اور اُنکا کیڑا نہین مرتا +

اے گنہگارو آنیوالے غضب سے کانپو + وہ غضب جواب آتا ہے اور جلد یہان آویگا تب بہی وہ غضب آنیوالا ہوگا یعنے جبکہ کروڑ ہا کروڑ برس گذر جاوینگے تب بہی وہ غضب آنیوالا ہوگا کیونکہ اُسکا انتہا کبہی نہین ہوگا + کاشکے ہم تمہارے دلون پر روز ابد کا ایک پایدار نقش کر سکتے خیال کرو کہ اگر سارے سمندر کا پانی ایک ایک بوند کرکے ٹپکایا جاوے اور ہر ایک بوند کی درمیان ایک ہزار برس کا فاصلہ ہووے تو کتنے کروڑ برس اسکو خالی کرنیکو لگینگے — پہر خیال کرو کہ اگر سارا جہان بالوسا دانہ دانہ بنایا جاوے اور فقط ایک دانہ اوسمین سے ہزار برس کے بعد اوٹہایا جاوے تو کتنے کروڑ برس سب دانہ کے سرکانے کے لئے چاہیئے — ہم اسکا حساب نہین کر سکتے ہین کہ کتنی مدت چاہیئے تسپر بہی ہم خیال کر سکتے ہین کہ ایک بہت بڑی مدت لگیگی — فرض کرو کہ وہ ہوگیا یعنے خیال کرو کہ سمندر ایک ایک بوند کرکے خالی ہوگیا اور جان لو کہ سارا جہان دانہ دانہ کرکے پچہیئے دانہ تک نابود ہوگیا — یہہ تو ہو سکتا ہے پر کیا روز ابد تمام ہو سکتا ہے اور کیا روز ابد کم ہو سکتا ہے ہرگز نہین — وہ تب بہی پورا ابد رہیگا — اور عذاب دوزخیونکا تمامی سے اتنا لفاوت ہوگا جیسا کہ ابہی شروع ہوا ہو — ایک لحظہ تو کچہہ نسبت کروڑون برس سے رکہتا ہے لیکن کروڑون برس کو روز ابد سے کچہہ نسبت نہین ہے + اے گنہگارو تم مین کچہہ فہم ہے اور کچہہ تہوڑی سی بہی تم مین عقل ہے — اور اگر تم اپنے تیئن پیار کرتے ہو تو اپنے سب طاقت کو اکٹہا کرو اور اسیوقت فیصلہ کرو کہ تمکو اپنے چند روزہ کی خوشی سکے

لیئے گناہ کی راہ مین چلنا جسکا بدلا ہمیشہ کا ماتم ہوگا کیا یہہ تمہارے لیئے بہتر ہے
کیا تمہاری عقل مین نہین آتا کہ تمہارے لیئے یہہ بات بہتر ہوگی اگر تم اسیوقت اُنکو
ترک کرو اور خدا کے فضل سے ہمیشہ کی زندگی کی راہ کو پسند کرو +

پیشتر اُس سے کہ ہم آگے بڑہین لازم ہے کہ ذرا گناہ پر غور کرین — کہ سوائے بیوقوف
کے کوئی ایسا ہے کہ گناہ سے ہنسی کریگا جبکہ وہ دیکھتا ہے کہ اُسکی ضرورری کیا ہے *
جاننا چاہیئے کہ جو کہ چارونطرف تیر چلاتا ہے اور جلتی ہوئی لکڑیان اور آلہ موت کا
پہینکتا ہے اور کہتا ہے کہ مین تو صرف کہیل کرتا ہون تو کیا وہ شخص دیوانہ نہین ہے
لیکن وہ شخص جو گناہ سے کہیل کرتا ہے اور اُسے ناچیز سمجہتا ہے اور جو دوزخ
کو آہ اور آنسوؤن سے بہرتا ہے ہزار مرتبہ اُس سے زیادہ دیوانہ ہے — ہماری یہہ بات
مانو کہ دوزخ اور غضب الہی کے نام کو ناچیز مت سمجہو جیسے کہ بہتیرے لوگ سمجہتے ہین
بہت ایسے ہین جب وہ نصیحت مین ان ناموں کو سنتے ہین تو برداشت نہین کرسکتے
بلکہ ہنسی کے طور پر اپنے دنیوی بات چیت مین اُنہین عمل مین لاتے ہین — یہہ شیطان کا
ایک طریقہ ہے لوگوں کو برباد کرنے کے لیئے + جاننا چاہیئے کہ لوگ یہانتک اُن
باتونکی ہنسی کرتے ہین کہ دے اپنے مرتبہ کو بہول جاتے ہین اور جب سوچنے کا وقت
باقی نہین رہتا تب پچہتاتے ہین — جو کوئی گناہ پر ہنستا ہے وہ اپنے خالق کے
غصہ پر ہنستا ہے — اور عدل کی تلوار پر جو اسکے سر پر جہوم رہی ہے ہنستا ہے *
اور ہنستا ہے اُس پیارے نجات دینے والیکے آنسوؤن اور زخمون پر +
کیونکہ سوائے گناہ کے وہ اور کسی سبب سے نہ آہ مارتا اور نہ لہو بہاتا +
پس جاگ تو جو سوتا ہے اور مُردوین سے اوٹہہ کہ مسیح تجہے روشنی بخشیگا +

بہاگ اے گنہگار آنے والے غضب سے ۔ اپنی جان لیکر بہاگ پیچھے مت دیکھہ اور اُس سارے میدان میں مت ٹھیر ایسا نہو کہ تو ہلاک ہو جاوے ۔ غور کر کہ کرے کم بخت روحین جو دوزخ مین ہین تیری جائی جگہہ مین ہونیکو کیا کچھہ نہ دیتین ۔ غور کرو کہ کیسی کچھہ خوشی کی دہوم دوزخمین ہوتی اگر نجات کی منادی کی خوشخبری ان کمبخت روحونکو دیجاتی ۔ ہان صاحبو وہ خوشخبریان تمہارے لئے منادی کی جاتی ہین جانو کہ آج کے روز نجات اِس گہر مین آئی اور یہہ بہی جانو کہ ابہی تک امید باقی ہے ۔ اور یہہ بہی جانو کہ مسیح آنیوالے غضب سے رہائی دینے کو آیا ہے ۔ شاید خدا تمکو اسوقت یہان اُسی مقصد کے لیئے لایا ہے کہ تم آگاہی پاکے پناہ کیطرف بہاگو کیونکہ مسیح ایک بڑا نجات دہندہ ہے ۔ اور کوئی چیز اوسکے نزدیک مشکل نہین ہے ۔ پس آجاؤ کہ سب چیزین تمہارے لیئے تیار ہین ۔ اگر خدا نے تمہین آرزومند کیا ہے تو بہروسا رکہو کہ وہ تمہین قبول کریگا ۔ کون کہہ سکتا ہے کہ ہمیشہ کے جلنے کے ایندہن کے عوض تمہارے حق مین یہہ کہا جائے کہ کیا یہہ وہی جلتی ہوئی لکڑی نہین ہے جو آگ مینسے نکالی گئی ہے + اب ہم اپنے متن کے زیادہ خوشنما مضمون کیطرف پہرتے ہین یعنے ہمیشہ کے زندگی جو راستبازونکے لیئے ہے + کون راستباز ہے کوئی راستباز زمین کے پردے پر نہین ہے کیونکہ کتاب مقدس کہتی ہے کہ نہین ایک بہی نہین ۔ یعنے کوئی آپ سے راستباز نہین ہو سکتا ۔ نیک آدمی اور گنہگار ایک دوسرے کے برعکس ہین ۔ راستباز ہونا شریعت کو کامل طور سے ماننا ہے یہہ تو انسان سے کبہی نہین ہو سکا اور نہ کسی گنہگار سے ہو سکیگا ۔ کیونکہ سبہونے گناہ کیا ہے اور گناہ شریعت کا عدول ہے ۔ پہر کس صورت سے کوئی شخص گنہگار

ہوکے راستباز ہوسکے - لیکن تو بہی ایک راہ ہے یعنے جب مسیح کی راستبازی
گنہگار آدمی کیطرف شمار کیجاتی ہے - کیونکہ اس راستبازیکو مسیح نے شریعت
کے کامل فرمانبرداریسے حاصل کیا ہے - اور اسی راستبازیکا وعدہ انجیل مین
ہے - اور جب کسی گنہگار کو یہہ یقین ہوتا ہے کہ اِس پوشاک کی اُسے احتیاج
ہے اور بغیر اسکے وہ ضرور ہلاک ہوگا تب وہ خدا کیطرف رجوع ہوتا ہے اور خدا
اُسے وہ بخشتا ہے اور وہ اسے ایمان سے لیکر پہن لیتا ہے اور اسی مین جیتا اور
مرتا ہے اور وہ مسیح مین ہوکر برہ کی شادیکی ضیافت مین اس لباس سے دخل پاتا
ہے + جاننا چاہیئے کہ جو متن مین راستباز کہلائے گئے ہین اسطور سے مسیح
کو پہن لیا ہے اور وہ ایمان جس سے انہون نے ایسا کیا اُسکا اثر محبت کے
وسیلہ سے تہا - متن کی عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ انہون نے اپنے کامونکے
وسیلہ سے ایمانکو کسطرح سے ظاہر کیا یعنے انہون نے مسیح کیخاطر سے جو مسیح کے
شریک تہے انکو پیار کیا اور انکی تکلیفونمین مدد کرنے سے اپنی محبت کو ظاہر کیا +
یہی لوگ ہین جو ہمیشہ کی زندگی مین جاوینگے + اب جاننا چاہیئے کہ آسمان
یعنے بہشت کیا ہے + کوئی جسمانی آدمی اُسکا یقین کر نہین سکتا ہے اور جو
کرتا بہی ہے تو اسکے تصورات جسمانی اور بیہودہ ہین +

جاننا چاہیئے کہ وہ محمدیونکے بہشت کے موافق نہین ہے جہان سب جسمانی
خواہشونکو حاصل کرسکینگے + ہرگز نہین بلکہ انجیل سے یہہ ظاہر ہوا ہے کہ وہان
زندگی اور بقا ہے اور وہان ہم اس جہانکی آفتون سے کامل رہائی پاوینگے اور وے
سب عشرتین جو کامل طور سے رُوح کو ہمیشہ تک خوش رکہینگے حاصل کرینگے +

پوشیدہ نہ ہے کہ اِسکے کہنے کی کچہہ احتیاج نہین ہے کہ آدمی دکہہ سہنے کو پیدا
ہوا ہے اور حقیقت مین یہہ ہے فقط ایک اندوہناک میراث ہمارے لیئے ہے بلکہ بہی

اسمین ہزارون مہربانیان شامل ہین جنکے ہم لایق نہین ہین + لیکن ایماندار کا
سب غم اسکے موت کیوقت موقوف ہو جائیگا اور بعد اسکے آسکے لیئے کچھہ محنت اور
مشقت نہین ہے اور نہ کچھہ تنگی اور مفلسی ہے اور نہ کوئی دردناک اور سخت
اور نفرتی بیماریان ہین + آسمان یعنے بہشت کے رہنے والے یہہ نہین کہینگے
کہ مین بیمار ہون + اور نہ کوئی اُن بیشمار دل کے رنجون مین سے
ہمنہین ہم اب معلوم کرتے ہین ہمارے ساتھہ اُس جلال مین جائیگا + یعنے
نہ ہم اپنے بدنمین کچھہ رنج سہین گے اور نہ اپنے رشتہ دارون اور دوستون
سے کچھہ رنج پاوینگے + کیونکہ ہم گناہ کے جسم کو خاکمین چھوڑ دین گے
اور پھر کبھی اس جہانمین غمناک یعنی گناہ کے دیکھنے والے نہون گے + وہان
خدا ہمارے آنکھون سے سب آنسوؤن کو پونچھیگا اور وہان پھر کبھی موت
نہوگی اور نہ غم نہ نالہ اور نہ پھر کچھہ دکھہ ہوگا کیونکہ سب اگلی چیزین گذر گئین +
(مشاہدات کا اکیسوان[۲۱] باب اور چوتھی آیت) لیکن فقط اتنا ہی نہین ہے +
ہماری سمجھہ جو اب ایسی چھوٹی ہے وہان بہت بڑھ کر حیرت افزا ہو جائیگی + اگرچہ
خدا کو پہچاننا ابدی زندگی ہے لیکن افسوس اب ہم کیا تھوڑا اُسے جانتے ہین +
لیکن وے جو صاف دل ہین خدا کو دیکھین گے اور ایک لحظہ مین اُس سے زیادہ
جانین گے جو اہل علوم بہت برسومین بھی حاصل نہین کر سکتے + وہان ہم اُسے
ایسا جانینگے جیسا کہ وہ ہمین جانتا ہے + ہم حقیقت مین ہر ایک ربانی چیزون کو
ایسا بے تکلف جانینگے جیسا کہ ہمارے ہمدم دوست ہمین جانتے ہین + وہان
ہم خدا اور مسیح اور فرشتون کو اُس طور سے جانینگے جیسا کہ وے اب ہمین جانتے
ہین + وہان ہم اُسے شیشہ کی آڑ سے نہین بلکہ روبرو دیکھین گے یعنے اُس صفائی
سے صاف صاف دیکھین گے جیسا کہ کوئی شخص جب دوسرے شخص سے باتچیت

کرتا ہے تو اُسے دیکھتا ہے + جانتا چاہیئے کہ مسیح کی حضوری اور اُسکے ساتھ ہونا اور اُسکے جلال کو دیکھنا بہشت کا بہشت ہوگا + یہہ وہ دُعا ہے جو ہمارے شفیع مسیح نے اپنے شاگردون کے حق مین مانگی تہی +

اے باپ اب مین چاہتا ہون کہ وے بہی جنہین تو نے مجھے دیا ہے جہان مین ہون میرے ساتھ ہووین تا کہ وے میری بزرگی جو تو نے مجھے دی ہے دیکھین (یوحنا کا سترہوان باب چوبیسوین آیت) اور یہہ ہی پولوس حواری کی خواہش تہی کیونکہ وہ چاہتا تہا کہ دنیا سے کوچ کرکے مسیح کی اُس خواہش کو حاصل کرے +

کیونکہ وہ فلپیونکے پہلے باب اور تیئیسوین آیت مین کہتا ہے کہ مین چاہتا ہون کہ کوچ کرکے مسیح کے ساتھہ رہون اور سب سے بڑی خوبی جو مسیح کے دیدار سے ہمین حاصل ہوگی سو یہہ ہے کہ جب ہم اُسے دیکھین گے تو ہم بہی اسکی مانند ہو جاینگے یعنے جیسا کہ وہ ہے + کیونکہ اُسکی شایستہ اور نورانی صورت جو نور اور محبت اور پاکیزگی اور خوشی سے بہری ہے ہماری رُوحوںمین بہر جائیگی +

ہم سبہونکا بدن بہی جو اب گناہ کے سبب خراب ہو رہا ہے اور بہی زیادہ قبر مین گلکر خراب ہو جائیگا لیکن جب وہ مُردومین سے اُٹہایا جاویگا تب وہ اُسکی نورانی جسم کی مانند بنایا جایگا + اور اسپر ایک اور نہایت دلخواہ برکت حاصل ہوگی یعنے ہم ہمیشہ پاک لوگون کے ساتھہ رہینگے + ایماندار لوگ ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب اور نبیون اور حواریون اور ہر ایک قوم کے برگزیدون کے ساتھہ بیٹھینگے + لیکن کون زبان کہہ سکتی ہے اور کون دل دریافت کر سکتا ہے کہ خدا نے انہونکے لیئے جو کہ اُسے پیار کرتے

ہین کیا کیا تیاریان کی ہین +

فاین

تمہارے دلونکو دین کیطرف مشغول کرنے کے لیئے جو کچھہ کہ اب کہا گیا ہے اُس سے زیادہ کیا کہا جاوے + کیونکہ زندگی اور موت اور برکت اور لعنت اور بہشت اور دوزخ تمہارے سامنے رکھہ چکے ہین اور حقیقت مین روح کی محافظت ایک چیز ہے جسکی بڑی ضرورت ہے اگر وہان ایک ہولناک دوزخ ہے تو تم اسکے خطرہ سے آگاہ کیئے گئے ہو اور تمہین صلاح دی گئی ہے کہ تم مسیح کے پاس بہاگو کہ غضب آیندہ سے فقط وہی چھڑانے والا ہے +

جبکہ ہم دیکھتے ہین کہ خدا کس دہشتناک طور سے گناہ کی سزا دیگا + تو معلوم دیتا ہے کہ گناہ کیسی بُری چیز ہے + اگر وہان گنہگارون کے لیئے ابدی عذاب کا ایک دوزخ ہے تو گناہ سے ڈرو اگرچہ وہ کیسا ہی خوشنما معلوم ہو + کوئی ایسا ہے جو اگرچہ وہ کیسا ہی پیاسا ہو تو کیا اُس مزیدار شربت کے پیالہ کو کہ جسمین زہر قاتل ملا ہے جان بوجھہ کر پیئیگا اگر ایسا نہین ہے تو تم بہی گناہ سے پرہیز کرو جو روح کے برباد کرنے کو چوکتا نہین ہے اگر تم دوزخ سے بچنا چاہتے ہو تو اس سے بہاگو + اگر وہان ایک نورانی بہشت ہے تو اُسے تلاش کرنے کو ہم دعوت کیئے گئے ہین +

جاننا چاہیئے کہ بہشت مین جانیکی فقط ایک ہی راہ ہے اور وہ راہ مسیح ہے ہان کیا ہم سب جو لایق جہنم کے ہین اُس عیسےٰ مسیح سے جو بڑا نجات دینے والا ہے کنارہ کر سکتے ہین + ہان اُسکو جلال پہنچے کہ جسنے اپنے لوگونکو چھڑانے کے لیئے

اپنا بیش قیمت لہو بہایا ہان فقط اسکی کامل نیکوکاری جلال کی مستحق ہے اور
یہہ نیکوکاری انکے لئے ہے جو اسپر ایمان لاتے ہین لیکن اس پاک حالت کے لیئے
لیاقت بہی چاہیئے ✢ اور وہ کام رُوح قدس کا ہے - اگر ہم برگزیدہ مومنین
پائے جاوین تو ہمکو باپ کی محبت اور بیٹے کی نجات اور روح قدس کے فضل کے
احسانمند ہونا چاہیئے ✢

خدا عطا کرے کہ ہم سب اسوقت اور ہروقت اسکے کلام کو اسطور سے
سنین کہ اسے ایمان کے ساتہہ شامل کرکے ہم اُس سے فایدہ حاصل کرین ✢
اور سب باتون مین مسیح پر بھروسا رکہین اور خداوند عیسیٰ مسیح کی رحمت کی جو
ابدی زندگی ہے انتظار رکہکر ہم اور ہمارے خاندان کے لوگ موافق اسکی مرضی
کے دیانتداری اور سرگرمی سے اسکی بندگی کرین ✢ اور فضل کے وسیلوں سے
اوسکی مہربان حضور مین خوشی حاصل کرین ✢ اور موت کیوقت اُسکی انجیل
کی مدد کا بھروسا رکہین اور آخر کو بے مزاحمت اُسکی ابدی بادشاہت اور جلال
مین دخل پاوین ✢

اب ہماری نجات کے خدا کو یعنے باپ اور بیٹا اور رُوح پاک کو اب
اور ہمیشہ کے لئے شکر اور سپاس ہووے ✢

✢ آمین ✢

۱۳ تیرہوین نصیحت

لڑکون کا بہتر حصہ ایک نیا دل ہے

حزقائیل کا ۳۶ چھتیسوان باب اور ۲۶ چھبیسوین آیت

مین تمہین ایک نیا دل بخشونگا

اے میرے عزیز لڑکو مین امید رکہتا ہون کہ تم اسکو مانوگے جواب مین کہا چاہتا ہون + یعنے مین اب ایک نصیحت پڑہنی چاہتا ہون جو خاص لڑکون کے لیئے تیار کی گئی ہے - اور وہ ایسی صاف بنائی گئی ہے کہ مجھے یقین ہے کہ تم اُسکو بالکل سمجہوگے مجھے یقین ہے کہ تم جانتے ہو کہ تم اپنے مین ایک روح رکھتے ہو جو تمہارے مرنیکے بعد ضرور زندہ رہیگی + یعنے وہ بہشت مین یا دوزخ مین ہمیشہ کے لیئے جائیگی +

کیا تم یہہ نہین خیال کرتے ہو کہ تمہین اپنی روح کی خبرداری کرنا لازم ہے تاکہ وہ جہنم مین نجاوے - مین جانتا ہون کہ کہیل سے تمہین رغبت ہے اور بعضے وقت تمہارے لئے کہیلنا درست ہے لیکن سوا کہیل کے ایک اور بہی بات ہے جسے خیال مین رکہنا تمہین لازم ہے +

یعنے تم جانتے ہو کہ ایک خدا ہے جو آسمان مین رہتا ہے اور وہی ہے جو تمکو کہانا پینا اور کپڑا دیتا ہے - اور وہ وہی ہے جو تمکو بیماری اور موت سے محفوظ رکہتا ہے - اور یہہ سب مہربانیان وہ اسلئے کرتا ہے تاکہ اسکو یاد کرنے اور اس سے دعا مانگنے کی تمکو طاقت ہو - اسلیئے مین چاہتا ہون کہ تم یہہ جانو کہ تمسے

خدا کا غصہ ہونا ایک ہولناک چیز ہے - اور یہہ اُس غصہ سے جو تمہاری ماں اور
اور باپ اور استاد تمپر کرتے ہین بہت ہی بیطرح زیادہ ہے شاید وے صرف
تمکو مارین جب وے غصہ مین ہوئین لیکن خدا قادر مطلق تمکو ہمیشہ کو دوزخ کی
آگ مین جلنے کے لیئے ڈال سکتا ہے - شاید تم کہتے ہو کہ مین امید رکھتا ہُون
کہ وہ ہمارے ساتھہ ایسا نکریگا - اے میرے عزیز لڑکو مین بہی یہی امید
رکھتا ہُون پر مین تم سے اسلیئے یہہ باتین کہتا ہُون تاکہ تم جانو کہ کسطرح سے اُس
عذاب سے بچو اور آسمان مین جانیکی راہ سیکہو +

اب جانو کہ عیسیٰ مسیح آسمان کی راہ ہے + کیونکہ وہ ہمین دوزخ سے بچانے
کے لئے آسمان سے نیچے آیا - اور یہہ اسنے اسلیئے کیا کہ وہ ہمارے گناہون کے
لئے دُکہہ اور موت سہے تاکہ ہم اپنے گناہون کے لئے کچہہ دُکہہ نہ سہین - اُسطرح
سے جیسا کہ تم مین سے کوئی کسی قصور کے لئے مار کہانے یا سزا پانے جاتا ہو اور
کوئی دوسرا شخص اسکی محبت کے سبب اُسکو دُکہہ سے بچانیکے لیئے اُسکے بدلے
خود مار کہانا اختیار کرے اور وہ اسطرح سے سزا پانے سے بچ جاوے +

پہلی چیز جو تمہین جاننا ضرور ہے تاکہ تم بچو سو یہہ ہے کہ تم جانتے رہو کہ
تم گنہگار ہو اور کہ تمنے اُن چیزونکو نہین کیا جو تمہین کرنا واجب تہا اور اُن چیزونکو تمنے کیا
جو تمہین کرنا واجب نہ تہا جب تمہارے والدین کسی غلطی کے لیئے تمسے خفا ہوتے ہین تو شاید تم بعد اسکے اُس قصور پر خیال
کرکے بہت غمگین ہوتے ہو اور جب تم غمگین ہوتے ہو تو یہہ چاہتے ہو کہ وے تمہین
معاف کرین اور تب تم اُنکے پاس جاتے ہو اور معاف مانگتے ہو اور یہہ بہی اقرار کرتے
ہو کہ ہم آگے کو ایسا پہر نکرینگے - پس دین مین بہی اسیطرح کی بات ہے +

ہم سبہون نے وہ کام کیا ہے جو ہمین کرنا نہ چاہیئے تہا۔ اگر خدا اسلیئے ہم
سے خفا ہو تو اُسکی خفگی درست ہے۔ لیکن اوسکے پاس مغفرت ہے
اور اوسنے ٹہرا چاہیئے اُسکے عزیز بیٹے عیسیٰ مسیح نے ہمارے گناہون کے لیئے
اوسکے غصہ کو اپنے اوپر برداشت کیا اور وہ اپنے خادمون کو ہمارے پاس
انجیل یعنے خوشخبری دے کے بہیجتا ہے اور یہہ کہتے ہین کہ اگر ہم عیسیٰ مسیح کے وسیلہ
سے خدا کے پاس جاوین تو وہ ہمین معاف کریگا اور مہربان ہوگا اور آیندہ کو بہتر کام
کرنیکے لیئے ہماری مدد کریگا۔ اب وہ مضمون جو مین پڑہ گیا ہون کہ مین تمہین ایک
نیا دل بخشونگا۔ وہ ایک وعدہ ہے جو خدا نے اپنی مہربانی سے اپنے لڑکون سے
کیا ہے پر لفظ دل کے یہہ معنی نہین ہین کہ وہ تمہارے بدنکا کوئی حصہ ہو بلکہ اُسکا
مطلب ذہن اور روح اور مزاج سے ہے جسکو خدا نیا اور درست اور اچہا بناویگا
ایسا کہ تم اُسکو پیار کرو اور اسکی اطاعت کرو تاکہ تم اُس سے وہ نوجہانین کا نیا
ہو + یہہ وہ ہے بات ہے جو دوسرے مقام مین از سرنو پیدا ہونا کہلایا گیا ہے
تمہین یاد ہوگا کہ تمنے یوحنا کے تیسرے باب مین پڑہا ہے کہ ایک بوڑہا آدمی۔
نکودیمس نامی رات کیوقت عیسیٰ مسیح کے پاس تعلیم پانیکے لئے آیا۔ اور ہمارے
نجات دہندہ نے اس سے کہا کہ مین سچ سچ تجہسے کہتا ہون اگر آدمی سرنو پیدا
نہووے تو وہ خدا کی بادشاہت مین داخل نہین ہو سکتا۔ اس سے اُسکا مطلب
دلکی تبدیلی تہا جو خدا کی قدرت اور اسکی روح کے فضل سے ہوتی ہے۔ اگر دل بُرا
نہوتا تو اسکے بدلنے کی کچہہ احتیاج نہوتی لیکن ہر ایک شخص اور ہر ایک لڑکے کا دل
جبتک کہ وہ فضل سے بدلا نجائے نہایت بُرا ہے کیونکہ ہم سب گناہ مین پیدا ہوئے ہین

ہین اور گناہ کو پیار کرتے ہین جبتک ہم سرنو پیدا نہون - تب تک ہم ہیچ کو
اور ہر ایک چیز کو جو نیک ہے پیار نہین کر سکتے ہین - اور یہہ ہی تمکو معلوم کرنا ہے
کہ اصطباغ پانا یعنے عیسائی ہونا نئی پیدائیش نہین ہے - پانی نہ دلکو پاک کر سکتا
ہے اور نہ اسکو بدل سکتا ہے - وہ تو فقط فضل کا ایک ظاہری نشان ہے
لیکن وہ خود فضل نہین ہے - خاص اُس مُبارک تبدیلی کا اب مین تمسے بیان
کرتا ہون یعنے کسطرح سے خدا پرانے دلکو دور کرتا ہے اور نیا دل ہمین بخشتا ہے +
پہلا جاننا چاہیئے کہ دل شرت سے سخت ہے وہ متن کے لفظونکے مطابق پتہر
سے نسبت کیا گیا ہے جو کسی بات کی خبر نہین رکہتا ان لکا دل شرت سے کچہہ امتیاز
نہین رکہتا - یعنے اُسے روحانی چیزونکی کچہہ امتیاز نہین ہے - جس شخص مین فضل
نہین ہے وہ اپنے ہمجنسون پر اگرچہ ملایم دل ہو سکتا ہے اور رونیوالونکے ساتہہ
رو سکتا ہے لیکن لتپر بہی ویسے اون باتونکو جو خدا بیبل مین کہتا ہے نہین مانتے
ہین + بیبل یہہ کہتا ہے کہ ہم جتنے ہین سب تباہ اور خوار گنہگار ہین اور خدا کا
غضب ہمپر رہیگا اگر ہم ایمان نہ لاوینگے + یعنے اسبات پر کہ خدا بدکارون
پر خفا ہے اور انہین دوزخ مین ڈالیگا لیکن افسوس ہے کہ کتنے تہوڑے لوگ
اِن باتونپر خیال کرتے ہین کیونکہ وے خداوند کے دنین بہی اس طرحسے کہاتے
پیتے اور خوشی کرتے ہین جیسا کہ اُسکا کچہہ مضایقہ نہین ہے - کیا یہہ انکی
سخت دلی کا سبب نہین ہے +

اگر کوئی غریب کم بخت کہ جسپر حاکم نے موت کا فتویٰ دیا ہو اور وہ بکتا
رہے یا اُسکے مُنہہ پر ہنسی ہو تو تم خیال کروگے کہ اُسکا دل نہایت سخت ہے +

اے میرے عزیز لڑکو ہر ایک گنہگار کا یہی حال ہے کیا تمہارا یہہ حال نہین ہے تم بھی شرارت سے اور ونکی مانند غضب کے لڑکے ہو + لیکن کبھی تمنے اسکا خیال کیا ہے کہ اگر تمہارے ماں باپ تمسے خفا ہوتے اور تم کو گھر سے نکال دینے کو ڈراتے اور کہتے کہ پھر تمہارا مُنھہ کبھی نہ دیکھینگے تو تم کتنا روتے اور افسوس کرتے لیکن دیکھو تمہارے لیئے اُسسے بھی کتنا زیادہ بُرا ہوگا اگر خدا تمہین کہے کہ دور ہو اے ملعونو میرے سامنے سے اور جاؤ اس ہمیشہ کی جلتی ہوئی آگ مین +

اگر خدا کی رحمتین ہم پر اثر نکرین اور ہم نہ پگلین تو اس سے بھی دلکی سختی ظاہر ہوتی ہے دیکھو ہم سبھون پر خدا کیسا مہربان ہے۔ کہ ہم سبھونکے لیئے وہ سورج کو روشن کرتا ہے اور پہولونکو کہلاتا ہے اور اناج اور سبزی اوگاتا ہے۔ وہی ہے جو ہم سبھونکو کہانیکو دیتا ہے اور رات کو آرام بخشتا ہے۔ پس چاہیئے کہ اسکی نیکی ہمین توبہ کیطرف ہدایت کرے۔ اور دیکھو اگرچہ جہانکے لوگ ایسے بد ہین تسپر بھی اُسنے انہین ایسا پیار کیا کہ اُسنے اپنے اکلوتے بیٹے کو بھیجا تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے ہلاک نہووے بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے + اور اسنے اپنے خادمونکو نجات کی خوشخبری دینے کے لیئے ہمارے پاس بھیجا اور وے ہم سبھونکو آنیوالے غضب سے بھاگنے کے لیئے آگاہ کرتے ہین + وے بولاتے ہین اور ہماری منت کرتے ہین کہ ہم خدا سے ملاپ کرین + لیکن کیا سخت وہ دل ہے کہ جو باوجود اس ملایم پیار اور نیکی کے اسپر کچھہ اثر نہین کرتا۔ اُس لڑکے کے حق مین تم کیا کہوگے جسکے عزیز مہربان ماں باپ اُس سے اچھی طرح بولتے ہین اور اچھا سلوک کرتے ہین اور تب بھی وہ اُنکے ساتھہ غفلت اور حقارت سے سلوک کرے

کیا تم اسکو نہایت بے مروت اور بدذات نہ سمجھوگے اسیطرح سے گنہگار لوگ بزرگ اور برتر خدا سے سلوک کرتے ہین اور کیا تمنے بہی ایسا نہین کیا ہے +

جاننا چاہیئے کہ خدا ہی نے سب وقت تمہاری ہدایت اور پرورش کی ہے اُسی نے جب تم شیرخوار تھے تمہاری خبرگیری کے لیئے تمہین مہربان ماں باپ اور دوست عنایت کیئے نہین تو تم بہوک سے مرجاتے ۔ یا محتاجگی کے باعث ہلاک ہوجاتے وہ تمکو پوشاک اور خوراک اور تندرستی اور خوشی اور دوست دیتا ہے ۔ بلکہ اس سے بہی کچہہ زیادہ دیتا ہے وہ اپنی انجیل تمہارے لیئے بہیجتا ہے یعنے وہ نجات کا کلام تمہین عطا کرتا ہے اور اسکے پڑہنے اور سننے کی تمہین فرصت دیتا ہے ۔ اور تمنے اُن ساری نیکیوں کے عوض اُسے کیا دیا +

کاشکے تمہارا دل تمہارے گناہ کے لیئے غم الہی سے پگہل جاوے کاشکے وہ خداوند ہمین ایک ایسا نازک اور ملایم اور دردمند دل دیوے جو اسکے کلام سے کانپے اور اُس سے اور اسکی پاکیزگی سے ڈرتا رہے ۔ تب تم ایک ادنی گناہ سے بہی ڈروگے اور سب بُری صحبت ترک کروگے + اور تم خدا کا نام بیفایدہ لینے کو جرات نکروگے اور نہ سبت کے روز تم کہیلوگے اور نہ تم اپنے ماں باپ یا اورلوگوں سے بُرا سلوک کروگے اور اگر اسطرح کا ملایم دل تمہارا ہووے تو تم اپنے گناہوں سے بہت غمگین ہوگے اور افسوس کروگے کہ تمنے خدا کو آزردہ کیا ہے اور اُسکو دیکہہ کر جو عیسیٰ مسیح ہمارے خداوند نے تمہارے گناہوں کے لیئے سہا ہے خیال کرکے غمگین ہوگے +

دوسرا جو مسیح پوچہو تو دل سرشت سے مغرور ہے لیکن وہ دل جو نیا ہے سو حلیم ہے

انسان مخلوق ہو کے کوئی سبب مغرور ہونیکا نہین رکھتا ہے تو پھر گنہگار ہو کے کیا رکھہ سکتا ہے +

جاننا چاہیئے کہ ہم سب مغرور پیدا ہوئے ہین کیونکہ کوئی شخص بغیر مغرور دل کبھی نہین پیدا ہوا اگرچہ بعضے آدمی مین اتنا نہین ظاہر ہوتا جیسا کہ دوسرے مین ہوتا ہے + پوشیدہ نرہے کہ تم جو لڑکے ہو تو تم یہہ خوب جانتے ہو کہ اکثر تم نئے کپڑے اور نئی چیزونسے کیسی شیخی کرتے ہو اور تمکو اونہین دوسرونکو دکہانے کے لئے کیسا شوق ہوتا ہے + جتنا ہی لوگ عمر مین بڑہتے جاتے ہین اتنا ہی وے مغرور ہوتے ہین + یعنے اپنی خوبصورتی سے اور دولتمندی سے اور علم سے اور عہدہ سے بلکہ یہان تک کہ اپنے دین دار ہونے سے بھی مغرور ہوتے ہین + اور ایسے ہی تمنے اس فریسی کے مقدمہ مین پڑہا ہوگا جو کہ ہیکل مین دعا مانگنے کو گیا اور تفاوت سے کھڑا ہو کے بڑی مغروری سے کہا کہ اے خدا مین تیرا شکر کرتا ہون کہ مین دوسرے لوگون کے موافق نہین ہون اور نہ اس باجگیر کی مانند ہون + اور پھر وہ اپنے کامونکی شیخی کرنے لگا + لیکن خدا نے اُس کمبخت مغرور سے نفرت کی اور اُس شخص پر جسے فریسی نے حقیر سمجہا تہا رحم سے نگاہ کی کیونکہ وہ غریب باجگیر جسکا دل گناہ کے سبب شکستہ ہو رہا تہا اور اپنے حق مین کچھ نہین کہہ سکتا تہا سوا اسکے کہ اے خدا مجہ گنہگار پر رحم کر +

جاننا چاہیئے کہ لڑکے بہی اپنی دینداری سے مغرور ہوتے ہین + وے یہ شیخی کرتے ہین کہ ہم اپنے بہائیون اور بہنون سے بہتر ہین اور وے انکی تقصیرون اور اپنے نیک کامون کو ظاہر کرنے کو پیار کرتے ہین +

اے میرے پیارے لڑکو تم آسمان مین جانیکی کونسی امید رکھتے ہو * کیا اسلئے کہ تم اورونکی مانند برُے نہین ہو + کیا اسلئے کہ تم دُعا مانگا کرتے ہو اور گرجا یعنے دینی جماعت مین جاتے ہو + اگر ایسا ہے تو تم مغرور ہو۔ اور تمکو اپنی راستبازی کا غرور ہے جسے کتاب مقدس گندی دہجی کہتے ہے + اور کون ایسا ہے کہ گندی دہجیونسے مغرور ہوگا + لیکن مسیح کی راستبازی خوب صاف اور سفید پوشاک کی مانند ہے + کیا وہ تمہارے لئے بہتر نہین ہے * کیا تم اسکے پانےسے خوش نہوگے + پس تم خداسے دُعا مانگو تاکہ وہ تمکو اس سے ملبس کرے +

نیا دل ایک حلیم دل ہے + جس شخص کو یہہ میسر ہے وہ خدا بزرگ اور برتر کو اور اسکے آسمان اور زمین کی شوکت کو ایسا بلند سمجھتا ہے کہ وہ اسکے سامنے ٹھٹھک کر اپنے تئین مطلق ناچیز خیال کرتا ہے + وہ خدا کی پاکیزگی اور اسکے احکام پر ایسی غور کرتا ہے اور اپنے دلکی مکربازیون اور بدذاتی پر ایسا خیال کرتا ہے کہ وہ گویا خاک پر پڑا ہے اور آپکو نفرت کرتا ہے اور خاک اور راکھہ مین بیٹھہ کے توبہ کرتا ہے +

تیسرا ۳ دل سرشت سے دنیوی ہے۔ کتاب مقدس مین سب جسمانی آدمی جہان کے لوگ کہلاتے ہین جنکا حصہ اسی زندگی مین ہے + وے فقط اس جہانکا خیال کرتے ہین۔ وے فقط اس جہانکی بابت بولتے ہین اور انکی ساری خواہشین دنیوی ہین۔ انکا یہی خیال ہے کہ ہم کیا کھائینگے اور کیا پئینگے اور کیا پہنینگے۔ انہین سب کے خیال مین بلکہ فقط ایسی ہی چیزونکی تلاش

مین دنیوی لوگ رہتے ہین + اگر یہہ حال ہے تو یہہ بالکل دنیادار کا دل نہین ہے کیونکہ خدا اُنکے سارے خیالونمین نہین ہے + وے دنیا کے لیئے انجیل سے غفلت کرتے ہین اور اپنی روح کو کہوتے ہین + وے بہت سی چیزونمین مارتہا کے مانند فکرمند ہین لیکن وہ چیز جسکی بہت ضرورت ہے مریم کی مانند پسند نہین کرتے +

واضح ہو کہ اس حالت مین رہنا نہایت بُرا ہے - اگر ہم دنیا کو پیار کرین تو خدا کی محبت ہم مین نہین ہے (پہلا یوحنا کا دوسرا باب اور پندرہوین آیت) اگر ہم دنیوی چیزونکو ایسا جانے کہ گویا انہین سے ہماری خاص بہتری ہے تو اسکا انجام ہلاکت ہے (فلپیون کا تیسرا باب اور انیسوین آیت)

اب کہو اے میرے پیارے لڑکے تمہارا دل جسمانی ہے کہ نہین +

اگرچہ تم ابہی تک دنیوی کامون مین مشغول نہین ہوئے ہو تو بہی تمہارا ننہا سا دل فقط اِس جہان کی چیزون کو پیار کرتا ہے + کیا تم سب کہیل اور خوشی کی تلاش مین نہین رہتے ہو + شاید تمکو دعا مانگنا پسند نہین ہے یا تو تم تنہائی مین بالکل دُعا نہین مانگتے ہو یا تم ایک تہوڑی سی رسمی باتون سے جو تمنے حفظ کرلین ہین کہ جسمین مسیح اور فضل اور نجات کی کچہہ خواہش معلوم نہین ہوتی ہے اپنی تسلّی کر لیتے ہو +

اور جبکہ تمہارے مان باپ اپنے خاندان مین دُعا مانگتے ہین جسکی مجہے امید ہے کہ وے کرتے ہین تو تم شاید کچہہ بہی خیال نہین کرتے ہو کہ وے کیا کہتے ہین + اور جب تم خدا کے گہر مین جاتے ہو شاید تم کچہہ غور نہین

کرتے ہو کہ خادم دین کیا کہتا ہے ــ یا تم صرف متن کے یاد کر لینے سے اپنی خاطر جمعی کر لیتے ہو ـ اگر یہہ ہی ہے تو یہہ دینداری نہین ہے دنیوی دلکو نکالا چاہیئے ـ اور ایک آسمانی اور روحانی دل تمہین چاہیئے جو خدا سے اور مسیح سے اور دعا اور ستایش اور خدا کے کلام سے اور روحانی بات چیت سے خوش رہے +

شکر ہے خدا کو کہ ایسے بہت سے لڑکے ہوئے ہین ــ خدا تمکو بھی انکی مانند کریے اور انکی طرح تم خدا ہی کے لیئے جیو اگر تمہاری زندگی دعا کرے ــ یا اگر اُسکی مرضی ہو کہ تمہین یہان سے اوٹھا لے تو تم آسمان کے لایق ہو +

چوتھے جاننا چاہیئے کہ دل سرشت سے بد ہے کیونکہ کتاب مقدس کہتی ہے کہ دل بہت بد ہے (ارمیا نبی کا سترہوان باب اور نوین آیت)

اور ہمارا نجات دہندہ متی کے پندرہوین باب اور انیسوین آیت مین ـ کہتا ہے کہ دل سے برے خیال اور چوریان اور خون کرنا اور بہتری بُری چیزین نکلتی ہین + اور تم جانتے ہو کہ یے سب باتین ضرور دل مین ہونگے نہین تو وے کیونکر وہان سے نکلین + بعضے لوگ تم سے کہین گے کہ اگرچہ وے بُری باتین بکتے ہین اور برے کام کرتے ہین تسپر بھی وے نیک دل ہین ــ لیکن یہہ اُنکی غلطی ہے ــ کیونکہ اچھا درخت اچھے پھل لاتا ہے اور میٹھی چشمہ سے کھاری پانی نہین نکلتا + اب سرشت سے ہر ایک شخص کا دل بد ہے + اور اگر بعضے لوگ ویسے برے کام نہین کرتے جیسے کہ بعضے کرتے ہین تو اسکا سبب یہہ نہین ہے کہ انکا دل سرشت سے

بہتر ہے لیکن سبب یہہ ہے کہ خدا انکو ویسا بدہنین ہونے دیتا جیسا کہ ویسے چاہتے ہین۔ یعنے اسطور سے جیسا کہ لوگ جنگلی جانورون کو زنجیر سے باندہتے ہین تاکہ وہ انہین ہلاک نکرین۔

میرے عزیز لڑکو تم اسبات کی صداقت اپنے مین پاؤگے کیونکہ تم جانتے ہو کہ تم جہوٹ بولنیکو اب کیسے طیار ہو ورنہ ایک وقت کیسے مستعد تہے اور جانو کہ کسی نے تمہین جہوٹ بولنا نہین سکہایا۔ تم اپنی سرشت سے جہوٹ بولنے لگے۔ اب خیال کرو کہ کیا یہہ دلیل بد دلی کی ہے یا نہین۔ جہوٹ بولنا بڑا گناہ ہے۔ یہہ کام شیطان کا ہے جو خود جہوٹا اور جہوٹون کا باپ ہے خدا کو جہوٹ سے ایسی نفرت ہے کہ وہ کسی جہوٹی کو آسمان مین سمانے دیگا اور نہ اوسکو جو جہوٹ ایجاد کرتا ہے۔ کیونکہ مکاشفات کے اکیسوین باب[۲۱] اور آٹہوین آیت مین لکہا ہے کہ سب جہوٹے اُس جہیل مین جو آگ اور گندہک سے جلتی ہے اپنا حصہ پاوینگے۔

تم خدا سے دعا مانگو کہ وہ تمہارے اس بڑے گناہ کو معاف کرے تم اِس سے جان لو کہ تمہارا دل بد ہے کہ جب کوئی تمہارا مقابلہ کرتا ہے تو تم غصہ مین ہوتے ہو۔ کیونکہ خدا کی نظر مین بڑا غصہ بدرجہ خون کے ہے۔
(متی کا پانچوان باب اور بائیسوین[۲۲] آیت)

لیکن بد ذاتی دلکی نہایت زیادہ معلوم ہوتی ہے جب کہ وہ خدا سے دشمنی رکہتا ہے۔ اور مقدس پولوس رومیون کے آٹہوین باب اور ساتوین آیت مین لکہتا ہے کہ نفسانی دل دشمن خدا کا ہے اور جب کہ تم دین سے نفرت کرتے

ہو اور سبت کو توڑتے ہو اور خدا کا نام بے فایدہ لیتے ہو اور اپنے ماں باپ
کے نافرمان بردار ہی کرتے ہو تو ان باتوں اور بہت سی باتوں سے کیا یہہ ظاہر
نہیں ہوتا ہے کہ تم خدا سے دشمنی رکھتے ہو پس دیکھو کیا ضرور ہے کہ تمہارا ایک
نیا دل ہو جاوے کیونکہ نیا دل ایک پاک دل ہے جیسا کہ عیسیٰ مسیح متی کے پانچویں
باب اور آٹھوین آیت مین لکھتا ہے کہ مبارک وے ہین جو صاف دل ہین کیونکہ وے
خدا کو دیکھین گے اب جانو کہ دل ایمان سے صاف کیا جاتا ہے اور جبکہ ہم دیکھتے
ہین کہ کیسا بد دل ہم مین ہے تو ہم غم اور وحشت سے معمور ہو کے عیسیٰ مسیح کے
پاس پناہ کے لئے بہاگتے ہین اور تب خدا اسکی خاطر ہماری گذشتہ گناہون کو معاف
کرتا ہے اور ہمین اپنی رُوح پاک بخشتا ہے تاکہ ہم گناہ سے نفرت کرین اور اوسپر
غالب ہووین اور اوسکی مرضی جاننیکی خواہش کرین اور اوسے بجالانے کو تیار کرین
پس مانند داؤد کے دُعا مانگو کہ اے خدا میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر اور ایک نئی
مستقیم رُوح میرے باطن مین ڈال اکاونوان زبور دسوین آیت اور یہہ بہی
یاد رکہو کہ بغیر پاکیزگی کے کوئی آدمی خدا کو نہ دیکہیگا +

پانچوان پوشیدہ سر ہے کہ دل سرشت سے مکار ہے ہان کتاب مقدس
یہہ کہتی ہے کہ سب چیزون سے زیادہ مکار ہے وہ نیک کو بد اور بد کو نیک کہتا ہے
وہ ہر ایک طرح کے عذر اور بہانے سے لوگون کو فریب دیتا ہے ایسا کہ گنہگار کی
راہ انکو اپنی نظر و مین درست معلوم دیتی ہے اگرچہ وہ اونہین ہلاکت کیطرف
پہنچاتی ہے +

جاننا چاہیئے کہ بڑے سے بڑے گنہگار و مین بہی کوئی ایسا نہین ہے کہ جو اپنے

دلمین اسباب کی شیخی نکرتا ہوے کہ آخر کو میرے ساتھہ سب طرح کی خیریت
ہوگی اگرچہ خدا اوسکے برخلاف کہتا ہے اور اسی لئے وہ جو اپنے دلپر بھروسا
رکھتا ہے بیوقوف ہے لیکن جب خداوند ایک نیا دل دیتا ہے تب وہ
نیا دل اوسے سچا بناتا ہے سچا عیسائی ناتھانیل کی مانند ہے کہ جسکے حق مین
ہمارے نجات دہندہ نے یون کہا ہے کہ دیکھو ایک سچے اسرائیل کو کہ جسمین
کوئی مکر نہین ہے یعنے اسکے کردار مین کوئی جانے ہوے مکاری خدا یا آدمی
کے ساتھہ نہین ہے +

چھٹوان یعنے پہلی بات جاننا چاہیئے کہ دل شرشت سے بے ایمان ہے
کیا افسوس کی بات ہے کہ انسان سچائی کے خدا کے بہ نسبت جھوٹ کے
باپ یعنے شیطان کی بات ماننے کو زیادہ طیار ہین +

واضح ہو کہ شیطان ہی کی بات ماننے سے ہماری پہلی مان حوا نے گناہ
کیا + اور تب سے ابتک انسان مین ایک برا اور بے ایمان دل موجود ہے
جو اسے خدا حي القیوم سے تفاوت رکھتا ہے اِس سے صاف معلوم ہوتا ہے
کہ لوگ خدا پر ایمان نہین لاتے + کیونکہ جو کچھہ وہ گناہ کے بابت کہتا ہے
اگر اسپر ایمان لاتے تو وے ہرگز گناہ کرنیکو جرات نکرتے + اور جو کچھہ
کہ وہ مسیح کے بابت کہتا ہے اگر وے یقین کرتے تو وے ضرور زندگی
اور نجات کے لیئے اسکے پاس آتے + اور اب انکے نہ آنیکا سبب یہہ ہے
کہ وے تاریکی کو روشنی سے زیادہ پیار کرتے ہین اسلیئے کہ انکے کام
برے ہین +

لیکن نیا دل ایمان لانیوالا دل ہے + عیسائی خدا کے کلام پر ایمان لاتا ہے + وہ اسکی دہمکیون اور ڈر کو یقین کرتا ہے وہ اسکے وعدونکو جو اسنے مسیح کی خاطر سے کیئے ہین یقین کرتا ہے اور اُنپر بھروسا رکھتا ہے + وہ اسکے احکام پر ایمان لاتا ہے اور اُنہین مانتا ہے +

جاننا چاہیئے کہ بغیر ایمان کے خدا کو راضی کرنا ناممکن ہے کیونکہ جو خدا پر ایمان نہین لاتے وہ اسے جہوٹا ٹہیراتے ہین + لیکن ایمان خدا کی بزرگی ظاہر کرتا ہے + وہ جو مسیح پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے + اور جو ایمان نہین لاتا زندگی کو نہ دیکھیگا بلکہ خدا کا غضب اسپر رہیگا +
(یوحنا کا تیسرا باب چھتیسوین آیت)

فایدہ

اب اے میرے عزیز لڑکو مین تم سے کہہ چکا ہون کہ کس قسم کا دل ہم سب سرشت سے رکھتے ہین اور خدا اپنے فضل سے اُسے کس قسم کا بنا سکتا ہے +
مین امید رکھتا ہون کہ جو کچھہ مین نے کہا ہے تم اسپر خیال کروگے اور غور کروگے کہ کس طرح کا دل تم رکھتے ہو +

کیا وے سخت اور مغرور اور دنیوی اور برے اور مکار اور بے ایمان نہین ہین + مین خیال کرتا ہون کہ تمنے یقین کرلیا کہ وے سرشت سے ایسے ہی ہین + پس کیا تم اُس سے دریافت نہین کرتے کہ تمہین ایک نیا دل حاصل کرنا اور سرنو پیدا ہونا ضرور ہے + اگر تمہارا دل تبدیل نہ کیا جاے تو جتنے ہی تم عمر رسیدہ ہوگے اُتنے ہی زیادہ تم بد ہوگے + اور اگر تم اپنے گناہون مین مروگے تو ہمیشہ کے لیے

تباہ ہو گئے +

لیکن اے میرے لڑکو مجھے تم سے بہتر چیزونکی اُمید ہے کیا تم نہین جانتے کہ عیسیٰ مسیح انکو ڈہونڈنے اور بچانے آیا ہے جو گم ہوئے ہین + اور کیا تمہین یاد نہین ہے جو تمنے پڑہا ہے کہ جب بعضے اچہے لوگ چہوٹے لڑکونکو اُس پاس لائے اور چاہا کہ وہ اُنہین برکت دیوے + اور اُسنے یہہ کہا کہ چہوٹے لڑکونکو میرے پاس آنے دو + کیا تم بہت خوش نہوتے اگر اب وہ یہان ہوتا اور تم اُسکے پاس جاکے گہٹنے ٹیکے کے کہتے کہ اے مبارک مسیح مجھے بہی برکت دیوے + اچہا اگرچہ وہ آسمان مین ہے تو بہی تم اب ویسا ہی کر سکتے ہو + وہ اب بہی ویسا ہی ہے جیسا کہ وہ تب تہا + وہ چہوٹے لڑکونکو ویسا ہی پیار کرتا ہے جیسا کہ وہ ہمیشہ کرتا تہا + اور مین تم مین سے ہر ایک کی منت اور سماجت کرتا ہون کہ جب تم گہر کو جاؤ تو تم تنہائی مین گہٹنے ٹیک کر کہو کہ اے مُبارک عیسیٰ مین ایک بُرا دل رکہتا ہون جو مجھسے بُری چیزین کراتا ہے اور مین تیرے غصہ سے ڈرتا ہون + لیکن مین نے انجیل مین پڑہا ہے کہ تو گنہگارون کو دوزخ اور گناہ اور جہان سے بچانے کو مرا ہے مجھے بہی بچا نا مین ہلاک نہون + میرے سنگین دلکو دور کر اور ایک ملایم دل مجھے عطا فرما + ویسا دل جو تجھے جانے اور تجہپر اُمید رکہے اور تجھے پیار کرے تاکہ مین اس جہان مین تیری خدمت کرون اور جہان آیندہ مین ہمیشہ خوشوقت رہون +

تم مین سے کسیکو یہہ کہنا سچا ہیئے کہ میری عمر اسقدر نہین ہے کہ

ین و بیدار ہوں ابہی وقت بہت ہے +

اے میرے عزیز لڑکو موت کے آگے تم چہوٹے نہیں ہو +
تم سے چہوٹے قبرین گڑے ہین + سوائے اسکے تم خداوند کی بندگی
کرنے کے لئے بہت چہوٹے نہیں ہو کیا تم اپنی نجات وقت سے پیشتر
حاصل کر سکتے ہو کیا تم بہت جلد خوشوقت ہو سکتے ہو یا تم خدا کی ستایش حد سے
زیادہ کر سکتے ہو ہرگز نہیں بس ایک نئے دل کے لئے دعا مانگو +
وہی ایک بہتر بخشش ہے جو خدا تمہیں دیسکتا ہے یا تم پا سکتے ہو +
خدا قادر مطلق عیسیٰ مسیح کی خاطر تم مین سے ہر ایک کو ایک نیا دل عطا
کریے +

+ آمین +

چودہوین نصیحت

خداوند کی دُعا

متی کا چھٹوان باب نوین سے تیرہوین آیت تک

تم اسطرح سے دُعا مانگو۔ کہ اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے تیرا نام مکرم ہووے + تیری بادشاہت آوے اور سب کچھہ تیری مرضی کے مطابق جیسا آسمان پر ہوتا ہے زمین پر بھی ہووے ہماری روزینہ کی روٹی آج ہمکو بخش + اور جسطرح سے ہم اپنے قرضندارونکو معاف کرتے ہین تو ہماری تقصیرونکو معاف کر اور ہمکو امتحان مین نہ ڈال بلکہ بدی سے بچا کیونکہ بادشاہی اور توانائی اور بزرگی ہمیشہ تیری ہے + آمین +

پوشیدہ نہ رہے کہ خدا سے دُعا مانگنا ہر ایک شخص کی مقرری خدمت ہے کیونکہ ہم اُس سے جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہین۔ ہر ایک نیک اور کامل بخشش اُسی سے ہے۔ اسلئے لوگونکو چاہیئے کہ ہمیشہ دُعا مانگین اور سُست نہووین۔ ہم ایسے گنہگار ہین کہ ہمکو ہمیشہ رحمت کی احتیاج ہے۔ ہم ایسے کمزور ہین کہ ہمکو مدد درکار ہے۔ ہم ایسے بے توشہ ہین کہ ہم توشہ کے محتاج ہین ہم ایسے بے پناہ ہین کہ ہمیشہ پناہ کی احتیاج رکھتے ہین۔ اسلئے کیسا کچھہ لازم ہے کہ ہم دعا مین مداومت کرین +

لیکن ہمکو دعا مانگنے مین بہت تربیت درکار ہے۔ کیونکہ ہم نہین جانتے کہ کسطرح سے دُعا مانگین اور نہ جانتے ہین کہ دُعا مین ہمین کیا مانگنا چاہیئے۔ اسلئے مسیح نے مہربان ہو کے ایک تحفہ نمونہ دُعا کا جو اِن لفظون مین پایا جاتا ہے ہمین سکھلایا +

پر یہہ نہین کہ ہمپر یہہ لازم کیا گیا ہے کہ ہم انہین باتونکو استعمال کرین اور انہین کو
ہمیشہ عمل مین لاوین بلکہ اسیطور پر ہم دعا مانگا کرین +

اب جو کہ بہت لوگ اس دعا کو ہمیشہ عمل مین لاتے ہین اسلیئے اسکا مطلب بیان کرنا
بہت سودمند ہے کیونکہ یہہ خوف ہے کہ بہتیرے لوگ ان باتونکے معنی کو بغیر جانے بوجھے
بولا کرتے ہین جو کہ آخر کو صرف ظاہرداری ہے اور بہت لوگ ایسے ہین کہ اپنی بدچالی سے
اس دعا کے ہر ایک حصہ پر حجت کرتے ہین - اسلیئے چاہیئے کہ ہم اسکو درستی سے سمجھنے
کے لیئے روح پاک سے مدد پاوین - تاکہ جب کبھی ہم آیندہ کو انہین کام مین لاوین تو
ایک اچھی اور روحانی قربانی جو خدا کے پسند کے لایق ہے عیسی مسیح کے وسیلہ سے
گذران سکین + پہلا فقرہ اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے +
واضح ہو کہ ہم سبھونکو لازم ہے کہ ہم خدا کا درست خیال کرکے ہمیشہ اپنی دعاؤن کو
شروع کرین - اور کون ایسا درست خیال اسکا ہے جیسا کہ ان باتونمین اسکی نیکی اور
اسکی بزرگی کی خبر دی گئی ہے + غور کرنا چاہیئے کہ بجاے باپ کے وہ نیک ہے
اور بجاے آسمانی باپ کے وہ بڑا ہے + اور یون ہم اعتقاد اور ادب سے اسکے
نزدیک جانیکو سکھلائے گئے ہین جبکہ وہ سب آدمیونکا خالق ہے اسلیئے وہ سب کا
باپ کہلاتا ہے لیکن یہان وہ ایک زیادہ بلند اور شیرین طور سے باپ کہلایا گیا ہے +
ہمکو انجیل کے مقصد کے مطابق سمجھنا چاہیئے کہ خدا نے ایماندار گنہگارونسے موافقت
کی ہے کیونکہ وے اسکے بیٹے عیسے مسیح کے اوپر ایمان لائے ہین لیکن خدا ہر روز
گنہگارونپر خفا ہے - وہ باپ کی نگاہ سے انپر نظر نہین کرتا اور نہ وے لڑکے
کی مانند اسپر نگاہ کرتے ہین - اسلیئے یہہ دعا اس آدمی کے لایق نہین ہے جو گناہ

مین رہتا ہے اور نفسانی دل رکھتا ہے اور خدا کا دشمن بنا ہے + کیونکہ جو قسم کہاتے
ہین اور جھوٹ بولتے ہین اور شرابی ہین وہ کیونکر خدا کو باپ کہہ سکتے ہین۔ خدا ایسی
رشتہ داری کو قبول نہین کرتا ہے۔ اگر ایسے لوگ دعا مانگین تو کیا اُنکے لئے بہتر نہین
ہے کہ وے یہہ کہین کہ اے ہمارے باپ جو دوزخ مین ہے +
کیونکہ عیسےٰ مسیح نے ایسے لوگونکے حق مین کہا ہے کہ تم اپنے باپ شیطان سے
ہو اور اپنے باپ کی خواہشون پر تم چلتے ہو + (یوحنا کا آٹھوان باب چوالیسوین
آیت)۔ لیکن جب کوئی شخص اپنے گناہ کے سبب اپنی تباہ حالت سے واقف
ہوتا ہے اور مسیح کو اپنا نجات دہندہ جان لیتا ہے اور اُسکے وسیلہ سے اپنے
بیش قیمت ایمان سے خدا کے پاس آتا ہے۔ تب خدا اس سے موافقت کرتا ہے
اور اسکا غصہ ٹل جاتا ہے اور وہ اُسے تسلی دیتا ہے تب تو اُس شخص کو لازم آتا
ہے کہ خدا کو رحیم اور خطا اور گناہ کا بخشنے والا کہے۔ کیونکہ جتنے لوگ کہ مسیح اور
اُسکے کفارہ کو قبول کرتے ہین وہ انہین خدا کے بیٹے کہلانیکی قدرت دیتا ہے
اور خاص کر اُنکو جو اُسکے نام پر ایمان لاتے ہین۔ اور فقط ایسون کو لیپاک
ہونیکی روح ملتی ہے جس سے وے اُسے ابو یعنے باپ کہہ کے پکارتے ہین +
کیونکہ لفظ باپ کا استعمال مین لانا یہہ ایک چیز ہے اور ایک پیارے لڑکے
کی مانند اپنے مہربان والد کے پاس اُس اُمید سے جانا کہ وہ اسکی احتیاج کو رفع کرنیکے لیے
قادر اور راضی ہے یہہ دوسری چیز ہے۔ ایسے لوگونکے لیے یہہ نام تسلی سے معمور ہے
کیونکہ اُنکو اسبات کو یقین کرنیکے لیے ہمت دی گئی ہے +
جاننا چاہیئے کہ جب کہ دنیا کے مان باپ بد ہو کر اپنے لڑکونکو اچھی چیزین دینا جانتے

ہین تو خدا جو ہمارا آسمانی باپ ہے کتنا زیادہ تر اپنی بہلائی کرنیکو عیسے مسیح کے وسیلہ
سے انہین سب روحانی نعمتونکی برکت بخشنے کو تیار ہے + سوائے اسکے یہہ نام
ہم سب کو خدا کی بزرگی بہی سکہلاتا ہے - اگرچہ لڑکونکو چاہیئے کہ اپنے دنیوی ماں
باپ کے ساتہہ ادب سے سلوک کرین تو پہر کتنا ادب ہمارے روحانی باپ سے
کرنا چاہیئے جسکا تخت آسمان مین ہے سچ پوچہو تو آسمانونکے آسمانین وہ نہین
سماسکتا ہے — خدا سب کہین حاضر ہے یہہ قید نہین ہے کہ وہ فقط آسمان
پر ہے لیکن فقط یہہ کہا جاتا ہے کہ وہ آسمان پر رہتا ہے اسلئے کہ وہان وہ
اپنے جلال اور شوکت کا نور ایک بڑی روشنی سے ظاہر کرتا ہے اور وہان فرشتے
اور پاک لوگ اسکے پیرونکے سامنے اسے سجدہ کرتے ہین اور قدوس قدوس
قدوس خداوند قادر مطلق رات دن پکارتے ہین — اسطرحکا خیال جبکہ
یہہ ہے اپنے دلونمین رکہنا چاہیئے جبکہ تم کہتے ہو کہ اے ہمارے باپ جو آسمان
پر ہے — اور جبکہ تم دعا مانگتے ہو اسکی عظمت اور پاکیزگی کو اپنے خیال مین رکہو
— اور جب کہ اس سے جو کہ آسمان پر رہتا ہے تم دعا مانگو تو اپنے دلونکو بڑی شتابی
سے آسمانکی طرف رجوع کرو — نہین تو تمہاری دعائین اسکے تخت تک کبہی نہ پہنچینگی

دوسرا فقرہ تیرا نام مکرم ہووے + یہہ پہلی التماس ہے اسلئے پہلے کہی
گئی تاکہ ہمکو معلوم ہو کہ ہماری پہلی اور خاص خواہش یہہ ہووے کہ ہم خدا کی بزرگی
چاہین کیونکہ اس فقرہ کے یہی معنی ہین — کہ خدا کا نام جو خود خدا ہے اسلئے کہ اسکو
منظور ہے کہ وہ اپنے تئین ہم سبہون پر اپنے نام اور لقب اور کلام اور کام سے ظاہر
کرے کیونکہ جیسے ہم ہر ایک شخص کو اسکے نام سے جانتے ہین اسیطرح خدا نے ہم سبہون پر

اپنے تئین انجیل مین ظاہر کیا کیونکہ اُسمین اُسکی سب کمالیت اور بزرگی جھلکتی اور جمع ہے + اور اُسمین اُسنے اپنے تئین ایک سچا خدا اور سچا شیوالا ظاہر کیا ہے

اب خداکے نام کو مکرم کرنا اُسے پاک جاننا ہے اور اُسے پاک رکہنا ہے + کیونکہ پاک رکہنا کسی چیز کو یہہ ہے کہ اُسے ہرایک زبون اور دنیوی کامون سے الگ رکہنا ہے + پس اس التماس مین ہم یہہ دعا مانگتے ہین کہ خدا ہمین اُن سب چیزونسے جنسے اُس نے اپنے تئین ہمپر ظاہر کیا ہے اپنی تکریم کرنیکو طاقت بخشی - ہمکو چاہیئے کہ ہم اپنے دلونمین بلند اور پاک اور ادب کے خیالونسے اسکی تکریم کرین - ہمکو چاہیئے کہ ہم اپنی زبانسے اُسکا ذکر نہایت سنجیدگی سے کرکے اسکی بزرگی ظاہر کرین - ہمکو چاہیئے کہ ہم اپنے سب کامونمین اسکی تعظیم کرین نہ فقط بندگی کیوقت مین بلکہ اپنی زندگی کے ہرایک کامونمین بہی اگرچہ وہ کام کیسا ہی ہو خواہ ہم کہاتے ہون یا پیتے ہُون اوسکا خیال رکہین یعنے اپنے سب کامونمین خداکے جلال کو ہمین ظاہر کرنا چاہیئے + اب یہہ کیسی خوفناک بات ہے کہ بہتیرے لوگ ایسا نہین کرتے ہین کیونکہ جب وے اس دُعا کو پڑہتے ہین اور جیسے ہی وے پڑہکر گھٹنے پر سے اُٹہتے ہین تو اُسیوقت اسکے نام کو بے ادبی کفر سے لیتے ہین - اور ابتا تُنکا خیال کرو تم جو کوستے ہو اور قسم کہاتے ہو اور خداکا نام بیفائدہ لیتے ہو - اور جب تم بے پروائی سے کہتے ہو کہ اے خدا ہمکو برکت دے اور یا خدا یا مسیح وغیرہ کہتے ہو تو کیا یہہ خداکے نام کو عزت دینا ہے - یا تو دُعا مانگنا چہوڑ دو یا قسم کہانا چہوڑ دو کیونکہ قسم کہانا اور دُعا مانگنا آپسمین موافقت نہین رکہتے ہین - ہرایک شخص کو جو خدا سے ڈرتا ہے اسکو یاد رکہنا

چاہیئے کہ پہلے اور خاص چیز خدا کا جلال ہے جسے ہمین مانگنا اور خواہش کرنا
چاہیئے پیشتر اُسکے کہ ہم اپنی بہتری کے لئے کچھہ خواہش کرین۔ تاکہ ہم اور
سب لوگ اسباتکے مطابق کرسکین اسلئے ہمنے دوسرے مقام مین یہہ دُعا مانگنے
کی تعلیم پائی ہے + تیسرے یعنے تیری بادشاہت آوے + اب اسبات کے
معنی خدا کی بادشاہت جو ہم سب پر سلطنت کرتی ہے نہین ہے۔ اور نہ اُسکے آنے
کی ہم خواہش کرسکتے ہین کیونکہ وہ آچکی ہے اور کبہی موقوف ہنوگی۔ بلکہ اُس
روحانی بادشاہت سے مطلب ہے جسے مسیح جہانمین مقرر کرنیکو آیا تہا۔ یعنے
مسیحا کی بادشاہت جسکے دیندار یہودی لوگ بہت دنسے انتظار تہے۔ اور جسوقت
یہہ دعا شاگردونکو تعلیم کی گئی تہی انسے یہہ کہا گیا تہا کہ وہ بادشاہت نزدیک ہے
۔ یہہ بادشاہت مسیح کے جانے کے بعد جلد آئی ۔ یعنے یہہ تب آئی جبکہ مسیح نے
آسمانکو صعود کیا اور وہانسے روح اوتری لیکن تسپر بہی اس دعا کی ضرورت ایسی
ہے جیسیکہ ہمیشہ تہی۔ کیونکہ ہم دعا مانگتے ہین کہ یہہ بادشاہت اب ہمارے دلونمین
مستحکم ہووے اور سارے جہانمین پہیل جاوے +

یہہ بادشاہت مسیح کی اسلئے مقرر ہوئی ہے تاکہ شیطان کی بادشاہت کو برباد کرے
۔ کیونکہ شیطان دنیا کے سب لوگونپر زبردستی سے سلطنت کر رہا ہے ۔ اور اگرچہ
وہ آدمیونکے جسمون پر اب اُسقدر قبضہ نہین رکہتا جیسا کہ وہ ایکوقت رکہتا تہا
تسپر بہی وہ نافرمان بردار لوگونکے دلونپر جنہین وہ اپنی مرضی کے موافق قابو مین
کرلیتا ہے سلطنت کرتا ہے اور جہان کے بعضے حصونمین وہ اب بہی بجاے خدا
کے پرستش کیا جاتا ہے + اب اس جہنمی بادشاہت کے برباد کرنیکے لئے عیسی مسیح جہانمین

آیا یعنے وہ شیطان کے سب ارادون پر جو اُسنے اُسے بہکانیکے لیئے کئے تھے غالب آیا + اور صلیب پر اُسنے اُسکی سلطنت اور قدرت کو برباد کیا اور جب وہ گرا اُسنے فتح پائی + یعنے اُسنے شیطان سے اُسکے قدرت کو چھین لیا اور اسیری کو اسیر کیا + اب جہان کہین وہ اپنی انجیل کو بہیجتا ہے وہان وہ آزادگی کا اشتہار کرتا ہے + اور جہان کہین وہ کسی شخص کو اپنا فضل بخشتا ہے وہان شیطان تخت سے اُتارا جاتا ہے + اور جب کوئی ایماندار راضی ہوکر مسیح کو قبول کرتا ہے تو شیطان اور گناہ اور تاریکی کی بادشاہت سے نکلکر خدا کے بیٹے کی پاک اور خوشنودی کی بادشاہت مین داخل ہوتا ہے +

اور جب ہم یہہ کہتے ہین کہ تیری بادشاہت آوے تو ہم دعا مانگتے ہین کہ روشنی اور قدرت اور آزادگی اور مسیح کی روحانی بادشاہت کا جلال کامل طور سے ہمارے دلونمین تاثیر کرے اور بخوبی ہماری روحون مین قرار پکڑے + اور یہہ بھی ہمکو سمجھنا چاہیئے کہ بندگی سے ہم خدا کی تابعداری کرتے ہین اور اُسکے کلام سے ہم اُسکی شریعتین سیکھتے ہین + اور عشاء ربانی سے ہم اپنی فرمانبرداری کے اقرار سر نو کرتے ہین + اور خیرات دینے مین ہم اُسے خراج دیتے ہین + اور دعاؤنمین ہم اُس سے اجازت مانگتے ہین + اور ستایش سے ہم اُس بڑے خداوند کو کرایہ دیتے ہین جس سے ہم سب کچھہ پاتے ہین + اسیطور سے ہم اپنے دلکی خواہش کو اپنے غریب گنہگار ساتھیونکے لیئے ظاہر کرتے ہین + ہم غیر قومون اور یہودیون اور محمدیون اور نام کے عیسائیونکی حالت سے نہایت موثر ہوکے اپنے دلونکی پاک خواہشونکو اُنکی تبدیلی کے لیئے ظاہر کرتے ہین + اور سرگرمی سے اُس خوشی کے دن کے لیئے دعا مانگتے ہین

یعنے جب یہہ کہا جائیگا کہ اس دنیا کی بادشاہت ہمارے خداوند اور اُسکے مسیح کی ہوئی اور وہ ہمیشہ بادشاہی کریگا (مشاہدات کا گیارہواں باب پندرہویں آیت) دیکھیے

چوتھا فقرہ + سب کچھہ تیری مرضی کے مطابق جیسا آسمان پر ہوتا ہے زمین پر بھی ہووے + جس وقت کہ ہم اِس عرض کو پیش کرتے ہیں ہمکو چاہیئے کہ سنجیدگی سے دریافت کریں کہ آسمان میں فرشتے کسطور سے اپنے آسمانی باپ کی مرضی کو بجالاتے ہیں + یعنے وے سرگرمی اور خوشی سے رات دن اسکی پرستش کرتے ہیں + وے صفائی اور سچائی سے اسکی بندگی کرتے ہیں + پس لازم ہے کہ ہم بھی انکی مانند اُسی طرح جہاں تک کہ ہمارے گنہگار جسمانی سرشت اجازت دے اپنے دلونکو بلند کرکے روح اور راستی سے اسکی بندگی کریں + خدا یے جلیل جو خالق جہانکا ہے اُسپر سلطنت کرنیکا اسی کا حق ہے یعنے اسکی مرضی اُسکے مخلوقوں کے اعمال کے لئے درست قانون ہے + اور سب اسے مانتے ہیں سوایے آدمی اور شیطان کے + خدا نے اپنی مرضی اپنے کلام میں ہمپر ظاہر کی ہے + کیونکہ دس حکمونکی شریعت ظاہر کرتی ہے کہ وہ ہمسے کسطرحکی فرمانبرداری چاہتا ہے + لیکن جو کہ ہم گنہگار مخلوق ہیں ہمنے اسکی کامل تابعداری اور اسکے وسیلہ سے زندگی حاصل کرنے کو اپنے تئیں نالایق کیا ہے + اسلیئے خدا نے اپنی مہربانی سے ہم سبھونکو ایمانکی شریعت بخشی ہے یعنے انجیل نجات کی اسنے عیسی مسیح کے وسیلہ سے ہمیں دی ہے + اور اسکا یہہ حکم ہے کہ ہم اسکے بیٹے عیسی مسیح کے نام پر ایمان لاویں اور ایک دوسرے کو پیار کریں + لیکن جسمانی آدمی اسکو بھی بجا لانے کو انکار کرتا ہے + یا تو وہ نجات کے باب میں بے پرواہ ہے یا اُسکی راہ کو ناپسند کرتا ہے + اور جب

تک وہ اس حالت مین رہتا ہے وہ خدا کی مرضی کو کسیطرح سے اسکے پسند کے لایق نہین بجالا سکتا ہے ✦ کیونکہ بغیر ایمان کے اُسے راضی کرنا ممکن نہین ہے ✦ مختصر کلام یہہ ہے کہ نفسانی دل خدا کا دشمن ہے جسم کی مرضی خدا کی مرضی کے عین برخلاف ہے بلکہ وہ شیطان کی مرضی کے ساتھہ موافقت کرتی ہے کیونکہ وہ اپنی مرضی کے موافق گنہگارون کو اپنی قید مین لاتا ہے ✦ پس یہہ دُعا کہ تیری مرضی کے مطابق ہو کیسی ضرور ہے ✦

اور اسمین یہہ باتین مشتمل ہین ✦

پہلا ✦ یہہ کہ اُسکی مرضی کے جاننے کی خواہش جیسا کہ داؤد (ایکسو تینتالیس ۱۴۳ زبور اور دسوین ۱۰ آیت مین) دعا مانگتا ہے ✦ مجھے اپنی مرضی پر چلنا سکھلا کیونکہ تو ہی میرا خدا ہے ✦ یا جیسا کہ پولوس نے جبکہ وہ ایمان لایا تو کہا کہ اے خداوند تو کیا چاہتا ہے کہ مین کرون ✦

دوسرا ✦ یہہ کہ ایک دل اسکی مرضی کو بجالانے کے لیئے چاہیئے ✦ یعنے وہ دل جسپر خدانے اپنی شریعتونکو لکھا ہے ✦ لکھنے والا اس نصیحت کا کہتا ہے کہ مجھے یاد ہے کہ ایکدفعہ ایک شخص نے مجھہ سے کہا کہ جب وہ اس دعا کو اپنے لڑکے کو سکھاتا تھا اور جب وہ اس مقام پر پہونچا کہ تیری مرضی کے مطابق ہو ✦ تو اُس لڑکے نے اسکے کہنے مین انکار کیا اور ہٹ کی کہ میری مرضی کے مطابق ہو ✦

یہہ غریب نادان لڑکا ہم سبہون مین بلکہ بہتیرون مین سے جو کہتے ہین کہ تیری مرضی کے مطابق ہووے اور تسپر بھی اپنی مرضی کے مطابق چلنے کا ارادہ رکھتے ہین بہت زیادہ دیانت دار تھا لیکن سچے عیسائی کے یہہ خواہش ہے کہ کاش کہ ایسا دل یہہ مین

ہوتا کہ مین خدا سے ڈرتا اور اُسکے سب احکاموںکو ہمیشہ بجالاتا +
(استثنا کا پانچوان باب انتیسوین آیت)

تیسرا + یہہ کہ ہم دعا مانگتے ہین کہ ہمین خدا کی مرضی بجالانے کے لیئے طاقت ہووے + اگرچہ ہم نیک کام کرنیکو چاہتے ہین لیکن نہین جانتے کہ اُسے کیونکر کرین + اور جبکہ ہم یہہ جانتے ہین کہ خدا اپنے لوگونکو خواہش اور عمل دونونکی طاقت بخشتا ہے تو ہم اسلیئے دُعا مانگتے ہین کہ وہ ہمین ہر نیک کام اور اپنی مرضی بجالانے کو کامل کریے اور خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے ہمین وہ کام کرنیکی طاقت بخشی جو اسکی نظر مین نہایت پسندیدہ ہے + اور اِس دعا مین اسکی پروردگاری کی پاک فرمانبرداری بہی شامل ہے اگرچہ وہ فرمانبرداری کیسی ہی غمناک ہو تسپر بھی ہم بے شکایت اسکے برداشت کرنیکو سکین یہہ جان کے کہ یہہ اُسکی مرضی ہے اور وہ فرمانبرداری ہماری بہتری کے لیئے ہے +

اب ہم پاک لوگونکی روحونکے مطابق جو کامل کیئے گیئے ہین اور پاک فرشتونکی مانند جو کہ آسمان مین ہین ان سب باتونکو بجالانے کے لیئے فضل پانیکے واسطے دعا مانگتے ہین + خدا کی مرضی آسمان مین بجالائی جاتی ہے + اسلیئے کہ فرشتے جنکو متعدد زیادہ ہے اسکے حکمونکو بجالاتے ہین + اُسکی باتونکو سنتے ہین + ویے فروتنی اور خوشی اور سرگرمی سے ہمیشہ انہین بجالاتے ہین + اور مقدس لوگ جو جلال مین داخل ہوئے ہین اسیطرح بہشت مین کرتے ہین کیونکہ لکھا ہے کہ وہان اسکے بندے اسکی خدمت کرتے ہین۔ اسیطرح چاہیئے کہ ہم اپنے آسمانی باپ کی مرضی بجالانے کے لیئے اور مسیح کا جوا جو ملایم ہے اور اُسکا بوجہ جو ہلکا ہے اپنے اوپر لینے کے لیئے

ہم سب اپنے کہانے اور پینے مین تیار رہین +

پانچوان فقرہ + ہماری روزینہ کی روٹی آج ہمکو بخش +

اس دعا سے یہہ مطلب ہے کہ ہم اپنی اس زندگی کی ساری خوراک اور
امداد اور نعمتونکے لیئے خدا پر بھروسا کرین انسان نے جو کہ گنہگار مخلوق ہے
اس زندگی کی اچھی چیزونکو اپنے اعمال سے کہو دیا ہے اور لایق بہی ہے کہ اُن
سب سے محروم کیا جاوے + کیونکہ زمین آدمی کے سبب سے لعنتی ہوئے اسلئے
وہ غم اور محنت سے اُس سے روٹی پیدا کرکے کہاتا ہے — لیکن یہہ بہی خدا کی
مہربانی ہے کہ اسے مشقت کرنیکی طاقت ملتی ہے — اور آسمان سے بارش اور میوہ دار
موسم عطا ہوتے ہین — وہی ہے جو ہم سبھونکو غلہ اور شربت انگور اور روغن دیتا ہے
اور اگرچہ غریب انسان اپنے روزینہ کی روٹی کے لیئے سخت محنت کرتا ہے پر وہ بہی خدا کی
بخشش ہے — اور بہوک جو ہماری خوراک کو لذیذ کرتی ہے اور قوت حاضمہ کی
بہی جس سے ہمین طاقت ملتی ہے اِن سب کے لئے ہم اوسیکے احسانمند ہین +

اور اس فقرہ مین ہماری خواہشونکے اعتدالی بہی ظاہر کی گئی ہے یعنے ہم دولت
اور عزت کے خواہش کرنیکے لیئے تعلیم نہین دیئے گئے ہین کیونکہ جنکو وے میسر
ہین اُنکے لیئے وے ہلاک کرنیوالے جال ہو جاتے ہین — لیکن خوراک اور پوشاک
کا مانگنا ہمین واجب ہے کیونکہ ہمارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ ہم اِن چیزون کے
محتاج ہین — اور جبکہ یہہ چیزین ہمین میسر ہوئین تو ہمین صبر کرنا چاہیئے اور
سوائے روزینہ کی روٹی کے ہمکو ہفتہ یا مہینے یا برس روز کے لیئے روٹی مانگنا
نہ چاہیئے — کیونکہ ہمین کل یا پرسون پر فخر کرنا اور امید رکھنا نہ چاہیئے — بلکہ آئندہ

کے اندیشہ سے بے فکر ہو کے ہر روز خدا پر بھروسا رکھنا چاہیئے + کیونکہ ہر ایک دن کے لیئے اُسی دنکی تکلیف کافی ہے + اور ہر رُوز کے لیئے اُسی روز کی بہتری کے لیئے تو اس سے معلوم ہُوتا ہے کہ ہمکو ہر رُوز دعا مانگنی چاہیئے اور ہر ایک دانہ اور نوالہ کو خدا تعالیٰ کی بخشش جان کے کہاویں جس سے وہ شیرین زیادہ ہو جاوے +

عیسائی روٹی کا جو سوال کرتا ہے تو اپنی روح کیلیئے اور اپنے بدن کے لیئے بھی کرتا ہے مسیح ایماندار روح کے لیئے ویسا ہے جیسیکہ بدن کے لیئے غذا ہے + کیونکہ وہ زندگی کی روٹی ہے۔ اگر ہم خدا سے پیدا ہوسے ہین تو ہمارے ہر روز کی خواہش یہہ ہو ویے کہ ہم اپنے دلوںمین ایمان اور شکرگذاری کے ساتھہ اُسے اپنی روح کی غذا بناوین + **چھٹوان فقرہ** + اور تو ہمارے قرضونکو معاف کر جسطرح ہم اپنے قرضداروں کو معاف کرتے ہین +

یہہ دعا پچھلی دُعا مین لفظ اور کے ساتھہ ملائی گئی ہے جو تمہین سکھلاتی ہے کہ بغیر گناہوں کے معافی کے اس جہان کی نعمتین ہمارے لیئے کچھہ اصل بہتری نہین کر سکتی ہین + کیونکہ اگر آدمی تمام دنیا کو حاصل کریے اور اپنی جان گنواوے تو اُسے کیا فایدہ ہے + اب ہر ایک آدمی گنہگار ہے۔ کوئی مخلوق ایسا نہین ہے جو ہر روز نیتہ کی روٹی مانگتا ہو اور ہر رُوز کی مغفرت بھی نہ مانگتا ہو + تسپر بھی کتنے تھوڑے ہین جو اس سے واقف ہین + **واضح** ہو کہ گناہ اس مقام پر قرض سے نسبت دیا گیا ہے ہم خدا کی خدمت کے قرضدار ہین + جبکہ ہم اسمین غفلت کرتے ہین تو ہم خدا کے حضور ایک نیا قرض کرتے ہین + اگر ہم اس جہانمین کسو آدمی کے قرضدار ہین تو وہ ہمین رسوا کرتا ہے لیکن وہ قرض جو ہم خدا کا اپنے ذمہ رکھتے ہین ہمکو ہمیشہ کی بلامین ڈالیگا + کیونکہ

گناہ کی ضروری موت ہے اور ہمین یہہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اِس قرض کی ایک کوڑی کی بہی
ادا کرنیکی طاقت ہمین نہین ہے اگر ہم دوزخ کی قید سے کبہی خلاصی پانی چاہین تو وہ
فضل کی بخشش سے ہوگی کیونکہ ہم اسطرح سے دعا مانگتے ہین کہ ہمارے قرضون کو معاف
کر + یا جیساکہ دوسرے مقام مین ہے کہ ہماری تقصیرونکو معاف کر +

لیکن جاننا چاہیئے کہ خدا عوض معوض نہین لیتا ہے نہ ہم اُسے بدلا دیسکتے ہین
یا قرض نہ کرنیکا لحاظ کرنا یا پرانی قرضونکو ادا نہین کرسکتا ہے اُسکو نہ تو انسان اور نہ
خدا مانیگا فقط فضل کی بخشش ہماری سزا کو روک سکتی ہے + لیکن ہوشیاری سے
خیال کرنا چاہیئے کہ اگرچہ گنہگار پاک کیا جاتا ہے تو وہ فقط اُس آزادگی سے جو کہ عیسیٰ
مسیح کے وسیلہ سے ہے آزاد کیا جاتا ہے + اس آزادگی مین ہمارا کچھہ خرچ نہین ہوتا
لیکن اُسپر ہماری خرچ پڑا + اور وہ آزادگی فقط اُسکے لہو پر ایمان لانے سے ہم پاسکتے
ہین + ایمان اور غمزدہ دل سے عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے ہمین خدا کے پاس جانا چاہیئے
اور مسیح کی خاطر اُس سے رحمت مانگنا چاہیئے + جبکہ ہم دعا مین یہہ کہتے ہین جیسا کہ
ہم اپنے قرضدارونکو معاف کرتے ہین تو اِس سے ہم یہہ بہی تعلیم پاتے ہین کہ ایک مہربان
روح اور معاف کرنیوالی طبیعت اور مزاج کیسا ہوتا ہے + یعنے وہ ایسا ہوتا ہے کہ ہم
انہین معاف کرتے ہین جنہون نے ہمارے مال یا بدن یا نام کا نقصان کیا ہے +
لیکن اِس سے یہہ نہ جاننا چاہیئے کہ ہمارا دوسرون پر مہربان ہونا ہمین خدا کے ہاتہہ سے
معافی پانیکا مستحق کرتا ہے بلکہ اِس سے یہہ جاننا چاہیئے کہ جب ہم اُنکو جو کہ ہمسے معاف
مانگتے ہین ہم انکار کرتے ہین تو خدا سے ہم مغفرت کی اُمید نہین رکہہ سکتے + اگر ہم فروتنی
سے یہہ اُمید رکہین کہ ہم نے دوسرونکو معاف کرنے کے لیئے حضرت سے طاقت پائی ہے

تو خدا جسکا خیال اور راہین ہماری راہونسے نہایت بلند ہین ہماری دعا رمغفرت کو اپنی مہربانی اور عیسی مسیح کے وسیلہ سے رد نکریگا + **ساتوان فقرہ** اور ہمکو امتحان مین نہ ڈال بلکہ بدی سے بچا + جاننا چاہیئے کہ جنکے گناہ معاف کئے گئے ہین وے پھر گناہ کرنے سے ڈرتے ہین اسلیئے وہ امتحان کی قدرت کو جانکے اُس سے محفوظ رہنے کو دعا مانگتے ہین + امتحان وہ چیز ہے جو ہماری آزمایش کرتا ہے۔ یعنے ہمارے دلونمین یہہ ثابت کرتا ہے کہ وکہہ ہماری بہتری کے لیئے خداکی آزمایش ہے لیکن شیطانکی سب آزمایشین ہمکو بدی کی طرف لیجاتی ہین + وہ شخص جو اس دعاکو درستی سے عمل مین لاتا وہ گناہ سے خوف کہاتا ہے۔ وہ اپنے دلکی بلاؤنکو جانتا ہے وہ اپنے گناہونکی قدرت کو سمجہتا ہے اور دنیاکی جال اور شیطانکی خطرونکو جانتا ہے + اور وہ اس دعامین خدا سے عرض کرتا ہے کہ وہ اُسے ایسی آزمایشونکی راہ سے جو اسکے لیئے بہت مشکل ہے محفوظ رکہے + اور اُس قدر طاقت بخشے کہ وہ شیطانسے مقابلہ کرے اور اسپر غالب ہووے یعنے اُس بدذات اور بداطوار اور بڑے امتحان کرنیوالے سے بچاوے جو کہ گرجنے والے شیر کی مانند پھرتا ہے اور تلاش مین ہے کہ کسکو پاوے اور کہا جاوے + لیکن اس دعا کے ساتہہ اسبات کی ہوشیاری چاہیئے کہ ہر ایک قصداً گناہ سے کنارہ کرین نہین تو باتین بنانا فقط خدا کو چڑانا ہے + **آٹھوان فقرہ** اس دعاکی تمامی یہہ ہے + یعنے بادشاہی اور توانائی اور بزرگی ہمیشہ تیری ہی ہے آمین + یہہ ظاہر کرتے ہین کہ ہم کسلیئے خدا سے دعا مانگین اور کیون اُمید رکہین کہ وہ ہماری سُنے + اسلیئے کہ بادشاہت اوسیکی ہے + اور وہ سارے جہان کا بادشاہ ہے اور سب چیزون کو جو اسمین ہین اُنکے انتظام کرنیکا اسی کا حق ہے + کیونکہ قدرت اسکی ہے اور ویسے ہی اُسکی حکومت ہے + اسلیئے جو کچہہ ہمارے

حاجت ہے وہ دے سکتا ہے اور جو کوئی ہمارا دشمن ہے اُسپر غالب ہو سکتا ہے ۲
اِس سبب سے وہ ہماری دُعاؤنکو سُن سکتا ہے اور ہم یہہ امید رکھتے ہین کہ وہ ایک عزیز باپ
کی مانند ہماری سُنیگا ۔ تب اُسکی بزرگی ہوگی کیونکہ جو کچھہ خدا کرتا ہے وہ اپنے جلال کے لیے کرتا ہے
اور اگر ہم اُسے بزرگی دینے کو اُن سب چیزونکے لیے تیار رہین جو وہ ہمارے لیے کرتا ہے تو ہم اُمید رکھہ
سکتے ہین کہ ہماری دُعا سُنی جائیگی ۳ یہہ بادشاہت اور یہہ قدرت اور یہہ جلال ہمیشہ کے لیے ہے اور
اُسکی قدرت کو کبھی مدد کی احتیاج نہوگی ۔ اور اگر ہم نے نجات پائی تو ہم اُسکی ستایش کرنے سے باز نرہینگے
اِس دُعا کی ساری قدرت پہلی اور پچھلی باتون مین ہے یعنے اے ہمارے باپ اور لفظ آمین مین ہے
ہم پہلے اِس دُعا کے دو تین فقرونمین خدا سے درخواست کرتے ہین یسوع مسیح کے وسیلہ سے کہ جنسے ہم نے
خدا سے ملایا ۔ اور پچھلی باتمین ہم دُعا کے سب فقرونپر مہر کر کے کہتے ہین آمین یعنے ایسے ہی ہو ۔ اور
ہم فروتنی سے امید رکھتے ہین کہ مسیح کے وسیلہ سے ایسا ہی ہو ۔ **فائدہ** بعضے لوگ اِس دُعا کو
اِس وضع سے استعمال کرتے ہین کہ جس سے خوف آتا ہے ۔ یعنے نادان لوگ جادو کی مانند اُسے عمل مین
لاتے ہین بغیر اُن باتونکے معنے کو خیال کیے ہوئے منہہ سے کہہ جانا کافی سمجھتے ہین ۔ اے عزیزو اگر تم دنیا
کو عزیز جانتے ہو تو خدا کو بے پروائی کے دُعا سے چڑہانیکو پرہیز کرو ۔ کیا تم اُسے باپ کہہ سکتے ہو
جبکہ تم شیطان کی فرمانبرداری کرتے ہو اور تم کہتے ہو کہ تیرا نام مکرم ہووے اور تسپر بھی ہر روز اُسکے
نام کو تم ناپاک کرتے ہو ۔ تمہین اُسکی بادشاہت کی کیا پروا ہے جبکہ تم دوسرے کے ہو رہے ہو ۔ اور
کیون خدا کی مرضی کا ذکر کرتے ہو جبکہ تم اُسکی مرضی کو بجا لانا نہین چاہتے ہو ۔ کیا تم اُسے اپنے کہانے
اور پینے مین بھول نہین جاتے ہو ۔ کیا تم اپنے گناہونکی مغفرت کے لیے بیغرض نہین ہو ۔
جبکہ تم بغض اور غصہ مین رہکے اُس دہشت ناک قرض کو ہر روز زیادہ کرتے جاتے ہو اور اکثر قمار
خانہ اور رسوائی کے گھر اور میلہ مین جاتے ہو اور ناپاک لڑکے اور شرابیونکے ساتھہ اپنی خوشی سے صحبت

دکہنے سے گناہ کی راہ مین دوڑتے ہو تو کسطرح تم یہہ دُعا مانگ سکتے ہو کہ خدا تمکو امتحان مین نہ ڈالے ۔ اَی میرے عزیز ہم جنسو مجھے یہہ کہنے کی اجازت دو کہ جب تم اپنی دُعاؤنکے برخلاف زندگی بسر کرتے ہو تو تم یہہ امید نہین رکہہ سکتے ہو کہ تمہاری دعا سنی جائیگی ۔ بلکہ خدا منصف سے آخر کو تمسے کہیگا کہ اَی بدذات نوکر مین تیرے ہی مُنہہ سے تجھے قایل کرونگا ۔ لیکن خدا ایسا نکرے بلکہ بیشتر اوسے کہ تم اس دعا کو کام مین لاؤ خوب غور کرو اور خُدا سے التماس کرو کہ وہ تمہین فہم اور سچائی سے اُسے کام مین لانیکو طاقت بخشے تاکہ وہ عمدہ برکت جو تمنے اُسمین مانگی ہے تمہین ملے اور تمہاری ابدی نجات سے خدا کی بزرگی ہووے + وے جو خدا سے پیدا ہوے ہین اور جنہین روح قدس فضل کی دعا کو مانگنا سکہلاتی ہے وے اگرچہ ہر وقت اس دعا کے الفاظ پر اکتفا نکرینگے لیکن تو بھی اُسے تسلی اور تعلیم کے لیئے کام مین لاوینگے ۔ خدا تمہارا باپ ہے اور وہ تمہارے مانگنے سے زیادہ تمہین دینے کو تیار ہے ۔ پس اَی عزیز رشتہ دارو اُس سے دعا مانگو اور چاہیئے کہ تمہاری پہلی خواہش اسکی بزرگی کے لئے اور تمہاری برتر خواہش اسکی بادشاہت کی افزودگی کے لئے ہووے اور اسکی مرضی پاک لوگونسے جو زمین اور آسمان پر ہین محبت کے ساتھہ بجا لائی جاوے تب خدا کی ہر روز کی پروردگاری کی مدد پر امید رکہنے کو مستعد رہو واضح ہو کہ اُسکے پاس تو مغفرت ہے تاکہ اوسکا ترس رکھین اور وہ جو ہماری طرف سے اُس سے بُرا ہے جو ہمارے برخلاف ہے اگرچہ ہم ہنوز دنیوی گھر میں ہوئے ہین لیکن اسکی بہشت مین اسکے ہاتھہ مین ہین اور وے اُسکی قدرت سے نجات کے لئے ایمان کے وسیلہ سے محفوظ رکھے جاوینگے ۔ تب دُعا بدل کر ستایش ہو جائیگی اور خداوند کے نجات پائے ہوئے لوگ آسمان مین ملکر یہہ گاوینگے اور کہینگے کہ بادشاہی اور توانائی اور بزرگی ہمیشہ تیری ہے +

+ آمین اور آمین +

پندرہوین نصیحت

خطرہ ظاہر داری اور مکاری کا

متی کی انجیل ساتوان باب اکیسوین آیت

نہ ہر ایک جو مجھے خداوند خداوند کہتا ہے اسمانکی بادشاہت مین داخل ہوگا مگر وہی جو میرے باپ کی مرضی کے مطابق جو آسمان پر ہے عمل کرتا ہے +

جاننا چاہیئے کہ ہم لوگون کے روبرو ایک ابدی جہان ہے اور اسمین فقط دو حالتین ہین + ایک تو ایسی خوشی کی ہے جسکا بیان نہین ہو سکتا + اور دوسری ایسی کم بختی کی ہے جو بیانسے باہر ہے + ان دونو حالتون مین سے ایک مین ہم لوگونکو بہت جلد جانا ہوگا + لیکن یہہ معلوم نہین کہ کس مین جانا ہوگا + پس بہت مناسب ہے کہ ہم دریافت کرین کہ ان دونون مین سے کسمین ہم جائینگے + کیونکہ ہم لوگ جو یہان پر حاضر ہین یہہ نہین جانتے ہین کہ ایک لحظہ مین اُن دونون مین سے کسمین جانا ہوگا لیکن بشاید تم کہوگے کہ ہم کسطرح سے معلوم کرین کہ کونسی جگہہ مین ہم جائینگے + مین اسکا جواب دیتا ہون کہ خدا کے کلام سے صاف معلوم ہوتا ہے کیونکہ خدا کے کلام مین گنہگار اور خدا کے لوگونکا حال صاف بیان کیا گیا ہے کہ کون دوزخ مین اور کون بہشت مین جائیگا اور جسکہ یہہ نشان دیا گیا ہے اور ہم بارہا آگاہ کئے گئے ہین کہ اپنے تئین اوسنے آزماوین کہ ہم ایمانکی راہ پر ہین یا نہین اور یون ہم اپنے بلائے جانے اور برگزیدہ ہونیکو ثابت کرینگے کیونکہ نصیحت کی آیت اسی مقصد پر ہے جس سے ہم کہہ سکتے ہین کہ خدا کے لوگ کون ہین اور شیطانکے لوگ کون ہین + اور یاد رکھو کہ یہہ باتین ہمارے خداوند عیسی مسیح کے ہین جو

ہم سبہو نکا انصاف کریگا ۔ پس جس زبان نے ان سب باتونکو فرمایا ہے انصاف کے دن بہی وہی زبان ہم سب مین سے ہر ایک پر موت یا زندگی کا فتویٰ دیگی ✖ سو اسلیئے ہمین نہایت مناسب ہے کہ اُن چیزونکو ہم اِسیوقت سیکہین جنکو جہانکے لوگ اُسوقت سیکہینگے کیونکہ مسیحی دینداری فقط باتونمین یا مسیح کے نام کے اقرار کرنیمین یا دینمین سرگرمی کرنیمین یا کوئی اور اچہا کام کرنیمین نہین ہی بلکہ خدا کی مرضی کو دلسے بجالانیمین مسیحی دینداری ہے ✖

پہلا متن کی آیت سے دریافت ہوتا ہے کہ اُس عظیم روز مین بہت لوگونکو آسمانکی بادشاہت مین داخل ہونے کے لیئے بڑی خواہش ہوگی ✖ جاننا چاہیئے کہ آسمانکی بادشاہت سے کبہی کبہی فضل کی بادشاہت یعنے جو مسیح کا کلیسیا زمین پر ہے سمجہا جاتا ہے لیکن اِسمقام پر اُس جلال والی بادشاہت کا مطلب ہے جو آسمان پر ہے اور جہان مسیح اپنے سارے ربانی جلال سے سلطنت کرتا ہے اور جہاں اسکے سارے لوگ ہمیشہ کی خوشی مین رہینگے

یہہ مطلب اُس آیت سے جو متن کی آیت کے نیچے لکہی ہے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بہتیرے اُس

دن کہینگے اے خداوند اے خداوند ہمنے تیرے نام سے کیا نبوت کی بات نہین کہی ہے ✖ یہہ تو کہا گیا ہے کہ اُس دن لیکن یہہ نہین کہا گیا ہے کہ کونسا دن اور نہ کچہہ اُسکے کہنے کی ضرورت تہی کہ وہ کونسا دن ہے کیونکہ مسیح کے سب شاگرد لوگ خوب جانتے ہین کہ وہ کونسا دن ہے ✖ وے اکثر اُس روزکی راہ دیکہتے ہین کہ وہ دن کب آویگا جب وے ابن آدم کو بڑے جلال کے ساتہہ بدلیون پر آتے دیکہینگے یعنے جب خداوند عیسیٰ مسیح اپنے قدرت والے فرشتونکے ساتہہ بہڑکتی ہوئی آگ کی مانند ظاہر ہوگا ✖ اور اُسی کو روز عظیم کہتے ہین ✖ اور اُسیکو بڑی عظمت کا اور سب سے بڑی خوشی کا روز کہتے ہین اور وہ بڑی دہشت کا روز بہی کہلاتا ہے ۔ اور اُسی روزکو خداوند کا روز اور مسیح کا روز بہی کہتے ہین ✖ جاننا چاہیئے کہ اِس جہانکا ان

آدمی کا دن ہے بلکہ شیطانکا دن جسمین گنہگار لوگ خوشی کرتے ہین اور شیطان سلطنت کرتا
ہے ۔ لیکن گنہگارونکی خوشی تہوڑے دن کے لئے ہے اور اس دنیا کے بادشاہ کا یعنے شیطانکا
انصاف جلد کیا جائیگا ۔ افسوس بہتیرے لوگ اب کبھی اُس روز سے بیفکر ہو رہے ہین ۔
اور اس آخری زمانہ مین بہتیرے ٹہٹھا مارنے والے ہین جو کہا کرتے ہین کہ اُس کے آنیکا وعدہ کیا ہوگیا
اگرچہ کبھی کبھی کچھ روز کے لیئے لوگونمین اُس دنکی فکر ہوتی ہے جیساکہ مسیحی کی مناد یکیوقت
مین ہوئی تھی کیونکہ لکہا ہے کہ آسمانکی بادشاہت پر زبردستی کرتے ہین اور زبردست لوگ اُسے
چہین لیتے ہین اور اسمین داخل ہوا چاہتے ہین اور جب کبھی لوگ بھونچال یا کسی وبا سے مرا کئے
جاتے ہین تو بہتیرے لوگ بہت عرصہ تک ڈرتے رہتے ہین ۔ اب تہوڑا عرصہ گذرا ہوگا کہ ایسے
ہی قدیسے ہزارون لوگ پادری ویٹ صاحب کی نصیحتین سُننے کو گئے میدانونمین گئے تہے ۔
اور سُنتے ہین کہ امریکا اور بعضی جگہہ کے لوگ خدا کیطرف رجوع ہوگئے ہین ۔ کیا خوب ہوتا کہ
ہم لوگ بہی اب ویسے ہی دنکو دیکھتے ہان خداوندکے دنکے آنے سے پیشتر یہہ قوم جو گناہ سے
سمو رہے راستبازی سیکہنے ۔ پہر دیکہا چاہیئے کہ جب وہ دن آویگا تو ہم لوگونکا کیا
حال ہوگا ۔ ہان جبکہ صور پہونکا جائیگا ۔ اسوقت کیسا خوف اور دہشت گنہگارونکے دلپر
اثر کریگی تب وے کہینگے کہ وہ دن جسکا ذکر مینے اکثر سنا تہا ۔ اور جسد نیر مین اکثر
ہنستا تہا افسوس کیا وہ دہشتناک دن آخرکو آگیا ۔ اب افسوس میری بیوقوفی پر اور
افسوس میری بیفایدہ خواہشونپر کہ جسکے لئے مینے اپنی جانکو کہو یا ۔ افسوس مینے اپنے کام رنج
اور اپنے عیش و عشرت اور اپنے دوستونکے لیئے اپنی جان اور بہشت اور سب کچھ کہو یا ۔
آہ اگر مین پیدا نہوتا تو اچہا ہوتا ۔ پہر شاید وہ یہہ کہے کہ کیا مین عیسائی نہین ہوں کیا مینے
اصطباغ نہین پایا ۔ کیا مین تصدیق نہین کیا گیا ۔ اور کیا مین عشاے ربانی مین شامل نہین ہوا

اے خداوند اے خداوند میرے واسطے کھول اور مجھے دخل دیوے ✣ لیکن یہہ کہنا اسوقت بیفائدہ ہوگا۔ کیونکہ اسوقت دروازہ بند ہوجائیگا اور اُسوقت بہت لوگ داخل ہونیکو چاہینگے لیکن دخل نہ پاوینگے ✣ کیونکہ حاکم اسوقت اُنکو کہیگا کہ اے بدکارو دور ہو میرے پاس سے مین تمہین نہین جانتا ہون ✣ اور اب یہہ ہین دوسری بات کیطرف غور کرنیکے لیے ہدایت کرتی ہے ✣ **دوسرا** اُسوقت دینداری کا صرف اقرار کرنا کچھ کام نہ آویگا ✣ یہان تو فقط انسانکی تجویز ہے لیکن آدمی کی تجویز کچھہ کام نہین آتی ✣ انسان تو فقط ظاہری چیزونکو دیکھتا ہے لیکن خداوند دلکو پہچانتا ہے اور اسوقت وہ اپنی پہچانکو آشکارا کریگا ✣ اب جوان آدمی اپنی جوانی کے عیشونمین چاہین خوشی کرین اور اپنے دلکی خواہشونکے موافق چلین اور جوکچھہ انکی نظرونمین اچھا معلوم ہو ویسا ہی کرین ✣ لیکن وے یہہ بات جانتے ہین اور خوب سوچین کہ ان سب چیزونکے لئے اُنہین خدا کے آگے حساب دینا ہوگا ✣ ہان خدا ہر ایک پوشیدہ کامونکو عدالت کے سامنے لاویگا ✣ یعنے جوکچھہ کہ کوٹھڑیونکے اندر اور کانونمین کہا گیا ہے کوٹھونپر برملا کہا جائیگا اور تب ہر ایک دلکے پوشیدہ ارادے ظاہر کیے جاینگے ✣ اور تب بہتیرے جو آگے تھے پیچھے کیے جائینگے اور جو پیچھے تھے آگے کیے جائینگے ✣ تب وے جو مکار ہین فاش کیے جائینگے ✣ اور تب تلخ دانہ سے گیہون جدا کیے جائینگے اور بہیڑ بکریونسے اور نادان کنواریونسے دانا کنواریان جدا کی جائینگی ✣ تب خداوند اُن لاچار اور بیہودہ ظاہر پرستونسے کہیگا کہ مین تمہین نہین جانتا ہون ✣ لیکن اب لازم ہے کہ ہم اُن ظاہر پرستونکے دعویکو جو اُسوقت دیوے کرینگے خوب غور کرین ✣ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یے لوگ دعا مانگتے تھے اور خداوند خداوند ہی کہتے تھے ✣ سچ ہے کہ ہر ایک شخص کے لیے دعا کا نہ مانگنا ایک بُری نشانی ہے ✣ اور دعا کا مانگنا ایک اچھی نشانی ہے

لیکن یہہ خدا کے فضل پانیکا خوب درست نشان نہین ہے ÷ کیونکہ گنہگار
اکثر دعا مانگتے ہین جبکہ اُنپر خدا کیطرف سے کچھہ آفت نازل ہوتی ہے ÷ یعنے دُکھہ مین
اکثر لوگ دعا مانگتے ہین اور وعدہ بہی کرتے ہین اور کتنے دینداریکی خدمتونکو بہی
بجا لاتے ہین ÷ لیکن جب دُکھہ چلا جاتا ہے تب اُنکی دینداری بہی آخر ہو جاتی ہے اور
ویسے پھر اپنے گناہونکیطرف پھرتے ہین جیسے کتّا اپنی قے کیطرف پھرتا ہے پس ایسا بہی
ہوتا ہے کہ تہوڑے دنکے لیئے گناہ کا خوف اور دوزخ کی دہشت خاص کر بیماریکی حالت
مین موت کے ڈر سے انسا مین آجاتی ہے ÷ سو اس سبب سے کتنے لوگ نہ فقط چند روز
کی دینداریکیطرف متوجہ ہوتے ہین بلکہ کتنے اچھے کام بہی کرتے ہین جیسا کہ ہیرودیس یحییٰ
اصطباغی کی تعلیم کو خوشی سے سنتا تہا اور اسکے موافق کرتا تہا ÷ اور آجکل بہت لوگ
یورپ کے ملک مین کتنے رنگ کی سزا اپنے گناہونکے لیئے اپنے اوپر اختیار کرتے ہین ÷ لیکن
انسان بدیکی حالتمین رہکر یہہ سب کچھہ بلکہ اس سے بہی زیادہ کر سکتا ہے ÷

پھر دیکھو بیسے لوگ دینداریکے امر مین بہی بہت چالاک معلوم دیتے تھے کیونکہ یہہ اُنکے
خداوند کہنے سے ظاہر ہوتا ہے ÷ اور دوسری آیت سے معلوم دیتا ہے کہ دے مسیح کے نام
سے پیشینگوئی کرتے تھے ÷ اگرچہ اکثر نبی لوگ خاص کر دے جو مقرری نبی تھے اچھے
لوگ تھے مگر بعضے جو مقرر نہین کیئے گئے تھے جیسا کہ بلعام اور ساؤل بادشاہ اور کیافا
بد لوگ تھے ÷ اسیطرح سے اوایل مین بعضے انجیل کی منادی کرنیوالے تھے اور اسیطرح کتنے
اب بہی کتنے ہین ÷ اور یہہ ایک دہشتناک بات اُن گرجے کے نفسانی پادریونکے
لیئے ہے جو کہ بدیکی حالتمین رہکر منادی کرتے ہین چنانچہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دین
کے کام مین سرگرم ہونا راستبازی کی کچھہ دلیل نہین ہے ÷ اُن لوگون نے اس سے یہہ

زیادہ کیا تہا + یعنے ویسے مسیح کے نام سے دیوونکو نکالتے تھے +
کیونکہ جب مسیح زمین پر تہا اور بعد اُسکے بہی کچھہ مدت تک شیطان کی یہہ قدرت تہی
کہ انسانکے بدنمین آجاتا تہا لیکن مسیح اور اُسکے شاگرد اُسے دور کرتے تھے اور اسیطرح
بعضے سادہ عیسائی لوگ بہی مسیح کے نام سے بہت مدت تک انسانکے بدنسے شیطانکو
دور کرتے تھے + لیکن یہہ اور بعضے اور کراماتین فقط سچے عیسائیونپر موقوف نہ
تہین بلکہ بعضے بدذات دین کے اقرار کرنیوالے بہی اُن کامونکو کرتے تھے اور اینسے
بہی بہت سے عجائب کام کرتے تھے اور اسپر گہمنڈ بہی کیا کرتے تھے مگر اُنکا دعوی بیفائدہ
تہا + کیونکہ خداوندنے اُنہین یہہ اختیار دیا تہا تاکہ مسیح کا دین پہیلے + لیکن ان سب
کامونسے اُنہین کیا فائدہ ہوا + جبکہ شیطان اُنکے دلونسے دُور نہوا + اور نہ خدا کے
فضل کے عجائب کامنے اُنمین کبہی اثر کیا + اگرچہ لوگ گرجے مین نامور اور بڑے کام
کرنیوالے کہلائے جاسکتے ہین لیکن آخر دور کئے جائینگے + یہہ لوگ اقرار تو
کرتے تہے کہ ہم مسیح کے تابعدار ہین + کیونکہ وے اُسے خداوند کہتے تہے اور حقیقتمین
وہ خداوند سب کا ہے اور اُسکو ساری قدرت آسمان اور زمین پر ہے + اور سارے
لوگ اُسکے سامنے گہٹنے ٹیکینگے تو اسکو فقط مالک اور خداوند کہنے سے کچھہ فائدہ نہین جب
تک کہ ہم اُسکے حکمونکو بجا نہ لاوین + جاننا چاہیئے کہ مسیح کو ظاہرداری سے دغا
نہین دیسکتے اور وہ اُس عبادت کو جو فقط باتونکی ہے اور دلسے نہین ناپسند
کریگا + کیونکہ لوگ اپنی بات چیت مین اکثر یہہ کہتے ہین کہ کہنا اور کرنا دو چیز ہین
اور لوقا کے اکیسوین[21] باب اور تیسوین آیت سے بہی ایسا ہی ثابت ہوتا ہے کہ ایک
شخص نے کہا کہ ہان صاحب مین جاتا ہون لیکن ایک قدم بہی آگے نہ بڑہایا +

باوجود اُن لوگونکے ساری دینداری کے اقرار کرنے پر بھی مسیح کے کلام سے صاف
معلوم دیتا ہے کہ وے بدی سے باز نہ آئے تھے * اور گناہ کو پیار کرتے تھے اور گناہ
مین رہتے تھے اور گناہ کی سوداگری کرتے تھے اور گناہ انکا ہر روز کا کام اور خدمت تھا
اور اُسی مین وے ہر روز خوشی اور چالاکی سے رہتے تھے جیسا کہ سوداگر اپنی سوداگری
مین مشغول رہتا ہے * یہہ سب کچھہ وے دینداری کے پردے مین کرتے تھے اور اسلئے وے
ناپسند کئے گئے کیونکہ اونکی بابت یہہ کہا گیا ہے کہ دور ہو میرے پاس سے مین تمہین نہین
جانتا ہون * اے میرے دوستو اس مقام سے اب گناہ کی مکاری اور دو رنگی
دغابازیکو خیال کیا چاہیئے * اگرچہ یہہ ظاہر پرست لوگ گناہ مین رہتے تھے اور یہہ بھی خوب
جانتے تھے کہ وے گناہ مین رہتے ہین * لیکن تسپر بھی وے اپنی ظاہر پرستی پر اعتقاد
اور اپنے دلونمین جھوٹھہ رکھہ کے خدا کے روبرو جاتے تھے * افسوس کتنے اپنے فریب
سے درمیان بیخبر پڑے ہین اور اُنکو دریافت نہین ہوتا کہ وے کس غلطی مین پڑے ہین
مگر جبکہ علاج کا وقت گذر جاتا ہے اسوقت وے ہوش مین آتے ہین * جیسا کہ پولوس
حواری نے رومیونکے دوسرے باب اور سترہوین آیت مین یہودیونسے کہا ہے کہ
دیکھہ تو یہودی کہلاتا ہے اور شریعت پر تکیہ کرتا ہے اور خدا پر فخر کرتا ہے اور اُسکی مرضی
جانتا ہے اور شریعت سے واقف ہوکے بہتر باتونکو پسند کرتا ہے اور تجکو یقین ہے
کہ تو اندھونکا رہنما ہے اور جو لوگ کہ تاریکی مین ہین انکی تو روشنی ہے اور جاہلونکا
سکھلانے والا اور لڑکونکا معلم اور شریعت مین اپنے تئین تو دانائی اور سچائی
کا نمونہ جانتا ہے * ان ظاہری چیزونپر یہود لوگ بھروسا رکھتے تھے اور اُن پر
گھمنڈ بھی کرتے تھے اور اپنے مذہب کے روحانی دستورات سے غیر واقف تھے اور بعض

آئینون سے ایسے ایسے بد کامون مین گرفتار تھے کہ انکے سبب سے خدا کا نام غیر قومون مین حقیر
کیا جاتا تھا ✦ وے اسباب سے ناواقف تھے جسکا ذکر پولوس حواری نے اسی باب
کے اٹھائیسوین[۲۸] اور انتیسوین[۲۹] آیت مین کیا ہے کہ جو ظاہر مین یہودی ہے وہ یہودی
نہین اور نہ وہ ختنہ ہے جو جسمی ہے بلکہ یہودی وہ ہے جو دل سے یہودی ہے اور ختنہ
وہ ہے جو دلی اور باطنی ہے نہ لفظی جسکی تعریف نہ آدمیون سے بلکہ خدا سے ہے ✦
سو دیکھو ظاہری اور باطنی دینداری مین بڑا فرق ہے جیسا کہ ختنہ اور قربانیان اور
ہیکل اگلے یہودیونکے لیئے تھی ویسا ہی اب اصطباغ اور عشائی ربانی اور جماعت کی نماز
عیسائیونکے لیئے ہین اور جیسا کہ نادان یہودی لوگ اپنے ہیکل کے دستورات کے بجالانے
پر بڑا بھروسا رکھتے تھے ویسا ہی بہت سے عیسائی لوگ بھی اب اپنے گرجے اور جماعت
کی نماز اور اصطباغ پر بھروسا رکھتے ہین ✦ اگر یہی انکی ساری دینداری ہے تو انکی تعریف
خدا سے نہین ہے بلکہ نقصان انسے ہے ✦ کیونکہ متن سے صاف ظاہر ہوتا ہے
کہ انہین باتون پر اُن ظاہر پرستونکے دعویکی بنیاد تھی کہ وے مسیح کے ہین لیکن رد کیئے گئے
یعنے مسیح نے کہا کہ مین تمہین نہین جانتا ہون ✦ کیونکہ مینے تمہین کبھی نہین پسند کیا
اور نہ یہہ کہا کہ تم میرے سچے شاگردون اور خاص مومنین سے ہو اور نہ مین تمہین انکی مانند
پسند اور قبول کرونگا پس تم جو جان بوجھہ کے گناہ کیئے ہو اب میرے پاس سے دور ہو یعنے اب
مین تمکو اپنے مبارک اور جلال والے حضور سے ہمیشہ کے عذاب اور نا امیدی مین نکالتا ہون
ہان ایسے سب قصداً گناہ کرنیوالو وہ لفظ کہ دور ہو تمہارے لیئے کیا وحشت ناک ہوگا
دیکھو جبکہ بہتیرے شاگرد مسیح کو چھوڑ کے چلے گئے تب مسیح نے حواریون سے کہا کیا تم
بھی مجھے چھوڑ کے چلے جاؤگے تو پطرس مسیح سے دور ہونے کے خیال سے کیسا ڈرا اور سبکے

بدلے یہہ جواب دیا ای خداوند ہم کس کے پاس جاوین زندگی کی باتین تو تیری پاس
ہین * جاننا چاہیئے کہ پاک لوگ مسیح کیطرفسے پھر جانیکے خیال سے ہی ڈر جاتی ہین
تو دیکھو کہ وہ بات کہ دور ہوا اُسوقت کیسی دہشتناک ہوگی کہ جبکہ وہ بڑا حاکم
فرماویگا کہ میرے پاس سے دور ہو * خدا ایسا کرے کہ ہم اسیوقت سب بدی
سے کنارہ کرین * اور یہہ عرض کرین کہ اے ہمارے مہربان شفیع اگر کوئی ایسا
گناہ ہم مین لپٹا ہو جسے ہم نہین جانتے تو ہم پر ظاہر کر اور ہمین اُس سے رہائی بخش
اور ایسا کبھی نہو کہ ہم یہہ سنین کہ تو ہمین کہے کہ دور ہو میرے سامنے سے تو اے
بدکارو * اب ہمکو چاہیئے کہ ہم اس نصیحت کے پچھلے حصہ پر جو نہایت پسندیدہ ہے
متوجہ ہووین * **تیسرا** وہ یہہ ہے کہ سارے سچے اور فرمانبردار
ایماندار لوگ آسمانی بادشاہت مین داخل لئے جاینگے * اور اُنکا اور اُنہین سے
ہر ایک کا بیان ہمارا خداوند اس مقام مین کرتا ہے * کہ وہ جو ہمارے باپ کی
مرضی جو آسمان پر ہے بجالاتا ہے * جاننا چاہیئے کہ خدا کی مرضی کسی اور طرحسے
معلوم نہین ہوسکتی ہے مگر خدا کے کلام سے * اسلیئے اپنی مقدس کتابین ہمکو
دی ہین تاکہ ہم اسکی مرضی کو جانین * غور کرنا چاہیئے کہ مقدس کتاب مین دو
اصل چیزین ہین یعنے ایک تو یہہ ہے کہ ہم کسطرح خدا پر ایمان لاوین اور دوسرا یہہ
کہ ہمسے وہ کسطرح کی خدمت چاہتا ہے جو دوسرے طور سے ایمان اور عمل کہلائے گئے
ہین * اور یہہ دونو باتین یکسان ضرور ہین * کیونکہ ہم خدا کی مرضی کو پاک طور سے
ہرگز بجا نہین لا سکتے ہین * بغیر خدا پر ایمان لائے عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے * کیونکہ ساری
مسیحی دینداری اسمین ہے کہ ایمان جو محبت کے ساتھہ کام کرتا ہے *

واضح ہو کہ پاک تابعداری کے لیے ایمان پہلے درکار ہے جیسا کہ یوحنا نے چھٹویں باب
اور اٹھائیسویں آیت میں لکھا ہے کہ جب لوگوں نے مسیح سے پوچھا کہ ہم کیا کریں کہ ہم
خدا کے احکام بجا لاویں تو اُسنے انہیں جواب دیا کہ خدا کا کام یہہ ہے کہ تم اُسپر ایمان لاؤ
جسے اُسنے بھیجا ہے گویا کہ اُسنے یہہ کہا کہ وہ بڑا اور عظیم فرض جسکے بتانے کے لیے میں آیا ہوں
جو کہ باقی فرایض کیطرف رہنمائی کرتا ہے جسکا کرنا تمہاری شخصیت اور فرمانبرداری کے
قبولیت کے لیے ضرور ہے اور جسے خدا نے اپنے لیے بنایا اور اُس کے کرنے کا حکم دیا اور
اُسے پسند کیا سو یہہ ہے کہ تم ویسے مجھے پسند کرو اور ایمالیسے مجھے سچا مسیحا اور اپنا شفاعت
کرنیوالا سمجھو مطابق اسکے جیسا کہ میں اپنے تئیں تمہارے سامنے ظاہر کرتا ہوں کہ نجات
کی راہ مجھہ سے ہے + اور یوحنا حواری اپنے پہلے مکتوب کے تیسرے باب اور تیئیسویں
آیت میں کہتا ہے کہ اُسکا حکم یہہ ہے کہ ہم اُسکے بیٹے عیسیٰ مسیح کے نام پر ایمان لاویں +
لیکن جب لوگ پڑھتے ہیں یا سنتے ہیں کہ خدا کا حکم بجا لانا چاہیئے تو وے یہہ جانتے ہیں
کہ صرف اوسکے ویسے حکموں کو ماننا چاہیئے سو یہہ ایک بڑی غلطی ہے کیونکہ پہلا کام جو کہ بیچارے
گناہگار کو کرنا بہت ضرور ہے سو یہہ ہے کہ نجات کے لیے مسیح کے پاس آوے +

ہم سبہوں کو یہہ خیال کرنا نہیں چاہیئے کہ ہم سب پہلے اپنی تیاری کریں یعنے جو گناہ کہ ہمنے
کیا ہے اُسکے واسطے غم کرکے اپنے تئیں لایق بناویں اور دلکو پاک یا اپنی راہونکو درست
کرکے تب مسیح پر بھروسا رکھنے کا قصد کریں + اگرچہ یہہ سب چیزیں ایمان کے درست
پھل اور تاثیر ہیں لیکن ہم لوگونکو چاہیئے کہ اُسپر ایمان لاویں جو سب گنہگارونکو بیگناہ
کر سکتا ہے نہ یہہ کہ پہلے ہم اپنے تئیں راستباز بناویں تب مسیح پر ایمان لاویں +
کیونکہ ایمان پہلا کام ہے + مسیح کیطرف متوجہ ہو + اسکے پاس جاؤ + اسپر بھروسا

رکہو تب معافی کی امید تمہارے دلکو مسیح کو پیار کرنیکے لیئے متوجہ کریگی اور تب تم
سب بُری راہوں سے نفرت کروگے + پوشیدہ نرہے کہ ہم لوگ کوئی اچہا کام ہرگز
نہین کرسکتے جب تک کہ ہم مسیح پر ایمان نہ لاوین + کیونکہ شاخ جب درخت سے
جدا ہوئی تو پہل لا نہین سکتی + مسیح انگور کا درخت ہے اور ہم سب ڈالیان ہین *
جب ہم اُس مین ملجاتی ہین تو اسکی برکت سے ہم اچہے پہل لا سکتے ہین +
کیونکہ ہمارا پاک کرنیوالا جو پاک خدا ہے یہہ ہی اُسکی مرضی ہے کہ ہم سب بہی آپکی پاکیز
گی اور فرمانبرداری کے لیئے پاک ہووین + جاننا چاہیئے کہ خدا اپنے لوگونکو ایک نیا دل دیتا
ہے اور اُسپر اپنی شریعت لکہتا ہے اور وہ دل خدا کے فضل سے انکو پسندیدہ معلوم ہوتا
اور مسیح کے ساتہہ مصلوب ہونے سے اونکی پرانی انسانیت مصلوب ہوگئی +
یعنے وے سمجہہ لیتے ہین کہ وے اب گناہ کیطرف سے مرگئے ہین لیکن خدا کے لیئے
خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے جیتے ہین + جو شخص کہ سر نو پیدا ہوتا ہے یعنے جسکا دل
نیا ہوجاتا ہے اسکا ہر روز کا سوال خدا سے یہہ رہتا ہے کہ اے خداوند تو کیا چاہتا ہے کہ
مین کرون + مجہے اپنی مرضی بتا کہ اسے بجالاؤن کیونکہ تو میرا خدا ہے اور اگر تو میرے دلکو
مدد دیگا تو مین تیرے حکمونکی راہون مین چلونگا — اور یہہ مزاج ہماری زندگی کے ہر ایک رفتار
اور علاقون سے ظاہر ہوتا ہے * یعنے جیسا کہ ہمارا مزاج خدا کے گہر مین ہے ویسا ہی ہمارے
گہرانے اور ہماری دوکان اور سب کامون مین ظاہر ہوگا خواہ ہم خاوند ہون یا جورو
یا لڑکے یا نوکر یا رعیت ہماری آرزو ہمیشہ یہی ہوگی کہ ہم ہر حالت مین خدا کے جلال کو ظاہر
کرین اور خاص کرکے ہماری یہہ خواہش ہوگی کہ ہم سب سے بہتر قانون شریعت کو یعنے مسیح
کی شریعت کو جسے انجیل مین بہت فوقیت ملی ہے اپنے بہائیونکے سامنے بجالاوین تاکہ

شریعت جہان تک کہ ہمارے ہمسایوں سے علاقہ رکھتی ہے ایک لفظ پر ختم ہوئی ہے یعنے محبت مین + جاننا چاہیئے کہ ایسی چال کا شخص جلد آسمانکی بادشاہت یعنے مسیح کے جلال مین داخل ہوگا اور وے جو ظاہر پرست اور دغاباز ہین اُسمین دخل نہین پاوینگے لیکن ہمارا مبارک نجات دینے والا مسیح اپنے لوگونسے خوش ہوکے کہیگا کہ اے میرے باپ کے مبارک لوگو ادہر آؤ اور اُس بادشاہت مین کہ جو دنیا کی ابتدا سے تمہارے لیئے طیار کی گئی ہے داخل ہو پھر اسوقت خداوند انکے اچھے کامون کا بیان کریگا یعنے جو کہ اونہون نے بہوکے اور پیاسے اور ننگے اور بیمار اور قیدی بہائیون کے ساتھہ کئے تھے اور انکی ان سب مہربانی کو خداوند اپنے اوپر لیگا گویا کہ اونہون نے یہہ سب مہربانی اسپر کی تھی جیسا کہ متی کی انجیل کے پچیسوین باب اور ۳۴ سے ۴۰ آیت مین لکھا ہے کہ جیسا کچھہ تمنے ان بیمارونمین سے ایک کے ساتھہ کیا گویا تمنے میرے ساتھہ کیا +

فائدہ

سوای میرے دوستو اور عزیزو اب تم سن چکے ہو کہ اُس عظیم روز مین جو فقط ظاہر پرست اور ریاکار پائے جائینگے تو کیا وحشتناک حال اون لوگونکا ہوگا اسلیئے ہم لوگونکو بہت مناسب ہے کہ ہم اپنے دین کو خوب پرکھین کہ ہمارا دین کیسا ہے کیونکہ جو کچھہ کہ کہا گیا ہے اُس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ آسمانکی بادشاہت مین داخل ہونا صرف باتون پر موقوف نہین بلکہ قدرت سے ہے پہلا قرنتیونکا چوتھا باب بیسوین آیت اور جبکہ بہت ایسے لوگ ہین جو کہ فقط ظاہری راستبازی پر بھروسا رکھتے ہین اور اسکی قدرت کا انکار کرتے ہین اسلیئے مناسب ہے کہ اگر ہم اپنے جانکی نجات چاہتے ہین تو ضرور دریافت کرنا چاہیئے کہ ہمارا دین ظاہری ہے یا عملی یعنے ہم معلوم کرین کہ ہماری سیداریکو روز حشر مین خداوند

پسند کریگا یا نہین اسلئے لازم ہے کہ تم دریافت کرو کہ تمہارا دین کسطور کا ہے
اور تم کسبات پر بھروسا رکھتے ہو کیا تم اسبات پر بھروسا رکھتے ہو کہ تم عیسائی
گھرانے مین پیدا ہوئے ہو اور تمنے اصطباغ پایا ہے یا تم گرجے مین جاتے ہو یا تم
خداوند کے دعا کو کہہ سکتے ہو یا دس حکمونکو جانتے ہو یا عشاے ربانی مین شامل
ہوئے ہو اور اپنے گناہونکے لیے افسوس کیا ہے اور دوسرونکے ساتھہ ویسا سلوک
کیا ہے جیسا کہ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھہ کرین یا کہ تم اپنے مقدور بھر سب
کچھہ کر چکے ہو اور اپنا بھروسا خدا پر رکھتے ہو اگر یہہ تمہارا عذر ہے اور تمہاری یہی
دینداری ہے تو مجھے معاف کرو کہ اگر مین تمہین محبت کی راہ سے کہون کہ ان
باتو نسے تمکو کچھہ فایدہ نہوگا کیونکہ اگر یہی تمہاری دینداری ہے تو یہہ فقط خداوند
خداوند کہنا ہے اور اس سے ثابت ہے کہ تم سچی دینداری سے واقف نہین ہو اگر تم
اُس سے بہی زیادہ کرتے جتنا کہ فریسی لوگ کرتے تہے تو وہ بہی بس نہوتا کیونکہ جب
تک کہ تم گناہ کی خرابی اور اپنی پریشانی سے خبردار نہو اور اپنے دلکو ناچیز نہ سمجھو اور
فقط مسیح کی راستبازی کے وسیلہ سے اپنی نجات کی اُمید نرکہو تو کچھہ فایدہ نہوگا کیونکہ
وہ ایمان جو دلکو صاف کرتا ہے محبت سے ہے اور وہ جہانپر غالب ہوتا ہے تم غلطی مین
مت پڑو اور اپنے تئین کسی دوسری چیز سے تسلی مت دو مگر اُس سے جس سے تمہارا خداوند
تمسے آخر تمین خوش ہو + اور وہ مرضی یہہ ہے جیسا کہ تم سن چکے ہو کہ پہلے خداوند
عیسیٰ مسیح پر ایمان لانا اور پھر اپنے تئین ایک بیچارہ گنہگار کی مانند جانکے اسکے پاس
جانا اور اسکو اپنا سارا عقل اور راستبازی اور پاکیزگی اور نجات سمجھنا یہی خدا کی
مرضی کے موافق کرنا ہے +

پس اے میرے ہمشریک گنہگارو مسیح کے پاس چلو ٭ اور اسکی منت کرو کہ وہ تمہین تعلیم کرے اور اسکی منت کرو کہ وہ تمہین اپنے لہو سے دہووے اور اسکی منت کرو کہ وہ تمہین روح پاک بخشے اور طاقت دیوے کہ تم محبت کے وسیلہ سے ہر ایک بد راہون کو چھوڑ کے دلی ارادے سے اُس سے پیوستہ ہو جاؤ ✦ تب تم جانوگے کہ آسمان کی بادشاہت کہانا اور پینا اور ظاہرداری اور دستور پرستی نہین ہے بلکہ راستبازی اور آرام اور روح قدس مین خوشی کرنا ہے ✦

اب مجھے اجازت دو کہ ایک بات اُنکے آگاہی کے لیے کہوں جو اسبات کا گھمنڈ کرتے ہین کہ مین تو مکّار نہین ہون کیونکہ مین کسیطرحکا مذہب نہین رکھتا ہون ✦ کیا تم جانتے ہو کہ یہہ بہانہ اور عذر اسوقت کچھہ کام آویگا ✦ کیا وہ گستاخی سے خدا کی عدالت کے سامنے جاکے یہہ کہہ سکیگا کہ اے خداوند مین تیری خدمت کرنیکو کبھی راضی نہین تہا ✦ مین کبھی یہہ خیال مین بھی نہین لایا کہ تیری بندگی کرنا کچھہ بڑی چیز ہے اور نہ مین نے اسکی کچھہ پرواہ کی ✦ مین نے دنیا کو اور اپنے گناہون کو ایسا پیار کیا کہ مین نے دہریہ کی مانند زندگی بسر کی ✦

اے صاحبو غلطی مین مت پڑو اور اس سوال کا جواب دو کہ ہم کیونکر بچینگے جو اتنی بڑی نجات سے غافل رہینگے ✦

پوشیدہ نہ ہے کہ ظاہرپرست یعنے مکّار ظاہرداری سے دینداری کی صورت اختیار کرکے کچھہ تہوڑی سی دین کی عزت تو کرتے ہین لیکن تو بھی ہلاک ہونگے ✦ اور تم جو اُسے حقیر سمجھتے ہو اور خدا کو اور خداوند مسیح کو اپنے خیال مین لانے کے لایق نہین سمجھتے ہو تو پھر تم کسطرح امید رکھہ سکتے

ہو کہ تمہارا حصہ مکاروں اور بے ایمانوں کے ساتھہ ہوگا اور تم ان سبھوں
کے ساتھہ جو خدا کو بھول گئے ہین دوزخ مین ڈالے جاؤگے +

جاننا چاہیئے کہ ضرور یہہ باتین اُنکے لیئے جو نرم دل ہین اور خدا
کے سچے ڈرنے والے ہین نہایت دہشتناک ہین + بعضے سچے اور
حلیم عیسائی شاید کہ اس بات سے ڈر گئے ہون کہ ایسا ہو کہ آخر کو خداوند ہم پہ
بھی خفا ہو سکے کہے کہ دور ہو میرے سامنے سے مین تمکو نہین جانتا ہون
لیکن اے میرے عزیزو مین تم سے پوچھتا ہون کہ کیا تمہارے
دلی ارادہ یہہ نہین ہین کہ تم خدا کو جانو اور اسکے مرضی کے موافق چلو خاص کر
اُن دونون باتومین جو ایمان اور پاکیزگی کی لیئے ہین +

کہو کیا مسیح کی قدر تمہارے دلمین سب سے بلند نہین ہے
جو کہ دس ہزار مین افضل اور نہایت پیارا ہے +

کیا تمہاری یہہ خواہش نہین ہے کہ تم اسمین شامل ہوجاؤ اور صبر سے خدا کی
مرضی کے مطابق چلو +

تو دلیر ہو کیونکہ جیسیکہ ان باتون سے مکارون اور ریاکارون
کو دہشت ہے ویسے ہی تمہارے لیئے یہہ باتین تسلی اور آرام کی ہین +

واضح ہو کہ وہ جو اپنی پیارے لوگونکا دوست ہے اسوقت او نہین کہیگا کہ آؤ
میرے باپ کے مُبارک لوگو اور سرآؤ اور اُس بادشاہت مین جو دنیا کے ابتدا سے تمہارے لیئے
تیار کی گئی ہے اور جسکے واسطے میری روح نے تمہارے دلکو زمین پر تیار کیا تہا داخل ہو اور
اپنے آقا کی خوشنودی مین شامل ہوجاؤ + کیا تم مین سے اب کوئی ایسا ہے کہ ان باتونکو سنکے

اپنے دلمین کہتا ہوکہ مین ڈرتا ہُون کہ مین نے غلطی کی ہے ✦ اور مین جانتا ہُون کہ میری دینداری آزمایش کے سامنے نہ ٹھریگی ✦

کیونکہ مین نے غلطی سے پرچہاپُن کو تہاما اور اصل چیز کو کہو دیا ✦ میننے مغز کی عیوض پوست کو لیا ✦

مین اسکا جواب دیتا ہون کہ یہہ بہی خدا کی ایک بڑی مہربانی ہے کہ تمنے اپنی بہول کو دریافت کیا ہے ✦ شاید تم اُسے بہول مین مرجاتے تو مسیح تمکو ہرگز قبول نکرتا ✦ لیکن اب پہر دسار کہو کہ یہہ پریشانی تمہاری بہتری کے لیئے ہے اور اب تمہارے دلو مین رحمت کی پوہہنچی ✦ اسلئے چاہیئے کہ تمہارا ڈرجا تا تمکو تمہارے گہٹنون پر لاوے اور خدا کی تخت کے روبرو ہوکے تم اُس سے مدد مانگو اور داؤد کے موافق کہو کہ بار خدایا مجہے ازما اور میرے دلکو جانچ اور مجہے تاڑ اور میرے اندیشونکو پہچان اور دیکہہ کہ مجہہ مین کسیطرحکی خباثت ہے یا نہین اور مجکو ابدی راہ دکہلا ✦

✦ آمین ✦

سولہوین ۱۶ نصیحت

فریسی اور باجگیر کے بیان مین

لوقا کا اٹھارہوان باب اور تیرہوین آیت

اے خداوند مجھہ گنہگار پر مہربانی کر

جاننا چاہیئے کہ ایک وقت چلا آتا ہے کہ جب سب آدمیونکو معلوم ہوگا کہ رحم ایک نہایت بیش قیمت چیز اس جہان مین ہے + کیونکہ جب تم اس خاکی حالت کے چھوڑنے اور اُس غیر واقف جہانمین جانے + اور اُس سے بھی زیادہ دہشتناک لحظہ مین داخل ہونیکے نزدیک ہوگے + یعنے جبکہ ترئی پہونکی جائیگی اور مردے اٹھینگے اور ایک بڑا سفید تخت ظاہر ہوگا + اور سارا جہان جمع ہوکے اُس عام حاکم کے روبرو حاضر ہوگا + اور جب بڑی جدائی نیک اور بد کے درمیان ہوگی کہ ایک مسیح کے دہنے ہاتھہ رکھا جائیگا اور دوسرا بائین + اگر اُس دہشتناک گھڑی کا نقشہ اپنے دلمین کھینچو تو میرے دوستو رحمت کے پورے قیمت معلوم ہوگی + ہان جبکہ دیندار لوگ یعنے رحمت کے پانیوالے للکارینگے اور گائینگے + کہ ہان خداوند کی شکرگذاری کرو کہ وہ نیک ہے اور اسکی رحمت ابدی ہے + اور تب دوسرے لوگ تلخی اور سفاید آہ وزاری کے ساتھہ چلائینگے اور کہینگے کہ کاشکے مین احتیاج رحمت کی اور راہ رحمت کی اور قیمت رحمت کی اُسوقت جانتا جبکہ وہ مل سکتی تھی + لیکن اب دروازہ بند ہے اور خدا کی رحمت ہمیشہ کے لیئے ہمسے صاف جاتی رہی + اور اب وہ پھر کبھی

ہمپہ مہربان نہوگا ہان جبکہ سارا جہان رحمت کی خواہش کریگا اسوقت لفظ رحمت کا کیسا اچھا معلوم ہوگا * اب آؤ ہم سب اُن حیرت انگیز باتونکو نگاہ مین رکھکے متن پر جوکہ ایک حصہ فریسی اور باجگیر کی تمثیل کا ہے اور خود تمثیل پر غور کرین * کیونکہ اسکے درست معنے کے سمجھنے کے لیئے اس تمثیل کا دیباچہ اور تمامی بہتر کُنجی ہوگی * جاننا چاہیئے کہ نوین آیت مین ہمارے نجات دہندہ نے اس تمثیل کو اُن شخصونکے حق مین فرمایا جوکہ اپنی نیکی پر بھروسا رکہتے تھے اور دوسرونکو حقیر جانتے تھے * جاننا چاہیئے کہ انکے حالین دو خراب چیزین پائی جاتی ہین + پہلا یہہ کہ وے اپنی نیکی پر بھروسا رکہتے تھے کیونکہ جو کوئی خدا کی شریعت کو جانتا ہے وہ ایسا نہین کرسکتا ہے + دوسرا یہہ کہ وے اورونکو حقیر جانتے تھے اگر ہم اپنے دلونسے واقف ہُون تو اورونکو حقیر نہین سمجھ سکتے ہین اور تمثیل کی تمامی ظاہر کرتی ہے کہ خدا ایسے لوگونسے کیسی نفرت کرتا ہے اور وہ غریب غمگین گنہگار کو کیسا سینہ کرتا ہے جیسا کہ چودہوین آیت مین لکھا ہے کہ جو اپنے تئین اونچا کرتا ہے نیچا کیا جائیگا اور جو آپکو پست کرتا ہے بلند کیا جائیگا اور دسوین آیت مین یہہ لکھا ہے کہ دو شخص بڑی عبادت گاہ مین دُعا مانگنے کو گئے اور اُن دونومین سے ایک تو فریسی اور دوسرا باجگیر تھا + جاننا چاہیئے کہ اُن دِنونمین ایک فرقہ فریسیونکا تھا جنکے دین کی بڑی تعریف تھی وے دوسرونسے اپنے تئین علیحدہ رکہتے تھے گویا کہ وے اورونسے زیادہ پاک تھے اور ایک خاص سرگرمی اداب دین کی رکھکے اپنے تئین مشہور کرتے تھے لیکن اُنمین سے بہتیرے سخت مکار تھے اور باطنی دین سے غفلت کرکے ظلم اور رسم کیطرف راغب تھے پس جسوقت کہ وہ فریسی نماز کو گیا اسیوقت اور اوسی مقصد کیلیئے

باجگیر بھی اُسی جگہہ پر حاضر ہوا لیکن انکے حالین کیسا فرق دکھائی دیتا ہے اگر ہم
دونو نکو ایکساتہہ دیکھتے تو اغلب ہے کہ ہم فریسی کو باجگیر سے کہین بہتر جانتے
کیونکہ انسان ظاہر داری پر نظر کرتا ہے لیکن خداوند دلکو دیکھتا ہے غرض کہ وہ دونون
بہت متفرق ارادونسے وہان پر آئے یعنے فریسی اپنے تئین دکھلانے اور تعریف کرانے
کے لیئے آیا کیونکہ وہ عام جگہہ تھی پر باجگیر اس لیئے آیا کہ وہ نماز کا گھر تھا کہ خدا کے سامنے
اپنے دلکی غم کو انڈیلے + اے میرے دوستو اسیطرح سے سب عبادت گاہون
مین سکار اور راست بانٹے ہوئے ہین لیکن ہمکو جاننا چاہیئے کہ ہم کس مقصد سے اسکے
گھر مین آئے ہین اور یہہ مذکور باتین جو فریسی اور باجگیر کی بابت کہی گئے ہین گیارہوین
آیت مین پائی جاتے ہین یعنے فریسی نے اکیلے کھڑے ہو کے یون نماز کی یعنے بہت ظاہرداری
کے ساتہہ اس جگہہ مین جہان لوگ اُسے خیال کرین علیحدہ کھڑا ہوا اور اُسنے یون دعا
مانگی جیسا کہ اپنے سے دعا مانگے اور نہ خدا سے بہتیرے ہین جو اپنے سے دعا مانگتے ہین اور
نہ خدا سے اس لیئے انکی باتین کبھی اسکے پاس نہین پہنچتی کیونکہ انکی آواز بے خواہش ہے
اور اسطرحکی دعا کبھی کچھہ بہتری نکریگی + لیکن یہہ قابل غور کے ہے کہ فریسی کی دعا
مین کچھہ غرض نہ تھی اگرچہ وہ دعا مانگنے آیا تھا لیکن فی الحقیقت وہ اپنی غرض کو بھول
گیا اسلیئے کہ اب وہ کچھہ نہین مانگتا ہے + حقیقت مین دعا کا مانگنا ایک واجب
اور عالی شان حصہ خدا کی ستایش کا ہے + اگرچہ وہ ستایش کا دعوی کرتا ہے لیکن
اسکی ستایش مین فقط شیخی ہے + اب آؤ ہم سب اُسکی لطیف دعا کو سنین
اور وہ دعا یہہ ہے + کہ اے خداوند مین تیرا شکر کرتا ہون کہ جیسے اور لوگ
ہین مین ویسا نہین ہون + یہہ کیا ہے +

یہہ تو فقط ایک نادانیکا غرور اور عیب جوئی ہے + وہ حقیقت مین دوسرے لوگونکی
مانند تہا + کیونکہ سب لوگ گنہگار ہین اس سبب سے سب لوگ ایک ہی برابر ہین اور اُنمین
کچھہ تفاوت نہین ہے + جیسا کہ کتاب مقدس مین لکہا ہے یعنے رومیون کے مکتوب
کے تیسرے باب اور تیئسوین آیت مین کہ سبہون نے گناہ کیا ہے اور خدا کی بزرگی ظاہر
نہین کی ہے + یہہ سچ ہے کہ بعضے لوگ اُن گناہون سے باز رکہے گئے ہین جو اور لوگ
کرتے ہین + لیکن گناہ کا تخم سرشت سے ہر ایک آدمی کے دل مین ہے +

اگرچہ حقیقت مین ہمنے اُنہین نکیا تو اسکے لیئے ہم روکنے والی قدرت یعنے خدا کے فضل
کے کہ جسنے ہمین تبدیل کیا احسانمند رہین + اور فریسی کے اتنے کہنے سے کہ خدا مین
تیرا شکر کرتا ہون معلوم دیتا ہے کہ وہ بہی فضل کا اقرار کرتا ہے +

لیکن تب بہی ہم سبہونکو اُسکے ایسی بات کے کہنے مین باعث شبہ کا ہے +

کیونکہ اُسکی ویسے باتین ایک رسم اور دستور کی ہتین + کیونکہ اب مغرور
دل جیسا کہ اُسکا تہا ربانی فضل کے احسانمندی کو درستی سے نہین سمجھہ سکتا ہے +
اور بہتیرے ہین جو اسکی مانند ستایش کی باتین عمل مین لاتے ہین لیکن تسپر بہی خدا کے
احسانمندی سے غیر واقف ہین + شاید اُسکا یہہ مقصد تہا کہ اے خدا تو برحق میرے
وجود کا بنانیوالا ہے اور اُس بزرگ قدرت کے لیئے جو تو نے مجھے عطا کی ہے مین تیرا
شکر کرتا ہون + لیکن مین نے اپنی دانش اور دوراندیشی کی تعلیم سے ویسا
بد ہونے سے جیسا کہ دوسرے لوگ ہین اپنی محافظت کی ہے +

تم کو خیال کرنا چاہیئے کہ شریعت مین دو خاص حصہ تہے +

ایک اخلاق کی بابت اور دوسرا رسمونکے بابت +

اب فریسی شیخی کرتا ہے کہ وہ دو لونکو سچا لایا + بھلا وہ اخلاق کی شریعت کے بابت کہتا ہے + کہ مین دوسرونکی مانند نہین ہون + اچھا دوسرے لوگ کیسے ہین ہان اسکے کہنے کے مطابق تو معلوم دیتا ہے کہ دوسرے لوگ اکثر ظالم اور بے انصاف اور زناکار ہین + اور فی الحقیقت ہر زمانہ مین ایسے بہی بہت لوگ ہوتے آئے ہین + لیکن انہونکے بابت اُسکا ذکر کرنا اسلیئے تہا تاکہ وہ اپنے تئین اور اپنے فرقہ کو بلند کریے +

اگرچہ وے دیندار یکے پر دیکے نیچے تھے مگر بعضے انمین سے بہی اورونکے موافق گنہگار تھے + شاید یہہ فریسی ظالم نہ تہا اور نہ کبہی بیرحمی سے اپنے پڑوسی پر ظلم کیا تہا + لیکن ہم اسکے لئے مسیح کی سند رکہتے ہین کہ فریسی اکثر لالچی تھے اور بعضے اُنمین سے بیواؤنکے گھرونکو نگل گئے تہے +

وہ کہتا ہے کہ مین نہ بے انصاف نہ مکار اور نہ دغاباز ہون +

لیکن کیا وہ یہہ کہہ سکتا ہے کہ اسنے کبہی اپنے پڑوسی کے مال کا لالچ نہین کیا ہے جو کہ خدا کی نظر مین دلکی چوری ہے + وہ کہتا ہے کہ مین زناکار نہین ہون شاید ایسا ہی ہو + لیکن جو کوئی شہوت سے کسی عورت پر نگاہ کریے وہ اپنے دلمین وہین اسکے ساتھہ زنا کر چکا +

(متی کا ۵ باب اور ۲۸ آیت)

جاننا چاہیئے کہ اُن لوگونکی یہہ بڑی نادانی ہتی کہ وے پیالہ اور رکابی کو باہر سے صاف کرتے تھے مگر باطن مین ظلم اور بے اعتدالی سے بھرے ہوئے ہتے +

اگرچہ ظاہر مین راستباز تھے مگر اندر مکر اور گناہ سے بھرے تھے +

اور ایسا ہی انکی بابت مسیح نے متی کے تیئیسوین باب اور چہبیسوین آیت وغیرہ مین بیان کیا ہے + اور جبکہ اُسے اپنی شیخی کرنے سے تسلی ہنوئی تب اُسنے اس غریب باجگیر پر تہمت کرکے یہہ کہا کہ مین اس باجگیر کی مانند نہین ہون مگر جاننا چاہیئے کہ اسکو اُس باجگیر کی غیبت سے کیا سرو کار تہا اُسکو لازم تہا کہ اُسے ہیکل مین دیکہہ کے خوش ہوتا + اور اُسے چاہیئے تہا کہ اسکی بابت یہہ امید رکہتا کہ یہہ اسکی درست ہونیکا نشان ہے + اور اُسے لازم تہا کہ جاکر اُس سے دست بوسی کرتا اور کچہہ اچہی صلاح دیتا + لیکن اسکے مغرور دل نے اُن دونون کے فریسیونکے مطابق جو غمزدہ روحونکو کمینہ اور مکار کی مانند نظر کرتے تہے اور انہین ریاکاریکے رونیوالے جانکر اپنے خیال کے لایق نہین سمجہتے تہے اُس شکستہ دل گنہگار کو حقیر کیا + لیکن یہہ بڑے ظلم کی بات ہے کہ وہ اپنے غریب پڑوسی کے خرابی کو بغیر خدا کو آگاہ کئے اپنی عرض نکر سکا + لیکن فریسی کے پاس اس سے بہی اور زیادہ شیخی کرنیکی باتین تہین + جیسے کہ عام کہاوت ہے کہ مینے کسیکا نقصان نہین کیا ہے + مینے وہ بڑا دیندار تہا اور وہ کل روزہ جو برس کے اندر بھے رکہتا تہا + کیونکہ اسنے کہا تہا کہ مین ہفتہ مین دو بار روزہ رکہتا ہون + اگرچہ گاہ گاہ روزہ رکہنا اپنے تیئن اپنے گناہونکے لئے فروتن کرنیکو خواہ یہہ تنہا شخص سے یا جماعت سے ہو خدا کے روبرو بہت پسندیدہ ہے + لیکن فریسی کا روزہ رکہنا اس مقصد کے لیئے نہ تہا بلکہ فخر کے لئے اور اسی ارادہ سے تہا کہ خدا سے مہربانی پانیکے لایق ہو جیسا کہ اسکے لاف زنی سے ظاہر ہوتا ہے اور علاوہ اسکے وہ خدا سے کہتا ہے کہ مین اپنے مال کا دسوان حصہ دیتا ہون نہ فقط

اتنا جیسا کہ موسیٰ کی شریعت طلب کرتی ہے بلکہ اپنے بالکل ترکاریونکا بھی یعنے سب
کچھہ جو کہ رکھتا ہوں خواہ شریعت کا تقاضا اُس چیز کے دینے پر ہو یا نہو مین
دیتی کاموں کے لیئے دیتا ہوں + اب تم فریسی کی دعا سُن چکے جسکو خدا نے
ناپسند کیا اگرچہ اسنے اپنے تئین بیگناہ ٹھیرایا لیکن خدا نے اسکو بیقصور نہ ٹھیرایا
اب اے میرے دوستو آؤ ہم سب اپنے آزمایش کرین + کیا ہم مین سے کسیمین فریسی
کا سا خیال نہین رہتا ہے اب کیا ہم اکثر بہت سے لوگونکو ایسی بات کہتے نہین سنتے ہین کہ
مجھے یقین ہے کہ مینے کسیکا نقصان نہین کیا ہے اور ہرایک کا حق ادا کیا ہے +
اور شاید یہہ بھی کہتے ہین کہ ہم ہمیشہ جماعت کی نماز مین حاضر ہوا کرتے ہین +
اور ہمارا چلن شایستہ ہے + اور ہم پاک دستورون مین شامل ہین +
اور خیرات وغیرہ بھی کرتے ہین + کیا اکثر ہم اُنکے حق مین جو کہ موت کے بستر پر پڑے
ہین ایسی باتین نہین سنتے ہین کہ وے اور کوئی دوسری بنیاد اپنی اُمید کی اُس سے
زیادہ جو کہ فریسی رکھتا تھا نہ رکھ کے غریب نادان روحین خدا کے حضور مین جانی چاہتی
ہین + اور ہم اسوقت بھی اُنسے ایک بات سچی فروتنی کی اور دلکی غریبی کے ۔ اور
گناہ کی واقفیت کی ۔ یا مسیح مین اُمید رکھنے کی جو کہ گنہگار کا دوست اور امید ہے
نہین سنتے ہین ۔ پس فریسی کی مانند ہونے سے پرہیز کرو ۔ ایسا عذر انکو شاید خوش
کر سکے مگر وے خدا کے سامنے کامیاب نہونگے ۔ بلکہ ہم سب کو چاہیئے کہ اُس غریب شکستہ
دل باجگیر کے ہمشکل ہوں جسکی چال اور دعا کو ہم اسکے بعد غور کرینگے +
کیونکہ تیرہوین آیت مین لکھا ہے کہ اس باجگیر نے دور سے کھڑے ہو کے اتنا بھی نہ چاہا
کہ آنکھہ اُٹھا کے آسمانکیطرف دیکھے بلکہ یہہ کہتے ہوئے اپنی چھاتی پیٹتا تھا کہ اے خداوند

مجہہ گنہگار پر مہربانی کر + جاننا چاہیئے کہ باجگیر کے معنے محصول کا جمع کرنیوالا ہے + یہودی اُسوقت رومی شہنشاہ کے تابع تہے اور اُسے محصول دیتے تہے اور بعض وضعہ دولتمند باجگیر محصول کا اجارہ لیتے تہے جو کہ اکثر محصول لینے مین بیجا اور ظالم تہے اِس لئے اور محصول کے سبب سے جو کہ یہودیونکے لئے ناگوار تہا باجگیر کا نام اُنکے درمیان مکروہ تہا اور وے بڑے گنہگارون کے ساتہہ شامل کئے گئے تہے + خواہ یہہ باجگیر ظالم تہا یا نہ تہا یہہ ہم کہہ نہین سکتے ہین لیکن بیشبہ یہہ گنہگار تہا + اور کسی باعث سے یہہ گنہگار اپنے گناہ سے قایل ہوکے توبہ کرنیوالا اور دعا مانگنے والا ہُوا — شاید یہہ پہلی دفعہ تہی اور اس سے پہلے اُس نے اپنی زندگی بہر مین کبہی دعا نہ مانگی تہی کیونکہ گناہ کرنا اکثر لوگونکو دُعا مانگنے سے باز رکہتا ہے یہہ صاف ظاہر ہے کہ خدا کی رُوح نے اُسکے دلکو فروتن کیا — اور یہہ ان لوگون مین سے ایک تہا جو کہ دلمین غریب ہین — اور یہہ اُن ایک غمگینون مین سے تہا جو کہ تسلی کیئے جائینگے + پس میرے دوستو ہم سبکو اُنکے ساتہہ خوش ہُونا چاہیئے جو یون توبہ کیطرف لائے گئے ہین — اور ہم ہی فضل پانیکے لئے دُعا مانگین تاکہ ہم بہی اُسیطرح اپنے گناہونکے باعث غمگین ہُون — اب اُسکی وضع پر غور کرو — کہ وہ باجگیر دور کہڑا ہوا یعنے بہت دور اُس پاک جگہہ سے جہانکاہن خدمت کرتے تہے + اسنے جانا کہ یہی جگہہ میرے لایق ہے کیونکہ گنہگارونکی مانند مین خدا سے بہت دور رہا ہُون +

اور اسنے جانا کہ مین اسی لایق ہُون کہ خدا مجہپر ہمیشہ دور سے نگاہ کرے +

اب غور کرو اُسکے نیچے نگاہ پر کہ وہ اوپر کو نہ دیکہہ سکا کیونکہ اُسنے خیال کیا کہ یہہ اسکی گستاخی ہوگی اپنی آنکہونکو آسمانکیطرف اُٹہانیکو جو کہ خدا کے جلال کے رہنے کا مکان

ہے + اور دوسرے گنہگاروں نے بھی ایسا ہی خیال کیا ہے اور داؤد بھی
۴۰ - زبور اور ۱۲ آیت مین کہتا ہے کہ بیشمار برائیون نے مجھے گھیر لیا ہے گناہون نے مجھے پکڑا
ایسا کہ مین آنکھہ اوپر نہین کر سکا + لیکن اُسکی ان نیچی نظرون نے خدا کی آنکھون
کو فریفتہ کیا + اگرچہ وہ اپنی آنکھہ کو اوپر اُٹھا نہ سکا مگر اپنے دلکو اوپر اُٹھایا +
واضح ہو کہ گناہ کی شرمندگی سے اور کوئی خوبصورتی خدا کی نظر مین بڑی
نہین ہے + کیونکہ خداوند یشعیاہ نبی کے صحیفہ کے چھیاسٹھوین باب اور دوسری
آیت مین فرماتا ہے + کہ مین اُس شخص پر نگاہ کرونگا جو غریب اور فروتن ہے اور میری
طرف سے لرزان ہے + پوشیدہ نہ رہے کہ اُسکی توبہ کا دوسرا نشان اُسکی چھاتی پیٹنا
تھا + کیونکہ وہ اپنے دلکو جانتا تھا اور اوسنے ایسا خیال نکیا جیسا کہ بعضے نادان
لوگ کہتے ہین کہ میرا دل اچھا ہے + یہہ نہین وہ اپنے دلکی خرابی کو جانتا تھا کہ یہی مقام
اور چشمہ اُسکے سب گناہونکا ہے + اور اسکی چھاتی پیٹنے سے ایسا معلوم ہوتا تھا جیسا کہ
وہ اپنے بد دلسے بدلا لیتا ہے اور وہ اپنے غصہ کو اپنے اوپر اور اپنے غصہ کی تیزی کو اپنے
گناہون پر ظاہر کرتا ہے - ای میرے دوستو کیا تم ایسے مزاج سے جیسا کہ یہہ ہے واقف ہو
کیا تم اپنے سے یون خفا ہوئے ہو اور کب تم اپنے گناہونکی شرمندگی اور اپنے چہرہ کی
پریشانی سے بجھ گئے ہو + جاننا چاہیئے کہ ایسا مزاج اُن سبکا ہے جو کہ خدا سے تعلیم
کئے گئے ہین - اور اگر تمنے اپنے مین اسی وضع کا مزاج کبھی نہین پایا ہے تو تم ابھی تک
سچی توبہ سے اجنبی ہو - اب ہم اُسکی دُعا کے بیان پر آتے ہین - اگرچہ وہ مختصر
تھی لیکن بہت خوب تھی - کسی شخص نے اس سے بہتر اور بہتر مقصد کے لئے کبھی نہین
مانگی تھی - کیونکہ خالی باتین کسی کام کی نہین ہین - بہت سے لوگ جبکہ یکایک کہتے ہین

کہ خدا مجھے برکت دیوے یا خداوند مجھہ پر رحم کر تو وے ایسی باتونکو ناپاکی سے کلام مین
لاتے ہین - لیکن اسطور کا دعا مانگنا جیسا کہ یہہ ہے لعنت پانیکی راہ ہے نہ کہ برکت پانے
کی - جبکہ باجگیر نے کہا کہ خداوند مجھہ گنہگار پر رحم کر تب خدا نے معلوم کیا کہ وہ کیا کہتا ہے
یعنے اُسنے معلوم کیا کہ وہ ہلاک ہونیوالا گنہگار ہے اور اب وہ سرگرمی سے رحمت کا
خواہشمند ہوا ہے - اور اپنے تئین گنہگار کہتا ہے یعنے مین ہی گنہگار ہون جیساکہ
بعضون نے اپنے تئین کہا ہے کہ مین خاص گنہگار ہون اور ایسا ہی پولوس نے کہا ہے
اور یہہ جاننا چاہیئے کہ لفظ گنہگار کا یہودیونکے درمیان ایک حقارتکا مضمون تہا - اور
معلوم دیتا ہے کہ لفظ گنہگار کا خاص یا بعضے مشہور تقصیروار پر لگایا جاتا تہا +
لیکن باجگیر اسے اپنے اوپر لگاتا ہے - اغلب ہے کہ وہ اسباتکو ایسے زور سے بولا تاکہ
فریسی اور دوسرے لوگ جو اپنے تئین گنہگار خیال نہین کرتے ہین سنین + یعنے جیساکہ
وہ تہا ویسا لوگونکے روبرو ظاہر ہونے سے ناراض نہین ہوا - کیونکہ وہ خوب جانتا
تہا کہ وہ خدا کے روبرو ویسا ہے یعنے - وہ اُسطرحکی منادی سے جو لوگونکو سرنگون
کرتی ہے غصہ نہ ہوتا + اور نہ اُس دوست سے ناراض ہوتا جو کہ اسے کہتا کہ تو بڑا گنہگار
ہے + لیکن اے میرے دوستو کہو کہ جو کوئی تمکو اسطور سے کہے تو تم اُسکو کیا سمجہوگے +
کیا تم اس سے خفا ہوگے اور کہوگے کہ مین دوسرونسے بدتر نہین ہون + پوشیدہ نرہے
کہ ایک سچا توبہ کرنیوالا اپنی بدیونکا جن سے وہ واقف ہے بیان کرنیکے لئے کوئی لفظ کافی
کبہی نہین پاتا ہے + اگر ہم دس حکمونکے معنی اور اسکی وسعت کو جانین تو ہم ہر ایک حکم کے
بعد کہینگے کہ خداوند مجھہ گنہگار پر رحم کر - اگر ہم خدا کی کوئی پاکیزگی اور شوکت اور بزرگی -
دیکھتے ہین تو یشعیا نبی کے ساتہہ کہینگے + کہ ہائے مجھپر کہ مین ہلاک ہوتا ہون - یا ایوب کے

ساتھ کہینگے کہ تیرے حقمین کانی سُنی سنائی باتین سنتا تھا لیکن اب میری آنکھون
نے تجھکو دیکھا ہے۔ اسلئے مین اپنے تئین رد کرتا ہون اور خاک اور راکھ پر توبہ کر
بیٹھا ہون۔ در حقیقت جس شخص کا دل روشن ہوا ہے وہ ہرگز نہ کہیگا کہ مین بڑا گنہگار
نہین ہون جیسا کہ بہترون نے کہا ہے۔ حقیقت مین جب تک کہ ایک چھوٹی شریعت
توڑنیکے لیئے نہو۔ اور ایک چھوٹا خدا ناراض کرنیکے لیئے نہو۔ تب تک کوئی چھوٹا گنہگار
نہین ہوسکتا ہے جاننا چاہیئے کہ لوگونکو اپنی تسلی کرنیکے لیئے یہہ بہت عام بات ہے کہ ہم ایسے
بڑے گنہگار نہین ہین جیسے کہ دوسرے ہین۔ اور بہترون نے مرتے وقت ایسا ہی کہا ہے
۔ بلکہ کتنے کمبختون نے پھانسی پر بھی ایسا ہی کہا ہے۔ لیکن یہہ بڑی نادانی ہے کیونکہ
سوال یہہ نہین ہے کہ تمنے دوسرے کے برابر گناہ کیا ہے بلکہ سوال یہہ ہے کہ تمنے گناہ کیا
ہے کہ نہین یعنے کہ تمنے خدا کی شریعت کو توڑا ہے کہ نہین +

اگر توڑا ہے تو تم گنہگار ہو اور اُس بڑی رحمت کے حصہ دار ہونیکے عوض جسکے لیئے
باجگیر نے دعا مانگی تھی رسوا ہو کر اب اُس نہایت بلند اور حق غضب کے روبرو کھڑے ہو
جس سے تم بچ نہین سکتے ہو۔ **دوسرا**۔ تم غور کرو کہ اُسکے گناہ اور خطرہ کی واقفیت
نے اُسی دعا کیطرف کیسا متوجہ کیا۔ بہتیرے لوگ بغیر دعا کے زندگی بسر کرتے
ہین۔ اسکا کیا سبب ہے۔ یہہ ہے کہ وے رحمت کی احتیاج کو دریافت نہین کرتے ہین
کیونکہ دعا مانگنا پہلی چیز ہے اُس انسان کے لیئے جسنے توبہ کی ہے اور جبکہ رحمت کی
خواہش کے لیئے انسان اپنے گھٹنون پر جھکتا ہے تو یہہ فضل پانیکا اچھا نشان ہے +
کیونکہ اس حالت پر فرشتے خوش ہوتے ہین۔ اور سر نو پیدا ہونے کیطرف اشارہ
کرتے ہین کہ دیکھو وہ دعا مانگتا ہے۔ اے میرے دوستو کیا تم رحمت کے لیئے دعا مانگتے

ہو — اگر نہین تو تم اوسے کسطرح پا سکتے ہو — پس تم دعا مانگنا شروع کرو ٭ کیونکہ اُس غریب آدمی نے خدا کے پاس زاری کی — اور جاننا چاہیئے کہ مخلوق مدد کے لئے سوائے خدا کے اور کہان دوڑ سکتی ہے — وہ ہمارا خالق ہے — وہ ہمارا حاکم ہے ٭ اور وہ ہمارا بادشاہ ہے ٭ اور وہ ہمین بچانے اور ہلاک کرنے پر قادر ہے اگر وہ ہمارے گناہون سے آزردہ ہوا ہے تو بھی وہ نہایت مہربان اور بخشنے کے لئے تیار ہے ٭ تو کیا واجب ہے کہ قصوروار لاچار گنہگار جو ہلاک ہونے پر ہے اس سے عرض کرے کیونکہ وہ اُنہونکو جو کہ عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے اسکے پاس آتے ہین آخر تک بچا سکتا ہے — وہ باجگیر رحمت کے لیئے التجا کرتا ہے — جاننا چاہیئے کہ رحمت کیا ہے — ہم اپنی درد انگیز سے جانتے ہین کہ وہ کیا ہے — وہ یہہ ہے کہ لاچار پر رحم کرنا — وہ ایک مزاج ہے جو کہ رحم کہاتا ہے اُنپر اور روا کرتا ہے اُنکو جو کہ مصیبت مین ہین — ہم رحمت کا ذکر کبھی نہین کرتے ہین مگر مصیبت کے معاملون مین ٭ تو جاننا چاہیئے کہ ان بزرگ باتونکو سُبکی اور بے فکری کے ساتھہ کہنے سے یعنے بغیر درد انگیزی کے یہہ کہنا کہ خداوند مجھہ پر رحم کر ٭ اور اے مسیح مجھہ پر رحم کر ایسے لوگ رحمت کے امیدوار نہین ہو سکتے ہین بلکہ باجگیر کی روح اور ٹوٹے دل اور اسکے رنج اور اسکی خواہشونکے اور اسکی دعائی سرگرمی کے ساتھہ جو کہ خدا کی پاس آتے ہین اُس بیش قیمت رحمت کے امیدوار ہو سکتے ہین ٭ غور کرو کہ وہ رحمت مانگتا ہے ٭ یہان لیاقت کا ایک لفظ بھی نہین ہے کیونکہ رحمت اور لیاقت ایک دوسرے کے برعکس ہے فریسی کی دعا فقط اُسکے نیک کامونکی شیخی تھی ٭ لیکن باجگیر کے پاس کچھہ فریسی کی مانند عذر نہ تھا اور یہہ بھی جاننا چاہیئے کہ نہ وہ دولت اور نہ عزت اور نہ عیش مانگتا

تہا + بلکہ اُسکا دل اُن چیزونکی طرفسے مردہ تہا اور اسکی سب خواہش اُس ایک چیز کے لیئے ہتی اور وہ چیز جو ہتی سو رحمت ہتی — وہ عرض کہ مجہہ پر رحم کر اُسمین اکثر یہہ سمجہا جاتا ہے کہ اُسمین اور کچہہ زیادہ شامل ہے — یعنے لفظ رحم کا اُس کفارہ سے علاقہ رکہتاہے جوکہ لہو سے بنایا گیا ہے + اور علاقہ رکہتا ہے اُن قربانیونکے لہو سے جو کفارہ کیواسطے ہیکل مین گذرانے جاتے تہین — اور وہی نشانیان مسیح کی تہین جسے خدا نے صلح کی قربانی مقرر کی یعنے اسکے لہو پر ایمان لانے سے (رومیونکے مکتوب کا ۳ باب اور ۲۵ آیت) پوشیدہ نرہے کہ اُس ہیکل کے صحن مین جہان باجگیر کھڑا تہا ایک برہ ہر صبح نو بجے کیوقت اور ایک ہر شام کو تین بجے گذرانا جاتا تہا اور یہی نماز کیوقت ہتے اور انہین وقتونمین دیندار یہودی مسیح کی قربانیکی نیکی کے ساتہہ جو قربانی کے لہو سے دلالت کرتی ہتی اور لوبان جو اسکی سفارش سے دلالت کرتا تہا کہ اُنکی دعا قبول ہو دعا مانگنے کے لیئے آتے ہتے — جاننا چاہیئے کہ اُس باجگیر کی یہہ دعا تہی کہ خدا مجہہ گنہگار پر مہربان ہو اور میرے حقمین یہی قربانی قبول کرے — یعنے مسیح کے لہو سے میری روح پاک کیجایئے — اسطور سے ہم مسیح پر ایمان لاکے خدا کی رحمت کی تلاش کرین اور بغیر اسکے ہم رحمت کا خیال نکرین +

کیونکہ جو خدا فقط رحم سے معمور ہے وہ بے انصاف خدا ہے خدا بغیر اپنے عدل پر نگاہ کئے رحمت عطا نہین کرتا ہے — مگر اب ہمارے جلال والے نجات دہندہ کے بدنپر گناہ کی سزا دینے سے اللہ اُسکے اوپر ہماری ساری بدکاریون کے رکہنے سے خدا نے اپنے عدل کو بزرگی دی — اور اس سبب سے وہ ایکبارگی

عادل اور نجات دینے والا ہوا۔ سوائے اس راہ کے اور کسی دوسری راہ سے گنہگار رحمت نہین پا سکتا ہے۔ کیونکہ ہمارے خداوند مسیح نے فرمایا کہ کوئی شخص باپ پاس نہین آسکتا ہے مگر میرے وسیلہ سے۔ اسلئے گنہگار پر کوئی رحمت آنہین سکتی ہے مگر اُسکے وسیلہ سے۔ پس اب ہم اُسکے عزیز نام کے وسیلہ سے فضل کے تخت کے پاس دلیر ہیے آوین تاکہ ہمین رحمت ملے اور ہر وقت مدد کے لیئے فضل پاوین۔ یون باجگیر آیا اور اُسی راہ سے کامیاب ہوا۔ اور نہ اپنی فروتنی کی گہرائی سے۔ اور نہ اپنی توبہ کی سچائی سے۔ اور نہ اپنی عبادت کی سرگرمی سے قبولیت کا مستحق ہوا۔

یہہ خصلتین خدا کی بخشش ہین اسلئے وہ کسی بخشش کا مستحق دعوی کا نہ تہا لیکن جو لیاقت کہ وہ رکہتا تہا نجات دہندہ کے بیش قیمت لہو کی تہی +

جسکا نشان برہ کا لہو تہا۔ اور اُسی کا اُسنے دعوی کیا اور وہ دعوی کبہی بیفائدہ نہوگا کیونکہ ہمارا خداوند چودہوین آیت مین کہتا ہے کہ یہہ شخص اُس دوسرے کی نسبت نیک گنا جاکے اپنی گہر گیا نہ دوسرا نہین +

اسکا سبب وہ یون بیان کرتا ہے کہ جو کوئی اپنے تئین بلند کرتا ہے پست کیا جائیگا اور جو کوئی اپنے تئین نیچا کرتا ہے اونچا کیا جائیگا +

یہہ کیسی برکت ہے + کہ وہ نیک گنا جاکے اپنے گہر گیا کیونکہ اُسپر کوئی

الزام نہ تہا + وہ مسیح مین قبول کیا گیا +

وہ موت سے گذر کر زندگی مین داخل ہوا۔ خوشوقت ہے

وہ انسان کہ جسکے اعمالونکو خدا نے قبول کیا اب وہ اپنی روٹی خوشی سے کہا

سکتا ہے اور شراب یا پانی خوشدلی سے پی سکتا ہے +

فائدہ

توکیا اب ہمکو اسکے موافق کرنا لازم نہین ہے + کیا ہم گنہگار

نہین ہین + اگر ہین تو فوراً فضل کے تخت کے پاس بہاگین +

کیونکہ خداوند مہربانی کرنیکے لئے منتظر ہے +

یہہ قبولیت کا وقت ہے اسکو غفلت سے مت کہوؤ شاید کل بہت

دیر ہو جاوے +

اب ہم مین سے ہر ایک باجگیر کی مانند زاری کرے کہ اے خداوند مجہہ گنہگار

پر رحم کر +

مگر فریسی کے مزاج سے ہوشیار رہو + جاننا چاہیئے کہ ہر ایک آدمی فریسی

پیدا ہوا ہے + تم اپنے چہوٹے لڑکون سے پوچہو کہ تمکو آسمان مین جانیکی کونسی امید

ہے اگر اونکو بہتر تعلیم نہ ملی ہو تو تمکو معلوم ہوگا کہ اونکی یہہ امید ہے کہ وے دوسرونکی

مانند خراب نہین ہین + کاشکے خدا کرے کہ بالغ لوگ بہی ایسے ہون + اور اب

کوئی اپنی راستبازی کی راہ مین رہنے کے لئے جرات نکرے + کیونکہ جو اپنے تئین

بلند کرتا ہے نیچا کیا جائیگا اور دوزخ مین بہی پست ہوگا + اپنی راستبازیکو ترک

کرو جیساکہ پولوس تبدیل کیئے ہوئے فریسی نے کیا کیونکہ اسنے فلپیون کے مکتوب کے

تیسرے باب اور ساتوین آیت مین کہا ہے کہ جو کچھہ میرا نفع تہا مینے اُس سب کو
مسیح کے لیئے نقصان سمجہا بلکہ مین اپنے خداوند یسوع مسیح کو اچہی طرح پہچاننے
کے لیئے سب کچھہ نقصان سمجہتا ہُون اور اُس کے لیئے سب کا نقصان اوٹہایا
اور اسے نجس جانتا ہُون تاکہ مسیح کو حاصل کرون اور اسمین موجود ہُون +

جاننا چاہیئے کہ باجگیر کا کامیاب ہُونا ہرایک کو جو کہ گناہ سے واقف ہوکر رحمت
کی تلاش کرتے ہین تسلی دیتا ہے تم اسکی مانند اسے تلاش کرو تو تم اسکی مانند اسے
حاصل کروگے پس اب جنہون نے اوسے پایا ہے خوشی سے معمور ہون اور خداوند
کی ستایش کرین کیونکہ وہ اچہا ہے اور اسکی رحمت ابدی ہے تم اسلئے رحیم ہو کیونکہ
تمہارا باپ بہی رحیم ہے +

+ آمین +

سترہوین نصیحت

گنہگارونکی نجات کے لیئے سرگرمی چاہیئے

رومیونکے مکتوب کا دسوان باب اور پہلی آیت

ایے بہائیو خدا کے حضور میرے دلکی آرزو اور میری دعا اسرائیل کی نجات کیواسطے ہے پوشیدہ نہ ہے کہ سچی بیداری خاص کر خدا اور آدمی سے محبت رکہنے مین ہے اور جہان کہین خدا سے محبت ہوگی وہان ضرور انسے بہی ہوگی وہ محبت ہیکا باعث تہا جو کہ نجات دہندہ کو جلالی تخت سے اس کمینہ اور کم بخت جہان مین لایا تاکہ وہ گمشدونکو ڈہونڈہیے اور بچاویے اور جب کہ وہ زمین پر تہا چارونطرف نیکی کرتا پہرا اور جب کہ وہ آسمان پر گیا اپنے خادمون اور لوگونکو اپنے نمونہ کی پیروی کرنیکا حکم دیا کہ وے اپنی فرصت کیوقت مین سب لوگونکے ساتہہ بہلائی کرین حواری اور متقدمین عیسائیون نے اسبات کو خوشی سے مانا اور اپنے مہربان استاد اور نجات دہندہ کیمعرفت کو چالاکی سے چارون طرف پہلایا — واضح ہو کہ اُن سبہون مین سے پولوس ایک نہایت سرگرم تہا کیونکہ اسکی بڑی محنت اور مہر آمیز باتونکا لکہنا خوب گواہی دیتا ہے اور ہمارا متن بہی اسرائیل یا یہودیونکی نجات کے لیئے جو اسکے ہم وطن تہے ایک مضبوط قول اسکے خواہش کا ہے ✚ اور اُنکے لیئے اُسکی فکرمندیکا خاص سبب یہہ تہا کیونکہ وہ جانتا تہا کہ وے نجات حاصل کرنیکی راہ پر نہین ہین ✚ یہہ سچ ہے کہ وے دین کے لیئے سرگرم تہے لیکن وہ سرگرمی نجات کی پہچانکے موافق نہ تہی ✚ مگر بلکہ وے ایک مہلک غلطی کے نیچے تہے کیونکہ وے اپنے کامونسے نجات کی تلاش کرتے تہے ✚

اسلیئے انہون نے ٹھوکر کہلا نیوالے پتہر سے ٹھوکر کہائی ٭ افسوس بہت سے
عیسائی اپنے ابدی خطرہ کو جان بوجہہ کے اب تک ایسا ہی کرتے ہین ٭
اس لیئے وہ دردانگیز پیسے ان باتونکو بیان کرتا ہے ٭ کہ اے میرے بہائیو
خدا کے حضور میرے دلکی آرزو اور میری دُعا اسرائیل کی نجات کیواسطے ہے ٭
اے میرے دوستو تم اسجگہہ پر جو حاضر ہو کیا مجہے یہہ کہنیکی اجازت دوگے کہ ہم سبکو
امید اور توقع ہے کہ ہم بہی اسی خواہش سے حرکت دیئے گئے ہین ٭ اگر کوئی شخص
ہمسے پوچہے کہ تم دُعا کرنے اور گانے اور نصیحت کرنیکو کسلیئے آئے ہو تو اُسکا یہہ پوچہنا بہت
واجب اور مناسب ہے ٭ تو ہم فروتنی سے اُسکا یہہ جواب دیتے ہین کہ ہم کسی دنیوی
مطلب کے لیئے نہین آتے ہین فقط یہہ کہ ہم تمہاری نجات کے لیئے مدد کرین اور تمکو
اُسکی احتیاج کی غور کرنیکے لیئے جنبش دین + اور تمہین اُس کے لیئے ایک سیدہی راہ انجیل سے
دکہلا دین ٭ اور ہم تمہین اسکی تلاش کے لیئے فوراً متوجہ کرین ٭ اور اب ہمارا یہہ
ارادہ ہے کہ تمکو ان دو باتونسے دکہلا دین ٭ **پہلا** یہہ کہ معتبر عیسائی اُن خطرناک
حالتونکو صاف دیکہتا ہے کہ جسمین اُسکے بہتیری ہمسایہ پڑے ہین ٭ **دوسرا**
یہہ کہ وے سرگرمی سے اُنکی خلاصی کی خواہش کرتے ہین ٭ **پہلا** ہم دیکہتے ہین
کہ معتبر عیسائی اپنے چارون طرف بے تبدیل کئے ہوئے گنہگارونکی خطرناک
حالت کو صفائی سے دیکہتا ہے ٭ ہم یہہ کہہ نہین سکتے کہ آیندہ کو خراب سے خراب
لوگونکے واسطے خدا کا فضل کیا کریگا ٭ اگرچہ شاید بعضے لوگونکی حالتونمین شبہہ بہی ہو
لیکن بہت سے لوگونکی حالتونمین یہہ صاف دکہائی دیتا ہے کہ وے پت کی گرفت واہٹ
اور بدی کے بندمین ہین ٭ اور یہی بات مقدس پطرس نے شمعون جادوگر کے حقمین

کہی تہی + اور یاد رکہنا چاہیئے اگرزیادہ نہین مگر اتنا تو ہم دریافت کرسکتے ہین
کہ ہماری وہشت جو اُنکی بابت ہے سچ ہے + اب اُنکی افسوس کیحالت اِن
باتونسے ظاہر ہوتی ہے پہلا یعنے اُنکا ظاہری گناہ مین رہنے سے حقیقت مین بعضے
لوگونکے گناہ عدالت مین جانے سے بیشتر ظاہر ہین — کیونکہ ویے اپنے گناہونکو سدوم
کی مانند مشہور کرتے ہین اور اپنی شرم پر فخر کرتے ہین — مقدس پولوس گلاتیون
کے مکتوب کے ۵ باب اور ۱۹ آیت مین لکہتا ہے کہ جسم کے کام تو ظاہر ہین —
یعنے ویے یہہ ہے کہ زناکاری اور حرامکاری — اور ناپاکی — اور غصہ — اور شراب
خواری + اور پوشیدہ نہ ہے کہ ہمارے نجات دہندہ نے بتایا ہے کہ لوگونکو اُنکے
پہلونسے دریافت کرو ؞ کیونکہ ہر ایک اچہا درخت اچہا پہل لاتا ہے اور بُرا درخت بُرا
پہل لاتا ہے — اور وہ اپنی ان سنجیدہ باتون پر جو اور افزود کرتا ہے اُسپر غور کرو ؞
کہ ہر درخت جو اچہا پہل نہین لاتا کاٹا جاتا ہے اور آگ مین ڈالا جاتا ہے ؞
(متی کا ۳ باب اور ۱۰ آیت) اسلئے ہمپر اِن باتونکا جو کہ ذیل مین مندرج ہین تہا سمجہنا
کرنا لازم ہوا کہ اگر لوگ جسم کے طور پر زندگی بسر کرین تو وے مرینگے اگر ویے
چوڑے راستہ پر چلین تو ضرور ہلاک ہونگے ؞ کیونکہ ناراست خدا کی بادشاہت
کے وارث نہونگے اور بدکار اور ویے سب جو خدا کو بہول گئے ہین دوزخ مین ڈالے
جاوینگے ؞ بعضے تو صریحاً دنیا کے لوگ اور گناہ کے نوکر اور شیطان کے قیدی
ہین ؞ اور ایسونکے حق مین ہمارے خداوند نے کہا ہے کہ تم اپنے باپ شیطان کے
ہو اور اپنے باپ کی خواہش کو کرتے ہو ؞ اور جبکہ ہم لوگونکو گناہ کی عشرت مین زندگی
بسر کرتے دیکہتے ہین تو ہم جانتے ہین کہ ویے مُردہ ہین اگرچہ زندہ ہین +

ہم کسطور سے خیال کر سکیں کہ بُری قسم کہانیوالے خدا کی دہشت رکھتے ہیں یا سبت
کے توڑنیوالے اپنی روحکی کچھہ فکر رکھتے ہیں + دوسرا انجیل سے بے پروا ہنا
یہہ ایک دوسرا خوفناک نشان ہے کہ وے بغیر فضل کے ہیں اسلئے وہ حالت
خطرناک ہے + اور بہتیرے ہیں جنکو اپنی روح اور نجات کے لئے کچھہ پرواہ
نہیں ہے + اور گیلیو فیلسوف کی مانند وے اُن چیزونکی کچھہ پرواہ نہیں کرتے ہیں
+ اور جیسا کہ آشکارا گناہ میں رہنا ایک مضبوط دلیل سخت دلی اور غضب کی حالتمین
رہنے کی ہے ویسے ہی یہہ بے پروائی ہے + کیونکہ عبرانیونکے مکتوب کے دوسرے
باب اور تیسری آیت میں لکھا ہے — ہم تو کیونکر بچینگے اگر اتنی بڑی نجات سے
غافل رہیں + اس نجات سے غفلت کرنا اُن فرائضونسے غفلت کرنا ہے جنکے بغیر ہملوگ
کے سننے اور اسکی باتونکو یاد رکھنے سے کچھہ فایدہ حاصل نہوگا + کتنے ہیں جو ہر ایک
سبت میں خدا کے گھر کیطرف جہاں اسکی انجیل کی منادی کیجاتی ہے اپنے پیٹھ پھیر
تے ہیں + اور اُس دنکو کاہلی اور گناہ کی عشرتمین خرچ کرتے ہیں + کتنے ہیں جو بیبل کو پڑھ
سکتے ہیں مگر وے کبھی اُس مقدس کتاب کو نہیں پڑھتے تا کہ وے نجات کے لیئے
دانشمند ہووین + کتنے ہیں جو خدا کیطرف اسکی تعلیم اور رحمت کے لئے دعا میں رجوع
نہیں کرتے ہیں — اب ایسے کیونکر بچینگے + کیونکہ جنہوں نے موسیٰ کی شریعت
کی تحقیر کی بغیر رحم کے مارے گئے لیکن انجیل کا حقیر کرنا اور کتنا بڑا گناہ اور لایق بڑی
سزا کے ہے جو اب رحمت کی تلاش انجیل کے مطابق نہیں کرتے ہیں آیندہ کو
اوسے کبھی نپاوینگے + یہہ قبولیت کا وقت ہے + اور یہہ نجات کا دن ہے اگر اسوقت
میں غفلت کیجایئے تو لاچار گنہگار پھر رحمت کے سننے کی امید ابد تک نرکھین +

تیسرا ظاہری دینداری ایک دوسری دلیل ہے خطرناک حالت میں پڑنے کی * بعضے ہین جو اگرچہ کسی خاص و عام دینی خدمت کو چھوڑنیکی جرات نہین کرتے ہین * لیکن تب بہی وے فریسیونکی مانند ہین * جو کہ اپنی زبانسے خدا سے نزدیکی ڈہونڈتے تہے * اور اپنے لبونسے اسکی تکریم کرتے تہے مگر اُنکے دل اس سے دور تہے * اور بہتیرے ہین جو اپنے دینی رسمونکے مطابق پیالیوں اور برتنوں کو باہر سے دہوتے ہین لیکن انکے اندر ظلم اور زبردستی بہری ہے (متی کی انجیل کا ۲۳ باب اور ۲۵ آیت) اور کتنے ہین جو طوطے کی مانند بغیر اسکے معنی سمجہے دعا مانگتے ہین * اور کتنے ہین جو کہ گرجے مین فقط دیکہنے اور اپنے تئین دکہانیکے لئے جاتے ہین * اور جب وے وہانسے آتے ہین تو گذرے ہوئے باتونپر خیال نکرکے نادانی کی خوشی سے معمور رہکے باقی دن جسمانی گفتگو اور کہیل تماشہ مین بسر کرتے ہین * اور بعضے یہہ خیال کرتے ہین کہ ہم ایک اچہی کلیسیا سے علاقہ رکہتے ہین * اور اصطباغ بہی پایا ہے — اور دعا بہی مانگتے ہین — اور عشاء ربانی بہی لیتے ہین * اب ہماری سب طرحسے خیریت ہے — مگر وے دین کے باطنی اعمالونسے غیر واقف ہین * اور نہ وے اپنے گناہونکے سبب کبہی دہشتناک ہوئے * اور نہ کبہی اپنے گناہوں کے لئے فروتن ہوئے — اور نہ کبہی اپنے گناہونسے مسیح کے پاس پناہ کے لئے بہاگے * اور نہ کبہی کچہہ دلکی اُس بڑی تبدیلی سے جسے کتاب مقدس نیا مخلوق یا سر نو پیدا ہونا کہتی ہے واقف ہوئے * اور جبکہ ہم اپنے ہمسایونکو ظاہری دینداری سے خاطر جمع دیکہتے ہین اور باطنی دینداری کے عملونکا انکار کرتے ہین تو ہم انکے خطرہ کے سبب نہایت فکرمند ہین * **چوتہا** اور ایک دوسری چیز ہے جو ہمین انکی بابت

خوفناک کرتی ہے سو یہہ ہے کہ جب ہم انہیں سچائی کے عوض بڑی اور اصلی غلطی
کو دین کی تعلیم کے لیئے قبول کرتےنکو دیکہتے ہین اور ہم یہہ ہی جانتے ہین کہ یہہ اکثر کہا
جاتا ہے کہ انسان جسطرحکا چاہے عقیدہ رکہے اسکا کچہہ مضایقہ نہین اگر وہ نیک
زندگی بسر نکرے تو اسکو کچہہ فایدہ نہوگا * لیکن ہم اُسکے برخلاف گواہی دیتے ہین
کہ لوگونکی یہہ سمجہہ روحونکی تباہ کرنیوالی ہے * کیا ہمارا نجات دہندہ ایسے سمجہہ کو درست
کرنیکے لیئے اس جہانمین نہین آیا * کیا وہ بڑا تعلیم دینے والا نہین ہے کہ جسنے اپنے کلام
اور روح سے خدا کی مرضی کو ہمارے نجات کے لئے ظاہر کیا۔ کیا اُسنے اپنے لوگون سے
وعدہ نہین کیا کہ وے سچائی کو جانینگے اور وہ سچائی اُنکو آزاد کریگی *

کیا اُسنے یہہ نہین کہا ہے کہ اُسکی بہیڑین اُسکی آواز کو سنتی اور پہچانتی ہین *
اور دوسریکی آواز کے پیچہے نہ جاوینگے * تو غلطی سے کیون نہ نقصان ہووے جبکہ
کتاب مقدس کہتی ہے جیسا کہ بدی ہلاک کرنیوالی ہے ویسا ہی غلطیین بہی ہلاک کرنے
والی ہے * تو یقیناً یہہ بڑی بات ہے کہ ہم مبارک خدا اور اُسکی پاکیزگی کے عدل اور رحمت
کی درست سمجہہ رکہتے ہین یعنے جبسے ہم اپنے تیئن تباہ قصوروار اور لاچار گنہگار سمجہتے ہین*
اور خاص کر جیسے مسیح پر ایمان لاکے نجات کی راہ اور اسکی خاصیت کو جانتے ہین *
اور بنی اسرائیل مین انہین چیزونکے نہونے سے مقدس پولوس نے ہمارے متن کی
باتونکو کہا * کیونکہ یہودیون نے مسیح اور اسکے نیکی کو ناپسند کیا * اور انہون نے
اپنی راستبازیکو ثابت کیا۔ یون انہون نے مسیح سے ٹہوکر کہائی ۔ اور مقدس
پولوس جانتا تہا کہ اگر وے اُس حالت مین مرینگے تو ضرور ہمیشہ کے لئے ہلاک ہونگے
اسی سبب سے اُسنے کہا کہ میرے دل کی آرزو اور میری دعا اسرائیل کی نجات کیواسطے

ہے * اور یہہ ہم سبہونکو دوسرے مطلب پر غور کرنیکے لیے ہدایت کرتی ہے *

دوسرا یہہ کہ سنجیدہ عیسائی سرگرمی اور سچائی سے اپنے ہمسایونکی نجات کی خواہش رکہتے ہین یعنے جنہین جانتے ہین کہ وے خطرناک حالتین ہین *

اگر ہمارے ہمسایونکی محبت ہمپر دعوی کرتی ہے کہ ہم انکی بیماری اور مفلسی یا اور کسی جسمانی تکلیف کی حالتمین انپر رحم کرین اور انکی مدد کرین * تو ہمکو اور کتنا زیادہ انکی روح کے لئے فکر کرنی اور انکی ابدی تباہی کے روکنے کے لئے محنت کرنی چاہیئے +

جاننا چاہیئے کہ ساری محبت اور اخلاق جو دنیوی لوگ اپنے ہمسایون کے ساتہہ کرتے ہین وہ فقط ہلاک ہونیوالے جسم کے لئے ہین + لیکن انکو انکی روحکی پرواہ نہین ہے بلکہ شاید انکی ابدی ہلاکت کے لیئے زیادہ مدد کرتے ہین + اگر خدا کی محبت ہمارے دلونمین بہائی گئی ہے تو پہلا مقصد ہمارے نگاہ مین روحونکی نجات کے لیئے ہوگا + یعنے اگر ہم کسی طرحسے انکی آیندہ خوشی کے لیئے مددگار ہوسکین تو ہم خوشوقت ہونگے * **پہلا**۔ ہم انکی آیندہ کی تباہی پر خیال کرنے سے کانپتے ہین +

ہم یہہ تحقیق جانتے ہین کہ انکی ساری ناراستی اور بدکاری پر خدا کا غضب آسمان سے ظاہر ہوگا * (رومیونکا پہلا باب اور اٹہارہوین آیت) ہمکو تحقیق یہہ معلوم ہے کہ سب لوگ گناہ مین پیدا ہوئے ہین اور غضب کے فرزند ہین +

مگر وہ ایک دل جو کہ اسکے فضل سے تبدیل کیا گیا ہے کیونکہ کوئی آدمی ایمانکے وسیلہ بغیر مسیح سے غرض رکہے خدا کو نہ دیکہے گا + کیونکہ خدا کا غضب بے ایمانونپر * اور ہر ایک آدمی پر جو کہ بغیر توبہ اور مغفرت اور نئے جنم کے اپنے گناہونمین مرتے ہین اسکا غصہ اور غضب اور اذیت اور عذاب ان سب پر ہوگا * جبکہ ہم اپنے اقربا و دوستون

دوستون اور ہمسایون کو جو اُس حالتین پڑے ہین کیا ہم رحم کہائے اور دُعا مانگی اور غضب آیندہ سے بہاگنے کی نصیحت لیئے بغیر اُنپر نظر کر سکتے ہین * یہہ ناممکن ہے اگر کوئی ایسا کر سکے تو اُسمین خدا کی محبت کیونکر بستی ہے * جب ہمارے رحیم نجات دہندہ نے آخر بار اورشلیم پر نگاہ کی یعنے اُس بڑے بد شہر پر جو کہ قریب عرصہ چالیس سال کے اپنی بے ایمانی کے سبب تباہ ہونیوالا تہا نگاہ کی۔ اور وہ اُسپر رویا۔ اگرچہ اُسوقت ایک بڑی جماعت اسکو گہیرے ہتی جو پکارتے تہے ہوشنیا تسپر بہی اُسنے۔ آنسوؤنکے ساتہہ اُسپر ماتم کیا اور کہا کیا خوب ہوتا کہ تیرے اسیدنین تو اُن باتونکو جو تیری سلامتی کی ہین جانتے پر اب وے تیری آنکہونسے چہپے ہین * (لوقا کا ۱۹ باب اور ۴۲ آیت) کاشکے ہمکو بہی اُسی محبت اور رحیمی مین سے ایک تہوڑی سی ملے کہ جس سے ہم بہی اپنے ہلاک ہونیوالون ہمسایون سے کہہ سکین کہ کیا خوب ہوتا کہ اب تم اُن چیزونکو جانتے جو کہ تمہارے حال کی سلامتی اور ہمیشہ کی نجات کے لئے ضرور ہین * تا نہووے کہ تہوڑے عرصہ مین خدا تمسے بہی سب فضل کے وسیلونکو چہین لے اور تمہین تمہارے دلکی تاریکی اور سختی مین چہوڑ دے * کیونکہ تم مین سے ایک کو بڑی آگ مین جلتے ہوئے دیکہنے سے ہمکو اندازہ سے باہر لرزہ آویگا * اور شاید وہ جلنا ایک دو لمحہ کے لئے ہو * لیکن ہمیشہ کے جلنے کا بغیر ہیبت کے کون خیال کر سکتا ہے اسلیئے ہم کہنا چاہتے ہین جیسا کہ مقدس یہوداہ نے بائیسوین آیت مین کہا ہے * بعضونکو ڈرا کے آگ مین سے کہینچ کر بچاؤ یا جیسا کہ مقدس پولس دوسرے کرنتیونکے پانچوین باب اور گیارہوین آیت مین کہتا ہے کہ ہم خداوند کے خوف کو جانکر آدمیونسے منت کرتے ہین *

دوسرا جیسا کہ ہم تمہاری آئندہ ہلاکت کو روکنا چاہتے ہیں ویسا ہی ہم سرگرمی
سے چاہتے ہیں کہ تم بھی ہمارے ساتھ آسمانی جہاں کی خوشی اور جلال میں حصہ دار ہو *
اور ہمکو یقین ہے کہ مسیح آسمان پر اپنے لوگوں کے لئے جگہہ تیار کرنیکو گیا ہے اور ہم ہر وقت
اُسکا جلال دیکھنے کے لیئے اُسکے ساتھ ہونگے * اور اُسکے آرام میں داخل ہونگے — اور
اُسکے ساتھ تخت پر بیٹھینگے * اور جلال کا تاج پہنینگے — ہم فروتنی سے مسیح کے
وسیلہ سے اُن برکتوں کے حصہ دار ہونیکی امید رکھتے ہیں اور ہم خوشی سے سارے جہانکو
اپنے ساتھ لینے کے لیئے خواہش رکھتے ہیں کیونکہ یہہ خیال میں لانا ہمکو غمگین کرتا ہے *
کہ کوئی اُس اچھے ملک کو حقیر سمجھے اور آسمانی دعوت کو ناچیز کرے یا جُھوٹے سبب سے
اسکے پانیکی امید رکھے اور یہہ خیال کرنے سے بھی ہم غمگین ہوتے ہیں کہ اتنے بہت سے لوگ
چند روزہ گناہ کی خوشی کے لیئے خاک سے وصل ہیں کیونکہ اس جہانکا حصہ دار ہونا ہمیشہ
کی خوشی کے کھونیکے خطرہ میں ڈالتا ہے * اسلئے یہہ ہمپر فرض ہے کہ ہم تمہیں تاکید کریں
کہ تم پہلے آسمانکی بادشاہت اور اسکی سچائی کی تلاش کرو تاکہ تم بھی جلال والی بادشاہت
میں دخل پاؤ * تیسرا ہم جانتے ہیں کہ تم اسطرح کی دینداری کی خوشی سے ناواقف
ہو * کیونکہ جو دینداری سے ناواقف ہیں وہ جو چاہیں سو کہیں * لیکن ہم کہتے ہیں
کہ دانش کی راہ خوشی اور آرام کی ہے * بعضے ہم میں سے گناہ اور دینداری دونوں کی
خوشی کی آزمایش کر چکے ہیں * اور ہم دلیری سے کہتے ہیں کہ ایک گھڑی خدا سے [illegible]
رکھنے میں اُس سے زیادہ تسلی ہے کہ بہت دن اور بہت مہینے گناہ میں رہیں * [illegible]
داؤد لکھتا ہے کہ ایک دن تیری بارگاہ میں رہنا ایک ہزار برس سے بہتر ہے * میرے
لیئے خدا کی گھر کی دربانی شرارت کے خیموں میں رہنے سے بہتر ہے * واضح ہو کہ فضل کے وسیلہ

سے ایک اچھی امید رکہنا * اور گناہ کی مغفرت سے واقف ہونا * اور خدا کی مہربانی
کا اپنی طرف یقین رکہنا * اور یقین کرنا کہ ساری چیزین ملکر ہمارا فایدہ کرتے ہین *
اور جبکہ ہم مرینگے تب آسمان پر جاوینگے اُس سچی خوشی کے ساتہہ جو ہم دُعاین * اور
ستایش مین * اور سنتے مین * اور پڑہتے مین * اور خدا کے لوگونکے ساتہہ گفتگو کرنیمین
پاتے ہین * یہہ بشارتیان ہین جو دلکو تسلی دیتے اور پاک کرتے ہین * اور انکے مقابل
مین بد لوگونکے سب بیہودہ خوشی اور جسمانی عشرت کمینہ اور لڑکونکے کہیلونکی مانند ہین *
اور دیوانے لوگونکے تماشے کی مانند نقصان دینے والے ہین * اسلیئے ہم چاہتے ہین کہ
اے میرے بہائیو تم خدا کے فضل کے حصہ دار ہو * اور ہم تمکو کہتے ہین جیسا کہ موسے نے
ہوبیب سے کہا کہ تو ہمارے ساتہہ آ ہم تجہسے نیکی کرینگے اسلیئے کہ خداوند نے بنی اسرائیل سے
نیکی کا وعدہ کیا ہے (گنتی کا دسوان باب اور انتیسوین آیت) **چوتھا** اور ہم
پہر دوسرونکی نجات خدا کے جلال کے لیئے چاہتے ہین اور جبکہ لیئے ہم تمکو منہ ہین وہ
اُسمین سے ترقی پاویگی * ہمنے دُعا مانگنے کی یہہ تعلیم پائی ہے کہ تیرا نام مقدس ہو یعنے خدا
کی بزرگی ہو * اور فی الحقیقت جبکہ لاچار گنہگار اپنے مالک سے بغاوت کرنے سے باز
آتا ہے اور اپنے تئین رحمت کے قدمونکے نیچے ڈالتا ہے اور نجات کے سے خدا کی تابعداری
کرنیکا عہد کرتا ہے تب خدا کی بزرگی ہوتی ہے اور تب شیطان اپنے ایک تابعدار کو کہوتا ہے
اور ایک تابعدار مسیح کی بادشاہت مین افزود کیا جاتا ہے * مسیح کی محبت ہمکو کہینچتی ہے
اور ہمارے آسمانکے بادشاہ کی فرمانبرداری ہمین اسکی بادشاہت کی رونق دیکہنے کے
لیئے آرزومند کرتی ہے * ہم کہہ نہین سکتے ہین کہ ایک مبدل ہوئی روح کی کیسی بڑی قیمت
ہوگی * کیونکہ خدا کی بادشاہت رونق پانے سے * جورو اور فرزند * اور گہر اسکے لیئے

اور نوکرون * اور رشتہ دارون ان سب کی بہتری ہوگی۔ پس انجیل پہلے اور
روحین تبدیل کیجاوین * اور آنیوالی پشتین اُس سے فایدہ اُٹھاوین اور اسی لیئے
ہم خشکی اور تری کا سفر کرتے ہین تاکہ ایک مرید کرین لیکن نہ کسی جماعت کے نہ کسی
خاص مذہب کے لیئے فقط یہہ کہ مسیح کی بزرگی ہو * اُسکا مقدس نام ابد تک
مبارک رہے سارا جہان اسکی حشمت سے معمور ہووے آمین اور آمین *
پانچوان اور پہر ہم گنہگار روحونکی نجات چاہتے ہین یعنے اُس قوم کی بہلائی کے
لیئے کہ جسمین ہم بستے ہین * کیونکہ مسیحی سچائی زمین کے نمک ہین جو اُسکی ہلاک
ہونے سے محفوظ رکہتے ہین اگر دس راستباز بہی سدوم مین پائے جاتے تو وہ تباہ
ہونے سے محفوظ رہتا * اور کیا ہم اِس دہشت کیوقت مین نہ کہین کہ اگر یہوا ہمارے
لیئے تخم باقی نچہوڑتا تو ہم سدوم کی مانند اور عمورا کے برابر ہوتے (رومیونکا نوائیں
باب انتیسوین آیت ۲۹) کیونکہ خدا کے لوگونکی دُعا اُنکے ملکونکے لیئے جہازون اور فوجون
کی پناہ سے زیادہ پناہ ہے * اور اغلب ہے کہ وہ بادشاہت رونق پاویگی کہ جسمین
سچائی اور راستبازی زیادہ ہوتی ہے * **چہٹا** سچ پوچہو تو سوا اُن سبہونکے
جو مذکور ہوئے ہین خدا کی بادشاہت پہیلنے مین ہمارا بہی تہوڑا سا مطلب ہے یعنے
اُسمین ہم آرام اور خوشی سے رہینگے * ہم جانتے ہین کہ مسیح کا ادنی سے ادنی خدمت
مین تر و تازگی ہے * ہمارا دنیوی نیک خاوند خدا مینے سپاہیونکو جنگ پر اُنکے خرچ پر
نہین بہیجتا ہے * جاننا چاہیئے کہ وہ جو دوسرونکی روحونکی بہتری کرتے ہین انکی
روحونکی بہی بہتری ہوگی کیونکہ ویسے یہہ خیال کرتے ہین کہ ایک روح کا خدا کیطرف
پہرنا ہمارے لیئے سب سے بڑی عزت اور خوشی ہے — اور وہ خوشی ہماری نجات کے

برابر ہے جسے ہم پانیکی امید رکہتے ہین * اگرچہ ہم جانتے ہین کہ کوئی انسان اپنے کام پر خدا سے مستحق نہین ہے بلکہ سب نکمّے خدمتگار ہین کیونکہ انسان کے بہتر سے بہتر اعمالون مین کچہہ لیاقت نہین ہے * تسپر بہی ہم یقین کرتے ہین کہ مسیح کے ایماندار خادمونکے لیئے مہربانی پاکا اونکا اجر ہے * کیونکہ اسنے وعدہ کیا ہے کہ جو کوئی ایک پیالہ سرد پانیکا کسی کو جو میرے نام کے ہین دیگا * تو وہ ایسی تہوڑیسی بخشش کے لیئے کبہی فراموش نکیا جاویگا * اور ویے جو اسکے کام کے نوکر ہین اگر دانشمند ہوویں تو آفتاب کی مانند چمکینگے * اور وہ جو بہتیرونکی صداقت کے باعث ہوئے ہین ستارونکی مانند ابدالاباد چمکینگے * (دانیال کا ۱۲ باب اور ۳ آیت) آؤ اب ہم تمکو دکہاوین کہ کسطرحکی خواہش گنہگارونکی نجات کے لیئے ظاہر کرنی چاہیئے * اگرچہ یہہ خواہش سچی ہے — تو نہ کاہل بلکہ سرگرم ہوگی — اور وہ خواہش تم لوگونکو ایک سرگرم کوشش کیطرف نجات حاصل کرنیکے لیئے مایل کریگی * یعنے پہلے وہ دُعا کیطرف متوجہ کریگی اگرچہ دلکی تبدیلی جہانکی پیدایش کی مانند ہے جو فقط خدا کا کام ہے * جاننا چاہیئے کہ اصل عیسائی نیئے مخلوق ہین جو نہ لہو سے نہ نفسانی خواہش سے نہ آدمی کے قصد سے مگر خدا سے پیدا ہوئے ہین اسلیئے مقدس پولوس ہمارے متن مین نہ فقط اپنی خواہش کا بلکہ اپنی دُعا کا بہی ذکر کرتا ہے جو کہ وہ خدا سے کرتا تہا دیسے جو اپنے لیئے دُعا مانگتے ہین حقیقت مین دوسرونکے لیئے بہی دُعا مانگتے ہین * اگر شوہر خدا کو نہ جانتا ہو تو جورو اسکے لیئے دُعا مانگیگی اور جو جورو خدا کو نجانتی ہو تو شوہر فوراً اسکے لیئے دُعا مانگیگا اگر کوئی ماں باپ ایک بیدین لڑکا رکہتا ہو — تو وہ ابراہیم کی مانند اسماعیل کے لیئے دُعا مانگیگا کہ وہ تیرے روبرو جیتا رہے یا اُس لاچار شخص کی مانند

جیساکہ متی کے سترہوین باب اور پندرہوین آیت مین لکھا ہے * کہ اے خداوند میرے بیٹے پر رحم کر اسیطرح ایوب ہر صبح سویرہ اُٹھکر اپنے دس لڑکونکے لیئے چڑھاوے چڑھاتا تھا۔ کیونکہ وہ ڈرتا تھا کہ کہین اُنہون نے ایک دوسرے کے ساتھ ضیافت کہانے مین خدا کے سامنے گناہ کیا ہو * **دوسرا** یہہ کہ ہم اپنے دوستونپر تقاضا کرین کہ وے آوین اور انجیل کو سنین اور انہین دعوت کرنیکو اُس بات کے سُننے کے لیئے جسے خدا نے اپنی قدرت سے تمہاری نجات کے لیئے بنایا ہے شرمندہ مت ہو جبکہ مسیح نے اندریاس کو اپنا شاگرد کرنیکے لیئے بلایا * اور اندریاس نے فوراً اپنے بھائی پطرس کو بُلایا * اور دوسرے دن جب مسیح نے فلپ کو بلایا فلپ نے اُسی ساعت متہانیل کو پاکے اسکی دعوت کی کہ آوے اور مسیح کی سُنے * اور ایسی ہی جبکہ خداوند نے پطرس کو بھیجا کہ کرنیلیاہ جو رومیونکا ایک سردار تھا اسکو منادی کرے * اُسنے وہان دیکھا کہ کرنیلیاہ اپنے رشتہ دارون اور جانی دوستونکو جمع کیے ہوئے ہے * یعنے وے سب ایک ساتھ ایک پوشیدہ مکانمین جمع تھے اور ویسا ہی تم بھی اُن باتونکو جو کہ خداوند نے کرنیلیاہ کو منادی کرنیکے لیئے پطرس کو فرمائی تھی یہان پر سُننے کو آئے ہو * جاننا چاہیئے کہ کتنے ہین جو کہ اس سبب سے خدا کا شکر ہمیشہ کرتے ہین کہ شروع مین بعضے مہربان دوست نے انکی دعوت کی تھی کہ چلو انجیل کا وعظ سنو اے میرے دوستو کہ جنہون نے معلوم کیا ہے کہ خداوند مہربان ہے مذکور باتونکو عمل مین لاؤ یعنے دوسرونکو بھی کہو * کہ چکھو اور دیکھو کہ خداوند اچھا ہے * اے گنہگارو تم سب آپ اِسے خوب واقف ہو کہ تم دوسرونکو گناہ مین لانے اور کھیل اور ہنسی کی مجلس مین دعوت کرنیکے لیئے بڑے چالاک ہو * تو تم کس لیئے روحونکے بچانیکے لیئے زیادہ چالاک نہو جیساکہ

گنہگار روحونکے تباہ کرنیمین ہین ٭ **تیسرا** اور ایک دوسری راہ ہے کہ جس سے
ہمکو چاہیئے کہ اپنی خواہش کو جو ہمارے ہم جنس کے نجات کے لیئے ہے ظاہر کرین یعنے اپنے
اور اپنے ہمسایونکے لڑکونکو مسیحی تعلیم دینے سے ظاہر کرین ٭ اور اسیکے لئے خدا نے ابراہام
کی تعریف کی ٭ یعنے خداوند نے کہا مین اُسے جانتا ہون کہ وہ اپنے لڑکونکو اور اپنے
گھرانیکو اپنے پیرویکا حکم کریگا ٭ اب جاننا چاہیئے کہ والدین کو شریعت مین اسکی
بابت یہہ حکم ہے جیسا کہ استثنا کا چھٹا باب اور ساتوین آیت مین لکھا ہے ٭ یہہ تو اُنہین
تقیدسے اپنے لڑکونکو سکھلا اور تو اپنے گھر مین بیٹھتے اور راہ چلتے اور سوتے اور جاگتے
انہین ورد کر ٭ اگر مان باپ اپنے لڑکونکی روحونکی بہتری چاہین تو وے اُنکے دلونکو آگاہ
کرنے اور انہین کلام کے نزدیک لانیمین کوشش کرینگے اور سبت کے توڑنے اور دوسرے
گناہون کے کرنے سے جہانتک کہ ہوسکے روکینگے ٭ اور بعضے والدین جو اپنے لڑکونکو
تعلیم دینا نہین جانتے یعنے نہین سکھا سکتے ہین ٭ آؤ ہم سب جتنا کہ ہوسکے اُنکے واسطے
کرین ٭ اور جبکہ سبت کے اتنے مدرسہ مقرر ہوئے ہین تو کسلیئے چھوڑتے ہین یہہ
ایک ہلاک ہو ٭ خداوند اس اچھے کام کو زیادہ سے زیادہ کامیاب کریے اور اسپر ایک
بات اور زیادہ کرتے ہین یعنے گھرانیکے سردارونکو ہمیشہ گھرانیکے بندگی کرنیکا خیال
رکھنا چاہیئے حقیقت مین جو کہ ہر روز کلام مقدس کو نہین پڑھتے اور اپنے گھرانیکے ساتھ
دعا نہین مانگتے وے اپنے لڑکون اور نوکرونکا کچھہ خیال نہین رکھتے ہین ٭ **چوتھا**
ہمجنسونکو نصیحت کرنا لوگونکے روحونکے بہلائیکے واسطے ایک بڑا وسیلہ ہے اسلیئے ایک
دوسرے کو نصیحت کیا کرو جبکہ آجکا دن کہلاتا ہے تا نہووے کہ تمہین سے کوئی گناہ کے
فریب سے سخت ہوجاوے کیونکہ بارہا خدا نے ایک فقرہ پر جو اسکے دہشت اور محبت کے

بابت مین کہا گیا ہے برکت دی ہے وقت پر ایک بات کا کہنا کیا اچھا ہے ×
اور ہم سب جبکہ قابو پاوین ملایمت سے گناہ کے لیئے سرزنش کرنیکو کوشش کرین
اور مناسب وقتون پر اشارہ کرین یعنے مجلس مین یا اور مسافرت مین اور کاربار مین کہ
جس سے ہم اپنے ہمسایون کے تبدیل کرنیکا وسیلہ اپنے تئین ثابت کرین اگر خداوند انہین
برکت بخشے ✽ **پانچوان** ان سب پر اور ایک بات زیادہ کرنا ضرور ہے وہ یہہ ہے کہ پاکیزگی
گی مین زندگی بسر کرنا کیونکہ اعمال کی آواز باتونکی آواز سے بلند ہے ✽ سو ہماری روشنی
آدمیونکے سامنے ایسی چمکی تاکہ وے ہمارے نیک کامونکو دیکھکر اور ویسی ہی ہمارے
نیک باتونکو سنکر خدا کا شکر کرین ان کے پاک زندگی بسر کرنے سے خدا کا ہونا بہی
ثابت ہوتا ہے اگرچہ شریر اسے حقیر کرین لیکن اسکا سامنا نہین کر سکتے ہین اسطرح سے
سب عیسائی حیات ابدی کی باتونکو ظاہر کرین ایسا کہ بدگمان بہی جو کلام کو نہین سنتے ہین
بغیر کلام کے ہماری گفتگو سے انکو فایدہ ہو ✽ **فایدہ** اسے بہائیو اور لوگو اگرچہ
عیسائیونکی خدمت اور کام یہہ ہے کہ دوسرونکی نجات کے لیئے یون محبت کے ساتھہ
فکرمند ہون تو کیا تمہین اپنی نجات کے لیئے زیادہ فکرمند ہونا نہ چاہیئے تم جو اب تک بالکل
اسسے غافل رہے ہو کاشکے تم اپنی جانکی قیمت پر غور کرو کیا تم گنہگار نہین ہو اور کیا تم
اپنے گناہونکی عذر و ذری علاج نہ پاؤگے اگر وے مسیح کے سبب سے معاف کئے جاوین
اور کیا تم بغیر اسے تلاش کئے مغفرت کی امید رکہہ سکتے ہو کاشکے تم دانا ہوا و اپنی وحشت
ناک نادانی سے جاگو تم خدا کے پاس اسکی رحمت اور فضل کے لیئے زاری کرو تا نہووے
کہ تم ہلاک ہو کیونکہ یہہ نجات کا دن ہے اور تمہین نجات کی بات بہیجی گئی ہے ایسا نہو کہ اسکا
آنا تمہارے پاس بے فائدہ ہو کیونکہ عیسی مسیح نجات دہندہ بڑا مہربان ہے کسینے کبہی نہین

معلوم کیا کہ اسنے ایک گنہگار کو جو اسکے پاس زندگی کے لیے آیا نامنظور کیا ہو اس سبب سے ہمین
اُس سے عرض کرنیکی ہمت ہو اور تم اسے آخر تک بچانیکے لیے قادر اور راضی پاؤگے جو کہ مدد کیا ہوا ہے اُس سے
ہم فضل کے سچے خاصیت سیکہہ سکتے ہین کہ کس صورتسے وہ دل کو پھیرتا ہے اور وہ کیونکر دلمین خدا اور
انسانکیطرف محبت پیدا کرنے سے اپنے تئین ظاہر کرتا ہے * واضح ہو کہ اس سے اُنکو قدرے تسلی ہو سکتی
ہے جو کہ ڈرتے ہین کہ ہم فضل سے خالی ہین سو تم اپنے دلونسے پوچھو کہ کیا تمہارا دل اپنے ہم جنس کے نجات
کے لیے خواہش نہین رکھتا ہے اور کیا تم توبہ کے لیے مسیح کے اور فرشتونکے اور اچھے لوگونکے ساتھہ
خوش نہین ہوتے ہو اگر ایسے ہو تو یہہ فضل کے اچھی شہادت ہے برعکس انکے جو کہ خود غرض روحین ہین اور
قناعت کرتی ہین کہ وے اکیلی بہشت مین جاوینگی اسلیے اونہین یہہ غرض نہین ہے کہ کسیکو ہلاکت سے چھوڑانے
کے لیے ذرا بہی کوشش کرین اگرچہ وے سب جو انکے گرد ہین ہلاک ہون ایسے ایسے لوگونکی خوشی بہشت
دہشت ہے اگر ہم اپنے ہمسایونکو جنہین ہمنے دیکہا ہے پیار نہ کرین تو خدا کو جسکو نہین دیکہا ہے
کیونکر پیار کر سکتے ہین اب آخر کو یہہ چاہیے کہ ہر ایک سنجیدہ سننے والا اس نصیحت کے کلام کو قبول
کرے مقدس پولس مین پاکیزگی کی سرگرمی کا نمونہ دیکہو اور اوسکی پیروی کرو اور اوسکی مانند
تمہارے دلکی خواہش اور دعا اسرائیل کی نجات کے لیے خدا کے پاس ہو اپنے چارونطرف نگاہ
کرو اور دیکہو کہ کسکے لیے تم فائدہ مند ہو سکتے ہو اور یہہ بہی غور کرو کہ کس بہتر وسیلہ سے تم طرح سے
نجات دہندہ کے جلال کی ترقی کر سکتے ہو یاد کرو کہ ایکوقت سب فرصت فائدہ مند کام کرنیکے
متوقف ہو جائیگی کیونکہ زندگی کوتاہ ہے جب تک کہ دن ہے تم کام کرو کیونکہ رات موتکی چلی آتی
اسوقت کوئی آدمی کام نہ کر سکیگا خدا کی مرضی کے مطابق اپنے زمانہ کے لوگونکی خدمت کرو اور تب
وعدہ کی ہوئے آرام مین داخل ہوگے جہان تم سب نجات پائے ہوؤنکے ساتھہ مفت فضل کی
دولت کے لیے ابد تک ستایش کروگے * آمین *

اٹھارہوین نصیحت

مصرف بیٹا یا پشیمان خوشی سے قبول کیا گیا

لوقا کا پندرہوان باب چوبیسوین آیت

میرا بیٹا مر گیا تہا سو زندہ ہوا اور جو کہو یا گیا
تہا سو ملا تب وے خوشی کرنے لگے

پوشیدہ نہ ہے کہ عیسیٰ مسیح اس جہان مین گناہگارونکے بچانیکے لئے آیا اس لئے اُسنے مہربانی اور محبت کے طور سے سب کے ساتہہ اور بعضے بڑے گناہ گارون کے ساتہہ بہی سلوک کیا ✢

اسلئے یہودی اور خاص کر فریسی جو اپنے تئین راستباز سمجہتے تہے اُس سے آزردہ ہوئے اور وے یہہ خیال کرتے تہے کہ پاک نبی کو ایسے بدلوگون کے ساتہہ سروکار رکہنا بیجا ہے ✢

لیکن یہہ بیجا نہ کہ وہ انہون کے درمیان اس مراد سے جاتا تہا کہ انہین

لنکے گناہونسے بچاوے اور خوش ہووے مدجیساکہ لوگ کسی بیش قیمت کہوئی
ہوئی چیز کو پاکے خوش ہوتے ہین اسی عام دستور کا عیسیٰ مسیح دعویٰ کرکے
اپنے حال کا عذر لایا ✗ ہم اس تحفہ اور موثر تمثیل مین کئی باتین پاتے ہین +
پہلا یہہ کہ مسرف بیٹے کا گناہ اور بیوقوفی اپنے باپ سے جدا ہونے
مین اور زندگی بسر کرنا مفسدی مین +

دوسرا یہہ کہ اُسکا توبہ کرنا اور گھر کو پھر آنا +

تیسرا یہہ کہ وہ مہربانی سے قبول کیا گیا +

چوتھا یہہ کہ اس سبب سے اسکے بڑے بہائی کے حسد +

پہلا ہم لوقاکی انجیل کے پندرھوین باب اور گیارھوین اور تیرھوین آیت
مین مسرف بیٹے کا گناہ اور اسکی بیوقوفی پاتے ہین +

کہ ایک شخص کے دو بیٹے تہے اُنمین سے چہوٹے نے باپ سے کہا کہ اے
باپ مال سے جو میرا حصہ ہے مجہے دیجیے تب اُسنے اپنا مال حصہ کرکے انہین بانٹ
دیا بہت دن نہین گذرے تہے کہ چہوٹے نے سب کچہہ جمع کرکے ایک ملک دور دراز
کا سفر کیا اور وہان اسراف سے گذران کرکے اپنا سب مال اوڑا دیا +

جاننا چاہیے کہ مسرف بیٹا گنہگار کا نشان ہے +

کیونکہ اُسنے اپنے دیندار باپ کی مزاحمت کو ناپسند کیا +

اور وہ یہہ چاہتا تہا کہ اپنا مالک آپ ہو اور بیلے علاقہ رہے اور اپنی بدنفسی
کا تابعدار ہو +

گنہگار کی گفتگو بہی یہی ہے کہ آؤ اُسکے بند کہول ڈالین اور اُسکی رسی اپنے سے توڑ

پھینکیں +
اور وے خدا کو کہتے ہیں کہ ہم سے دور ہو کیونکہ ہم تیری دانست کی راہوں کی خواہش
نہیں رکھتے ہیں +
القادر کیا کہ ہم اسکی بندگی کریں اور جو ہم اسکی ملاقات کریں تو ہمیں کیا فائدہ ہوگا
(ایوب کا ۲۱ باب اور ۵ آیت)
جاننا چاہیئے کہ سب بہشتی آدمی مصرف بیٹے کی مانند ہیں + کیونکہ اس جہان
کے لوگ اپنا حصہ اس زندگی میں چاہتے ہیں +
اور آسمان کے حصہ سے بے پرواہ ہیں اور وے اُس مصرف بیٹے کی مانند خدا
سے دور رہتے +
یعنی حق القادر بغیر خدا کے اس جہان میں رہنا چاہتے ہیں لیکن اب آؤ ہم ایک
ذرا تامل سے غور کریں کہ کیا یہہ شکل ہم سبھوں کی نہیں ہے +
اور کیا ہم سبھوں میں سے ہر ایک شئے اُسی کے مطابق کم و بیش نہیں کیا ہے
کیا یہی سبب نہیں ہے کہ بہتیرے لوگ ہیں جو خدا کے دن میں بھی خدا کے
گھر کو ترک کرتے ہیں +
اور وے خدا کی بات سننے کو ناپسند کرتے ہیں جو کہ وہ اپنے وعظ کے کلام میں
فرماتا ہے + اور وعا کے وسیلہ خدا سے گفتگو کرنے نہیں چاہتے ہیں +
اور وے سچے دیندار شخصوں کو جو خدا کے گھرانے کے ہیں حقیر کرتے ہیں
فی الحقیقت یہہ سب اُسکی وسیے اُٹھتا ہے جو کہ خدا کی عبادت سے جُدا ہے
یہہ ہی جسمانی دل ہے جو خدا کے روبرو دشمنی ہے +

اب غور کرو کہ وہ چھوٹا بیٹا دور کے ملک مین جا کے یعنے جسمین کہ وہ گیا تہا کیسی چال چلا شاید اسنے اپنے باپ سے کہا ہوگا کہ وہ اپنے مال سے سوداگری کر کے اپنے روزگار کو درست کریگا + یا وہ اپنے فہم کی ترقی کے لیے سفر کریگا + مگر جونہین اسنے اپنے حصہ پر قبضہ پایا اور خود مختار ہُوا فوراً وہ اپنے بد ہمنشینون کے ساتہہ اوباشی کی راہ مین داخل ہُوا —

اور اسنے اپنے مالکو برباد کیا اور خدا کی بخشش کو حقیر کیا — اور سب ناپاکی کے کام حرص سے کرنیکے لیئے اپنے تئین عیاشی اور گناہ کے سپرد کیا +

دیکہو خود مختاریکا یہہ انجام ہے اور خدا سے دور ہونیکی یہہ ذلت ہے پس ہم سب خبردار ہون نہووے کہ ہم خدا کے توڑون کو خراب کرین +

کیونکہ ہم سبہونکا فہم اور ہماری تندرستی اور ہمارا زور اور ہمارا وقت + اور ہمارا روپیہ + اور ہماری قدرت + یہہ سب توڑے ہین جو ہمین خدا کی بزرگی کی ترقی اور اپنی روحونکی نجات کے کام مین لانیکے لیئے سونپے گئے ہین اسلیئے انکو گناہ اور تباہی کے مطلب کے لیئے کام مین نہ لانا چاہیئے +

اب اے میرے دوستو غور کرو کہ یہہ کیسی تحقیق بات ہے کہ گناہ کے بعد خرابی ہوتی ہے + کیونکہ چودہوین آیت مین لکہا ہے کہ جب وہ سب کچہہ خرچ کر چکا اُس ملک مین سخت کال پڑا اور وہ غریب ہونے لگا +

اس مقام سے اس قدیم مثل کی سچائی ثابت ہوتی ہے کہ قصداً مال کا برباد کرنا افسوس پیدا کرتا ہے + دیکہو کہ جسمانی عشرت خرچ کرنے سے کیسی برباد ہوتی ہے کیونکہ جیسا ہانڈی کے نیچے کانٹونکا چٹپٹانا ویسا ہی نادان کا ہسنا ہے کیونکہ

ایک شور کرنیوالا شعلہ کے بعد غمگین تاریکی ہوتی ہے ٭ اب ان باتون پر غور کرنا چاہیئے جوکہ سلیمان کہتا ہے ٭

کہ تجہے بُری عورت سے محفوظ رکہے اور بیگانہ عورت کے زبان کے فریب سے کیونکہ فاحشہ عورت کے سبب سے مرد کی یہہ نوبت ہو جاتی ہے کہ ٹکڑے مانگتا پھرتا ہے کہ اُسنے بہتیرونکو گہایل کرکے گرا دیا ہے اُسکا گھر پاتال کی راہ ہے جو موت کے مخفی مکانونمین پہنچاتے ہے ٭ (امثال کا ۶ باب اور ۲۶ آیت اور ۷ باب اور ۲۶ آیت)

جاننا چاہیئے کہ اُس مسرف بیٹی کے سب رنگیلے دوست جو اسکی میز پر اسکے ساتھ ضیافت کہاتے تہے اب کیا ہوئے ٭ کیا اُنمین سے ایک بہی نہین جو محتاجی مین دلیری سے اوسکی مدد کرنیکے لئے آئے ــ نہین سب اس سے بہاگے اسلئے گنہگار ہمنشینون پر کچھہ بھروسا نرکھو ــ بہت لوگ جبکہ سورج طلوع ہوتا ہے اسکی پرستش کرتے ہین ــ اور جبکہ وہ غروب ہوتا ہے اسکیطرف پیٹھہ پہیرتے ہین ٭ یہہ کیسی درست بات ہے کہ جو خدا سے دشمنی کرتا ہے یقین ہے کہ وہ لوگون کے درمیان بہی کسیکو دوست نپاویگا ٭

بعضونکو یہہ خیال ہوگا کہ جو مصیبت مین ہین وہ اپنے گھر کیطرف پھرنے کا خیال کرینگے ــ تحقیق اُسکے لیئے یہہ درست وقت سنجیدہ سوچ کا تہا ٭

لیکن وہ ابہی تک کامل حلیم نہوا تہا ــ کیونکہ اسنے اپنے باپ کے پاس جانے سے نکمی حالت کو زیادہ قبول کیا ٭ جیسا کہ ۱۵ آیت مین لکہا ہے ٭

تب وہ اُس ملک کے ایک شہری آدمی سے جا ملا اسنے اسکو اپنے کہیتون پر

بھیجا کہ سؤروں کو چراوے ✦ اگرچہ اُس ملک مین نوکر کہلانے یا کسو طرح کی
مواشی کے چرانے مین کچھہ بے عزتی نہ تھی ۔

لیکن تمہین خیال کرنا چاہیئے کہ وہ یہودی تہا اور سُوٗر کا گوشت یہودیون کو منع
ہے اسواسطے اسکے لیئے سورونکے چرانے سے کوئی چیز ناپسندیدہ اور مکروہ نہ تھی
اس سے دریافت ہوتا ہے کہ یہہ رنگیلا نوجوان ایک لاچار اور نکما شخص تہا کیونکہ
باوجود اپنے علم کے وہ کسی اور بہتر کام کے لایق نہوا ✦

ہان کیسا زور آور گرا ۔ اور سرشت انسانی گناہ سے کیسی بیقدر ہوئی ✦
لیکن گنہگار لوگونکی بےعزتی اس سے کہین زیادہ ہے ۔ کیونکہ آدم پہلے خدا کی صورت
مین عزت دار اور خوشوقت اسکے ساتھہ گفتگو کرنیکے لئے بنایا گیا تہا ✦

دیکھو وہ اپنے بلند درجہ سے گرا اور اب گناہ کا بندہ شیطان کا غلام اور
حیوانونکا ہمنشین ہوا ۔ ہان بقول بشپ ہال صاحب کے وہ آدہا حیوان اور آدہا
شیطان ہے ۔ گنہگار اپنے تئین جو چاہے سو خیال کرے ۔ لیکن اُنکا کم بخت کام
وہی ہے جو صرف بیٹے کا تہا ✦

کیونکہ وے جسم کی خواہش کو پورے کرنیکے لئے تیاری کر رہے ہین جو کہ سؤر چرانے
سے بہتر نہین ہے ✦

جاننا چاہیئے کہ اگرچہ اُسکی نوکری بےعزتی کی تھی لیکن وہ اسمین بہی اوقات بسر کرنیکے
لئے روکہی سوکہی روٹی پاتا تو البتہ اُسپر قناعت کرتا ✦

مگر اسکی اذیت اس درجہ تک پہونچی کہ وہ فاقہ کشی سے موت کے نزدیک ہوا ✦
شاید اُسکا صاحب سنگدل تہا اسلئے اُس ایام قحط مین اسکو ایک ٹکڑہ روٹی کا نملا اسلئے

اسکو فقط سور چرانا پڑا بلکہ ضرورت ہوئی کہ انکے ساتہہ آپ بہی وہی
خوراک کہارہے +

کیونکہ ۱۶ آیت مین لکہا ہے کہ اُسے آرزو ہتی کہ اُن چہلکون
سے جو سور کہاتے تہے اپنا پیٹ بہرے +

اگر اسوقت اسکو جنگلی شاہ بلوط یا کوئی ایسی چیز کہ جو انسان
کے کہانیکے لایق ہہوتی اوسے ملتی تو وہ خوش ہوتا مگر وہ بہی نملا یعنے اتنا نہ
پایا کہ جس سے وہ اپنا پیٹ بہرے — اور یہی گنہگار کی شبیہہ ہے +
کیونکہ چہلکے سور کا کہانا ہے اور نہ آدمیونکا — ایسے ہی
اس دنیا کی چیزین غیر فانی روحکو تسلی دینے کے لایق نہین ہین جیسا کہ چہلکے
جسم کی خوراک کے لایق نہین ہین — کیونکہ وہ ہماری سرشت کے لایق نہین ہین
اور نہ ہماری خواہشونکو خاطر جمع کر سکتے ہین +

دوسرا — آؤ ہم سب آگے بڑہین یعنے اُس مقصد کی زیادہ خوشنما جگہ
پر جو ایک لمبی گلی ہے جیسا کہ کہا گیا ہے کہ جسمین سے کوئی دوسری راہ نہین نکلی ہے
لیکن تسپر بہی افسوس — کہ ہزارہا اپنی عمر بہر ابدی ہلاکت کی راہ مین چلے جاتے
ہین — لیکن ہم یہان پر ایک مثال اُس گنہگار کی پاتے ہین جو کہ نہایت مصیبت زدہ
ہو گیا تہا اور جسکا رنج پاک کیا گیا تہا تاکہ وہ توبہ کرکے خدا کیطرف پہرنا شروع کرے
جیسا کہ ۱۷ آیت مین لکہا ہے — جب وہ اپنے ہوش مین
آیا تو کہا کہ میرے باپ کے کتنے ہی مزدور ہین جنکے لیے بہت سی خوراک ہے اور مین
یہان بہوک سے مرتا ہون +

یہہ کلام کہ وہ ہوشمین آیا قابل غور کے ہے * کیونکہ وہ
خودی سے باہر ہو گیا تہا اور دیوانہ کی مانند کام کرتا تہا — اور حقیقت مین
اسیطرحسے بنی آدم کا دل بدی سے بہرا ہے اور دیوانگی اُنکی دلمین لیتی ہے *
(وعظ کا ۹ باب اور ۳ آیت)

جاننا چاہیئے کہ کیا دیوانی لوگ اپنی حالت کے باب مین غلطی
ہنین کرتے اور اپنے تئین بادشاہ اور شاہنشاہ خیال ہنین کرتے ہین *
اور کیا اپنے تئین روحانی مالدار اور دولتمند نہین سمجہتے ہین
اور یہہ ہنین جانتے کہ وے لاچار اور عاجز اور غریب
اور اندہے اور ننگے ہین *
جاننا چاہیئے کہ دیوانے لوگ اکثر بڑے شریر اور اپنے
قاتل آپ ہوتے ہین اور ایسے ہی سب گنہگار ہین کہ وے تہوڑے لحظہ کی
خوشی کے لیئے اپنی روحکو ابدی عذاب مین ڈالتے ہین اور اسکے برابر اور
کونسی دیوانگی ہے —
ہان ہم سب بہی ایسے ہی دیوانگی مین مبتلا ہین اور جب
تلک کہ خدا کے رحمت ہم پر نہو ہم کبہی اپنے ہوشمین نہ آوینگے *
تم جہان کی بیہودہ ملامت کی پرواہ مت کرو جو کہتے ہین
کہ تم دیوانہ ہو *
کیا تم اپنی روحکے لئے حقیقت مین اندیشہ مند نہ ہوگے
لیکن جاننا چاہیئے کہ جو گناہ مین رہتے ہین وے دیوانہ ہین — اور جبکہ تم خدا کے

پاس آتے ہو تب تم اپنے ہوشمین آتے ہو + مصرف بیٹا اب اپنے کم بخت حال کو
اپنے باپ کے کمینہ نوکرونکے درجہ سے ملاتا ہے - کیونکہ وہ کہتا ہے کہ مین
بہوک سے مرتا ہون اور وے کہاتے ہین - مین پریشان ہون اور وے
خوشوقت ہین - ایسی ہی توبہ کرنیوالا گنہگار صفائی سے اپنی پریشان حال کو
دیکہتا ہے اور جو لوگ کہ خدا کے گھر مین رہتے ہین اور اسکے فرمانبردار نوکر ہین
انکی خوشی کی حالت کو دیکہکے انکے حصہ دار ہونیکی خواہش رکہتا ہے +

جیسا کہ اسنے کہا کہ مین ہلاک ہوتا ہون - ویسا ہی
ہر ایک گنہگار کو کہنا چاہیئے کہ مین ہلاک ہوتا ہون +

اور وے خداوند کے گہر مین رہتے اور اسکے فضل کے مزہ دار
ضیافت کہاتے ہین یعنے وے یہہ جانتے ہین کہ انہون نے اپنے گناہون سے
مغفرت پائی ہے - اور سلامتی سے بہرے ہین اور ایمان مین خوشوقت
ہین +

پس جاننا چاہیئے کہ اس مقابلہ کا نتیجہ کیا ہوا - وہ یہہ ہے
کہ وہ اپنی حالت کو درست کرنیکے لیئے فوراً کوشش کرتا ہے اور اسکے دلمین امید
پیدا ہوتی ہے - اور اگرچہ وہ یہہ جانتا ہے کہ شاید مین کامیاب ہون یا
نہون لیکن تسپر بہی وہ دانشمندانہ ارادہ کرتا ہے جسکا بیان ذیل مین ہوگا یعنے
جیسا کہ ۱۸ اور ۱۹ آیت مین لکہا ہے - کہ مین اٹہکے اپنے باپ پاس
جاکر کہونگا کہ اے باپ مین خدا کا اور تیرا گنہگار ہون اب اس لایق نہین کہ
مین تیرا بیٹا کہلاؤن مجہی اپنے مزدورون مین سے ایک کی مانند بنایئے اور اب

وہ اپنے باپ کے پاس پھرانیکا ارادہ کرتا ہے — اب اُسنے توبہ کی ہے ✚
اوراب جاننا چاہیئے کہ توبہ کیا چیز ہے یعنے وہ فقط گنہگار کا
خداکیطرف پھرنا ہے — اور یہہ ہی توبہ ہے جسکی طرف خدا ہم سبکو اپنے کلام
مین بلاتا ہے —

کیونکہ لکھا ہے کہ شریر اپنی راہ کو ترک کرے اور اپنے
خیالون کو اور خداوندکیطرف پھرے کہ وہ اُسپر رحمت کریگا اور ہمارے
خداکیطرف کیونکہ اسکی بڑی آمرزش ہے ✚
(یشعیاہ کا ۵۵ باب اور ۷ آیت)

لیکن جاننا چاہیئے کہ وہ کس مزاج کے ساتھہ پھریگا —
کیا وہ ایسے جھوٹے عذر اور بہانے اپنے موہنہ مین لیکے آویگا ✚ اور
کہیگا کہ مین بڑا کم نصیب ہوا — اور میرا اسباب چوری گیا — اور دغا
بازون سے فریب کھایا — یا سمندر مین جہاز تباہ ہوا — یا اپنی جوانی
اور بیلے تدبیری کا عذر لاویگا اور کہیگا کہ اگرچہ مینے خطا کی لیکن میرا دل
اچھا ہے — ایسے ہی بیہودہ گستو غیر فروتن گنہگار ایسا ہی کم سخت بہانہ
لاتے ہین — مگر مسرف بیٹے نے دلکی بلا کو معلوم کیا وہ دلمین بے غرور تھا
اسلیئے کوئی عذر نہ لایا مگر اپنی تقصیر کو مان لیا اوراقرار کیا کہ مین بیٹے کی مانند
سلوک کئے جانیکے لایق نہین ہون ✚

اور معلوم ہوتا ہے کہ وہ باورچی خانہ مین داخل ہونیکے لیئے بھی
قناعت اور شکر کرتا —

کیونکہ اُسنے کہا کہ مجھے اپنی مزدوروں مین سے ایک کی مانند بنائی +
جاننا چاہیئے کہ ہرایک سچے توبہ کرنیوالے کا یہی حال ہوگا — وہ اپنے
گناہونکا پورا اقرار کرکے خدا کو بزرگی دیگا — اور سچائی سے اقرار کریگا
کہ مین بالکل خدا کے فضل اور رحمت کے لایق نہین ہُون +
غور کرو — کہ وہ یہہ کہتا ہے کہ مینے آسمانکا یعنے آسمانکے خدا کے برخلاف
اور اسکی بلند قدرت کے برخلاف — اور اسکی عجیب نیکی کے برخلاف —
گناہ کیا ہے اور جبکہ بعضے لوگ شرابی یا کسی اور بُرے شریر آدمی کے حق مین اب
کہتے ہین کہ وہ کسی کو نہین فقط اپنے تئین نقصان پہونچاتا ہے تو یہہ ایک اونکی
نادانی اور نقصان دینے والی غلطی ہے یہہ سچ ہے کہ گنہگار فقط اپنے تئین
نقصان پہونچاتا ہے — لیکن وہ آسمان کے خدا کو بھی آزردہ اور خفا کرتا ہے
لیکن گنہگار اپنی سچی توبہ مین مسرف بیٹے اور داؤد کی مانند کہیگا —
کہ مینے تیرے ہی حضور اپنے باپ کا ملایم جدا ہونیکے سے گناہ کیا —
اور اب جوان لوگونکو جاننا چاہیئے کہ اپنے ماں باپ سے نافرمانبرداری اور
سرکشی کا سلوک کرنا خدا کے سامنے گناہ ہے — جو اُسکی رحمت کے
مغفرت کا محتاج ہے اور اُسکے لیئے توبہ کرنا چاہیئے — اب ہم ذرا تامل کرکے
اپنے تئین پوچھین کہ ہمارے دلونمین مسرف بیٹے کا مزاج ہے کہ نہین — کیونکہ
ہم سب نے اُسکے موافق گناہ کیا ہے — لیکن اب ہم مین سے کوئی ہے کہ جو اسکی
مانند توبہ کرتا ہے — جب تک کہ ہم خدا سے جدا ہونیکی اذیت نہ معلوم کرین تو یقین
کرین ہم ہرگز خدا کیطرف پھر نیکا خیال کرینگے — اور جنہنے بھی خدا کو ترک کیا ہے

اور اپنی مرضی کے موافق چلے ہین ۔ اور ہمنے خدا کی بخشش کو حقیر کیا ہے ۔ اور
گناہ کے غلام ہوئیے ہین اور کیا ہم پریشانی اور رنج اور غیر تسلی اور خطرہ اس
حالت مین نہین پاتے ہین ۔ اگر نہین تو خدا ہماری آنکہون کو کہولے اور اُسے
دریافت کرنیکے لیئے ہماری مدد کرے ۔ اگر ہم ان چیزونکے قایل ہوئے ہین
تو آؤ ہم سب مصرف بیٹے کی مانند ارادہ کرین ۔ کہ مین اُٹھونگا ۔ اور نہ فقط
ارادہ کرین بلکہ اُسے عمل مین لاوین کیونکہ ہم اُنیسوین[19] آیت مین پڑہتے ہین ۔
کہ وہ اُٹھا اور اپنے باپ کے پاس آیا ۔ اگرچہ بہت سے اچہے ارادہ باندہے جاتے
ہین پروے نیست ہو جاتے ہین ۔ جیسا کہ کہا گیا ہے کہ دوزخکی فرش بندی اچہے
ارادونسے ہی ہے ۔ اور شاید زندہ انسانونمین سے ایسا ایک ہی کم بخت نہین ہے
کہ جسنے ایک دفعہ نہ کہا ہو ۔ کہ مین اُٹھونگا اور اپنے باپ پاس جاؤنگا ۔ لیکن
اونکا ارادہ نیست ہو گیا ۔ مگر مصرف بیٹا اُٹھا اور اتنی دور دراز کی مسافرت شروع
کی ۔ کیونکہ تمکو یاد ہوگا کہ وہ دور ملک مین گیا تہا ۔ افسوس کون کہہ سکتا ہے
کہ راہ پر کیسی دردناک وحشت اور شبہہ نے اسکے دلکو گہیرا ہوگا ۔ کیونکہ بہوک
نے اُسے بہت کمزور کردیا تہا ۔ اسلیئے شاید وہ کہتا ہوگا کہ یہہ لرزانیوالے عضو اتنے
کوس مجہے کیونکر لیجاوینگے ۔ اور مجہے ضرور راہ مین بہیک مانگنا پڑیگا یا شاید مین
راہ مین مرجاؤنگا ۔ اگرچہ مین اسجگہہ جیتا ہی پہونچا تو کسصورت سے مین گہر پر نظر
کرسکونگا کیونکہ میرا باپ یعنے میرا آزردہ باپ مجہے دیکہنے کا انکار اور گہر مین جانیکے
لیئے منع کریگا ۔ اور تمام میری ان محنتونکے بعد شاید مین نکالدیا جاؤنگا اور میرا نکالا
جانا واجب ہی ہوگا ۔ اور یہہ بہی خیال کیا کہ اگر مین وہان جانے سے ہلاک ہونگا تو یہان

بہنے سے بہی ہلاک ہونگا * مگر اُٹھونگا اور اپنے باپ پاس جاؤنگا۔ سو وہ
چلا اور اپنا سفر طے کرنے لگا۔ اور آخر کو بہت تہکے قدموں اور بہت مصیبت کے
کئی دنونکے بعد اسنے ایک محل کی جہلک پائی۔ اور ٹہیرا اور اسکا دل دہڑکنے
لگا۔ اور ہزاروں وحشتین اسکے دلمین سمائین۔ اور کہا کہ افسوس مین کیا کرونگا
اور کیا کہونگا۔ اُسیوقت پروردگار نے ایسا کیا کہ وہ ہنوز دور تہا کہ اسکے باپنے
اُسے دیکہا اور رحم کہایا اور دوڑکے اسکے گلے جا لپٹا اور اسکے بوسے لیئے *
تیسرا (۳) یہی بات ہے کہ جسپر ہمین غور کرنا ہے یعنے اُسکا مہربانی سے قبول
کیا جانا۔ کیونکہ خدا کی آنکہین اسکے ساری مخلوق پر ہین۔ اور وہ لوگونکے
اوپر نظر کرتا ہے تاکہ دیکہے کہ کوئی اُسکا خیال کرتا ہے یا اسکیطرف پہرتا ہے کہ نہین
اور وہ اپنی طرف دلکی پہرنیکے پہلی ہی حرکت کو معلوم کرتا ہے۔ وہ انسان پر نظر
کرتا ہے۔ اور اگر کوئی اقرار کرے کہ مینے گناہ کیا اور سیدہا ٹیڑا کیا پر مجکو اُس
سے کچہہ فایدہ نہین ہوا تو وہ اُسکی جانکو ہلاکت مین جانے سے بچاویگا۔ اور اُسکی
زندگی روشنی کو دیکہیگی۔ (ایوب کا ۳۳ باب اور ۲۷ و ۲۸ آیت) باپنے
اُسپر رحم کیا۔ اور وہ ملایم دردانگیزی جو کہ بہت دن کے کہوئے ہوئے لڑکے
کو پریشان حالت مین دیکہنے سے والدین کے دلونمین اُٹہتی ہے اسسے ہم سبہی خوب
واقف ہین۔ اور ایسی ہی دردانگیز لوینسے رحیم خدا نے اپنی مرضی ظاہر کیا کہ وہ
توبہ کرنیوالے گناہ گار کو قبول کرنے اور معاف کرنے اور بخشنے کے لیئے بالکل تیار ہے *
صرف بٹیا شاید آگے بڑہنے سے ڈرا اور رک گیا۔ لیکن دیکہو باپ دوڑتا
ہے اور اپنی عمر اور عزت کے مرتبہ کو بہول کر وہ بیصبری سے اسکو آغوش کرنے

اور ملاقات کرنیکے لیئے دوڑا - اگرچہ وہ پہٹے اور غلیظ کپڑے پہنے تہا پر اسکے گلیسے جا لپٹا
اور اسکے بوسے لیئے کیونکہ تہوڑا عرصہ گذرا تہا کہ وہ سورونکے چرانے سے آیا تہا - اور اس
حالتمین سوائے باپ کے دوسرا شخص اس سے نفرت کرتا - لیکن مان باپ پیار کرتے ہین اور اپنی
شفقت کی چہاتی مین لگائینسے اپنی محبت کو ظاہر کرتے ہین - اور یہہ خدا کی محبت کا کیسا
عجیب نمونہ ہے - اسیطرح خدا اپنی نیکی کی برکتونسے ہماری رہبری کرتا ہے - اور یون ہی رحم
خدا سے توبہ کرنیوالے گنہگار کیخاطر واری کیجاتی ہے + اب ایسے بہیرے دوستو اپنی تقویت
کے لیئے سنو کہ ہمارا خدا آمرزگار ہے + اور حنان اور رحمان ذوالطول اور رب الفضل و غالب
(نحمیا نبی کی کتاب کا نوان باب اور سترہوین آیت) پھر خدا کے کلام کو سنو جو کہ یرمیاہ نبی
کے ۳۱ باب اور ۱۸ آیت مین لکہا ہے + فی الحقیقت مین نے افرائیم کو اپنے لیئے ماتم کرتے
سنا تونے مجہے تادیب دی اور مینے تادیب پائی مانند اُس بچہڑے کے جو سدہایا نہین گیا تو مجہی پہیر
تو مین پہیرایا جاؤنگا - کیونکہ تو خداوند میرا خدا ہے + کہ جب مین پہیرایا گیا تو مین نے توبہ کیا - اور
جب مینے تعلیم پائی تو ہاتہہ اپنی ران پر مارا اور مین شرمندہ بلکہ پریشان ہوا کیونکہ مینے اپنی جوانی کی
ملامت اٹہائی + یہی افرائیم کی توبہ کرنیکی آواز ہے + اور اب بیسوین آیت مین خدا کی رحمت کی
آواز سنو + کیا افرائیم میرا پیارا بیٹا ہے کیا وہ دلارا لڑکا ہے کہ جتنی بار مین تیرے برخلاف بولا
اُتنی بار مین تجکو بخوبی یاد کرونگا اسلیئے میری انتڑیان اسکیخاطر حرکت مین آئین + مین یقیناً اُسپر رحمت
کرونگا خداوند کہتا ہے + ہان بہیرے دوستو خاص گنہگارونکے لیئے جو اسکیطرف پہرتے ہین خدا
مسیح کیخاطر اپنے خزانہ مین رحمت رکہتا ہے + جاننا چاہیئے کہ اب اس مہربان سلوک نے اُس مسرف
بیٹے پر کیسا اثر کیا + کیا اُس سلوک سے اسکا اقرار کیا ہوا ارادہ پست کیا گیا + کیا اُس سلوک نے اسکے
تصدیق کیئے ہوئے فروتنی کو روکا + نہین بلکہ وہ سلوک اُسکے افسوس اور غم الہی کو بڑہاتا ہے + اور اسیطرح

ایک جاگا ہوا گنہگار خدا کی صفت اور کامل معاف کرنیوالی محبت کے معلوم کرنے سے جو کہ عیسے
مسیح کے وسیلہ سے ہے موثر ہوکے پگہل جاتا ہے اور تب یہہ سلوک اسکو بہت بڑا اور غیر
مستحق اور تحفہ معلوم دیتا ہے — اور ایسا ہی مصرف بیٹے کو معلوم ہوا ہوگا کیونکہ جب ہین
اُسنے اپنے باپ سے ملاقات کی وہین پکارا + کہ ای باپ مین خدا کا اور تیرا گنہگار ہُوں
اور اس لایق نہین کہ تیرا بیٹا کہلاؤن + اور وہ یہہ بات بار بار کہتا چلا جاتا تہا + لیکن اسکے باپ نے
اُسے روکا + اور اپنے اون نوکرونکو جو اسکے پیچہے پیچہے گئے تہے اور یہہ غمزدہ تماشا دیکہنے کو
اسکے گرد جمع ہوئے تہے اُنسے کہا کہ اچہی سی اچہی پوشاک لا اور اُسی پہناؤ اور اسکے ہاتہہ
مین انگوٹہی اور پاؤن مین جوتی پہناؤ اور وہ پلا ہوا بچہڑا لا کے ذبح کرو کہ ہم کہاوین اور خوشی
کرین کیونکہ یہہ میرا بیٹا جو مر گیا تہا سو زندہ ہُوا اور جو کہو گیا تہا سو ملا یعنے یہہ ذکر ۲۲ اور ۲۴
آیت مین ہے + مصرف بیٹے کے کپڑے پہٹے تہے + اور اب وہ خلعت فاخرہ سے ملبس کیا گیا
جو کہ شاہزادون کے ہتی اور نہ نوکرکے + اگرچہ اسکی صورت ایک کم بخت غلام کیسی ہو گئے تہے
مگر اب آزادلوگونکے زیور سے آراستہ کیا گیا + وہ فاقہ کشی مین تہا لیکن اب نہایت نرم غذا
اسکے لیئے تیار کی گئی + وہ نہایت غم سے بہرا تہا اب خوشی اور شادمانی سے اُسکا دل معمور ہُوا + اسیطرح سے
جتنا توبہ کرنیوالا فروتنی مین غرق ہوتا ہے اتنا ہی خدا اُسے بلند کرتا ہے اور اسکے اوپر بڑی مہربانیکا
ظاہر کرتا ہے + اور جسی گنہگار نے خدا سے موافقت کی ہے اسکے ساتہہ لڑکے کی مانند سلوک کیا جائیگا
اور وہ نجات کی پوشاک سے ملبس ہوگا یعنے عیسے مسیح کی راستبازیسے اور پاکی کے دین کا تمغہ پاویگا اور رُوح
قدس کی برکتین اُسے خدا کی راہ مین چلنے کیلئے طاقت بخشینگے + جو تہے مقام مین اُسکے بڑے بہائی کی بدخصلت
کے سلوک کو خیال کرنیکے لیئے ہمارے پاس وقت تنگ ہے + اسکے حق مین اتنا ہی کہنا بس ہے کہ وہ فریسیونکی تقویر
تہا + اور یہہ بہتیرونکے حال پر دلالت کرتی ہے + کیونکہ فریسی اپنی درست چال کے باعث اپنی قدر کرتے ہین

اور انجیل کے اُس عمدہ فضل پر جو کہ بڑے سے بڑے گنہگاروں تک پھیلایا گیا ہے نفرت ظاہر کرتے ہیں اور
آئندہ وہ ہیں کیونکہ انکی قدر کے موافق اُنہیں کوئی تعظیم خاص نہیں دی گئی ہے اور وے انجیل میں انکے برابر کیے گئے
ہیں جنہیں وے حقیر جانتے تھے + اس تمثیل سے مسیح نے یوں انہیں سرزنش کی فایدہ اے میرے دوستو
اس تمثیل میں دو چیزیں ہیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ انہیں تم نہ بہولوگے گنہگار کی بیوقوفی اور خدا کے رحم کو
اور اب ہم میں سے ہر ایک کو یہہ خیال کرنا چاہیئے کہ کیا گنہگار بیوفائی سے خدا سے بہاگ نہیں گیا ہے + اور اُسکی اطاعت
کو ناپسند نہیں کرتا ہے اور کیا اپنے خیالمیں دانشمند نہیں ہوا ہے + اور کیا منع کئے ہوئے گناہ میں نہیں رہا ہے +
اور کیا آسمانی مہربانیونکو حقیر نہیں کیا ہے + اور تسپر بہی شاید اُس کمینہ چالکی بد سے بیخبر ہے + کیونکہ گنہگار
اقبالمندی کے درمیان خدا کیطرف پہرنیکا کچھہ خیال نہیں رکہتا ہے اور دکہہ کے درمیان بہی خدا کیطرف پہرنے سے
دوسرے تدبیروں کیطرف زیادہ کوشش کرتا ہے لیکن اب وقت آپہونچا ہے کہ ہم اپنے تئیں خیال کریں تاکہ
فضل الہی ہم سبکو بہی ہوش میں لاوے تو ضرور یہہ ایک وسیلہ ہم سب کیلئے خدا کے پاس آنیکا ہوگا اب آؤ ہم سب اُس درد
انگیز کے احوال سے جو کہ خدا کی رحمت کا ستانا ہے اپنے تئیں پست کرنیکے لئے مقصد کریں اور اُسکے قدمونپر گریں اور ایسا
کرنے میں دلیر ہوں اور ایک لحظہ دیر نکریں + کیونکہ وہ گنہگارونکو دور سے دیکھتا ہے اور رحم کرتا ہے اور ملاقات
کرتا ہے اور معاف کرتا ہے اور انہیں چہاتی سے لگاتا ہے اور انہیں نجات دہندہ کی راستبازی کی پوشاک سے آراستہ
کرتا ہے اور انہیں فضل کے پاک کرنیوالے زیوروں سے زینت دیتا ہے اور انہیں لے پالک پن کی محبت کے نشانوں سے معزز کرتا
اور انہیں عزیز لڑکونکا حق دیتا ہے تاکہ ہم اُس آسمانی قدرت کے دلچسپ کشش کو معلوم کرتے کہ اُسکی اچہی گزرانوں
ہمارے سبب آسمان اور زمین پر خوشی ہو + یعنے ہم خدا کے کلیسیا میں قبول کیئے جاویں اور اسمیں نشستیں
اپنی زندگی بہر خدا کے اُس بڑے اور مفت ابدی فضل کے لئے حیرت کرتے اور سجدہ کرتے رہیں +
اور کہیں کہ دیکہو کس قسم کی محبت باپنے ہمسے کی کہ ہم خدا کے بیٹے کہلاویں +

+ آمین +

۱۹ انیسوین نصیحت

مسیح خدا کی اور بہشت کی راہ ہے

یوحنا کا ۱۴ چودہوان باب اور ۶ چھٹی آیت

راہ مین ہون

اگر ہم یہہ یقین کرتے ہین کہ آیندہ ایک خوشی کی حالت ہے جسے بہشت کہتے ہین اور ایک عذاب کی حالت ہے جسے دوزخ کہتے ہین + تو جاننا چاہیئے کہ ہمارے لیئے اس سے بڑی اور وزنی اور کوئی چیز نہین ہے کہ ہم ایک کو حاصل کرین اور دوسرے سے بچین۔ اگر ہم ان چیزونکا سنجیدہ خیال رکھتے ہین تو ہم تلاش کرینگے کہ بہشت کی سچی راہ کون سی ہے + جاننا چاہیئے کہ ہر ایک مذہب راہ ہونیکا دعوی رکھتا ہے لیکن جبکہ کئی وضع کی راہین ہین تو وے سب درست نہین ہوسکتے ہین۔ ہان ہم سب دلیری سے کہتے ہین کہ وے سب غلط ہین سوا ایک کے۔ اور اُسکا بیان متن مین کیا گیا ہے یعنے مسیح نے کہا کہ مین راہ ہون اور کوئی بغیر میرے وسیلہ کے باپ پاس نہین جا سکتا ہے۔ ہمارے خداوند نے ان باتونکو اپنے شاگردون سے جبکہ وے غمسے بھرے تھے فرمایا۔ کیونکہ وہ انکو اب چھوڑنیکو تھا + وہ انہین یہہ کہہ کے تسلی دیتا ہے کہ مین آسمانکو اپنے باپکے گھر تمہارے لیئے جگہہ تیار کرنیکو جاتا ہون تاکہ مین پھر آکے تمہین اپنے ساتھہ لون کہ جہانمین رہون تم بھی رہو۔ اور وعلاوہ

یہہ افزود کرتا ہے کہ جہان مین جاتا ہون تم جانتے ہو اور راہ بہی جانتے ہو ۔ لیکن تہوما
نے جو کہ ایک شکی دلکا تہا جواب دیا ۔ کہ اے خداوند اگرچہ تونے سب کچہہ کہا لیکن
بہی ہم اُس جگہہ کو نہین جانتے ہین جہانکہ تو جاتا ہے ۔ تو ہم اُس راہ کو تیری پیروی کرنیکے
لیئے کسطرح سے جان سکین ۔ تب مسیح نے جواب دیا کہ مین راہ ہون ۔ یعنے جیسا کہ
اُسنے یہہ کہا ۔ کہ مین خدا اور آدمی کے درمیان شفاعت کرنیوالا ہون مین ہی آسمان
اور زمین کے کاروبار مین وسیلہ ہون ۔ یعنے جو کچہہ کہ گنہگار کے پاس آتا ہے میرے
وسیلہ سے آتا ہے ۔ اور جو کچہہ پسند کے لایق خدا کے پاس گنہگار آدمی کیطرفسے جاتا ہے
وہ ضرور میرے ہی ہاتہہ سے گذریگا ۔ مین ان بڑے سنجیدہ اور فایدہ مند باتون
کے بیان کرنے مین دو چیزونکو دیکہلاؤنگا ✦

پہلا یہہ کہ مسیح کس جگہہ کی راہ ہے ✦

اور دوسرا یہہ کہ وہ کون وضع کی راہ ہے ✦

پہلا یہہ کہ ہم سبکو غور کرنا چاہیئے کہ مسیح کس جگہہ کی راہ ہے ۔ ہر ایک راہ
یا رستہ ایک جگہہ سے دوسری جگہہ کو لیجاتا ہے ۔ اب جیسا کہ وہ ہمارے ادنی اور فروتن عقل
کے لیئے مہربانی سے اپنے تئین راہ کہتا ہے اسلیئے ہم غور کرین کہ وہ راہ کہانسے ہے اور کہانکو گئی
ہے ۔ ہمکو یہہ یاد رکہنا چاہیئے کہ ہم تباہ اور قصوروار مخلوق گناہ کی حالت مین ہین اور ہم
یہانپر اور آیندہ کے لیئے بہت عذاب کے لایق ہین ۔ کیونکہ ہم خداسے دور اور نیکی سے دور
اور بہشت سے دور ہین ۔ اور اگر ہم کبہی خدا کے پاس فضل کیحالت مین یہان پر لائے جاوین
اور جلال کی حالتمین آیندہ کو دخل پاوین تو وہ ضرور فقط خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے ہوگا
اسلیئے ہم کہتے ہین کہ خدا کے پاس یعنے بہشت مین جانیکے راہ مسیح ہے ۔ آئین سے پہلی راہ کا

ہمارے مبارک خداوند نے متی مین بیان کیا ہے ۔ کہ راہ مین ہون اور کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ پاس نہین جا سکتا ہے ۔ کیونکہ جب انسان ابتدا مین بنایا گیا تہا تو وہ خدا کے نزدیکی کی خوشیکی حالت مین رہتا تہا ۔ اور اُسکو اپنی خاص بہتری جانکر اُسمین خوشوقت تہا ۔ لیکن گناہ ۔ یعنے ملعون گناہ نے وہشت ناک جدائی کو جلد پیدا کیا ۔ اور اب ہم جہانین آئے ہین خدا سے بیگانہ اور رحم سے نکلتی ہے بہٹکائے گئے ہین ۔ اور ہم خدا کے حاضر رہنا چاہتے ہین ۔ اور وہ ہمارے سارے خیالون مین نہین ہے ۔ اور ہم گناہ اور بیوقوفی مین خوشی ڈہونڈہتے ہین ۔ تسپر بہی ہمارا خداوند خدا مہربان ہوکر اپنی انجیل کے عہدون اور برکتون اور اپنے گہر کے پاک دستورونسے اپنے پاس اُنکو دعوت کرتا ہے ۔ اگرچہ اُس دعوت کو بہت لوگ حقیر سمجھتے ہین ۔ اور دیوانہ پن سے ہلاکت کی راہ کی پیروی کرنیکا قصد کرتے ہین ۔ لیکن تسپر بہی وہ تہوڑے لوگ خوشوقت ہین جو خدا کے بیٹے کے آواز اُسکے کلام مین سنکے آگاہ ہوتے ہین کہ اُس سے دور رہنے مین ضرور ہلاک ہونگے ۔ اور اُس سے نزدیکی کرنے مین انکے لئے بہتری ہوگی لیکن یہہ لوگ اکثر اوقات خدا کی شوکت اور بزرگی کا ایک وہشت ناک خیال کرتے ہین کہ وہ جو ایسا نہایت پاک اور عادل ہی اور وہ جدائی جو کہ گناہ نے کی ہے اسلئے وے نہین جانتے ہین کہ کس صورت سے اُسکے نزدیک جاوین ایسیونکی اندیشہ مند خواہش کو میکہ نبی نے اپنے صحیفہ کے چھٹے باب اور چھٹی آیت مین یون بیان کیا ہے مین کیا لیکے خداوند کے حضور مین آؤن اور حق تعالی کو کیونکر سجدہ کرون اور کیا چڑہاؤن اور کیا ایک سالے بچہڑونکو لیکر اُسکے آگے آؤنگا ۔ کیا خداوند ہزار مینڈہے سے یا تیل کی دس ہزار نہر سے خوش ہوگا کیا مین اپنے پہلونٹھے کو اپنے گناہ کی عوض اپنے پیٹ کے پہل کو اپنی جان کی حفاظت کے لئے دے ڈالونگا +

اسلیئے خداوند کا شکر کرو کہ جو کچھہ اچھا تھا اُسنے ہمین بتایا اب اس معاملہ کا کہ عیسیٰ راہ ہے اسکا کامل جواب اُسنے ہمارے متن مین دیا ہے۔ کیونکہ نہ بیش قیمت قربانی لہو یا تیل کی اور نہ دہشت ناک خرچ پیارے لڑکے کے قربانی کا راہ ہے۔ مگر فقط عیسیٰ ہی راہ ہے وہ ہمکو فقط راہ دکھلانیکو نہین بلکہ آپ راہ ہونیکو آیا ہے۔ کہ وہ ہم سبھونکو نہ فقط یہہ بتانیکے لیئے آیا کہ ہم کس طرح سے خدا سے صلح کرین جیسا کہ بہتیرے کہتے ہین بلکہ وہ آپ ہمارا صلح بنا یعنے اپنے صلیبی لہو کے وسیلہ سے۔ اب جاننا چاہیئے کہ عیسیٰ کی موت کے وسیلہ سے ہم خدا کے نزدیک آسکتے ہین۔ کیونکہ پطرس کہتا ہے۔ کہ اُسنے نیک ہوکے بدکی عوض گناہ کا دکھہ اٹھایا تاکہ وہ ہمکو خدا کے پاس پہونچاوے کیونکہ ہم سب اس سے دور تھے اور نہ ہمارے پاس قدرت اور ارادہ اسکیطرف پھرنیکا تھا۔ اور اگر گناہ کا کفارہ نہ دیا جاتا تو اس پاک خدا اور تباہ گنہگارونکے درمیان ابدی جدائی رہتی لیکن عیسیٰ مسیح نے جو کہ کامل عادل اور نیک تھا نہایت شرمندگی اور درد انگیز دکھہ کو ہمارے لیئے یعنے ہمارے بدلے اور ہمارے عوض مین صلیب پر سہا تاکہ وہ ہمکو خدا سے ملا دیوے۔ اور ہمکو اسکی پاکیزگی کے مطابق بناوے کہ ہم یہان بھی اسکی صحبت مین خوشوقت ہوون اور بعد اسکے ہمیشہ تک اسکے ساتھہ خوشی کرین ہم اسطرح آسمانی جلال والی شوکت مین عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے مفت دخل پاتے ہین۔ ہم اسکے نام سے دُعا مین دلیری سے فضل کے تخت کے پاس رحمت پانے اور اپنی مدد کے لیئے فضل حاصل کرنیکو آسکتے ہین۔ سنو اس مقدمہ مین مقدس پولوس نے عبرانیونکے دسوین باب اور انیسوین آیت [۲۹] وغیرہ مین کیا کہا ہے۔ پس اے بھائیو یسوع کے لہو سے پاک ترمکانمین داخل ہونیکے ہمین دلیری ہے۔ کہ اُسنے اپنے پردہ جسم کے وسیلہ سے

ہمارے واسطے ایک نئی اور زندہ راہ تیار کی ہے * یعنے اپنے جسم سے * تو آؤ
ہم سچے دل اور ایمان کامل کے ساتھ اپنی امید کے اقرار کو بیشک تھامے رہیں * جاننا
چاہیئے کہ یہہ کیا بڑا حق ہے کہ ہم بزرگ خدا سے صلح کئے ہوئے خدا اور باپ کے مانند نزدیکی
کر سکیں * اور ہم پاک دلیری سے اُس سے دُعا مانگ سکیں * یعنے اس بڑائی کی اجازت
مسیح کے لہو کی لیاقت سے اور اسکو اپنے دلمیں ایمان کے وسیلہ رکھنے سے پائی ہے * یہی راہ
ہے جو ہمارے کام کے لیئے تیار کی گئی ہے * یعنے عیسیٰ راہ ہے اور وہی سچائی اور زندگی
ہے اور وہی سچائی اور مطلب پورانی عہدناموں کی سب دستوروں کا اور خاص کر پردہ کے پھٹنے
کا ہے کہ جس سے پاک ترمکان ہیکل میں پاک جگہہ سے جدا کیا گیا تھا اور اسکا پھٹنا ہمارے
نجات دہندہ کی موت کیوقت میں واقع ہوا جو ظاہر کرتا ہے کہ اب سب ایمانداروں کے
لیئے خدا کے پاس اور بہشت میں جانیکے لیئے راہ کہولی گئی ہے اور یہہ ہمارے مضمونکا
دوسرا حصّہ ہے جو بیان کیا جاویگا * دوسرا یہہ کہ عیسیٰ مسیح آسمانکی راہ ہے
حقیقت میں پہلی بات اس دوسری بات کی صداقت پہنچاتی ہے کیونکہ اگر ہم عیسےٰ مسیح
وسیلہ سے از سر نو صلح کئے ہوئے باپ کی مانند خدا کے پاس آویں اور اگر گناہ معاف کیا
جاوے اور ہم پاک زندگی میں اسکے ساتھہ صحبت رکھنیکا یہاں پر دخل پاویں تو بیشک ہم بے
بے مزاحمت اسکی آسمانی بادشاہت اور جلالمیں بھی دخل پاوینگے مسیح مرا تاکہ ہمکو خدا کے لیئے مول
لیوے یعنے پھر یہاں پر ہمکو اسکی مہربانی اور اسکی شبیہہ پانیکو اور آیندہ کے جلالمیں داخل
ہونیکے لایق کرے وہ مرا تاکہ بہت سے فرزندونکو جلالمیں داخل کرے کہ وہ اسکے گہر کی جلال
یعنے اسکے پاک ہیکل سے سیر ہووین اور اسکی ہیکل کے ستون ہووین اور کبھی باہر نجاوین اور
بغیر عدو وین کے دستوروں اور وسیلونکے اور بغیر مزاحمت گنہگار جسم اور روحونکے اور بغیر

اُس ابر کے جو اسکے جلال کو پوشیدہ کرتا ہے اسکو روبرو دیکہین اور ادب سے بہتر
طور سے اسکی بندگی کرین اب جانو کہ بہشت کی راہ فقط عیسیٰ ہے اور ایسا ہی انجیل مین
لکہا ہے کہ خدا نے ہم سبکو ہمیشہ کی زندگی دی اور یہہ زندگی اسکے بیٹے مین ہے یعنے
اُسیمین زندگی ہے اور کسی مین نہین اور جو کوئی دوسری راہ سے بہشت مین جانیکا خیال کرتا ہے
تو وہ سچی راہکو بہولتا ہے اور ہمیشہ کے لیئے ناامید ہوگا اگرچہ دوزخ کی بہتری راہین ہین مگر
بہشت کی فقط ایک ہی راہ ہے اگر عیسیٰ ہماری راہ نہو تو ہم وہان کبہی نہ پہونچینگے کیونکہ گنہگار
ہو کے ہمنے بہشت کو کہو دیا اور جہنم کے لایق ہوئے لیکن عیسیٰ مسیح نے نہ فقط لعنت سے چہڑایا
کہ جس سے ہم جہنم کو نجائین بلکہ اپنے کامل فرمانبرداری اور راستبازی سے ہمارے لیئے بہشت کا
حق مہیا کیا یعنے مسیح کے راستبازی اُنکے اور اُن سبکے لیئے ہے جو کہ اسپر ایمان لاتے ہین اور
اسکی راستبازی انکیطرف سپرد کی گئی ہے اور منسوب کی گئی ہے جیسے کہ انہون نے اس راست
بازیکو آپ ہی کیا ہے اور اسی سبب سے انہون نے تجلی اور جلال کی بادشاہت مین دخل پایا ہے
اسلیئے وے تخت کے روبرو ہین انہون نے اپنی پوشاک کو برہ کے لہو سے سفید کیا ہے ٭
اور نہ اپنی کسی خوبی اور نیکی یا اچہی اعمال کے سبب سے اسکے روبرو ہین ٭ سواے اسکے
آسمان کے لئے لیاقت اور مناسب مزاج اور ایک دل جسمین آسمانی خوشی کی نیکی کی گنجایش
ہو اُس پاک حالت کے لیئے درکار ہے ٭ کیونکہ یہہ صاف ظاہر ہے کہ شریر اور جسمانی آدمی
اگرچہ بہشت مین داخل ہی کیا جاوے تو وہ وہانپر خوش نہین ہوسکتا ہے ٭ اسلئے دلکی
تبدیلی اور خدا کی محبت اور پاکیزگی چاہیئے اور سواے اسکے جلال کے لیئے حق بہی چاہیئے
اور ان سب وصفونکو ہمنے عیسیٰ مسیح سے پایا ہے ٭ اور یہہ جاننا چاہیئے کہ ہمارے
گناہ اسکے لہو سے معاف ہوئے ہین اور بعد اسکے ہم اپنی کوشش سے پاک ہوئے ہین اگرچہ کوشش

بہی کام مین لانا چاہیئے * لیکن جاننا چاہیئے کہ مسیح ہمارے لیئے راستبازی بنا * اور عیسیٰ مسیح کی روح ہے جو ہم مین لبستی اور کام کرتی ہے * کہ جس سے ہمارے دلکی تبدیلی ہوتی ہے * اور گناہ کی محبت کا زور تباہ ہوتا جاتا ہے * اور جہان اپنے انواع مزہ سمیت ہمارے لیئے صلیب پر کہنیچا جاتا ہے - اور ہم اس جہانمین روحانی طور سے خدا کی صحبت مین زندگی بسر کرنے کو ہدایت کیئے جاتے ہین * اور یہہ ہماری بہشت مین ہمیشہ کی خوشی پانیکی گویا تیاری اور نشان ہے اور یون مسیح ہر ایک صورتمین بہشت کی راہ ہے * اگرچہ مختصر بیان کیا گیا ہے کہ مسیح خدا کی اور بہشت کی راہ ہے * لیکن آؤ ہم اب ذرا تامل کرین اور اس معاملہ مین اپنے تئین پوچہین کہ کیا ہم مین یہہ خواہش ہے کہ وہ ہماری راہ ہووے ؟ بعضے ہم مین سے خدا سے نزدیکی کرنیکی خواہش سے ایسے دور ہین * کہ انکا دل اور چلن صاف کہتا ہے کہ تو ہمسے دور ہو کہ ہمکو تیری دانش کی راہونکی خواہش نہین ہے * اگرچہ تم اپنی زبان سے ایسی باتین نہین کہتے ہو لیکن تمہارا اعمال ایسا کہتا ہے * کیونکہ خدا اور گناہ دونو ایک ساتہہ دلمین نہین رہ سکتے ہین * اور جبکہ تم گناہ کو پسند اور پیار کرتے ہو تو تم کہتے ہو کہ خدا ہمسے دور ہو کہ مین تیری صحبت سے نفرت رکہتا ہون * اور مین تیرے دشمن کو پیار کرتا ہون * یعنے مین گناہ کو پیار کرتا ہون * اور مین شیطان کے حکم کو قبول کرونگا اور تجہسے کچہہ واسطہ نہ رکہونگا اور مین دعا سے نفرت کرتا ہون اور مجہکو بیبل سے نفرت ہے اور مجکو پاک لوگونسے نفرت ہے اگرچہ یہہ زبون کلمہ ہے * اور مجکو اسبات کی آواز سے نفرت ہے * لیکن تمہارا کفر اور لعنت کرنا اور قسم کہانا اور تمہاری شہوت اور ہوائے نفسانی اور زناکاری اور ناپاکی صاف ظاہر کرتی ہے کہ یہہ تمہاری گفتگو ہے * اور سبت کے توڑنے اور دینداری کی رسمون اور فضل

کے وسیلونکو حقیر کرنے مین کیا ظاہر نہین ہوتا ہے کہ یہہ تمہارا کلمہ ہے ۔ یا جبکہ تم
مستر لیے ہوتے ہو ۔ اور قسم کہاتے ہو ۔ اور جہوٹ بولتے ہو ۔ اور چوری کرتے ہو
یا کوئی برا کام کرتے ہو ۔ تب کیا یہہ تم نہین کہتے ہو کہ خدا تو دور ہو مجہسے ۔ اور گناہ
اور شیطان مجہے لے ۔ اے میرے دوستو غور کرو کہ ان چیزونکا انجام کیا ہوگا ۔
یقین کرو جبکہ تم مروگے تب جو پاک اور عادل اور آخر وہ خدا ہے اسکے روبرو
حاضر ہوگے ۔ اور کیا تمہین یہہ دریافت کرنا نہ چاہیئے کہ تم کسطرح سے اسکے روبرو مقبول
ہوگے ۔ یاد کرو کہ عیسیٰ راہ ہے ۔ کاشکے تم اُسکے رحمت کے وسیلے مغفرت اور زندگی
پانیکے لئے اسکے پاس آنیکو راضی ہو ۔ کیونکہ جو اسکے وسیلہ خدا کے پاس آتے ہین وہ
انہین آخر تک بچا سکتا ہے ۔ اور مسیح کے حق مین ہم بہی ایسا ہی کہہ سکتے ہین کہ وہ
بہشت کی راہ ہے افسوس کتنے ہین کہ جو بہشت کی بابت کچہہ پرواہ نہین کرتے ہین ۔ اور
کیا تم یہہ خیال کر سکتے ہو کہ کوئی شخص بہشت مین جا سکتا ہے جسنے وہان جانیکے پیشتر اسکی
بابت کبہی فکر نکی ہتی ۔ یقیناً کبہی نہین ۔ یہی انعام ہے جو ہمارے روبرو رکہا گیا ہے ۔
اور عیسائیونکو اسے دوڑنا چاہیئے کہ اُسے لین ۔ جاننا چاہیئے کہ سوائے عیسیٰ مسیح
کے اور کوئی دوسری راہ نہین ہے کہ جسمین ہم دوڑین بہت سے لوگ ہین کہ جو بعد مرنے
کے بہشت مین جانیکی امید رکہتے ہین ۔ لیکن تسپر بہی تہوڑے سے لوگ ہین جو کہ خیال کرتے ہین
کہ وے سچی راہ پر ہین یا نہین ۔ چونکہ راہ فقط مسیح ہے تو جبکہ کسی شخص کے لئے
کوئی چیز راہ مقرر کیجائے تو اُسے دریافت کرنا چاہیئے کہ وہ مسیح ہے یا نہین ۔ اگر لوگ
کہین کہ اچہے اعمال راہ ہے تو پوچہو وہ اچہے اعمال کیا مسیح ہے اگر کہین کہ اسطباغ اور
عشاء ربانی راہ ہے تو پہر پوچہو کہ کیا یہہ چیزین مسیح ہے کیا توبہ مسیح ہے ۔ کیا خیرات مسیح ہے

یہہ بہت آسان راہ سچائی کے دریافت کرنیکے لیئے ہے + اگر مسیح راہ ہے تو اسلئے جو
کچھہ کہ مسیح نہین ہے + وہ راہ نہین ہے پس جبکہ یہہ ثابت ہوا کہ فقط مسیح راہ ہے تو
آؤ ہم دوسرے مقام مین دکہاوین کہ وہ کس وضع کی راہ ہے پہلا یہہ کہ مسیح ایک
نئی راہ ہے ایسا ہی اسکے حقمین عبرانیونکے مکتوب کے دسوین باب اور بیسوین
آیت مین لکہا ہے + یہہ جاننا چاہیئے کہ نجات کی راہ جو عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے ہے
ایک نئی ایجاد ہے + کیونکہ وہ برہ جہانکی بنا سے مارا گیا ہے اور اُسی راہ سے آدم اور
ہابیل اور ابراہیم آسمانکو گئے ہین + لیکن یہہ راہ اسلئے نئی کہلائی گئی ہے کہ اس سے پیشتر
ایک اور راہ تہی + یعنے پہلے راہ جو کہ ان کے لیئے مقرر ہوئی تہی + کہ اُسمین اپنی
معصومی اور کامل فرمانبرداری سے خوش رہے + اگر آدم گناہ نکرتا تو اسکے لئے آسمان
مین جانیکی وہی راہ ہوتی + لیکن جونہین اُسنے گناہ کیا اور گرا ویسہین ہم بہی اسکے باعث
گرے تب سے وہ راہ ہمیشہ کے لیئے بند ہو گئی + پس جاننا چاہیئے کہ کوئی روح عملون
کی راہ سے آسمان مین کبہی نہ گئی ہے اور نہ جا سکے گی + یہہ راہ پہلی راہ کے بعد یعنے
اُسکے عوض مین فضل سے آئے اسلئے یہہ نئی راہ کہلائی جاتی ہے + اور پہر اسلئے یہہ
نئی کہلائی جاتی ہے کیونکہ یہہ حال مین بنی تہی یعنے جیسے کہ نئی عہدنامہ کی کتاب لکہی گئی تہی
کیونکہ تہوڑے سے روز ہوئے تہے کہ عیسےٰ مسیح مر کے یہہ راہ بنا تہا + اسلئے یہہ نئی
ہے اور یہہ اب انجیل کے زمانہ مین پیشتر سے زیادہ صفائی سے ظاہر کی گئی ہے + اور
یہہ ہمیشہ نئی رہیگی کیونکہ یہہ دوسرے کو جگہہ ندیگی + دوسرا یہہ کہ یہہ زندہ راہ
ہے اگرچہ یہہ بہشت کی راہ مسیح کے مرنے سے ہوئی ہے اور تسپر بہی یہہ زندہ راہ
کہلاتی ہے + جاننا چاہیئے کہ ہماری ساری زندگی اُسکی موت سے حاصل ہوتی ہے

مسیح اُن سبکی زندگی ہے جو کہ روحانی یعنے ابدی زندگی اپنے بیچ رکہتے ہین + اور
ایسے ہی لوگ اُس راہ پر چلتے ہین + سب لوگ جو اِس راہ مین ہین وے خدا کے لئے
زندہ ہین اور اِس سے زیادہ یہہ کہ وہ کبہی نہ مرینگے + کیونکہ وے مسیح مین ہین اور
اسکی راہ پر چلتے ہین اُن سب کی ابدی زندگی اسمین محفوظ ہے کیونکہ وہ زندہ ہے
اور وے بہی زندہ رہینگے + کوئی آدمی کبہی اس راہ پر نہین مرا ہے + کیونکہ مسیح نے
کہا ہے کہ قیامت اور زندگی مین ہون وہ جو مجہپر ایمان لاتا ہے اگرچہ وہ مر گیا ہے لیکن
وہ جئے گا + اور جو کوئی زندہ ہے اور مجہپر ایمان رکہتا ہے کبہی نہ مریگا + حقیقت مین
بدن گناہ کے سبب مریگا اگرچہ وہ بہت درستی سے نئی عہد کی کتاب مین نیند سے نسبت
دیا گیا ہے اسلئے کہ وہ جلال مین اٹہایا جاویگا لیکن رُوح راستباز کی زندہ ہے اور کبہی
نہ مریگی بلکہ ہمیشہ زندہ رہیگی + **تیسرا** یہہ کہ یہہ سیدہی راہ ہے + بعضی راہ مشکل
سے ملتی ہے کیونکہ اُسمین گہوم گہام اور ترچہی راہین ہین + لیکن اس راہ کا پانا اور اُسپر
چلنا آسان ہے + کیونکہ یشعیا نبی اس راہ کی بابت اپنے صحیفہ کے ۳۵ باب اور ۸
آیت مین لکہتا ہے + کہ انجان بہی اسمین گمراہ نہوینگے + پوشیدہ نہ رہے کہ یہہ
اسکی نہایت رحمت ہے کہ جو چیزین ہماری بہتری کی ہین وے مشکل نہین ہین اگرچہ یہہ
سچ بات ہے کہ عمیق اور مشکل باتین بیبل مین ہین + مگر وہ بات جو ہماری نجات سے
علاقہ رکہتی ہے بہت صاف اور آسان ہے + ہم گناہگارونکے تباہ اور لاچار حالت کی بابت
یا جیسے مسیح کے کافی بچانیوالا ہونیکے حق مین + یا اُن کامونکی بابت جو خدا اور انسانکی
طرف ہم نجات پائے ہوئے گنہگارون پر فرض ہے جو کچہہ کہ اِن سبکے بابت بیان کیا گیا ہے
اُس سے زیادہ اور کیا صاف ہوسکتا ہے یہہ ایک بڑی برکت لاچار لوگونکے لئے ہے کہ یہہ چیزین

ایسی صاف ہین + اور خدا اپنی رُوح سے اُن باتونکو بچے اور شیرخوارونپر بھی آشکارا
کرتا ہے + کیونکہ اسکے کلام کا دخول روشنی بخشتا ہے اور وہ سارے سادے لوگونکو
دانش عنایت کرتا ہے + **چوتھا** یہہ راہ بے مزاحمت ہے کیونکہ جو شریر ہیں لوگونکی بیچ کی
راہین نہ تھوڑے ہیں لوگونکے واسطے کھلی ہین + اگر کوئی اجنبی اُس راہ مین پایا جاوے تو وہ
تقصیروار ہوگا + لیکن یہہ عام راہ ہے اور شاہ راہ ہے + کیونکہ مقدس پولوس کہتا ہے
کہ یہہ راہ خاص کی گئی ہے یعنے مقرر اور تیار اور وقف کی گئی ہے اِس کام کے لیئے کہ جو
اُسمین چلنے چاہتے ہین بے مزاحمت چلین + اور اسمین کوئی روک اور محصول کا دروازہ
نہین ہے جہان مسافرکو اُسمین دخل اپنے یا جانیکے لیئے کچھہ دینا پڑے + کیونکہ نجات بغیر
نقدی اور قیمت کے ہے + اور یہہ بات یشعیا نبی کے صحیفہ کے پچپن باب اور پہلی آیت
مین ہے + اور یہہ راہ خاص کر گنہگارونکے چلنے کیلیئے تیار کی گئی ہے + یعنے جو خدا کیطرف
رجوع ہوتی ہین اُن شخصون سے نہ لیاقت اور نہ قابلیت اور نہ درجہ کی پرسش کی جاتی ہے
اُن مسافرونمین سے جو چاہے آوے اور خوشی سے آوے + کیونکہ یہہ راہ انکے
لیئے بے مزاحمت ہے + **پانچوان** یہہ سلامت اور بے خطر راہ ہے اور اسکے
دہسکنے کا خطرہ نہین ہے کیونکہ یہہ مدت کا پہاڑ ہے + اُسپر سیلاب اور بارش سے
کچھہ تبدیلی نہین ہوتی جیسیکہ دوسری راہونپر ہوتی ہے + اور خدا سے نزدیکی کرنی
اور بہشت کیطرف جانیکے لیئے ہر وقت اُسپر گذر پاسکتے ہین کیونکہ کسی وقت کوئی چیز بلکہ
اُسمین روکنے والی نہین ہے اور نہ کسیوقت اُسمین دشمنونکا ڈر ہے + اگرچہ اُسمین
دشمن ہین پر وے غالب نہین ہوسکتے ہین + کیونکہ کسی شخص نے کہا ہے کہ شیطان
اس راہ مین پانچہزار برس سے مشغول ہے لیکن تسپر بھی ایک ایماندار کو کبھی قتل نکرسکا +

کیونکہ ہر ایک مسافر ایمان کے وسیلہ نجات کے لئے خدا کی قدرت سے اوس راہ مین محفوظ رکہا گیا ہے * ایسا کہ وہ دلاوری سے اوسپر چلے اور کسی برائی سے نڈر ہیے اور خوشی سے اسباب کو نگاہ مین رکہے کہ ہر ایک ایماندار جسنے ایک دفعہ اپنا قدم اس راہ پر رکہا ہے اسکو آگے بڑہنے کی طاقت ملی ہے * اور اُنمین سے ایک بہی اپنے ایمان لانیکے مقصد یعنے جانکی نجات حاصل کرنے سے مایوس نہین ہوا ہے *

چہٹوان یہہ خوشنما راہ ہے کیونکہ کتاب مقدس مین لکہا ہے کہ دانش کی راہین خوبی کی راہین ہین اور اسکی ساری روشین سلامتی کی ہین * جاننا چاہیئے کہ شیطان لوگونکو گناہ کی راہ مین چلنے کو دعوت کرتا ہے یہہ خیال کرواکے کہ وہ خوشنما راہ ہے * اور یقیناً گناہ مین خوشی ہے لیکن وہ تہوڑے عرصہ کے لئے ہے * اور اس جہان مین بہی اُسمین تلخی اور رنج اور دلکی ملامت ملی ہوئی ہے * اور اسکا نتیجہ ابدی عذاب ہے * لیکن خدا کے آزاد کئے ہوئے جو اُسکے صیحون کیطرف پہرتے ہین وے گاتے ہوئے اور ابدی خوشی اپنے سر پر لئے ہوئے آوینگے * کیونکہ ایماندارونکو کہا گیا ہے کہ ہمیشہ خداوند مین خوش رہو * وے جو اس راہ پر چلتے ہین فقط نقصان ہی سے محفوظ نہین ہین جیسا کہ تم سن چکے ہو لیکن خداوند نے انکی راہ کی احتیاج کے رفع کرنیکا وعدہ کیا ہے کہ وے تیرے گہر کی چکنائی سے سیر ہونگے اور مین اپنی نعمتونکے دریا سے اُنہین سیراب کرونگا * وے اسکے سایہ کے نیچے بڑی خوشی سے بیٹہینگے اور اسکے پہل انکے مذاق کو شیرین کرینگے * اور وے مقدس لوگونکی صحبت مین جو انکے ہمسفر تہے عیش کرینگے اور انکے ساتہ گفتگو کرنے مین تفرج ہے تمان راہ کے مالک نے آپ انکے ہم صحبت ہونیکا وعدہ کیا ہے اور کہا ہے کہ مت ڈرو

کیونکہ مین تمھارے ساتھہ ہُون اور مین تمھین کبھی نچھوڑونگا اور نہ ترک کرونگا ٭
غرض آخر کو یہہ ہی راہ ہے اگرچہ بہتیری راہین خدا اور بہشت مین جانیکے لیئے
گمشدہ لوگون نے اُس بڑے فریبی شیطان کی تاثیر سے مقرر کی ہین اور اکثر
بہتون نے خیال کیا ہے کہ سب راہین اچھی ہین اگرچہ انسان سچائی سے اُنمین چلے
لیکن یہہ سچ نہین ہو سکتا ہے اگر کوئی راہ انسان کی ایجاد کی ہُوئی کافی ہو سکتی تو مسیح
کا آسمان سے آنا اور شریعت کا ماننا اور لعنت کا سہنا کہ وہ ہمارے لیئے راہ ہو
کیا درکار تھا ۔ اگر راستبازی شریعت سے حاصل ہُوتی ٭ یا لوگ آپ اپنی نجات دہندہ
ہو سکتے یا بغیر کفارہ کے خدا کی رحمت کے حصہ دار ہو سکتے تو وہ بڑا خرچ مسیح کے دکھہ
سہنے اور موت کا بیچ جاتا پس اس حالت مین خدا کا فضل ناچیز ہوا اور مسیح موئے
بیفائدہ جاتی (گلاتیونکا دوسرا باب اور اکیسوین آیت) مگر جاننا چاہیئے کہ مسیح
مصلوب فقط راہ ہے ٭ اور مقدس پولوس اعمال کے چوتھی باب اور بارہوین آیت
مین سنجیدگی سے ایسا ہی بیان کرتا ہے ٭ کسی دوسرے مین سلامتی نہین کہ آسمان کے
تلے ایسا اور دوسرا نام لوگونکو نہین بخشا گیا جس سے ہم نجات پا سکین ٭ جاننا چاہیئے
کہ اسکے نام مین نجات ہے ٭ کیونکہ اسنے اُسے مُہیا کیا ٭ اور وہ اُسے دینے کے لیئے
ہمیشہ زندہ ہے ٭ اور اسکا اشتہار ربّانی اقتدار سے دیا گیا ہے مگر کوئی دوسرا اشتہار
آسمان کے نیچے اس کام کے لیئے نہین دیا گیا ہے ٭ یعنے کوئی دوسرا اشتہار خدا کے
حکم سے نہین دیا گیا ہے اور اگر کوئی دوسرا دیا گیا ہے تو وہ مکارون اور فریبیون سے
ہے ٭ خدا کی پاس اور بہشت مین جانیکی راہ فقط مسیح ہے ٭ اب تمکو دریافت ہوا
کہ مسیح نئی راہ اور زندہ راہ ہے ٭ اور ایک بیمزاحمت راہ ٭ اور محفوظ راہ —

اور خوشنما راہ اور فقط وہی ایک راہ ہے +

فائدہ

میرے عزیز دوستو مجھے اجازت دو کہ مین تمہین یاد دلاؤن جیسا کہ حقیقت مین بہشت کی ایک ہی راہ ہے تو جانو کہ وہ راہ مسیح ہے + اور ویسا ہی حقیقت مین ایک دوزخ کی راہ ہے اور وہ راہ گناہ ہے + جیسا کہ ایماندار مسیح مین ہو کے تحقیق بہشت کو پہونچے گے ویسا ہی گنہگار جو اپنے شرارت کی راہ مین چلے جاتے ہین حقیقت مین آخر کو دوزخ مین پہونچین گے + ایسے میرے دوستو اس نجات کو حقیر نہ سمجھو + اسپر مت ہنسو تمہین سنجیدہ مقدمہ مین سنجیدہ ہونا مناسب ہے اسلیئے خداوند اب یون کہتا ہے کہ تم اپنی راہون کو غور کرو + کیونکہ کتاب مقدس مین جہوٹی راہ اور تیڑہی راہ اور منحرف راہ اور شریر راہ کا ذکر ہے +

اب تمہاری کیا راہ ہے + کیا وہ جسمانی راہ ہے یعنے جہانکی راہ ہے اگر تمہاری یہی راہ ہے تو مجھے کہنے کی اجازت دو کہ وہ ہلاکت کو پہنچاتی ہے + کیونکہ خداوند کی آنکھ تمپر ہے اور وہ جانتا ہے کہ جس راہ کو تمنے اختیار کیا ہے + اگر وہ شرارت کی راہ ہے تو اُسکو اُس سے نفرت ہے اور اب یہہ ممکن ہے کہ جس راہ مین تم ہو شاید تمنے اسکی بابت فریب کہایا ہے + شاید تم یہہ خیال کرتے ہو کہ وہ راہ بے خطر ہے اور یہہ نہین جانتے کہ نہایت خطرہ مین ہو + کیونکہ شریر کی راہ انہین فریب دیتی ہے (امثال کا بارہوان باب اور چھبیسوین [26] آیت) اور کتاب مقدس پھر یہہ ظاہر کرتی ہے + کہ ایک راہ ہے جو انسان کو سیدہی دکہلائی دیتی ہے پر اسکا انجام موت کے دروازون کو ہے + (امثال کا چودہوان باب اور بارہوین [12] آیت) کیا تمہین عقل نہین کہ اپنے تیئن بہت ہوشیار

سے آزماؤ کہ درست راہ پر ہو کہ نہین * جبکہ دل ایسا فریبی ہے * تو تم مجھی
اجازت دو کہ مین تمہین صلاح دون کہ خداوند سے مدد کے لئے دعا مانگو تا نہووے
کہ آخر کو تم فریب کہاؤ اور یہہ بہی مجھے کہنے کی اجازت دو کہ اُس دعا کو جو ایک سو انتالیس ۱۳۹
زبور کے تئیسوین ۲۳ آیت مین لکہی ہے کام مین لاؤ — کہ اے خدا مجھی آزما اور میرے
دلکو جان اور میرے اندیشون کو پہچان دیکہہ کیا مجہمین کسیطرح کی خباثت ہے کہ نہین
اور مجھکو ابدی راہ پر چلا — اب آسمانی آواز کو سنو جو کہ ان باتون مین تمہاری دعوت
کرتا ہے کہ شریر اپنی راہ کو ترک کرے اور فاسق اپنے محاسبون کو اور خداوند کی طرف پہرے
کہ وہ اُسپر رحمت کریگا اور ہماری خدا کیطرف کہ اسکے بڑی آمرزش ہے (یشعیا نبی کے ۵۵ باب
اور ۷ آیت) تمہاری دعا یہہ ہووے کہ خدا تمہین اپنی راہ سکہاوے — اور تمہاری غلط
راہ سے تمہین پہراوے اس لئے تم خدا کا کلام پڑہو اور سنو — اور اپنی ہم صحبتونکو بہی
کی باتین کہو — کہ آؤ ہم سب خدا کے گہر مین جاوین کہ وہ ہمکو اپنی راہ بتلاویگا اور ہم
اُسکے راستہ پر چلین (یشعیا نبی کا دوسرا باب اور تیسری آیت) کاشکے خدا تمہارے
قدمونکو سلامتی کی راہ مین لیجاوے — کیا مسیح خدا کے پاس جانیکی راہ ہے — تو اے
ایماندارو اگر وہ ایسا ہے تو ہر روز تم اسمین چلو اور دلاوری سے فضل کے تخت کے روبرو آؤ
کیونکہ یہی ایک راہ ہے جو تمہارے لئے ٹہرائی گئی ہے اور اسمین کوئی روک ٹوک نہین
ہے خدا کے نزدیک جاؤ اور وہ تمہارے نزدیک آویگا — یاد کرو کہ وہ زندہ راہ ہے اُسی
مین رہو اور اُسی کے لئے زندگی بسر کرو — تا کہ لوگ دیکہین کہ تم مسیح مین ہو یعنے تمہاری
چال چلن جسم کے مطابق نہین بلکہ روح کے مطابق ہین اور یہہ یاد کرو کہ وہ مضبوط راہ
ہے اور تم اس بہروسے کے ساتہہ اُسمین چل سکتے ہو کہ تم اوسمین نہ بہٹکوگے کیونکہ جسنے وعدہ کیا

وہ دیانت دار ہے — یعنے مسیح نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اپنی بہیڑونکی پاسبانی کریگا اور کوئی انہین اسکے ہاتہ سے چہین نہ لیگا — چاہیئے جہان اور شیطان تمسے دشمنی کرے لیکن وہ جو تم مین ہے اُس سے بڑا ہے جوکہ جہان مین ہے +

اور اگر خدا ہماریطرف ہو تو کون ہمارا مخالف ہوسکتا ہے — اگرچہ مسیح آسمانکی راہ ہے تو جو کوئی تم مین سے اُسمین ہے خوشی کی امید سے خدا کے جلال کے منتظر رہے اب خدا کا شکر کرو کہ وہ تمہین ہلاکت کی راہ سے باہر لایا اور سلامتی کی راہ مین تمہاری رہنمائی کی — مسیح کو پیار کرو کہ اُسنے تمہاری راہ ہونیکے لیئے اپنا آپ بڑا خرچ کیا — اور جیسا کہ وہ آپ چلتا تہا ویسا ہی چلنے کے لیئے اندیشہ مند ہو — تاکہ دوسرے لوگ اُس راہ کو پسند کرین اور کہین کہ ہم بہی تمہارے ساتہ چلین گے کیونکہ مسیح تمہارے ساتہ ہے +

+ آمین +

۲۰ بیسوین نصیحت

مسیح کے پاس آنیوالا گنہگار قبول کیا جاویگا

یوحنا کی انجیل کا چھٹوان باب اور سینتیسوین آیت

جو میرے پاس آتا ہے مین ہرگز اُسے نکال نہین دونگا

جاننا چاہیئے کہ دو چیزونکی ضرورت ہے تایب گنہگار کو دلیر کرنے کے لیئے تاکہ وہ مسیح کے پاس نجات پانے کے لیئے آوے +

پہلا یہہ ہے کہ وہ بچا سکتا ہے + **اور دوسرا** یہہ کہ وہ راضی ہے پر پہلی بات کا تہوڑے لوگ شبہہ کرتے ہین۔ مگر وہ کیونکر شبہہ کر سکتا ہے جو کہ یہہ یقین کرتا ہے کہ مسیح جہانکا بڑا خالق ہے۔ کیا خداوند کے لیئے کوئی چیز بڑی مشکل ہے۔ کیونکہ اسکی ضامندی جو نجات دینے مین ہے اُسمین ایک ذرہ بہی شبہہ کا سبب نہین ہے۔ لیکن تسپر بہی کتنے اس مقدمہ مین کیسے خوف سے پریشان ہین۔ لیکن ایسے تہوڑے لوگ ہین جو کہتے ہین کہ اگر تو کچھہ کر سکتا ہے تو ہماری مدد کر۔ مگر بہت سے ہین جو پکارتے ہین کہ خداوندا اگر تو چاہے تو مجھے پاک کر سکتا ہے۔ مبارک وہ رُوح جو اتنی دور آتی ہے۔ اور مسیح اونکو ویساہی جواب دیگا۔ جیسا کہ اُسنے اگلے وقت مین دیا تہا۔ کہ مین چاہتا ہون کہ تو پاک ہو یہہ وعدہ کتاب مقدس کے بہت سے مقامونمین بسے کیا گیا ہے۔ لیکن کسی مین ایسا بخوبی طور سے بیان نہین کیا گیا ہے کہ جیسا متن مین ہے واضح ہو کہ ہمارا خداوند اُس متن کی بات یہہ دیونگی

اُس ایک جماعت سے کہا تہا جو اُس معجزہ کو کہ جسمین پانچہزار لوگ جو کی پانچ روٹیونسے سیر ہوئے
تہے اور اُسے دیکہکر بہت دُور تک اوسکی پیروی کی تہی اِسی امید سے ۔۔ کہ ایسا
اور کوئی دوسرا معجزہ بہی دیکہین یا شاید اسکی مہربانی سے اوقات بسر کرین ۔۔ اسلئے وہ
انہین نصیحت کرتا ہے کہ تم اپنی روحکی لیئے زندگی کی روٹی کی تلاش کرو ۔۔ اگرچہ وہ انکی
بے ایمانی پر افسوس کرتا ہے ۔۔ لیکن تو بہی اس بات سے اپنے تئین تسلی دیتا ہے کہ یہ
سب جنکو باپ نے اُسے دیا ہے تحقیق اسکے پاس آوینگے ۔۔ اور پہر اسی بات پیہ اپنی
کامل آرزو ہر ایک کے قبول کرنے مین جو اسکے پاس آتے ہین ظاہر کرتا ہے ایے میرے دوستو
یہہ تمہارے لیئے بڑی خوشخبری ہے یعنے یہہ خوشخبری بڑی خوشخبری کی تم مین سے اُن
لوگونکے لیئے ہے کہ جو نجات کی تلاش کرتے ہین اور جو جانتے ہین کہ وہ فقط مسیح سے
حاصل ہوگی ۔۔ اور خاص کرکے اگر تمہاری دہشتناک دلون نے تمہین یہہ خیال کرنے
کو ورغلایا ہے کہ وہ تمہین قبول نکریگا ۔۔ اسلئے یہہ خبر حقیقت مین تمہارے لیئے
اچہی ہے اور یہہ مژدہ تمہارے لیئے بڑی خوشی کا ہے ۔۔ پس اب آگے کو کم اعتقاد
نہو بلکہ ایماندار ہو کیونکہ وہ کہتا ہے اگر تم آؤگے تو مین تمہین کسیطرح ہانک ندونگا
اور کسی سبب سے تمہین ناپسند اور انکار نکرونگا لیکن اپنی رحمت کے بازو سے تمہین چہاتی
سے لگاؤنگا ۔۔ اور تمہین معافی اور سلامتی اور پاکیزگی اور بہشت عنایت کرونگا ۔۔
اب چاہئیے کہ ہم اسی صفائی سے سمجہین اور اُس سے پوری تسلی حاصل کرین ۔۔ اسلیئے
اب آؤ ہم سب غور کرین + پہلا یہہ کہ مسیح کے پاس آنے سے کیا مُراد ہے +
دوسرا یہہ کہ جو تسلی کے وعدہ متن مین کیئے گئے ہین سب آنے والون کے لئے ہین
پہلا مسیح کے پاس آنے کے کیا معنے ہین ۔۔ کوئی یہہ خیال کرے کہ ہمارا آنا اسکے

پاس جسم سے ہے۔ اب یہہ ناممکن ہے۔ کیونکہ وہ ہماری آنکہون کے سامنے آسمان پر
گیا اگرچہ اسکی ربانی حضوری ہر ایک جگہہ مین ہے۔ لیکن اُسکا جلالی بدن فقط آسمان
مین ہے۔ اگر وہ زمین پر ہوتا جیسا کہ وہ ایکبار تہا تو بہی فقط بدن سے اسکی پاس جانا
ہمارے لیئے کچہہ فائدہ نہوتا جیسا کہ اسباب کے ۴۴ آیت سے ظاہر ہوتا ہے جہان کہ
وہ اُن لوگوں سے جو اسکے گرد تہے یہہ کہتا ہے کہ تم مجہے دیکہہ کے ایمان نہین لاتے ہو۔
جاننا چاہیئے کہ فقط اسکے گہر مین آنا جہانکہ اسکے نام کی منادی کیجاتی ہے اور نہ اسکے
منبر پر آنا کہ جہان وہ ظاہر کیا جاتا ہے۔ اُسکے پاس آنا ہے اگرچہ بہتیرے یہہ سب
کچہہ کرتے ہین لیکن تسپر بہی وے کچہہ بہی مسیح کے نزدیک نہین ہین جیسا کہ حزقیل نبی کے
صحیفہ کے ۳۳ باب اور ۳۱ آیت مین لکہا ہے۔ کہ وے تجہہ پاس آتے ہین جیسے
کہ عوام آتے ہین اور تیرے لوگوں کی مانند تیرے آگے بیٹہتے ہین اور تیرے سخنوں کو سنتے ہین
پر اُنپر عمل نہین کرتے ہین۔ لیکن اِس آنے کو روحانی آنا سمجہنا چاہیئے۔ یہہ دلکا
آنا ہے۔ اور یہہ دلکی حرکت ہے۔ یہہ مسیح کے پاس روحکا بہاگنا ہے۔ یہہ ویسا
ہی ہے جیسا کہ مسیح پر ایمان لانا ہے۔ جیسا کہ ۳۵ آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ
عیسیٰ نے کہا مین زندگی کی روٹی ہون جو میرے پاس آتا ہے ہرگز بہوکا نہوگا اور جو
مجہہ پر ایمان لاتا ہے کبہی پیاسا نہوگا۔ اور یہان پر ایسے ہی شخص اور ایسے ہی دلکی
حرکت سے مراد ہے۔ لیکن معلوم ہو کہ مسیح کے پاس ایسا آنیوالا اپنے گناہ اور
خطرہ سے قایل ہوا ہے اور مسیح کے پاس مدد کے لئے آیا ہے۔ جیسا کہ یشعیا نبی نے
اپنے صحیفہ کے ستائیسوین[۲۷] باب اور تیرہوین[۱۳] آیت مین کہا ہے۔ کہ اُس دن ایسا
ہوگا کہ بڑا نرسنگا پہونکا جائیگا اور وے آوینگے جو ہلاک ہونے پر تہے۔ اور جانا

چاہیئے کہ کوئی آدمی روٹی مانگنے کے لئے نجاویگا جبتک کہ اسکو محتاجی کی سختی نہ ہوگی کیونکہ مُسرف بیٹے نے کبہی نہ کہا — کہ مین اٹہونگا اور اپنے باپ پاس جاؤنگا جب تک کہ وہ بہوک سے ہلاک ہوئے پر نہہا اسیطرح سے گناہ کی واقفیت اور دوزخ کا ڈور رحمت کی امید کے ساتھہ ہوکے ان نکو مسیح کے پاس لاتا ہے — اور جبکہ وہ یہودیونسے گفتگو کرتا تہا اسنے یون کہا — کہ تم میرے پاس نہ آؤگے تاکہ تم زندگی پاؤ — اور اب تم دیکہو کہ زندگی کے لیئے گنہگار کو مسیح کے پاس آنا چاہیئے — یعنے اپنی روحانی زندگی کے لیئے کیونکہ اب وہ معلوم کرتا ہے کہ وہ گناہ سے ابدی موت کے لیے رسوا کیا گیا — اور اب سب کچہہ جو کہ انسان رکہتا ہے اپنی زندگی کے لیئے دیگا اور جب وہ اس خطرہ مین ہے تب وہ جلد کوشش کریگا — یعنے وہ آنیوالا گنہگار یہہ کہیگا — کہ اب مین کیا کرون جس سے بچون — اے خداوند بچا ورنہ مین ہلاک ہُوا — روحکا مسیح کے پاس آنے مین ایمان بہی شامل ہے — جب تک کہ مسیح کی بابت نہ سنا ہو کوئی شخص اسکے پاس آنہین سکتا ہے — اور کوئی شخص اسکے بابت نہین سن سکتا ہے مگر انجیل کے وسیلہ سے اب جاننا چاہیئے کہ انجیل کے معنی کیا ہین یعنے یہہ ہین کہ خوشخبری یا خوشی کا مژدہ کیونکہ انجیل سبہونکو بتلاتی ہے کہ عیسے مسیح گنہگارون کے بچانے کے لیئے اس جہان مین آیا — وہ آیا تاکہ گم شدونکو تلاش کرے اور بچاوے کیونکہ اسکا لہو سارے گناہونسے پاک کرتا ہے اور انجیل غریب گنہگارونکو بلاتی اور دعوت کرتی ہے کہ مسیح سے عرض کرین تاکہ وے زندگی پاوین — جیسا کہ مسیح متی کے گیارہوین باب اور اٹہائیسوین آیت مین کہتا ہے — اے سب محنتی اور زیربار لوگو میرے پاس آؤ مین تمہین آرام دونگا — اور اب گنہگار ان رحمت کی باتونکو سنتا ہے —

اور روح قدس بہی انہیں سمجہنے کے لیئے روشنی عنایت کرتا ہے — اور روہ انہیں
ایمان آمیز کرتا ہے تب وہ یقین کرتا ہے کہ وہ بے باتیں سچ ہیں اور جب تک یہہ
باتیں اوسکے دلپر تاثیر نکریں وہ اِن باتونکو یقین نہیں کرسکتا — اگر وہ اُس نجات
کا جو کہ خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے ہے اور اُسکی سخاوت اور کمالیت اور لیاقت
کا قایل ہے تو ضرور بالضرور اسکے بابت فکر کریگا — اور اُسکی محبت جوش کریگی یعنے وہ
مسیح کے پاس آویگا اور اُسکا دل پناہ کے لیئے مسیح پاس بہاگے گا اور وہین وہ
آرام پاویگا — اور اب یہہ روح کا آنا عیسے مسیح کے پاس اس سبب سے ہے کہ وہ
انواع خدمات اور منصب ہماری نجات کے لیئے رکہتا ہے — مثلاً وہ نجات دہندہ
کہلاتا ہے یعنے چہوڑانے والا اور روح فقط اُسی کے وسیلہ گناہ اور دوزخ سے
رہائی کی اُمید اور آرزو رکہتی ہے — کیا وہ نبی ہے تو روح اپنی دہشتناک
نادانی سے واقف ہوکے فروتنی اور سیکہنے والی روح سے تعلیم پانے اور نجات کے
لیئے دانشمند ہونیکو اُسکے پاس آتی ہے — کیا وہ طبیب ہے — تو تایب گنہگار جو
گناہ سے موت کی بیماری مین گرفتار ہے وہ اس سے تندرستی اور شفا پانے کے لیئے
بیتابی سے عرض کرتا ہے یعنے وہ فقط اسکی قربانی کی لیاقت پر بہروسا رکہتا ہے
کیا وہ بادشاہ ہے — تو روح شیطان کے ظلم سے نہایت تہک کے خوشی سے
اسکی ملایم سلطنت کے فرمانبردار ہوتی ہے اور اُسکے آسمانی پناہ پر بہروسا رکہتی
ہے یعنے وہ عیسے مسیح کو خداوند قبول کرتی ہے — جیسا کہ اُسنے انجیل مین اپنے
تئین ظاہر کیا ہے — اب آؤ یہان پر ہم سب تہوڑا ٹہیرین اور ایک سوال کرین
کیونکہ ہم سب کو بتلایا گیا ہے کہ ایمان لانا کیا ہے — اور مسیح کے پاس آنا کیا ہے

سواب میرے دوستو وہ سوال یہہ ہے ۔ کیا ہم اُسیطرح مسیح کے پاس آتے ہین کیونکہ وہ جو اُسطرحسے آتاہے سو نجات پاویگا ۔ اور جو نہین آتاہے وہ نجات نہ پاویگا آؤ ہم سب اِس بڑے معاملہ سے غفلت نکرین کہ ہم کسطرح بچینگے اگر اتنی بڑی نجات سے غافل رہین ۔ مرنے کے گھڑیکو یادکرو ۔ اور عاقبت کے دنپر غورکرو ۔ اگر مسیح ہم مین سے ایک کو کہے کہ ایسے کم بخت مخلوق اور تباہ گنہگار تمہارے خرابی اب تمہارے دروازہ پر ہے ۔ تو افسوس یہہ بات کیسی دہشت ناک ہوگی ۔ کیونکہ تمکو تمہارا خطرہ بتایا گیا تھا ۔ اور تم اُسپر ایمان لانے کے لئے دعوت کئے گئے تھے ۔ اور تمکو یہہ یقین کرایا گیا تھا کہ اگر تم میرے پاس آؤگے مین تمھین بچاؤنگا ۔ لیکن تمنے انکار کیا ۔ تمنے نہ چاہا کہ میرے پاس آؤ تو زندگی پاؤ ۔ اسلئے ہلاک ہو ۔ اور بغیر رحمت کے ہلاک ہو ۔ اور بے علاج ہلاک ہو خدا نکرے کہ ہم ایسی دہشت ناک باتین سنین ۔ بلکہ چاہیئے کہ ہم مین سے ہرایک اسی لحظہ اپنے دلونکی خواہشون اور آرزوؤن سے اوس گنہگارون کے دوست کے پاس بھاگین ۔ لیکن شاید یہان پر بعضے ہین جو سرگرمی سے بچنے کی خواہش رکھتے ہین ۔ تسپر بھی اُنکے دل اس دہشت سے بھرے ہین تا نہو ویے کہ وے نامنظور کئے جاوین ۔ اور وے اپنے گناہونکو یعنے اپنی نادانیکو ۔ اور اپنی نالایقی کو ۔ اور اپنے دلکی شرارتونکو ایسی زیادتی سے دیکھتے ہین کہ آنیکو ڈرتے ہین تا نہو ویے کہ خداوند انکو نکالدیوے ✢

جاننا چاہیئے کہ نہتو تمکا یہی حال ہے ۔ اسلئے تمکو یہہ خیال نکرنا چاہیئے

کہ ایسا کوئی کم ہے کہ جو تمہارے موافق رنجیدہ اور ڈرتا ہے - اگر تم اکثر سنجیدہ
لوگونکی ساتھہ بات چیت کرو تو معلوم ہوگا کہ انمین سے ہر ایک خاص کرکے شروع
مین ایسی ہے وہشت رکہتے تھے اور بعضے وقت اتنے زیادہ رنجیدہ ہوتے تھے کہ
وے نا امید ہو جاتے تھے - اور عیسےٰ مسیح پیشتر سے جانتا تھا کہ ایسا ہوگا -
اسلئے اُسنے مہربانی سے عزیب تسلی اور کانپنے والے آنیوالے گنہگارونکو اس مقصد
سے کہ اُنکو تسلی دیوے ان باتونکو فرمایا یعنے جو کوئی کہ میرے پاس آتا ہے ہرگز اُسے
نکال ندونگا - جس مین کہ ہم ان بیش قیمت باتون سے تسلی پاوین آؤ ہم سب اس
نصیحت کے دوسرے حصہ پر غور کرین -

دوسرا - غور کرو اُس تسلی پر جو متن مین سب آنیوالونکے لیئے وعدہ کی گئی
ہے - اب مین اُن سب آنیوالونسے کہتا ہُون - خواہ وہ جو کوئی ہو -
بلند یا پست - دولتمند یا غریب - جوان یا بُوڑہا - عالم یا جاہل - ہان
بڑے گنہگار بہی - اور خاص گنہگار بہی جو کہ آتے ہین سب مقبول ہونگے -
بڑے گنہگارون کے لیئے بڑی تسلی کی درکار ہے - جاننا چاہیئے کہ پریشان
گنہگار کو اس سے اور کونسی زیادہ تسلی کی بات کہی جاییئے جو کہ وے متن مین پاتے
ہین بہت لوگونکو یہہ خوف ہے کہ کوئی ایسی چیز انکے چلن مین ہے کہ جسکے سبب سے
وے تحقیق روکے جاوینگے - لیکن ہمارا مہربان خداوند جو خوب جانتا تہا
کہ اسکے لوگ کیسے مخلوق ہین - اسلئے متن کی باتونمین ایک تاثیر کرنیوالی دوا
اُنکی وہشت کے لیئے مُہیا کی یعنے یہہ لفظ کہ سب کو اس سے سمجہا جاتا ہے کہ یہہ لفظ
سب جگہونکے اور سب قسم کے لوگونکو اور سب قسم کے بڑے سے بڑے گنہگارونکو

شامل کرتا ہے یعنے جہوٹونکو اور شرابیونکو۔ اور کسبیونکو اور چورونکو۔ اور خونیونکو۔ اور ہر ایک قسم اور سب درجہ کے گنہگارونکو اور جو کوئی ہو اُن سب کو بہی شامل کرتا ہے۔ اور جو لوگ اسکی صداقت کا شبہ کرین تو انہین چاہئیے کہ ذیل کے آیتون کیطرف متوجہ ہُون۔ یشعیا نبی کا صحیفہ پہلا باب اور اٹہارہوین آیت اور متی کا بارہوان باب اور اکتیسوین آیت اور متی کا اکیسوان باب اور اکتیس آیت۔ اور مرقس کا سولہوان باب اور پندرہوین اور سولہوین آیت اور اعمال کا تیرہوان باب انتالیسوین آیت وےیے فقط آوین اور قبول کئے جاوینگے اور کوئی مشکلات انکے درپیش نکی جاویگی اور جو کچہہ کہ وے تہے اور جو کچہہ کہ اونہون نے کیا تہا اسکا اعتراض نہ اُٹہایا جاویگا اور نہ وے رد کئے جاوینگے فقط اتنا ہی نہین بلکہ اِس سے بہی زیادہ کیونکہ مسیح کہتا ہے ہرگز مین اُسے نکال نہین دونگا۔ خواہ وہ اوس لایق ہو اور اسکے وحشت بہی رکہتا ہو تو اسکو چاہئے کہ میری اس بات پر یقین کرے کہ مین اوسے قبول کرونگا اور چہاتی سے لگاؤنگا۔ اور مغفرت اور پاکیزگی اور سلامتی حاصل کرنے کے لئے مین اُسے سب طرح کی رحمت جنکی اسکو احتیاج ہے بخشونگا ان نہایت مہربان باتونکا سارا مطلب یہہ ہے کہ مین اوسے ہمیشہ کے لئے بچاؤنگا اگر گنہگار جو مسیح کے پاس آتے ہین اکثر وحشت اور شبہہ سے بہرے نہوتے اور نہ اُس صداقت کیطرف مشکل سے مایل کئے جاتے تو اتنا ہی جو کہا گیا ہے بس ہوتا لیکن وے تو ان نہایت بڑی اور بیش قیمت وعدونکا پورا ہونا خاص کرکے اپنے حق مین قیاس

سے باہر معلوم کرتے ہیں کیونکہ وے اپنی نالایقی کو دیکھتے ہیں اور اپنے قصور
کو معلوم کرتے ہیں ایسے لرزان روح کی زیادہ تسلی کے لیئے آؤ ہم سب اور دو
ایک مطلبوں پر غور کریں جس سے ظاہر ہوگا کہ مسیح آنے والے گنہگار کو خوشی سے
قبول کریگا +

پہلا مسیح کی رحیم ذات اور مہربان مزاج کو جو گنہگاروں کی طرف ہے
غور کرو خدا محبت ہے اور عیسٰی مجسم محبت ہے یعنے وہ محبت کا خدا انسان کی
ذات میں ہے اسکا دل ملایمیت سے بنا ہے اسکے آنتیں محبت سے پگھلتی ہیں
اب ہمیں یاد کرنا چاہیئے کہ وہ ہمارا شرعی بھائی ہے کیونکہ ہم جسم اور خون میں
شریک ہیں اسنے بھی ایک ساتھ ہماری برابر حصہ لیا کہ جسمیں وہ ہمارا رحیم
سردار کاہن ہو اور موت کے وسیلہ سے اسکو جسمیں موت کا زور ہے نیست
کرے عبرانیوں کا ۲ باب اور ۱۴ آیت تم ہمارے خداوند عیسٰی مسیح کی رحمت
کو جانتے ہو اگرچہ وہ دولت مند تھا پر غریب ہوا تاکہ ہم اسکے مفلسی سے دولتمند
ہوں اگر وہ گنہگاروں کو پیار نکرتا تو وہ کبھی آسمانی جلال کے تخت کو نہ چھوڑتا اور
وہ غریب کنواری کے پیٹ سے پیدا ہونیکے لیئے چرنے میں رکھے جانیکے لیئے اور ہمیشہ
درد و الم ہونیکے لیئے اور مشقت اور دکھ اٹھانیوالا ہونیکے لیئے اور اپنے اوپر گنہگاروں
کی مخالفت کی برداشت کرنیکے لیئے اور آخر کو پکڑوائے جانیکے لیئے اور جھوٹی تہمت لگائے
جانیکے لیئے اور کوڑی کھانے کے لیئے اور مارے جانیکے لیئے اور تھوکے جانیکے لیئے اور
اور کانٹوں کا تاج پہنائے جانیکے لیئے اور کیلوں سے صلیب پر ٹھوکے جانیکے لیئے فروتن
ہوتا کون ہے جو ان باتوں کو غور کرکے شبہہ کرسکتا ہے کہ عیسٰی مسیح گناہگاروں کو پیار

نہین کرتا ہے مسیح کا نام پرانے اور نئے عہد کے کتابوں مین اسکی مہربان ذات کو ظاہر کرتا ہے۔ شمعون اسرائیل کی تسلی کا منتظر تہا اب اگر عیسیٰ کا دل مہربان نہ ہوتا تو اسکا آنا جہانمین گنہگارون کے لیۓ باعث تسلی کا ہوتا۔ یشعیا نبی کہتا ہے کہ وہ چوپانکی مانند اپنا گلہ چراویگا وہ برّونکو اپنے ہاتہہ سے فراہم کریگا۔ اور اپنی گود مین اوٹہا کے لیجاویگا۔ اور اُنکو جو بچے والیان ہین ملایمت سے لیجائیگا۔ یہہ اچہا اور مہربان گڈریہ عیسیٰ ہے۔ جسنے اپنی جان اپنے بہیڑونکے لیۓ دیدی۔ اور وہ انہین اپنے خوشنما چراگاہ مین چراتا ہے۔ اور اپنے قوت بازو سے انکی نگہبانی کرتا ہے۔ کیونکہ جو عالم اور ہنرمند طبیب ہے۔ وہ بیمار اور ابتر اور مرنیوالی جانکو تندرست کرتا ہے اور وہ کسی بیمار سے انکار نہین کرتا ہے۔ اور نہ کسی نہایت نااُمید حالت مین وہ اپنی کسی تدبیر مین خطا کرتا ہے وہ اچہا سامری ہے جو گہایل اور مرنیوالے مسافر کو جو کہ لوگون سے چہوڑیے اور غفلت کیۓ گیۓ ہین رحم کہاتا اور مدد کرتا ہے۔ وہ اپنے کلیسیا کا خاوند ہے۔ اس نام مین ملایم نگہبانی اور شفقت اور مہربانی سمجہی جاتی ہے۔ اور اسکی محبت ایک نمونہ ہے خالی لوگونکو اسکی پیروی کرنیکے لیۓ۔ مختصر کلام۔ حقیقت مین وہ گنہگارونکا دوست ہے۔ اور ایساہی اسکے دشمنون نے حقارت سے اسکے حق مین کہا ہے مگر نہ گناہ کا دوست جیسا کہ ویسے دعوی کرتے تہے۔ لیکن وہ سب سے اچہا دوست ہے کیونکہ وہ ہمکو ہمارے گناہونسے رہائی بخشتا ہے۔

دوسرا مسیح کے عہدہ کو غور کرو جو ایک دوسری دلیل ہے ثابت کرنیکے لیۓ کہ وہ گنہگارون کے قبول کرنیکے لیۓ تیار ہے۔ عیسیٰ مسیح اپنی خدائیت کے بابت مین

باپ کے برابر ہے لیکن وہ فروتنی سے ہماری نجات کے لئے ذکر تہا ۔ اور وہ اکثر
ایسا ہی ذکر کرتا ہے کہ مین نہ اپنے بلکہ اپنے باپ کی مرضی بجا لانیکے لئے بہیجا گیا ہون
اب تمہارے نزدیک خدا کی مرضی کیا ہے لیکن عیسٰے نے تو یہہ کہا ہے کہ جسنے مجہے
بہیجا ہے ۔ اوسکی مرضی یہہ ہے کہ مین اونمین سے جو اُسنے مجہے دیا ہے کسیکو نہ کہوؤن
بیسنے اسکی مرضی یہہ ہے کہ ہر ایک جو بیٹے کو دیکہے اور اسپر ایمان لاوے ہمیشہ کی زندگی
پاوے یوحنا کا ۶ باب ۳۹ اور ۴۰ آیت عیسٰے مسیح ہمارا مقبول رسول اور
سردار امام ہے ۔ اور جاننا چاہیئے کہ یہود کلیسیا مین سردار امام ایک عہدہ
تہا کہ جسکا کام نذر اور قربانی گذراننا تہا اور سہکو نادانون اور انکے لئے جو کہ
بیراہ تہے ملایم دل ہونا اور خداوند تعالی اور آدمی کے سامہنے دیانت دار ہونا ضرور
تہا ۔ اور ایسے ہی ہمارا سردار امام رحیم ہے جو ہماری کمزوریون مین ہمارا ہمدرد
وہ بغیر گناہ کے ہمارے برابر ہر طرح آزمایا گیا ۔ اور وہ کامل ہوکر اپنے سارے
فرمانبردارونکے لیئے نجات ابدی کا سبب ہوا ۔ عبرانیونکا ۴ باب اور ۱۵ آیت
اور ۵ باب اور ۹ آیت ۔ اب عیسٰے مسیح کا عہدہ اور خدمات یہہ ہے کہ
گنہگارونکو بچاوے ۔ اور اگلے سردار امامونکو بہی کسی چیز سے سروکار نہ تہا
فقط گنہگارونسے ۔ اور یہہ عہدہ گنہگارون کے سبب مقرر ہوا تہا ۔ اور ہمارے
اس جہانکے لئے عیسٰے مسیح کا یہی پیغام تہا ۔ کہ مین دنیا کو سزا کا حکم دینے کو نہین
آیا ۔ بلکہ ہر ایک چیز جو اُس قسم کی تہی اُس سے اُسکو انکار تہا ۔ کیونکہ اُس عورت
کی بابت تمہین یاد ہوگا کہ جو زناکاری مین پکڑی گئی تہے کہ اُسنے اسے ملزم نہ کیا
یوحنا کا ۸ باب اور ۳ آیت ۔ اسنے فقط اُسکے گناہ سے نفرت کی مگر اسکا

عہدہ یہہ نہ تہا کہ اسے ملزم کرے — کیونکہ وہ فقط بچانیکو آیا تہا — اور مغرور خود پسند لوگوں سے کچھہ سروکار نہ رکہتا تہا — کیونکہ وہ نیکوںکو نہیں بلکہ گنہگاروںکو توبہ کے لیئے بلانے آیا تہا — تو اب عیسے پر ایک عام عہدہ دار کی مانند نگاہ کرو جو قدرت الہی سے رحمت اور معافی ہر ایک آنیوالے گنہگار کو بانٹنے کے لیئے مقرر کیا گیا ہے — یعنے ہر ایک کو جو اسکے وسیلہ سے خدا کے پاس رحمت کے لیئے آتے ہیں ✠ اور جیسا کہ حاکم پر فرض ہے کہ آدمیوں کے درمیان انصاف کرے اور دلادوے — یا جیسا کہ شفاخانہ کے طبیب کی خدمت ہے کہ سب بیماروں کی جو کہ اسمین ہین خبرگیری کرے — سو ایسے ہی ہمارے خداوند عیسے مسیح کو رحمت اور معافی اور فضل اور زندگی — اور ہر ایک کو نجات دینے کے لئے جو اس سے مانگتے ہین — بانٹنے کی مہربان خدمت ہے — اگر یہہ ممکن ہوتا کہ مبارک عیسے ایک گنہگار کو جو اسکے پاس نجات کے لئے آتا ہے انکار اور رد کرے لیکن ایسا نہین ہے — اگر یہہ بات ممکن ہوتی تو ہم نہایت ادب سے کہتے کہ وہ بیوفا ہوتا لیکن یہہ کبہی نہین ہوسکتا ہے کیونکہ ہمارے پاس اسمقدمہ کے لئے متن مین وعدہ ہے — کہ جو میرے پاس آتا ہے مین اسے ہرگز نکال نہین دونگا —

تیسرا پہر اور ایکدفعہ ہمارے نجات دہندہ کے اٹہنے چلنے اور طریقہ اور سلوک پر غور کرو یعنے جبکہ وہ زمین پر تہا اور چارون طرف نیکی کرتا پہرتا تہا — تب کونسی شے اسکے خیال کے لایق تہی کیا شہزادہ اور حاکم اور دولتمند اور اقبالمند اور عالم اوسکے خیال کے لایق تہے نہین — یہہ سب اُسے حقیر اور ناپسند کرتے تہے — اُسنے غریب اور محتاج اور بیمار اور پریشان حالت پر نظر کی — ہان اُسنے بازاری عورتون

اور کسبیون پر نظر کی تا کہ انہین درست کرے اور بچا دیوے - اسی سبب سے ہمیشہ اسکی یہہ بدنامی تہی کہ وہ گنہگارونکا دوست ہے - اور جبکہ اسنے نادان لوگونکی ایک جماعت کو اپنی تعلیم کی پیروی کے لیئے دیکہا - تو اُسنے انہین گہرونمین اور مجمعونمین اور ہیکل مین اور جہازمین اور پہاڑ پر سکہلانیکے لیے کیسی کوشش کی - اور وہ انہین کیسی صفائی اور کیسی ملایمی اور مضبوطی سے ربانی پہیدونمین ہدایت کرتا تہا - اور نہ وہ انکے جسمونکو بہولاتہا - کیونکہ جبکہ وے بہوک سے غشی کیحالت مین تہی اسنے انپر رحم کیا یعنے معجزہ دیکہایا تا کہ انہین خوراک دیوے - دیکہو کتنے بہت بیمار لوگ اُس سے عرض کرتے ہین - یعنے اندہے اور بہرے - اور گونگی - اور بخاروالے اور کوڑہي - اور مفلوج - اور سوا ایسے انکے جو کہ شیطان سے گرفتار تہی وہ ان سبکو چنگا کرتا ہے - تمنے یہہ کبہی نہ پڑہا ہوگا کہ اسنے ایک غریب بیمار پریشان مخلوق کو رد کیا ہو - مگر جو آئے سو قبول کیے گئے - اور انہین کبہی مایوس نہ پہیرا - اور کیا خیال کرتے ہو کہ وہ غمزدہ دل اور روحانی بیماریہا پر تہوڑا سا رحم کریگا - یقیناً نہین کیونکہ اُن سب ہزارون جسمانی تندرستیو نسے جو اسنے زمین پر کی تہین ایک روح کی نجات اس سے زیادہ وزنی ہے - کیونکہ ہر ایک مرد عورت جنکو مسیح نے شفا دی آخرکو مر گئے - مگر جنکو عیسیٰ نے نجات دی کبہی نہ مرینگے - بلکہ حیات ابدی پاوینگے اگرچہ یہہ بات بہت مشکل ہے تسپر بہی اسکے نزدیک ایسا آسان ہے جیسا کہ اُسکا کوڑہی کو کہنا کہ تو پاک ہو - ایسے ہم جنس گناہگارو آؤ مگر اسکے پاس آؤ اور وہ فوراً کہیگا کہ تو نجات پا اور یہہ بہی یاد کرو کہ غمزدہ گنہگارون پر کیسی مہربان توجہ لیٹنے کی - یعنے توبہ کرنیوالے کسبی کو یاد کرو کہ جو باجگیر کے گہر مین اسکے پشت کے پیچہے کہڑے ہوکر اسکے قدمونکو توبہ کیے

آنسو نسے دھو یا۔ اگرچہ وہ فریسیونسے حقیر کی گئی تہی۔ لیکن مسیح اُسسے مہربانی سے
بولتا اور یہہ کہتا ہے۔ کہ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ اور پھر یاد کرو کہ اسنے اور
ایک دوسرے بڑے گنہگار کو یعنے اس سامری عورت کو جو کہ سوخار کی کنوین پر تہی کیا
کہا تہا یعنے یہہ کہ اگر تو خدا کی بخشش کو اور اُسکو جو تجہسے پانی مانگتا ہے جانتی کہ وہ
کون ہے تو تو اُسسے مانگتی اور وہ تجہے زندگی کا پانی دیتا۔ یوحنا کا ۴ باب اور ۱۰
آیت۔ اگر تم نجات کی قیمت جانتے اور اُسسے مسیح سے مانگتے تو تم اُسے پاتے۔ کیونکہ
وہ ایسا ہی کہتا ہے کہ اگر تم نجات کی قیمت جانتے اور اوسکی احتیاج معلوم کرتے اور اُسکے
لیئے میرے پاس عرض کرتے تو تم مین سے کوئی انکار نکیا جاتا۔ اور پھر میرے دوستو کہ
عیسے نے کیسا غم کیا اور رو یا جبکہ سخت گنہگار اپنی بے ایمانی سے قریب ہلاکت کے تہے
یعنے یاد کرو کہ وہ اور شلم کے آنیوالے تباہی پر خیال کر کے کیسا رویا۔ اور یہہ بہی یاد
کرو کہ وہ گنہگارونکے نجات کی امید پر کیسا خوش ہوا اگرچہ وہ مرد الم تہا تو بہی اُس
امید نے اسکے دلکو خوشی سے معمور کیا۔ اور باوجود ان سب کے کیا تم شبہہ کرتے ہو
کہ عیسے تمہین قبول نکریگا۔ اب تم کم اعتقاد مت ہو۔ بلکہ ایماندار ہو اور اُس بیش قیمت
وعدہ مین بے اعتقادی کے سبب شبہہ مت کرو۔ لیکن خدا کا شکر کرتے ہوئے ایمان مین
مضبوط رہو۔

فائدہ

اب جو کچھہ کہ کہا گیا ہے ہمکو اُس سے سیکہنا چاہیئے کہ مسیح کے پاس آنا کیسی ضرورت
کی بات ہے ۱۔ جاننا چاہیئے کہ ہم اپنی سرشت سے اُس سے بہت دور ہین۔ اور وے
سب جو اُسسے دور ہین اگر وے اُسی حالت مین مرین تو ضرور ہلاک ہونگے۔ واضح ہو کہ
دین مین پہلے اور خاص چیز یہہ ہے کہ مسیح کے پاس آوین۔ یعنے انجیل پر ایسا ایمان لاوین

کہ جسمین مسیح پر نجات کے لیئے دل اور ایمان لگاوین - کیونکہ فقط جماعت کی نماز مین حاضر ہونا یا دینی مجلس مین جانا یا پاک دستوروں مین شامل ہونا کافی نہین ہے - اگر ہم مسیح کے پاس نجاوین تو یہ سب بیفایدہ ہے کیونکہ نجات کسی سے حاصل نہین ہو سکتی ہے سوائے مسیح کے اور بغیر اُس سے عرض کئے کوئی نجات نہین پا سکتا ہے - تو تم جو پیشتر کبھی نہین آئے تھے آؤ + اگر تم آؤ گے تو بہشت پاؤ گے - اگر تم نہ آؤ گے تو دوزخ تمہارا حصہ ہوگا - خدا سے دعا مانگو تا وہ تمہین اپنی طرف کھینچے اور کلیسیا کہتی ہے - کہ مجھے کھینچ تب تو ہم تیرے پیچھے دوڑینگے اور مسیح کہتا ہے کہ جلد آ - شاید کل کے روز تمہین تھوڑی خواہش ہوگی - ہان کل کا روز شاید اب کبھی تمہارے پاس نہ آوے - غور کرو اُس تسلی پر جو مسیح کے ان باتون سے ملتی ہے یعنے یہہ کہ آؤ میرے پاس کیونکہ مسیح کہتا ہے کہ مین حلیم اور دل سے فروتن ہون - اسلیئے تم آنیکو مت ڈرو - کیونکہ وہ کہتا ہے - کہ مین تمہین ہرگز نکال نہین دونگا - تمہین چاہیئے کہ تم اوسکے اس بات پر یقین کرو - اور کچھہ بہانہ نکرو - یعنے مت کہو کہ مین نادان ہون اسکے پاس آؤ - اور وہ تمہین سکھاویگا - مت کہو کہ میرا دل سخت ہے اُسکے پاس آؤ وہ اُسے ملایم کریگا - مت کہو کہ میرا دل خراب ہے اسکے پاس آؤ وہ اُسے پاک کریگا مت کہو کہ مین بڑا گنہگار ہون - تو یہی سبب ہے کہ جسکے لیئے تمہین آنا چاہیئے یہی شخص ہے جو گنہگارونکو قبول کرتا ہے وہ اس ارادہ سے آیا کہ انہین بچاوے اور تمکو بھی کہتا ہے کہ آؤ تاکہ مین تمہین بچاؤن اور نادانی سے یہہ خیال نکرو کہ پہلے ہم اپنے تئین درست کرین اور بعد اسکے پاس آوین + جاننا چاہیئے کہ جب تک تم اسکے پاس نہ آؤ گے تم کبھی بہتر نہوگے - اور اب جو تم آئے ہو - تو اُس فضل کے لیئے شکر کرو جسنے تمہین آنے کو مایل کیا ہے +

اور جسنے تمہین خدا کی مہربان قدرت کے وسیلے راضی کیا — اور جسنے تمہین اپنے عجیب رحمت کے وسیلے مبارک بنایا ہے — اور یہہ خیال کرو کہ خداوند نے کیا کہا ہے — یعنے یہہ کہا ہے کہ میرے پاس آنا اچھا ہے کیا تمکو یہہ معلوم نہین ہے کہ خداوند مہربان ہے — کیونکہ خدا نے دوزخ کے دروازہ سے بہشت کے دروازہ تک تمام راہ مین کہ جہان تو جاتا ہے اپنے باغ کے پہولونکو بکہیرا ہے — دیکہو وعدونکو اور دعوت کو بلاہٹ کو اور انجیل کی تسلیونکو جو تمکو چارون طرف سے گہیرے ہوئے ہین — اپنے نجات دہندہ کے نزدیک رہ کیونکہ وہان پناہ اور سلامتی ہے +

ان اخیر باتونسے ہرایک ایماندار کو اپنی برگزیدگی کا تحقیق نشان ملتا ہے — اور کیا بعضے وقت تم ڈرتے ہو کہ تمہارا نام آسمان مین لکہا ہے یا نہین — یا کہ تم اسکے برگزیدون مین ہو کہ نہین — اب اسکی ٹہیک دلیل دیکہو — کہ وہ کہتا ہے کہ جسکو باپنے مجہے دیا ہے میرے پاس آویگا — کیا تم مسیح کے پاس آئے ہو — تو یہہ ایک اچہی دلیل ہے تمہارا انہین سے ایمان کا ہونا جو اسے دیئے گئے ہین — یون تم اپنے بلائے جانے اور برگزیدہ ہونیکو ثابت کرو — آخر کو وے لوگ جو مسیح کے پاس ایمانسے آئے ہین اس خیال سے خوش ہون کہ آسمانی جہانمین وے افضل طور سے اسکے پاس آوینگے — اب ہمین صاف نظر نہین آتا — پر ابرق سے لیکن اسوقت اسکو روبرو دیکہین گے + ایمان دیکہنے سے اور امید وصل پانے سے تبدیل ہوگا — پس ہم ہمیشہ خداوند کے پاس رہینگے +

+ آمین +

اکیسوین نصیحت

گنہگارونکے بیفائدہ عذرونکے ظاہر کیئے جانیکے باب مین

لوقا کی انجیل چودہوان باب اٹھارہوین آیت

پر وے سب ملکے عذر کرنے لگے

جس تمثیل کا ہمارا متن ایک حصہ ہے اُسمین مسیح کی انجیل کی برکتین ورستی سے ایک عمدہ اور بیش قیمت ضیافت کے لذیذ کہانے سے نسبت دی گئی ہے — کیونکہ سولہوین [16] آیت مین لکہا ہے — ایک شخص نے بہت کہانا پکوایا اور بہتیرے لوگونکو بلوایا — ایسے ہی مسیح نے بہت خوراک انجیل مین لوگونکی روحونکی لیئے طیار کی ہے — اور وہ مہربانی سے سب کی دعوت کرتا ہے — کہ جو سنین اسکے حصہ دار ہوں — اور سترہوین [17] آیت مین لکہا ہے — کہ اسنے اپنی نوکرونکو کہانیکے وقت انکے پاس بہیجا کہ جنکی دعوت کی تہی انسے یہہ بات کہین کہ آؤ سب کچہہ تیار ہے — ایسے ہی مسیح نے اپنی تعلیم سے یہودیونکو بلایا اور اپنے جی اٹہنے کے بعد بہی اپنے شاگردونکو بہیجا کہ اُس دعوت کو دُہراوین اور کہین کہ نجات کا کام تمام ہو چکا اور جو اُسپر ایمان لاکے اسکے پاس آوین وہ انکی قبول کرنیکو راضی ہے اور جہان کہین انجیل کی منادی کیجاتی ہے وہان اسکی یہی گفتگو ہے

اگر غور کرین اس ضیافت کی خاصیت کو تو ہمکو معلوم ہوگا کہ ہمارے نجات دہندہ نے کیسی دلپسند چیز ہمارے نجات کی برکتونکو ضیافت سے نسبت دی ہے +

جاننا چاہیئے کہ ضیافت مین اچھے کہانے کی۔ اور بہت کہانیکی اور طرح طرحکے کہانے کی اور تحفہ کہانے کی اور مجلس کی۔ اور یہہ سب صفت پانیکی امید رکہتے ہین۔ یہہ سب اور اس سے زیادہ ہم سبکو مسیح انجیل مین دیتا ہے یہی زندگی کی روٹی ہے جو آسمان سے آئی ہے۔ اور اُسکے بغیر ہم ضرور ہمیشہ کے لئے ہلاک ہووینگے لیکن اُسکے کہانے سے ہماری ابدی زندگی سلامت رہتی ہے۔ اور ہمارے باپ کے گہر مین وہ روٹی کافی اور افزود ہے۔ اگرچہ آنیوالے مہمان بہت ہون تسپر بہی جگہہ باقی رہیگی اور یہان گناہ کی معافی اور آرام اور پاکیزگی اور بے پالک پن اور روح قدس کی خوشی۔ اور خدا کی صحبت۔ اور جلال سبکو زینت دیگا۔ کیونکہ مسیح کا گوشت فی الحقیقت کہانیکی اور اُسکا لہو فی الحقیقت پینے کی چیز ہے۔ یہان پر ہم لاکہون فرشتون کے پاس اور پہلوٹہون کی جماعت اور اُس کلیسیا کے پاس جنکے نام آسمانپر لکہی ہین۔ اور خدا کے پاس جو سب کا حاکم ہے اور کامل نیک لوگونکی روحونکی اور یسوع کے پاس آئے ہین۔ یہہ صفت یعنے بغیر روپیہ اور بغیر دام کے ہے یہان جسقدر غریب ہین اُسیقدر زیادہ مقبول کئے جاتے ہین۔ اگرچہ یہہ بڑی اور بزرگ برکتین یعنے جتنی چیزونکا انجیل دینے کا وعدہ کرتی ہے غور کیجاینن تو معلوم ہوگا کہ کیسی بیش قیمت اور خوشنما اور کیسی ضرورت کی ہین۔ اور دیسے صفت ملتی ہین تو لوگ خود بخود یہہ خیال کرینگے کہ سب لوگ فوراً خوشی سے اُنہین قبول کرینگے۔ جیسا کہ وے لوگ اُس عورت کو کہ جسمین بہت دلگی کے لایق چیزین ہین قبول کرتے ہین لیکن افسوس ایسا نہین ہے۔

اگر ہم اسباب کا امتحان کرین یا جہان مین نظر کرین تو ہم اسکے برخلاف پاوینگے ہر
پروے سب ملکے عذر کرنے لگے — کیونکہ سب لوگ جب تک خدا کے فضل سے تبدیل
کیے نجاوین تب تک وے روحانی چیزونکی طرفسے اندہے اور لنگڑے اور بہرے اور
مُردے ہین — کیونکہ وہ شیطانکے جہوٹھہ سے فریب کہا کے اور جہان سے محبت کرکے
اُن چہلکونسے جو سور کہاتے ہین اپنے پیٹ بہرنے کے عبث کوشش کرتے مین — جیساکہ
بیمار کو اچہی خوراک کا مزہ نہین ویساہی اُنکو نجات کا مزہ نہین ہے — اور بیمار کی
مانند انکی روح اچہی کہانے سے نفرت کرتی ہے + تسپربہی لوگ اس دہشت ناک
خرابی کے درمیان رہ کے کتاب مقدس کی عزت کا اور خدا کی بات کا صاف انکار کرنیکے
لیئے شرمندہ ہین کیونکہ دل انجیل کی قیمت کو قبول کرتا ہے اسلیئے اپنی غفلت کو واجب
دکہلانے کے لیئے وے بہتیرے بہانہ کی راہ لیتے ہین جن راہونسے وے اپنے تیئن اور
اپنے ہمسایونکو تسلی دینے کی کوشش کرتے ہین — اور خدا کو راضی کرنیکے بیہودہ امید —
رکہتے ہین — اب مین خدا کی مدد سے اُن عذرونکا بیان کرتا ہون اور اُسکا جواب دینے اور
اُنکی نادانی کے دکہلانیکا قصد کرونگا — کہ وے کیا ہین اور انکی نادانی کیا ہے اور جو کچھ
کہ ان سب عذر کرنیوالونکے قائلیت اور انکی جہوٹی پناہ کی مٹاڈالنے کے لیئے کہا جایئے
کاشکے ہمارے خداوند کی روح اسکی ہمراہ ہو — ہم پہلے ان تینون شخصون کی عذرونکو
جو ہمارے متن کی ذیل مین ہین غور کرینگے اور تب آگے بڑہینگے — اُن دوسرے عذرون
اور اعتراضونکو ذکر کرنے کے لیئے جو اکثر لوگونسے کیئے جاتے ہین —
پہلا عذر یعنے پہلے نے کہا مین نے ایک کہیت مول لیا ہے ضرور ہے کہ مین جاکے
اُسے دیکہون مین عرض کرتا ہون کہ تو مجہے معاف رکہہ +

یہہ عذر اُس دولتمند آدمی کا ہے کہ جسنے کہیت پر کہیت افزود کیا تہا - جاننا چاہیئے کہ اسکو کسی صورت کی ضرورت اُس زمین کی دیکہنے کے نہ تہی جسے وہ خرید کر چکا تہا - شاید کہ اسنے اُسے مول لینے سے پیشتر دیکہا تہا - اور جو وہ دوسرے روز تک ٹہرتا تو اس کہیت کو اُسی حالت مین پاتا لیکن اسکی یہہ خواہش تہی کہ اپنے آنکہوں کو اپنی نئی خرید سے خوش کرے - دیکہو یہان پر جہانکی بیحد محبت اور ملکیت کا غرور اور دولت کے فریب کی مثال کو -

جاننا چاہیئے کہ یہہ شخص دنیادار تہا اور اُسکا حصہ اِس زندگی مین تہا وہ آپکے لیئے مسیح کی دعوت کی طرفسے پہرا تہا - ہان اُنکے لیئے جو دولتمند ہین آسمان مین - داخل ہونا کیسا مشکل ہوگا - جاننا چاہیئے کہ جہان کو بہت پیار کرنے مین بڑا خطرہ ہے **دوسرا** - عذر یعنے دوسرے نے کہا کہ مین نے پانچ جوڑی بیل مول لیئے ہین اور اُنہین جانچنے جاتا ہون مین عرض کرتا ہون تو مجہے معاف رکہہ - جاننا چاہیئے کہ یہہ دنیوی کاروباری آدمی ہے - پہلا عشرت مین فریفتہ تہا - اور یہہ فکرمندی مین رہتا تہا - بہت فرصت اور بہت کام دونو ایک برابر روح کے لیئے خطرناک ہین یہہ عذر بہی پہلی شخص کے عذر کی مانند ناچیز تہا - یہہ بہتر تہا کہ وہ دوسرے روز بیلونکو ہل مین آزماتا کیونکہ وہ انہین مول لیچکا تہا اسکی روحانی غرض پر جہانکا اندیشہ غالب آیا

واضح ہو کہ کیا یہی سب پیشہ والون اور مزدورون اور عورتونکا جو کہ گہرانہ والے ہین عام بہانہ نہین ہے یعنے یہہ کہتے ہین کہ میرے پاس دین کیلیئے فضول وقت نہین ہے مجہے اجازت ہو کہ مین آپ سے پوچہون کہ تمہارا وقت کس کام کے لئے ہے - کیا روح کی محافظت زیادہ درکار نہین ہے - کیا تمہین نہین چاہیئے کہ پہلے خدا کی بادشاہت

اور اُسکی بادشاہتی کی تلاش کرو — اور بغیر اُسکے اگر تم تمام دنیا کو حاصل کرو اور اپنی
جان گنواؤ تو اُس سے کیا فائدہ ہوگا +

جاننا چاہیئے کہ دونو جہانکے معاملونکو خیال کرنیکے لیئے ہمارے پاس وقت کافی ہے
اور دونو ایکساتھہ خوب خیال کیئے جا سکتے ہین کیونکہ ایک دوسرے کا مزاحم نہین ہے — دین
انسانکو کاہل نہ بناویگا — بلکہ وہ کاہل آدمیونکو محنتی بناویگا — اور وہ دنیا کی بہبودی
پر بھی نگاہ رکھتا ہے — کیونکہ دینداری سب باتونکے واسطے مفید ہے — کہ حال کی اور آیندہ
کی زندگی کا وعدہ اُسیکے لیئے ہے +

آدمی کیونکر کہہ سکتا ہے کہ اُسکو دین کے لیئے فرصت نہین جبکہ سبت کا دن اسی مطلب
کے لیئے مقرر کیا گیا ہے تسپر بھی وہ پاک دن بہتیرونسے ناپاک کیا جاتا ہے یعنے کاروبار
اور کاہلی اور جسمانی خوشی کرنے سے — ہر ایک سال کے درمیان باون سبت ہین جنہین
بالکل دین کے عام اور خاص خدمتونکے لیئے کام مین لانا چاہیئے — جنہون نے اپنے وقتون
کو بے فائدہ گناہ اور بیوقوفی مین برباد کیا ہے — اور جنہون نے اپنے [illegible]
کسطرح نیستی سے بھرا ہے جو انہین نجات کے لیئے دانشمند کرتا تو اب وے خدا کو اپنے وقت کا
کیا حساب دینگے — بہتیرے ہین جنہین خدا کی بندگی کرنیکے لیئے فرصت نہین ملتی مگر جو
گناہ کرنیکے واسطے اور تماشہ دیکھنیکے لیئے اور شرارت کی بات چیت کرنیکے لیئے اور متوالے
ہونیکے لیئے بہت فرصت پاتے ہین — بعضے اُن لوگونمین سے یہہ کہتے ہین کہ وقت دراز ہے
اسلیئے کہ وقت جلدی کٹے دل بہلانیکی چیزین ایجاد کرتے ہین کاشکے بعضے اُن وقتونکو
جو وے بُری جگہہ اور عیاشی کی مجلسونمین گنواتے ہین اگر خدا کی بات پڑھنے اور دُعا مانگنے
اور اُسکی حمد گانے مین صرف کرتے تو پھر اُنکا حساب کیسا بہتر ہوتا تیسرے شخص کا عذر یہہ تھا

کہ میننے بیاہ کیا ہے اِس لیئے مین نہین آسکتا یہہ دوسری قسم کا عذر ہے کہ جسمین مخلوق سے بہت محبت رکہنا اور خانگی عشرتونکو اور اس زندگی کی خوشی کو پیار کرنا شامل ہے جاننا چاہیئے کہ یہہ اُسکا ایک ناچیز بہانہ تہا۔ اگرچہ اسنے شادی کی تہی مگر اُسے لازم تہا کہ بغیر واجب محبت توڑنیکے وہ ایک گہنٹہ اُس سے علیحدگی کرتا یا وہ اُسے بہی ایسی بڑی مجلس مین جہان اتنے بہت بلائے گئے تہے اور اسمین کسیکو روک نہ تہی اپنے ساتہہ لے جاتا۔ اگر وہ اُسے اپنے ساتہہ لیجانیکے لیئے راضی نکرسکتا تو لازم تہا کہ وہ آپ تنہا جاتا۔ اور بہتیرے ہین کہ جو شرعی کام مین خلاف شرع کرکے اور جسمانی رشتہ دارونسے محبت نامناسب رکہکے ہلاک ہوتے ہین۔ جورو اور خاوند کو چاہیئے کہ اُس بڑی نجات کے معاملہ مین اپسمین ایک دوسرے کی مدد کرے۔ لیکن وے اکثر ایک دوسرے کو اُس سے روکتے ہین۔ لیکن وے اسکے لیئے جہان آیندہ مین ایک دوسرے کو ابدتک بدنام کرینگے اور یون ہی آدم نے خالق سے مخلوق کو زیادہ پیار کرکے اپنے تیئن اور اپنے سب اولاد کو برباد کیا۔ اور اب ایسے عیال وارو ہوشیار ہو اور یاد کرو کہ آدم نے اپنی نافرمانبرداری کی تقصیر کو حوا پر رکہی لیکن خدا نے اُس عذر کو اسکے گناہ کے لیئے قبول نکیا۔ تم دیکہتے ہو کہ یہہ سب بیہودہ اور نادانی کے عذر تہے۔ کیونکہ وے سب جسمانی طور کے ہتے اور حقیقت مین یہہ جہان کسی نہ کسی وضع سے لوگونکی نجات کا روکنے والا ہے۔ لیکن اور بہت سے عذر ہین جو انکے مطابق بیہودہ ہین اور اکثر لوگ اونہین لاتے ہین۔ اب مین اینمین سے بعضون کو غور کرنے کے لیئے آگے دہرونگا **چوتھا** بعضے یہہ کہتے ہین کہ دین سخت اور مشکل چیز ہے۔ یعنے سخت سمجہنے مین اور مشکل عمل کرنے مین لیکن مین اسکا جواب دیتا ہون

کہ اسکی بڑی ضرورت ہے اور مسیح بہی کہتا ہے کہ وہ ایک چیز ہے کہ جسکی بڑی ضرورت اور درکار ہے ـ یعنے نجات کے مطابق اسکی بہی ضرورت ہے کیا تم ہر ایک ضروری چیز کے لیئے یہہ عذر کروگے کیونکہ وہ مشکل ہے ـ کیا تم اپنے سوداگری اور کاروبار مین مشکلات نہین پاتے ہو اور تسپر بہی اسکی پیروی کرتے ہو ـ اب غور کرو کہ دین کے حکمونکو عمل مین لانے سے دوزخ کے عذاب کا سہنا بہت زیادہ مشکل ہوگا ـ جاننا چاہیئے کہ ایک شخص نے ایک شہید کو اسکے مذہب کا انکار کروانیکے لیئے تاکہ وہ شہید ہو اس سے کہا کہ زندگی میٹھی اور موت کڑوی ہے ـ اسنے جواب دیا کہ یہہ سچ ہے ـ لیکن بہشت اس سے زیادہ میٹھا ہے اور دوزخ اُس سے زیادہ کڑوا ہے ـ کیا ہماری محنتون اور دکہونکا بدلا بہشت نہ دیگا ـ کیا تم یہہ خیال کرتے ہو کہ کوئی مقدس آسمان پر جو کہ اسنے مسیح کے لیئے زمین پر کیا اور سہا پچہتاتا ہے ✦

لیکن حقیقت مین سچی دینداری ایسی مشکل نہین ہے ـ جیسے کہ تم خیال کرتے ہو ـ بلکہ وہ راہ ایسی سیدہی اور صاف ہے کہ مسافر انجان بہی اسمین گمراہ نہوگے ـ اور مسیح کہتا ہے کہ میرا جوا اپنے اوپر لیلو کہ میرا بوجہہ ہلکا اور میرا جوا آسان ہے پس اسکے احکام دردانگیز نہین ہین ـ اور فضل انہین خوشنما بنا دیتا ہے ✦

جاننا چاہیئے کہ دین دلگیری کے کامون سے دور ہے کیونکہ دانش کی راہین خوشی کی ہین اور اسکے سب راستے سلامتی کے ہین ـ کیا انسان خدا کو پیار کرنے سے اور اس سے پیار کیئے جانے سے ناخوش ہوسکتا ہے ـ خدا کے ساتھہ صلح کرنا اور واقف ہونا کہ ہمارے گناہ معاف کیئے گئے ہین ـ اور جلال کا بیجانہ پانا کیا یہہ دلگیری کی چیزین ہین ✦

واضح ہو کہ دین کی خوشی اُس سے بہت بہتر ہے جو کہ جہان دینے کا دعوی کرتا ہے +

پوشیدہ نہیں ہے کہ سب سے بڑے بدکار لوگ بہی جبکہ وے موت کے بچہونے پر ہین ایسی خوشی کے پانیکی خواہش کرینگے +

جاننا چاہیئے جبکہ جہان آئندہ کو انکی کچہہ مدد نکر سکیگا اسوقت سچی دینداری کی قدر کہیلے گی +

پانچوان یہہ کہ بعضے عذر لاتے اور کہتے ہین کہ تم دیندار لوگ مکار ہو باوجود تم اپنے سب دعوی کے اور لوگونکے مانند ہو — مین ایک سوال بجاے جواب کے کرتا ہون کیا وے سب مکار ہین + اگر ایسا ہے تو کوئی ایسی چیز نہین ہے کہ جو جہان مین دین کہلا سکتی ہے — اگر ایسا ہے تو بیل سب جہوٹی ہے اور مسیح نے اپنا لہو بیفایدہ بہایا +

کیونکہ وہ ہمکو جہان اور ہماری بیفایدہ گفت وگو سے آزاد کرنیکے لئے مرا تاکہ ہم سبکو اچہے کام کے لئے پاک اور سرگرم لوگ بناوے + یہہ فرض کیا جاتا ہے کہ بعضے مکار ہین اور اونپر افسوس ہے — اگرچہ شاگرد لوگونکے درمیان یہودا ایک مکار تہا — لیکن تسپر بہی اسکے سبب سے دین موقوف نہوا — اگر دین مین کچہہ سچائی اور تحققگی نہوتی تو کوئی مکار بہی نہوتا — اگر روپیہ اور اشرفی قیمتی نہوتی تو کہوٹی بہی نہوتی ——————— مین یہہ خیال کرتا ہون کہ تم زر کے لینے کا انکار نہین کرتے اگرچہ انہین کہوٹے روپیہ بہی ہوتے ہین اور نہ زمین وارکو تم کہہ سکتے کہ مین آپکا کرایہ نہین لایا اور اسمین میرا قصور نہین کیونکہ

مجکو خوف تہا کہ اُنھین کوئی کہوٹا رُوپیہ نہ چلا آوے ۔ اگر مکار ہین تو اسبات کی بڑی ضرورت ہے کہ تم اپنے تئین دیکہو کہ تم سچے ہو کہ نہین ۔ جو کہ ایسے عذر لاتے ہین تو مین اُنکی صداقت مین بہت شبہہ کرتا ہون ۔ اور اُنکا دل ہی اونکو بتلاتا ہے کہ یہہ خدا کی عدالت مین مقبول ہو گا ۔ اور سوچو اسکے کہ کسی آدمی کو جب تک کہ اُسکا چلن بد بہو ملزم ٹہرانا اور مکار کہنا عیب گیری اور شرارت ہے اور جبکہ تم سچے دیندار کے چلن مین کوئی عیب نہین پاتے ہو تب تم اسکی دلکی تلاش کرنیکو مستعد ہوتے ہو اور اُسے مکار کہتے ہو ۔ اور حقیقت تو یہہ ہے کہ تم انہین مکار ثابت کرنے مین خوش ہوتے تا کہ تم اپنی بیدینی کا عذر لا سکو ۔ بعضے یہہ کہین گے کہ مین دین مین اتنا دوڑ دہوپ کرنیکا سبب نہین دیکہتا ہون وے سچ کہتے ہین کہ نہین دیکہتے ہین اُنکا نہ دیکہنا اُنکے اندہے ہونیکی ایک دلیل ہے کیونکہ اندہا آدمی کچہہ دیکہہ نہین سکتا ہے اگر تم خدا کے کلام مین دریافت کرو گے تو تمکو معلوم ہوگا کہ عیسائی کا کام جنگ سے نسبت دیا گیا ہے یعنے سپاہی کا کام عین وقت لڑائی کے کاہلی کرنیکا نہین ہے اور عیسائی کا کام گھڑ دوڑ سے بہی نسبت دیا گیا ہے کہ جسمین بڑی کوشش اور چالاکی درکار ہے یعنے دوڑنے والا ایسا دوڑے کہ جسمین انعام پاوے کتاب مقدس مین عیسائی کے حق مین کہا گیا ہے کہ اُسنے گناہ کی پرانی انسانیت کو صلیب پر کہینچا اور ہلاک کیا ہے یعنے اپنے پیارے گناہون کو اور اپنے جسمانی عادتونکو اگرچہ وے اوسے ایسے عزیز تھے اور انکا ترک کرنا ایسا ہی مشکل تہا جیسا کہ داہنی آنکہہ کا نکالنا تسپر بہی ان سبکو اوسنے چہوڑا اور ترک کیا کیا یہہ چیزین کاہل آدمی کر سکتا ہے جو کہ نہ آپ سرگرم ہے اور نہ دوسرے مین سرگرمی دیکہہ سکتا ہے کیا خدا یہہ نہین چاہتا ہے کہ ہم اُسے اپنے سارے دل اور اپنے ساری جان سے اور اپنے سارے دہیان سے اور اپنے سارے زور سے پیار کرین اور کیا تم کسی

شخص کو جانتے ہو کہ جو اس سے زیادہ کر سکتا ہے اور مجھے اجازت دو کہ مین تم سے
یہہ بھی پوچھون کہ یہہ کیا سبب ہے کہ تم دنیا کے کامون مین تو محنت کرنیکی صلاح دیتے
ہو اور دین کے کام مین منع کرتے ہو اور اگر ایک دوزخ ہے کہ جس سے بچنا ہے اور
ایک بہشت ہے کہ جسے حاصل کرنا ہے اور ایک گناہ ہے جسے نیست کرنا ہے اور
ایک خدا ہے کہ جسکی عبادت کرنا ہے اور ایک روح ہے جسے بچانا ہے تو پہر ہم دین
مین ایسے سرگرم کیون نہون جیسے کہ تم جہان کے کامون مین ہو تو عیسائی اتنا کیون
نہ خدا کو پیار کرین جتنا کہ تم دولت اور گناہ کو پیار کرتے ہو مین یہہ جانتا ہون کہ
اسکا جواب تمہارا دل تمہین دیتا ہے +

چہٹوان عذر اور بعضے یہہ کہتے ہین کہ جو میرے پڑوسی کا حال ہوگا وہی
میرا ہوگا اور اگر مین ہلاک ہوُن تو خدا ہزارونکی مدد کرے اگر تم اُن ہزارون سے
بہتر نہو جو ہلاک ہوتے ہین تو خدا تمہاری مدد کرے جیسے مسیح نے کہا ہے بڑا
وہ دروازہ اور کشادہ ہے وہ راستہ جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے اور بہتیرے
ہین جو اسمین داخل ہوتے ہین لیکن زندگی کی تنگ راہ کو تہوڑے لوگ تلاش کرکے
اسپر چلتے ہین جبکہ تم اورونکی مانند ہو تو اپنے حالت کو بہتر نہ سمجہو — بلکہ تمکو
اپنی حالت مین بڑا شبہہ کرنا چاہیئے — مسیح کا جہنڈ چہوٹا ہے لیکن شیطان کا
غول بڑا ہے اور مقدس یوحنا کہتا ہے کہ سارا جہان شرارت مین پڑا ہے —
پس بدی کرنے مین جماعت کی پیروی نکرو لیکن انکے انجام پر غور کرو اور دانشمند
ہو — یہہ ایک بڑا اور موثر فایدہ مند قصہ ہے جو باکسٹر صاحب نے اپنی ایک
کتاب مین بیان کیا ہے جس کتاب کا نام بیپٹسٹ کو بلانا ہے وہ کہتا ہے کہ مجھے

ایک ماجرا یاد ہے جو کہ ایک صاحب نے ایک پل پر دیکھا اور مجھسے بیان کیا ۔ کہ مینے ایک شخص
بہیڑ کے بچونکا ایک جہنڈ اُس پل پر ہانکے جاتا تہا ۔ اور کوئی چیز انکو ملی جسنے انکی راہ کو روکا
اور ایک بہیڑ کا بچا پل کی دیوار پر کودا اور اوسکے اوپر سے اوسکا پانو پہسلا اور وہ دریا
مین گرا اور باقیون نے اوسے دیکہہ کے ایک کے بعد ایک پل پر سے دریا مین کودا اور
وے سب یا قریب سب کے ڈوب گئے ۔ کیونکہ بچہاون نے کچہہ سنا نا کہ جو اونسے
پیشتر گئے تہے کیا ہوئے لیکن انہون نے یہہ خیال کیا کہ اپنے ساتہیونکی پیروی کرنیکا
قصد کرنا چاہیئے جو ہین وے دیوار کے اوپر گئے اور نیچے گر پڑے وہین اونکے خیال بدل
گئے ✦

اور ایسا ہی جسمانی انسانکا حال ہے جو کہ بے توبہ ہین ۔ ایک مرتا ہے اور دوسرا اُسی راہ
کی پیروی کرتا ہے اور تسپر بہی وے اُنکا پیچہا کئے جاتے ہین کیونکہ وے یہہ خیال نہین کرتے
کہ وے کہانکو گئے لیکن جبکہ موت نے یکبارگی اُنکی آنکہونکو کہولا تب وے دیکہتے ہین کہ
قبر کے اُس پار یعنے دوسرے جہان مین کیا ہے تب وے وہان پر جانیکو جہان کہ وے تہے کیا
کچہہ نہ دینگے ✦

ساتوان عذر اور بعضے کہتے ہین کہ مین امید رکہتا ہون کہ میرا حال بہتیرونسے بہتر
ہوگا کیونکہ مین ایسا بڑا گنہگار نہین ہون جیسا کہ بعضے ہین ۔ پوشیدہ نرہے کہ ہمارا
مقابلہ اورون سے نہین کیا جائیگا مگر خدا کی شریعت سے جو کہ کامل فرمانبرداری چاہتی
ہے ۔ پس اگر تم اپنے تئین اُس سے ملاؤ تو تم اپنے تئین گنہگار پاؤگے ۔ اور یہہ نخیال کرو
کہ دوسرونسے تہوڑا گنہگار ہونا تم کو بچاویگا ۔ لیکن خداوند مسیح پر ایمان لانے
سے جسکی راستبازی سے تم اور وے سب جو کہ اوسپر ایمان لاتے ہین بچینگے ۔ پس مکرر

بیوقوفی کی نادانی اسبات سے بہی ظاہر ہوتی ہے کہ دوسرونکو اپنے سے بدتر ٹہرانا ہمارے بچنے کے لیے کافی ہوتا تو سب گنہگار بچ جاتے سوائے اُس شخص کے جو کہ سب سے بدتر ہوتا +

آٹہوان عذر شاید کوئی شخص یہہ کہے کہ یہہ سچ ہے کہ مین بڑا گنہگار ہون — لیکن مین کچھہ نیکی کرتا ہون — کیا وہ میرے گناہونکا عوض نہوگی — لیکن مقدس پولوس اُسکا جواب دیتا ہے — کہ بغیر لہو بہائے مغفرت نہین ہے — جاننا چاہیئے کہ لوگونکے نیک کام مسیح کے عہدہ کے لیے مقرر نہ کئے گئے تہے — کیونکہ اگر نیکی شریعت سے ہے تو مسیح نے عبث جان دی پھر ہم کیون عیسے کو نجات دہندہ کہتے ہین جبکہ اپنے کامونسے بچنے کی امید رکہتے ہین — یہہ تو اپنا نجات دہندہ آپ بنتا ہے — لیکن خدا کے کلام نے اسکا بندوبست کیا ہے جسکا بیان افسیونکی دوسرے باب اور آٹہوین آیت مین ہے — ہمنے خدا کے فضل سے ایمان لا کے نجات پائی ہے اور یہہ ہمسے نہین خدا کی بخشش سے ہے — اور عملونسے نہین کہ کوئی فخر کرے — اور سچ تو یہہ ہے کہ جب تک کہ کوئی آدمی پہلے ایمان کے وسیلہ سے بیگناہ نہ ٹہرایا جاوے تب تک وہ خدا کی نظر مین اچہا کام نہین کر سکتا ہے — کیونکہ شریرونکی دعا سے بہی اوسے نفرت ہے — اور انگلستان کے کلیسیا کا تیرہوان قانون سچ کہتا ہے جو کام مسیح کے فضل اور روح کے الہام پانے سے پیشتر کیا گیا ہے سو خدا کے آگے پسند نہین ہے اور ہمکو اسکا شبہہ نہین ہے کہ اُسمین گناہ کی خاصیت ہے +

نوان عذر اور بعضے جو کہ نہ فروتن ہونا چاہتے ہین اور نہ دعا مانگنا چاہتے ہین — سو وہ یہہ کہتے ہین کہ مین عالم نہین ہون اور خدا مجہے اُس سے زیادہ نہین چاہتا ہے جتنا کہ اُسنے مجہے دیا ہے اگرچہ تم عالم نہین ہو تسپر بہی تم سچے عیسائی ہو سکتے ہو + کیونکہ خدا نے اپنا کلام تمہین بہیجا ہے اگرچہ تم اُسے پڑہ نہین سکتے ہو لیکن اسے سن سکتے ہو — اور جب سے

کرا اتوار کا مکتب مقرر ہوا ہے ہر ایک شخص اگرچہ چاہے تو سیکھہ سکتا ہے لیکن میرے دوستو
نادانی کیسا عذر ہوگا جیسا کہ دانشمندی فرض ہے ویسا ہی نادانی گناہ ہے —
انجیل سے تمہارے ناواقف رہنے کا یہہ سبب نہین کہ تمہین فرصت کم
ہے بلکہ سبب یہہ ہے کہ تم اُسے جاننے نہین چاہتے ہو — لیکن تم اسباب
کی تو کوشش کرتے ہو کہ کیونکر خوراک اور پوشاک یا خیرات پاؤ — تو کیون
خاطر جمع سے ان چیزون کی طرف سے نادان رہتے ہو جس سے تمہاری ابدیگا
سلامتی علاقہ رکہتی ہے +

دسوان عذر

اور بعضے شخص جو کہ عمر رسیدہ ہے شاید کہے —
کہ مین اب بہت بوڑہا ہو گیا ہون اب اپنا دین کیا بدلوان — تم دین کسے کہتے
ہو — کیا ویسے بہت سے خیالات اور دستورات ہین — کیا یہہ بعضے پادری
یا مکان سے علاقہ رکہتا ہے — یہہ دین نہین ہے بلکہ اپنے دلکو خدا کیطرف
مایل کرنا دین ہے — اور بغیر اسکے کیسی نہایت بڑی ظاہرداری کسی کام کی —
نہین جبکہ نکودیمس ایک بوڑہا آدمی مسیح کے پاس آیا مسیح نے اس
سے کہا کہ اگر کوئی پہر پیدا نہو تو وہ خدا کی بادشاہت دیکہہ نہین سکتا —
مختصر کلام — اگر ہمارے دین نے ہمین تبدیل نہین کیا ہے تو اب وقت فرصت
کا آن پہونچا کہ ہم اپنا دین بدلین +

گیارہوان عذر

شاید کوئی شخص کہے کہ مین کسی آیندہ وقت
پر بہتر ارادہ رکہتا ہون — ایسے ہی ارادہ فیلکس نے کیا تہا یعنے جبکہ پولوس نے
اُسے منادی کی وہ کانپ گیا اور کہا کہ جب مجہے فرصت ہوگی مین تجہے بلا بہیجونگا

لیکن وہ وقت کبھی نہ آیا — پس دوزخ کی فرش بندیے اچھے ارادون کی بنی ہے — خدا ایسا نکرے اگر تم اپنے گناہون مین مروگے تو تم اپنی منہہ سے آپ ہی قایل ہوگے کیونکہ تمھین جبراً اقرار کرنا پڑیگا — کہ سب صورت کی خیریت نہین ہے — اور تسپر بھی تم دلیری سے گناہ کی پیروی کر رہے ہو — اور نہین جانتے ہو کہ ایک دن مین کیا ہوگا — اپنے بیمار اور مرنے والے پڑوسی کے بستر پاس جاؤ — اور اُسے سر اور پیٹ کے درد سے آہ کرتے اور روتے سنو اور اوسکے ہاتہہ کے کانپنے اور نبض کی اضطرابی پر غور کرو — اور اسکے گلے کی کھرکھراہٹ اور عضوون کا اینٹھنا اور اوس ٹھنڈا پسینا دیکھو — اور اب کہو کہ کیا یہہ وقت توبہ کرنے کا ہے اور اس زندگی کی یہہ سب کثیف تلچھٹ کو خدا کے نذر کروگے — پس بہت ہوشیاری کرو — اور ایسے نامناسب وقت تک خدا کی بندگی اور اپنے روح کی نجات کو نچھوڑو — لیکن سچا سبب ابھی کہنا باقی ہے — یعنے کیا تمہارے سارے بہانہ اس ایک بات مین شمار نہین ہوسکتے ہین — کہ مین گناہ کو پیار کرتا ہوُن — اور اوسے چھوڑ نہین سکتا ہوُن —— غور کرو کہ تمھین گناہ یا بہشت امین سے ایک کو چھوڑنا ہوگا یعنے تمکو توبہ کرنا یا جلنا ہوگا — کیا ہم گناہ کے حال کی خوشی کو حاصل کرنیکے لئے جو ایک لمحہ کی ہے ہمیشہ کے دُکہہ سہنے کے لئے راضی ہین کیونکہ اوسکا انجام ابدی دُکہہ ہے

اور مینے ایک شخص کی بابت پڑھا ہے جو کہ اپنی بے اعتدالی سے اپنی بینائی کے کہونیکے خطرہ مین تہا حکیم نے اس سے کہا کہ اپنی راہ بدل اور نہین تو تو اپنی بینائی کہوے گا۔ اسنے جواب دیا کہ اے پیارے بینائی تو رخصت ہو۔ اور بہتیرے جو گناہ کے پیروی کرتے ہین سو ایسے ہی کہتے ہین۔ کہ رحمت کے خدا اور گنہگارونکی نجات دہندہ اور روح پاک اور خدا کے لوگ اور ہمیشہ کی زندگی اور آسمانی جلال تم رخصت ہو۔ اور اے عزیز گناہ۔ اور شیطان۔ اور تاریکی۔ اور نا امیدے اور ہمیشہ کے عذاب آؤ +

فنایین

پس اے میرے دوستو گنہگار جو تاریکی کو روشنی سے زیادہ پیار کرتے ہین اور جو خیال باطل کی پیروی کرتے ہین اور اپنی رحمتونکو ترک کرتے ہین اونکے بعض عذرونکو جو وے اکثر لاتے ہین ہم خیال کر چکے ہین۔ لیکن یہہ صاف ہے کہ وے سب عذر باعث تاریکی اور دنیاداری اور دشمنی جو ہماری تباہی کی شرت سے ہے اٹھتے ہین اور وے ایک نئے دل اور درست روح کی ضرورت دکہلاتے ہین۔ اب مذکور بہانے جو ہم انکو شکل سے تسلی دینگے۔ یعنے وے موت کے وقت انکی مدد نکر سکین گے۔ اس تمثیل مین جو ہمارے سامنے ہے اسمین کہی گئی ہے۔ کہ جب نوکرون نے اپنے خداوند کو ان چیزونکی خبر دی وہ غصہ ہوا اور کہا کہ انمین سے جو بلائے گئے ہین کوئی میرا کہانا چکہنے نہ پاوینگے۔ خدا نکرے کہ یہہ فتوے ہم مین سے جو یہان پر حاضر ہین کسیکے حق مین دیا جاوے۔ پس ابہی تک ہمارا مہربان خداوند اپنے نوکرون کو حکم کرتا ہے کہ راہون اور تنگ راہون مین جاؤ اور انہین زور کرکے لاؤ تا کہ میرا گھر بھر جاوے۔

اب جانتا چاہیے کہ ہم اسکے نام سے آتے ہیں اور تمہیں انجیل کی ضیافت
میں بلاتے ہیں — اور خداوند کے قہر کو جتاکے ہم تمہاری منت کرتے ہیں اور خداوند
کی مہربانی سے ہم تمہاری دعوت کرتے ہیں — جو کوئی کہ اس ضیافت میں آیا کبھی نہیں
پچھتایا اور نہ رد کیا گیا ہے ✦ — تو مسیح کے پاس آؤ —
اور روح اور دلہن کہتے ہے کہ آ اور جو سنتا ہے وہ کہے کہ آ — اور جو پیاسا
ہے آوے اور جو کوئی چاہے زندگی کا پانی مفت لیوے ✦

✦ آمین ✦

۲۲ بائیسوین نصیحت

مسیح زندگی کی روٹی ہے

یوحنا کا چھٹوان باب اور ستائیسوین آیت

اوس خوراک کے لیئے جو سڑ جاتی ہے محنت نکرو پر اُس ہمیشہ کی زندگی تک رہنے والی خوراک کے لیئے جو ابن آدم تمہین دیگا کہ خدا باپ نے اُسپر مہر کر دی ہے

جاننا چاہیئے کہ جب ہمارے نجات دہندہ نے پانچہزار لوگونکو پانچ روٹی اور دو مچھلیونسے کہلایا تہا تو ویے اُس معجزہ سے ایسے متعجب ہوئے کہ انہون نے ارادہ کیا کہ اُسے اپنا بادشاہ کرین یعنے مسیحا کو۔ لیکن اوسنے انکی عرض کو قبول نکیا اور انکے پاس سے چلا گیا اور دوسرے روز بہت دور تک اُنہون نے اوسکی پیروی کی۔ لیکن ہمارے خداوند نے جو انہون کے دلونسے آگاہ تہا اُنسے صاف کہا۔ کہ ویے ناکارے سبب سے اسکی پیروی کرتے۔ کیونکہ چھبیسوین ۲۶ آیت مین عیسے نے اُنہین جواب دیا کہ مین تمسے سچ سچ کہتا ہون تم مجھے ڈھونڈتے ہو۔ نہ اس لیئے کہ تمنے معجزونکو دیکھا پر اس لیئے کہ تم روٹیان کہا کے سیر ہوئے۔ لوگ بغیر ایک چنگاری فضل کے دلمین رکھے ہوئے بڑی سرگرمی دکہلا سکتے ہین یعنے دُعا اور منادی کے پیچھے دوڑتے ہین۔ لیکن تھوڑے لوگ ہین جو فقط روحانی برکتونکو حاصل کرنیکے لیئے مسیح کی تلاش کرتے ہین۔ اور بلکہ بہتیرے ہین جو روٹی کے لیئے اوسکی پیروی کرتے ہین اور نہ محبت کے لیئے۔ آؤ ہم سب مکاری سے خبردار ہوون یہہ لوگ بہت کوسون سے دوسرے معجزون کے دیکھنے کے اُمیدمین

آئے تھے — لیکن اونکی ساری محنت اِتنی دور آنے مین فقط روٹی کے لیے تھی — اب مسیح انہین ایک زیادہ تحفہ دکھاتا ہے — اور وہ انہین ایک بہتر تدبیر کیطرف متوجہ کرتا ہے — وہ انہین کہتا ہے کہ جہانتک تھوڑی پیروی کرو — اور اپنی آسمانی پیروی مین زیادہ کوشش کرو — لیکن جبکہ وہ کہتا ہے کہ اوس روٹی کے لئے جو کہ فانی ہے محنت مکرو تو تمکو اِس سے یہہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ وہ لوگونکو دیانتداری کی محنت سے اپنے روزینہ کی روٹی حاصل کرنیکے لئے منع کرتا ہے کیونکہ خدا نے اِس بوجھہ کو آدم کے سب فرزندونکے اوپر رکھا ہے — کہ تو اپنے منہہ کے پسینے کی روٹی کھائیگا اور یہہ لکھا ہے کہ وہ جو کام نہین کرتا ہے کہانا بھی نہ پاوے — لیکن اوسکو ہمین تسلّا لیون سمجھنا چاہیئے کہ ہماری پہلی اور خاص آرزو جسمانی روٹی کی محنت کرنیکے لیئے نہو ویسے اور نہ اوسکا ہمین فکر اور اندیشہ چاہیئے — یعنے اِس اچھے سبب کے لیئے کہ وہ فنیت ہونے والی ہے — نہ فقط ہماری ضروری خوراک بلکہ دولت اور عزت اور اِس جہانکی خوشی کہ جسکے لوگ بھوکے ہین فنیت ہونگے جیسا کہ کہانا کہانے سے فنیت ہوتا ہے ویسا ہی دولت خرچ کرنے سے فنیت ہوتی ہے اور وے جو اوسے خرچ کرتے ہین جلد قبر کے درمیان فنیت ہونگے — یہہ اونکی نادانی کو ظاہر کرتی ہے جو کہ بڑی سرگرمی سے اونکی پیروی کرتے ہین — اِسی سبب سے ہمکو چاہیئے کہ ہم اوس بڑی کوشش کیطرف یعنے غیر فانی روح کی روٹی کے ڈھونڈنے کے لیئے متوجہ ہون — اور جاننا چاہیئے کہ مسیح آپ زندگی کی روٹی ہے — جیسا کہ وہ اسباب مین مفصلاً ظاہر کرتا ہے — اب اِس مقدمہ مین ہم تمہارے مدد کرنیکے لیئے غور کرین — پہلا — کہ یسُوع مسیح کو روٹی کا نشان سمجھو — اور دوسرا کہ اوس محنت کی خاصیت کو کہ جسکی بابت یہان پر صلاح دی گئی ہے دریافت کرین کہ جسے

ہم مسیح کو حاصل کر سکین پہلا — آب آؤ ہم سب عیسی کو خوراک کی علامت مین غور
کرین — جیسا کہ ہم کسی روحانی چیز کو نہین سمجھ سکتے ہین مگر جبکہ وہ نسبت دیجاتی ہے
کسی جسمانی چیز سے — اب خدا کی مرضی ہوئی کہ وہ اپنے کلام مین سے بہت سی تمثیلونکو
کام مین لا دیوے کہ جس سے ہمارے خداوند عیسی مسیح کی خوبی کو ظاہر کرے اور اُسے ہم سبونکو
دیے — جاننا چاہیے کہ وہ سورج کہلایا جاتا ہے جسکے معنے روشنی ہے — اور وہ پہاڑ
کہلایا جاتا ہے جسکے معنے مدد ہے — اور وہ پناہ کہلائی جاتی ہے جسکے معنی سلامتی ہے
اور یہان پر وہ اپنے تئین خوراک سے نسبت دیتا ہے — لیکن اُسکی یہہ سکھلانے کی راہ
نہ فقط ہماری روحانی چیزون کے سمجھنے کے لیئے مدد کرتی ہے بلکہ روحانی چیزونکو بھی یاد
دلانے کے لئے ہمارے کام مین آتی ہے — جیسا کہ جب ہم سورج کو دیکھین تو وہ ہمین یاد
دلا دیوے کہ مسیح ہماری روشنی ہے — اور جبکہ ہم کھانا کھاوین تو وہ ہمین یاد دلا دیے
کہ مسیح ہماری ابدی زندگی کی خوراک ہے — یہہ اُس روحانی مزاج کا ایک حصہ ہے جسکے رکھنے
سے زندگی اور آرام ہے — اور کئی ایک اور باتونسے تم سمجھوگے کہ مسیح کیا درستی سے خوراک
سے نسبت دیا گیا ہے — پہلا یہہ کہ مسیح روح کی زندگی کے لیئے ایسا ضرور ہے جیسا کہ
خوراک بدن کی مدد کے لئے ہے — تم اُس سے واقف ہو کہ خدا نے ہمارے جسمونکو ایسا
بنایا ہے کہ ہم بغیر خوراک کے بہت دن جی نہین سکتے ہین پس ایسی ہی مسیح روح کے لیئے
کچھہ کم درکار نہین ہے اور ایسے ہی اسی باب کے ۳۳ آیت مین لکھا ہے کہ روٹی وہ ہے
جو آسمان سے اترتی اور دنیا کو زندگی بخشتی ہے — اور پھر ۳۵ آیت مین لکھا ہے کہ
مین زندگی کی روٹی ہون اور ۵۱ آیت مین لکھا ہے کہ اگر کوئی اس روٹی کو کھاوے
تو ہمیشہ جیتا رہیگا اور اِس تمام باب مین یہہ بار بار کہا گیا ہے — اب تمہارے لیئے یہہ

بہتر ہوگا کہ جب تم اپنے گھر جاؤ تو اسے باب کو پورا پڑھو +

دوسرا یہہ کہ سب قسم کی خوراک خدا کی بخشش ہے - کوئی آدمی جہان میں کہانیکی کسی چیز کو نہیں بنا سکتا ہے - اگرچہ آدمی درخت لگا سکتا ہے اور بو سکتا ہے اور جانور پال سکتا ہے - اور اپنا کہانا بہی انواع طرحکا پکا سکتا ہے اگر اُسکو اُنکا اسباب ملے - لیکن انمین سے ایک چیز کو بہی بنا نہین سکتا کوئی آدمی پودا یا جانور کو زندگی نہین دیسکتا ہے - پوشیدہ نہ رہے کہ ہر ایک اچہی چیز جو ہم کہاتے ہین خدا کی بخشش ہے - اور ایسا ہی مسیح جو زندگی کی روٹی ہے خدا کی بخشش ہے - جیسا کہ لکہا ہے کہ خدا نے اپنی بیٹی کو دیا - اس بے بیان بخشش کے لئے خدا کا شکر ہو + واضح ہو کہ من سلوا جو بیابان مین خدا نے بنی اسرائیل کی پرورش کے لیئے بہیجا تہا وہ ٹہیک مسیح کا نشان تہا - جیسا کہ (۳۳) آیت مین لکہا ہے کہ خدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اوترتی ہے اور دنیا کو زندگی بخشتی ہے +

تیسرا یہہ کہ ہر قسم کے کہانے ہمارے استعمال کے لئے آگ سے تیار کیئے جاتے ہین اور ایسے ہی مسیح نے ہماری قربانی بنکر باغمین اور صلیب پر خدا کا خوف ناک غضب جو بہسم کرنیوالی آگ کی مانند تہا اپنے اوپر سہا - اور یہہ اگلی قربانی کے وسیلہ سے جو مذبح پر جلائی جاتی تہین صاف طور سے ظاہر کیا گیا تہا کہ مسیح اپنے محبت کے شعلہ سے اپنے باپ اور اپنے برگزیدون کے لیئے - اور اُسیوقت خدا کے غضب کے شعلہ سے جو کہ گناہ کے برخلاف تہا اور جسکو اُسنے سہنے کو قبول کیا تہا جلایا جائیگا - لیکن قربانی کا برہ بالکل نہین جلایا جاتا تہا - مگر آگ سے بہونا جاتا تہا اور بعد اسکے قدیمی ایماندار اُسے کہاتے تہے - اور وہ قربانی جس سے اُنکی حفاظت مہیا کی گئی تہی وہی اُنکی خوراک ہوگئے - اور ایسے ہی مسیح مصلوب ہمارے لیئے ہے اگر ہم اُسے ایمانسے کہاوین - اور

یہہ ہمین ایک اور بات کیطرف ہدایت کرتی ہے +

چوتھا جاننا چاہیئے کہ زندگی کی پرورش کے لئے خوراک کہانا اور ہضم کرنا چاہیئے خوراک کی خبر سننا اور دیکھنا بہوک کی تسلی یا بدن کی پرورش نکریگی۔ اور اسیطرح نہ فقط مسیح کی خبر سننا اور اسکے قانون کیطرف متوجہ ہونا اور اسکے دستورونکا حصہ دار ہونا روحکی پرورش ہمیشہ کی زندگی کے لئے کر سکے گی۔ سچے ایمان سے ہر ایک ایماندار مسیح کو اپنے لئے قبول کرتا ہے اور اُسپر اپنی نجات کے لئے بہروسا رکہتا ہے۔ اور اُسکی شکرگذاری سے اپنے دلمین کہاتا ہے۔ یہہ کہانا نجات کے لئے نہایت ضرور ہے جیسا کہ مسیح (۵۳) آیت مین کہتا ہے۔ مین تمسے سچ سچ کہتا ہُون کہ اگر تم ابن آدم کا گوشت نہ کہاؤ تو تم مین زندگی نہین ہے +

پانچوان یہہ کہ۔ اگر انسان تندرست ہے تو خوراک کہانے مین خوشی اور خرمی ہے لیکن اُسکے لئے روحانی تندرستی اور بہوک بہی چاہیئے۔ بیمار انسان کا بگڑا ہوا معدہ لذیذ کہانے سے نفرت کرتا ہے اسیطرح سے بہتیرے جو کہ مسیح سے منحرف ہین یعنے اُس نجات کی تعلیم سے جو کہ مسیح کے وسیلہ سے ہے نفرت رکہتے ہین۔ لیکن وہ شخص جو کہ خدا کے لئے زندہ ہے اور جو راستی کا بہوکا اور پیاسا ہے اسکو مسیح مین اور اسکی نعمتونمین شریک ہونے سے روحانی خوشی شیرین معلوم ہوتی ہے یعنے اسکی محبت اور اُسکا فضل۔ اور اسکا لہو اور اوسکی نیکی۔ اور اسکی سفارش اور اُسکا جلال چکہنے مین تالو کو شہد سے زیادہ میٹہا معلوم دیتا ہے وہ انجیل کے دسترخوان پر بیٹہتا ہے اور وہانپر ایک فربہ اور گودے سے بہری ہوئی چیزونکی ضیافت پاتا ہے۔ اور غزل غزلیات مین زوجہ کی مانند کہہ سکتا ہے۔ کہ مین اسکے سایہ مین بیٹہنے کا شوقین ہُون اور اسکا پہل میرے مذاق مین میٹہا ہے +

چھٹواں یہہ کہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ جب مسیح خوراک سے نسبت دیا گیا ہے۔ تو یہہ
اشارہ کرتا ہے کہ ایماندار ہمیشہ اوسی کام میں لاویں۔ واضح ہو کہ اس زندگی
کے بہت سے کام اور عشرتیں فقط اتفاقی ہیں۔ مگر ہم روزینہ کے روٹی کے
بغیر جی نہیں سکتے ہیں اور جو زندگی کہ ہم جسم میں رکہتے ہیں اور خدا کے بیٹے پر ایمان
لا کے بسر کرتے ہیں سو ٹہیک ایسا ہی ہے کیونکہ راستباز ایمان سے جئینگے یعنے جسنے ایک
دفعہ خداوند یسوع کو چکہا ہے کہ وہ مہربان ہے وہ کہیگا کہ ہمیشہ مجہے یہہ روٹی دے
دوسرا حصہ اب ہم آگے تو ہیں اُس محنت کی خاصیت کو دریافت کرنیکے لئے جسکے مسیح نے
متن میں صلاح دی ہے کیونکہ اُسنے لوگونکو جسمانی کوششوں میں نہ فقط معتدل ہونیکو
یہہ کہکر فرمایا ہے کہ تم اُس خوراک کے لئے جو سڑجاتی ہے محنت نکرو۔ بلکہ اُسنے انہیں
یہہ فرمایا ہے کہ وے اپنے تئیں آسمانی چیزونکی پیروی کرنیکی کوشش میں مشغول کریں
یعنے جیسا کہ اُسنے یہہ کہا کہ اُس ہمیشہ کی زندگی تک رہنے والی خوراک کے لئے محنت کرو
لیکن اس سے ہمیں یہہ سمجہنا چاہیئے کہ کسی طور کی محنت ٹہرائی گئی ہے۔ کہ جس سے
گنہگار ابدی زندگی کا مستحق ہو سکتا ہے۔ یا کسی طرح کے کوشش و دین میں کہ انسان
کو مسیح کے سامنے صاحب لیاقت یا اوسکے وسیلہ سے خدا کی رحمت کے لایق بنا
سکتا ہے۔ یہہ ایک عام اور بڑی خطرناک غلطی ہے جو تمام انجیل کو تباہ
کرتی ہے کہ جو ہمیں یہہ سکہاتی ہے۔ کہ نہ ہمارے نیک کاموں سے جو ہمنے کئے ہیں
۔ بلکہ ہم فضل سے ایمان کے وسیلہ سے بچ گئے ہیں۔ اور وہ ایمان بہی
خدا کی بخشش ہے۔ واضح ہو کہ خداوند سب انسانوں کے شیخی کو نیچا کریگا
اور آپ ہی بزرگ ہوگا۔ چاہیئے کہ وہ ہماری نجات میں اکیلا ہی بلند ہو۔ اور

یہہ متن کے پچھلے حصہ سے ظاہر ہے کہ دریافت بالکل قیاس سے باہر ہے کیونکہ اوس زندگی کی روٹی کی بابت کہا گیا ہے کہ وہ ابن آدم دیگا۔ اگر یہہ بخشی جاتی ہے تو پہر نہ کوئی محنت مستحق کر سکتی ہے اور نہ اُس کو مول لینے کے لایق کر سکتی ہے۔ اس محنت کی خاصیت کو ہم ذیل کی آیتوں سے سیکہہ سکتے ہین۔ یعنے جبکہ لوگون نے ہمارے خداوند سے پوچھا کہ ہم کیا کرین تاکہ ہم خداوند کے کام بجا لاوین یعنے انہون نے دریافت کرنا چاہا کہ جو کام کہ موسے نے بتایا تہا سوا اوسکے وہ اور کوئی دوسرا کام چاہتا ہے۔ اور انہون نے یہہ خیال کیا کہ اسکے لیے کوئی بہت بڑی چیز جسے وے خدا کا کام کہتے تہے درکار ہے اور معلوم ہوتا تہا کہ وے یہہ بہی خیال کرتے تہے کہ اپنے کسی اچہے کام کے وسیلہ سے اس روٹی کے لایق ہوویں ۔۔۔ اب مسیح کے اِس صاف جواب پر غور کرو۔ یعنے خدا کا کام یہہ ہے کہ تم اُسپر جسے اُسنے بہیجا ہے ایمان لاؤ۔ یہی بڑی خدمت ہے جو تمہاری شخصیت اور تمہارے کامونکو قبول ہونیکے لیے ضرور ہے۔ یہی کام ہے کہ جسکا خدا حکم کرتا ہے اور جسے پسند کرتا ہے اور وہی اسکا بنانیوالا ہے یعنے تم مجہے قبول کرو اور تمہاری رُوح مجہپر نجات کے لیے بہروسا کرے کیونکہ مین اس کام کے لیے باپ سے مقرر کیا گیا ہون اور یہہ اختیار صفائی سے ثابت کیا گیا ہے اور پسند کیا گیا ہے میرے اُن معجزونکے وسیلہ سے جو کہ مینے کئے ہین اب کام جو ٹہرایا گیا ہے سو وہ ایمان ہے۔ جاننا چاہیئے کہ وہ محنت جو ہے سو مسیح پر ایمان لانا ہے جسکی صلاح وہ ہمکو دیتا ہے تاکہ ہم اُس آسمانی خوراک سے جئین۔ شاید تم پوچہوگے کہ ایمان کیا ہے۔ مین اوسکا جواب پادری رومین مرحوم کے باتونمین دیتا ہون۔ ایمان کے معنے یہہ ہین کہ خدا کی بات پر یقین لانا۔ اور ایمان وہ علاقہ رکہتا ہے کسی بات سے یا کسی وعدہ سے جو اُسنے کئے ہین۔ اور وہ ظاہر کرتا ہے اس شخص کے اعتقاد کو جو سُنکے اُسے سچ مانتا ہے۔ اور

وہ اسے قبول کرتا ہے اور اسپر بھروسا رکھتا ہے اور مطابق اسکے کرتا ہے۔ یہہ ایمان
ہے۔ یعنے ہم سبکو اُن باتون پر یقین کرنا چاہیئے جو کہ خدا نے ظاہر کی ہین۔ لیکن ایمان
جو نجات کے باب مین ہے خاص کرکے اُس شہادت سے علاقہ رکھتا ہے جو خدا نے عیسٰے
مسیح کے حق مین دی ہے۔ پوشیدہ نہ ہے کہ سب ایمان شہادت سے علاقہ رکھتے
ہین خواہ وہ انسان یا خدا کے ہو اب مقدس یوحنا کہتا ہے کہ اگر ہم آدمیون کی گواہی یعنے
شہادت قبول کرین تو خدا کے گواہی یعنے شہادت اس سے بڑی ہے۔ کہ خدا کی گواہی یعنے
شہادت جو اُسنے اپنے بیٹے کے حق مین دی ہے وہ یہہ ہے کہ جو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا
ہے گواہی اپنی بیچ مین رکھتا ہے۔ یعنے وہ شہادت مسیح کے اپنے مین اور اپنے دلمین اور
اپنے ایمان مین رکھتا ہے۔ اور جو خدا پر ایمان نہین لاتا اُسنے اسکو جھوٹھا لایا کیونکہ جو گواہی
خدا نے اپنے بیٹے کے حق مین دی ہے وہ اُسپر ایمان نہین لایا اور وہ گواہی یہہ ہے۔ کہ خدا نے
ہمین ہمیشہ کی زندگی بخشی اور یہہ زندگی اسکے بیٹے مین ہے (یوحنا کا پانچوان باب نوین سے
گیارہوین آیت تک) روح پاک اس مبارک شہادت کے سچے معنے کو سمجھنے کے لئے دلکو روشن
کرتی ہے۔ اور ایماندار تب اسکی سچائی اور اُسکی قدر اور اوسکی ابدی ضرورت کو مانتا ہے
۔ اور قبول کرتا ہے کہ وہ سچ ہے۔ اور اُس نیکی سے خوش ہوتا ہے۔ اور اپنا سارا ابدی
بھروسا اُس بنیاد پر رکھتا ہے۔ اور نیز یہہ امید رکھتا ہے کہ خداوند جو اپنے وعدہ مین
امانت دار ہے وہ اُسے ہلاک ہونے نہ دیگا بلکہ ہمیشہ کی زندگی اسکو عطا کریگا۔ یا جیسا کہ
ایک نامور شخص بیان کرتا ہے۔ چونکہ ایمان خدا کی سچائی کو قبول کرتا ہے اسلئے اُسمین
اِس فایدہ کی قبولیت بہی شامل ہے جسکے دینے کا فضل وعدہ کرتا ہے۔ خدا کہتا ہے
یہی میرا اِکلوتا ہے اور اوسمین نجات ہے۔ اور مین اپنے بیٹے کو اُسے دیتا ہون جسکو اُسکے

خواہش ہو اور یہہ بہی یقین رکہتا ہو کہ وہ اس سے نجات پاویگا۔ اب کون اسکی خواہش
کرتا ہے۔ اور کون اُسپر ایمان لاتا ہے۔ ایماندار کہتا ہے کہ مین ہون۔ اور مین اوسکی
بہت خواہش رکہتا ہون۔ اور مین یقین کرتا ہون کہ میرے نجات اُسمین جمع ہے
اور جس شرط پر وہ مجہے دیا جاتا ہے مین اُسی شرط پر اسی قبول کرتا ہون۔ خداوند
کہتا ہے کہ ایسا ہی ہو۔ اب شاید تم مجہسے پوچہوگے کہ ایمان لانا کس لئے محنت کہلائی
گئی ہے۔ کیا اُسمین کوئی مشکلات ہے۔ ہان۔ اُسمین ہر ایک طرحکی مشکلات
درپیش ہے۔ پہلا یہہ۔ کہ اُسپر ایمان لانا کہ فقط وہی نجات دینے والا ہے۔
یہہ لوگونکے شرعی خیال سے بالکل باہر ہے اور عملون کے شریعت کے مضمون کے
برخلاف ہے جسکے نیچے سب پیدا ہوئے لوگ ہین اور جسکی طرف جاگے ہوئے گنہگار بہی
بہت مایل ہین مقدس پولوس یہودیون کی حالت پر غم کرتا ہے۔ کہ جو خدا کی
نیکی کو نجان کے اپنی نیکی ثابت کرنیکے ارادہ سے خدا کی نیکی کے تابعدار نہین ہین۔
(رومیونکا دسوان باب اور تیسری آیت) انہون نے راستبازیکی تلاش اپنے کامون
سے کی۔ اور انہون نے اُس ٹہوکر کہلانے والی پتہر سے ٹہوکر کہائے (رومیونکا ۹
باب ۳۲ آیت) اب یہہ چیز جہان مین سب سے مشکل ہے کہ کسی دنیادار مرد یعنی
آدمی کو اسسے اُسکے اچہے اعمالونکا بہروسا چہڑواکے اسکی نجات کے لئے فقط مسیح پر
بہروسا رکہواوے۔ اسلئے ایمان لانا محنت کہلائی گئی ہے +

دوسرا یہہ کہ بہتیرے ایسے لوگ ہین جو خیال کرتے ہین کہ مسیح پر نجات کے لئے
ایمان لانا اور اُسکے کلام کو سُننا بہت آسان اور ایک عام چیز ہے اسلئے وے یہہ
سمجہتے ہین کہ انہین اُسسے کوئی اور سخت مشکل کام کرنا چاہیئے یا کوئی چیز جو بڑی اور

لایق بخشش کے دکہلائی دے کرین — جیسا کہ عبادت گاہ اور شفاخانہ بنوانا۔ اور
بہت کچہہ غریبونکو دینا یا ٹاٹ پہننا — یا خانقاع مین رہنا یا زیارت کرنا — کیونکہ ایسے
لوگ ہوئے ہین کہ جنہون نے لوہے کی کیلین جوتیون مین گاڑکے چلے ہین۔ اور بعضون
نے اپنے دیوتا کو راضی کرنیکے لیے اپنے لڑکونکو آگ مین جلایا ہے — لیکن انہین مسیح
پر ایمان لانا اس سے بہت سہل اور آسان معلوم دیتا ہے اور اسی سبب سے وہ
انکے لیے بہت مشکل ہے — مثلاً ہم ایک سُریانی سپہ سالار کا حال جو کہ کوڑہی تہا پرانے
عہد کی کتاب مین یون پڑہتے ہین کہ اُسنے الیشع نبی سے تندرست ہونیکے لئے ایک
بڑا سفر کیا تہا — جب یہہ امیر آدمی دروازہ پر آیا تب نبی نے ایک قاصد کو باہر بہیجا
آسے یہہ کہنے کو کہ دریائی اردن مین نہا دیے اور وہ چنگا ہو جائیگا — تم کہوگے
کہ یہہ ایک سہل بات تہی — اور یہہ ایسی ہی تہی لیکن اسی سبب سے وہ مشکل ہوئی
— کیونکہ اس سہل بات نے اِس بڑے آدمی کو غصہ مین ڈالا — اور اُسنے کہا
مجہے یہہ گمان تہا کہ وہ بیشک مجہہ پاس نکل آویگا اور کہڑا ہو کے خداوند اپنے
خدا کا نام لیگا اور اس مکانپر ہاتہہ پہیریگا — سو وہ غصہ مین پہر چلا — لیکن اسکے
نوکرون مین سے ایک نے دانائی کی بات کہی کہ اگر نبی تجہے کوئی بڑا حکم کرتا تو کیا اُسے تو
نہین مانتا تو اُس بات کو کہ جو اُسنے کہی کہ نہا لی اور پاک ہو کتنا زیادہ ماننا چاہیئے —
اُس نے یہہ بات مان لی اور بالکل چنگا ہو گیا (۲ سلاطین کا پانچوان باب) +
تیسرا یہہ کہ ایک اور دوسری چیز ہے جو ایمان کو محنت ٹہیراتی ہے — بہتیرے
یہہ خیال کرتے ہین کہ اگر ایمان کو بہت فوقیت دیجایئے تو یہہ لوگونکو نیک اعمال سے غافل
کریگی — اور یون نیکی اور اخلاق کے حق مین مضر ہو گی — بعضے گمان کرتے ہین کہ

لوگونکو مرتے وقت مسیح اور اسکی لیاقت کا ذکر کرنا کچھہ نقصان نہین ہے کیونکہ وے اُس تعلیم کو بد استعمال مین لانیکے لیئے جی نہین سکتے ہین۔ لیکن مسیح کے خون اور فضل کی تہوڑی منادی کرنا چاہیئے تا نہو کہ وہ لوگونکو عیاشی کیطرف ہدایت کرے۔ لیکن ایسے لوگون پر افسوس ہے یہہ وہی لوگ ہین کہ جو تندرست ہین اور طبیب کے محتاج نہین ہین۔ اگر وے کبھی گناہ کے قایل ہوئے ہوتے اور عادل اور پاک خدا کے غضب سے ڈر نیکی ہدایت پاتے تو وے اُس پناہ کیطرف جسکے سوائے گنہگار ونکے لیئے اور کوئی پناہ نہین ہے خوشی سے بہاگتے اور وے تجربہ سے جانتے کہ انجیل کی تعلیم جیسکہ زندگی بسر کرنیکے لیئے اچھی ہے ویسی ہی مرنیکے لیئے بہی ہے۔ اور یہہ دعوی کرنا کہ پاک انجیل الٹا اثر رکہتی ہے حقیقت مین یہہ اُسپر الزام لگاتا ہے۔ فی الحقیقت ہم خدا کے کلام سے اور تجربہ سے اور غور کرنے سے جانتے ہین کہ ایمان دلکو پاک کرتا ہے۔ اور محبت سے کام کرتا ہے اور سب راستی اور نیکی کے میوہ پیدا کرتا ہے ✢

چوتھا یہہ ہے کہ وہ چیز جو مسیح پر ایمان لانیکو بڑی مشکل بناتی ہے سو یہہ ہے کہ وہ وحشتناک گناہ جو توبہ کیا ہوا گنہگار اکثر اپنے تصور کی رکہتا ہے وہ دیکہتا ہے کہ اُسنے خدا کی شریعت کو توڑا ہے۔ اور اسکے وحشتناک لعنت کے بلا مین پڑا ہے۔ اور وہ اپنی سرشت کی بدی سے اور اپنے دلکی بلا سے واقف ہے۔ اور معلوم کرتا ہے کہ اُسکا دل سب سے زیادہ فریبی اور نہایت بد ہے۔ اور اپنے تئین بڑے گنہگارون مین شمار کرتا ہے اور غور کرتا ہے کہ کوئی دوسرا گنہگار جہان مین ایسا بد نہین ہے جیسا کہ مین ہون۔ اور وہ یہہ بہی خیال کرتا ہے کہ میرا حال سبہونسے نرالا ہے۔ اور شاید وہ ڈرتا ہے کہ مینے وہ گناہ کیا ہے کہ جسکی مغفرت نہین ہے۔ اور وہ نالہ کرتا ہے کہ مین کفر کے خیالون سے

بہراہیمون - اور باعث اِن سبب کے اور شاید اور بہتیرے سببونکے ڈرتا ہے کہ میری مدد خدا مین ہنین ہے +

اور سوایے اسکے توبہ کئے ہوئے گنہگار کے ساتہہ شیطان بہت مشغول ہے - کیونکہ وہ ڈرتا ہے کہ اپنے مین سے ایک کو کہوئیگا - جیسا کہ اُس قدیم نوجوان کے ساتہہ ہوا تہا جو کہ مسیح کے پاس جسمانی صحت کے لیئے آیا تہا - جب وہ آنے لگا دیوے نے اُسے دیے مارا اور اینٹہا دیا - سو شیطان مسیح سے روحونکو دور رکہنے کے لیئے اپنی ساری حکمت اور اپنے سب وکیلون کو کام مین لاتا ہے - وہ کسی چیز کی اتنی زیادہ مزاحمت نہین کرتا ہے جتنا کہ اوس شخص کے جو کہ ایمان سے مسیح کے پاس بہاگتا ہے - ان مشکلاتون کے سوایے ایک اور مشکل دینداروں کو درپیش ہے یعنے توبہ کی ہوئی اور روشن کی ہوئی روح جسکو یقین کلی ہے کہ نجات کسی مین نہین ہے فقط مسیح مین ہے - اکثر وہ یہہ خیال کرتا ہے کہ مسیح کے پاس جانا میرے لیئے گستاخی ہوگی کیونکہ مین بڑا قصوروار اور ناپاک اور نالایق ہون - اسلیئے وہ یہہ خیال کرتا ہے کہ جب مین اور زیادہ درست اور نہایت فروتن ہونگا اور زیادہ دانش اور پاکیزگی حاصل کرونگا تب مسیح مین امید رکہنے کے لیئے قصد کرونگا - لیکن یہہ بڑی غلطی ہے اور یہہ انجیل کا الٹ دینا ہے -

جاننا چاہیئے کہ گنہگار کا پہلا کام مسیح کے پاس بہاگنا ہے - اور خدا کی گواہی جو اسکے بابت ہے اوسپر ایمان لانا ہے - یعنے یہہ ایمان

لانا کہ اسکا لہو سب گناہوں سے صاف کرتا ہے — اور ہر ایک آنے والا گنہگار
مقبول کیا جاویگا — مسیح کسیکو نکال نہین دیتا ہے جو اسکے پاس آتے ہین —
اور مذکور مطالب جو غور کئے گئے ہین صاف دکھلاتے ہین کہ ہمارا مبارک خداوند
کیسا درستی سے متن مین بولتا ہے — کہ اوس خوراک کے لئے جو سڑ جاتی ہے
محنت نکرو — لیکن تسپر بھی خدا مبارک ہو جو ایمان کا پیشوا اور کامل کرنیوالا
ہے اپنی روح پاک کی قدرت سے وہ ایمان کو روح کیواسطے آسان کرسکتا ہے
— کیونکہ وہ اپنی مرضی کے موافق ہم مین چاہنے کے اور کرنے کی تاثیر دیتا
ہے — ہماری لیاقت ایمان کے باب مین خدا سے یہہ ہے حالانکہ وہ پہلی
مشکل دکھلائی دیتا ہے مگر ہمارا مسیح کے مکتب مین رہنے سے
آسان تر ہوجاتا ہے تو اب خدا کے فضل کے پہچان مین بڑھتے جاؤ —

فایدہ

پہلا یہہ مطلب ہم سبھون کو الزام دیتا ہے — اور اس سے
ہمارے خداوند کا بھی یہی ارادہ تھا — تو او ہم سب اُسے قبول کرین
— کتنے بہتیرے ہم مین سے سخت محنت کرتے ہین — لیکن کسکے لیئے
— ہان ایک ٹکڑہ روٹی کے لیئے — ہفتہ مین بڑے بڑے چھہ دن
تھوڑے رزق کے مہیا کرنے مین خرچ ہوتے ہین — اگرچہ یہہ سب
درست ہے +

اور یہہ اوس سے زیادہ نہین ہے جو کہ خدا چاہتا ہے
— یعنے خدا نے کہا ہے — چھہ دن تو محنت اور اپنا سب کام کر +

لیکن کیا یہی سب کام ہے — کیا روح کے لیئے کوئی کاروبار نہین
ہے +

ایے میرے دوستو یہہ خیال نکرو کہ بدن کے لیئے محنت کرنے کے
باعث اُس ایک چیز کا فکر نا جسکی تمہاری روح کی محافظت کے لیئے بڑی احتیاج ہے
— تمہین بے عذر کریگا یہہ نہین — تمہین دونو جہان کا خیال کرنا چاہیئے
اور دونون کو بہتر خیال کر سکین گے جبکہ دونو کو ایک ساتھہ غور کرینگے
— لیکن پہلے خدا کی بادشاہت اور اسکی نیکی کی تلاش کرو — اور یہہ سب —
چیزین یعنے خوراک اور پوشاک تمکو دیجاینگی +

اور اس جہان کی بطالت پر خیال کرو یعنے یاد کرو کہ جسمانی چیزین خرچ
کرنے سے فنا ہوتی ہین +

لیکن جو مسیح زندگی کی روٹی ہے ہمیشہ تک رہیگی اور جو یہہ روٹی کھاتا
ہے کبھی نمریگا +

دوسرا کیا تم پوچھتے ہو کہ مین کیونکر ایمان کو پاؤن — مین اسکا جواب
دیتا ہون کہ وہ خدا کی بخشش ہے — اور سرگرمی کی دعا سے اور ہر روز انجیل پر
غور کرنے سے جو کہ کلام ایمان ہے اسکی تلاش کیجائیے — ایمان سننے سے
آتا ہے اور سننا خدا کی بات سے — اس لیئے جہان مسیح کی منادی ہوتی ہے حاضر ہو
— کیونکہ مسیح کی بھیڑین اوسکی آواز پہچانتی ہین — اور اوسکی اور غیرونکی آوازن
مین امتیاز کرنا جانتے ہین — کاشکے تم بھی پہچان سکو — اور جبکہ تم اسبات
کو سن رہے ہو سرگرمی سے دعا مانگو کہ روح پاک تمہارے دلکو روشن کرے

اور تمہارے اس سینے کے ساتھہ ایمان شامل کرنیکی طاقت بخشے - اور یون تمہاری روح کو فایدہ ہوگا ✦

تیسرا مین ہمکو سکہا تا ہے کہ بہتیرے لوگ بیفایدہ محنت دین مین بہی کرتے ہین - اگرچہ وے نیکوکاری کی پیروی کرتے ہین - اور وے نجات حاصل کی اور آیندہ کو بچنے کی خواہش رکہتے ہین - لیکن تسپر بہی وے اپنی آرزو حاصل نہین کر سکتے - اسکا کیا سبب ہے - اسلیئے کہ انہون نے اسے نہ ایمان سے بلکہ شریعت کے کامون سے تلاش کی - رومیون کا ۹ باب ۳۲ آیت بجو اُس ٹھوکر کے پتھر سے جسپر بہتیرے گر کے ٹوٹ گئے ہین - اور یاد کرو کہ دین مین پہلا کام مسیح پر ایمان لانا ہے مسیح کے ساتھہ شروع کرو تب ہر ایک چیز خود بخود درستی سے ہوتی جایگی ✦

چوتھا اخیر مین مین تمسے پوچھتا ہون کیا تم مین سے کسی نے اوس بیش قیمت ایمان سے مسیح کو قبول کیا ہے - کیا تم اُسے زندگی کی روٹی کی مانند لیتے ہو جو کہ غریب لوگون کی خوراک ہے - تو تم اُس خدا سے خوش ہو جو تمہین ہمیشہ کی زندگی کے دینے کا اقرار کرتا ہے وے جنہون نے جنگل مین من کہایا سب مر گئے لیکن مسیح اکیاونویں آیت مین کہتا ہے - مین ہون وہ زندگی کی روٹی جو آسمان سے اُتری ہے اگر کوئی اس روٹی تو کہا لیوے تو ہمیشہ جیتا رہیگا - اور جو میرا گوشت کہاتا ہے اور میرا لہو پیتا ہے وہ اپنے مین ابدی زندگی رکہتا ہے - اور مین اوسکو روز اخیر مین اوٹھاونگا - اسے یقین کرو اور خوش رہو - اور اے خوشوقت ایماندار و خداوند مسیح تمسے اب کیا چاہتا ہے وہ یہہ چاہتا ہے کہ تو اوسکی راہ مین چل اور اُسکی خدمت مین کوشش کر - کیونکہ جب الیاس نبی قریب فاقہ

کے تہا خداوند نے اُسکے لیے خوراک مہیا کی تو اُسنے اٹھہ کے کہایا اور پیا اور لیٹ رہا
تب خداوند کا فرشتہ دوبارہ آیا اور اوسے چہوا۔ اور کہا اُٹھہ اور کہا کہ تیرا سفر
تیری قوت سے زیادہ ہے۔ سو اُسنے اُٹھہ کے کہایا اور پیا اور اُس کہانے کی قوت
سے چالیس دن رات کا سفر کر کے خدا کے پہاڑ حوریب تک پہونچا۔ پہلے سلاطین
کا اونیسوان ۱۹ باب ساتوین و آٹھوین آیت) اور یون عیسائی مسیح کو کہاتے ہین
کہ جسکا گوشت فی الحقیقت کہانیکی اور جسکا لہو فی الحقیقت پینے کی چیز ہے۔
اور اُس قوت سے جو تو نے مسیح سے حاصل کی ہے۔ بغیر تہکنے کے دوڑیگا اور
بغیر ماندہ ہونیکے چلے گا۔ جبتک کہ خدا کے پہاڑ پر پہونچے اور برّہ کے شادی
کی ضیافت مین بیٹھے۔

✦ آمین ✦

تیئسوین نصیحت

گنہگار فضل سے تبدیل کیا گیا ہے

پہلا پطرس کا ۴ باب اور ۳۔ اور ۴۔ آیت

غیر ملکیونکے طور پر چلنے کو ہماری عمر سے جو کچھہ گذرا ہے وہی
بس ہے اُسمین ہم حرام کاری اور شہوتون اور شرابکی
مستی اور بہت کہانے اور پینے مین اور مکروہ بت پرستی مین
اوقات بسر کرتے تہے اور وے اس سے تعجب کرتے ہین
کہ تم اُن ساری بدکاری مین انکے ساتہہ نہین دوڑتے ہو
اور تمہاری بدنامی کرتے ہین +

جاننا چاہیکہ ہماری نجات دہندہ کے موت کا سبب گناہ تہا۔ اور وہ
ہم لوگونکو فقط گناہ سے بچانے کے لیئے نہ آکہ جسمین ہم سزا نہ پاوین بلکہ گناہ کی
قدرت سے بہی بچاوے تاکہ وہ ہمپر سلطنت نکر سکے کیونکہ کہا گیا ہے کہ نجات دہندہ
کی موت کا یہہ دو چند فایدہ پانے اور لہو سے ظاہر ہوا کہ جو اُسکے چہیدے ہوئے
پہلو سے بہا تہا جیسا کہ مقدس یوحنا اپنے پہلے مکتوب کے ۵ باب اور ۶ آیت مین
کہتا ہے۔ یہہ وہی ہے جو پانی اور لہو سے ظاہر ہوا کہ لہو سے ہم گناہ کی خطا سے
بیگناہ ٹہیرائے جاتے ہین اور پانی سے ہم سبہونکی ناپاک خصلت پاک کیجاتی ہے اور
ان دونوکے ایک برابر ضرورت ہے اور یون مسیح کامل نجات دہندہ ہوا۔ اور جو کچہہ
خدا نے جوڑا ہے اُسے کوئی آدمی جدا نکرے۔ کیونکہ جیسا کہ وے دونو نجات کی تدبیر مین

ملائے گئے ہین ویسے ہی وے سب ایماندارونکے تجربہ مین بھی ملائے گئے ہین۔
جبکہ گناہ گار مغفرت کے لئے جگایا گیا اور مسیح کے پاس لایا گیا تب وہ مسیح کے
موت کی دوسرے فایدہ کے یعنے موت کے قبضہ سے بھی رہائی پانیکی سرگرم خواہش
رکھتا ہے۔ ایسا ہی مقدس پطرس ہمین اس مقدمہ مین چوتھے باب کی پہلی آیت مین
سکھلاتا ہے کہ مسیح نے ہمارے واسطے جسم مین دکھہ اوٹھایا تم بھی دکھہ اوٹھانے
مین تیار رہو یعنے سب عیسائیونکو اسی ارادہ سے گناہ کے برعکس اور راستبازی
کے لیئے جیسا کہ مسیح تہا تیار رہنا لازم ہے۔ کیونکہ مسیح گناہ گار کیواسطے جسم مین
دکھہ اوٹھا کے خدا کے لیئے روح مین زندہ ہوا اسلیئے ہم سبہونکو بھی گناہ سے باز
رہنا لازم ہے اور آیندہ اور لوگونکی خصلت کے موافق زندگی بسر نکرین بلکہ خدا کی
مرضی کے موافق بسر کرین۔ کیونکہ حواری کہتا ہے کہ ہماری عمر سے جو کچھہ گذرا ہے
وہی بس ہے۔ ہان ہم سب بھی بہت گناہ کر چکے ہین اور اُسنے ہمارے بہت وقت
اور محنت کو لے لیا ہے اور اسوقت سے ہمین چاہیئے کہ خدا مین زندگی بسر کرین
اِن فایدہ مند باتو مین چار چیزین ہین جنکا ذکر کیا جائیگا +

پہلا۔ جسمانی آدمی کا چلن بیان کیا جائیگا +

دوسرا وہ بڑی تبدیلی جو فضل ایسے آدمی مین پیدا کرتا ہے +

تیسرا اس بڑی تبدیلی کی واجبات +

چوتھا۔ تبدیل کیا ہوا شخص جہانسے کون سے سلوک کی امید رکھتا ہے +

پہلا جسمانی انسانکا چلن بیان کیا گیا ہے۔ کہ وہ غیر قومونکی مرضی کے موافق
کام کرتا ہے اور گناہ مین رہتا ہے۔ یہہ خوب تحقیق نہین ہے کہ پطرس نے اس مکتوب

فقط یہودیونکو یا غیر قومونکو بہی لکہا تہا اور نہ اوس سے ہمکو کچھ سروکار ہے کیونکہ
جسمانی یہودی اور جسمانی غیر قوم اور جسمانی عیسائی مین کچھ فرق نہین ہے۔ یہہ سب لوگ
تو خدا کی مرضی کے موافق نہین چلتے ہین اگرچہ خدا کی مرضی ہمارے اعمالونکے لئے درست
قانون ہے لیکن اوسکی کون تلاش کرتا ہے اور کون پولوس کے موافق کہہ سکتا ہے ہل
کرا سیہہ خداوند تو کیا چاہتا ہے کہ مین کرون۔ کوئی جسمانی آدمی ایسا نہین کہہ سکتا
ہے۔ مگر وہی جو پولوس کی مانند خدا کے لیئے تبدیل کئے گئے ہین کہہ سکتے ہین جو بڑا فرق
عیسائیون اور دوسرے لوگونکے درمیان ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جسنے دلکی تبدیلی
حاصل کی ہے وہ روح کے مطابق چلتا ہے۔ اور جسنے دلکی تبدیلی حاصل نہین کی ہے
وہ جسمانی وضع پر چلتا ہے۔ کیونکہ پولوس رومیونکے ۸ - باب مین اسکا بیان طول
طویل کرتا ہے۔ کہ وے جو جسمانی ہے جسمانی چیزونکو مانتے ہین اور وے جو روحانی
ہین روحانی چیزونکو مانتے ہین۔ جاننا چاہیئے کہ جسمانی لوگونکے سب خیال اور بات اور خواہش
اور بیہودی اور خوشی کن چیزون کی طرف ہے ہان اُن چیزونکی طرف ہین جو کہ جسمانی قسم کی
ہین۔ کیونکہ جب تک کہ وے اُس حالت مین ہین تب تک کچھ دانش نہین رکہتے ہین اس لیئے
جو کہ روحانی یا آسمانی چیزین ہین اُنسے نہ وے غرض رکہتے ہین اور نہ اُن سے خوش ہوتے
اور نہ ہو سکتے ہین۔ کیونکہ ہمارا خداوند یوحنا کے تیسرے باب اور چہٹی آیت مین کہتا ہے
کہ جو جسم سے پیدا ہوا ہے وہ جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے وہ روح ہے جب تک
سر نو پیدا نہو وہ غیر قومونکی طور پر کام کرتا ہے اور وہ جسم کے وضع پر چلتا ہے کاشکے
خداوند اپنی مہربانی سے اُنپر ظاہر کرے اُس حالت کے خطرہ کو کہ جسمین وے ہین اور
اپنے فضل سے اُسکے درمیان سے انہین رہائی دیوے۔ غور کرو مت پر کہ لوگ گناہ کرنے کے

لئے کیسے طیار ہین یعنے وے اسکی طرف دوڑتے ہین اور وے ہے انکی خوشی ہے اور اونکے
قدم بُرائی کرنیکو چالاک ہین اور یہہ ہر ایک اچھی چیز کرنیکی طرف سے سست اور کاہل ہین۔
اور یہہ بھی خیال کرو کہ لوگ گناہ کرنیکے لئے کیسے جمع ہوتے ہین اور ایک دوسرے کو گناہ کرنیکی ترغیب
دیتے ہین۔ اور وے تعجب کرتے ہین کہ تم اُنکے ساتھہ نہین چلتے ہو۔

پوشیدہ نہ ہے کہ آدم بُری صحبت مین تباہ ہُوا۔ اور اب اُس صحبت کے باعث
اُسکے سب لڑکے فقط بد نہوے بلکہ بدی کروانے والے ہوئے اسلیئے تم بُری صحبت
سے پرہیز کرو کہ وہ اچھی عادتون کو بگاڑتی ہے اور دانشمند آدمی کی اصلاح کو جو یہہ
کہتا ہے کہ تو اے میرے بیٹے اگر گنہگار تجھے ترغیب دیوے تو اُنکا کہنا مت مان۔
غور کرو کہ یہہ لوگ گناہ کرنے مین کیسے پایدار رہین وے غیر قومونکے طور پر چلتے ہین وے
گناہ کے لیئے محنت کرتے ہین۔ جیسے کہ لوگ اپنے پیشہ مین محنت کرتے ہین نہ کبھی کبھی بلکہ
ہر روز۔ اس سبب سے بدکار گنہگار کہلائے جاتے ہین اور ایسونپر مسیح نے جو حاکم ہے
ہمیشہ کے عذاب کا فتوےٰ دیا ہے۔ آؤ اب ہم سب اُس بدراہ کی تفصیل پر غور کرین
یعنے جسمین بدمستیان اور مہمانیان اور ناچ رنگ کی مجلسین اور ناچ گھر کی دل لگیان۔ اور
ایسے ہی اور دل بہلانے کی چیزین شامل ہین۔ اور یہہ چیزین روحونکے پکڑنیکے لیئے شیطان
کا جال ہے۔ جاننا چاہیئے کہ گروہ بت پرستی یعنے بتونکا پوجنا زندہ اور سچے خدا کی تحقیر
کرنا ہے۔ اور بت پرستی کے ساتھہ اکثر ناپاک زناکاری اور شراب خواری اور بہت
سی بُرائیان ہوتی ہین۔ اور یہی دستور غیر قومونکا ہے۔ اور کیا یہہ دستور بہتیرے
عیسائیونکے نہین ہین اور کیا ہر ایک جگہہ ایسے لوگ نہین ہین کہ جو اعتدال سے باہر ہو جاتے
ہین۔ کاشکے ایسے لوگ اپنی راہونکی غلطی کو دیکھین اور خداوند کو رحمت اور فضل کے لیئے

پکارین - اور دوسری چیز یہہ ہے جو اب غور کیجائیگی - دوسرا وہ بڑی تبدیلی
جو جسمانی آدمی مین خدا کا فضل پیدا کرتا ہے +

یعنے وہ تبدیلی جس سے ہمارا مطلب ہے - اور وہ گنہگارونکی ظاہری درستی سے باہر ہے
- کیونکہ وہ باطنی اور عجیب تبدیلی ہے جو خدا کی روح اور مسیح کی انجیل کے وسیلہ سے کیجاتی ہے
اور ایسا ہے اسباب کے چھٹی آیت مین پڑھتے ہین کہ مُردونکو انجیل کا وعظ کیا جاتا ہے یعنے
پطرس نے اُن ایمان دارونکو جو مرگیے تھے اور ویسا ہی اُنکو جو کہ اُسوقت زندہ تھے
یہہ لکھا کہ اگر وے آدمیونکے نزدیک جسم مین سزا پاوین تاکہ وے دریافت
کرین - اور اپنے گناہونکے لیئے اپنے تئین الزام دین - اور اپنی جسمانی خواہشونکو مارین
اور یون ہی گناہ کیطرف سے مرین تاکہ خدا کے نزدیک روح مین جیئین -- اور وے گناہ
کی موت سے راستبازی کی زندگی کے لیئے زندہ ہووین - اور روح سے مدد پاکے خدا کی
مرضی کے موافق بنائی جاوین - اور وہ چیزین جو اُسکی نظر مین پسندیدہ ہین کرین +

یہہ تبدیلی اکثر انجیل کی منادی سے پیدا ہوتی ہے - کیونکہ فقط انجیل نجات کے لیئے
خدا کی قدرت ہے - یہہ خدا کا مضبوط ہتیار ہے - شیطان کے قلعونکو گرانیکے لیئے - اور
آدمی کی آنکھونکو کہولنے کے لیئے اور تاریکی سے روشنی کیطرف اور شیطان کی قدرت سے
خدا کیطرف پہیرنے کے لیئے ہے - جاننا چاہیئے کہ گنہگار اکثر پہلے اُس شریعت سے جو دس
حکم مین لکہی ہے مُکر جاتا ہے - اگر اُسکی آنکھین خدا کی روح سے کہولی گئی ہین تو وہ
دیکھتا ہے کہ شریعت روحانی ہے اور وہ اُسکے دلکے پوشیدہ خیالونتک پہنچتی ہے
اور وہ شریعت کو توڑ کر اُسکی لعنت کے نیچے ہے - اگرچہ وہ پیشتر بغیر شریعت کے
زندہ تہا - جبکہ احکام زور کے ساتھ اُسکے دلمین داخل ہوتے ہین تب گناہ جی اٹھتا ہے

اور وہ مرجاتا ہے — یعنے وہ اب دیکہتا ہے کہ شریعت کیطرف سے وہ مردہ ہے
اور اُسکے گناہونکے سبب عدل سے اُسپے ہمیشہ کی موت کا الزام دیا گیا ہے — لیکن جاننا
چاہیئے کہ گناہ کے زور کو تباہ کرنیکے لئے صرف شریعت کافی نہیں ہے — بلکہ انجیل ایک
ہتیار ہے — جو روح پاک کی مدد سے اس مقصد کیلئے کام میں لایا گیا ہے — اور گناہ
کبہی ایماندار کو ایسا خراب نہیں دکہلائی دیتا ہے جیسا کہ جب وہ دیکہتا ہے کہ مسیح
اُسکے لیئے مصلوب ہوا — حواریوں کی منادی کا یہہ بڑا مطلب تہا کہ گناہ کے لئے عیسے
مسیح مصلوب کیا گیا ہے اور مسیح کے پہلے خادموں نے یہہ مقرر کیا کہ یسوع مسیح کے
اور اوسکے مصلوب ہونیکے سوا بے لوگوں کے درمیان اور کسی بات کو نہ جتاوین — اور
ہان کیسی جلال والی خوشی صلیب کی تہی — کیونکہ اُسنے غریب اور کم بخت اور گنہگار
لوگوں کے دلونکو غیر قوموں کے درمیان مغلوب کیا — یعنے ویسے جنہوں نے گناہ کی
عشرت میں زندگانی کاٹی اور انسانی خصلت کو نہایت خراب اور پست حالت میں ڈالا
تہا ویسے پاک اور فروتن اور پارسا اور پرہیزگار اور معتدل اور دیانت دار اور دیندار
اور ملایم اور فائدہ مند لوگ ہوئے — یہی تہا کہ جسنے مقدس پولوس کو مقدس لوگونکے
خونی ظلم سے باز رکہا اور مسیح کا شاگرد ہونیکو سرگرم منادی کرنیکے لئے تبدیل کیا
اور ایسے ہی وہ گلاتیون کے چہٹے باب اور چودہوین آیت مین کہتا ہے ایسا ہووے
کہ مین فخر کرون سوائے اُس فخر کے جو کہ اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب کے
بابت ہے جس سے دنیا میرے نزدیک اور مین دنیا کے نزدیک مصلوب ہون ایسے
ہی ہر ایک ایماندار کہین اور گائین +

تیرے عزیز صلیب کے دیدار نے + پہلے میرے دلکو چہوڑایا جسمانی چیز دیسے +

اور سکہلایا مجہے کسافت کی مانند جاننے کو ✚ احمقون کی خوشی اور بادشاہونکی شوکت کو ✚ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ پہلا کام توبہ کئے ہوئے گنہگار کا یعنے جوکہ سچائی کے بہوکے پیاسے ہین یہہ ہے کہ مسیح کے پاس آوین ـ ہمسب مین سرشت سے پاک ہونے اور اپنے گناہ کے دبانے کے لیئے زور اور طاقت نہین ہے ـ ہمین چاہیئے کہ مسیح پر ایمان لاکے نئی راہ سے خدا کے لئے زندگی بسر کرنا شروع کرین ـ کیونکہ جسمانی آدمی کی کوشش پاکیزگی کے لیئے زبردستی اور خلاف عادت ہے ـ ہمین نئی سرشت اور نئی قدرت پانا چاہیئے ـ اور ہم یہہ قدرت جیسے مسیح سے اور اسکے فضل کی نیکی سے جو ایمان کے وسیلہ سے ہے اپنے مین رکہتے ہین ـ مسیح ایماندارونکے دلونمین بستا ہے ـ اور وے اُسمین بستے ہین وے اُسکے بدن کے اعضا ہین اور اس طرح سے اُسنے ملے ہین کہ وے ایک روح ہوئے ہین ـ اور وے مسیح کی پیڑکی ڈالیان ہین ـ وے اُس سے جدا ہوکے کچہہ نہین کرسکتے ـ لیکن مسیح مین ملنے سے اُسمین سب اچہے کام اور سچی اور پسندیدہ فرمانبرداری پیدا ہوتی ہے ـ یون روح مبدل ہوکے مسیح سے ملکے ہر ایک جہوٹی راہونسے نفرت کرتی ہے ـ اور یون بے دینی اور جسمانی خواہشون سے انکار کرتی ہے ـ اور پرہیزگاری اور راستبازی اور دینداری سے اس جہانمین زندگی بسر کرتی ہے ـ یہی وہ بڑی تبدیلی ہے جو فضل کرتا ہے ✚

تیسرا ـ اس تبدیلی کی واجبات کے بیان کرنیکو اب ہم آگے بڑہین گے کیونکہ ہمارا مقدس حواری یون کہتا ہے کہ غیر قلیمونکے طور پر چلنے کو ہماری عمر سے جو کچہہ گذرا وہی بس ہے ـ نہ یہہ کہ ہمارے کسی اور نے فانی وقت پر گناہ کا کچہہ حق تہا ـ یہہ نہین ـ کیونکہ ایک لحظہ گناہ مین صرف کرنا بہت بڑا وقت ضایع کرنا ہے ✚

گذرے وقت کے حق مین یہہ ہے کہنا بہتر ہے کہ جو وقت گذرا وہی بس ہے +
پوشیدہ نہ رہے کہ گناہ بیش قیمت وقت کو برباد کرتا ہے - زندگی بہت چہوٹی ہے
اور وقت جلد گذرتا چلا جاتا ہے اور جب وقت ایکدفعہ گذر گیا تو وہ ہمیشہ کیواسطے
جاتا رہا کیونکہ کہوئے ہوئے وقت کو ہم پہر نہین بلا سکتے - اور تسپر بہی کیسا وقت
برباد کیا جاتا ہے - کاشکے تم مرنیوالے شخص کے بچہونیکے پاس جاکے وقت کے
قیمت کو سیکہو کیونکہ مرنیوالا شخص ایک ہفتہ یا ایک گہڑی کے لئے کیا کچہہ دیگا - بہتیرے
دولتمند لوگونکا یہہ ماجرا ہوا ہے - کہ انہون نے طبیبون سے یہہ وعدہ کیا کہ اگر وے
اونکی زندگی اس جہان مین دو ایک ہفتہ بڑہا سکین تو انکو وے اپنا آدہا مال دین - جاننا
چاہیئے کہ وہ کیڑا جو مرتا نہین ہے کیا ہے - وہ فقط وحشتناک پشیمانی ہلاک ہوئے
گنہگارکی ہے یعنے جو اُس غیر متحمل دکہہ مین اپنے وقت کے نقصان پر خیال کرنے سے
اور اپنی رحمتون کے حقیر کرنے سے جو اُس سے گنہگار کی حالتمین ہوئی ہے یاد آتی ہے
- پوشیدہ نہ رہے کہ گناہ سے کچہہ فایدہ حاصل نہین ہوتا ہے کیونکہ مقدس پولس تابعہ
رومیونکو کہتا ہے کہ کیا پہل تمنے حاصل کیا - یعنے اُن چیزونسے تمنے کیا پہل پایا جس سے اب تم
شرمندہ ہو - یعنے جبکہ تم اپنی گنہگاری کی راہونمین انکی پیروی کر رہے تہے انسے کیا فایدہ
اور عزت اور خوشی تمنے پائی - کیا انکے ساتہہ دکہہ اور پریشانی اور خرابی اور دلکی ملامت نہ تہی
اور اُسکے خیال کرنے مین کیسے کڑوے پہل حاصل ہوئے ہونگے جیسا کہ پاک ایوب کہتا ہے
کہ تو میرے لیئے کڑوی کڑوی باتین لکہتا اور مجہے میری جوانیکے گناہونکا وارث کرتا ہے
جاننا چاہیئے کہ گناہ نہایت نقصان دینے والا اور خطرناک ہمارے اور دوسرونکے
لیئے ہے - گنہگار دیوانہ آدمی کی مانند ہے جو کہ انگارہ اور تیر اور موت سے کہیلتا ہے

اور کہتا ہے کہ میں کیا کھیل میں نہیں ہون - کیا تم لڑکے کو اُسترے یا آگ سے کھیلتے
یا ایک اونچے اور ڈھالو کراڑے پر جو لب سمندر ہے وہانسے گرتے ہوئے دیکھکے
کانپ نجاؤگے - جاننا چاہیئے کہ گناہ کے درمیان رہنے مین ہرایک آدمی کا یہی حال ہے
اور ایسے ہی ایک بار ہمارا حال تھا - اور اب غیر ملکیون کے طور پر چلنے سے ہمارے
سے جو کچھہ گذرا کیا وہ بس نہین ہے - یعنی شیطان کی مرضی پر چلنے سے جو ہماری تباہی
کا قصد رکھتا تھا - کیونکہ ان چیزونکا انجام موت ہے یعنے اون بُرے کامونکا نتیجہ
اور اُنکی واجب مزدوری جسمانی اور ابدی موت ہے - جاننا چاہیئے کہ گنہگار اپنے ہمسایہ کے
لئے کیسا شرارت سے بھرا ہوا ہے - کیونکہ وہ تنہا ہلاک ہونیکو قناعت نہین کرسکتا -
بلکہ وہ شیطان کی مانند دوسرونکو اپنے ساتھہ سزا مین لانیکے لئے محنت کرتا ہے - کیونکہ
وہ روح کا قاتل ہے - غور کرنیوالے کے لئے یہہ کیسا افسوس کا خیال ہے - کہ اب وے
روحین جو دوزخ مین ہین شاید میرے وسیلہ سے ہلاک ہوئے ہین - شاید اُس دولتمند کو
ایسی ڈر کا خیال تھا جسنے چاہا کہ ایک قاصد اسکے پانچ بھائیونکے پاس بھیجا جائے تاکہ
وہ انکو اس عذاب کی جگہہ مین آنے سے روکے شاید وے اسکی بے دینی کی مشورت
اور اُسکے شریر نمونہ سے ہدایت پاکے گناہ کی راہ مین گئے تھے - کیونکہ وہ جانتا تھا
کہ اگر وے وہانپر آوینگے تو وے اُسے ملامت کرینگے - کہ تو ہی میری تباہی کا
بانی ہے - جاننا چاہیئے کہ اپنے تئین اور دوسرونکو نقصان پہنچانے سے ہماری
عمر سے جو کچھہ گذرا وہی بس ہے - اور گناہ کو چھوڑنا واجب بھی ہے - کیونکہ وہ
مبارک خدا کے روبرو نہایت ذلیل ہے خدا فی الحقیقت اپنے سب مخلوق کے پیار
اور فرمانبرداری کے لایق ہے - لیکن واضح ہو کہ گناہ چوریکا کام کرتا ہے - کیونکہ

خداکے درست حق کو دغا کر کے لے لیتا ہے - یعنے وہ فرمانبرداری جو اسکا حق تہا
شیطان کو دیتا ہے - خدا کی بزرگی کے مقابلہ مین یہہ نمک حرامی اور بیجا کئے اعمال
ہین - ہان یہہ ایک قسم کا دہریاپن ہے - اور جبکہ ہم اپنے اعمال سے خدا کا انکار کرتے
ہین تو ہم خدا کی معرفت کا بیفایدہ اقرار کرتے ہین - اگر ہم گناہ مین رہین تو ہم اس جہان
مین بغیر خدا کے ہین - اور ایکدفعہ مین پہر کہتا ہون کہ گناہ مین زندگی بسر کرنا اصاف مذہب
عیسویکے برخلاف ہے کیلئے ہم اپنے تئین عیسائی کہلاتے ہین جبکہ ہم نہ اسکی فرمانبرداری
کرتے اور نہ مسیح کی شباہت اپنے مین رکہتے ہین - توکسلئے ہم اوسکو استاد اور
خاوند کہتے ہین جبکہ ہم اُن چیزونکو نکرین جوکہ وہ فرماتا ہے - کیا ہمنے مسیح مین اصطباغ
نہین پایا ہے - کیا اصطباغ کے معنی یہہ نہین ہے کہ گناہ کیطرفسے فوت ہونا اور راستبازی
مین سرنو پیدا ہونا - اور جہان اور جسم اور شیطانکو چہوڑنا - جاننا چاہیئے کہ عیسائی
ہونا مسیح کی پیروی کرنا ہے اور وہی مزاج رکہنا جو اُسمین تہا اور وہی چلن چلنا جو وہ چلتا
تہا - تو پہر یہہ جملہ یعنے جہوٹہا عیسائی اور بیدین عیسائی کیسے خلاف عقل ہے مجہے یاد ہے
کہ مینے سکندر بادشاہ کے بابت پڑہا ہے کہ اسکے لشکر مین ایک سپاہی اسکا ہمنام تہا لیکن
معلوم ہوا کہ وہ کمینہ اور بہگوڑا آدمی تہا اُسنے اسے اپنے روبرو بلایا اور اُسکے بہگوڑپن
پر اسکو ملامت کی اور یہہ کہا کہ تو بہاور ہیسے لڑیا اپنا نام بدل ڈال - پوشیدہ نرہے
کہ وہ بڑا اور پاک بخشات دہندہ کیسی سستی سے اُن بدلوگونکو یہہ کہہ سکتا ہے جو کہتے ہین
کہ ہم عیسائی ہین کہ تم بہتر زندگی بسر کرو یا عیسائی کا نام چہوڑ دو - کیونکہ دیکہتے ہین کہ
گناہ ایسے بیش قیمت وقت کو برباد کرتا ہے اور جبکہ وہ ایسا سمجہا ہے کہ وہ ہمارے تئین اور
دوسرونکو نقصان دینیوالا ہے - اور خدا کے سامنے حقیر اور ہمارے پاک دین عیسائی

کے برخلاف ہے تو پہر گناہ کا ترک کرنا کیسا مناسب ہے آؤ ہم سب اُس نصیحت کو مانیں کہ جو مقدس پولوس نے رومیونکے بارہوین باب اور پہلی آیت مین کی ہے - اے بہائیو مین خدا کی مہربانیکے سبب تمسے یہہ التماس کرتا ہون کہ تم پسندیدہ اور پاک اور زندہ قربانیکے لیئے اپنے بدنونکو نذر کرو یہہ تمہارے مناسب خدمت ہے - اور ہم خدا کی مخلوق کے لیئے یہی لایق اور مناسب ہے - کیونکہ وہ ہماری ساری قدرتونکا بانی ہے اور خاص کرکے جبکہ ہم خداوند عیسا مسیح کے وسیلہ سے اسکے فضل اور محبت کے حصہ دار ہین تو اُس سے اور اُسکے وسیلہ سے اور اُسکے لیئے ساری چیزین ہین جسکو ہمیشہ بزرگی ہو +

چوتھا اب اِس نصیحت کے اخیر یا تمامی مین ہمکو غور کرنا چاہیئے کہ تبدیل کیا ہوا انسان بدجہان سے کیسے سلوک کی امید رکہتا ہے یعنے یہہ کہ جہانکے لوگ تعجب کرتے ہین کہ تم اُنکی ساری بدکاریون اونکے ساتہہ نہین دوڑتے اور تمہاری بدنامی کرتے ہین - وے تعجب کرتے ہین کہ تمہین کیا ہُوا ہے کہ تمنے یکایک اُنکی صحبت اور خوشیون اور عشرتون کو ترک کیا ہے - کیونکہ وے اُس اجنبی تبدیلی کا سبب نہین جان سکتے ہین اس لیئے وے تمہاری تحقیر کرتے اور کہتے ہین کہ یہہ سخت کج اخلاق اور نادان اور دیوانہ اور ناحق پرست شخص ہے - اب یہان خیال کرنا چاہیئے کہ جہان کہین ایسی تبدیلی ہوتی ہے تو وہ ظاہر ہو جاتی ہے - اگر جہان اُسے نہ دیکہہ سکتا تو اُسکی تحقیر بہی نکر سکتا - اور حقیقت مین جبکہ کوئی شخص آشکارا گناہ مین رہتا ہے اگر وہ سنجیدہ اور پاک ہو جایئے تو یہہ تبدیلی چہپ نہین سکتی - برنباس کی بابت کہا گیا ہے کہ جب وہ انطاکیا مین آیا اور خدا کے فضل کو دیکہا تو خوش ہوا جاننا چاہیئے کہ خدا کا فضل روحانی بنیاد کی مانند دلمین ہے جو جسمانی آنکہونسے دیکہائی

نہین دیتا ہے اُسکا اثر پاک چلن اور گفت وگو مین خوب دیکہائی دیتا ہے۔
اگرچہ عیسائی کیسا ہی فروتن اور گوشہ نشین ہو تو بہی وہ اُس شہر کی مانند ہے
جو کہ پہاڑ پر بستا ہے اور چہپ نہین سکتا۔ وہ ایک چراغکی مانند ہے کہ سبکو جو۔
اُس گہر مین رہتے ہین روشنی دیتا ہے سو تمہاری روشنی آدمیون کے سامنے ایسی
ہے چمکے کہ وے تمہارے نیک کامونکو دیکہہ کر تمہارے باپ کا جو آسمان پر
ہے شکر کرین۔ متی کا ۵ باب۔ ۱۴۔ و ۱۵۔ و ۱۶۔ آیت۔ ہان
اُس تبدیل کا حال کہ جسکا ہم ذکر کرتے ہین اِس سے ظاہر ہوگا۔ کہ اب جسمانی
ہمنشین بہاگ جائینگے۔ اور بیفایدہ تماشہ کی جگہہ چہوڑی جائینگی۔
اور قسم یا ناپاک ٹہٹہا یا سبک بولیان منہہ سے نہ نکلین گی۔ اور جہان انجیل
کی منادی ہوتی ہے وہان اب اکثر جایا کرینگے۔ اور سبت کے دن پاک رکہنے
کے لئے حفاظت کرینگے اور اُنکی ظاہرداری اور تمام چلن ایسا ہوگا جیسا کہ
دینداری مین مناسب ہے۔ لیکن یہہ دشمنی برپا کرینگے۔ کیونکہ جسمانی
دل اور ہر ایک چیز جو دینداری کے مانند ہے اور حقیقت مین نہین ہے خدا کے
مقابل دشمنی ہے۔ اور جب خدا اجازت دیتا ہے تب ستائے جاتے ہین
لیکن خدا کا شکر ہو کہ ہمارے حاکم کیطرف سے یہہ حکم نہین ہے کہ ظلم ہو۔ اگرچہ
ہماری شریعت ظلم کو روکتی ہے تسپر بہی رشتہ دار اور دوست اور پڑوسی اپنی
ناراضمندی دکہاوینگے۔ کیونکہ مقدس کتاب بیان کرتی ہے کہ ہر ایک جو عیسا
مسیح مین ہے دکہہ اُٹہائیگا اور ہر ایک دیندار اپنے تجربہ سے جانتا ہے کہ یہہ
بات سچ ہے۔ پس وے تعجب نکرین اور آزردہ نہووین کیونکہ شروع سے ایسا

ہی تہا- کہ وہ جو جسم کے طور پر پیدا ہوا تہا اُسنے اُسکو جسکی پیدایش روحانی تہی ستاتا تہا- اور پوشیدہ نہ ہیکہ ہر ایک ایماندار کو صلیب اُٹہانا چاہیئے- اگر ہابیل کی صلیب نہین تو اسحاق کی صلیب اگر شہادت کی نہین تو مسخرہ کی صلیب اُٹہانی ہوگی- یعنے وے تمکو انوکہے تصور کرینگے اور بدنام کرینگے- شاید وے تمکو جہوٹی تہمت لگاوینگے- یا وے تمکو یہہ کہینگے کہ کوئی اپنا مطلب پورا کرنیکے لیئے مکاری سے دینداری کا پیشہ اُٹہاتا ہے- لیکن اس سے آزردہ نہو- بلکہ یہہ تمہارے لیئے بہلائی کا نشان ہے اور اُنکے لیئے یہہ ایک دہشتناک گواہی ہے کہ وے بغیر مسیح کے اور خطرہ کی حالت مین ہین کیونکہ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے- کہ وے اُسکو جو زندوں اور مُردوں کے انصاف کرنے پر قادر ہے حساب دینگے- کیونکہ انہین اپنی سب بیدینی اعمالوں اور سخت باتونکا حساب دینا ہوگا- جاننا چاہیئے کہ اُنکا مقدس لوگونپر ملامت کرنا مسیح پر پڑتا ہے کہ جبکہ وہ کہیگا کہ تو نے مجہے کیوں ستایا تو وے اُسوقت اُسکو اسکا کیا جواب دینگے- اب ظلم کرنیوالونکو سوچنا چاہیئے کہ اُسوقت اسکا کیا جواب دینگے +

فواید

ہم سب نے نصیحت کے پہلے حصہ مین جسمانی آدمی کے چلن پر خیال کیا ہے اور کیا اب ہم یہہ نہ کہین کہ اے خداوند آدمی کیا ہے- اور وہ کیسا کم بخت اور تباہ اور مشرید ہے- اور کیسی ہماری سرشت خراب ہوگئی ہے جو ایسی راہ کیطرف مایل کرتی ہے- اور کیا اب اُسکے لیئے غم اور زاری کرنا نہ چاہیئے- اور اے میرے دوستو اب تم بتاؤ کہ کس وضع کی تمہاری چال ہے اور کس کی مرضی کی پیروی تم کرتے ہو کیا وہ جسم کی مرضی

ہے یا خدا کی اینین سے تم کسکو پسند کرتے ہو۔ کیا تم اپنے چلن مین غور کرتے ہو کہ یہہ
کام جو مین کرنے چاہتا ہون یا عشرت کہ جسے مین ہر روز کرتا جاتا ہون خدا کو پسند ہے
یا نہین۔ اور کیا مین خدا کی برکت اُسپر مانگ سکتا ہون کیا تم اپنی گنہگاری کی خواہش
اور جسمانی آرزو سے دنیوی رسمو نمین گرفتار نہین ہو۔ لیکن تم سب صاف دیکھتے
ہو کہ یہہ راہ خرابی کو لیجاتی ہے اور تمین اسکو چھوڑنا چاہیئے تا ہلاک نہو۔ جاننا
چاہیئے کہ اورونکا گناہ کرنا تمہارے لیئے عذر نہوگا۔ غیر قومونکی مرضی یعنے
جہانکی راہ ہلاکت کی چوڑی راہ ہے۔ جماعت کے ساتھ بدی کرنیکی پیروی نکرو۔
احمقی چھوڑو اور جیئو۔ اور تنگ راہ جو آسمان کو لیجاتی ہے اگرچہ اسمین فقط
تھوڑے مسافر ہین خدا کرے کہ ہم بھی ان تھوڑونمین ہوون۔ جو کچھہ کہا گیا ہے
اُس سے سرنو پیدایش کی ضرورت صاف ظاہر ہوتی ہے۔ کیا آدمی کا دل ایسا بدہے
کیا وہ ایسی مضبوطی سے جہانکی مرضی اور جسمانی شہوتونکی طرف راغب ہے *
تو پھر سوا یئے نئی پیدایش کے کونسی چیز ہے جو پہلے دلکو اور پھر جسمانی چلن کو بالکل
بدل سکتی ہے۔ کیا حبشی اپنا چمڑا یا چیتیا اپنے داغونکو بدل سکتا ہے۔ آدمی
یہہ ناممکن ہے لیکن کوئی چیز خداوند کے نزدیک مشکل نہین ہے۔ مقدس پطرس نے جن
لوگونکو لکھا تھا انہون نے اس تبدیلی کو معلوم کیا اور ایسی ہی تبدیلی ہزارون نے سب
زمانونمین پائی ہے۔ اسیواسطے خداوند نے اپنی انجیل کو یہان بھیجا۔ اور اس گھر مین
نجات آئے۔ یعنے تمہارے لیئے یہہ نجات کی بات بھیجی گئی ہے۔ اور خداوند نے تمہاری
آنکھونکو کھولا جیا کہ کلام کے غور کرنیکے لئے لیڈیا کی آنکھین کھولین تھین۔ کیا تم نجات
پانیکے لیئے راضی ہو اور نے الفور بچنا چاہتے ہو یعنے کیا مسیح کے وسیلہ گناہ سے بچنا چاہتے

ہو تو وہ انتہا تک بچانیکے قابل ہے کیونکہ اُسکا بچانیکا عہدہ ہے - اور بچانے مین
اُسکی خوشی ہے اس لیئے وہ انجیل کو بھیجتا ہے کہ اپنے نام سے تمکو اپنے پاس بلاوے
اور خدا سے مل جانیکے لیئے تمہاری منت کرے - اب آؤ ہماری ہمراہی گنہگارو کہ سب
چیزین تیار ہین بڑے اور عزیز نجات دینوالیکے پاس آؤ اور وہ تمہین تمہارے
اگلے گناہونکو اپنے بیش قیمت لہو کے چشمہ مین دہو ڈالیگا اور تمہین ایک نیا دل یعنے
ایک دل جو اُسے پیار کرے اور اوسکی پاک اور خوشنما راہونمین چلے عطا کریگا تاکہ تم
گناہ چھوڑنیکے لیئے ترغیب دیئے جائین اور زندگی کے لیئے مسیح کے پاس آوین کیونکہ
یہی اوسکا کام ہے - خداوند اپنی رحمت کے دینمین تمکو راضی کرے - اے عیسائیو
جبکہ تم اپنے اگلے چلنونکو خیال کرتے ہو تو کیسی نہایت شرمندگی اور غم سے بہر جاتے ہو - سو اب
جاننا چاہیئے کہ غیر ملکیونکے طور پر چلنے کو ہماری عمر سے جو کچھہ گذرا وہی بس ہے - کیا تم گناہ
مین بہت دن نہین رہے - افسوس تم کہوگے کہ ہان ہم گناہ مین بہت دیر رہے اور
ہان میرے لڑکپن اور جوانی کی بیہودگی پر افسوس ہے - اور میرے ناوراستی سے سبت کو
بسر کرنے پر افسوس اور میری جوانیکی بیہا شہوتون اور دہوم دہام کے کہانے پینے پر افسوس
ہے اور اب مین اپنے پچہلے چالکو شرم اور غصہ سے نظر کرتا ہون - اور خدا کیطرف اپنے
منہہ کو بلند کرنے سے شرمندہ ہون اور باجگیر کے ساتہہ چہاتی پیٹتا اور کہتا ہون کہ اے
خدا مجھہ گنہگار پر رحم کر - ہان یہہ بہتر ہوا کہ خدا نے تم پر رحم کیا - کیا یہہ جلی ہوئی لکڑی
نہین ہے کہ جو آگ سے نکالی گئی ہے - واضح ہو کہ تم کیسے مسیح کے بڑے اور مفت فضل کے
قرضدار ہو - کیونکہ تم خطاؤن اور گناہونمین مردہ تہے - اور اسنے اپنے فضل سے تمہین بچایا اور
زندہ کیا اور بعضے تمہارے درمیان ایسے تہے پر تم خداوند یسوع مسیح کے نام سے اور ہمارے

خدا کی روح سے نہائے اور پاک ہوئے اور نیک ٹھہرائے گئے ہو۔
(پہلا کرنتھیوں ۶۔ باب ۱۱۔ آیت) ایے میرے دوستو اب خداوند ہم
سے کیا چاہتا ہے یہہ کہ ہم آیندہ کو دونی کوشش کرین۔ اسلیئے کہ جب ہم گناہ
مین ہتی ہمنے اپنا بہت وقت کہویا ہے اب آؤ ہم سب فرصت نکالین کیونکہ وقت
تہوڑا باقی رہا ہے۔ آؤ ہم سب خدا کے لیئے اور اپنی روحونکے لیئے اور دوسرونکے
لیئے چالاک ہوون۔ آؤ ہم سب گنہگارونکے ساتہہ گناہ کی راہ مین دوڑنے کی عوض
فایدہ مند کامون مین مصروف ہوون آؤ ہم سب خدا کی راہ مین کشادہ دل سے دوڑین
جیسا کہ ہم دیکہتے ہین کہ وہ دن بہت جلد چلا آتا ہے۔ تو اتنا ہی زیادہ ہم ایک
دوسریکو نصیحت کرین آؤ ہم سب ایک دوسریکو محبت اور اچہے کامونکیطرف مایل کرین
آؤ ہم سب پاک فرمانبرداری اور احسانمندی کی ستایش سے اپنے بڑے بچانیوالے
والے مسیح کیطرف اپنی محبت کو ثابت کرین +

+ آمین +

۲۴ چوبیسوین نصیحت

دولتمند اور العاذر یا مقدس کتاب نجات کے کام کے لیئے کافی ہے

لوقا کی انجیل کا ۱۶ باب اور اکتیسوین آیت

تب اوسنے اوس سے کہا اگر وے موسیٰ کی اور نبیوں کی
نہ سنیں تو اگرچہ مردونمین سے ایک اوٹہے تو بہی نہ مانینگے

جاننا چاہیئے کہ روز ابد نزدیک ہے — آؤ ہم سب اسپر غور کرین جسکا نقشہ عیسیٰ مسیح نے ہمارے روبرو رکہا ہے یعنے جسنے زندگی اور بقا کو ظاہر کیا اور جو بہتر جانتا تہا کہ مقدس کا حال جو آسمان مین ہے اور گنہگار کا حال جو دوزخ مین ہے کیونکر بیان کرے — جاننا چاہیئے کہ بارا متن ایک تمثیل کی تمامی ہے کہ جس سے فریسیون کو جو لالچی اور جسمانی تہے قایل کرنیکا مطلب تہا۔ اور یہان ہم اسمین ایک آدمی کا حال جو دولتمند تہا اور ایک بہت اچہے آدمی کا جو نہایت غریب تہا پاتے ہین اور جب کہ موت آئی ایک کی ساری خوشی اور دوسرے کا سب دکہہ تمام کیا —

پوشیدہ نہین کہ مالدار آدمی جو کہ دوزخ مین تہا یہہ عرض کرتا ہے کہ وہ غریب آدمی بہشت سے اسکے بہائیونکے پاس جو زمین پر ہین بہیجا جاوے۔ لیکن اوس سے یہہ باتین کہی گئین کہ اگر وہ اپنے بیبل کو نہ مانینگے تو وے کسی دوسرے کی بات کو بہی نہ مانینگے —

میرے دوستو نصیحت کی آیت خاص کر اس لیئے چنی گئی ہے کہ بیبل پڑہنے کی تمکو صلاح دیجاویے تا کہ تم اوس کتاب سے غفلت نکرو جو خدا کی مدد سے تمہاری روحونکو بچا سکتی ہے — کیونکہ ہم اونیسوین آیت مین پڑہتے ہین کہ ایک دولتمند آدمی تہا جو ارغوانی اور

مہین پوشاک پہنتا تہا اور ہر روز عیش و عشرت کرتا تہا ۔ جاننا چاہیئے کہ دولتمند ہونے
مین گناہ نہین ہے اور نہ دولت مند آدمی کے لئے خوبصورت پوشاک کا پہننا یا اچہا کہانا کہانا
گناہ ہے ۔ لیکن دولتمند ہونا ان کے لئے بہت خطرناک ہے کہ وے جو اِس دنیا کا بہت
مال رکہتے ہین اور اِس جہان کو بہت پیار کرتے ہین وے خدا کو بہولنے اور اپنی روح سے
غافل رہنے کے لئے امتحان مین پڑتے ہین ۔
کیونکہ ایمان اور توبہ اور اپنے سے انکار کر نیکی زندگی بسر کرنا دنیوی آرام اور خوشی اور عزت
کی زندگی کے ایسے برخلاف ہین کہ تہوڑے دولتمند نجات پاتے ہین ۔ کیونکہ بیس اور اکیس
آیت مین مذکور ہے کہ العاذر نام ایک غریب تہا جسے لوگ اُس دولتمند کے دروازہ پر رکہہ
جاتے تہے اور اُسکا سارا بدن پہوڑا ہوا تہا ۔ اسکو آرزو تہی کہ ٹکڑون کو جو اُس دولتمند کی
میز سے گرتے تہے کہاوے اور کتے اُسکے گہاؤنکو چاٹتے تہے ۔ اس سے دریافت کرو کہ
ہم انسانکو اِس دنیا مین اُسکی ظاہری حالت سے معلوم نہین کر سکتے ہین کہ اُسکا حال خدا کے
سامنے کیا ہوگا ۔ لیکن یہہ ہوسکتا ہے کہ شریر آدمی خوشحال ہو اور اچہا آدمی بہت دکہہ
مین گرفتار ہو ۔ غریب العاذر حقیقت مین لاچار تہا اور یہی اوسکے نام کے معنے ہین ۔
اگرچہ غریب ہونا مشکل ہے ۔ لیکن بیمار اور غریب ہونا اور زیادہ مشکل ہے ۔ العاذر
کچہہ محنت نہین کر سکتا تہا بلکہ وہ چل ہی نہ سکتا تہا نہین تو وہ بہیک نہ مانگتا ۔
لیکن کوئی شخص ایسا مہربان تہا کہ اُسکو اُس امیر کے دروازہ پر اِس اُمید سے لایا تہا کہ
وہ اُسپر خیال کرے اور رحم کہا کر مدد کریے کیونکہ اُن دنون مین کوئی غریب خانہ نہ تہا
غریب العاذر بہت حیادار اور فروتن تہا ۔ اُسکی ساری خواہش ایک ٹکڑے روٹی کی تہی
لیکن اُسکو یہہ بہی نہین ملتی تہی ۔ اور کتے آتے تہے اور اُسکے پہٹے ہوئے گہاؤنکو چاٹتے تہے

تہے - اِس سے یہہ ظاہر ہُوتا ہے کہ اُسکے پاس ایک ٹکڑا کپڑیکا نہ تہا تا کہ ڈہانکے اور - اُنہین ہوا سے بچا دیوے - اور وہ ایسا کمزور تہا کہ کتونکو جو کہ معلوم ہُوتے تہے کہ اُسے کہا جانے پر مستعد ہین ہنکا نہ سکتا تہا ✦

یہہ کیا خوب تصویر سخت دل دولتمند اور فقیر صابر کی ہے - اور وہ دولتمند اسبابکا عذر نہ لا سکتا تہا کہ اُسے بہت فقیر دق کرتے تہے کیونکہ العازر اکیلا ہی تہا - اور نہ یہہ کہ وہ اسکو نجانتا تہا کیونکہ وہ اسکے دروازہ پر پڑا تہا - اور یہہ نہ کہہ سکتا کہ وہ سُست ہے اور اُسے محنت کرنا چاہیئے - کیونکہ وہ لاچار زمین پر پڑا تہا - اور نہ یہہ کہ وہ بہت مانگتا تہا وہ تو صرف رُوٹی کے ریزوں پر قناعت کرتا - اور نہ اُسکے نوکرون نے اُسکی خبر لی اور نہ ایک نے بہی اُسکی دستگیری کی - ہان اگر انسان ترحم کریگا تو خدا اُسپر ہی رحم کریگا - واضح ہو کہ ایسا واقعہ ہُوا کہ فقیر مر گیا اور فرشتے اُسے ابراہیم کی گود مین لیگئے بیشک موت اُسکے واسطے مبارک ہُوئی - اُسکے پاس کوئی چیز نہ تہی جسپر وہ اپنا دل لگا دیوے - یہی ایک نعمت ہے جو غریب دولتمند سے زیادہ رکہتا ہے - غریب العازر آخر کو اپنی بیماری کے بُوجہہ کے نیچے دبکر مر گیا اور نہ مرتا تو شاید اسکا گہاو سڑ جاتا یا فاقہ کشی سے مر جاتا - لیکن مبارک ہین وے مردے جو خداوند مین مرتے ہین - اُنکا دُکہہ اور محنت موقوف ہُوتا ہے اور وے آرام مین ہین - فرشتے خدمت کرنیوالے روحین جو مقدسوں کے لئے ہین اُسکی رحلت کرنیوالی روحکو جلالمین لے گئین جہان اسنے عزت دار ضیافت مین مانند عزت دار ضیافتی ان کے دخل پایا یعنے اُس ایماندار باپ کے نزدیک جسکے نقش قدم پر بیشک وہ چلا تہا اسکے ساتہہ مسیحی بیش قیمت ایمانمین حصہ دار ہوکے جگہہ پائی - دولتمند بہی مرا اور گاڑا گیا

جاننا چاہیئے کہ دولت سے غضب کے دن مین کچھہ فایدہ نہین ہوتا ہے — اور نہ یہہ موت
کو رشوت دے سکیگی — وہ دولت مند جہان ہزارون ریشم کی ڈوریون اور سونے
کی زنجیرون سے بندہا تہا — لیکن موت نے اُن سب کو ایکدم مین توڑ ڈالا — اور شتابی
اُسکے گنہگار اور ناامیدوار روح کو دوزخ کے عذاب مین لیگئے — واضح ہو کہ اُسکے بڑے دہوم
دہام کے جنازہ سے اُسے کیا فایدہ پہونچا — بلکہ اُسکی قبر بہ لاش ضرور کیڑون کی خوراک ہوئی
اور اُسکی کمبخت روح اُس ناامیدی کی آگ مین قید کی گئی — اور عذاب مین گرفتار ہوئے —
اور اپنی آنکھین جہنم مین کہولکر دور سے ابراہیم کو اور اُسکی گود مین العاذر کو دیکھا تب وہ
چلاکے بولا کہ اے باپ ابراہیم مجھہ پر رحم کرکے العاذر کو بھیج تاکہ وہ اپنی انگلی کے سرکو پانی
مین ڈباکے میری زبان ٹہنڈی کرے کہ مین اِس آگ کے شعلہ سے رنجیدہ ہون —

(۲۳ — اور ۲۴ — آیت)

پوشیدہ نہ ہو کہ اُسکی آنکھین ایکدفعہ زمین اور جسمانی چیزون پر لگی تہین — اور ہمیشہ
خدا اور اُسکے کلام سے پہیری تہین اور اب اُنسے جبراً ہوا اوپر دیکھنے کے لیئے — اور اب ایک
جہلملاتی ہوئی روشنی فقط اسکی مدد کرتی ہے اُسپر ظاہر کرنیکے لیئے اُس خوشی کے وحشت
ناک تفاوت کو جو کہ اُسنے اپنے گناہون کے باعث کہو دیا اور اُس خوشی کو جو خدا کی غفلت کیئے
ہوئے لڑکے نے جو ایکدفعہ اُسکے دروازہ پر پڑا تہا پائی ہے — غور کرو کہ — اب وہ دعا
مانگتا ہے — مگر اُسے زمین پر دعا مانگنا چاہیئے تہا تب اُسکی سنی جاتی — وہ مقدس شخص سے
دعا مانگتا ہے — لیکن اُسے خدا سے دعا مانگنا چاہیئے تہا — وہ ابراہیم کو اپنا باپ کہہ
کے رشتہ داری کا دعوی کرتا ہے +

جاننا چاہیئے کہ کلیسیا اور پاک لوگون کی رشتہ داری کا دعوی بے دینون کو نہ بچا سکیگا —

وہ رحمت مانگتا ہے ـ لیکن اُسے اب عرض کرنیکے لیئے دیر ہوگئی ـ اور اب رحمت کا دروازہ
اُسکے لیئے ہمیشہ کیواسطے بند ہو گیا ـ اب وہ رہائی کی امید نہین رکہتا ہے ـ بلکہ وہ ایک ذرا سا
تہوڑا آرام مانگتا ہے ـ لیکن یہہ بہی مانگنا اسکا بیفائدہ ہے ـ کہ جسنے ایک ٹکڑا
روٹی دینے کا انکار کیا اگر وہ ایک بوند پانی سے انکار کیا جائے تو یہہ کیا ہی درست
ہے ـ کیونکہ اُس جواب پر جو کہ ۲۵ ـ آیت مین ہے غور کرو ـ ابرہیم نے کہا کہ اے
بیٹے یاد کر کہ تونے اپنی زندگی مین خوشی کا سامان پایا اور العاذر نے اُسیقدر دکہہ اٹھا
پایا اور اب وہ تسلی پاتا ہے اور تو رنجیدہ ہے ـ تم اسے خوب خیال کرو جو کہ تم اپنی خوشی
کہانے پینے اور اچھی پوشاک کے پہننے مین رکہتے ہو ـ کیا یہی تمہاری اچھی چیزین ہین ـ
ـ تو تحقیق تمہارا یہی حصہ ہے ـ جاننا چاہیئے کہ کوئی آدمی اس سے زیادہ بڑی نعمت نہین
پا سکتا ہے ـ کہ امیر ہو اور خوشی کرے اور ہمیشہ اپنے تئین خوشی مین رکہے ـ اگر یہی
اُسکا سب کچہہ ہو ـ اور اسکا دل اُن چیزون پر مائل رہے ـ اور وہ گناہ مین رہکے اپنی
روح سے غفلت کرے ـ اور خدا کی راہ سے اجنبی رہے ـ ایسے جسمانی حالت کی یادداشت
روز خونکا دوزخ ہوگا ـ ایسے کم بخت ہو تو نیکا جو رنج ہے وہی کیڑا ہے جو نہین مرتا
اور وہی ایندہن کو زیادہ کریگا اُس آگ مین جو کبہی نہین بجہتی ہے ـ العاذر اپنی سب بُری
چیزین زمین پر رکہتا تہا ـ اور اسنے صلیب کو اُٹہایا تہا جیسا کہ ہر ایک کو جو مسیح کی
پیروی کرتے ہین لازم ہے ـ اور یہہ نہ جاننا چاہیئے کہ اُسنے نجات پائی اپنی غریبی
اور دکہونکے باعث سے ـ کیونکہ ان چیزون مین کچہہ لیاقت نہین ہے ـ فقط مسیح ہمکو
ہمارے گناہون سے بچا سکتا ہے ـ یہانپر بہت لوگ ہین کہ جو پریشان ہین اور بعد
اسکے بہی پریشان ہونگے ـ لیکن العاذر معافی پایا ہوا گنہگار تہا ـ اور خدا سے پیدا ہوا

تہا۔ شاید اُسکے دُکہہ اوسکو خدا کے پاس لیگئے ۔ اور جبکہ غریب لوگونکے بقدیعہ پاک کئے جاتے ہین۔ اور جبکہ دُ سے لوگ گناہ کی برائی کو تکلیف مین معلوم کرکے اور کوئی جسمانی قسم کی تسلی نرکہہ کے مسیح کی دانش اور سچے دین مین تسلی کی تلاش کرتے ہین تو یہہ اُنکے لئے بڑی خوشیکی بات ہے ۔ اور سوا ہے اِن سب کے ابراہیم نے کہا۔ ہم مین اور تم مین ایسا بڑا فاصلہ ہے ۔ کہ جو اودہر سے تم تک جایا چاہین گذر نہین سکتے ۔ اور نہ وے جو اُدہر ہین ہم تک اِس پار آسکتے ہین (۲۶) آیت یہہ کیسی دہشت ناک جُدائی ہے ۔ اگرچہ اب پاک اور گنہگار لوگ ایک گرجے مین جمع ہوتے ہین۔ لیکن دونونکے درمیان جلد فرق کیا جاویگا۔ اور ایک دوسریکی ساتہہ آمد و رفت کی اجازت ہمیشہ کے لئے نہ ملیگی مہربان رشتہ دار اور عزیز دوست ایک تسلی کی بات تباہ روحکو کہنے کے لئے نہ آ سکین گے ۔ اور نہ دوزخ کا قیدی کبہی اپنی رہائی یا ایک گھڑیکا چہٹکارا حاصل کرسکیگا اگرچہ ہلاک ہونیوالونکا عذاب چین نہین دیسکتا ہے مگر اُنکا عذاب بڑہ سکتا ہے اگرچہ اونکے رشتہ دارونکے گناہ اور اُنکی مشورت یا نمونہ سے فریب کہاکر وہانپر آوین تو یہہ اونکے عذاب کو زیادہ بڑہاوینگے ۔ یہی چیز ہے جسکا دولتمند کو ڈر تہا اور اسلئے وہ ابراہیم کو ۲۷ ۔ اور ۲۸ ۔ آیت مین پکارتا ہے ۔ یعنے اوسنے اُسے کہا کہ اے باپ مین تیری منت کرتاہون تو اُسے میرے باپ کے گھر بہیج کہ میرے پانچ بہائی ہین تاکہ وہ اُنہین جتاوے مبادا وے بہی اِس عذاب کی جگہہ مین آوین +

دولتمند نے دوزخکو اب معلوم کیا جسے وہ پیشتر یقین نکرتا تہا ۔ اُسنے بارہا دوزخکی ہنسی کی ہوگی اور اُس سے بچنے کے لئے دیندار لوگونکی دہشت

اور محنت پر ہنسا ہوگا اور اُسنے اپنے بہائیونکو ایسی ہی کرنیکو سکہایا ہوگا۔
اور اپنے نمونہ سے گنہگاری کی حالت مین رہنے کے لیے اونہین ترغیب دی ہوگی
اور وہ جانتا تہا کہ ہر ایک اُنمین سے اُسکے پیچہے دوزخمین آوینگے۔ اور اوسے
بدنام کرینگے کہ وہی اُنکو امتحانمین ڈالنے والا تہا اس لیے اپنی تباہی کا دعوی آپپر
کرینگے۔ اور وہ جانتا تہا کہ وے وہان اُسکے دُکہہ کو زیادہ کرینگے۔
جاننا چاہیئے کہ یہہ اُنکے لیے آگاہی کی بات ہے جو کہ اپنے جوان بہائیونکو شراب
خواری اور بیے دیانتی یا اور دوسرے گناہوں کی طرف جانیکے لیے مدد کرتے ہین۔
اور جاننا چاہیئے کہ دوسرونکو گناہ کیطرف ورغلانا بڑا گناہ ہے۔ اور انکا عذاب
بڑا ہوگا جبکہ ایک نیا دکہہ اُٹہانیوالا اپنی تباہی اُنکے دروازہ پر رکہنے کے لیے پہنچیگا
(۲۹ آیت) ابراہیم نے اُس سے کہا اُن پاس موسٰے اور نبی ہین وے اُنکی
سنین گے۔ اِس جواب سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ مسیح کی دانست مین پرانے
عہد کی کتابوں مین لوگونکو یقین کرانیکے لیے کافی تہا۔ کہ ایک دوسری زندگی
اِس زندگی کے بعد ہے۔ یعنے آیندہ کی حالت جزا و سزا کے لیے ہے برخلاف
اُن دعووں کے جو بعضے کرتے ہین۔ یہہ گواہی یہودیونکے پاس تہے۔ اور
یہہ اُنکے یقین کرانیکے لیے کافی تہے۔ اور جنہوں نے اُسے خیال نکیا وے گنہگار
اور تباہ ہوئے۔

اے میرے دوستو ہم سب کو وہی اختیار۔ بلکہ اُس سے بہی زیادہ
دیا گیا ہے۔ ہمارے پاس مسیح اور منادی کرنیوالے اور حواری ہین۔
آؤ ہم سب اُنکی سنین +

دولتمند اُس جواب سے خاطر جمع نہوا اور کہا۔ ۳۰ - آیت - وہ بولا کہ نہیں اے
باپ ابراہیم اگر کوئی مردوں میں سے اُن پاس جاوے تو وے توبہ کرینگے - اور پوشیدہ
نرہے کہ وے سب خیال جو بیبل کی بابت زمین پر رکھتا تھا اپنے
ساتھہ دوزخ میں بھی لے گیا - وہ خدا سے زیادہ دانشمند ہونے کی گستاخی
کرتا ہے - کیونکہ وہ توبہ کی ایک اور دوسری کامل تدبیر اُس سے زیادہ
جو خدا نے اپنی مہربانی سے مقرر کی ہے بتاتا ہے - یہہ ایسا ہے جیسا کہ
اُسنے کہا - کہ وے بیبل کا خیال نہیں کرتے ہیں - اسکی تعلیم اور احکام
اور اُسکی دہمکیاں اُنکے لیئے ناچیز ہو گئی ہیں - فقط اتنا ہی نہیں - بلکہ وے
اسکا ٹھٹھا بھی کرتے ہیں - لیکن ایک وہمی صورت اُنہیں ڈراوے گی
- اگر لعازر جسکو وے جانتے تھے کہ وہ ایک اچھا شخص تھا جو اُنکو
دکھائی دیوے اور کہے کہ وہ اب آسمان میں کیسا خوش ہے - اور میں
دوزخ کے درمیان کیسے عذاب میں ہوں تو وے ڈر جاوینگے اور
توبہ کرینگے - اور اپنے گناہوں کا اقرار کرینگے - اب غور کرو کہ ابراہیم
نے اچیز جواب کیا دیا - یعنے اُسنے اُسے کہا کہ اگر وے موسیٰ اور
نبیوں کے نہ سنیں تو اگرچہ مردوں میں سے ایک اُٹھے وے اُسکی بھی کبھی
نہ مانینگے - اور یہہ جواب زمانہ حال کے لیئے بھی خوب مناسب ہے -
کیونکہ بہتیرے شریر لوگ اُس فریب سے کہ جسسے اگلے دنوں
میں لوگ واقف نہ تھے اِس زمانہ میں بھی اُس فریب سے ہمارے بیبل کو ہم سے
چھڑانیکے لیئے کوشش کرتے ہیں - اور فریب دیکے ہماری ابدی زندگی بھی

ہمیں محروم رکہتے ہیں۔ میرے دوستو سورج کے نیچے کوئی چیز نئی۔
نہیں ہے۔ کیونکہ شیطان نے اپنی تباہی کا کام حوا کو ترغیب
دینے سے شروع کیا کہ خدا کی بات کو لوگ یقین نکریں۔ اور تب سے وہ
اپنے حزلی ارادہ کا کام اُسی وسیلہ سے نبہاسئے چلا جاتا
ہے۔

اور وہ اپنے بدپیشکارونکے وسیلہ سے اندلون مین بہی کتاب مقدس
کی سچائی سے انکار کراکے لوگونکو اُنکے گناہون مین رکہنے کے لئے ولاوے
سے کوشش کرتا ہے اور اسیطرحسے سب خیال سچے دین کا جو بہشت کی امید
یا دوزخ کے ڈرسے اُٹہتا ہے لے لیتا ہے۔

اب ایک لحظہ عزرکرو کہ کتاب مقدس کیا گواہی دیتی ہے۔ اورکس لئے
ہم اُسکی گواہی قبول کرین۔ یعنے اسلئے کہ اگراسکی گواہی ناپسند کیجا ئے
تو اور کوئی دوسری گواہی فائدہ مند نہوگے۔ کتاب مقدس کی یہہ تحقیق
گواہی ہے کہ آدمی کی رُوح بدن کے ساتہہ مرنہین جاتی ہے۔ اور ایک
جلال والا بہشت ہے۔ اور ایک دہشتناک دوزخ ہے۔ تو یہہ معلوم
ہُوتا ہے کہ دولتمند ان سب چیزونپر ہنستا تہا۔ یقیناً اُسنے ان باتونکا
یقین نہ کیا نہین تو اُسکے بہائیون کے پاس ان باتونکے ثابت کرنیکے لئے
العاوزکسلئے بہیجا جائے۔

اگر وہ اُن باتونکا یقین کرتا تو وہ دوسری وضع کی زندگی بسر کرتا
۔ یعنے عشرت مین زندگی بسر نکرتا۔ اور نہ وہ غریب کیطرف سے سخت دل ہُوتا

کیا ہم یہہ یقین کرتے ہین کہ گنہگارون کے لیئے ایک دوزخ ہے تو ہم غضب آیندہ سے بہاگین گے — کیا ہم یہہ یقین کرتے ہین کہ خدا کے لوگون کے لیئے ایک بہشت ہے — تو ہم اُسمین داخل ہونیکے لیئے کوشش کرینگے — اور ہم سب اپنے کامون سے ثابت کرین کہ ہم ایماندار ہین یا بے ایمان +

جاننا چاہیئے کہ جہان ایمان ہے وہان عمل بہی ضرور ہوگا — اور نہین تو باقی سب مکاری ہے —

کتاب مقدس یہہ بہی گواہی دیتی ہے کہ سب انسان آدم کے گناہ سے ناپاکی اور منحرفی کی حالت مین ہین — اور خدا کے سامنے قصوروار اور اُسکی لعنت کے نیچے رکہے گئے ہین —

لیکن وہ یہہ بہی گواہی دیتی ہے کہ خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا کہ اُسنے اپنے بیٹے کو نجات دینے والا ہونیکے لیئے بہیجا — تاکہ وہ خدا کے عدل کو اپنا لہو بہانے سے راضی کریے — اور اُسنے اپنی روحکو بہی بہیجا تہا کہ وہ اپنے فضل سے انسانکا دل نیا کریے — اور اُنہین نیا مخلوق بناویے — یعنے جو کوئی خدا کے بیٹے پر ایمان لاویے ہلاک نہو بلکہ گناہ سے بچکر جلال مین پہنچے — اور بہتیری اور چیزین ہین جو کتب مقدس سکہلاتی ہے — لیکن یہہ مذکور باتین سب سے افضل ہین — اب میرے بہائیو اگر کوئی پوچہے کہ کیون ہم اِن چیزون کو یقین کرتے ہین — تو ہم اُس ایمان کا سبب جو ہم مین ہے بتانیکو طیار ہین — اُن دولتمند کی مانند بے ایمان لوگ اِسبات کے لیئے اب کوئی ایسی گواہی طلب نہین کرسکتے ہین جو نہ دی گئی ہو —

یعنے اُس دولت مند نے معجزہ کے بڑے عرض کی۔ مگر خدا نے بہت ایسے معجزہ موسےٰ کے وسیلہ سے اور زیادہ عیسےٰ مسیح کے وسیلہ سے کئے۔ اور یہہ معجزہ ایک مری ہوئی دوست کی روحکی دیکہنے سے کیا زیادہ اعتبار کے لایق ہوگا۔ موسےٰ نے بہتیرے معجزہ ملک مصر اور بیابان مین کئے۔ جسکی سچائی کے لئے تمام اسرائیلی جماعت دعوی کرتی ہے *

اور کیا ایسا ہوسکتا ہے کہ دس لاکہہ لوگ سے یہہ اقرار کراوے کہ تمنے ان چیزونکو دیکہا ہے اور سنا ہے جسکو اُنہون نے نہ دیکہا اور نہ سنا تہا۔

مثلاً کیا وے اسبات کا اقرار کرسکتے کہ وے لال سمندر مین سے گذرے ہتے اور کرامات کے طور سے بہت برسون تک من سے پرورش پائی ہتی اور اُنکے کپڑے نہ پہٹے ہتے اگر ایسی چیزین واقع نہوئی ہوتین تو کیا وے موسےٰ سے تکرار نکرتے۔

اب آؤ موسیٰ اور نبیون کے احوال کو چہوڑکے ہم سب عیسےٰ کے تعجبی کامون پر غور کرین۔ جو موسیٰ کے منصب پر ایسی گواہی دیتی ہے کہ موسےٰ کا اور عیسےٰ کا منصب برقرار رہے یا دونون ایک ساتہہ گرپڑے جاننا چاہیئے کہ عیسےٰ مسیح نے اپنے رسالت کی نبوت کے لیئے اپنے معجزہ کا دعوی کیا۔ یوحنا کے شاگردون نے جنہون نے پوچہا تہا کہ وہ سچا مسیحا ہے یا نہین اسنے کہا جاؤ اور جوکچہہ کہ سنتے اور دیکہتے ہو یحیےٰ کو سناؤ

کو اندہے دیکہتے ہین اور لنگڑے چلتے ہین اور کوڑہی پاک ہوتے ہین اور بہرے سنتے ہین اور مردے جی اوٹہتے ہین اور غریبون کو خوشخبری دیجاتی ہے اور مبارک ہے وہ جو مجہسے بیزار نہووے حقیقت مین یہہ سب چیزین کراماتی ہین — اور فقط ربانی قدرت ایسا کرسکتی ہے —

اور وے چیزین اسکے لیئے بالکل آسان تہین اور اُن چیزون سے اپنی قدرت ربانی کو ثابت کیا —

لہذا جاننا چاہیئے کہ یہہ چیزین گوشہ مین نہین بلکہ آشکارا کیگئی تہین اور بعضے انمین سے ہزارون گواہون کے روبرو واقع ہوئی تہین —

اسلیئے اُسکے بڑے دشمن یہودیون نے ان معجزونکا انکار نکیا اور نہ کرسکے فقط شرارت سے انہون نے اُن معجزونکو شیطان کی قدرت کیطرف منسوب کیا پس شاگردون نے ان معجزونکا حال اُسی ملک مین جسمین وے کیئے گئے بعد گذرنے تہوڑے روز کے لکہا — اگر وے معجزہ نہ کیئے جاتے تو ہزارون اُٹہتے اور اُنکی گواہی کو رد کرتے —

حواری لوگون نے بہتیرے ملکون مین جاکے مسیح کی انجیل کی منادی کی — اور اُسکی صداقت کو اپنے کراماتی کامون سے ثابت کیا — اور یقیناً مکاری کی تہمت اُنپر نہ ہوسکتی تہی — کیا وے نبیون کی مانند لوگون سے بیعزت نہ ہوئے اور

بڑی سختیان سہتی بہی نہ سہین - کیا انکی ساری چال انکی سچائی پر گواہی نہ دیتی تہی - لیکن جاننا چاہیئے کہ ہمارا ایمان فقط معجزونپر نہین ہے - کیونکہ معجزونکے واقع ہونے سے بہت بیشتر ثبوت اور پیشین گوئی کی گئین تہین اور دیے معجزونکی برابر مضبوط دلیل ہے اور اس قسم کی ہم کتنی ہی لاجواب دلیلین دیے سکتے ہین - لیکن ہمارے پاس وقت تہوڑا ہے - جاننا چاہئیے کہ عیسائی دین جہان کہین سچائی سے قبول کیا جاتا ہے اوس سے وہان بڑا فایدہ ہوتا ہے - اور یہہ انجیل کی مدد کے لیئے ایک دوسری دلیل ہے کہ ہم ہر روز دیکہتے ہین کہ انجیل کی منادی سے گنہگار خدا کیطرف پہرتے ہین اور بد آدمی اچہے آدمی ہوجاتے ہین - یعنے وے نئی مخلوق ہوجاتے ہین جیسا کہ انکے حق مین کتاب مقدس کہتی ہے - اور انجیل کی منادی کے شروع مین بہی ایسا ہی ہوتا تہا - کہ بعضے بڑے سے بڑے ظالم عیسائی ہوگئے - اور تمام قومون نے اپنی بت پرستی ترک کی - اور ہزارون نے اون قومون مین سے اپنے مکروہ کامونکو ترک کیا - اور پرہیزگار اور عادل اور نمازی اور مہربان ہوگئے - ہم دیکہتے ہین کہ یہہ معجزہ ہمیشہ اور آج تک ہوتا جاتا ہے - کاشکے خدا تمہین عطا کرے کہ اے دوستو تم بہی اپنے دلومین خداکے کلام کی قدرت کو جانو - اور اوسکی پاک تاثیر تمہارے مزاج اور چالمین ہو - تب تم عیسائی دین کی سچائی پر خود گواہ ہوگی - اور سب دوسرے گواہیان جو اکہٹی کیجاین یہہ اون سب سے زیادہ خاطر خواہ گواہی ہوگی اور اب کہو ہیئے دوستو کیا اور اس سے زیادہ دوسری یا کوئی نئی گواہی کتاب مقدس کی سچائی کے ثابت کرنیکے لیئے درکار ہے

دولتمند نے چاہا تہا کہ کوئی شخص مُردوںمین سے اُٹہہ کے اُسکے بہائیون کو یقین کرادیوے۔ اور شاید بعضے لوگ اس شہر مین بہی ہین جو ویسا ہی چاہتے ہین فرض کیا کہ خدا نے اُنکی عرض کو قبول کیا۔ اور تصور کیا کہ اندہیرے اور سنسان وقت مین کوئی چیز ٹہیک ہمارے دوستون مین سے ایک کی مانند ظاہر ہو جیسے جانتے ہین کہ اِس سے ایک مہینے پیشتر مرگیا اور گاڑا گیا تہا۔ فرض کیا کہ وہ کہے کہ مین فلانا شخص ہون۔ اور مین تمہین کہنے کو آیا ہون کہ ایک پاک خدا ہے۔ اور ایک جلال والا بہشت ہے۔ اور ایک دہشتناک دوزخ ہے اب گناہون کو چہوڑو۔ اور مسیح پر ایمان لاؤ۔ اور نہین تو تم ہمیشہ کے لیے ہلاک ہوگے۔ تم کیا خیال کرتے ہو کہ ایسے وہم کا کیا نتیجہ ہوگا۔ شاید اُسکے ڈر سے تم مرجاؤ اگر تم جیتے بہی رہے اور اُسکا نقشہ نہایت تمہارے دل پر ہوگیا۔ تو ممکن ہے کہ اِس زندگی کی فکر اور خوشی تہوڑے دنون مین اِس نقش کو مٹا ڈالیگی۔ اور تمہارے دوست بہی تمہاری اُس بات کا یقین نکرینگے۔ وے ہنسینگے اور تمہارے وہم کی بات تقریر کرکے قایل کرینگے۔ اور کہینگے کہ وہ خواب تہا یا تم دیوانہ ہوگئے۔ اگر تمہارا دل فضل سے بدلا نہ جاوے تو تم آپ اپنے تئین شبہ کروگے۔ اور تم یہہ تجویز کروگے کہ مین کسی نہ کسی طرح دہوکا کہا گیا ہون۔ اور تم ویسے کے ویسے ہی رہوگے۔ اب ہم آگے کو قیاسی چیزون پر بحث نکرین کیونکہ یہہ آزمایش آزمائی گئی اور لاحاصل ٹہیری اب آؤ ہم سب حقیقی معاملونپر خیال کرین کیونکہ تمہین یاد ہوگا کہ یوحنا کے گیارہوین باب مین ایک تذکرہ وہ ہے العاذر کے جی اُٹہنے کا تمنے پڑہا ہے جو بیت عنیا کا رہنے والا تہا اور بیمار ہو کے مرگیا تہا اور وہ اورشلیم سے قریب ایک کوس کے مفاصلہ پہ تہا۔ عیسیٰ مسیح اُسکی قبر پر گیا اور بہت لوگونکے روبرو بلند آواز سے پکارا کہ ای العاذر نکل آ۔ مُردے نے خدا کے بیٹے کی آواز سنی اور

جی اوٹھا یعنے وہ جو چار روزنکا مردہ تہا۔ معہ کفن نکل آیا اور اپنے گہر کو چلا گیا اس معجزہ کا
کبہی انکار نہین کیا گیا بلکہ اُسکا اقرار سرداروں کاہنوں اور حاکموں نے کیا اور ڈر گئے کہ ہم سبہوں نے
اُسے مسیح کے ساتہہ گفتگو کرتے اور کہاتے پیتے دیکہا۔ لیکن جاننا چاہئیے کہ اس سے کیا کچھ زیادہ اثر
ہوا۔ فی الحقیقت بعضے تو ایمان لائے اور دوسرے لوگوں نے جاکر اُسکے دشمنوں سے کہا انہوں نے کہا
یہہ مرد بہت معجزہ دکہاتا ہے اگر ہم اسے یوں ہی چہوڑیں تو سب اُسپر ایمان لاوینگے سو انہوں نے
اُسی روز سے مشورت کی کہ اُسے جان سے ماریں سو ہم دیکہتے ہیں کہ فقط ظاہری گواہیاں اگرچہ کیسی ہی
مضبوط ہوں لیکن جسمانی دلمیں ایمان پیدا کرنیکے لئے کافی نہین ہیں۔ اب ایک اور دوسری مثال لو
یعنے ہمارے خداوند نے اکثر کہا تہا کہ مین مرنیکے بعد تیسرے دن جی اٹھونگا اور جبکہ مقرری وقت پہونچا دیکہو
اسوقت ایک بڑا زلزلہ ہوا اور مسیح جی اُٹھا۔ اور سب نگہبان سپاہی ڈر گئے اور مردے سے ہوگئے۔
لیکن جنہوں نے اُسے جی اٹھتے دیکہا تہا۔ کیا انہوں نے توبہ کی۔ ہرگز نہین کیونکہ سرداروں نے
سپاہیونکو جہوٹ بولنے کے لئے رشوت دی کہ تم یہہ کہو کہ اُسکے مرید رات کو آکے جبکہ ہم سوگئے تہے
اُسے چرالے گئے۔ یہہ اُنکی ایک بیوقوفی کا جہوٹ تہا۔ کیونکہ اگر وے سوگئے تہے جیساکہ
انہوں نے دعوی کیا تو کیونکر انہوں نے جانا کہ کیا ہوا۔ اور اگر نہ سوگئے تہے تو چوری کا دعوی
ناممکن تہا۔ تو جاننا چاہئیے کہ اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ لوگوں کو بغیر روح پاک کے تاثیر کے کوئی نہایت
وہشتناک گواہی نہ قائل اور نہ توبہ کرا سکتی ہے۔ اور اسطرح سے ہم ثابت کرسکتے ہیں کہ نہایت ہی اور
وہشتناک تقدیر الہی جیسے کہ ہمارے قریب رشتہ داروں کی موت اور ایک عجیب طرح کی موت سے بالا
اور ایک نہایت وہشتناک خیال ابد کا اور نہایت سنجیدہ عہد باندہنا اور قول کرنا ایسے وقت پر لوگونکو دیندار
کرنیکے لئے کافی نہین ہے اب اس نصیحت کا سارا مطلب یہہ ہے کہ تم اپنے میل کے لئے شکر گذار ہو اور اسکو
عزیز جانو اور ہر روز اپنی میل کو بہتر ہوا در غور کرو۔ اور خدا سے دعا مانگو کہ وہ تمکو اپنی روح عطا کریں

تاکہ تم اُسے درستی سے سمجھ سکو اور نجات کے لیے دانشمند ہو جاؤ اور خراب لڑکوں سے ایسا بچو جیسا کہ آپ
زہر سے بچا چاہتے ہو اور اُنکے تکرار اُونکے جنکا ہزاروں دفعہ جواب دیا گیا ہے پرواہ مت کرو
اور سوائے اُن تکراروں کے اور کوئی دوسری بحث نہیں ہے جو دے لا سکتے ہیں اور اُنکی تکراریں
اُس شخص کے مانند بیوقوفی کی ہیں ۔ جو ایک عالیشان مکان کو حقیر کرتا ہے اِس سبب سے کہ اُسکے پتھر کی سطح
پر دو ایک داغ ہیں ۔ جاننا چاہیے کہ کتاب مقدس ہر روز تمہاری آنکھوں کے سامنے پوری ہوتی جاتی ہے
اور بیدینوں کی تکراریں بھی اُسکی صداقت کو ثابت کرتی ہیں ۔ کیونکہ ہمارے خداوند یسوع مسیح نے
کہا ہے کہ لوگ تاریکی کو نور سے زیادہ دوست رکھتے ہیں کیونکہ اونکے کام بد ہیں اور قدیم اور جدید
بے ایمانی کی یہی بنیاد ہے ۔ پوشیدہ نرہے کہ گنہگار بیبل کے برخلاف ہیں کیونکہ بیبل اُنکے برخلاف
ہے ۔ اب جب تم اپنے گھر جاؤ اِس تمثیل کو پھر پڑھو ۔ اور اُس سے یہہ سیکھو کہ گنہگار اگرچہ دنیا میں
مالدار اور ہنرمند ہو اُنسے رشک نکرنا چاہیے ۔ اور مفلسی سے رنجیدہ مت ہو بلکہ دعا
مانگو ۔ کہ اُس سے تمہاری روحونکو فایدہ پہونچے ۔ کیونکہ خداوند نے تمہیں آیندہ
حالت کی گواہی دی ہے ۔ اُس پر قناعت کرو ۔ اور مسیحی ایمان سے دوزخ کے عذاب سے
بچنے کے لیے اندیشہ مند ہو ۔ اور خدا کے فضل سے سب نجات پائے ہوؤں کے ساتھ
ہو کے اُس بے بیان آسمانی خوشی کو ہمیشہ حاصل کرنیکے لیے لایق کیے جاؤ ۔ خدا عطا
کرے کہ مسیح کے وسیلہ سے ہم میں سے ہر ایک کو یہہ خوشی حاصل ہو ۔

آمین

دینداری کی عشرتین
یہہ نصیحت خاص کر کے نوجوانونکے لیئے لکھی گئی ہے

پچیسوین نصیحت ۲۵

امثال کا تیسرا باب اور سترہوین آیت
اسکی راہین خوبی کی راہین ہین اور اسکی
ساری روشین سلامتی کی ہین۔

جاننا چاہیئے کہ سارا جہان اسبات کو قبول کرتا ہے کہ ہر ایک شخص خوشی کیطرف متوجہ ہے لیکن یہہ ہماری تباہ سرشت کی خرابی ہے کہ جسقدر ہم بدتر کی طرف مائل ہین اُسقدر بہتر کیطرف مایل نہین ہین۔ وہ خوشی جسے ہم اکثر پسند کرتے ہین اوسکا انجام دکہہ ہے اور وہ خوشی جسے ہم اکثر غفلت کرتے ہین ایسی ہے کہ ہمین ہمیشہ کے لیئے خوشوقت کریگے۔ یہہ دین کی عشرتین ہین کہ جو ہمارے متن مین کہی گئی ہین۔ جس سے ہم اُن راہونکو سمجہہ سکتے ہین جنکو مسیح نے جو خود دانش ہے ہمارے لیئے مقرر کی ہین۔ اور جنکی پیروی کرنا انسانکے لیئے سچی دانائی ہے۔ کیونکہ خداوند کا خوف دانش ہے اور بہاگنا بدی سے فہم ہے۔ جاننا چاہیئے کہ سب خوشی کی تلاش کرتے ہین۔ لیکن تہوڑے لوگ جانتے ہین کہ اُسے کہان پاوینگے۔ اسلیئے اونکی مثال بہت جہازون سے دینا چاہیئے جو بندر سے ایک بہت مالدار و خوشنما ملک کی تلاش کے لیئے پال اوڑاتے ہین۔ یعنے جسکی شہرت انہون نے بہت سنی تہی لیکن اسکو کبہی دیکہا نہ تہا۔ بہترے انمین سے بغیر نقشہ یا قطب نما کے چلے۔ اسمین کیا تعجب ہے

کہ اگر تہوڑے آنین سے اُس جگہہ پر پہونچین جسکے وے آرزومند تہے ایسے
ہی اُن لوگونکا حال ہے جو بڑی سرگرمی سے خوشی کے خواہشمند ہین۔ اگرچہ
وے اُسکے لئے سب طرحکا دکہہ اور نقصان اُٹہانیکو راضی ہین۔ لیکن وے
سنجیدگی سے کبہی تلاش نہین کرتے ہین کہ سچی خوشی کیا ہے۔ تو پہر ہم اُسے
کسطرح پا سکین۔ اب آؤ عیسے مسیح کو اپنا مشیر کار بناوین کیونکہ دوسرا اُسکی مانند
تعلیم دینے والا نہین ہے۔ اور وہ ہمین یہہ یقین کرواتا ہے کہ اُسکی راہین خوبی کی
راہین ہین۔ اور اُسکی ساری روشین سلامتی کی ہین۔ شیطان کہتا ہے کہ
گناہ کی راہین تحقیق خوشی کی راہین ہین۔ ایسے ہی اُسنے حوّا کو کہا تہا اور اُسنے
اُسے یقین کیا۔ اور تم اُسکا انجام جانتے ہو کہ کیا ہوا۔ اور شیطان یہہ بہی
کہتا ہے کہ دین کی راہین دکہہ اور سختی کی ہین۔ لیکن تم کسی یقین کروگے۔
سچائی کے خدا کو جو کبہی جہوٹ نہین کہہ سکتا ہے یا جہوٹونکے باپ کو جو سارے
جہانکو فریب دیتا ہے۔ خدا کی گواہی ونیز ہزار گواہونسے ثابت کی گئی ہے کہ
وہ سچ ہے۔ واضح ہو کہ سارے اچہے آدمی جو ہوگئے ہین دین کی خوشی
پر گواہی دیے گئے ہین۔ ہان شریر لوگون نے بہی اپنی موت کے بچہونے پر
جبراً اقرار کیا ہے۔ اب آؤ ہم سب غور کرین کہ دین کے عشرتین کیا ہین۔
اور ہم انکو علیحدہ علیحدہ بیان کرینگے ✦

پہلا۔ سچی فضلونکا حاصل کرنا ✦

دوسرا۔ سچی خوشی مین شریک ہونا ✦

تیسرا۔ سچی فرضونکا ادا کرنا ✦

پہلا مسیحی فضل کا پانا خوشی کا ایک چشمہ ہے - جاننا چاہیے کہ وہ بڑی چیز
جو مسیحی عیسائی کو دوسرے شخص سے فرق کرتی ہے یہہ ہے کہ اوسنے روحکو پایا ہے
- کیونکہ جسکسی مین مسیح کے روح نہین ہے وہ اوسکا نہین ہے - اور جس پاس روح
ہے وہ خدا کی مُہر اور آسمان کا بیعانہ رکھتا ہے - مسیح نے جبکہ وہ روح کی بابت کہتا
تہا کہا کہ وہ پانی جو مین اُسے دونگا اُسمین پانیکا ایک چشمہ ہو جائیگا جو ہمیشہ
کی زندگی تک جاری رہیگا - اب خدا کی روح ایک نئی اور روحانی زندگی ایمانداروں
کے روحمین پیدا کرنیوالی ہے - ایماندار خدا سے پیدا ہوا ہے - اور وہ نیا مخلوق ہے
- ہر ایک فضل جو دلمین لگایا گیا ہے اُنکا اعمال ستہری ہے اور نئی سرشت اُس سے
خوش ہے جیساکہ ہمارے خواہشونکے واجب اعمال ہمارے ستہری انسانیت کو
پسند ہے - واضح ہو کہ دانش یعنے خدا کا جاننا مسیح کے وسیلہ سے خوب ہے - وہ
روحکے لیے ایسا ہے جیسا کہ سورج کی روشنی بدن کے لیئے ہے - حقیقت مین
روشنی اچھی ہے اور آنکھونکے لیئے روشنی کا دیکھنا خوشنما ہے - مقدس
پولوس جو اس دانش سے مبارک کیا گیا تہا - اُسنے سب چیزونکا نقصان اُسکی
بزرگی کے لیئے سمجھا - اور اُس سے وہ ویسا خوش ہوا کہ اُسنے یہہ مقصد کیا کہ
سوائے اُسکے اور کسی دوسری چیز کو نجانے - جاننا چاہیے کہ ایمان ایک خوشنما
شئے ہے - جو بغیر دیکھے ہوئے چیزونکا وجود دیکھاتا ہے - یعنے وہ آنیوالی
جہانکو موجود کرتا ہے - اور وہ مسیح کو دیکھتا ہے اگرچہ وہ جسمانی آنکہ سے
چھپا ہے لیکن وہ اُسے صلیب پر اور تخت پر دیکھتا ہے اور اُسے دیکھکے نہایت
خوشی اور جلال سے معمور ہو کے خوشوقت ہوتا ہے - یہی فضل ہے جو وعدہ کیا ہے

پاتا ہے یعنے وہ اُن بڑے اور بیش قیمت وعدونسے نہایت مزہ اور تسلی حاصل
کرتا ہے۔ جاننا چاہیئے کہ توبہ مین خوشی بہی ہے کیونکہ ایسا ہی مسیح نے کہا ہے کہ
مبارک وے ہین جو غمگین ہین کیونکہ وے تسلی کیئے جاوینگے۔ اگر دینداریمین کوئی
چیز ناپسند دکہائی دیتی ہے سو وہ یہی ہے اور تو بہی اُن آنسوؤن مین جو گناہ
کے لیئے بہائے جاتے ہین اُس خوشنودیسے جو گناہ نہ کرنے مین ہوتی ہے زیادہ
خوشی ہے۔ اور سوائے اِسکے یہہ بہی کہا گیا ہے کہ وے جو آنسوؤن مین بوتے
ہین خوشیمین درو کرینگے۔ جاننا چاہیئے کہ اب زمین پر گناہ کے لیئے دکہہ پانا دوزخ
مین جلنے سے بہتر ہے۔ تحقیق امید مین خوشی ہے۔ کیونکہ اُمید زندگی کو قوت دیتی
ہے۔ ایماندار کی اُمید کی جڑ خوب مضبوط ہے۔ کیونکہ وہ اچہی امید فضل کے وسیلہ
سے ہے۔ اور مکار کی امید جو ایک روشنیکا شعلہ ہے۔ جسکے بعد ابدی سیاہی
کی تاریکی ہے۔ پوشیدہ نرہیکہ وہ زندہ اُمید ہے جو شرمندہ نہین کرتی
ہے کیونکہ وہ مسیح مین لگائی گئی ہے۔ جو ایک مدت کا پہاڑ ہے ✢
سارا نقصد یہہ جو کبہی بشر نے پایا ہے وہ خدا کے چہوڑنے اور اپنی محبت
گناہ کیطرف رکہنے کے سبب سے پایا ہے۔ جب تک کہ روح خدا کیطرف
نہ پہرے سچی خوشی کو کبہی نہ جان سکین گے۔ جاننا چاہیئے کہ ہمارے
ہمسایہ سے محبت کرنے مین نہایت خوشی حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ دوسرونکے
بہلائی کرنے مین اسکے برابر کوئی خوشی زمین پر نہین ہے کہ وہ خدا کی خوشی سے
مشابہت ہے ✢ **دوسرا** مسیحی نعمتون مین شریک ہونا یہہ ایک دوسرا
ستاوین کی خوشیکا ہے ✢ یعنے عیسائیونکا ایمان کے وسیلہ مسیح کے لہو سے خدا

میں رکھنے کا حق ہے جو کوئی اپنے گناہوں اور عذاب کو جانکے پناہ کے لیے مسیح
کے پاس بھاگتا ہے وہ خوشی سے قبول کیا جاتا ہے اور حقیقت میں مغفرت پاتا ہے
اور وہ اُسکے لہو کے چشمہ میں اپنی ساری گناہوں سے دھویا جاتا ہے اور
مسیح کی راستبازی سے وہ اپنی سب ملامتوں سے بے قصور ٹھہرایا جاتا ہے اب وہ
آگے کو الزام کی حالت میں نہیں ہے اور موت سے گذر کے زندگی میں پہنچا ہے
اور اس حالت کے برابر اور کونسی دوسری حالت بہتر ہو سکتی ہے۔ جاننا چاہیے
اگر بہت سے قیدی موت کے فتوے کے نیچے جیلخانہ میں ہوں اور ایک اُن میں
سے بادشاہ سے معافی پاکے نکالا جاوے اب اُنمیں سے تم کسکو خوش
سمجھوگے معافی پائے ہوئے کو اگرچہ وہ چیتھڑا پہنے ہوئے ہے یا تقصیرواروں کو
جو اندر ہیں اگرچہ وے بیگنے پوشاک پہنے ہوئے ہیں اور ہر روز شان و
شوکت سے رہتے ہیں تو ایسا ہی اسمقدمہ میں بھی ہے یعنے مغفرت پایا ہوا
انسان اگرچہ غریب ہو تو وہ بہت خوشوقت شمار کیا جائیگا اُن گنہگاروں
سے جو ملزم کیئے گئے ہیں اگرچہ وے کیسے ہی دولتمند ہوں کیونکہ مبارک
وے ہیں جنکی خطائیں بخشی گئی ہیں اور گناہ ڈھانپے گئے اسباتکو دل میں معلوم
کرنا زمین پر بڑی خوشی کا سبب ہے اور یہہ وہ آرام ہے جو فہم سے باہر ہے اور
اسبات کی خیال کرنے سے افسوس آتا ہے کہ بہت لوگ بغیر مغفرت کے ہیں۔
اور اپنے تئیں جھوٹے آرام سے فریب دیتے ہیں۔ کیونکہ شریر کے لیے کوئی
سلامتی نہیں ہے سوا یے جھوٹے آرام کے افسوس کہ شریر آدمیوں کی راہ پر کہ
وے اپنے تئیں خوشوقت کہہ سکتے ہیں اور اگر اونکی آنکھیں کھلی ہوتیں تو البتہ زبان

بادشاہ کی مانند ہوتے جوکہ اپنے بیدینی کی ضیافت مین تہا اور دیوار پر ایک
ہاتھ کے لکہنے نے اسکی ساری خوشیکو خراب کیا اور اگر ایسا ہی بیدین آدمی
غضب اور موت اور حشر اور دوزخ کو چمکتے ہوئے حرفون مین لکہا ہوا سوانگ
گہر مین اور آتش بازیمین اور شراب خانہ مین اور ناچ گہر مین دیکہتے
تب وے بے گناہ کی دہشت سے کانپتے اور جب تک کہ وے مبارک حق کو یعنے
مسیح کے وسیلہ خدا کے ساتہ صلح حاصل نکر لیتے تب تک وے آرام نکر سکتے
بعضے وقت ایماندار کا دل ایک خوشی سے بہر جاتا ہے ان بیان خوشی اور
جلال سے معمور ہو جاتا ہے کیونکہ خدا کی بادشاہت نہ فقط راستی اور سلامتی
ہے لیکن روح قدس مین خوشی ہے جاننا چاہیئے کہ ایماندارونکو یہہ خیال کرنے
سے کیسی خوشی حاصل ہوتی ہے کہ ہم دوزخ سے بچے اور مغفرت حاصل کی اور
فضل پایا اور جلال جو انکے لیے دہرا ہے اور ہر ایک چیز جو انکو خوشوقت کریگی
یعنے مدد ہو سکتی ہے وہان جمع ہے اگرچہ اس سے دس ہزار دفعہ اور
زیادہ جمع ہے لیکن صرف مسیح کا خیال کرنا کافی ہے اس لیے کہ اسمین نہایت حیرت
افزا فضل اور جلال جمع ہے اور سب سے جو کہ بڑا اور عمدہ اور ہر دل عزیز اور
آسمانی ہے مسیح مین دکہلائی دیتے ہین کیونکہ ساری قدرت اور دانش اور حسن
اور فضل اور رحمت اور محبت اور دیانتداری اسمین پیوستہ ہین وہ لاکہو مین
نور بیکرا اور بالکل محبوب ہے اور جبکہ ایماندار کہہ سکتا ہے کہ یہہ میرا دوست ہے
تو اسکی خوشی کامل ہے ان وہ جو آسمانون سے بلند ہے اسکے دلمین خوشی پیدا کریگا
کیونکہ ہمارا مسیح کے ساتہ ہونا اور اسکے جلال کا دیکہنا جو کہ اسمین ہے اسسے زیادہ

ہم کوئی بلند خیال آسمانی چیز ونکا نہین رکہہ سکتے ہین +

خدا کے گہر مین سے بالکل پن ہونیکا یہہ کیسا شراحق ہے کیونکہ جنہون نے مسیح کو قبول کیا ہے انہینے انکو خدا کے بیٹے ہونیکی قدرت بخشی ہے اور ہان یہہ کیسی محبت ہے کہ منفرت پایا ہوا باغی خدا کے گہر مین اوس اوسکی گرو یعنے اسکے دلمین لیا جاسے کیونکہ خدا وعدہ فاعدہ مستعمال کہتا ہے کہ تم میرے بیٹے اور بیٹیان ہونگے +

جاننا چاہیئے کہ یہہ ظاہری عزت نہین ہے اور نہ کوئی خالی نامون کی مانند اور نہ کوئی بہتیری ظاہرداری ورجون کے مانند ہین جو بنی آدم کو ایک دوسرے سے فرق کرتا ہے بلکہ اسمین یہہ بات شامل ہے جیسا کہ باپ کے پاس بیٹے مزاحمت جا سکتے ہین ویسا ہی خدا کے حضور مین پاک دلیری اور بیٹے تکلفی سے جانے کی اجازت ہے اسکی ملائم محبت اور مہربان گفتگو اور مہربان محافظت کے ہمیشہ حصہ دار ہونیکو کیونکہ وہ جسنے جہان کو بنایا اور اسپر حکومت کرتا ہے ہم سبکو کہتا ہے کہ تم اپنا سارا فکر مجہپر ڈالدو اور اپنے سارے غم ظاہر کرو اور اپنا سارا کاروبار اس جہان اور اسکا میری تدبیر پر سونپ دو کیونکہ مین تمہارے واسطے اندیشہ مند ہون اور وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہمین کبہی نہ بہولیگا اور کوئی چیز ہمسے باز نہ رکہیگا اور سب چیزین سے ہمارا فایدہ کرا دیگا +

اس جہان میں ایماندارونکے فایدونمین سے بعضے فایدہ یہہ ہین کہ جنکا ذکر اوپر ہو چکا ہے لیکن وین اپنے اصل قیمت کو اتنا زیادہ ہمین دیکہا سکتا ہے جیسا کہ

موت کی کہڑی مین — واضح ہو کہ شریر لوگ جنہون نے اپنی زندگی بہراسے حقیقہ کیا ہے آخرکار اپنر جبراً ہوا ہے اُسکے ظاہری دستورون سے آرام وہونڈنے کے لیئے اور اکثر بعضے جنہون نے بغیر دین کے تاثیر کے زندگی بسر کی ہے مرتے وقت اوسکے ظاہری دستورون سے دُہو کا کہاکے خاطر جمع ہینا اور یہی لوگ ہین جو کہ دین کے خوبی پر ایک مضبوط گواہی دیتے ہین —

واضح ہو کہ اگرچہ اکثر لوگ احمق سے زندگی بسر کرتے ہین — مگر احمق مین مرنا نہین چاہتے ہین — جیسا کہ کمبخت بلعام نے چاہا تہا — کہ مین راستباز کی موت مین مرون — لیکن بہت لوگ جیسے زمین پر زندگی بسر کرتے ہین ویسے ہی مرتے ہین مگر تسپر بہی ربّانی فضل نے گیارہوین ساعت پر بہی رحم کیئے ہین — ان خداوند مین مرنا کیسا فایدہ مند ہے — اور مبارک ہین ویسے جو خداوند مین مرتے ہین — غور کرو عیسائیون کے انجام پر کہ وہ سلامتی ہے کیونکہ خدا کہ جسے وہ پیار کرتا اور ڈرتا اور خدمت کرتا تہا — اب وہ اُسے چہوڑیگا — کیونکہ نجات دہندہ جو اُسکے لیئے مرا تہا اب اُسکی مدد کریگا — اور اب موت نے اپنا ڈنک کہو دیا جو کوئی کہ مسیح کی موت سے غرض رکہتا ہے اُسکی موت مبارک ہے +

اب عیسائی فایدون کا جو کہ مختصر طور سے مین بیان کر چکا ہون وہی کافی ہے کیونکہ وقت تنگ ہے — اب آؤ ہم سب اسکی خوشی کے دوسرے طریق کو یعنے اس نصیحت کے تیسرے حصہ کو بیان کرین +

تیسرا جاننا چاہیئے کہ عیسائی خدمتونکے بجالانے مین دُعا پہلی اور خاص چیز ہے

جیساکہ لکہا ہے — دیکہ وہ دعا مانگتا ہے۔ یہہ پولوس کے توبہ کرنیکا پہلا
نشان تہا اور یہہ ایک خوب ہے کہ عیسائی بغیر اسکے جی نہین سکتا ہے۔ جیساکہ
انسان بغیر دم کے جی نہین سکتا ہے ویسا ہی عیسائی بغیر دُعا کے جی نہین سکتا ہے۔
وہ اس مُبارک حق کے اسلیئے قدر کرتا ہے کہ وہ اُس سے مُصیبت کے دنین رہائی
پانیکے لیئے خداوند سے فریاد کر سکتا ہے کہ اُسکی عرض مہربانی سے قبول ہو۔ وہ خداوند
کو پیار کرتا ہے کیونکہ اُسنے اُسکی منت کی آواز سُنی اور یہہ قصد کرتا ہے کہ وہ اپنی
زندگی بہر اُس سے عرض کرتا رہے۔ واضح ہو کہ سپاس کی خدمت بہی نہایت پسندیدہ
ہے کیونکہ شکر گذار ہونا یہہ فقط خوشنما نہین ہے بلکہ پسندیدہ چیز ہے —
کیونکہ مقدس یعقوب کہتا ہے کہ اگر کوئی تم مین سے خوشوقت ہے تو وہ
مزمور گاویے۔ جاننا چاہیئے کہ خدا کی ستایش دلسے گانا ایک خوشی کی خدمت
ہے اور آسمانی خوشی کے موافق ہے — اور خدا کے کلام کا پڑہنا اور
سُننا بہی نہایت پسندیدہ ہے — اور جیساکہ نو پیدا بچہ دودہ کی خواہش
کرتا ہے ویسے ہی سرنو پیدا رُوح بہی خالص کلام کے دودہ کے مشتاق
ہے تاکہ وہ اُس سے بڑہتی جاییے۔ اور داؤد کہتا ہے کہ تیرے
مونہہ کی شریعت میرے لیئے ہزاروں اشرفیوں اور روپیوں سے
بہتر ہے۔ اور تیری باتین میرے تالو کو کیسی میٹہی لگتی ہین ہان شہد سے زیادہ
شیرین میرے تالو کے لیئے ہین۔ اور میرے رُوزمرہ کی خوراک سے وہ زیادہ
شیرین ہین۔ ہان جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ کلام کو پیار کرتا ہے
اور جو کوئی اُس سے نفرت رکہتا ہے اور اوسکی تکرار کرتا ہے اور اس سے

غفلت کرتا ہے یہہ ٹہیک گواہی ہے کہ وہ جسمانی حالت مین ہے خداوند کا دن
اور خداوند کے گہر کے عام دستورات ایمانداروں کے لیئے بہت خوشنما ہین
وہ سبت کو اپنے دل کی خوشی اور خداوند کا پاک اور متبرک دن جانتا ہے
اور وہ ایک دن کو جو اُسکی حضوری مین بسر ہو ہزاروں دنسے بہتر اُسکی
قدر کرتا ہے کیونکہ جب یہہ کہا جاتا ہے کہ آؤ ہم سب خداوند کے گہر مین
چلین کہ وہ اپنی راہین ہمین سکہاویگا اور ہم اوسکے راہونمین چلینگے
یہہ سنکے وہ خوش ہوتا ہے کاشکے اگر لاچار جسمانی گنہگار و بیداروں
کی خوشی کو جانتے جو کہ اُنکو خداوند کی نوکری مین حاصل ہوتی ہے تو وہ اپنے
لاچار اور کمینہ اور بیفایدہ جہانکے کہیل اور تماشے سے شرمندہ ہوتے
اور خوشی سے اُنہین ترک کرتے اور حقیقی اور خالص اور آسمانی خوشی
کیطرف جو خدا کے لوگون کے لیئے ہے زیادہ اختیار کرتے۔ عیسائیون
کی خوشی کا یہہ ایک ادنی حصہ ہے لیکن ہم اُسکے اِس پاک خوشی مین اور
ایک زیادہ پاک خوشی شامل کرتے ہین یعنے وہ خوشی جو خداوند کی میز پر
روحانی چیزونکو خیال کرنے سے پاتا ہے اور اُسکی بابت اپنے دوستون سے
فایدہ مند گفتگو کرنے مین پاتا ہے اور وہ مدد جو اُسکو اُن باتون سے
مصیبت مین حاصل ہوتی ہے اور وہ امید جو وہ ابدی خوشی کے پانیکی
رکہتا ہے اور نین پاتا ہے اور چونکہ یہ سے ساری چیزین اپنی ذات مین اچہی
اور خوب ہین اور جبکہ تم اُنکو جہان کی خوشی کے ساتہہ ملاؤگے تو وے اور
بہی بیفایدہ معلوم ہونگے اور حقیقت مین یہہ چیزین نہایت مضبوط

اور تسلی دینی والی اور معقول اور عمدہ ہین — اور سب سے زیادہ یہہ کہ وے
بہت پایدار ہین —

واضح ہو کہ ہماری نہایت مخصوص جسمانی عشرتین جیسا کہ کھانا پینا سونا
اور دوسری چیزین جو اونکی مانند ہین وے سب ہماری کمزور سرشت کے ایکقسم کی
لعنت کی علامت ہین اور انمین کوئی خوبی رہجانے والی نہین ہے سواے اسکے
کہ ہم کو اون چیزون کی حاجت ہے یہہ سچ ہے کہ اب ہمکو اونکی احتیاج ہے لیکن
جب ہمارا وجود جلال پاویگا تب ہم فرشتون کی مانند ہونگے اور اوسوقت ہمکو
اون چیزون کی حاجت نہوگی اور جبکہ آدمی اپنی جسمانی خوشیکی عشرتون مین
اعتدال سے باہر جاتا ہے اور ناپاکی وغیرہ کی پیروی کرتا ہے تب وہ انسان
سے حیوان بن جاتا ہے اور مقدس کتاب اوسے مردہ کہتی ہے اگرچہ وہ زندہ
ہے راست باز انسان اپنے دلمین تسلی پاتا ہے کیونکہ اوسکے پاس اندرونی
خوشی کا چشمہ ہے جسمانی آدمی اگرچہ خوشی کی تلاش مین پھرتا ہے
لیکن کبھی نہین پاتا ہے کیونکہ آنکھہ دیکھنے سے سیر نہین ہوتی اور نہ کان
سننے سے اور اوسکی بہتر خوشی صرف کرنے سے فنا ہوتی ہے سلیمان کہتا ہے
جیسا کہ ہانڈی کے نیچے کانٹونکا چٹ چٹانا ویسا مورکھہ کا ہنسنا ہے کیونکہ وہ شور کرنے
والا شعلہ کی مانند ہے جو کہ جلد تمام ہو جاتا ہے شراب خانہ مین رنگیلے اور شہدے
لوگونکی جماعت کی گستاخی اور بیہودگی اور زنا والی اور شیخی اور بدمستی کی گفتگو اگرچہ
ایک دانا آدمی سنے تو یہہ سب اوسے کیسا برا اور بیہودگی اور بدکاری کا دکھائی دیگا
اور جو یہہ سب باتین قلمبند ہوکے اوس جماعت کو دکھلائی جاوین تو حقیقت مین وے بھی

شرمندہ ہونگے +

جاننا چاہیئے کہ طاش بازی لڑکون کے کہیل کی مانند ہے لیکن یہہ کیسی تعجب کی بات ہے کہ بہت سے ذی ہوش اور غیر فانی وجود رکہنے والے ایک پرچہ رنگین کاغذ سے کہیلتے ہین اور بہت وقت اُسمین خرچ کرتے ہین اور بالغ لوگونکی جماعت کے لیئے یہہ کیا مسخراپن ہے جو کہ اپنے ناچ نے والون کی جماعت کے ساتہہ ایک مکانمین اودہر سے اودہر دوڑتے اور کودتے ہین اور ہزارون مردون اور عورتون کے لیئے یہہ کیسی نادانی ہے جو بہت سے کوس طے کرکے ایک گہوڑے کے سر کو دوسرے سے آگے دیکہنے کے لیئے گہڑ دوڑ کی جگہہ پر جاتے ہین اور دوسرے عشرتون کا جو کہ بد اور کمینہ چیزین جہان مین ہین اور جنکو بیہودہ ناکی اور رنج سے دلکو معمور کیئے ہوئے خیال نکرسکین اب انکا ذکر نکرین ہان افسوس اب وہ آدمی کون سے اصل خوشی پاسکتا ہے جسکو گذشتہ خیال پر افسوس کے ساتہہ نظر کرنا پڑے اور حال پر گہبراہٹ کے ساتہہ اور آیندہ کو وحشت کے ساتہہ جبراً نظر کرنا پڑتا ہے +

واضح ہو کہ جسمانی خوشی کا کرنیوالا اپنی خوشی مین مکار ہے کیونکہ ہنسی مین بہی دلکا غم ہے اور اُس تماشیکا انجام ماتم ہے +

پوشیدہ نرہے کہ کرنیل گارڈنر کی زندگی کے احوال مین

پیہہ لکہا ہوا ہے کہ جبکہ اُسنے اپنی ساری جسمانی خواہشون کو اپنے توبہ کے بیشتر ڈہیل دی ہتی اور بہتیرسے گنہگاری کی عشرتون مین زندگی بسر کرتا تہا اسوقت وہ اپنے ہمراہیون کے خیال مین ایسا خوش تہا کہ اُسے خوش اور باشش کہتے تہے وہ تب بہی اپنے دلکی خوش دلی کے سبب ایسا رنجیدہ تہا کہ وہ کتنے سے جو اُسکی کوٹھری مین اُسکے تہے رشک کرتا تہا اور وہ چاہتا تہا کہ آدمی سے کتا ہوتا تو بہتر تہا کہ خدا کے پاس اُسے حساب دینا ہوتا اور اسی بات کے مطابق بہت دن ہوئے کہ دانشمند اور پاک ایوب نے کہا تہا اگرچہ بدی اُسکی منہہ مین میٹہی لگی اور وہ اُسے اپنی جیب کے تلے چہپاوے اور اُسے بچار کہے اور نچہوڑ دیوے بلکہ اپنے تالو کے بیچ مین تہانبہے تب بہی اُسکا کہانا اُسکے پیٹ مین بدل جاتا ہے اور اُسکے اندر زہر ہلاہل ٹہرتا ہے ۔

اور یہہ تمثیل کیسی ٹہیک ہے کہ جسمانی آدمی کی خوراک گناہ ہے کیونکہ وہ اپنے باپ کے جو کہ دوزخ مین ہے اُسکی مرضی بجالانا اُسکا کہانا پینا ہے اگرچہ یہہ کہانا اُسکے لیئے بہت میٹہا ہے بلکہ شہد سے زیادہ شیرین ہے وہ ایسا میٹہا ہے کہ وہ اُسکا مزہ چہوڑنے سے ناراض ہے اور جب تک کہ وہ رہ سکے اُسکے رکہنے کی کوشش کرتا ہے لیکن اُسکا انجام کیا ہے کیا یہہ لذیز کہانا فایدہ مند ہے یہہ

نہین وہ اُسکے پیٹ مین زہر قاتل ہوجاتا ہے۔
اور افعی کا زہر اشمین ہے اور افعی کا کاٹنا قاتل ہے
اور اوسکی کوئی دوا نھین اور اُسکے کاٹنے سے چار گھنٹہ
مین مرجاتا ہے اور اُسکے کاٹنے کی موت مین بہت دُکھ نہین
ہوتا +
کیلو پیٹرا مصر کی بادشاہ زادی نے یُون ہی اپنے تئین ہلاک
کیا گنہگار ٹھیک اسیطرح مرتا ہے اور وہ بیہوش ہوکے اپنی
رُوح کا کچھہ خوف نھین کرتا ہے لیکن وہ تلخی جو گناہ سے جاری
ہوتی ہے ابدی موت کی تلخی ہے فقط

خاتمہ

اب ہم سب دینداری کی خوشی اور عیسائی فضل کے
پانیکا اور عیسائی فایدون کے رکھنے کا اور عیسائی خدمتونکا ادا کرنا
غور کر چکے ہین اے میرے عزیز نوجوانون کیا تم عیسائی ہونیکے قریب ہین
ہو میری یہہ آرزو ہے کہ کاشکے خدا تمہین بالکل عیسائی ہونیکی ترغیب
دیوے اور جو کچھہ کہ مینے کہا ہے اگر تمہین نہین شک ہو تو ہم تمہین خود مسیح کے
باتونین کہتے ہین تم اسکو سنو وہ فرماتا ہے میرا جُوا اپنے اوپر لے لو اور
مجھہ سے سیکھو کہ مین حلیم اور دل سے فروتن ہون اور تم اپنی جانمین آرام پاؤگے
کہ میرا جوا آسان اور اُسکا بوجھہ ہلکا ہے کیا تمہین خوشی سے رغبت ہے مین جانتا ہون

کہ تمکو ہے تو تم اُسسے نہ گناہ کی راہ مین بلکہ مسیح کی راہ مین تلاش کرو کیونکہ
دین مین کوئی چیز حقیقت مین سخت اور ناپسندیدہ نہین ہے اور ویسے بھی جو
مشکل معلوم ہوتی ہین جبکہ توبہ اور اپنا منکر ہونا اور اپنے گناہ کو مارنا
یہہ سب خدا کے فضل سے آسان کیئے جاتے ہین اور اگر ایسا ہی ہو تاکہ دین مین
مشکلات ہین تو ایک لحظہ کا دکہہ ابد کے سُکہہ کی نسبت ہین کیا ہے ٭

لیکن سچ تو یہہ ہے کہ دین مین اب بھی گناہ سے زیادہ خوشی ہے اور ہمکو یقین
ہے کہ اُسکا انجام بہتر ہوگا تم مین سے کسی کو اب سے ایک سو برس کے بعد خیال
آوے کہ مین ایک وقت رنگیلا اور خوش تہا اور بہت اچھی چیزین دیکھین اور
بہت جسمانی عشرتون مین رہا تو اس خیال سے تمہین کیا فایدہ ہوگا لیکن اب سے
ایکہزار برس کے بعد کہ تمنے ایک چیز کا جو بہت درکار ہے اُسکا خیال کیا اور تمنے
وہ اچھا حصہ پسند کیا اس خیال کرنے سے تمکو بڑا فایدہ حاصل ہوگا۔ اور یہہ بہی
جاننا چاہیئے کہ وہ شخص جسے دین مین خوشی نہین حاصل ہوتی ہے تو وہ بالکل
آسمانی خوشی کے لایق نہین ہے اور اگر اُسمین داخل بہی کیا جائے تو وہ وہان
نہ رہ سکیگا اگر تم خدا کی چیزون مین خوشی حاصل نہین کرسکتے ہو جیسا کہ اُسکی ستایش
گانی اور اُسکے لوگون کے ساتہہ بات چیت کرنے مین اور سبت کے ماننے مین تو تم وہان
جاکر کیا کروگے جہان جسمانی خوشی نہین ہے کہ جیسے تم پیار کرتے ہو بلکہ وہان بالکل
پاک چیزین ہین جسسے تمکو نفرت ہے جبکہ تمہارا حال اور مزاج ویسا نہین ہے جیسا کہ چاہیئے
تو اس سے ثابت ہوتا ہے کہ تم مین کچہہ غلطی ہے کیونکہ مسیح نے کہا ہے کہ مین تمسے سچ سچ کہتا ہون
اگر آدمی پانی اور روح سے پیدا نہووے تو وہ خدا کی بادشاہت مین کسطرح سے داخل

ہو نہیں سکتا ہے +

فقط سرنو پیدایش ہے جو کہ لوگونکے مطلب اور نرہ مین اُس بڑی تبدیلی کو پیدا کرتی ہے کیونکہ جو جسم سے پیدا ہوا سو جسم ہے اس لیئے وے فقط جسمانی چیزون مین لذت پا سکتے ہین لیکن وہ جو روح سے پیدا ہوا روح ہے اسلیئے وہ روحانی خوشی مین لذت پاتا ہے +

ہان سرگرمی سے دُعا مین خدا کیطرف نگاہ کر کے اُس مبارک تبدیلی کو حاصل کروگے تب گناہ سے تمکو نفرت اور پاکیزگی سے فرحت ہوگی یقین کرو کہ دین سے تمہارا کچھ نقصان نہوگا نیکوکاری سب باتون کے واسطے مفید ہے کہ اب کے اور آئندہ زندگی کا وعدہ اُسی کے لیئے ہے اب اس سے زیادہ تم کیا چاہتے ہو جبکہ تمہارے ابدی خوشی محفوظ رکھی گئی ہے تو تم وہ دل رکھو گے کہ جو خدا اور آدمیون کے سامنے بیگناہ ہوگا۔ اب تمہاری راہ درست کیجاویگی اور تمہارا دکھ آسان کیا جاویگا اور تمہاری اس جہان کی تسلیان دونی کیجاوینگی ارے آؤ چکھو اور دیکھو کہ خداوند خوب ہے +

+ آمین +
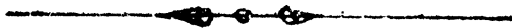
۲۶ چھبیسوین نصیحت

انجیل کی قیمت

متی کی انجیل کا ۱۶ سولھوان باب ۲۶ چھبیسوین آیت
اگر آدمی تمام دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان
گنواے تو اُسے کیا فایدہ یا آدمی اپنی جانکے
بدلے مین کیا دیوے +

جاننا چاہیئے کہ اِس سے کوئی بہاری فقرہ تمام بیبل مین مین نہین جانتا
ہون کہ ہے اور اگر درستی سے اِس فقرہ کا خیال ہوتا تو یہہ جہان کیسا
دیندار ہو جاتا۔ لیکن اِسکو نخیال کرنے سے جہان شرارت اور نادانی کا
تماشا گاہ بنا ہے کہ جسے تم دیکھہ رہے ہو۔ اور یاد کرو کہ یہہ باتین کسکی
ہین تب اِن باتونکی زیادہ قیمت تمکو معلوم ہوگی۔ جاننا چاہیئے کہ وے
باتین عیسے مسیح کی ہین جو کہ خدا جہانکا بنانے والا ہے اور مجسم ہُوا۔
اُسکی مانند کون رُوحکی قیمت کو زیادہ جان سکتا ہے کہ جسنے دونونکو بنایا
یعنے اُسنے رُوحکو اور جہانکو بہی بنایا ہے۔ ہان حقیقت مین وہ روحکی قیمت
کو جانتا تہا۔ اسلیئے اُسنے اپنے بیش قیمت لہو کو روحکی نجات کے لیئے
بہایا۔ اے میرے دوستو اُن باتونکا خیال کرو جو کہ سچائی سے بہرین ہین
اور جنکی تمہین بڑی ضرورت ہے ہان وہ جسنے پہلے اِن باتونکو اپنے شاگردونسے

کہین اب اپنی رُوح پاک سے ہمارے دلونسے کہتا ہے متن مین تین چیزین ہین جنکا ہمین عوز کرنا ہے +

پہلا ہرایک انسان بیش قیمت رُوح رکہتا ہے ۔
دوسرا ہان ممکن ہے کہ انسان اپنی روحکو کہووے لیکن اسسے اُسکا بڑا نقصان ہے +
تیسرا کہوئی ہُوئی رُوح کی اصلاح سارا جہان کر نہین سکتا ہے +

پہلا ہرایک انسان بیش قیمت رُوح رکہتا ہے ۔ انسانکے روح کی کامل وصف کو ہم اِس جہا مین خوب نہین جان سکتے ہین کیونکہ خدا نے اُسکی بابت ہم سب کو نہین بتایا ہے کہ ہم اُسکے راز سے خبردار ہون لیکن اُتنا بتایا ہے کہ جو ہمارے ایمان کی مدد کے لیئے کافی ہو ۔ ہرایک چیز جو ہماری روحکی خاطر جمعی کی بابت ہے فقط ہم انہین کتاب مقدس سے سیکہہ سکتے ہین ۔ یعنے اُسمین ہم یہہ پاتے ہین کہ رُوح وہ شے ہے کہ جو بدن سے جدا ہے ۔ اور وہ ایک سوچنے والی غیر فانی چیز ہے جو جہان آیندہ مین بدن سے جُدا رہنے کے قابل ہے ۔ یعنے متی کے دسوین باب اور اٹہائیسوین آیت سے معلوم ہُوتا ہے ۔ کیونکہ اُنسے جو بدن کو مارتے ہین اور جان کو نہین مار سکتے نہ ڈرو بلکہ اُس سے ڈرو جو جان اور تن دونون کو جہنم مین ہلاک کرسکتا ہے ۔ اور ایسا ہی ہم دولتمند اور العاذر کی تمثیل سے سیکہتے ہین کہ دولتمند کی رُوح دوزخ کے عذاب مین تہی جبکہ اُسکا بدن زمین مین دفن تہا ۔ اعد خداوند عیسیٰ مسیح نے اُس توبہ کئے ہُوئے چور سے جو صلیب پر لٹکا تہا اقرار کیا کہ تو میرے ساتہہ بہشت مین ہوگا ۔ اگرچہ ہم جانتے ہین کہ

اسوقت مسیح کا بدن قبر مین رکہا گیا تہا - اور یہودہ کی بابت یہہ کہا گیا ہے کہ وہ
اپنی جگہہ کو گیا جو تحقیق وہ دوزخ تہا - جبکہ اُسکی کم بخت لاش زمین پر تہی - اور جاننا
چاہیئے کہ مقدس پولوس بیان کرتا ہے کہ اُسکے لیئے بہت نفع ہوگی کہ جب وہ بدن
سے غیر حاضر اور خداوند کے سامنے حاضر ہوگا - اگرچہ وہ کلیسیا مین بڑا فایدہ مند
شخص تہا تسپر بہی اُسکی زیادہ خواہش مرنے کی تہی کہ وہ کوچ کر کے مسیح کے
پاس جائے جسے وہ بہتر جانتا تہا - اب جاننا چاہیئے کہ غیر فانی روح بڑی قیمت
کی ہے اور اُسکی خوبی ذیل کے مضمون سے معلوم ہو جائیگی +

پہلا روح کی بنیاد خاص خدا سے ہے - اسلیئے کچہہ خاص ذکر انسان کے بنانے مین
کیا گیا ہے - جو کہ پیدایش کی کتاب کے پہلا باب اور چہبیسوین آیت مین ہے +
خدا نے کہا کہ ہم آدم کو اپنی صورت اور اپنی مانند بناوین - تحقیق انسانکی روح نے
ربانی شباہت پائی اور نہ اُسکے بدن نے +

دوسرا پہر روح کی بڑی اور بزرگ قدرت پر غور کرو - جبکہ اُسکی قدرتین
علم سے مدد پاتی ہین تو کیسی فیلسوف لوگ آسمانی قدرتون کو تحقیق کر کے اور
ناپ تے اور بیان کرتے ہین اور پوشیدہ رازونکی خصلت تلاش کرتے ہین +
اور کیسی حکمت سے کاریگر لوگ انواع طرح کے ہتیار اور کلین لوگونکے فایدہ کے لیئے
بناتے ہین اور زمیندار کیا عقل سے جوتتا اور بوتا ہے اور زمین کو درست کرتا ہے
اور اُسمین سے خوراک کے لئے اناج پیدا کرتا ہے - اور پہر دیکہو کہ کاریگر طرح طرح
قسمونکے فایدہ مند زینت دینے والی چیزین اور پوشاک اور اسباب بناتے ہین -
اور عالم شہد کی مکہی کی مانند سب ملکون اور زبانون سے دانش جمع کرتے

اور کیا سب سے یہہ بہتر نہین ہے کہ اُسکی رُوح خدا کے پاک صورت مین تبدیل ہو
ربانی فضل اور خدا کے جانینے کے قابل ہُوکے اُسکی خدمت خوشی سے ادا کریے
اور اُسکے ساتھہ بہتر جہانین ابد تک رہے +

تیسرا روحکی قیمت کو ایک دفعہ اور دریافت کرو اُس حیرت افزا قیمت
سے جو اُسکی رہائی کے لیئے دی گئی ہے ـ یعنے تم یہہ جانتے ہو کہ تم نے اپنے بیہودہ
چلن سے جو باپ دادوں سے ملا فانی چیزوں سے مثلاً روپئے اور سونے سے
نجات نہین پائی پہلے پطرس کا پہلا باب ۱۸ ـ اور ۱۹ ـ آیت ـ ہزاروں
مینڈہے یا تیل کے ہزاروں دریا سوا خدا کے برہ کے لہو کے گناہ کے کفارہ کے لئے کافی نہوتی ـ
اب جاننا چاہیئے کہ کفارہ کے لئے جو قیمت دی گئی ہے سو روحکی بے نہایت قیمت
کو ظاہر کرتی ہے ـ کاشکے تم اپنی روحکی قیمت کو سیکھو +

چوتھا اُس تکرار کر جو انسانی رُوحکے لئے دوزخ اور بہشت کے درمیان ہے
غور کرو اوپر سے آسمان ہمین خدا کیطرف بلاتا ہے ـ اور عیسیٰ مسیح خاص کر
ہمین راہ بتلانیکو یعنے آپ ہماری راہ ہونیکے لیئے نیچے اُترا ـ جاننا چاہیئے کہ انجیل
کے خادم روحکی خبرداری کے لئے کوشش کرتے ہین اور دُعا مانگتے ہین اور محبت
کرتے اور سفر کرتے ہین ـ تاکہ وے تباہ ہونیوالی روحکو جلتے شعلہ مین سے کھینچ
لیوین ـ اور وے ہر وقت اور بے وقت تیار رہین اور سب مین سب کچھہ بنین
تاکہ وے کیسیکو بچاوین ـ اور تمہارے سنجیدہ رشتہ دار اور دوست اور
ہمسایہ بھی خواہش کرتے ہین تمہاری تبدیلی کے لئے ـ اسواسطے وے تمہارے
لیئے دُعا مانگتے ہین اور تم سے بات چیت کرتے ہین اور تمہین کتابین عاریتاً دیتے ہین

ہاں خدا کے فرشتہ بہی ہمارے چاروں طرف انتظار مین ہین اور اچہی خبر کے خواہش
مند ہین تاکہ آسمان پر خبر لیجایئن کہ زمین پر گنہگار توبہ کر رہے ہین۔ اور واضح
ہو کہ شیطان کا یہہ کام ہے کہ انکی روحکو فریب دیوے اور تباہ کریے۔
اسلئے وہ سانپ کی مانند ہوشیار اور کہات مین لگا ہے یا گرجنے والے شیر کی
مانند تباہ کرنیکے لیئے چاروں طرف پہرتا ہے۔ اگر وہ تمکو جہاں کی محبت سے گناہ
مین ڈالے یا کاروبار کی محبت سے تمکو نجات سے فریب دیکے غافل رکہے یا
تمہارے دلکو انجیل کے موافق چلنے سے بدگمان کرا دے تو وہ خوش ہوگا۔
یہہ کیا سبب ہے کہ انجیل کی منادی کی اتنی مزاحمت ہوتی ہے اور اُسکے بر خلاف
ظلم کا طوفان اٹہتا ہے۔ اسکا یہہ سبب ہے کہ شیطان اپنے شکار کہونے
سے ڈرتا ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ انجیل نجات کے لئے خدا کی قدرت ہے
اسلئے وہ لوگونکو اُسکے سُننے سے باز رکہتا ہے تا نہو ویے کہ کوئی اندہیرے
سے چہوٹ کر روشنی کیطرف اور شیطان کے قبضہ سے چہوٹ کر خدا کیطرف
پہرے۔ اب اُس تکرار سے کہ جو بہشت اور دوزخ کے درمیان تمہاری
رُوحکے لینے کے لیئے ہے اِس سے اپنی رُوحکی قیمت کو سیکہو۔ کہ تم فرشتونکو
خوش کرنا یا شیطان کو تسلی دینا چاہتے ہو ✠

پانچواں جبکہ ہمیشہ کی بڑی خوشی اور جبکہ ابدی عذاب یہہ دونوں اُسکی
راہ تکتے ہین تو اِس سے معلوم کرو کہ رُوح نہایت بیش قیمت ہے۔ اور ہم ابہی
ہیولا کی حالت مین ہین یعنے اُس چڑیا کی مانند جو انڈے مین ہے یا اُس بچہ کی
مانند جو رحم مین ہے۔ اور ہم ہمیشہ کی موت کے لئے جلد مرنے پر ہین۔ یعنے

ہماری ایک ہستی کی حالت جلد شروع ہونے پر ہے جو کبھی تمام نہوگی جاننا چاہیئے کہ حال کی زندگی فقط ابد کے لیئے بیج بونیکا وقت ہے کیونکہ جو کچھہ آدمی بوتا ہے وہی کاٹیگا وہ جو بدی بوتا ہے بطالت کاٹیگا اور اُسے سوائے ناامیدی کے اور کچھہ نہ ملیگا۔ جو کوئی اپنے جسم کے لیئے بوتا ہے سو جسم سے ہلاکی کا پہل پاویگا پر جو روحکے لیئے بوتا ہے سو روح سے ہمیشہ کی زندگیکا پہل پاویگا۔ گلاتیونکا چھٹا باب اور آٹھہ آیت جبکہ یہہ خیال کرتے ہین کہ روح ہمیشہ تک رہیگی تو ایک نجات پائی ہوئی روحکا ہمیشہ کی خوشی مین رہنا یا ایک گنہگار کا ہمیشہ کے عذاب مین رہنا سارے ہندوستان کے رہنے والونکی سو برس کی جسمانی خوشی اور عذاب سے کہین زیادہ ہوگا۔ اور روحکی بے نہایت قیمت پر ابد مُہر کرتا ہے۔ اور اسی باعث ہمارے متن مین ایک روح سارے جہانسے نسبت دی گئی ہے اور اسلیئے یہہ سوال اُسمین پیش کیا گیا ہے۔ کہ آدمی اپنی جانکے بدلے مین کیا دیسکتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اسطرحکا کہنا اشارہ کرتا ہے اُن ملک کے دستور و نپر جو بیوپاری کر اپنی سوداگریکے کام مین نہین لاتے۔ لیکن ایک چیز کو دوسری سے بدلتے ہین۔ اب جاننا چاہیئے کہ روح کس چیز سے بدلی جاویگی۔ کیا کوئی چیز اُسکی قیمت کے برابر دیجا سکتی ہے۔ یہہ ہرگز نہین۔ کیونکہ ہر ایک چیز اس جہانکی ناپایدار ہے لیکن انسانکی رُوح ابدی ہے۔ تو اُسکا نقصان کیا وہشت ناک ہے۔ اور یہہ ہمکو اس نصیحت کے دوسرے حصہ کیطرف متوجہ کرتی ہے +

دوسرا جاننا چاہیئے کہ انسان اپنی روحکو تباہ کر سکتا ہے اور وہ اُسکے تباہ کرنیکے بڑے خطرہ مین ہے۔ جبکہ انسانکی رُوح جسم سے نکل جاتی ہے تو یہہ نہ سمجھنا

چاہیئے کہ وہ فنا ہو گئی۔ کیونکہ وہ سرشت سے غیر فانی اور نیست ہونا اسکے لیئے ناممکن ہے اور ملعون روح کیسی خوش ہوتی اگر نیست ہونا اسکے لیے ممکن ہوتا۔ لیکن روحکی تباہ ہونیکی معنے یہہ ہین کہ اسکے دونون جہانکی خوشی جو کہ اسکا حصہ ہے اس سے جاتی رہیگی۔ یعنے حال کے دین کی سب خوشی کو کہو دیتا ہے۔ اور وہ تسلی جو مسیح مین ہے اسکو بہی کہو دیتا ہے اور محبت کی تسلی کو اور اس ارام کو جو سب فہم سے باہر ہے کہو دیتا ہے۔ اور روح قدس کی خوشی کو جو بیان اور جلال سے بہری ہے اسکو بہی کہو دیتا ہے۔ شیطان اور شریر لوگ جو کچھہ چاہین سو کہین لیکن ہمین یہہ یقین ہے کہ فقط سچے دیندار آدمی خوشوقت ہین جو کوئی کہ بغیر دین کے اپنی زندگی بسر کرتا ہے وہ اس زندگی کی اصل خوشی کے بغیر زندگی بسر کرتا ہے اور وہ خطرہ جو کہ اسپر آنیکو ہے اگرچہ وہ اس سے بچنے کا دعوی کرتا ہے لیکن تسپر بہی بعضے وقت اسکے گناہ گاریکی خوشی کے درمیان اسکا دل اسکے کان مین یہہ کہتا ہے کہ اگر تیری قیمتی روح تباہ ہو جاویے تو تجکو ان سب چیزونسے کیا فایدہ ہوگا۔ اور جاننا چاہیئے کہ روحکا تباہ ہونا یہہ لفظ کیسا دہشتناک ہے اور کون اسکے معنے بتا سکتا ہے کیونکہ یہہ آیندہ ابدی جہانسے علاقہ رکھتا ہے۔ اور مجکو یاد ہے کہ کئی برس گذرے کہ جاڑیکے موسم مین شام کیوقت کہ بہت سردی تہی ایک لڑکا پیغام لیجانیکے لئے کسی جگہہ بہیجا گیا تہا۔ اور وہ دہشتناک طوفان مین پڑا اور شدت سے برف گرا اور اس وضع کا ڈہیر ہو گیا کہ وہ اپنی راہ بہول گیا اور کئی گہنٹے اسمین رہکر قریب ہلاکی کے ہوا۔ اور آدہی رات کے قریب ایک صاحبنے جو اس گرد نواح مین رہتا تہا خیال کیا کہ ایک آواز آتی ہے لیکن امتیاز نہین

ہوتا کہ وہ کیا ہے جب تک کہ اُسنے اپنی کہڑکی کو کہولا اور پہچانا کہ بہت دُور
انسان کی آواز آتی ہے اور ایک دردناک آواز سے یہہ کہہ رہا ہے کہ تباہ ہُوا تباہ ہُوا
تباہ ہُوا۔ یعنے یہہ لڑکا مدد کی امید مین ٹہر ٹہر کے رُوتا تہا اور کہتا تہا کہ تباہ ہُوا
تباہ ہُوا تباہ ہُوا۔ اُس صاحب نے رحم دلی سے حکم دیا کہ لوگونکو بہیجو کہ اُس لڑکے
کو کوشش سے ڈہونڈین آخر کو وہ پایا گیا اور بچایا گیا۔ اُسکے لئے یہہ بہتر ہُوا کہ
اُسنے اپنے خطرے کو معلوم کیا اور مدد کیواسطے چلّایا اور اُسکی آواز سُنی گئی *
اگر ہم اپنی روحونکی قیمت کو اور اُسکے دوزخمین تباہ ہونیکے خطرہ کو جانین تو ایسی
ہی ہماری بہی بہتری ہُوگی۔ اب آؤ ہم اُس مہربان اور گنہگارونکے دوست کو رحمت اور
مدد کے لئے پکارین یعنے اُس بڑے اور مہربان چہوڑانے والیکو جو کہوئے ہُوئے
کو تلاش کرنے اور بچانیکو آیا ہے پکارین۔ اگر اُس سے غافل ہوئے تو
تحقیق روح تباہ ہُوئی۔ اور بے علاج تباہ ہوئے۔ اور ہمیشہ کے لئے تباہ ہوئے
اور وہ جواب بچانیوالا ہے اور جسنے سشریر لوگونکی بدچالونپر نظر کرکے کہا ہے کہ یہہ
ہمیشہ کے عذاب مین جائینگے اور ہمیشہ کے عذابکا لفظ دہشت ناک بات ہے
- پوشیدہ نہ ہے کہ اب وہ تہوڑے سے عرصہ مین حاکم ہُوگا۔ اور وہ انہین کہیگا
اے ملعونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ مین جاؤ جو شیطان اور اُسکے
فرشتونکے لئے تیار کی گئی ہے۔ واضح ہو کہ کئی برس کے بعد ایک صاحب نے
جو پارلیمنٹ کا ممبر تہا اور نہایت فصیح تہا اور اپنی رُوح اور دین سے غفلت
کی تہی دہشت ناک نا امیدی سے اپنی موت کے بچہونے پر روتا تہا اور کہتا تہا
کہ تباہ ہُوا تباہ ہُوا تباہ ہوا یعنے میری رُوح ہمیشہ کے لئے تباہ ہُوئی۔ اب جو ہم

چاہتے ہین کہ دہشتناک انجام سے بچین تو آؤ اپنی روحکے تباہ ہونیکے خطرہ کو
سنجیدگی سے خیال کرین- کیونکہ خداوندنے اپنے کلام مین بہت جگہہ بیان کیاہے کہ
اُسکے تباہ ہونیکا خطرہ ہے- یاد کرو کہ اب مسیح نے اسکی بابت کیا کہاہے- کہ
تم چھوٹے دروازہ سے داخل ہو کیونکہ بڑا ہے وہ دروازہ اور کشادہ ہے وہ
راستہ جوکہ ہلاکت کو پہنچاتا ہے اور بہتیرے ہین جو اُس سے داخل ہوتے ہین-
تو کیا یہہ خطرہ نہین ہے- پہر خیال کرو کہ داؤد نے کیا کہا ہے- یعنے شریر دوزخمین
جائینگے اور ساری قوم جو خدا کو بہول گئی ہے- واضح ہو کہ خداوند کا کلام اُن لوگونکا ذکر کرتا ہے
اور اُنکی فہرست پہلے کرنتیونکے ۶- باب اور ۹ آیت مین دیکھو- اور دریافت کرو کہ اسمین
کوئی تم مین سے بیان کیا گیا ہے کہ نہین- کیا تم نہین جانتے ہو کہ ناراست لوگ خدا کی بادشاہت
کے وارث نہونگے فریب نہ کہاؤ کہ نہ حرامکار نہ بت پرست نہ زناکار نہ چور نہ لالچی نہ متوالے
نہ گالی دینے والے نہ لٹیرے- کیونکہ یہہ لوگ جو شہوت پرستی مشغول ہین اور اُسکے کرنیوالے ہین اگرچہ
کیسی پوشیدگی اور تنہائی مین کرین خدا کی بادشاہت کے وارث نہونگے- پہر اُس سیاہ فہرست
کو دیکہو اور اگر اسمین اپنا نام پاتے ہو تو اُسے مان لو- اور شرمندہ ہو اور ڈر کر یہہ خیال کرو کہ
خدا کی بادشاہت سے باہر رہنے اور اپنی جانکو کہونے مین تمہارا کیسا حال ہوگا- تب کہو کہ گنہگارونکی
خوشیکی اعمالونکے لیئے اپنی روحکے کہونے مین کیا فایدہ ہوگا اب کیا تم اپنی آنکہونکو کہلی رکہکر ان چیزونمین
سے ایک کے عوض اپنی جان دوگے اور اب ایکبار مین پہر کہتا ہون کہ سارے بے پشیمان اور بے توبہ
لوگ اور وے سب جو سر نو پیدا نہین ہوئے ہین اور سب انجیل سے غفلت کرنیوالے اپنی روحونکو
تباہ کرینگے- اور مین اُن باتون اور آیتونکو بتلاؤنگا- کہ جنمین سب ایسے لوگونکا بیان ہے تاکہ تمکو
اُسکا یقین ہو- لوقا کا ۱۳- باب اور ۳ آیت مین لکہا ہے اگر تم توبہ نکرو تو تم بہی اسیطرح سے ہلاک

ہوگے یعنے سارے بے توبہ لوگ — کیونکہ متی کے ۱۸ باب اور ۳ آیت مین
لکھا ہے — مین تم سے سچ کہتا ہون کہ اگر تم نہ پھرو تو تم آسمان کی بادشاہت مین ہرگز
داخل نہوگے یعنے تم سارے لوگ جو سر نو پیدا نہین ہوئے ہو داخل نہوگے — اور یوحنا کے تیسرے
باب اور تیسری آیت مین لکھا ہے مین تم سے سچ سچ کہتا ہون اگر کوئی پھر پیدا نہو تو وہ خدا کی
بادشاہت کو دیکھہ نہین سکتا — اور سوائے اِسکے اب مین انجیل کی غفلت کرنیوالون کا بیان کرونگا —
جو عبرانیون کے دوسرے باب اور تیسری آیت مین لکھا ہے — ہم تو کیونکر بچینگے اگر اتنی
بڑی نجات سے غافل ہین یعنے نجات کو بے پروائی اور بے ایمانی سے حقیر اور رد کرین یا
اُسے خیال نکرین اور انجیل کو قبول نکرین جو گم شدہ گنہگارون کے لیئے نجات کو لاتی ہے تو ہم کس صورت سے
گناہون کے الزام سے بچنے کی اپنے دلون مین اُمید رکھین — اور پھر دوسرے کرنتیون کے ۴ باب
اور ۳ آیت مین لکھا ہے — ہماری انجیل اگر کسی پر پوشیدہ ہوئے تو اُنہون پر جو بے نجات ہین
پوشیدہ ہے — جاننا چاہیئے کہ انجیل جلال والی روشنی ہے جو گنہگارونکو نجات کی طرف ہدایت
کرتی ہے — اگر وہ سننے والون کے دلون سے ڈھکی یا چھپی ہے کہ وے اپنی نادانی کے پردہ اور
نابینائی کے سبب سے جو اُنکے دلون پر ایسی چھا رہی ہے کہ نہ سمجھین نہ قبول کرین — تو اِس سے
یہہ ثابت ہوتا ہے کہ وے ابھی تک اوس تباہی اور خرابی کی حالت مین ہین جسمین وے گناہ کے باعث
گرے تھے — اور اگر وے اوس حالت مین مرے تو ہمیشہ کے لیئے تباہ ہونگے — اور آسیر جاری یہہ افزود
کرتا ہے — کہ اس جہان کے سردار یعنے شیطان نے جسے غیر قوم پرستش کرتے ہین — اور جسمانی
آدمی جسکی فرمانبرداری کرتے ہین اُسنے اُنکی عقلونکو جو بے ایمان ہین اندھا کر دیا ہے تا
نہووے کہ مسیح کی جو خدا کی صورت ہے اُسکی حشمت والی انجیل کی روشنی
اُنپر چمکے — اگر وے لوگ جنکے پاس انجیل ہے تباہ ہوئے تو یہہ انجیل کا قصور نہین ہے بلکہ لوگون کا

قصداً نابینائی کا سبب ہے اور اسی باعث سے شیطان اُنھین دوزخ کی راہ مین رکھنے کو قابو پاتا ہے
— فلیول صاحب اسی بات کے معنے کو ذیل کی تمثیلون سے بتاتا ہے — سو وہ یہہ ہے کہ آؤ
ہم سب یہہ خیال کرین کہ بہت سے اندھے لوگ ایک جزیرہ مین ہین جہان سے بہت ہموار
راستے ایک پہاڑ کی چوٹی پر جاتے ہین اور یہہ اندھے لوگ ان راہون مین سے جیسے وے
دیکھتے نہین ایک دوسرے پر چلے جاتے ہین — کہ جو تباہی کے کنارے پر پہونچاتی ہی تو اُسکے
بعد یہہ ضرور ہوگا کہ تھوڑے عرصہ بعد وے سب ہلاک ہونگے یعنے جزیرہ کے رہنے والے سمندر کی
تہہ مین ہلاک ہونگے اور یون جزیرہ خالی ہو جائیگا — یہی جسمانی لوگون کی حالت ہے یعنے وے جو اب
اس جہان مین بستے ہین جو ابد کے بڑے سمندر سے گھرا ہوا ہے اور اسمین بہت سی راہین ہین جو
ہلاکت کو لیجاتی ہین — اور ہر ایک آدمی اپنی اپنی راہ پر چلتا ہے یعنے ایک شرابخواری کی راہ مین
اور دوسرا قسم کہانے کی راہ مین اور تیسرا عیاشی کی راہ مین اور چوتھا شیخی کی راہ مین اور پانچوان
لالچ کی راہ مین چلتا ہے وغیرہ — بس یون ہی موت تک آگے بڑھے چلے جاتے ہین اور جبتک کہ
وے ہلاک نہون ذرا بھی نہین ٹھہرتے اور خیال نہین کرتے کہ انکا انجام کیا ہوگا اور اسکے بعد ہم اس
جہان مین اُنکی کچھ خبر نہین پاتے — اسی صورت سے ایک پشت گنہگار کی دوسری پشت کی پیروی
کرتی ہے اور وے جو اُنکے بعد آتے ہین اُن پریشان کم بختون کے جو اُنسے پیشتر گئے تعریف کرتے ہین اسی
طرح سے دوزخ معمور ہوتا ہے اور جہان ہر روز اپنے باشندون سے خالی ہوتا جاتا ہے — اس سے
معلوم ہوتا ہے کہ روح تباہ ہو سکتی ہے اور یہہ اُسکے لیئے بڑا خطرہ ہے — اور نہین تو
خدا کا بیٹا کیون آسمان سے نیچے اُترا اور اُسنے کیون اپنی انجیل کو ہمارے پاس بھیجا —
اور کس لیئے مسیح کے خادم اپنے حتے المقدور پکارتے ہین — اور کس لیئے وہ ہر ایک
انسان کو سکھاتے اور آگاہ کرتے ہین یعنے اِسلیئے کہ وے گنہگارون کو اُنکے خطرہ کا یقین

کرادین اور انکو انکی روحکے تباہ کرنے سے روکین - اب ہم آگے تیسرے حصہ کو بیان کرین +

تیسرے - سارا جہان ایک کہوئی ہوئی روحکے اصلاح نہین کر سکتا - اگر آدمی تمام دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان گنواوے تو اس سے کیا فایدہ - اس مقام سے یہہ نہین سمجہا جاتا ہے کہ سارے جہانکو فتح کرنا اور اسپر قبضہ کرنیکی قدرت انسانمین ہے کیونکہ کسی آدمی نے ابہی تک سارے جہانکو نہین دیکہا ہے اور اس مقصد کے لئے زندگی بہت تہوڑی ہے - لیکن جاننا چاہیئے کہ ساری دولت اور عزت اور خوشی اور عشرت جو انسان حاصل کر سکتا ہے - یعنے ہر ایک خواہش کا پورا ہونا - اور ہر ایک حواس کا خوش کرنا - اور جسم کی خواہش - اور آنکہہ کی خواہش - اور زندگی کی شیخی تمام وکمال حاصل ہونا - اور ساری چیزین جو لوگونکو ذایقہ دیتی ہین یعنے تمام جہانکے تحفہ ایک عیاش کی میز پر جمع کئے جاوین اور سب فریفتہ کرنیوالی آواز راگ کی اور ساری رونق اور آرام عمدہ محل کے اور سب جو سونگنے اور چہونے سے فرحت دی اور ساری خیالات کی خوشی اور شوکت اور خوبصورتی اور عمدگی - اب خیال کیا چاہیئے کہ یہہ سب حاصل ہوا سلیمان بادشاہ نے یہہ سب حاصل کیا تہا لیکن آخر کو یہہ کہا اور اسکی روحکے لیے بطالت اور نکما ثابت ٹہرا - اور یہی ساری چیزین احمقی کا بدلا اور کم بختی کا عوض ہین جسکے لئے لوگ اپنی روحکو خطرہ مین ڈالتے ہین - کیا عیسو دانا تہا کہ جسنے اپنے پہلوٹہے ہونیکا حق ایک خوراک کیواسطے بیچ ڈالا اور کیا یہودا دانا تہا جسنے اپنے استاد کو اور اپنی روحکو ہلاکت کے لئے بیچا - نہ یہ ایسی ہی [illegible] آدمی کی دانائی ہے کہ جو نیکی اور زمین کی ناپایدار خوشی کے لیے آسمانکو کہو دیتا ہے مجہے یاد ہے کہ مینے ایک عورت کی بابت پڑہا ہے کہ جسکا گہر جل رہا تہا - وہ بڑی چالاکی سے اپنا اسباب اٹہا رہی تہی لیکن اپنے اس لڑکے کو کہ جو پالنے مین سوتا تہا بہول گئی - آخر کو اسنے بچیکو یاد کیا اور سرگرم خواہش سے اسکے بچانیکے لئے دوڑی لیکن اب بہت دیر ہو گئی تہی اسے شعلہ نے اندر جانے سے روکا - اب اسکا [illegible]

دریافت کرو کہ جب اُسنے پکارا ہای میرا لڑکا ہای میرا لڑکا۔ افسوس بیٹے اپنا اسباب پایا
لیکن اپنے لڑکے کو کھویا اور ایسا ہی بہتیرے لاچار گنہگاروں کا حال ہوگا کہ جو ساری زندگی بہتیری
چیزوں کے لیے فکرمند رہے اور اس ایک چیز کو کہ جسکی بہت ضرورت تھی بھولگئے۔ انسانکے لیے اسے کیا فائدہ
ہوگا کہ اُسنے اچھی جگہ یا اچھا پیشہ پایا لیکن اپنی جانکو کھویا۔ یعنے اُسنے بڑی دولت پائی مگر اپنی جانکو
کھویا۔ اگرچہ اُسکے بہت دوست ہیں لیکن خدا اُسکا دشمن ہے۔ اگرچہ وہ عشرت میں رہا مگر رنج و
عذاب اب اُسکا ابدی حصہ ہے۔ کیونکہ اُسنے اپنے بدن کو خوش لباسی سے ملبس کیا لیکن اُسکی
روح خداوند کے سامنے ننگی ہے۔ ہمارے خداوند نے لوقا کی ۱۲ باب اور ۱۶ آیت وغیرہ میں اسکو
بیوقوفی کرا یا جسمانی امیر کی تمثیل میں ظاہر کیا۔ کہ جسکی کھیتی بڑھی ہے اور اپنا انبار بڑا بنانے کو تھا اور اُسنے
عشرت اور خوشی میں زندگی بسر کرنیکا اپنے سے وعدہ کیا تھا۔ لیکن خدا نے اسے کہا ای نادان آجکی
رات تجھسے تیری جان لیلی جائیگی پس جو کچھ تو نے جمع کیا ہے کسکا ہوگا۔ جاننا چاہیے کہ وہ بدن کے لیے روحکو
بھول گیا تھا۔ جبکہ وہ آیندہ برسوں کا خواب دیکھ رہا تھا موت اُسوقت اُسکے دروازہ پر کھڑی تھی
اور اُسنے یہہ خیال نکیا کہ اُسکے دوست اور اُسکی ملکیت کو جلد لیوینگے اور کیڑے بدنکو اور شیطان اُسکی
روحکو لے جائینگے۔ + **فایدہ** پہلا کیا روح ایسی بیش قیمت ہے اور اگر ہم اُسبات کا یقین کرتے ہیں
تو کیا ہمارے اعمال ظاہر کرتے ہیں کہ ہمکو اُسکا یقین ہے کہ وہ ویسا ہی ہے یعنے کیا ہماری خواہش
کوشش اور خواہش ہماری بدنکے لیے یا روحکے لیے ہے یہہ سچ ہے کہ ہمارے روزگار اور بدنکی پرورش تو ضرور
کاموں کا اہتمام چاہتے ہیں لیکن خدا نے آدمی کو ایسی حالت میں نہیں رکھا ہے کہ اُسے روحکی محافظت کے
لیے فرصت نہ ملی کیونکہ خدا کے حکم سے سات دنوں سے ایک سبت کا دن روحکی محافظت اور اُسکی بہتری کے لیے
مقرر کیا گیا ہے اگر ہر ایک شخص ایسا ہی کام میں مشغول ہو [illegible] جاوے [illegible] آرام اور عبادت جسکے
کرنیکے لیے کچھ فرصت پاتا ہے اور اگر وہ خدا اور آسمان کیطرف اُنکا جیسا کہ چاہیے ہونا تو روحانی

کاموں کے لیئے بغیر مزاحمت امورات دنیوی کے بہت وقت پا سکتا ہے ہیجے دین کا واجب خیال اور وہ برکت جو دعا کے وسیلہ سے پائی ہے وہ جسمانی کاموکو بہت آسان اور بہت کامیاب کریگا اور اگر ایسا نہو تو متن کو یاد کرو کہ آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دیگا کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ یہ واجب ہے کہ وہ عمدہ چیز یعنے غیرفانی روح تمہارے خیال اور فکر اور کوشش مین کوئی حصّہ نپاوے کیا انسان کا جسم اسکی ساری محبت کو پاوے اگر پاوے تو اُسکا انجام قاتل ہوگا کیونکہ لکھا ہے کہ جسمانی طور پر گذران کروگے تو مروگے پر اگر تم روح کی مدد سے جسمانی کامون پر غلبہ کرو تو زندگی ہو دوسرا کیا روح کے تباہ ہونیکا خطرہ ہے تو ہوشیار ہو اور حفاظت کرو اور جاگتے رہو اور دعا مانگو تا نہووے کہ تم اپنی روح کو تباہ کرو — یاد کرو کہ گناہ اور نادانی اور کاہلی اور بے ایمانی بتحقیق روح کو کرینگی اگر جسم اُن چیزون کا عذر لاوے اور جہان کے بہت لوگ تمھاری طرف ہون لیکن اسپر بھی جانو کہ خدا نے کہا ہے کہ اُن چیزونکا انجام موت ہے کیون تم اپنی جانونکو تباہ کرو کیا ایک بڑا نجات دینے والا نہین ہے وہ اِسلیئے آسمان سے نیچے آیا کہ گمراہون کو بچاوے کیا تم پوچھتے ہو کہ مین نجات کے لیئے کیا کرون تو ہم پولوس کے ساتھ ہو کے جواب دیتے ہین — کہ خداوند عیسی مسیح پر ایمان لا کہ تو بچیگا کیونکہ ایسا کوئی نام زمین کے اوپر نہین دیا گیا ہے کہ جس سے ہم بچین سوا مسیح کے کیونکہ فقط وہی غضب آیندہ سے رہائی دینے والا ہے خبردار ہو کہ کسی دوسرے پر بھروسا نرکھو اور اپنے اعمالون کو جنھین تم اچھا کہتے ہو اُنھین اپنی امید نہ بناؤ — اگرچہ نیکی اور اخلاق عمدہ چیزین مجلس کی سلامتی اور بہتری کے لائق ہین لیکن وے نجات دینے والے نہین ہین اور وہ جو اُنپر بھروسا رکھتا ہے ٹوٹے سرکنڈے پر تکیہ کرتا ہے اور دھسکنے والے بالو پر تعمیر کرتا ہے — اور آخر کو نہایت ناامید ہوگا فقط فضل سے ایمان کے وسیلہ بچ سکتا ہے اور ایمان خدا کی بخشش ہے بہتیرے ایسے ہین جنھین کچھ اندیشہ روح کا تو ہے مگر بغیر مسیح کے ہلاک ہوتے ہین وے اپنے تئین ذی خلق اور نمازی جانتے ہین اِسلیئے اُنکو

یقین ہے کہ خدا اُنکو قبول کریگا - لیکن یہہ غلطی تباہ کرنے والی ہے ایسے ہی فی اخلاق لوگ
خطرہ مین ہین جیسے کہ بیدین مین یہہ قاتل پتھر ہزارون کا ٹھوکر کھلانیوالا ہے لیکن یہہ جانو کہ فقط
مسیح ہماری جان کو بچا سکتا ہے اگرچہ چاہتے ہو کہ وہ تمھاری دانش اور تمھاری راستبازی اور
تمھاری پاکیزگی اور رہائی یعنے وہ تمھارا سب کچھ ہو تو بغیر دیر کئے ہوئے اُسکے پاس بھاگو اگر تم
نہین چاہتے ہو کہ تمھاری روح تباہ ہو تو اُسے بچانیکے لیئے پکارو کیونکہ یہی اُسکا عہدہ ہے کہ بچاوے
اور یہی اُسکی خوشی ہے اور وہ مہربانی کرنیکے لیئے انتظار مین ہے وہ ہاتھ پھیلائے ہوئے کانپنے
والے گنہگارون کو قبول کرنیکے لیئے تیار ہے اے امیدوار قیدیو تم اپنے حکم قلعہ کیطرف پھرو اور
یقین کرو کہ تم محفوظ ہوئے تب تم مقدس پولوس کے ساتھ کہو کہ مین جانتا ہون کہ کس پر ایمان لایا
ہون اور مجھے یقین ہے کہ جو مینے اُسے سونپا ہے یعنے اپنی غیر فانی روح اور اُسکے تمام ابدی معاملہ
اُس دن کے لیئے یعنے آخری انصاف کے دن کے لیئے وہ اُسے محفوظ رکھیگا خلاصہ کلام یہہ کہ تمام جہان
تباہ ہوئی روح کی اصلاح نہین کر سکتا ہے جہان کو ایسا سمجھو جیسا کہ اُسے اپنی موت کے بچھونے پر سمجھے
مرتا آدمی اپنی جان کے لیئے سارا جہان دیگا جاننا چاہیئے کہ جب وہ تندرستی کی حالت مین تھا اتنا بھی نہین
کرتا تھا کہ اُسے اپنے خیال مین لاوے اور آیندہ کو جبکہ کسی چیز کے کرنیکی قدرت اُسے نہ ہوگی تب وہ سب کچھ
کرنا چاہیگا جاننا چاہیئے کہ یہہ کیسا فریب ہے کہ اتنے قاتل نمونون کے بعد کیا انسان
اُس سے کبھی نہ چھوٹیگا ——— جہان کی پیروی کرنے مین معتدل ہو لیکن روح مین
سرگرم ہونے کے لیئے ہوشیار رہو ——— وقت کوتاہ ہے اور ابد بڑا ہے تو آؤ
ابد کے لیئے زندگی بسر کرین فضل کے سب وسیلون مین چالاک اور سرگرم ہونے سے
ثابت کرو کہ تمکو اپنی روح کا خیال ہے کہ اگر تم اپنی روح کو غنیمت جانتے ہو تو تم سبت اور بائبل اور
نصیحتون کو اور دعاؤنکو اور سچے دوستون کو عزیز جانوگے اور روح کی بہتری کے

لیئے فرصت حاصل کروگے اور جبکہ کہلایا جاتا ہے آج کا دن تو خدا کی آواز سنو کیونکہ
یہہ مقبولیت کا وقت ہے اور یہہ نجات کا دن ہے۔ اپنی نجات کے کام ڈرتے
اور کانپتے ہوئے کرو کیونکہ خدا اپنی مہربانی سے تمہین اسکی خواہش اور کرنیکی اجازت
دیتا ہے اگر دین دردناک اور رنجیدہ ہوتا تسپر بھی وہ تمہاری ابدی خوشی کے
لیئے ضرور ہے تو دیندار ہونے مین تمہاری دانشمندی ہے دیندار ہونے مین حال کے
اور آئندہ کی خوشی ہے اور اسکے برعکس شریر آدمی اب بھی عذاب مین ہین اور
ہمیشہ کے لیئے عذاب مین ہونگے پس وہ اختیار جو ہر ایک آدمی کے لئے ٹہرایا گیا ہے
سو یہہ ہے کہ کیا تم آگے سے بہشت کا مزہ چکہنا چاہتے ہو اور اسکے بعد اُسمین۔
ہمیشہ کے لیئے یا دوزخ پیشتر سے چکہنا چاہتے ہو اور بعد اُسکے دوزخ مین ہمیشہ کے
لیئے تو کیا تم دو دوزخ یا دو بہشت لینا چاہتے ہو فقط

✦ آمین ✦

ستائیسوین نصیحت

گناه کی قائلیت

پہلا کرنتیونکا ۱۴ باب ۲۴ و ۲۵ آئیت اگر سب وعظ کرین اور کوئی بے ایمان
یا عامی اندر آوے تو سبہونسے اپنے تئین ملزم اور گنہگار ٹہرایگا اور اپنے دلکے راز سب
ظاہر ہونے سے وہ منہہ کے بل گرکے خدا کو سجدہ کریگا اور کہیگا کہ خدا بیشک تمہارے
بیچ مین ہے +

جاننا چاہیئے کہ ان باتونسے منادیکی قدرت کا ایک حال جو حواریونکے وقت مین
تہا پاتے ہین اسمقام سے ہم دیکہتے ہین کہ اندنونمین خداکے کلام کی کیا تاثیر تہی یہی غرض ہمارے
بہی ہونا ضرور ہے کہ اُسی وضع سے انجیل ہماری درمیان بہی مبارک ہووے اُن اگلے
دنونمین معجزہ کی بخشش کلیسیا مین تہی مثلاً جیسا بولنا ایک زبانکا جسے انہوں نے
کبہی نہ سیکہا تہا اسی سبب سے منادی کرنیوالونکو غیر قومون کے لوگونسے بولنے کی طاقت
تہی - اگر اُسوقت بہت زبانونکی بخشش پانے سے وے بہت عزت و اشتہار کیے جاتے تہے
اور بعضون نے اُسکا بہت لالچ کیا - اِس نصیحت کی آیت مین مقدس پولوس ظاہر کرتا ہے
کہ وعظ یا منادی کرنا بہت پسندیدہ ہے - اور وہ یہہ بہی کہتا ہے کہ محبت کی پیروی
کرو - اور روحانی بخششونکی آرزومند ہو لیکن سب سے زیادہ یہہ کہ تم وعظ کرسکو
- کیونکہ وہ جو وعظ یا منادی کرتا ہے تعلیم اور نصیحت اور تسلی کے لیئے لوگونسے کہتا
ہے - جاننا چاہیئے کہ ہمارے متن مین وہ اُس منادیکی مبارک اثر کا ذکر کرتا ہے جو لوگون
کو خداکیطرف رجوع کرتا ہے - اور وہ اُس ایک حالت کا خیال کرتا ہے جو بیشک اکثر وقوع
مین آتا ہے یعنے ایک غیر قوم یا کسی نادان شخص کا راز جوئی کے ارادہ سے عیسائیون کے

مجلس جو کسی گہر یا کہلیان مین ہو اور اُسمین اِسکا اتفاق آنیکا ہوا ہے اور اُس نے
دین کی کوئی چیز سنتے یا دیکہنے کی خواہش کرکے وعظ کرنیوالے کی باتونکا خیال کر رہا ہے
اور اُسکی آنکہونکو یعنے دلکی آنکہونکو خدا کی رُوح کہولتی ہے یعنے اُسپر اثر کرتی ہے
تب اُسے ثابت ہوتا ہے کہ وہ گنہگار ہے اور اپنے تئین ملزم معلوم کرتا ہے - اور اُسکو
متعجب ہوتا ہے کہ وہ اب اپنے دلکے پوشیدہ رازونکو کہلا ہوا پاتا ہے - اور تب خدا کی
شوکت کے خوف کا اُسکو ایسا صدمہ پہونچتا ہے کہ وہ خدا کی رحمت کا یقین کرتا ہے اور
سرگرمی سے التماس کرتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ خدا اپنے لوگونکے ساتہہ خاص طور سے
حاضر ہے - سچا دین ہمیشہ ایکسان ہے - انجیل ہمیشہ خدا کی قدرت ہے - جبکہ منادی اور اُسکے
درس پر خدا راضی ہوتا ہے تو برکت دیتا ہے تب ویسے ہی مبارک تاثیر پیدا ہوگی یعنے لوگ
گناہ سے کامل توبہ کرکے خدا کیطرف متوجہ ہونگے - اَی خداوند عطا کر اور ویساہی انجیل کے
کلام کا اثر ہمارے درمیان اس جگہہ مین بہی ہووے **پہلا حصہ** ہم خیال کرین کہ انجیل
کی منادی کرنا خدا کا حکم اور ہمیشہ سے قدیم کلیسیا مین اُسکا استعمال تہا - یعنے جاؤ اور
تمام قومونکو سکہلاؤ یعنے تمام جہانمین جاؤ اور ہر ایک مخلوق کو انجیل کی منادی کرو -
کیونکہ اُسنے مہربانی سے وعدہ کیا ہے کہ وہ وعظ کرنیوالونکے ساتہہ جہانکے انتہا تک رہیگا
اور اُسپر یہہ ایک اور سنجیدہ حکم زیادہ کیا ہے یعنے وہ جو ایمان لاتا اور اصطباغ پاتا ہے
نجات پاویگا - لیکن وہ جو ایمان نہ لاویگا ہلاک ہوویگا - اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ نجات کے
لیئے مسیح پر ایمان لانا ضرور ہے - اور اگر انجیل کی منادی ایمان لانیکے لیئے ضرور ہے تو -
کیونکر اُس سے دُعا مانگین جسپر وے ایمان نہین لائے اور جسکا ذکر انہون نے
نہین سُنا اُسپر کیونکر ایمان لاوین - اور وے بغیر وعظ کرنیوالیکی کیونکر سُنین - جانا چاہیئے

کہ جیسے پہلے انجیل کی منادی لوگوں کے سامنے حقیر تھی ویسے ہی اب بھی بہتیرے اُسے حقیر کرتے
ہین - خدا کی یہہ مرضی ہوئی کہ وعظ کی نادانی سے ایمان لانیوالوں کو بچاوے - مرقس کا سولہوان
باب اور ۱۶ - آیت اور رومیونکا دسوان باب ۱۳ - آیت پہلے کرنتھیونکے پہلا باب ۲۱ -
آیت) جو لوگ کہ کسیوقت یا کسی جگہہ مقدس کتاب کے پڑھنے یا اُسکی شرح سننے کے لیئے
اپنے یا اپنے پڑوسیونکی تعلیم کے ارادہ سے جمع ہوتے ہین تو وے اُسکی برکت کے حصہ دار
ہونیکی امید رکھتے ہین - خدا کرے کہ اسیوقت ہم بھی اُسکے حصہ دار ہوں +

دوسرا حصہ راز جوئی لوگونکو اکثر عیسائی جماعت مین لے جاتی ہے - کیونکہ مسیح
کے دین نے جہان مین بڑی ہل چل ڈالی ہے - جاننا چاہیئے کہ خدا کی سچی دانش سب کے
درمیان سے ایسی کہولی گئی تھی کہ جہان کہین انجیل کی منادی پہلے کی گئی وہان لوگونکے
خیال کو اسکیطرف بہت متوجہ کیا - اور یہہ نیا دین معلوم ہوا اور لوگونکے کانون مین یہہ بات
اجنبی سنائی دی - اور اگرچہ بہتیرے اُسکے مقابلہ مین بہت بدگمان تھے - اور بہت سے
جہوٹی اور شک والے اُسکی بابت پہیلی اور جبکہ وے شہر مین آیئے مخالفون نے کہا
- کہ وے لوگ جنہون نے جہانکو الٹ دیا ہے یہان بھی آئے ہین - جاننا چاہیئے کہ
جو لوگ گناہ کو پیار کرتے تھے اور گناہ مین رہتے تھے وے انجیل کی روشنی کو ناپسند کرتے
تھے - کیونکہ وہ اُنکے برے کامونکو ظاہر کرتے تھے اور جو لوگ کہ بہت مدت سے جہوٹے دینا
اور غلطی اور شیطانکی پرستش مین تھے اپنے پرانے دین یعنے جسکا انہون نے پرانا دین
نام رکہا تہا اُسکے چہوڑنے مین ناراض تھے - جب انہون نے دیکہا کہ اُنکی آنکہونکے سامنے
معجزہ کیئے جاتے ہین اور بہت بیمار لوگ ایک بات یا چہونے سے چنگے ہوتے ہین -
اور جبکہ انہون نے دیکہا کہ حبشیون نے بتخانونکو ترک کیا ہے اور اپنے چال چلن

مین محبتی اور اخلاقی ہوئیے - تب انکو ان باتون پر جبراً غور کرنا پڑا کہ یہہ چیزین
کیونکر ہوئین لیس یہان بعضے انمین سے آتے اور اپنی تسلی کے لیے سُنتے - جاننا چاہیے
کہ ہمارے متن سے یہہ بات سمجہی جاتی ہے - کہ اگر وہان ایک عامی یا جاہل یا بے ایمان
یا بے دین یا ایک نادان شخص جو مسیح اور نجات سے غیر واقف ہے راز جوئی کے لیے
آجایئے تو اس طور کی راز جوئی پر اکثر خدا اُنکی بہتری کے لیے غالب آیا - کیونکہ جبکہ مسیح اریحا
ہو سے گذرتا تہا تو کی دولت مند باجگیر نے اُسکو دیکہنا چاہا یعنے وہ فقط اپنی راز جوئی
کی تسلی کے لیے ایسے شخص کو جسکی بڑی شہرت تہی دیکہنا چاہتا تہا - لیکن مسیح نے اپنی
رحمت سے اُسے بلایا اور اُسے تبدیل کیا - کیونکہ مسیح کے نزدیک رہنا بہتر ہے وہ اکثر -
انہیں جو راہ گیر ہین ملتا ہے - اسی سبب وے لوگ اُسے پاتے ہین جو اُسکی تلاش مین
نہ تہے - اور بہت لوگونکے واسطے یہہ اچہا ہُوا کہ انہون نے اپنی بدگمانی کو اجازت نہ دی
اور لوگونکے ڈر سے اپنی خاطر جمعی کے لیے سُننے اور دریافت کرنیکو اچہے لوگونکے درمیان
جانے سے نہ روکے + تیسرا - اور سوائے اسکے ہم دریافت کرتے ہین کہ
قدیم منادی مین یہہ مطلب تہا کہ لوگونکو یقین کرائے کہ وے گناہ گار ہوکے قصوروار
اور خطرہ کی حالت مین ہین اگلے نبیونکا یہہ ایک خاص کام تہا کہ شور سے پکارین اور
لوگونکے گناہونپر گواہی دین جاننا چاہیے کہ یوحنا اصطباغی نے توبہ کی منادی کی - اور ویسے
ہی منادی ہمارے خداوند نے خود کی - اور اُسنے فرمایا کہ توبہ اور گناہونکی مغفرت کی منادی اُسکے
نام سے سب قومونکے درمیان کیجایئے اب معافی کے لیے توبہ چاہیئے کیونکہ سب طبیب کے محتاج
نہین فقط وہی جو بیمار ہین - لیکن پہلے بیماری کا معلوم ہونا چاہیئے بعد اسکے دوا کی کام
ہوسکتی ہے - ایسے ہی سب لوگونکو چاہیئے کہ اپنی روحونکی بیماری اور خطرناک حالت کو

جائین اور بہاگسکے اپنی روحونکی نجات کے لیے مسیح پر ایمان لاسکتے ہین اور ایسے
ہی مقدس پطرس کو عید نجات کے دن اورسلیم کے لوگونپر اُنکے گناہونکے لیے الزام
دینا پاتے ہین - اور اُسکا یہہ اثر ہوا - کہ اُنکے دل چہد گئے اور پطرس اور باقی رسولونسے
کہا کہ اے بہائیو ہم کیا کرین - اور ایسا ہی ہمارے متن مین ہے کہ ایک بے ایمان مجلس مین
اُنکے سبہونسے یعنے سب وعظ کرنیوالونسے قایل کیا جاتا ہے - جبکہ کسی نے انجیل کی تعلیم
کے مطابق وعظ کی اُسمین یہہ مطلب تہا کہ گنہگار کو قایل کرے - یہہ فقط باتون کے
زور سے نہ ہوا لیکن رُوح پاک کی قدرت سے جو اسکے ہمراہ جاتی تہی - کیونکہ روحکا
بڑا کام یہہ ہے کہ قایل کرے - جیسا کہ ہمارے نجات دہندہ نے یوحنا کے ۱۶ باب
اور ۸ - آیت مین وعدہ کیا ہے کہ جب وہ آوے تو دنیا کو گناہ سے اور نیکی سے
اور سزا سے معلوم کروائیگا یہہ ویسی ہی بات ہے جیسے کہ متن مین ہے یعنے اسکے معنے
یہہ ہے کہ بحث کی رو سے قایل کرنا اور گنہگار شخص کا منہہ بند کرنا - اور اُسکے دل سے اُسکو
قایل کروا کے اُسے بیعذر کرنا - پوشیدہ نرہے کہ خدا کا کلام لوگونکو گناہ کیطرف سے قایل کرنے
کے لیے ایک خاص وسیلہ ہے - لیکن فقط عقل دلکو قایل کرنیکے لیے بس نہین ہے یہہ سچ
ہے کہ جنہون نے لکہی ہوئی شریعت یا بیبل نہین پائی ہے - وے شریعت نہ پانے سے آپ
اپنی شریعت ہین - وے شریعت کے اثر اپنے دلونمین لکہا ہوا دکہلاتے ہین کہ اُنکا
دل گواہی دیتا ہے اور اُنکے اندیشے آپسمین انہین گنہگار یا بیگناہ ٹہراتے ہین لیکن یہہ سب
بہت کمزور اور ناتمام طریقے سے بتاتے ہین کیونکہ سرشت کی روشنی بعضے گناہ کو ظاہر کرتی
ہے لیکن سب کو نہین - وہ فقط مشکل سے ایک گناہ کو بہی جسسے ہمارے ہمسایونکا نقصان
ہو ظاہر کرتی ہے - وہ فقط یہہ کہلاتی ہے کہ ایک خدا ہے اور اُسکی پرستش چاہیے

مگر وہ یہہ نہین بتلاتی ہے کہ کیونکر کرنا چاہیئے۔ وہ ہمکو ہمارے خداکی آوہی خدمتونکو جو
ہمپر فرض ہین نہین بتلاتی ہے اور نہ آدہا گناہ جو ہمسے ہوتا ہے وانسے بچنے کے لیئے جتاتی ہے
جاننا چاہیئے کہ شریعت کی روشنی گناہ کی جڑ کو جو ہمارے گنہگاری کی حالتمین ہے ہمکو نہین دکہاتے
ہے اور نہ ہمین یہ بتاتی ہے کہ ہم کیسا دل رکہتے ہین۔ کیونکہ دل سب چیزونسے فریبی اور فاسدکے
اور حقیقت مین وہ ایسا ہی ہے اور نہ وہ بتا سکتی ہے کہ بدنظر اور غصہ اور بدخیال یا لالچی
خواہش گناہ ہے۔ جیسا کہ ہمارا خداوند اُن سب کو جیسے کہ دیے ہین اپنے پہاڑی نصیحت
مین بیان کرتا ہے۔ سوا اسکے جسمانی دل اکثر احمق اور بیہودہ ہے۔ جبکہ لوگ بہت دیر
گناہ مین رہتے ہین تو انکا دل ایسا سخت اور بیہودہ ہو جاتا ہے جیسا کہ آگ سے داغا گیا
ہے۔ وہ بد ہے جیسا کہ ہمارے جسم اور سب طاقتین ہین۔ اور شریعت کی روشنی ہماری
گنہگاری اور خطرناک حالت کو درست وضع سے ہمپر ثابت کرنیکے لیئے بغیر برتر مدد کے بہت
ضعیف اور کمزور ہے۔ خدا کی شریعت جو دس حکم مین شامل ہے وہ ایک ہتہیار زور آور ہتہیار
رُوح پاک کے ہاتہہ مین لوگونکو گناہ سے قایل کرنیکے لیئے ہے۔ شریعت کی باتین کتاب مین چہپی
ہُوئی یا حفظ کی ہُوئی یا عبادت خانہ مین لٹکی ہوئی اِس کام کے لئے کافی نہین ہین۔ لیکن اُنکو
روحانی طور سے سمجہنا اور دلپر نقش کرنا چاہیئے مقدس پولس آپ اِسکا ایک مشہور نمونہ
ہے۔ یعنے وہ کہتا ہے۔ مین آگے بغیر شریعت کے زندہ تہا پر جب حکم آیا گناہ جی اُٹہا اور
مین مر گیا۔ وہ کبہی شریعت کی باتونکے بغیر نہ تہا وہ اُنکو لڑکپن سے جانتا تہا۔ لیکن تب بہی وہ
شریعت کی حقیقی سمجہہ کے بغیر تہا۔ کیونکہ روحانی شریعت دلی سچائی چاہتی ہے۔ اور گنہگار کے
خیالونکو الزام دیتی ہے۔ دسوان حکم تہا جسنے اُسکی آنکہونکو کہولا۔ اُسنے کہا مین گناہ کو نجانتا
اگر شریعت نہ کہتی کہ تو لالچ نکر۔ اس سے اُسنے دریافت کیا کہ خیال سے بہی گناہ ہو سکتا ہے لیس

اِس دریافت سے وہ گناہ کا قائل ہوا۔ جسجگہہ جسمانی دل ایک گناہ دیکھتا ہے۔ وہان شریعت ایک ہزار دیکھتی ہے۔ جیسے جسمانی دل ایک ٹیلہ خیال کرتا ہے اُسے شریعت ایکہزار پہاڑ کی مانند دیکھتی ہے۔ جیسے جسمانی دل خوب درست سمجھتا ہے۔ شریعت اُسے ایک دلیر بغاوت کا کام خدا کے برخلاف اور لایق ابدی موت کے دکھلاتی ہے۔

واضح ہو کہ سب سے قایل ہونیکی سوائے ہمارا متن اُسپر اور زیادہ کر کے کہتا ہے کہ وہ سب سے گنہگار ٹہرایا گیا۔ اُسکا امتحان ہُوا اور وہ آزمایا گیا اور قایل کیا گیا۔ اُسکے گناہونکا شمول اُسکے دلپر نقش ہو گیا۔ اور وہ اب اُس سے رہائی نہین پا سکتا ہے ایسا ہی داؤد نے کہا کہ میرے گناہ ہمیشہ میرے روبرو ہین۔ ناتہن نبی نے داؤد کو کہا کہ وہ آدمی تو ہی ہے یہہ قائلیت اوسکے دلکے اندر داخل ہوئی۔ سچا تائب گنہگار اپنے مین موت کا فتوی دیکھتا ہے۔ کیونکہ شریعت کہتی ہے جو جان گناہ کرے مریگی۔ اور دل کہتا ہے کہ مینے گناہ کیا ہے اسلئے مین مرونگا۔ شریعت کہتی ہے کہ ہرایک شخص جو اُن سب باتون پر جو شریعت مین لکہی ہین عمل کرنے مین پایدار نہین رہتا ملعون ہے۔ اور دل کہتا ہے کہ مین سب باتونمین پایدار نہین رہا اسلئے مین ملعون ہُون۔ روشن ہوئے دلکا یہہ کام ہے کہ اُس عظیم ورز انصاف کا خیال کرے۔ اور اب ہم اُن کتابونکو خیال کرین جو تب کہلی جاوینگی یعنے ہم اب اپنے تیئن الزام دینے تا نہ ہوئے کہ تب ہم ملزم ہووین۔ بہت لوگ خدا کی رحمت کا ایسا خیال رکہتے ہین کہ خدا کے عدل اور پاکیزگی کو بہُول جاتے ہین۔ اور اُسکی رحمت کو ایک قلعہ اپنی پناہ کے لیے اُسکے انصاف کے برخلاف بناتے ہین۔ لیکن جب کوئی شخص گناہ سے قائل ہُوتا ہے تب یہہ دیکھتا ہے کہ خدا پاک اور عادل ہے۔ اور جب تک کہ وہ انجیل سے نہین سیکہتا کہ خدا کیونکر عادل خدا اور بچانیوالا ہو سکتا ہے تب تک وہ ان دہشتناک صفتون سے خوف کہاتا

رہتا ہے۔ اگرچہ وہ عادل ہے لیکن تسپر بھی وہ گنہگارونکو جو مسیح پر ایمان لاتے ہین نیک ٹھیراتا ہے ✦ **چوتھا**۔ ہم تن سے اور ایک دوسرا نتیجہ نکالتے ہین۔ کہ کلام کی منادیکا مطلب یہہ ہے کہ دلکے پوشیدہ کامونکو ظاہر کرے جو پیشتر پوشیدہ تہے اور یون اُسکے دلکے پوشیدہ ارادے ظاہر ہوجاتے ہین۔ بہتیرے لوگ جسمانی معاملون اور جہانی خوشی مین ایسے مشغول اور بیہوش ہو رہے ہین کہ اپنے سے بہت بیگانے ہین۔ وے نیکی اور اخلاق اور سچی فرمانبرداری کی نرم منادی سے ایسے سلائے گئے ہین کہ وے اپنی بڑائی کرتے ہین کہ یہہ نیکیان ہم مین ہین اِس لئے دینداری کی بابت کچھہ محنت نہین کرتے ہین۔ خدا کے کلام کی دیانتداری کی منادیکا یہہ مطلب ہے کہ لوگونکو اُنکی بیہوشی سے جگاوے خدا کا کلام آئینہ ہے جو چاپلوسی نہین کرتا ہے۔ بلکہ لوگونکو دکھاتا ہے۔ یعنے وہ فقط لوگونکو یہہ نہین کہتا ہے کہ اُنکو کیا ہونا چاہیئے۔ لیکن انہین دکھاتا ہے کہ وے کیا ہین اور وہ اُنکے بداعمالونکے رفتارونکو دکھاکے انہین اُسکے سرچشمہ کا پتہ لگا دیتا ہے یعنے اُنکی سرشتی تباہی کے بدچشمہ کو دکھا دیتا ہے۔ اسیطرح اکیاونویں زبور مین جب داؤد اپنی حرامکاری کے گناہ کا اقرار کرتا ہے تب اُس ہیبتناک بدی کے چشمہ کا بھی اقرار کرتا ہے۔ دیکھہ مینے بُرائی مین صورت پکڑی اور گناہ کے ساتھہ میری ماں نے مجھے پیٹ مین لیا۔ ایسے ہی جب ہمارے خداوند نے نیکودیمس کو یقین کرایا کہ اُسکو پھر پیدا ہونا چاہیئے تو اُسے دکھایا کہ جو جسم سے پیدا ہوا ہے سو جسم ہے اور اوس سے نہ کچھہ زیادہ نہ بہتر ہے۔ یعنے سوائے بدی اور ناپاکی کے وہ اور کچھہ نہین ہے جیسا کہ پولوس اقرار کرتا ہے کہ میرے جسم مین کچھہ نیکی نہین بستی ہے اور دوسری جگہہ مین کہتا ہے کہ جسمانی دل خدا کی شریعت کے نہ تابع ہے اور نہ ہوسکتا ہے۔ ایسے ہی خدا نے پورانے جہانکی بابت کہا تھا

سو اُنکے دلکے تصور اور خیال روز بروز صرف بدہی ہوتے ہین۔ جاننا چاہیئے کہ اب ملزم گنہگار اسکو
جانتا اور معلوم کرتا ہے۔ اور یون اُسکے دلکا بھید کُھل جاتا ہے۔ یعنے خداوند بدی کی جڑ کو کھول
دیتا ہے اور ہم سبکو گناہ کی بدبو سونگہاتا ہے اور اُس کوٹھریکو جہانسے یہہ چھوٹے چھوٹے سانپ
پیدا ہوتے ہین آشکارا کرتا ہے۔ اور وہ سڑے ہوئے گھاؤ اور کیڑہ کھائے ہوئے چہرہ کو
دکھاتا ہے۔ اب جاننا چاہیئے کہ انسانی شرارت بدیمین رہتی ہے جیسیکہ چھچھوندر زمین مین یا جیسے
کیلا مٹی عفونت مین (پہلے یوحنا کا ۵ باب اور ۱۹ آیت) مین دیکھو کہ سب گناہ کے نیچے ہین
جاننا چاہیئے کہ دل مین کوئی اچھا چشمہ نہین ہے بلکہ دلکے اندر زہر ہے جو ہر ایک ہاتھ کے کام کو اور
خیال کو اور غور کو اور پسند کو اور مرضی کی ہر حرکت کو ناپاک کرتا ہے۔ وہ انسان کو ظاہری گناہونکے
کوٹھری سے دلکے اندر کی کوٹھری مین لاتا ہے اور وہ اُسے کہتا ہے کہ دیکھہ اگر اپنے دلمین ایک کونا
بھی صاف پا سکتا ہے۔ اور اسی صورت سے آدم کے پہلے گناہ کیطرف اُسے لے جاتا ہے۔ یعنے اُس
پہلے سوتے کو جہانسے یہہ سب جاری ہوئے دکھاتا ہے۔ اور یہہ سب [illegible] اُنکو خداکے سامنے
پست کرنیکے لیئے کافی نہین ہین۔ مگر یہہ فقط اوسکو اوسکی اپنی آنکھونمین حقیر کرتا ہے ایسا
کہ وہ اپنے تئین بغیر پریشانی اور عام شرمندگی کے دیکھہ نہین سکتا ہے۔ ایسے ہی ایک فاضل
کہتا ہے جنکو کہ انجیل کے سننے کی عادت نہین ہے جبکہ ویسے زور آور منادی کرنیوالے کے وعظ
کے نیچے بیٹھتے ہین اور اکثر ٹھیک اپنے چال چلن کا بیان سنتے ہین تو تعجب کرتے ہین اسلیئے
انہون نے اکثر اپنے دوستونپر دعوی کیا ہے کہ تمنے پادری کے پاس پیشتر سے جا کر میرے حالکو
بیان کیا ہے۔ لیکن جاننا چاہیئے کہ یہہ نئی چیز نہین ہے۔ کیونکہ ایک گناہ کی یادداشت دوسرے
گناہ کو یاد دلاتی ہے یعنے وے گناہ جو بہت برسون سے فراموش ہو گئے ہین دلمین پھر
یاد آتے ہین۔ اور ایسے معلوم ہوتے ہین کہ وے اُس گنہگار کی روحکو جو جاگا ہے گھیرتے

ہوئی ڈراتے ہین- جس سامری عورت کو ہمارے خداوند نے کنوے پر اسکی بد رائی کو جسمین وہ رہتی تہی دریافت کر کے معتقد کیا تہا اُسکا ایسا ہی حال ہوا تہا اور اس بات کے کہ وہ نبی ہے قائل ہو کے اپنے پڑوسیونکے بلانیکے لیئے دوڑ گئے اور کہا آؤ اور دیکہو ایک شخص کو جسنے ساری چیزین بتا دین جو مینے کین تہین کیا یہہ مسیح نہین ہے- جاننا چاہیئے کہ یہہ اُس خدا کے کلام کا اثر ہے جو بنی آدم کے دلون اور گردونکو جانچتا ہے اسلیئے وہ ایک مضبوط اور قائل کرنیوالی دلیل اپنے مین رکہتا ہے- جو شخص کہ سامری عورت کی مانند غرضمند ہو کے کلام کو سنتا ہے وہ اپنے دلکی بُرائی سے واقف ہوتا ہے اب وہ آگے کو اپنے دلکا فخر نہین کرتا ہے اور دیکہتا ہے کہ وہ گناہ سے معمور ہے- جس سے اب وہ آگے کو خوش نہین ہے اور نہ اُسکے لیئے عذر لاتا ہے اور وہ اُس دہشتناک بدبُو یعنے جو گوبر- یا- ناسور اور سڑے ہوئے گہاؤ کے مانند بخش بیان کیا گیا ہے دیکہتا ہے وہ اپنے دلمین اُن چیزونکو دیکہہ کے اپنے سے نفرت کرتا ہے- اور ایوب کی مانند پکارتا ہے- خداوند مین ناچیز ہون مین اپنے تئین نفرت کرتا ہون اور خاک اور راکہہ پر گر کے بیٹہا ہون- اور یہہ اور ایک دوسرے بات کے عوض کرنیکی طرف ہدایت کرتا ہے + **پانچوان حصہ**- جبکہ انسان خدا کیطرف پہرتا ہے تو وہ ہمیشہ دعا مانگتا ہے- جاننا چاہیئے کہ ہمارے متن مین وہ شخص فوراً اپنے گناہون سے توبہ کر چکا- اور منہہ کے بل گر کے خدا کی پرستش کرتا ہے- اِس سے پیشتر یا تو وہ ایک اندہا غیر قوم تہا اور اگر پرستش بہی کرتا تہا تو شاید اپنے دیبی دیوتا کی کرتا تہا یا وہ نام کا عیسائی تہا جو کبہی دعا نہین مانگتا تہا- کیونکہ ایسے لوگ بغیر خدا کے رہتے ہین اور کبہی دُعا نہین مانگتے ہین- لیکن خدا کے کلام کی تاثیر دیکہو جبکہ وہ دلمین داخل ہوتی ہے- تب وہ شخص انسانکے دیکہنے کی پروا نکر کے اپنے آزردہ کیئے ہوئے خالق

اور حاکم کے رُوبرُو اپنے تیئن زمین پر ذلت کی خاک مین گراتا ہے اور یہ اوس کے توبہ کرنے کی یہی علامت تہی - کیونکہ اُسکی بابت مسیح نے کہا کہ دیکہو وہ دُعا مانگتا ہے - اور یہہ دُعا بجائے ایک دلیل کے تہی کہ وہ ایک دُوسرا آدمی یا نیا انسان ہو گیا ✠

یہہ افسوس ہے کہ بہتیرے لوگ دُعا نہین مانگتے - بعضے لوگ ایک جہوٹی بیہ تاثیر بنائی ہوئی باتونکو اپنے بستر پر یا قریب نید کے ہمیشہ مکار پسے استعمال مین لاتے ہین - اور بہتیرے ایسے اصل دستور سے بہی غافل ہین - اور بعضے دُعا مانگنے سے شرمندہ ہین تا کہ اُنکی ہنسی نہ کیجائے - اور بعضے ڈرتے ہین تا کہ اُنہین شیطان نہ بہکا دے - اور بعضے بہانہ کرتے ہین کہ دُعا مانگنے کے لیئے اونکو پوشیدہ جگہہ نہین ملتی ہے - مین ایسے لوگونسے پوچہتا ہون کہ تم کو گناہ کرنیکے لیئے تو پوشیدہ جگہہ ملتی ہے اور دُعا مانگنے کے لیئے نہین ملتی ہے - جاننا چاہئیے کہ اگر وے دُعا کو عزیز رکہتے جیسا کہ گناہ کو تو وے یہہ بہانہ نکرتے - دیکہو یہان ایک شخص خدا کی شوکت اور عدل کی واقفیت سے مغلوب ہُوا ہے اور جیسا کہ نہایت اپنے گناہ کے خطرہ سے ڈرا ہے ویسا ہی نہایت سرگرمی سے رحمت کی مغفرت کی خواہش رکہتا ہے اور یہہ خیال نکرکے کہ وہ فانی لوگونسے گہرا ہوا ہے - بآجگیری دعا کے ساتہہ خدا کے سامنے گر پڑتا ہے - اور کہتا ہے - کہ اے خدا مجہہ گنہگار پر رحم کر - اور اسیطرح ملزم گنہگار اُنکی عدالت کے روبرو جبکہ وحشتناک فتوی موت کا اُسپر جاری ہوتا ہے - تب وہ جماعت کی نظرونسے بے پرواہ ہو کے اپنے گہٹنو نپر گرکے مہربانیکے لیئے حاکم کی منت کرتا ہے - اور ایسا ہی مرنیوالا شخص جسے اُمید ہے کہ اب خدا کے سامنے جلد حاضر ہوگا بغیر خیال کئے کہ کون اُسکے بستر کو گہیرے ہوئے ہین رحمت کے لیئے زور سے چلاتا ہے - دُعا مانگنے کے لیئے وضع اور جگہہ مقرر نہین ہے اگر ایک شخص کا جماعت مین سے گرکے زور سے دُعا مانگنا تمام

جماعت کی بندگی مین حرکت ڈالیگا - لیکن جس شخص کے دلپر خدا کے کلام نے بہت تاثیر کی اسکو اپنے دلکا جوش چہپانے کے لیئے مشکل ہوگی - اور وہ اپنے دل یا آواز کو خدا کیطرف بلند کریگا اور جبکہ وہ اپنے گہر جائیگا تو وہ اپنی معمولی ظاہرداری کے موافق نہ کہیگا کہ مینے ایک اچھی نصیحت یا دلچسپ بات ایک پادری کی سُنی - بلکہ وہ کسی پوشیدہ جگہہ مین جائیگا - اور اپنے گناہونکا اقرار اور غم کریگا اور اُنسے مغفرت پانا مسیح کے لہو کے وسیلہ سے تلاش کریگا - اور گناہون کی نفرتی ناپاکی کو جانکی روحپاک کے پاک کرنیوالے فضل کے سرگرمی سے سنت کریگا -

چہٹوان حصہ

اب ایک اور بات پر غور کرنا باقی رہا ہے - اب انسان اپنی سب بدگمانیونکو جو خدا کے لوگونکی طرفسے ہین دور کرتا ہے اور اب اُنکی بابت تعظیم کو لیتا ہے اور یہہ کہیگا کہ تحقیق خدا تمہارے بیچ مین ہے - اور یہہ عجب نہین کہ اُسنے پیشتر کہا ہو کہ شیطان تمہارے بیچ مین ہے - بیدین لوگ دینداروںکو بُرا کہکے خوش ہوتے ہین - اور وے اُنکا ایک حقارتکا نام رکہکر خوش ہوتے ہین - وے اُنکی مذمت اور حقارت کرتے ہین اور بعض وقت اونپر ظلم کرتے اور اُنکا اسباب نقصان کرتے اور اُنکی آبرو بگاڑتے ہین یا اُنکے روزگار کے مانع ہوتے ہین - اگرچہ ملک کی شریعت کے وسیلہ سے دین کی محافظت کیجاتی ہے تسپر بہی ہزارہا راہین ہین جنسے نیک لوگونپر ظلم کیا جاتا ہے اور خاص کر وہانپر جہان بالفعل انجیل کا رواج ہوا ہے حضوصاً غریب لوگ اکثر اپنے سرداروںسے ڈرائے جاتے ہین کہ اگرچہ وے اپنی تجویز مین دلیر ہون اور خدا کی بندگی مین کہ جہان وے جانتے ہین کہ اُنکا فائدہ ہوگا حاضر ہوویں تو اُنکے محلہ کے فایدہ اور دوسری مدد بہی اونسے چہین لیجائیگی - لیکن اُن لوگونکو یاد کرنا چاہیئے کہ خداوند اپنے لاکہہ لاکہہ مقدسونکے ساتہہ آویگا تاکہ سب پر حکم کرے اور اُنہہ سبہونکو جو اُنمین سے بدکار ہین اُنکے سارے بدکام

پر جو انہون نے کئے ہین اور سارے ناراستی کی باتون پر جو بدکار گنہگارون نے اُسکے حق مین
کہے ہین سزا دیگا - یہوداکے ۱۵ - آیت جانتا چاہیئے کہ خداوند یہہ خیال کرتا ہے کہ جو کچہہ
اُسکے لوگون پر ہوا وہ اُسپر ہوا اور وہ کہتا ہے کہ جو کوئی اُن چہوٹون مین سے جو مجہپر ایمان
لاتے ہین ایک کو ٹہوکر کہلا دیوے اُسکے لیئے یہہ بہتر تہا کہ چکی کا پاٹ اُسکے گلے مین باندہا
جاوے اور دریا مین ڈبایا جاوے مرقس کا نوان باب اور ۴۲ - آیت لیکن جب
انسان اپنے ہوش مین آتا ہے تو اُن چیزونکو جیسے کہ وے حقیقت مین ہین ویساہی
انہین دیکہتا ہے تب وہ ایک دوسرا خیال راستبازونکے حق مین کرتا ہے - اب آگے کو
وے دنیادار لوگ راستبازونکی حقارت اور ہنسی کا سبب نہین ہوتے ہین - بلکہ وے
دیکہتے ہین کہ وے راستباز لوگ زمین کے تحفہ اور خدا کے فرزند اور ابدی جلال کے وارث
ہین - اور وے اب کہتے ہین کہ تحقیق خدا تمہارے درمیان ہے یہہ کیا مبارک بات ہے
کہ مسیح عمانوئیل یعنے خدا ہمارے ساتہہ ہے - وہ حقیقت مین یقیناً اپنے لوگون کے
ساتہہ ہے کیونکہ جب وے دعا مانگتے ہین اور ستایش کرتے اور اُسکے کلام کے سننے کے
لیئے جمع ہوتے ہین - تو وہ اُنکے درمیان ہے کیونکہ وہ متی کے ۱۸ باب اور ۲۰ آیت مین
آپ کہتا ہے کہ جس جگہہ دو یا تین میرے نام پر اکہٹے ہین مین اُنکے درمیان ہون مبارک
ہو عیسے کا نام اِس بیش قیمت وعدہ کے لیئے - اور مبارک ہو اُسکا نام اُسکو پورا کرنیکے
لیئے ہم جانتے ہین کہ وہ ہماری نگہبانی اور ہدایت اور مدد اور تقویت کرنے اور چالاک
کرنے اور ہمین پسندیدہ بنانے اور ہمین کامیاب کرنے کے لیئے ہمارے ساتہہ ہے -
ہان وہ ہماری دعوت کرنیکے لیئے پہلے آیا + واضح ہو کہ ہر ایک توبہ کیا ہوا انسان اُسکو
جانتا اور معلوم کرتا ہے - اور وہ یعقوب کی مانند کہتا ہے کہ کیسی دہشتناک یہہ جگہہ ہے

اور یہہ خدا کا گھر اور آسمانکا دروازہ ہے اور وہ کہیگا کہ عزیزو کہ یہہ کہا گیا ہے
کہ خدا تمہارے ساتھہ ہے۔ وہ اسبات کو جہانکے سامنے کہنے سے شرمندہ نہوگا۔
بلکہ وہ دوسرونکو کہیگا کہ جسمین وے لوگ بہی آوین۔ اُسکے مطابق جیسے ہمارے
خداوند کے پہلے شاگردون نے کہا تہا۔ یعنے جب اندریاس کو مسیح نے بلایا وہ جا کے
اپنے بہائی پطرس کو بلا لایا اور جب فلپ بلایا گیا اوسنے نتہانیل کو بلایا اور جب نتہانیل
نے کچہہ شک کیا اور کہا کہ کوئی اچہی چیز ناصرہ سے نکل سکتی ہے۔ فلپ نے کہا کہ آ اور دیکہہ۔
اسیطرح جیسے ویسے سب جنہونکو خدا کی قدرت کلام کے وسیلہ سے معلوم ہوئی ہے اپنے دوستو
اور پڑوسیونکے کہینچنے کے لیئے دعوت کرین اور اپنے لیئے آپ تجویز کرین ✦

فایدہ اے میرے دوستو اب ہمنے قدیم دین کی تصویر دیکہی یعنے جیسا کہ
پہلے دنون مین بہتر جیسا مومنونکا رواج تہا۔ اور اب آؤ دریافت کرین کہ ہمارا دین کیا اُسطرح
کا ہے۔ کیا ہماری جماعتون مین ایسے ہی لوگ ہین کہ نہین ہان سب تو نہین ہین۔ کیونکہ بعضے
جگہہ دیکہو کہ کیسی بے ادبی ہے۔ اور ہنسی اور سونا ہے۔ اور شاید وعظ کرنیوالا آپ
قصوروار ہے۔ شاید وہ انجیل کی منادی نہین کرتا ہے۔ یا اُسکا اثر اُسمین نہین
ہوا ہے۔ وہ اپنی نوکری ایسی کرتا ہے جیسے طفل مکتب اپنا سبق پڑہتا ہے۔ لوگ کسی
چیز کی اُمید رکہہ کر نہین آتے اس لیئے کچہہ حاصل نکر کے چلے جاتے ہین۔ اور اب غور کرنے
سے دینداروں کے برخلاف جبراً کہنا پڑتا ہے کہ حقیقت مین خدا یہان نہین ہے۔
لیکن جہان مسیح کی انجیل دیانتداری سے وعظ کیجاتی ہے وہانپر قدرت رکہنے والی تاثیر
جسکا متن مین ذکر ہوا ہے خدا کی مہربانی سے زیادہ یا کم ہوگی۔ اگر تعلیم کا یہہ ارادہ ہے
کہ گنہگارونکو فروتن اور نجات دہندہ کو بلند اور پاکیزگی کی ترقی کرے۔ تو یون عیسے امینی

روح سے وہاں ہے اور آسمانی بات پر اپنی مُہر کریگا۔ اگر شریعت اور انجیل دونو درستی
سے بیان کیجائین تو وے لوگونکو اُنکی تباہی اور خرابی کیحالت سے قایل کرینگے۔ اور دلکے
بہیدونکو کہولینگے اور جبکہ یہہ کر چکے تو گنہگارونکو عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے سرگرم
دُعا سے نجات کی تلاش کرنیکو ہدایت کرینگے۔ کیا خدا کے کلام نے یہہ تاثیر ہمارے اوپر
کی ہے کیونکہ اپنے تئین پریشان گنہگار جاننا اور معلوم کرنا دین مین یہہ پہلی بات ہے اور اُسکے
بغیر ہم ہر ایک اور چیزونکی طرف سے جو مقدس کتاب مین ہین اندہے ہین۔ اور نہ اُسکے
بغیر ہم سچائی سے دُعا مانگ سکتے ہین یا اور کوئی چیز جو دین مین ہے اسکو درستی سے
کر سکتے ہین۔ واضح ہو کہ گناہ دفع نہین ہو سکتا ہے جب تک کہ وہ ظاہر نہو۔ اور جب
تک کہ ہم نجانین کہ ہم کیا ہین تب تک ہم ویسا نہین ہو سکتے ہین۔ جیسا کہ ہمین ہونا لازم
ہے۔ اور جب یہہ درستی سے جانا جائیگا تب تم دیکہو گے کہ اُسکے بعد کیا ہوگا۔ یعنے
تم یہہ دیکہو گے کہ قایل گنہگار زمین پر جہکتا ہے۔ کیونکہ گناہ کی سمجہہ اور اُسکے
خطرہ کا ڈر اور اُسکے بدیکی نفرت اسکو اُسکے گہٹنونپر جہکاتی ہے۔ اگر ایسا ہو
تو اُسکے لیئے خدا کا شکر کرو۔ یہہ اچہی ابتدا ہے۔ اور یہہ خدا کی اُنگلی ہے۔
خدا پر بہروسا رکہو کیونکہ جسنے یہہ اچہا کام شروع کیا ہے وہ اُسے تمام کریگا۔
یہہ مطلب کیسی گواہی مسیحی دین کی اصلیت اور سچائی پر ہم سبہونکو دیتا ہے۔
کیا کوئی قدرت سوائے اسکے جو ربانی ہے دل اور اندیشہ کو روشن اور روحکو
ڈرا سکتی ہے اور دلکی پوشیدگی کو کہول سکتی ہے۔ اور مغرور باغی کو فروتن
کر سکتی ہے اور ایک بارگی اُسکی محبت کو دوسری راہ پر پہیر سکتی ہے ہرگز
نہین یہہ خدا کا کام ہے اور وہ مقدس کتاب کہ جسکا یہہ اثر ہے وہ خدا کا

کلام ہے — اور وہ جو ایمان لاتا ہے اپنے دلمین گواہی رکہتا ہے کہ وہ
ایسا ہی ہے — کاشکے یہہ مبارک باتین جو تن اور روح کی نجات کے
لیئے ہے ایسی فایدہ مند اور ضرور ہین یہان پر اسکا بیان اور ہر ایک
جگہہ پر اُسکا اشتہار کیا جایئے اور یہہ اُسکا مُبارک اثر ہر کہین پیدا ہو
کہ جماعت کی جماعت نجات پاوین اور جلال اور بزرگی اور بڑائی —
خدا باپ اور بیٹے اور روح پاک کو تا ابد ہو ✦

✦ آمین ✦
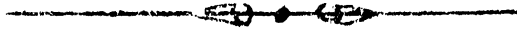
خدا کا برہ ایمانسے دیکھا جاتا ہے

۲۸ اٹھائیسوین نصیحت

یوحنا کا پہلا باب ۲۹ اونتیسوین آیت

دیکھو یہہ خدا کا برہ جو دنیا کا گناہ لیجاتا ہے

جاننا چاہیئے کہ انکے بیچ مین بہت سی راز جوئی ہین اور اون چیزونسے جہان بہرا ہے جو اُنکے دیکھی راز جوئی کی خاطر جمعی کر سکتے ہین یعنے آسمان اور زمین اور سمندر عجائبات سے معمور ہین اور جو انسان گناہ نکرتا تو وہ ہمیشہ سرشت کی کتاب کو نئی خوشی کے ساتھہ پڑہتا اور خدا کے جلال کو اوسکی ہر سطر مین دیکھتا لیکن کم بخت اور تباہ انسان نے خدا کیطرف اپنی پیٹھہ پہیرے یعنے جبکہ وہ اوسکی صنعت کو دیکھتا ہے تو وہ اوسکی ادنا چیز کو اپنے خیال کے لایق اپنے خالق سے بہتر جانتا ہے کیونکہ لڑکپن اور جوانی اور ادہیڑپن اور بڑہاپے مین بہی اوسکا خیال فانی چیزونکیطرف راغب ہے اور مسیح کے دیکھنے کا کبہی خیال نہین کرتا جب تک کہ وہ مر جاییے اور اوسکی عدالت کے روبرو حاضر نہو +

یحییٰ اصطباغی کی مانند جسکی باتین نصیحت کی آیتو مین ہین ہم بہی اپنے لوگون سے زور سے پکارین کہ دیکہو خدا کے برہ کو اور اپنی آنکہونکو بطلان کی چیزونکے دیکھنے سے پہیرو اور اوس شے پر جو نہایت تعجبی اور نہایت خوشنما اور نہایت فایدہ مند ہے کہ جسے لوگونکی آنکہون اور فرشتونکی آنکہون نے کبہی نہ دیکھا ہے اپنے خیالکو لگاؤ +

واضح ہو کہ یوحنا مسیح کا پیشرو تھا جسکی بابت یہہ لکھا ہے کہ بیابان مین ایک پکارنیوالے کی آواز ہے کہ تم خدا کے راستہ کو بناؤ اور وہ سخت ریاضت اور صفائی کلام سے توبہ کی منادی کرتا تھا یعنے وہ یہہ کہتا تھا کہ تم توبہ کرو کیونکہ آسمانکی بادشاہت نزدیک ہے۔ جاننا چاہیئے کہ اسکی دیانت داری اور محنت بڑی کامیابی کے ساتھہ پوری ہوئی کیونکہ ہزاروں سب قسم کے لوگ یہوداکے شہروں اور قصبہ سے اُسکے پاس بیابان مین جمع ہوئے اور اپنے گناہوں کی ندامت سے قایل ہوکے اُس سے عرض کیا کہ ہم کیا کرین کا تسکے ہم ایسا ہی بیدار ہوا ان دنوں مین بہی دیکہین اور پوشیدہ نرہے کہ وہ یون ہی وعظ کرتا تہا جب تلک کہ مسیح اپنے کام کے مقام پر جنگل سے جہان اوسنے بہت قسم کے امتحان سہے تہے باہر نکلکر داخل نہ ہوا۔ اور اُسنے مسیحا کا دعوی نکر کے اپنے شاگردونکو مسیح کے پاس جانیکا حکم دیا متن کی باتونمین کہکے کہ دیکہو خدا کے برہ کو۔ اب آؤ ہم سب ان باتونمین غور کرین

پہلا حصہ برہ جو ہماری نظر کے روبرو کہا گیا ہے کہ دیکہو خدا کے برہ کو پہلا وہ شخص جو ہمارے سامنے رکہی گئی ہے عیسی مسیح ہے اور وہ یہان پر خدا کا برہ کہا گیا ہے بیشک یہہ کلام یہودیونکی قربانیونکی طرف اشارہ کرتا ہے کہ جو اُنکی عبادت کا ایک حصہ تہا جسے خدا نے آپ مقرر کیا تہا واضح ہو کہ جہان کی شروع سے اسی راہ سے خدا کی بندگی ہوتی آئی ہے کیونکہ ہم معلوم کرتے ہین کہ آدم کا بیٹا ہابیل اپنی بہیڑبکریوںمین سے پہلوٹھے اور موٹی بہیڑ کے بچے قربان کرتا تہا یہہ قربانی خدا کو بہت پسند تہی کیونکہ یہہ ایمان سے گذرانا جاتا تہا یعنے اوسنے نجات دہندہ کا وعدہ جو کہ خدا نے اُسکے باپ سے کیا تہا یقین کیا۔ اور اُسنے اُسپر بہروسا رکہا اور نیک گنا گیا۔ ہابیل کے بہیڑ بکریکے چرواہا ہونیکا پہلا سبب یہہ ہے تہا اور نہ شغل یا فایدہ کے لیئے اور شاید ویسے بہیڑ کے بچے جو آدم اور اوسکی

جو برّوں سے قربانی کے لیے مارے جاتے تھے خدا نے اُنکے چمڑوں سے اُنہیں ملبس کیا اُس
پوشاک کیعوض جو اُنہوں نے انجیر کے پتوں سے اپنے لیے بنائی تھی۔ جاننا چاہیئے کہ وے
سب جو کہ مسیح پر ایمان لائے ہیں اُسکی راستبازی سے یوں ملبس ہوتے ہیں مگر فریسی
اپنی روحوں کی برہنگی اپنے ناپاک چیزوں سے ڈھانکنے کے لیے کوشش کرتے ہیں لیکن خدا کی پرستش
چار ہزار برس سے اب تک اُسکے لوگوں سے اوسی طرح سے چلی آئی ہے پر جب وقت پورا ہوا تو خدا
نے اپنے بیٹے کو بھیجا۔ اور یہہ وہی شخص ہے جسے یوحنا یحیٰی خدا کا برہ کہتا ہے۔ اور
یہہ مشہور بات ہے کہ قریب سب قوم کے اپنے درمیان قربانی کا دستور رکھتے ہیں۔
اگرچہ دین اور مطلبوں میں ایک دوسرے سے کیسی ہی جدائی رکھتے ہوں۔ جاننا چاہیئے
کہ نوح کے بیٹے جہاں جہاں پراگندہ ہوئے اِس سچے مطلب کو اپنے ساتھ لیے گئے یعنے
بغیر خون بہائے مغفرت نہیں ہے۔ اور اُنمیں سے بہتیروں نے خدا کی بیٹے کی بڑی قربانی کو جسکا
وعدے قدیم سے کئے گئے تھے بھولکر اپنی جانوں کے کفارہ کے لیے آدمی کی قربانی چڑھائی
اُسکا استعمال انگلستان میں پیشتر اوس سے تھا کہ رومیوں نے اُسے فتح کیا۔ اور اکثر کے
سمندر کے نئے پائے ہوئے جزیرہ میں اب بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ خدا جلد وہ وقت لاوے
کہ جب اُسکی جلال والی انجیل کی منادی سارے جہان میں کیجاوے اور ہر ایک غیر قوم
گنہگار خدا کے برہ کے پاس جانیکے لیے تربیت کئے جائیں جسکا لہو سارے گناہوں سے
پاک کرتا ہے جاننا چاہیئے کہ موسیٰ کی شریعت میں طرح طرح کے جانور قربانی کے لیے کام میں
لائے جاتے تھے۔ لیکن برہ خاص ہر روز کی قربانی تھی اور ہیکل میں ہر صبحکو ایک اور
ہر شام کو ایک برہ چڑھایا جاتا تھا اور سبت کے روز دو فجر کو اور ایک برہ شامکو چڑھایا
جاتا تھا۔ اور برس میں ایک بڑا مشہور دستور ہوتا تھا یعنے فسح اُسکے مقرر ہونیکی شروع

یون ہے کہ جب بنی اسرائیل ملک مصر سے اُس دہشت ناک رات مین نکلے کہ جسمین خدا نے وبا ہیچ کے مصریون کے پہلوٹہونکو مارا۔ اُسنے اُس بلا کے آنے سے پیشتر اپنے لوگونکو حکم کیا کہ ایک برّہ مارین اور اسکے لہو کا اپنے دروازہ کے اوپر کی چوکہٹ پر چہاپا مارین۔ اور جب کہ ہلاک کرنیوالا فرشتہ راتکو مصریونکو ہلاک کرنے کے لیے گذریگا تو وہ اُس گہر کو چہوڑ دیگا جسپر یہہ نشان ہوگا اُنہین ہلاک نہ کریگا بعد اسکے تب سے ایکبار برس مین ویسے اُسی دستور کو مانتے تھے اور کچہہ تہوڑا اسکی ابتک مانتے ہین۔ اب ہمین نئے عہد نامہ کی کتاب سے یقین ہے کہ یہہ سب دستور مسیح کو اوپر ظاہر کرنیکے لئے کیئے جاتے تہے اور خاص کر ہمارے لیئے۔ مقدس پولوس پہلے کرنتیونکے ۵ باب اور ۷ آیت مین لکہتا ہے کہ ہماری عید نجات کی قربانی سے عیسٰی مسیح ہمارے لیئے ذبح کیا گیا واضح ہو کہ قربانی کا برّہ بیعیب ہوتا تہا اور مسیح بہی سرشتی اور عملی گناہون سے مبرا تہا برّہ ایکسالہ ہونا چاہیئے۔ سو مسیح نے بہی آغاز جوانی مین اپنی جان دی اور برّہ اس صورت سے مارا جاتا تہا کہ اُسکا لہو زیادتی سے بہی۔ اسیطرح نجات دہندہ نے اپنی جان کندنی سے اور کانٹون سے اور کوڑیسے اور کیلونسے اور برچہیون سے اپنا بہت لہو بہایا۔ اور تب بہی موافق نشانی کے یعنے پیشین گوئی کے اسکی ایک ہڈی بہی توڑی نگئی۔ جاننا چاہیئے کہ ہیکل کی خدمت مین ساری جماعت کے روبرو برّہ مارا جاتا تہا اسیصورت سے ہمارے نجات دہندہ نے اُس بڑے عید مین ساری قومونکے جماعت کی نظر مین دکہہ سہا۔ برّہ کا لہو دروازہ کے بازو پر چہڑکا جاتا تھا اسیطرح مسیح کا لہو دلپر لگانا چاہیئے اور اسلیئے وہ چہڑکنے کا لہو کہلایا گیا ہے کہ اوس

ہونے ہر ایک گھر انکے محافظت کی تہی اور جہان جہان کہ وہ چہڑ کا گیا ہلاک کرنیوالا فرشتہ انکے نقصان کرنے سے منع کیا گیا۔ اور ایسے ہی مسیح کی لیاقت ہر ایک ایماندار کو آزردہ کئے ہوئے عدل کی چہڑی سے اور ابدی موت کی تلخی سے بچاتی ہے —

اسمقام پر دیندار سر ویصاحب کہتا ہے کہ اسرائیلیونکا کیا حال ہوتا اگر وے اپنی عقل پر بہروسا رکہکے اُس مقرری ربانی مدد کو عمل مین لانے سے غفلت کرتے۔ تو وے ضرور اپنے پہلوٹہونکی موت کے ساتہہ ہلاک ہوتے اور تحقیق اسی کے موافق بلکہ اُس سے نہایت زیادہ وحشتناک حال اونکا ہوگا جو حاضر ناظر حاکم کے روبرو گستاخی سے اپنی راستبازیکا دعوا کرینگے اور اپنے توبہ پر بہروسا رکہینگے اور مسیح کی موت کے کفارہ کو رد کرینگے۔

جاننا چاہیئے کہ پرانے عہد کے کلیسیا مین قربانی چہڑانا دین کا ایک خاص کام تہا۔ جیسا ایمانداروں کے لیئے قربانی اسوقت مین تہی ویسا ہی عشائیہ ربانی وغیرہ ایماندارون کے لیئے اب ہین ❖

واضح ہو کہ مسیح پاک کرنیوالا اور صلح کرنیوالا اُن سب قربانیونکا خلاصہ تہا۔ چاہیئے کہ گذرانیکا جانور پاک بیداغ اور بیعیب ہو کہ جسمین مسیح کی کامل پاکیزگی بیعیب اور بیداغ برہ کی مانند ظاہر ہو —

جاننا چاہیئے کہ جو جانور قربان کیا جاتا تہا کاہن اُسپر اپنا ہاتہہ رکہتا تہا اور گنہگار اس قربان کے سر پر کھڑا ہوکے اپنی بدیکا اقرار کرتا تہا — اور یون گناہ تمثیلاً اس قربان کو سپرد کیا گیا اسلیئے وہ گناہ یا خطا کہلایا گیا۔ اسیطرح سے خدانے اپنے بیٹے پر ہماری بدیون کو لادا — اور وہ ہمارے لیئے گناہ بنا جسمین ہم اوسکے وسیلہ سے راستباز بنے — ذبح کیا ہوا قربانی کا کام

قربان گاہ پر جلایا جاتا تہا ایسے ہی مسیح اپنی محبت کے شعلہ سے اپنے باپ اور اپنے لوگون کے لیئے جلا اور اسیوقت خدا کے غضب کے شعلے جو گناہ کے برعکس ہین اُسنے اپنے اوپر سہے۔

وہان کی خوشبو جو شعلہ اور دہوین سے اوٹہتے تہے یہہ ظاہر کرتے تہے کہ خدا کو اپنے بیٹے کی موت کیسی پسند ہے اور جیسا کہ مسیح نے ہمین پیار کیا ویسا ہے خوشبو کے لیئے ہمارے واسطے اپنے تئین خدا کے آگے نذر اور قربان کیا ہے افسیون کا ۵۔ باب اور ۲۔ آیت

صلح کی قربانی بالکل جلائی نہین جاتی تہی لیکن وے جو انہین گذرانتے تہے اُنہین کہا سکتے اور کہاتے تہے اکثر اونسے ایک ضیافت کیجاتی تہی اور وہ ایک قسم کا پاک دستور تہا اور یہہ نشانی عشاء ربانی کی تہی کہ جس سے دینی مجلس مین اب ایماندار مسیح اور ایک دوسرے کے ساتہہ محبت رکہتے ہین۔ لیکن ہمارے متن مین۔ عیسیٰ مسیح خدا کا برہ کہا گیا ہے یہہ نام بزرگی کی راہ سے دیا گیا ہے۔ تاکہ اسکی بڑائی ہر ایک دوسری قربانیون سے زیادہ ظاہر ہو۔ وہ خدا کا برہ ہے کیونکہ وہ شروع سے خدا باپ سے پسند کیا گیا اور مقرر کیا گیا اور طیار کیا گیا ہے اور جاننا چاہیئے کہ عام قربانیون مین ہر ایک شخص اپنے لیئے ایک برہ پسند کرتا تہا۔ یہان صرف خدا پسند اور مقرر کرتا ہے۔ خدا نے دنیا پر ایسی مہر کی کہ اُسنے اپنے اکلوتے بیٹے کو بخشا تاکہ وہ قربانی عظیم ہو اور جاننا چاہیئے کہ اسکی نہایت بزرگی اسمین ظاہر ہوتی ہے کہ وہ ایکبار قربان ہُوا۔ اور دوسری قربانیان برس برس اور مہینے مہینے بلکہ ہر روز کیجاتی تہین یہہ اپنی [illegible] ظاہر کرتی تہین کہ وے

اپنی کسی نیکی سے گناہ دفع نہین کرسکتے ہین۔
لیکن یہہ شخص ایک ہی قربانی گناہون کے واسطے گذران کر خدا کے دہنے پر ہمیشہ رہا۔ کیونکہ ایک قربانی کے وسیلہ سے ہمیشہ کے لئے اُنہین کامل کیا۔ یعنے جو کہ پاک ہوئے ہین +
اور اوسنے اپنے ایماندارونکی مغفرت اور خدا کے پاس کامل پسندیدہ ہونے کے لیئے سب کچھ جو درکار تہا کیا۔

عبرانیون کا دسوان باب

یہہ وہ خاص خوبی خدا کے بندہ مین ہے جس باعث ہم اُسپر نظر کرنے کے لیئے دعوت کئے گئے ہین۔ اے گنہگار اوسپر نظر کر کیونکہ وہ گناہ لیے جاتا ہے۔ لفظ لے جانے کے معنے اٹہانا ہے یعنے یہہ بتاتا ہے کہ گناہ کیسا بہاری بوجہہ ہے۔ اور خدا کرے کہ یہہ بات سنجیدگی سے خیال کیجاے +
جاننا چاہیئے کہ جاہل لوگ گناہ سے ہنستے ہین وے اُسکو ہلکا جانتے ہین وے اوسکو ٹہٹہا سمجہتے ہین۔ لیکن وے اس سے فقط اپنی نادانی ظاہر کرتے ہین اگر یہہ سنگدل خیال کرسکے تو یہہ خیال کرے۔ کہ وہ کیا چیز ہے جسنے جہان کو غم اور زاری اور افسوس سے معمور کیا اور کسنے ان سب غم اور دُکہہ کو جو ہم معلوم کرتے اور دیکہتے اور جس سے ڈرتے ہین کیا وہ ملعون گناہ نہ تہا جسنے ان سب کو پیدا کیا اور اسکے نتیجہ کا خوف ہوا تو یہہ کیسا بہاری بوجہہ گنہگارونکے لیئے ہے اگرچہ یہہ ہوسکتا ہے کہ

انسان کی جان اُسکے ناتوانی کا تحمل کرے پر دلکے شکستگی کون اوٹھا سکتا ہے۔

داؤد جو گناہ اٹھانیوالے برہ کا نشان ہے شور سے پکارتا ہے تیرے غضب کے آگے میرے جسم کو صحت نہین اور میرے گناہوں کے سبب میری ہڈیونکو آرام نہین کہ میرے گناہ میرے سر سے گذر گئے اور بھاری بوجھہ کے مانند مجھپر بھاری ہو گئے زبور اڑتیس ۳۸ تیسری اور چوتھی آیت

واضح ہو کہ زندگی اُس دلکے لیئے ایک بوجھہ ہے جو ایک خاص گناہ یا عام گناہ کے سبب عاجز ہے — اسی سبب سے یہوداہ اور بہت دوسروں نے اپنی جانکو ہلاک کیا۔ لیکن جاننا چاہیئے کہ یہہ بوجھہ کو بھاری کرنیکے اور نہ ہلکا کرنیکے لیے ہے۔ کیونکہ ہلاک ہوئی روحین ہمیشہ دوزخ مین اُس غیر برداشت بوجھہ کے نیچے پڑے رہینگے جہانکا کیڑا نہین مرتا ہے یعنے وہ کیڑا جو دلکا کہانے والا ہے ہمیشہ رنج کا ڈنک ماریگا۔ کیونکہ خدا کے غصہ کی غضبناک آگ کبھی نہین بجھتی ہے۔ لیکن خدا کے عزیز برہ کو ہمیشہ کے لیئے شکر ہو کہ اُسنے ہمارے گناہ اُٹھالیئے یعنے اُٹھا لیگیا۔ یشعیاہ نبی کے تریپنوین باب ۶۔ آیت مین دیکھو کہ جہان مسیح کا رنج لکھیے سے بیان کیا گیا ہے۔ کہ خدا نے ہم سبہونکی بدکاری اُسپر لادی اور مقدس پطرس اپنے پہلے مکتوب کے دوسرے باب اور چوبیس ۲۴ آیت مین لکھتا ہے کہ اُسنے صلیب پر ہمارے گناہ اپنے بدنپر اٹھالیا اور ضامن کے مطابق اُسنے ہمارے گناہونکی جوابدہی کی ایسا کہ

وے گناہ اُسکی طرف منسوب ہوئے اور اُسنے وہ سزا اوٹھائی جو ہمارا حق تھا
یعنے خدا کا غضب اور لعنت جسے اگر وہ نہ اُٹھاتا تو ضرور ہم مین سے ہر ایک دوزخ کے
غار مین ڈوبتے اور جاننا چاہئیے کہ جب یہہ ہماری بوجھہ مسیح پر دہرا گیا تھا تو اُسنے
اوسکی کیسی برداشت کی یعنے اسکا باغ کے درمیان کراہنا سنو ۔ کہ میرا دل مرتے
تک بہت غمگین ہے اے میرے باپ اگر ممکن ہو تو اوس پیالہ کو مجھسے گذرنے دے
یعنے میرے رنج اوٹھانیکا وقت کوتاہ ہو ۔ دیکھو اُس خونی پسینے کو جو اوس
سے جانکندنی مین ٹپکا ۔ یہہ ہمارے گناہ کا اثر تھا جو اسوقت اُسپر جمع کیا گیا تھا
۔ اسکا ایک خوب مشہور نشان موسیٰ کی شریعت مین تھا ۔ اُسکو احبار کے ۱۶ ۔ باب
مین دیکھو ۔ کفارہ کے بڑے دن مین دو بکریان مہیا کی جاتی تہین ۔ ایک انمین سے
گناہ کی قربانی کے لیئے مارے جاتے تھے ۔ اور دوسری بکری پر ہارون اپنے دونون
ہاتھہ رکھے اور بنی اسرائیل کی ساری بدکاریون اور انکے سارے گناہون اور خطاؤن
کا اقرار کرکے انکو اوس بزغالہ کے سر پر دہرے اور اوسے کسی شخص کے ہاتھہ جو اُسکے
لیئے معین ہو بیابان کو بھیجوا دے کہ وہ بزغالہ انکی ساری بدکاریونکو اپنے اوپر اُٹھا کے
ویرانہ مین لیجایئے اور وہ اوس بزغالہ کو بیابان مین چھوڑ دیے ۔ اور یہہ بکریان ۔
مسیح کیطرف دلالت کرتی ہین ۔ یعنے ایک سے مراد ہے مسیح کا مرنا اور دوسرے سے
مراد ہے مسیح کا جینا ۔ عزیزو الامسیح ہمارے گناہونکا کفارہ ہوا لیکن زندہ مسیح
ہم سبکو اُنسے بیگناہ کرتا ہے وہ ہماری تقصیرونکے سبب سے پکڑا گیا اور ہمارے نیک
ہونیکے واسطے پہر زندہ کیا گیا ۔ جیسا کہ زندہ بکری پر لوگونکے گناہ لادے جاتے تھے اور
وہ اپنے ساتھہ بیابان مین انہین اُٹھا لے جاتی تھے ۔ ایسے ہی ہماری بدیونکو مسیح پر

رکہا - اور جیسا کہ وہ انہیں ایک ویرانہ مین لیجاتا ہے جہا نسے پہر اُنکی خبر سُننے مین نہ آویگی
اور ہمارا متن اور خدا کے دوسرے وعدے جو اور مقامون مین کیئے گیئے ہین ٹہیک ایسا ہی
بیان کرتا ہے کہ مین تمہارے گناہون اور تمہاری ناراستیونکو کبہی یاد نکرونگا اگر تم اُنکی
تلاش کروگے تو اونکو نہ پاؤگے مشرق اور مغرب کی مسافت کی مانند - ہماری خطاؤنکو
ہمسے دور کیا یعنے سچے ایماندار کے گناہ ہمیشہ کے لیئے اون سے یون دور کیئے گئے اور
جبکہ وے بیگناہ ٹہرائے گئے تب نہ فقط گناہ بلکہ اسکا زور بہی پاکیزگی کے وسیلہ
انسے دور کیا گیا - جاننا چاہیئے کہ جسنے اپنے عزیز بیٹے کو ہمین دیا وہ اپنی روح بہی عطا
دیگا - وہ گناہ کو پہر سلطنت کرنیکی اجازت نہ دیگا - اور وے ایمان کے وسیلہ سے
مسیح مین وصل ہوئے ہین - اور ایمان جو اُنمین ہے اسکے وسیلہ سے پاک ہوئے ہین -
ہان آخر کو وہ بالکل گناہ اور اوسکے وجود اور اُسکے اثر کو دور کریگا یعنے گناہ اور موت
کا بدن قبر مین پاک کیا جائیگا تب جسم اور روح ہمیشہ پاک اور خوش ہوکے
مسیح کے ساتہہ رہینگے ہمارے متن نے اسلیئے اسکے جلال والے کامونکی وسعت
اور درازیکو ذکر کیا ہے کہ جسمین ہم خدا کے برّہ پر زیادہ غور کرین - وہ جہانکے
گناہ اُٹہا لیجاتا ہے - اس بیان سے ہم یہہ سمجہین کہ وہ خطا اور گناہ کی قدرت کو
جہان مین ہر ایک آدمی پر سے اُٹہا لیجاتا ہے - اگر ایسا ہی حقیقت مین ہے تو کوئی
ہلاک نہ ہوگا لیکن پہر یہہ کیا افسوس کی بات ہے کہ ہم یہہ صاف دیکہتے ہین کہ ہزارونپر
سے نہ اوسکے خطا اور نہ اوسکا زور اوٹہایا گیا ہے - اور ہم ہزارونکو دیکہتے ہین کہ
وے اپنے گناہ کے دفعہ کرنیکی طرف سے بیفکر ہین - اور ہم ہزارونکو دیکہتے
ہین کہ جو یہہ خیال کرتے ہین کہ وے اپنے گناہونکو آپ دفع کرسکتے ہین اور پہر ہزارونکو

دیکھتے ہین کہ جو مسیح کے لہو کو حقیر اور اپنے بدین پاؤنکے نیچے پامال کرتے ہین اب جبکہ کہا گیا کہ وہ سارے جہانکے گناہ اوٹھا لیجاتا ہے تو جہان اور سارے جہان سے ہمین یہہ سمجھنا چاہیئے کہ سارے جہانکے ایماندار یعنے تمام فرقے اور زبان اور ملک کے نجات پائے ہوئے لوگ ۔ یعنے سب جو ہر ایک جگہہ مین مسیح پر ایمان لاتے ہین بغیر امتیاز کے اوسکے برگزیدہ ہین اونپر سے گناہ اوٹھالیجاتا ہے اور یہہ قول اکثر ہمارے خداوند اور اوسکے شاگردوں سے عمل مین لایا جاتا تہا ۔ کیونکہ یہودیونکا یہہ کامل خیال تہا کہ مسیح فقط اونہین کے لیئے آویگا ۔ اور ایماندار یہودی رنجیدہ ہوئے جبکہ انجیل کی منادی اول غیر قومونکو کی گئی ۔ اور یہہ عام مضمون جو کلام مین لایا گیا ہے کہ وہ سارے جہانکا گناہ اوٹھا لیجاتا ہے تو یہہ سب قسم کے گنہگاروں اور ہر طرح کے گنہگارونکی تسلی کے لیئے ہے یعنے جو جانتے اور معلوم کرتے ہین کہ ایک جہان بہر کی خطا اور گناہ کے درمیان پڑے ہین ۔ ان بیشک مسیح کا لہو سارے جہانکا گناہ اوٹھالیجانے کے لیئے کافی تہا ۔ اگر ایسا مقرر ہوا ہوتا تو تمام جہان حقیقت مین بچایا جاتا ۔ تو بہی نکوئی دوسرا کفارہ اور نکوئی بڑا کفارہ اور نہ کوئی دکہہ اوس سے زیادہ ہوتا جو کہ مسیح نے سہا ۔ لیکن مسیح کی نگاہ مین یہہ تہا کہ اسکا کلیسیا اور اوسکے لوگ اور اوسکے بہیڑین اور اونمین سے سب جو اسکی آواز سنین اور ایمان لاوین نجات پاوین پوشیدہ نرہے کہ تو بہی یہہ عام طرز کا کلام گنہگارونکے لیئے جو نجات کے متلاشی ہین تسلی کا باعث ہے ۔ کیونکہ کوئی گنہگار سارے جہانمین چاہے وہ کوئی ہو اسطرح نکالا ہو مسیح کی موت سے فایدہ پانیکے لیئے جو اسکے پاس ایمان سے آوے نکالا نہین دیا جائیگا ۔ کیونکہ اسنے کہا ہے کہ جو کوئی میرے پاس آویگا مین

اوسے ہرگز نکال نہ دونگا + **دوسرا حصہ** اب ہم سبہونکو خیال کرنا چاہیئے کہ وے باتین غور کر چکے ہین جو ہمین مسیح پر نگاہ کرنے کے لیئے کہی گیئن ہین۔ یعنے دیکہو خدا کے برہ کو۔ یوحنا نے یہہ باتین اوسوقت کہین کہ جب اوسنے مسیح کو دیکہا کہ وہ اوسکے پاس آتا ہے۔ یوحنا نے اپنی انگلی سے دکہایا لیکن اسکا یہہ مقصد نہ تہا کہ اسکے شاگرد فقط اپنی جسمانی آنکہون سے اسے دیکہین مگر یہہ کہ وہ اوسکے شاگرد اوسکے پیرو ہوین۔ یعنے وے ایمان سے وعدہ کیئے ہوئے مسیحا کو دیکہین اور اوسے رغبت کرین اور اوسے قبول کرین اور جہان کے نجات دینے والے کی مانند اسکی قدر کرین سو وہی اونہون نے کیا اگرچہ اب ہم مسیح کو جسمانی آنکہونسے نہین دیکہہ سکتے ہین لیکن اب ہم ربانی فضل سے اسپر نظر کرین اور نجات پائین + جبکہ انجیل یہہ چاہتی ہے کہ ہم مسیح پر غور کرین۔ تو آؤ ہم جہانکی بیہودگی دیکہنے سے اپنی آنکہونکو پہیرین۔ کیونکہ آنکہونکو اُنکے دیکہنے سے کبہی تسلی نہین ہوتی ہے وے کچہہ نئی چیز ہمیشہ دیکہنے چاہتے ہین۔ لیکن یہانپر ایک نہایت بڑی شے ہے جو آنکہون نے کبہی نہ دیکہی ہے کیا لوگونکی بڑی خواہش ہے کہ ایک نامی شخص کو دیکہین۔ ہان یہان ہے ایک نہایت جلال والا شخص جو کبہی دیکہنے مین نہ آیا۔ جاننا چاہیئے کہ سباہ کی ملکہ بڑی دور سے سلیمان کو دیکہنے کو آئی ہتی۔ لیکن یہان ایک شخص سلیمانسے بہت بڑا ہے۔ واضح ہو کہ جبکہ بادشاہ اور شہنشاہ باہر نکلتے ہین تب گروہ کے گروہ اسکے دیکہنے کے لیئے آرزومند ہوتے ہین۔ اب یہان بہی ایک بادشاہ ہونکا بادشاہ اور سارے جہانکا بادشاہ ہے اور ظاہر ہے کہ عدالت مین ہی ہرایک شخص حاکم کے دیکہنے کے لیئے خواہشمند ہوتا ہے۔ یہان ایک بڑا حاکم مردون

اور زندہ رکھتا ہے کہ جسکے پاک لبوں سے ہر ایک ہم مین سے اپنا فتوی پاویگا۔ جاننا چاہئیے
کہ جرنیل اور جہازی جرنیل جو لڑائی مین بڑے کامیاب ہوتے ہین اکثر خاص خیال کرنیکی
شئی ہوتے ہین۔ یہان بہی ایک شخص ہے جہان اور گناہ اور دوزخ کا فتح کرنیوالا
جسنے قید یونکو قید کیا اور ہماری رہائی کو اپنے لہو سے مول لیا یہان ہی ایک فصیح کہ
جسکا کلام نہ فقط زندونکو حرکت دیتا ہے بلکہ مردونکو بہی اٹہاتا ہے۔ یہان ہے ایک
طبیب کہ جسنے لاکہون مرنیوالی روحونکو اچہا کیا اور کسو حالت مین کبہی چوکا۔ خلاصہ کلام
یہہ کہ اپنے نجات دہندہ پر نگاہ کرو۔ یہانپر خاص مطلب ایمان کے نگاہ سے ہے مسیح کے
انواع نامون کے مطابق مسیحی ایمان بہی انواع نامونسے بیان کیا گیا ہے۔ جبکہ مسیح بنیاد
سے تشبیہ دیا جاتا ہے تب ایمان اسپر تکیہ کرتا ہے اور جبکہ وہ کہانے سے تشبیہہ دیا جاتا
ہے تو ایمان اُسے کہاتا ہے۔ اور پیتا ہے۔ اور جبکہ وہ بخشش کہلایا جاتا ہے تو ایمان
اُسے قبول کرتا ہے۔ اور جبکہ وہ پناہ سے نسبت دیا جاتا ہے تو ایمان اوسکے پاس آتا ہے
اور جبکہ ملال والی شے سے نسبت دیا جاتا ہے تو ایمان اُسپر نظر کرتا ہے ✦

اور اسیطرح ہمارے خداوند نے اپنی دلیل آپ یوحنا کے تیسرے باب اور چودہوین آیت
مین دی ہے کہ جسطرح موسے نے سانپ کو بیابان مین بلندی پر اٹہایا اُسیطرح سے ضرور ہے
کہ ابن آدم بہی اوٹہایا جاوے۔ تاکہ جو کوئی اسپر ایمان لاوے ہلاک نہووے بلکہ ہمیشہ کی زندگی
پاوے۔ جبکہ بنی اسرائیل سانپ کے کاٹنے سے مرے جاتے تہے فقط پیتل کے سانپ
پر نظر کرنے سے چنگے ہوتے تہے ایسا ہی جو کوئی اپنے گناہون مین ہلاک ہو رہا ہے اُسے چاہئیے
مسیح پر نظر کرنا اور وہ بچ جائیگا۔ جاننا چاہئیے کہ دیکہنا ولکا کام ہے اس دیکہنے مین
کسیقدر مسیح کی پہچان سمجہی جاتی ہے اور دوسری جگہہ پر کہا گیا ہے کہ بیٹے پر نظر کرو۔ اس

نگاہ کرنے مین مسیح پر ایمان لانا بہی شامل ہے اور اُس نظر کرنے مین مسیح کی احتیاج کی خواہش بہی سمجہی جاتی ہے۔ کیونکہ مسیح پر نگاہ کرنا اوس شخص کا کام ہے جو کہ نجات کی خواہش رکہتا ہے۔ اور اسمین یہہ بہی سمجہا جاتا ہے کہ رُوح اور کسیطرفسے مدد پانے کی امید نرکہہ کے اُسی پر نظر کرتی ہے تاکہ اسپر ایمان لاوے۔ اور سوائے اسکے اس نظر کرنے مین یہہ بہی سمجہا جاتا ہے کہ دیکہنے والا یقین رکہتا ہے کہ مسیح مین آخر تک بچانے کی قدرت ہے۔ اور اُسمین یہہ عاجز امید بہی شامل ہے کہ مسیح پر نگاہ کرنا بیفایدہ نہوگا۔ وے جو یون مسیح پر ایمانسے نظر کرینگے تو اوسکو محبت سے بہی دیکہینگے۔ تم خیال کرتے ہو کہ کن آنکہونسے انہون نے مسیح پر نظر کی تہی جو کہ چنگے ہوئے تہے اور اُسسے مدد پائی تہی۔ یعنے بیمار اور اندہے اور لنگڑے اور مُردے جنہون نے اسکے معجزکی قدرت اپنی صحت مین معلوم کی تہی۔ ہان آنکہونسے احسانمندیکے آنسو بہاتے ہوئے اپنے مہربان احسان کرنیوالے اور بڑے خلاصی دینیوالے پر نظر کرتے ہونگے۔ ہان کس خوشی اور محبت سے نجات پائی ہوئے گنہگارونکو اُس عزیز خلاصی دینیوالے پر نظر کرنا چاہئیے ہان وے اُسے یون دیکہینگے کہ وہ اُنکے لیئے ہمیشہ آسمانونکا آسمان ہے۔

فایدہ اب ہم غور کر چکے ہین کہ عیسی مسیح کیسی جلال والی شے ہے۔ تو آؤ ہم سب اپنے سے سوال کرین کہ ہمین اُسے کیسا ماننا چاہیئے۔ کیا ہم اُس خوشنما اور آسان اور خدا کے حکم سے جو کہ متن مین ہے راضی ہوئے ہین۔ کیا ہمنے ایمان اور محبت سے خدا کے اس عزیز بیٹے پر نظر کی ہے۔ کیا ہم مین سے بعضونکا دل متفرق شیون سے یعنے ہمارے جسمانی فایدہ اور جہانکی غرض طبعی اور جسم کی نکمی خواہش پر نہین لگا ہے۔ کیا یہہ تمہاری دلچسپ چیزین نہین ہین۔ ہان تم جو خدا کو بہولے ہو اس بات پر غور کرو۔ کہ تمہارے لیئے یہہ سب جسمانی چیزین کیا

کرسکتی ہین یعنے اب بہی وے آسودہ نہین کرسکتے ہین تو پہر مرتے وقت وے تمہارے لیے کیا کرینگے۔ ہان مسیح پر نظر کرنے کے لیے صلاح پذیر ہو۔ تم موت پر کسطرح نظر کروگے اور تم ویسی کسطرح نجات دہندہ کے چہرہ پر نظر کروگے جبکہ تم عدالت کے تخت پر اسے دیکہو گے جسنے تمنے غفلت کی ہے۔ سارا جہان اسوقت تمکو کیا سمجہیگا جبکہ تم انکے روبرو انگشت نما ہوگے اور یہہ اشتہار کیا جائیگا۔ کہ یہہ ہے وہ شخص جسنے مسیح کو اپنے دیکہنے کے لایق کبہی نہ خیال کیا۔ اور کیا سارا آسمان کہیگا کہ اسے ہلاک ہونے دو کہ مسیح اسکی ایک نظر کے بہی لایق نہ تہا تو اسکو اب اُس سے ہمیشہ کے لیے دور ہونے دو ہان ایسے گنہگار و اگر تم چاہتے ہو کہ مسیح تم پر اُسوقت نظر کرے تو تم اُسپر اب نظر کرو۔ اگر تم نہین جانتے ہو کہ کیونکر اُسپر نظر کرو تو تعلیم کے لیے اُس سے دعا مانگو اور اوس سے سمجہہ مانگو تاکہ تم بینا ہو۔ کیا کوئی یہان ہے جو چاہتا ہے کہ اسکے گناہ دور کیے جاوین۔ اسلیے کہ اُنکے گناہ بہت ہین اور انکا بوجہ اُنکے دلو نپر ایسا ہے کہ وے آرام نہین پاسکتے ہین۔ تو دیکہو خدا کے برہ کو کہ فقط وہی گناہ کو دفع کرسکتا ہے۔ شاید تم اور کسیطرف دیکہتے ہوگے یعنے اپنے پر اور اپنی نیکی پر اور اپنی امانت اور اپنی جماعت کی نماز پر اور اپنی دعاؤنپر اور پاک دستورونپر نظر کرتے ہوگے۔ کیا یہہ نجات دہندہ ہین۔ کیا یہہ خدا سے گناہ دفع کرنیکے لیے مقرر کیے گئے ہین۔ اگرچہ یہہ اپنے موقعہ پر اچہی چیزین ہین لیکن وے حقیقتمین مسیح کے عوض رکہنے کے لیے بہت بُری چیزین ہین۔ واضح ہو کہ امید رکہنے اور پسندیدہ ہونے کے مقدمہ مین ان سبکو دور کرو۔ مقدس پولوس کی مانند تم انکو نقصان اور نجس سمجہو تاکہ مسیح کو حاصل کرو اور اسمین موجود ہو۔ اور کسی چیز پر نظر نکرو فقط مسیح پر کیونکہ وہی فقط سارے جہان کا گناہ اوٹہا لیجاتا ہے۔ اور تم ایماندار کہ تمکو مین پہر کہتا ہون۔ کہ دیکہو خدا کے برہ کو۔ اور تمکو یہی کام ہر روز زندگی بہر کرنا چاہیے۔ اور اپنے اور کوئی

چیز فایدہ مند نہین ہو سکتی ہے - جاننا چاہیئے کہ تمہارے پاس سخت دل ہے اسلئے اُسپر نظر کرو کہ وہ پگھل جائیگا لیکن وے جنہوں نے اُسے چھیدا ہے اوسپر نظر کرکے اپنی چھاتی پیٹینگے - کیا تم غم اور دہشت سے معمور ہو - دیکھو کہ جنہون نے اسپر نظر کی روشن ہو گئے اور انکے منہہ رسوا نہوئے واضح ہو کہ مچھلی کے پیٹ مین سے یونس کی مانند کہو کہ مین اوسپر پھر نظر کرونگا کیا تم خالص فروتنی حاصل کیا چاہتے ہو تو مسیح پر ایک نظر کرنا اسکا اثر پیدا کریگی ایوب اور یشعیاہ نے مسیح کے جلال پر نظر کرنے سے اُسے حاصل کیا کیا تم گناہ سے ہمیشہ نفرت کرنا چاہتے ہو تو تم خدا کے برہ کو صلیب پر لہولہان دیکھو - کیا تم حقیقت مین پاک ہونا چاہتے ہو تو مسیح کے چہرہ پر خدا کے جلال کو دیکھو تو تم جلال مین اسکی شکل کے مانند تبدیل کئے جاؤ گے کیا تم خدا کے آگے ہمیشہ کے لیئے دلیر ہونا چاہتے ہو - تو خدا کے صابر برہ پر نظر کرو جو ہمارے لیئے ایک نمونہ چھوڑ گیا ہے کہ جسکے نقش قدم پر چلین - یون عیسائی سخت بوطی سے ہر روز ایمان سے اوسپر نظر کرتے ہین - جب تک کہ موت پردہ لنسر کا وے اور ایمانکو دیکھنے سے تبدیل نکرے تب جیسا کہ وہ ہے تم اُسے دیکھو گے - اب آگے کو ابرق سے نہین بلکہ روبرو دیکھو گے اور پھر تمکو اُس نصیحت کی جو متن مین ہے کبھی احتیاج نہو گی یعنے دیکھو خدا کے برہ کو فقط

+ آمین +

پولوس حواری کی توبہ

۲۹ انتیسوین نصیحت

اعمال کا نوان باب گیارہوین آیت

دیکھہ وہ دُعا مانگتا ہے

خدا کا فضل کبھی ایسا زیادہ جلال سے نہین ظاہر ہوا جیسا کہ پولوس کی توبہ مین۔ کہ وہ آپ اسکی بابت کہتا ہے کہ خدا کا فضل نہایت زیادہ تہا کہ مجہہ پر یسوع مسیح نے اپنی بڑے نہایت صبر کو ظاہر کیا تاکہ مین اُنکے واسطے جو اوسپر ہمیشہ کی زندگی کے لیئے ایمان لاوینگے نمونہ ہوؤ۔ وہ تبدیلی جو اسمین ہوئی ایسی یکایک اور عجیب تہی کہ مسیح کے شاگردونکو جو دمشق مین تہے انہین اُسکا یقین کرنے مین شک ہوا۔ اُنکے شبہہ مٹانیکے لیئے ہمارے خداوند نے حنانیا کو جو اُسکا خادم تہا کہا کہ وہ تبدیل کیا ہوا شخص ہے کیونکہ دیکھہ وہ دُعا مانگتا ہے۔ گویا کہ اُسنے یہہ کہا کہ تمکو اس سے ڈرنے کی احتیاج نہین ہے اگرچہ وہ خراب شخص تہا لیکن اب وہ نیا انسان ہے اگرچہ وہ دہمکی اور قتل کی سانس لیتا تہا لیکن اب وہ دُعا اور التماس کا دم بھرتا ہے یعنے دُعا مانگتا ہے +

خداوند یسوع مسیح نے پولوس کا دعا مانگنا اوسکے تبدیلی کی دلیل ٹہرائی۔ آؤ ہم سب ان باتونسے ثابت کرینگے کہ دُعا مانگنے والا شخص مبارک ہے۔ جاننا چاہیئے کہ اِس بڑی سچائی کی مضبوط گواہی پولوس کا حال خیال کرنے سے جیسا کہ اسمین لکہا ہے ظاہر ہوگی +

پولوس کے والدین یہودی تھے - لیکن تارسس شہر مین پیدا ہوکے آن فایدونکا
مستحق ہُوا جو کہ رومیونکا حق تھا - اور اوسکو خیمہ بنانیکا پیشہ سکہلایا گیا تھا اور
یہہ دستور یہودیونکا تعریف کے لایق تھا اگرچہ وے کیسی ہی مالدار ہووین مگر اپنے
لڑکونکو پیشہ سکہلاتے ہین - اور واضح ہو کہ اوسنے علم کی بڑی تحصیل کی تھی کیونکہ
وہ اورشلیم مین بہیجا گیا تہا جہان اوسنے یہودیونکے دین مین گمائیل سے جو کہ علم شرع
مین بڑا فاضل تہا تعلیم پائی - اور وہ فریسیونکے فرقہ مین جنکی اسوقت ظاہری دینداری
اور سرگرمی کی بڑی عزت تہی شریک ہُوا - اُسنے اپنی کمبختی سے انکے خودراستبازیکے
خیالون اور بدگمانیون کو اور انکے تلخ نفرت کو جو وے عیسی مسیح اور اسکے شاگردون
سے رکہتے تہے قبول کیا - شاید پولوس نے مسیح کی نصیحت سنی اور اسکے معجزات دیکہے تہے
لیکن انہون نے اسکے دلپر نجات کے لیئے کچھہ اثر نہ کیا - پر اسکے برخلاف وہ اسکے پیروونکا
بیرحم دشمن ہوا اور باوجود اپنی ساری دینداری کی وہ نجات کیطرفسے ایک مغرور آدمی تہا
اور اپنی نیکیوں پر بھروسا رکہتا تہا اور اسی سبب سے وہ فروتنی اور مسیح کے نفس کشی کے دین
کیطرف بالکل متوجہ نہ تہا اور نہ حقیر کیئے ہوئے ناصریون کے درمیان آپ شریک ہونا چاہتا
تہا - اور ہان اسکی بدگمانیان ایسی تہین کہ وہ کفر بکنے والا اور ظالم اور نقصان پہنچانے
والا ہوا +

پہلے ہم اسکی بابت اعمال کی کتاب مین پڑہتے ہین کہ اُسنے استیفانس کے بیرحم مار ڈالنے پر
جو کہ عیسائیون مین پہلا شہید ہوا مدد کی تہی - کیونکہ جو اسے سنگسار کرتے تہے وہ ان لوگون
کے کپڑونکی خبرداری کرتا تہا اس سے اسنے اپنے تئین ظاہر کیا کہ وہ اس خون کے کام سے
راضی ہے - اور وہ گھر گھر گھسکے کلیسیا کو برباد کرتا تہا اور مرد اور عورتونکو پکڑکے قید مین

ڈالتا تہا تاکہ وے مارے جاوین اور وہ سب ایمانداروں کو جنہیں مجمع مین پاتا تہا
انہیں قید مین ڈالتا اور مارتا اور سزا دیتا تہا - اور عیسائیوں کی خرابی کیطرف ایسا دیوانہ
تہا کہ بہتیرون نے اسکے غصہ سے لاچار ہو کے دور بہاگ کے پناہ لے تہے اور جبکہ اسکو
اس سے بہی تسلی نہ ہوئی تو اسنے اپنی حکومت کے لیے سردار کاہنوں سے عرض کی کہ دمشق کے
شہر تک جو کہ ایک سو ساٹھہ میل کا فاصلہ تہا اپنے ظلم کو پہیلاوے اس ارادہ سے
خداوند کے شاگردون پر دہمکی اور قتل کی بات سے گرجتا ہوا روانہ ہوا - جاننا چاہیئے
کہ کون ایسا خیال کرتا تہا کہ یہہ آدمی عیسائی یا واعظ کرنیوالا حواری یا شہید ہو جائیگا
کیا اسمین کوئی ایسی چیز تہی جو اسکو خدا کی مہربانی کا مستحق کر سکتی - خدا کا فضل پولوس
کے توبہ مین کم کرنے کے لیے بعضون نے یہہ خیال کیا کہ وہ اپنی چال مین سچا تہا اور اسکی
عادت نیک تہی اسلیے بیشتر سے اسکا مزاج انجیل کے قبول کرنے کے لایق تہا - جاننا چاہیے
کہ اس سے اور کوئی زیادہ جہوٹہہ نہین ہے کہ وہ آپ کہتا ہے کہ مین بڑا گناہگار ہوں
کیونکہ جب وہ جسمانی تہا وہ خدا کی نیکی نہ جانکے اپنی نیکی ثابت کرنے کے ارادہ سے خدا کی
نیکی کا تابع دار نہ تہا - تحقیق اسکے اعمالوں مین ایسی کوئی چیز نہ تہی کہ جو اسکے لیے رحمت پانے
کی سفارش کرے - لیکن ہر ایک چیز اسکے اعمالوں مین ایسی تہی جو خدا کو خفا کرکے اسکو
ہمیشہ کے لیے تباہ کر سکے - لیکن خدا کی راہیں آدمی کی راہوں کے مانند نہین ہین اور نہ اسکے
خیال آدمیوں کے مانند ہین - پولوس ایک رحمت کا برتن تہا جو کہ خدا کی مشیت سے اپنی ماں کے
پیٹ سے الگ کیا گیا لیکن اسوقت تک جبکہ خدا کی سخاوت اور قدرت اور اسکے افضال
کی دولت بڑی روشنی کے ساتہہ ظاہر نہ ہوا اسکا بلانا موقوف رکہا گیا +

پولوس اب دمشق کے نزدیک اپنی کامیابی کی امید داری کے خیال مین خوش ہو کے

پہونچا۔ اور جبکہ یکایک ایک لمحے مین ایک روشنی جس سے چکاچوند لگتی تھی اور سورج کی
روشنی سے جو دوپہر مین اسوقت چلکتی تھی زیادہ تھی آسمان پر ظاہر ہوئی وہ بجلی کے
شعلہ کے موافق نہ ہوئی بلکہ ٹھہرا ہوا جلال نور سے بھرا ہوا ہمارے نجات دہندہ کے بدن سے
نکلتا تھا کہ جو اپنے جسم مین مہربانی سے اُس بڑے گنہگار کے بلانیکو ظاہر ہوا۔ اُس بڑی
روشنی کو پولوس اور اوسکے سب ہمراہی دیکھکر زمین پر گر پڑے اور چکاچوند لگی اور حیران
ہوئے۔ جبکہ وے زمین پر پڑے ہوئے تھے تب ایک دہشتناک آواز نے پُر
جلال نے یہہ باتین کہین کہ ساؤل ساؤل تو کیون مجھے ستاتا ہے۔ یہہ مسیح تھا جسنے
کہا لیکن پولوس نے اسے نجانا۔ اور یہہ غور کیا کہ وہ کوئی ربانی شخص ہے اُسنے جرات
کر کے کہا کہ ای خداوند تو کون ہے۔ اور اُسنے اُس خاص سنجیدگی اور محبت سے جو اُسمین
تھی فوراً جواب دیا کہ مین عیسیٰ ناصری ہون جسے تو ستاتا ہے تیرے لئے یہہ مشکل ہے
کہ تو کانٹون پر لات مارے اسبات سے باغی کا دل چھد گیا۔ اسمقام سے یہہ خیال
کرو کہ جبکہ اسکے غریب لوگ ستائے جاتے ہین تو عیسےٰ مسیح اپنے تئین ستائے
جانیوالونمین شمار کرتا ہے۔ پولوس نے یہہ خیال کیا تھا کہ فقط ذلیل اور بیوقوف
اور ناحق پرست لوگونکو سزا دیتا ہے کہ جنہون نے کلیسیا کو چھوڑا ہے اور مصلوب
ہوئے عیسیٰ کے کام کی مدد کرتے ہین۔ لیکن مسیح اس مقدمہ کو آپ اپنے اوپر لیتا اور
یہ بتاتا ہے کہ جو کچھہ نقصان اسکے پیرونکو پہونچا سو وہ نقصان اسکو پہونچا یہہ ہمکو ان
کے لیئے ایک روک ہونا چاہیئے جو کہ دینداروں کی عبادت مین خلل ڈالتے اور مزاحمت کرتے
ہین۔ شاید تم اُسی غلطی مین ہو کہ جسمین پولوس تھا۔ کیونکہ تم اُن لوگونکو کیا جانو کہ جنکی
تم حقارت کرتے ہو شاید وے خدا کے عزیز ہووین۔ اگر انکا دین نادرست ہے تو آپکے

لیے سزا دینا تمہارا کام نہین ہے اسکو خدا پر چھوڑ دو۔ تم انکے حاکم نہین ہو۔ اگر انکا دین درست ہے تو تم کیا کر رہے ہو تم خدا سے لڑ رہے ہو۔ اور ایسا کرنے مین تم اپنا نقصان کر رہے ہو کیونکہ ہمارا خداوند پولوس کے باب مین کہتا ہے کہ کانٹون اور اینسون پر لات مارنی تیرے لیے مشکل ہے۔ یہہ اشارہ بیلون کی طرف ہے جنکو اینسون اور کانٹون سے چھید کر محنت کراتے ہین۔ اگر جلد قدم کی عوض مین وے اُس ہتیار پر جسکے انہین زخم دیا جاتا ہے لات مارین تو وے اپنے تئین اور زیادہ چوٹ پہنچاوینگے۔ ٹہیک ایسے ہی شریر ستانے والونکے حال مین انکا غصہ جبکہ کمزور ہے ویساہی نا دانی کا ہے وے خدا کے ارادیکو روک نہین سکتے فقط وے اپنی روحونکو آپ نقصان پہنچا سکتے ہین +

نجات دہندہ اُس سے پوچھتا ہے کیون اور کسلیئے تو مجھے ستاتا ہے۔ کیا اس سوال کا ساؤل کچھہ اچھا جواب دے سکا ہوگا۔ جاننا چاہیئے کیا کوئی ستانے والا اسکا اچھا جواب دیسکتا ہے جسوقت کہ عاقبت کے روز جلال والا مسیح تجھسے یہہ سوال کریگا کہ اے گنہگار آدمی میرے پیچے پیرونکو جو زمین پر تھے تو نے کیون ستایا۔ اور بدنام کیا اور افسوس تجھپر اے کمبخت آدمی اور افسوس کہ تیری زبان اُسوقت بند ہو جاویگی۔ پس یہہ سوال تو اپنے سے اب کر تو آگے کو انہین نہ ستائیگا۔ ساؤل کو کیسا تعجب ہوا ہوگا کہ جب اُسنے جانا ہوگا کہ یہہ مسیح ہے کہ جو آسمانی جلال سے آپ اُسسے بول رہا ہے۔ کہ مین عیسے ناصری ہون یعنے وہ جسے لوگون نے حقیر اور رد کیا اور وہ جو دغاباز اور کمینے کی مانند سلوک کیا گیا اور بے رحمی اور شرمندگی سے مارا گیا۔ تب اسکو کیسی حیرت ہوئی ہوگی جب جانا ہوگا کہ عیسے ابہی تک جیتا ہے اور اسکے جی اوٹہنے کی خبر تحقیق تہی اسباعث سے وہ درحقیقت مسیحا یہودیونکا بادشاہ اور جہانکا نجات دینے والا تہا۔ اور یہہ خیال کرو کہ وہ عیسے کہ جو ناصری کے نام سے مشہور کیا

گیا تہا جو کہ حقارت کا نام تہا اب وہ اُسے قبول کرتا ہے یہہ ایک حقارت اور بدنامی کا نام تہا +

اور اسی سبب سے یہہ نام اسکے صلیب پر لٹکایا تہا + لیکن عیسے اپنے سارے آسمانی جلالین بہی رہکر اس نام کو قبول کرتا ہے کیونکہ وہ کہتا ہے کہ مین عیسے ناصری ہُون —

ہم اس سے صلیب اٹہانا اور خوشی سے بدنامی اسکے نام کے لئے سہنا سیکہین — آؤ ہم سب خوش اور شاد ہون کہ ہم اِس لایق ہُوئے کہ اسکے نام کے لینے سے بیعزت ہُون — اب ساؤل اپنے گناہ سے قایل ہوکے یکایک خداوند کے چہرہ سے اور اوسکے جلالی قدرت سے ہمیشہ کی ہلاکت مین سزا پانے کے سوا اور کس بات کی امید رکہے +

لیکن اسکی طرف خدا کا مطلب رحم کرنیکا تہا اور اسکے وسیلہ سے ہزارون کیطرف — خدا کی قدرت اُس وحی اور اُن باتونکے ساتہہ ہتی نہین تو وہ فقط ڈرجاتا اور توبہ نکرتا +

کیونکہ ہم یہہ نہین پاتے ہین کہ وے سپاہی جو اسکے ساتہہ تہے مبدل ہوئے — اگرچہ بیشک وے بہی ڈرگئے تہے +

واضح ہو کہ بادلکے کڑک اور بجلی کی چمک اور زمین کے زلزلہ سے یا آسمانی آوازون مین یا ایک وہمی صورت سے کہ جو مردون مین سے اٹہا ہو لوگون سے بولے تو وے سب انسان کے دلکو نہین بدل سکتے ہین ہان ہرگز نہین فقط یہہ فضل سے ہوسکتا ہے

جانتا چاہیئے کہ پولوس کا دل اب مغلوب ہوا اور اسکو وہ ظاہر کرتا ہے اپنی اوس پہلی بات سے جو اسنے لرزان اور حیران ہوکے بولا تہا۔ کہ اے خداوند تو کیا چاہتا ہے کہ مین کرون یون اپنے تئین مسیح کو سونپ کے اُسنے معرفت حاصل کی اور تب اسکو دمشق مین جانے کا حکم ہُوا کہ جہان وہ اور زیادہ تعلیم پاوے سو وہ زمین سے اُٹھا اور ہاتہہ پکڑ کے اُسی شہر مین لیے گئے کیونکہ وہ اندہا ہوگیا تہا اور جہان مین تین روز بے بصارت رہا اور نہ کہایا اور نہ پیا شاید سارا وقت بڑے سوچ اور سرگرمی کی دعا مین بسر کرتا تہا +

اور تین دن کے بعد خداوند نے اُس غمزدہ آدمی پر رحم کہا کر شہر مین ایک شاگرد حنانیا نامی پر ظاہر ہُوا اور اُسے کہا کہ تو اُس گلی مین جسکا نام سیدہی ہے جاکر اُس شہر کا رہنے والا ساؤل نام ایک شخص یہودا کے گھر مین ہے اُسے ڈہونڈہ اور دیکہہ کہ وہ دعا مانگتا ہے لیکن حنانیا جانیکو ڈرا اور اس سے کہا کہ اے خداوند مینے بہتیرون سے اس شخص کے حق مین سنا ہے کہ اُسنے اورشلیم مین تیرے پاک لوگون کے ساتہہ بہت بدیان کی ہین اور یہان سردار اماموں کیطرف سے مختار ہوکے آیا ہے کہ سب ہونکو جو تیرے نام سے دعا مانگتے ہین باندہے +

لیکن اُسکا عذر مغلوب کیا گیا اور حنانیا گیا۔ اور پولوس سے

اوسکے وسیلہ سے فوراً اپنی نابینائی سے رہائی پائی اور رُوح القدس سے بہر گیا۔
اور اصطباغ پایا اور کہانا کہاکے زور پایا۔ اور بعد اسکے ہم جانتے کہ اسنے اُس
ایمانکی مناوی کی کہ جسے وہ تباہ کرتا تہا۔ اور بہت برسون تک انجیل کی دانش بہت
قومونکے درمیان پہیلانیکے لیئے وہ مسیح کا ایک فایدہ مند شاگرد مشہور بنا رہا۔
ساؤل کی توبہ کے بعد اوسکا نام پولوس رکہا گیا اسکا ایمان لانا درستی سے خیال کیا
گیا ہے کہ وہ انجیل کی ثابت کرنیکے لیئے ایک مضبوط دلیل ہے۔ اور اسبات کو اسیطرح
ہمین غور کرنا لازم ہے اور جو کچہہ کہ پولوس اپنے توبہ کی بابت کہتا ہے اگر ہم اُسے یقین
کرین تو البتہ جو کچہہ کہ بیبل مین لکہا ہے اسکو بہی ہمین یقین کرنا پڑیگا۔ کیونکہ پولوس
کی تعلیم بیبل کے ہر ایک صحیفونسے موافقت رکہتی ہے اور بیان کرتا ہے کہ اُسنے
اپنی تعلیم نہ لوگون سے بلکہ خدا سے پائی اور بیشک ہمکو یہہ یقین کرنا چاہیئے کہ
جو کچہہ کہ پولوس اپنی توبہ کی بابت کہتا ہے جب تک یہہ بات ثابت نہو کہ وہ دغاباز
تہا اور اورونکو فریب دینا چاہتا تہا۔ یا وہ ایک کمزور شخص تہا جسنے آپ دہوکا
کہایا تہا +

بتک ایسا خیال کرنیکے لیئے کوئی سبب نہین ہے کہ پولوس دغاباز تہا اور اسکا ارادہ
لوگونکو فریب دینے کا تہا۔ جاننا چاہیئے کہ دغاباز ہمیشہ اپنا فایدہ تلاش کرتے ہین
وے رُوپیہ یا قدرت یا نیکنامی یا عشرت پانیکے لیئے فریب دیتے ہین۔ لیکن پولوس
نے اِن چیزونمین سے ایک کی بہی تلاش نکی کیونکہ اوسنے یہودیونکے مالدار گروہ کو
ترک کیا اور غریب گروہ عیسائیونمین شریک ہوا۔ کیونکہ قدیم عیسائی اکثر ایسے
غریب تہے کہ جو تہوڑے سے لوگ انکے درمیان مالدار تہے وے اپنی مدد سے انکی پرورش

کرتے تھے - جانا چاہیئے کہ اکثر پولوس اپنے ہاتھون سے کام کرتا تہا اور کسی نے کبھی یہہ شبہ نکیا کہ پولوس مالدار تہا واضح ہو کہ اسنے قدرت کی تلاش نکی اور آیہ یہہ کون دیسکتا تہا کیونکہ زمین پر سب قدرتین یعنے یہودیون کی اور غیر قومون کی عیسائیونکے برخلاف تہین اور جیسے اوسوقت انہین دبانیکو مستعد تہے - اور بہتیری انہین سے ستائے اور مارے گئے اور آخر کو پولوس بہی مار اگیا - اور نہ اوسنے نیکنامی کی تلاش کی - بلکہ وہ جہانکے لوگونکی نظر مین رسوا ہوا اور وہ کہتا ہے کہ ہم بدبات سنکے منت کرتے ہین اور دنیا مین کوڑے اور سب چیزونکے میل کی مانند آج تک ٹہہری ہین - اور جانا چاہیئے کہ پہلے ناصری کا نام اور اسکے بعد عیسائیونکا نام نہایت حقیر اور مکروہ تہا --- اور نہ وہ جسمانی خوشی کی تلاش کرتا تہا - ہان اسنے جب عیسائی مذہب اختیار کیا تب اسنے صلیب یعنے دکہہ اوٹہایا - اسنے جسمانی آرام اور خوشی کو نہ جانا اسکی ساری زندگی جالا کی اور محنت کی ہتی اسنے پتہرونکی مار کہائی اور چہڑیونکی مار کہائی اور دو مرتبہ اسکی کشتی توڑی گئی اور وہ سفر مین بہت اور ندیون کے خطرونمین اور چورونکے خطرونمین اور شہر کے خطرونمین اور بیابان کے خطرونمین اور محنت اور رنج مین اور اکثر بار بیداریون اور بہوکہہ اور پیاس مین اور سردی اور ننگائی مین بہی رہا - یہہ ساری چیزین ثابت کرتی ہین کہ پولوس دغاباز نہ تہا جو تعلیم کہ وہ دیتا تہا اسپر وہ آپ بہی ایمان رکہتا تہا ✣

اور جس بات پر اسکا یقین تہا اسکو بد ارادہ سے نہ سکہلاتا تہا

اسیکے مطابق یہہ بہی تحقیق ہے کہ پولوس نے دوسرونسے فریب نہ کہایا تہا - اسے کون فریب دیسکتا تہا - نہ اسکے قدیم ساتہی کیونکہ وے اسکو اس تعلیم کی

کے لیئے مار ڈالتے۔ اور نہ غریب پست ہمت عیسائی کیونکہ جب اسنے توبہ کی تہی ویسے اسے قبول کرنے سے ڈرتے تہے +

واضح ہو کہ کون ایسی روشنی آسمان پر بنا سکتا۔ کون ایسی آواز ہوا مین بلند کر سکتا۔ کون اُسے اور اسکے کثیر ساتہیونکو زمین پر گرا سکتا کون پولوس کو تین دن تک اندہا کر سکتا اور جب وہ اندہا تہا کون اُسے بصارت دے سکتا تہا۔ تحقیق کوئی ایسی چیز پولوس کی خصلت مین نہ تہی جو ہمین شبہ کی جگہ دیتی ہے کہ وہ بہکایا گیا تہا اور نہ وہ کمزور انسان اور ناحق پرست تہا اور اسکا سارا طریقہ اسکے توبہ کے بعد بیس برس تک جو کہ اُسنے اپنے مزاج اور اپنی تعلیم سے ظاہر کیا اور جو کچہہ کہ عیسائی دین کے ثبوت مین لکہا اور مکتوب جو اُسنے لکہے یہہ سب بالکل ثابت کرتے ہین کہ وہ ایک کمزور اور ناحق پرست نہ تہا کہ جیسے اوروں نے دغا دی تہی اور نہ وہ خود فریب دینے والا تہا۔ پس نہ پولوس نے فریب کہایا اُن باتوںسے جنپر کہ وہ اعتقاد رکہتا تہا اور نہ خود فریب دینے والا تہا اُن باتوںسے جنکا کہ وہ اقرار کرتا تہا تو اس سے جاننا چاہیئے کہ مسیحی دین مین فریب نہین ہے بلکہ وہ خدا کی صداقت اور خدا کی دانش اور خدا کی قدرت نجات کے لیئے ہے +

اور یہہ اُن لوگونکے لیئے بہی ایک جواب ہے جو کہ تمہارے ایمان اور نجات مین فریب دینے کے لیئے کوشش کرتے ہین یعنے مقدس کتاب مین بہول اور اختلاف کا دعوی کرکے وے تمسے کہتے ہین کہ یہہ یا وہ کتاب اُس مصنف کی جس سے وے نامزد ہین نہین ہے کیونکہ انمین ایسی ایسی غلطی نام اور تاریخ مین ہے۔ انکا تہوڑا حیلہ اور نکتہ چینی کے خیال کرنیکے عیوض انسے پولوس کی توبہ کرنیکا سبب پوچہو نہ

عیسائی دین کی صداقت کے سوا کوئی اور بنیاد تہی کہ جس سے اُسنے توبہ کی تو وے
پشیمان ہوجائینگے +

لیکن اب ہم اُس مقصد کیطرف متوجہ ہون کہ پہلے جو پیش کیا گیا ہے یعنے جو ہمنے
بتلانیکا ارادہ کیا تہا کہ دعا مانگنے والا شخص مبارک ہے - کیونکہ عیسیٰ مسیح نے ساؤل
کی توبہ کو ثابت کرنیکے لیئے کہا تہا کہ دیکہہ وہ دُعا مانگتا ہے +

جو باتین کہ اسکی بابت غور کیجائینگی بہت نادر معلوم ہونگی جبکہ تم یہہ خیال کروگے
کہ وہ فریسی تہا -

پوشیدہ نرہیکہ اس لئے فریسی کہلائے جاتے تہے کہ اُنہون نے اپنے تئین
دوسرونسے جدا کیا تہا اور سب دین کی خدمتون اور دستورونمین اپنے ہمرو سیون سے
زیادہ چالاک ہونیکا اقرار کرتے تہے +

وے ہفتہ مین دو بار روزہ رکہتے اور دعا کو دراز کرتے اور مجمع مین
کہڑے ہوکے دُعا مانگتے اور گلیونکی گوشونمین بہی اُسی دُعا کو دوہراتے تہراتے
تہے اور یہہ خیال کرتے تہے کہ لوگ اُنکی زیادہ گوئی سنین - تو کیا یہہ بڑے
تعجب کی بات ہے کہ ہمارا خداوند یہہ کہے کہ پولوس دُعا مانگتا ہے تو کیا فریسی کیواسطے
دعا مانگنا نئی چیز تہی +

تو اب اس سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ اسکی اس دعا مین کوئی بڑا فرق اُس دُعا سے
تہا کہ جسے وہ ہمیشہ عملمین لایا کرتا تہا جاننا چاہیے کہ پہلا نپر اسکی سب اگلی دُعائین کچہہ
حساب مین نہین لیجاتی ہین - اس لیئے کہا گیا ہے کہ وہ اب دعا مانگتا ہے یعنے اُسنے
اب دُعا مانگنا شروع کیا ہے - یہہ خیال کرنا چاہیئے کہ فریسیونکو اپنے تئین دعا مین

ظاہر کرنا پسند تہا۔

جاننا چاہیئے کہ ہم اُنکی تنہائی کے دعا کی بابت کسی مقام مین نہین پڑہتے ہین اور اغلب ہے کہ کبہی کبہی اُنہون نے کیا ہی ہو۔ لیکن ہمارا خداوند اپنے شاگردونکو حکم دیتا ہے کہ گلیونمین دعا نہ مانگین بلکہ اپنے خلوت خانونمین جاکر دُعا مانگین شاید اسکی زندگی مین یہہ پہلا مرتبہ تہا کہ اُسنے پوشیدہ دعا مانگی تہی۔ اور اب بہتیرے ایسے لوگ ہین کہ جنکا گہر مین دعا مانگنے کو دل نہین چاہتا مگر جماعت کی دعا سے غفلت نہین کرتے۔ لیکن یہہ ہم خیال نہین کرسکتے ہین کہ جو سچا عیسائی ہے پوشیدہ دُعا نہ مانگتا ہو +

وہ دعا جو پولُس نے اب گذرانی سچی تہی۔ اُسنے اکثر اسکی پہلی دعا اپنے ہونٹونسے مانگی تہی۔ لیکن اب اسکا دل مانگتا ہے۔ بعضے اپنی دُعا مین بہت گناہ کرتے ہین۔ کیونکہ قدیم مکارونکی مانند یہہ لوگ اپنی زبانسے اسکی تعریف اور ہونٹہون سے اسکی تعظیم کرتے ہین لیکن اُنکے دل اُس سے دُور ہین متی کا ۱۵ باب ۷ اور ۸ آیت پولوس اپنی توبہ سے پیشتر اسی وضع کا تہا۔ لیکن وہ اب خدا کے نزدیک اپنے دلسے آیا ہے۔ جاننا چاہیئے کہ کوئی چیز دُعا کے نام کے لایق نہین ہے جب تک کہ وہ دلسے نہو۔ خالی باتین دعا نہین کہلاتی ہین۔ بلکہ دعا خواہش دلکی ہے یعنے وے خواہشین جو دلمین پیدا ہوتی ہین جسوقت کہ وہ اپنی حالت اور اپنی احتیاج سے واقف ہوتا ہے +

واضح ہو کہ بارا ریونسے زیادہ ہماری جماعتون اور دینی مجلسونمین جہوٹہہ بولا جاتا ہے۔ کیا افسوس کی مکاری یہہ ہے کہ ایک رنگیلا احمد مغرور اور عیاش لڑکرنکے

گروہ کا جبکہ اونکو نہ رحمت کی اور نہ خدا کی مرضی جاننے کی خواہش ہے پکارنا کہ ای خداوند مجھپر رحم کر۔ ای مسیح مجھپر رحم کر۔ اور ان حکموں کے ماننے کے لیئے ہمارے دلونکو متوجہ کر وغیرہ +

پولوس نے اب دوسری طرح دعا مانگنا شروع کیا۔ اسنے فروتن گنہگار کی مانند دعا مانگی اور نہ مغرور فریسی کی مانند۔ جب ہمارے خداوند نے مغرور فریسیونکے خود راستبازیکا ظاہر کرنیکا ارادہ کیا تب اسنے اُن دو قسم کے لوگونکا جو ہیکل میں دعا مانگنے کے لیئے گئے تھے ایک تمثیل میں بیان کیا اب غور کرنا چاہیئے کہ انمیں کیا فرق تھا۔ یعنے ایک نے اپنی نیکیونکی شیخی کے اور دوسرا اپنے گناہ سے واقف ہوکر فروتن اور نہایت شکستہ دل ہوکے پکارتا ہے کہ ای خداوند مجھہ گنہگار پر رحم کر خدا کے پاس کوئی آدمی دعا نہیں مانگتا ہے جب تک کہ وہ گنہگار کی مانند رحمت کی مغفرت کے لیئے دعا نہ مانگے۔ اُس تین دنکی جسمانی نابینائی کے عرصہ میں پولوس کی دانش کی آنکھیں کہل گئیں اُسیوقت سے اُسنے جاننا شروع کیا کہ شریعت روحانی ہے۔ وہ پہلے بغیر شریعت کے زندہ تہا پر جبکہ حکم آیا گناہ جی اوٹہا اور وہ مرگیا اُسے غمزدہ حالت میں مسیح نے اسکو دیکہا اور اوسکی مدد کو پہونچا اور حننیا کو کہا کہ اسکے پاس جا اور اُس شکستہ دل گنہگار کو جگا کر کیونکہ وہ اب اپنے گناہوںسے واقف ہوا ہے اور دیکھہ کہ وہ دعا مانگتا ہے + ہم خیال کرتے ہیں کہ پولوس انجیل کی دانش سے اب واقف ہوا ہے۔ اور شاید انہی تین دنکے عرصہ میں اس پر یہہ دانش ظاہر ہوئی۔ اور اب وہ فقط مسیح کو سچے مسیحا کی مانند قبول کرتا ہے بلکہ اُس رحمت کے کام کو جانتا ہے کہ جسکے لیئے وہ آیا تہا۔ یہہ بات سچ ہے اور ہر طرح پسند کے لائق ہے کہ

مسیح یسوع گنہگارونکے بچانیکو دنیامین آیا اور یہی بات ہے کہ جسے پولوس نے
سچائی سے قبول کیا - قربانیونکی بابت شریعت سے خوب واقف ہوکے اُسنے دیکہا
کروے سب عیسے مسیح کی نشانی ہے جوکہ خدا کا سچا برہ ہے اور جہانکا گناہ اوٹہا
لیجاتا ہے - اور اوسینے مسیح کی فروتنی اور اسکی صلیبی موت کا سبب دیکہا جوکہ اسکے
لئے پیشتر ایک ٹہوکر کہلانیوالی چٹان تہی اور اب وہ ارادہ کرتا ہے کہ عیسے مسیح کے اور
اوسکے مصلوب ہونیکے سوا اور کوئی بات نجانے - اِسکے پیشتر اسکا بہروسا یہودیون
کے حقوق پر تہا یعنے اپنی پیدایش اور اپنے ختنہ اور اپنی سرگرمی اور اپنے اخلاق
پر بہروسا رکہتا تہا لیکن اب یہہ ساری چیزین جو اسکے لئے نفع تہین اب وہ انکو اپنا
نقصان سمجہتا ہے - اور اب مسیح کی بزرگی کو اچہی طرح سے جانتا ہے - اور اُسمے نفع مین
پانے کے لیئے ان سبکو فضلہ اور میل سمجہتا ہے اب غور کرنا چاہیئے کہ ایسے آدمی کی دعا
مانگنے مین پہلے سے اب کیا فرق ہوگا یعنے وہ اب ہمیشہ کی زندگی کے لیئے مسیح کے
وسیلہ سے باپ کے پاس آتا ہے + فایدہ اب ہمنے پولوس توبہ کرنیوالے
مین فضل کا نمونہ دیکہا - اور اب یہہ خیال کرنا چاہیئے کہ سب لوگون اور سب زمانون
مین توبہ ایک ہی قسم کی چیز ہے اگرچہ کیفیتون مین فرق پڑے لیکن کام ایکسا ہے
وہ سب حالتونمین خدا کا عجیب کام ہے - اور ہمیشہ غیر مستحق ہے اور ہمیشہ یکسان
تاثیر پیدا کرتا ہے - ہملوگونکو وحی یا آسمانی آواز کے جوکہ پولوس نے پائی تہی اُمید
نہ رکہنا چاہیئے لیکن توبہ اکثر مسیح کے کلام کے وسیلہ سے پیدا ہوتی ہے اور دلکے
اندر روح قدس کی قدرت سے داخل ہوتی ہے یہان خدا کا زور آور ہاتہہ دیکہو
کیا خداوند کے لیئے کوئی چیز مشکل ہے - تحقیق توبہ فضل سے ہے - اور صفت کا

فضل ہے۔ اور بڑا فضل ہے۔ اور یہہ عمدہ فضل ہے۔ اور یہہ نہایت فضل ہے۔
اور یہہ سب اُنکے لئے کہ جو آئیندہ ایمان لاوینگے نمونہ ہے۔ اب کوئی ناامید نہ ہو جبکہ
ساؤل سا گنہگار بچا یا گیا۔ جس فضل نے اسکا گناہ معاف کیا وہی تیرا بھی کر سکتا ہے
اور کریگا۔ اگر اوسکی مانند تیرا مغرور دل نیچا ہوا اور تجھکو طاقت کہنے کی ملے کہ ای خداوند
تو کیا چاہتا ہے کہ مین کرون۔ یہہ اسکی پہلی درخواست تھی کیونکہ اوسکی روح مین
اب ابدی دنکے پر پہنچی تھی کاشکے ہر ایک ہم مین سے میرے ساتھ یہہ کہہ سکتا
کہ ای خداوند مین اپنے تئین تجھسے سونپتا ہون۔ مینے بدی کی ہے۔ لیکن وہ اب
نکرونگا۔ اور اب تو کیا چاہتا ہے کہ مین کرون۔ درست راہ مین چلنے کو تیری
مرضی جاننے اور بجالانیکو میری ہدایت کر کہ مین اپنی توبہ کو ثابت کرون اور تیرے نام
کو عزت دون اور اپنے گناہونکی مغفرت کو حاصل کرون۔ جب پولس نے یون دعا مانگی
تب رحیم نجات دہندہ نے اُسے شہر مین جانیکے لئے حکم دیا۔ اور اوسکے بعد اپنے
بندہ کو اوسکی تعلیم اور تسلی کے لئے بھیجا اور تجھے بھی وہ ایسا ہی کہیگا۔ اُٹھ
اور خدا کے پاس حاضر ہو یعنے اوسکے کلام کو پڑھ اور سن۔ تب اُسی قدرت اور
اپنی بڑی نجات کی تسلی سے تیری روح کی ملاقات کریگا۔ جیسا کہ یہہ متن دعا مانگنے
والی روح کی خاطر جمعی کرتا ہے اور ایک خوشنما اور صاف گواہی اُنکی توبہ کی دیتا ہے
۔ ویسا ہی جو دعا نہین مانگتے ہین اونکی دہشتناک حال کو صفائی سے دکھاتا ہے +
اپنے مرد ای عورت اپنے لڑکے اگر تو بغیر دعا کے ہے تو تو عیسائی نہین۔ تو دہریا ہے
بلکہ دہریہ سے بھی بدتر ہے۔ کہ وہ خدا کا انکار کرتا اور اُس سے اسلئے دعا نہین مانگتا
ہے۔ تم کہتے ہو کہ ہم خدا پر ایمان رکھتے ہین لیکن کبھی اسکی تلاش نہین کرتے۔ اگر تم بغیر دعا کے

زندگی بسر کرتے ہو تو یہہ تمہارے دلکی نابینائی اور سخت دلی کی دلیل ہے یہہ خدا سے نمک حرامی اور تمہارے احتیاج کی بیخبری ظاہر کرتی ہے اور یہہ ثابت کرتی ہے کہ تو ایمان اور توبہ اور امید اور محبت سے اور ہر ایک دوسرے فضل سے واقف نہین ہے کیونکہ یہہ سب چیزین سچی دعاؤن استعمال کیجاتی ہین اِس لئے ثابت ہُوا کہ بغیر دعا کا انسان اُن سب چیزونکا محتاج ہے — وہ کیا ہے نقط خدا کا دشمن اور اپنے روح کا تباہ کرنیوالا ہے جیسا کہ خدا زندہ ہے ویسا ہی تیرے اور موت کے درمیان ایک قدمکا فرق ہے — اے سونیوالے بیدار ہو اور اپنے خدا کو پکار توبہ کر یا دوزخ مین جل — دعا مانگ یا ہلاک ہو — خدا نے یعقوب کی نسل کو کبھی نہین کہا کہ تم بے فایدہ میری تلاش کرو ✦

جسنے کہا کہ دیکھہ وہ دُعا مانگتا ہے اسنے اسکی پہلی سانس پر جو رحمت کے خواہان تھے نظر کیا — اور اسکی سنی گئی — اور وہ معاف کیا گیا — اور بچایا گیا — اور وہ اب شکر گذاری کرتا ہے — جیسا کہ لکھا ہے کہ دیکھہ وہ دُعا مانگتا ہے اور اب وہ اٹھارہ سو برس سے مسیح کی ستایش کرتا ہے اور ایسے ہی وہ ابد تک کرتا رہیگا — پس اب کون دعا نہ مانگیگا جبکہ ہم یہہ دیکھتے ہین کہ دُعا ستایش سے مبدل ہوگی اور ہمیشہ کے خوشی کے گیت اور شادمانی کا باعث ہوگی ✦

✦ آمین ✦

خدا کی محبت

تیسویں نصیحت

یوحنا کا تیسرا باب اور سولہویں آیت

کہ خدا نے دنیا پر ایسی محبت کی
کہ اپنے اکلوتے بیٹے کو
بخشا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے
ہلاک نہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے

ان باتوں میں ہم انجیل کا سارا خلاصہ یعنے خوشخبری گنہگاروں کے لئے - اور بڑی خوشی کا مژدہ جو کہ سارے لوگوں کے لئے ہے پاتے ہیں - یہہ عیسیٰ مسیح کی باتیں اُس عجیب گفتگو میں تھیں جو نیکودیمس کے ساتھہ کی تھیں اور وہ یہودیوں میں ایک اوستاد اور سردار تھا - اُس شخص نے مسیح کے معجزوں کا یقین کر کے کہ وہ خدا کیطرف سے ایک تعلیم دینیوالا آیا ہے چاہا کہ اسکے ساتھہ کچھہ گفتگو کرے لیکن قابو نہ پایا کہ اسکا آشکارا اقرار کرے اسلیئے چپکے سے راتکو اسکے پاس آیا - اور فوراً ہمارے خداوند نے نئی پیدایش کے مقدمہ میں اوس سے کہنا شروع کیا یعنے اوسنے نیکودیمس سے کہا کہ اگر پھیر کوئی پیدا نہ ہو تو وہ خدا کی بادشاہت کو نہیں دیکھہ سکتا ہے - اب اُس بات پر غور کرو یعنے اپنی سرشت کی بدی اور اندرونی تبدیلی کی ضرورت پر جو کہ فضل سے ہوتی ہے اور اُس سے واقف ہونا دین میں پہلی چیز ہے جسے ہمیں سیکھنا چاہیئے - جاننا چاہیئے کہ نیکودیمس باوجود سارے

علم کے ابہی تک اس سے واقف نہ تہا - اور ایسے ہی ہم مین سے بہتیرے ہین - اسی
لئے مسیح نے اسبات کی تاکید کی کہ آدمیکو سر نو پیدا ہونا ضرور ہے اور اس تعلیم کے
بعد مسیح ایمان کی اور اُس نجات کی جوکہ ایمان سے ملتی ہے تعلیم دیتا ہے یعنے ایک مشہور نشانی
اور علامت سے کہ جس سے یہودی خوب واقف تہے اور وہ اسکا بیان یون کرتا ہے
کہ جسطرح موسے نے سانپ کو بیابان مین بلندی پر اٹہایا اُسی طرح سے ضرور ہے کہ
ابن آدم بہی اوتہایا جاوے تاکہ جو کوئی اسپر ایمان لاوے ہلاک نہ ہووے بلکہ ہمیشہ
کی زندگی پاوے - ان باتونسے مسیح اپنی صلیب پر مارے جانیکے اور جو ایماندار
اوس سے فایدہ حاصل کرینگے پیشین گوئی کرتا ہے - یعنے جیساکہ زخمی یہودی پیتل
کے سانپ کو دیکہکر اچہے ہوئے تہے ایسے ہی ہلاک ہونیوالے گنہگار مسیح کو جو صلیب
دیا گیا تہا دیکہکر بچتے ہین - اسلئے متن مین خدا کا ارادہ جو گنہگارونکے نجات کیلئے
تہا بیان کیا گیا ہے تاکہ گنہگار رد ہونے سے نہ ڈرین - کیونکہ خدا نے دنیا پر ایسی
مہر کی کہ اُسنے اپنے اکلوتے بیٹے کو بخشا تاکہ جو کوئی اسپر ایمان لاوے ہلاک نہو
بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے - خدا کی ایسی صفت ابدی محبت مین ہماری نجات
کی ابتدا ہوتی ہے خدا کی پہلی بخشش محبت ہے اور اوسکی محبت کے پہلی بخشش اسکا
بیٹا ہے اور اوسکے بیٹے کے پہلی بخشش ایمان ہے اور ایمان سب فضلونکی جڑ ہے
اور نئی زندگی کی بنیاد ہے اور یہی کنجی ہے جو دوزخ کو بند اور بہشت کے
دروازیکو کہولتی ہے +

اب ہمین خدا کی محبت پر غور کرنا چاہئیے - لیکن ہان کون اس مقصد کو سمجہ
سکتا ہے کیا ہم تلاش کرنے سے خدا کو یا اسکی محبت کو جو خود محبت ہے بخوبی دریافت

کر سکتے ہین - یہہ نہین - کیونکہ وہ آسمان سے بلند ہے ہم اوسے کیونکر دریافت
کر سکین اور وہ دوزخ سے گہرا ہے اور اسکا اندازہ زمین سے طویل ہے اور سمندر
سے چوڑا ہے - ہم اوسے کیونکر پہچان سکین کیونکہ لکہا ہے کہ خدا کی محبت روح
قدس کے وسیلہ سے جو ہمین بخشی گئی ہے ہمارے دلونکو بہر دیتی ہے تاکہ سارے
پاک لوگونکے ساتہہ مسیح کی وہ محبت جو دریافت سے باہر ہے دریافت کر سکین
اور اوسکی چوڑائی لمبائی گہرائی اونچائی کتنی ہے آپسمین سمجہین اور خدا کی ساری
معموریسے بہر جاوین - اسکے لیئے ہم ذیل کی باتون پر غور کرین +

پہلا خدا کی محبت - کہ خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا -

دوسرا - اوس پیار کی شاہدی یہہ ہے کہ اوسنے اپنے بیٹے کو دیا +

تیسرا اس مطلب اور ارادہ سے دیا کہ جو کوئی اسپر ایمان لاوے نجات پاوے

پہلے آؤ ہم سب خدا کی محبت پر غور کرین - غور کرو کہ وہ کون ہے جو پیار
کرتا ہے اور وے کون شخص ہین جو پیار کیئے جاتے ہین - جاننا چاہیئے کہ وہ جو
پیار کرتا ہے بڑا خدا ہے کہ جو ہمیشہ سے ہے اور اپنے مین نہایت خوش ہے
اور جو کہ مخلوق کی مدد کا محتاج نہین ہے - اوسنے سب چیزونکو نیستی سے
اپنی قدرت سے موجود کیا دیکہہ جسکے سامنے قومین ڈول کی ایک بوند کی مانند
ہین اور ترازو کی دہول کی مانند گنے جاتے ہین دیکہہ وہ سب چیزونکو ایک ذرہ
کی مانند اوٹہا لیتا ہے - وے اسکے روبرو کچہہ نہین بلکہ کچہہ سے بہی کم اور کمتر
ہین - ایسے خداوند آدمی کیا ہے جو تو اسکو یاد کرے - لیکن سب سے زیادہ
یہہ تعجب کی بات ہے کہ وہ خدا جو نہایت پاک ہے اور اوسکی پاک آنکہہ جو بدی کو

نہین دیکھہ سکتی ہے کیا اوسے لازم ہے کہ ہم ایسے مخلوق کو جو گناہ سے آلودہ
ہین پیار کرے۔ جاننا چاہیئے کہ اسنے جہان کو پیار کیا یعنے اس جہان کو
نہ فرشتونکو۔ بلکہ آدمیونکو۔ اور سب زبانون اور سب ملکونکے آدمیونکو
نہ فقط گنہگار یہودیونکو پیار کیا جیسا کہ بعضے لوگ خیال کرتے ہین۔ کیونکہ یوحنا
حواری کہتا ہے کہ مسیح ہمارے گناہونکا کفارہ ہے اور فقط ہمارے گناہون کا
نہین جو یہودی ہین بلکہ سارے جہان کے لیے۔ اور اُن سبکے لیے جو آیندہ کو آکے
ایمان لاوینگے خواہ وے یہودی ہُون یا غیر قوم یعنے وے سب جو کہ تمام جہان
مین جہان کہین پراگندہ ہون مسیح ان سبکا کفارہ ہے ✤
کیونکہ ایسی کوئی دوسری تعجب کی بات نہین ہے جیسے خدا کی محبت گنہگار آدمی
کیطرف ہے واضح ہو کہ جبکہ آدمی بنایا گیا تہا وہ فرشتونکے درجہ سے تہوڑا
کم تہا۔ تو اب گنہگار آدمی پہلے آدمی سے کتنا زیادہ کم ہے بعضے سبب سے
انسان جانورسے بہی کم تر ہے۔ کیونکہ وہ بدتر خواص حیوانونکی تو رکہتا ہے لیکن
اونکی بہتر خواص نہین رکہتا ہے۔ تسپر بہی ہماری پست حالتمین خدانے ہین
یاد کیا کیونکہ اسکی رحمت ابدی ہے جاننا چاہیئے کہ مخلوق کی محبت ایک دوسرے
کے ساتہہ اکثر کسی تحقیق یا خیالی نیکی اور خوبیونپر بنیاد کی گئی ہے لیکن انسان خدا کے
محبت کو ترغیب دینے کے لیے بالکل اپنے مین کچہہ نہین رکہتا ہے مگر اُسکے برخلاف
خدا کے غضب بہڑکانے اور نفرت کرنیکے لیے اپنے مین سب کچہہ رکہتا ہے سارا
جہان بدیکے درمیان پڑا ہے۔ یعنے وہ خبیث جو شیطان ہے اسکی سلطنت
اور قدرت کے نیچے ہے۔ اور خدا کے مقابل دشمن اور اوسسے بالکل بغاوت

کی حالت مین ہے - لیکن تسپر بہی اے آسمانو سنو اور اے زمین حیرت کر کہ
خدا نے اس گنہگار جہان کو پیار کیا مگر کتنا زیادہ کہ جسکا بیان کوئی زبان کر نہین
سکتی اور نہ کوئی دل خیال کر سکتا ہے +

غور کرنا چاہیئے یہہ پیار ایسا بے مانند ہے - کہ ان کی معاملات مین ایسی کوئی
چیز نہین ہے کہ اسکے بیان کرنیکے لئے ہمارا متن تشبیہ دیسکتا ہے - جبکہ ان کے
درمیان ایسی کوئی چیز نہین کہ جس سے اوسکی تشبیہہ دیجائے اسلئے صرف اتنا
کہا گیا ہے کہ خدا نے جہانکو ایسا پیار کیا کہ اسنے اپنا اکلوتا بیٹا دیا - غور کرو
کہ بہت حالتون مین ان کی محبت انکے اعمال سے زیادہ بیان کی گئی ہے - لیکن
خدا کی محبت ایسی ہے کہ اسکا بیان زبان سے بالکل نہین ہو سکتا ہے -
کیونکہ زبان قاصر ہے - اسلئے خدا اپنی محبت اپنے کامونسے اور سب سے زیادہ
اس ایک کام سے یعنے اپنے بیٹے کے بخشنے مین ہمپر ظاہر کرتا ہے - اور دوسری چیز ہمارے
غور کرنیکے لئے جو مقرر کی گئی ہے سو یہہ ہے یعنے جو کہ دوسرے حصہ مین ہے +

دوسرا حصہ - خدا کی محبت کی گواہی +

کہ اسنے اپنے اکلوتے بیٹے کو دیا یعنے اس گنہگار جہان پر خدا کی نہایت رحمتون کی
بخشش ہوئی اور ہمارے دل اور بدن کی طاقت اور خوراک جو ہم کہاتے ہین -
اور پوشاک جو ہم پہنتے ہین - اور صحت جو ہم پاتے ہین اور دس ہزار ہزار بیش
قیمت بخشش یہہ سب اسکی ہر روز کی ستایش کے لیے ہمین زور سے پکارتے ہین
- اگرچہ یہہ سب کیسے ہی بڑے ہین - لیکن یہہ سب اس ایک محبت مین ایک بوند پانی
کی مانند سمندر مین کہو جاتا ہے اور مقدس یوحنا اس محبت کی بابت یون کہتا ہے کہ

کہ کیا یہہ محبت اسلیئے ہے کہ ہمنے خدا کو پیار کیا ایسا نہین بلکہ اسنے ہمین پیار کیا
اور اپنے بیٹے کو بہیجا - جیسا کہ اسنے یہہ کہا کہ تحقیق یہی محبت ہے اور اگر اوس محبت
کے ساتہہ کسی دوسری چیز کا مقابلہ کیا جائے تو وہ اوس نام کے لایق نہین نکلتی ہے
اور اسکے بغیر اور دوسری بخششونسے کیا فایدہ مل سکتا ہے - یہہ خدا کی وہ بخشش ہے
جو ہمارے پہلے والدین سے باغ عدن مین وعدہ کیا گیا تہا اور جسکے ابراہیم اور
داؤد اور یشعیاہ اور سب بزرگ اور سب نبی منتظر اور خواہش مند تہے - یہی رحمت
ہے جو باپ دادون سے وعدہ کی گئی تہی + لوقا کا ۱ باب اور ۲ ۷ آیت
یہہ وہ رحمت ہے کہ جسکے ہم امیدوار اور خواہش مند نہین ہو سکتے تہے - اور نہ فرشتونکے
کے دلمین ایسی چیز کا خیال کرنا کبہی دخل پا سکتا تہا کہ خدا اپنا بیٹا دے - اور حقیقت
مین انسان اسکے مستحق کبہی نہ ہو سکتے تہے - انسان سواے دوزخ کے کسی چیز کا
مستحق نہین ہے - کیونکہ گناہ کے سبب سے ہمنے اپنے زندگی کے تمام برکتون کو کہو
دیا ہے - اس لئے ہم درستی سے کہہ سکتے ہین کہ ہماری خوراک اور پوشاک اور زندگی
سب خدا کی بخشش ہین اور یہہ حقیقت مین اوسنی بخشش کے سامنے ستارونکی مانند
جبکے سورج نکلتا ہے غایب ہو جاتے ہین - اور یہہ مقصد ابد تک حیرت افزا رہیگا
کہ خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا کہ اسنے ہمکو اپنا بیٹا دیا +

اس محبت کی بخشش کی بزرگی خداوند عیسیٰ مسیح کہ جو بزرگ اور جلال والا ہے اور
اسکا اکلوتا بیٹا کہلایا گیا ہے اسکے دینے سے ظاہر ہوتی ہے خلقت سے فرشتے
خدا کے بیٹے ہین - اور ایماندار لے پالکی سے خدا کے بیٹے ہین - لیکن عیسیٰ مسیح خدا
کا اکلوتا بیٹا ہے - یہہ نام ایسا ہے کہ جسکا کامل بیان نہین کر سکتے ہین -

لیکن حقیقت مین یہہ نام ظاہر کرتا ہے کہ عیسی ربانی ذات کا اپنے باپ کے ساتہہ
حصہ دار ہے۔ یعنے جو کنواری سے پاک شی پیدا ہوئی وہ خدا کا بیٹا کہلایا۔ اور
وہ ہم سب کو بچانیکو آیا اور جیسے کہ لڑکے گوشت اور خون مین شریک ہین اسنے
بہی انکے ساتہہ برابر حصہ لیا۔ وہ حقیقت مین آدمی تہا۔ یعنے ہمارے گوشت
مین کا گوشت اور ہمارے ہڈیون کی ہڈی لیکن وہ حقیقت مین خدا بہی
تہا یعنے خدا اور آدمی ایک شخص مین شامل کیونکہ خدائی کا سارا کمال اُسمین
مجسم ہو رہا ہی وہ اسکے جلال کی روشنی اور کنہ کا نقش ہے۔ اور وہ کلمہ
مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔ وہ خدا کے ساتہہ تہا
اور خدا تہا تحقیق یہہ دینداری کا بڑا بہید ہے کہ خدا جسم مین ظاہر
ہوا ہے۔ عمانوئیل یعنے خدا ہمارے ساتہہ ہے اور خداوند
ہماری راستبازی ہے۔ اگرچہ خدا کے بیٹے نے جبکہ وہ
زمین پر تہا اپنے جلال پر پردہ ڈالا تہا یعنے بندہ کی صورت
پکڑ کے اور آدمی کی مانند ہو کے آپ کو حقیر کیا لیکن تسپر بہی
اسکی سچی پیروونے اسکی حشمت کو جیسے باپ کے اکلوتی کی حشمت
چاہیے فضل اور سچائی سے معمور دیکہی اسکی پیدایش اگرچہ حقیر تہی
تسپر بہی آسمانی لشکر سے اسکی توصیف کی گئی اسکے رہنے کی جگہہ
اگرچہ خراب تہی لیکن ایک ستارہ کے وسیلہ سے اوسکی خدمت
کرنے والے دور ملک سے اوسکے حضوری مین آئے۔ اور وہ
بہت خدمت کرنیوالے نر کہتا تہا۔ جیسے کہ اور بادشاہ رکہتے ہین

لیکن تب بھی وے جو اسکی پاس حاضر ہوئے تھے وے بادشاہونکے جماعت سے
بہتر تھے یعنے بیمارونکی جماعت جوکہ روح اور بدنکی صحت پانیکو حاضر ہوتے تھے —
اوسنے لوگونسے اپنی ستایش کروائی اور لنگڑے خوشی سے کودیے
اور بہرون نے اُسکی عجایب باتین سنین اور اندہون نے اوسکے جلال کو دیکھا - اگرچہ اوسنے
صلیب کی شرمندگی کو اختیار کیا اور اس ماجرہ سے آسمان اور زمین غم کرنیوالے
ہوئے تھا اور سورج سیاہ پوش ہوا مگر انسان کا دل بے حرکت رہا - لیکن زمین کانپی
اگرچہ وہان پر اپنے جامہ چاک کرنیکے لیئے تھوڑے لوگ تھے - لیکن پہاڑ اپنے بیچ
نہ تھے وے پہٹ گئے - اور اوسکا قدرت والا حکم موت اور قبر نے پایا - یعنے وہ تہ
ناک بادشاہ نے اپنا بیٹا کہہ بیا اور زندگی کا شاہزادہ فتح یاب ہوا — اور تحقیق
یہہ جلال والا شخص اسکی محبت کی بڑی دلیل ہے یعنے اوسنے اپنا جلال والا بیٹا
اور پیارا بیٹا اور اکلوتا بیٹا اور عزیز بیٹا اپنی گود سے مفت دیا جاننا -
چاہیئے کہ جب خدانے ابراہیم کا امتحان کیا تو اسے کہا کہ تو اپنے اکلوتے بیٹے اسحاق کو جسے تو
پیار کرتا ہے لے اور اُسے چڑھاوے کے لئے چڑھا کیا کبھی ایسا مشکل اور آزمایش کا حکم ہوا
کہ ہر ایک بات جسکی پیش قسمن کی مانند ماباپ کے دلمین لگی لیکن وہ اوسے بجالایا اور اوسنے
جسم اور خونسے مشورت نکی وہ اپنے بیٹے کو پہاڑ پر لے گیا اور ایک قربانگاہ بنائی اور لکڑیاں
ترکیب سے اوسپر رکھین اور جان باندہا گیا اور چھری اُٹھائی گئی اور بس خدا کا ارادہ پورا ہوا
اور ابراہیم کا ایمان ثابت ہوا یعنے وہ ایمان جو محبت کے ساتھہ کارگر ہے اب خداوند نے کہا کہ
مین جانتا ہون کہ تو مجھہ سے ڈرتا ہے کیونکہ مینے دیکھا کہ تو نے اپنے بیٹے یعنے اکلوتے بیٹے کو مجھہ سے
دریغ نہ کیا اور اب ہم کیا نہ کہین کہ اب ہم جانتے ہین اور یقین کرتے ہین اور نہ اب ہم اسمین شبہ

کر سکتے ہین کہ خدا گنہگار لوگونکو پیار کرتا ہے کیونکہ ہم دیکھتے ہین کہ اسنے اپنے اکلوتے
بیٹے کو ہمسے دریغ نکیا یعنے اسنے اپنے بیٹے کو نہ چھوڑا بلکہ ہم سبکے بدلے اسے دیا تحقیق
خدا محبت پر ہے + ابراہیم کا ماجرا ایک نادر تہا جو کچھ اسنے کیا وہ خدا کا حکم تہا
اور اسبات پر ایمان رکھکے بجالایا کہ خدا پھر اسے مردونمین سے جلا دیگا تا کہ اسکا وعدہ
پورا ہووے + لیکن پیارے ماں باپ کو اپنے دوست کی خاطر بہی لڑکے کو جدا
کرنیکی لئے کون سی چیز ترغیب دیگی تو دشمن کے لئے اور کتنی کم ترغیب دیگی تواریخ
سے معلوم ہوتا ہے کہ جرمنی ملک مین ایک غریب گھرانے مین ایک مرد اور ایک عورت
اور چار لڑکے تھے وے قحط سالی کے ایام مین نہایت کنگال ہوگئے تہے اور فاقہ کشی
سے نہایت موت کے نزدیک تھے - اور کوئی دوسرا طور مدد کا نہ جانکے خاوندنے
کہا کہ ایک لڑکا بیچا جاوے کہ اسطرح وے اپنے اور دوسرونکے لئے روٹی مہیا
کرے آخرش دردناک قول پر اسکی عورت ناخوش ہوکے راضی ہوئی - اور اب یہہ
خیال کرنا ضرور ہوا کہ ان چارون مین سے کونسا بیچا جاوے پہلے پہلوٹھے کا ذکر ہوا -
لیکن اسبات پر ماں باپ دونونمین سے ایک بہی راضی نہ ہوئے - کیونکہ وہ عزیز لڑکا
انکا پہلوٹہا تہا ممکن نہین کہ وے اسکو جدا کرین تب دوسرا لڑکا لایا گیا لیکن غریب
ماں نے عذر کیا کہ یہہ اچہا لڑکا اپنے باپ کیصورت ہے وہ اسکو جدا نہین کر سکتی
ہے - اسکے بعد تیسری ایک دلفریب لڑکی لائی گئی - لیکن باپ نے ویسے ہی عذر کیا
کہ وہ عزیز لڑکی اپنی ماں کی ہوبہو شباہت رکھتی ہے اسکا جانا نہ چاہئے - اب فقط
ایک رہا جو سب سے چھوٹا تہا - لیکن یہان دونون نے شامل ہوکے کہا کہ اسکو جدا نہین
کر سکتے یہہ ہمارا بنیامین ہے اور ہمارے بڑہاپے کا پیارا لڑکا ہے ہم سب کو بلا کہ

اس سے بہتر ہے کہ پیارے پیارے لڑکوں مین سے ایک کو بہی جدا کرین - اس چہوٹے قصہ سے خدا کی تعجبی محبت مین سے ایک ادنی درجہ محبت کا دریافت کرو - کیونکہ خدا نے جہانکو ایسا پیار کیا کہ اسنے اپنا اکلوتا بیٹا بخشا یعنے اپنے پیارے بیٹے کو ہماری نجات دہندہ ہونیکے لئے دیا + اس بخشش کی زیادہ بزرگی آگے کو ظاہر ہوگی جبکہ ہم غور کرینگے کہ کسکو اور کس کام کے لئے وہ دیا گیا اگر وہ ہماری انسانیت کو اسکے بلند اور بہتر صورت مین لیتا - یعنے اگر وہ شہزادہ یا شہنشاہ ہوتا تو یہہ بہی اسکے لئے بے عزتی ہتی لیکن اس جہانمین سب سے نیچی حالت مین آنا اسکے لئے کتنی اور زیادہ بے حرمتی ہتی یعنے اصطبل مین پیدا ہونا اور چرنی مین رکہا جانا اور پیدا ہو کے ستایا جانا اور ایک مفلس آدمی ہونا اور ایسا مفلس کہ اسکے سر رکہنے کے لئے جگہہ نہ ہتی - اور ایک حقیر آدمی ہونیکو بلکہ ایک کیڑا اور نہ انسان آدمیونکا ننگ اور قومونکی عار اور غمزدہ انسان ہونیکو اور خاص کر گنہگارونکی مخالفت کی برداشت کرنیکو اس جہانمین آیا +

اچہے آدمیونکے لئے جبراً دو ایک گہنٹے بدآدمیونکی صحبت مین رہنا بڑی مشکل کی بات ہے - غور کرنا چاہئیے کہ ایک آدمی جو خدا سے ڈرتا ہے اُسکا بیدین اور شرابی لوگونکے ساتہہ سفر کرنا اور دو ایک گہنٹے انکے ساتہہ رہنا مشکل سے برداشت کر سکیگا - لیکن اس برے جہانمین تیس برس سے زیادہ مسیح نے زندگی بسر کی جاننا چاہئیے کہ اچہے لوگ اُس خرابی کے لئے جو دیسے اس جہانمین دیکہتے ہین افسوس اور زاری کرتے ہین - اور پانیکی نہرین انکی آنکہونسے بہتی ہین اور جبکہ انسان نے خدا کی شریعت کی مخالفت کی تب آدمیونکے برے کامون اور باتونسے اور انکے بدخیالونسے مسیح کا پاک دل کیسا غمزدہ ہوا ہوگا اور یہہ سب ہمیشہ اسکے دیکہے

روبرو حاضر تھے + خداکے اپنے بیٹے کے دینے مین اور کچھ زیادہ بات شامل
ہے - یعنے اوسکو خدانے اپنے عدل کے ہاتھ مین اور برے لوگونکے قابو مین سونپا
تاکہ وے اُسکا انجام دینیوالے ہون جیسا کہ لکھا ہے کہ اُسنے اپنے اکلوتے
بیٹے کو دریغ نکیا اور ہمارے لئے اسے دیڈالا - اور ایسے ہی مقدس پترس
نے اسمقدمہ مین کہا ہے کہ وہ خداکی قضاسے مبرم اور علم قدیم سے حوالہ کیا گیا
یعنے تمنے اسے پکڑا اور برے ہاتھونسے صلیب پر کھینچ کے قتل کیا - اور تمن ہی
ظاہر کرتا ہے کہ کس مطلب کے لئے وہ دیا گیا یعنے اس لئے دیا گیا کہ ایماندار ہلاک
نہ ہوین - اگرچہ وے ہلاک ہونیکے لایق تھے - کیونکہ انہون نے خداکی شریعت
توڑی تھی اور انہون نے لعنت کو اوٹھایا تھا اور وے ضرور ہلاک ہوتے اگر
خداکی عدل کے لئے کوئی تسلی نہ ٹھہرائی جاتی - لیکن دیکھو خداکے برہ کو جو خداسے
مقرر کیا گیا ہے - اور مہیا کیا گیا ہے - اور دیا گیا ہے - خدانے اپنے بیٹے کو
گنہگارونکے صورتمین یعنے گناہ کے جسم مین بھیجکر گناہ کی سزادی - یعنے اسنے
اسکو جو گناہ سے علاقہ نہین رکھتا تھا ہمارے لئے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اسکے سبب سے
خداکی نیکی بنین - اے عیسایئو خداکے بیٹے کو اوسکی جانکندنی مین باغ کے درمیان
دیکھو جسکا پسینا لہوکی بڑی بوندکی مانند ٹپکتا ہے - اور اُسے پھر دیکھو کہ پلاطس کے
دربار مین گنہگار کی مانند کھڑا ہے اور جھوٹی تہمتین اُسپر لگائی جاتی ہین - اور
اُس سے بدسلوکی کیجاتی ہے - اور ملعون ہوکے پیڑ پر اوسے لٹکا ہوا دیکھو - اور
صلیب پر اوسکے ہاتھ اور پاؤن کو کیلونسے ٹھنکا ہوا دیکھو - اور ظالم کی جماعت
کی ہنسی اور ملامت کرنا دیکھو اور اپنے آسمانی باپ سے چھوڑا گیا اور اب کہو کہ خدا نے

اس جہانکو کیسا پیار کیا لیکن کتنا زیادہ کہ تم اُسے بتا نہین سکتے ہو۔ فقط مسیح کے دُکھہ کی گہرائی اور اُس جلال کی بلندی کہ جسپر مسیح کے دکھہ نے تجھے پہنچایا ہے اُس محبت کا بیان اوس وسعت کے ساتھہ کہ جسکے مطابق انسان کی زبان مین طاقت بیان کرنیکی نہین ہے بیان کرتی ہے پہر ایک دوسری راہ ہے کہ جس سے خدا اپنے بیٹے کو دیتا ہے وہ یہہ ہے کہ انجیل کی منادی سے مسیح کا دلپر اثر ہونا جیسا کہ بنی اسرائیل کے لشکر مین ایک پیتل کا سانپ نظر کے سامنے رکہا گیا تہا ویسا ہی ہلاک ہونیوالے گنہگارونکے سامنے مسیح انجیل مین رکہا گیا ہے۔ اور یون خدا اپنے بیٹے کو ظاہر کرتا ہے اور اوسکی نیکی کو بیان کرتا ہے۔ یعنے اوسکی راستبازیکو ہمارے نزدیک لاتا اور ظاہر کرتا ہے تاکہ وہ ایمان سے قبول کیا جاوے اور ایمان کے وسیلہ سے اس کی نیکی ہماری ہوجاوے مسیح نے کہا کہ میرا باپ تمہین سچی آسمانی روٹی دیتا ہے خدا کی روٹی وہ ہے جو آسمانسے اوتری اور دنیا کو زندگی بخشتی ہے۔ یوحنا کا ۶ باب ۳۳ آیت۔ یہہ ان لوگونکے روبرو جوکہ انجیل سنتے ہین رکہی گئی ہے لیکن فقط یہہ ان لوگونکی خوراک ہے جو اسے ایمانسے قبول کرتے ہین۔ یہہ ہمکو پچہلی بات کیطرف جو مقرر کی گئی ہے متوجہ کرتی ہے سو وہ یہہ ہے +

تیسرا اس محبت کی بخشش کا انجام اور مقصد یہہ ہے یعنے جو کوئی اسپر ایمان لاتا ہے ہلاک نہوگا بلکہ ہمیشہ کی زندگی حاصل کریگا۔ خدا کا مقصد اپنے بیٹے کے دینے مین سچے ایماندار گنہگارونکے نجات کے لئے تہا۔ یہہ قیاس کرنا چاہیئے کہ اگر خدا اپنے بیٹے کو دنیا مین بہیجے تو گنہگارونکو کس چیز کی امید ہوگی کیا وے نہ ڈرینگی کہ شاید وہ آکر انہین انکے گناہونکی سزا دیگا۔ لیکن اُسکی خبر دوسری آیت مین معلوم ہوتی ہے۔

کہ خدانے اپنے بیٹے کو دنیا پر سزا کے حکم دینے کو دنیا مین نہین بہیجا بلکہ اس لئے کہ دنیا اوس سے نجات پاوے - جاننا چاہیئے کہ زمین پر ہمارے نجات دہندہ کا سارا سلوک خدا کے مہربان ارادہ کے ساتہہ متفق ہوا - کیونکہ وہ لوگونکی جان ہلاک کرنیکو نہین بلکہ بچانیکو آیا - یعنے وہ کہوئے ہوؤنکو ڈہونڈہ نے اور بچانیکو آیا - ہرایک کام جو اوسنے کیا اور ہرایک بات جو اوسنے کہی اوسمین یہی مطلب تہا جاننا چاہیئے کہ یہہ مہربان ارادہ دو طرحسے بیان کیا گیا ہے +

یعنے پہلا یہہ ہے کہ وہ ہلاک نہون آدمی کے لیئے ہلاک ہونا یہہ ہے کہ وہ اپنے گناہ مین مرے - یعنے شریعت کی لعنت اور خدا کے غضب کے نیچے دوزخکے عذاب مین ہمیشہ تک رہے - یہی گناہ کی واجب مزدوری ہے اور یہی اصل حق ہرایک گنہگار کا ہے - اور اب ہمین یہہ جاننا چاہیئے کہ پیشتر اوس سے کہ ہم نجات کے لئے مسیح پر نظر کرین ہمارا وہی حق ہے - اب ہمارا خداوند اس فقرہ مین اوس پیتل کے سانپ کیطرف جو بیابان مین لٹکا یا گیا تہا اشارہ کرتا ہے پس اب وہ سانپ کسکے لیئے نیزہ پر لٹکا یا گیا تہا - کیا وہ ایک انوکہی شبیہہ تہی کہ جسپر ایک بیہودہ جماعت نظر کرے - نہین - یہہ زخمی یہودیونکے اچہا کرنیکے لیئے تہا جو کہ سانپ سے کاٹے گئے تہے - اور جنکا لہو زہر سے زہردار ہو گیا تہا اور اوس دکہہ سے قریب موت کے تہے - ضرور ان لوگون نے موت کے قریب ہوکے خوشی سے حکم ربانی کو قبول کرنا پسند کیا ہوگا - جاننا چاہیئے کہ یہہ کیسی آسان اور کیسی ارزان اور کیسی خوشنما تدبیر ربانی کی ہے کہ دیکہہ اور جی - یہہ فرمان آسمانی تہا - مسیح کی انجیل مین ٹہیک ایسا ہی ہے - کیونکہ مسیح کہتا ہے کہ تم مجہہ پر نظر کرو اور تم جیوگے اگر خدا کی گواہی کے مطابق

ہم انجیل کو قبول کرین تو سواے اُسکے کسی دوسری رہائی کی تدبیر کیطرف اپنی
آنکھونکو نہ پھیرینگے - یعنے ہم سب لیاقت اور کامونکے خیال کا انکار کرینگے اور
مسیح کو قبول کرینگے اور فقط اسپر نجات کے لیے بھروسا رکھینگے +
لیکن اتنا ہی نہین بلکہ ہمیشہ کی زندگی کا پانا اور ویسا ہی موت سے رہائی پانا اُس
نجات مین شامل ہے - مسیح کہتا ہے کہ مین آیا ہون تا کہ وے زندگی پاوین -
کیونکہ مسیح نے کہا کہ فضل کی اور جلال کی زندگی اُسمین شامل ہے - ایماندار اب بھی
جیتے ہین یعنے روحانی طور سے جیتے ہین - اگرچہ توبہ سے پیشتر وے جیتے تھے لیکن
مردے تھے - اب وے حقیقت مین جیتے ہین اور مسیح اپنی روح سے اُنمین
رہتا ہے - اور وے اسمین رہتے ہین - اب انکی زندگی مسیح ہے کیونکہ جب
وہ دوسری بار ظاہر ہوگا وے بھی اسکے ساتھ جلال مین ظاہر ہونگے فضل
جلال کا غنچہ ہے اور جو ایمان لاتا ہے اسکی ہمیشہ کی زندگی ہے ۳ ۳۶ آیت وہ فقط
اسکا مستحق نہین ہے بلکہ اوس زندگی کے شروع ہونیکا ضمانت اور وعدہ
اور بیعانہ کا آگے سے مزا چکھ رہا ہے جو کہ تحقیق بہشت کی ابدی عشرت نہین لیکن
کمالیت کے ساتھ جاری ہوگی + لیکن ہمارے متن مین ایک اور بات تسلی
کی ہے کہ جسے ہمین ہرگز بھولنا نہ چاہیئے کہ خدا نے اپنا بیٹا دیا کہ جو کوئی اسپر ایمان
لاوے ہلاک نہو وغیرہ - یعنے ہر ایک درجہ کے لوگ - بلند اور پست دولتمند
اور غریب - جوان اور بڈھے - بڑے سے بڑے درجہ کے گنہگار بقدر انسان
نہایت مکروہ - نہ کہ فقط اشراف گنہگار مسیح پر نظر کرین اور بچین لیکن وہ
کمبخت مرد یا عورت کہ جسنے بہت گناہ کیا اور خیال کرتا ہے کہ اب دوسرا گنہگار جہان مین

میں میرے برابر نہیں ہے اور رحمت کے بطفیل بھی ناامید ہے اور شاید کسی خاص اور خوفناک
گناہ کے سبب اتنا نہیں چڑھے کے اپنے تئیں ہلاک کرنے پر تھا اسپر نظر کر کے بچ سکتا ہے پہر غور کرو
فقط جو کوئی پر یعنے جو کوئی کہ ایمان لاتا ہے اب یہاں زمین پر جیسے بڑی گنہگار کے لئے مسیح پر
نظر کرنیکے لئے اور اسکے پاس آنیکے لئے یعنے مسیح پر ایمان لانیکے لئے یہہ ایک بڑی سند ہے کہ وہ
پہینک نہ دیا جائیگا اور اسپر نہ صرف خدا کی بات صاف ہے کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی میری پاس آتا ہے
میں اسے ہرگز نکال نہ دونگا یوحنا کا ۶ باب اور ۳۷ آیت **فایدہ** آج ہمنے بڑی باتیں سنیں
اور ان باتوں کی سننے کی فرشتے بھی خواہش رکھتے ہیں لاکہوں نجات پائی ہوئی لوگ بھی جو جلال میں
ہیں ان باتوں پر نظر کر رہے ہیں اگر ہم آسمانکو جائیں تو خدا کی محبت اور اوسکی محبت کی کشش اور اوسکی
بخشش کی تاثیر ہماری خوش وقت روحونکو ابد اوسکی شکر گذاری میں مشغول کریگی لیکن میرے دوستو کہو
کہ وے باتیں تمپر کیسا اثر کرتی ہیں یا تمپر اسکا بالکل اثر نہیں ہوا ہے تو کیا اس بدچلنی نے تمکو مسلط
نہیں کیا ہے اور کیا خدا کی محبت اور مسیح کی بخشش کو بالکل بھول نہیں گئے ہو + لیکن ایک لحظہ ٹھہرو
اور غور کرو ۔ کہ تم کیا کر رہے ہو جانو کہ تم بڑے بڑا گناہ اس جیسا نہیں کر رہے ہو کیونکہ بے ایمانی
ملزم کرنیوالی ہے اسلئے کہ جو ایمان نہیں لاتا اسپر سزا کا حکم ہے کہ وہ خدا کی اکلوتی بیٹے پر ایمان نہیں
لایا اور سزا دینیکی حکم کا سبب یہی ہے کہ نور دنیا میں آیا اور لوگ تاریکی کو نور سے زیادہ دوست رکھتے ہیں
کیونکہ انکے کام بری ہیں اور اس کلام کو ہمارے خداوندنی اسنا بہن ایسا ہی بیان کیا ہے واضح ہو کہ جیسا
کہ مسیح کا ہمیں بخشنا خدا کی محبت کی سب سے بڑی دلیل ہے سو یقین جانو کہ ویسا ہی جو کوئی اوسکی بخشش کو
حقیر کریگا ویسے بڑی گناہ کرنیوالیکی مانند خدا اسپر غصہ ہوگا یہہ اوس سے بڑا گناہ ہے کہ جو شیطان سے
بھی ہوا ہے کیونکہ اسکے پاس نجات دہندہ نہ تھا کہ جسکو وہ حقیر اور رد کرتا ہاں ان قاتل انجام نے بے خبروں کی
دیکھو صورت چلی آتی ہے اور تم مسیح سامنے ضرور حاضر ہوگے لیکن تم کسطرح اسکے روبرو جاؤگے جبکہ تم جانتے ہو

تمنے اپنی زندگی بہت سے کیبسے غفلت کی ہی ہان مسیح سے اس بڑی روز مین علاقہ رکہنے کے لئی گنہگار
کیا کچھہ دنیا سے چاہینگے اور جو کروڑون جہان دیکے مسیح سے علاقہ مول لے سکین تو بہی انہین بہت سستا
معلوم ہوگا پس ای گنہگار وابہی امید ہے اگر تمنے بہت دیر غفلت کی ہی تسپر بہی ابہی بہت دیر نہین
ہوئی ہے اپنی آنکہونکو اب پہیر دینے اسیوقت مسیح مصلوب کیطرف اور گنہگارونکی نجات دینیوالی خدا کے
عزیز بیٹے کو دیکہو وہ تمہین چہاتی سے لگانیکے لئے ہاتھہ پہیلائے ہوئی ہے اور اسکا پکارنا سنو کہ ای سب
محنتی اور زیر بار لوگو میرے پاس آؤ مین تمہین آرام دونگا پس تمہارا دل جواب دے دیکہہ مین تیری
پاس آتا ہون کیونکہ تو میرا خداوند خدا ہی - ہان تم فروتن ایماندارو جو مسیح مین ہو تم مسیح کو کیا خیال
کرتے ہو کیا وہ تمہاری لئے بیش قیمت موتی کی مانند قیمتی اور لاکہون مین نو دبیکر نہین ہے باپ کے
لئے جسنے اپنے بیٹے کو دیا اور بیٹے کو جسنے اپنے تئین دیا اور روح قدس کو جسنے اسپر ایمان
لانیکے لئے تمہاری ہدایت کی کیسی شکرگذاری اور اس محبت کے قرضدار ہو اب دل کہولکے
پولوس کی مانند کہہ سکتے ہو کہ اس بے بیان رحمت کے لئے خدا کا شکر ہو - جبکہ ہم دیکہتے ہین کہ گنہگار کی
روح بغیر ایسے بڑی خرچ کی خلاص نہین ہو سکتی ہے تو خدا کی عجیب محبت اپنے بیٹے کے دینے مین ہمین اپنی
روح کی بڑی قیمت اور گناہ کی بڑی خرابی دیکہائی دیتی ہے اب جو دیکہتا ہے کہ اسکا گناہ بی نہایت ہی تو
اسکے لئے اسبات سے کیسی تسلی ہی کہ مسیح کا لہو نہایت قیمتی اور قدرت رکہنے والا ہے - اور پہر بہائی سب
ایمانداروں کے لئے کیسی تسلی ہے کہ جنہونکے اس برتر بخشش کو پایا ہے تو کیا خدا انسے چہوٹی بخشش باز
رکہیگا کیونکہ جسنے اپنے بیٹے کو نہ رکہ چہوڑا ہم سبہونکے بدلے اسے دیا تو وہ اوسکے ساتھہ سب چیزین کیونکر ہمین
نہ دیگا ہان سب کچھہ ہمارا ہے اگر مسیح ہمارا ہے وہ فضل اور جلال دیگا اور کوئی اچھی چیز اونسے
جو کہ راستی پر چلتے ہین باز نہ رکہیگا - اب ہمین عیسی مسیح کو بخشنے کے لئے خدا کا نام مبارک ہو

آمین

سبت یا خداوند کے دن کی بابت

۳۱ اکتیسوین نصیحت

خروج کا بیسوان باب اور اٹھاروین آیت

روز سبت کو مقدس جانکے یاد رکھو

واضح ہو کہ خدا تعالی کا حکم ہے یعنے یہہ ایک اُن دس باتونمین سے ہے جنہین خدا تعالی نے کوہ سیناپر کہا اور وے اوسکی انگلیونسے پتھر کی تختیونپر لکھی گئین تہین جاننا چاہیئے دس حکمونمین سے اس حکم کا زیادہ رتبہ ہے لیکن تسپربہی اون مین سے ایسا کوئی حکم نہین ہے جس سے اتنی زیادہ غفلت کیجاتی ہے۔ اسلئے شروع کرنا اس بات سے بہتر ہے کہ یاد رکھو۔ کیونکہ دیکہتے ہین کہ بنسبت لوگ بہول اور غفلت کیطرف مایل ہین۔ اور ہمین کسیطرح سے یہہ خیال نکرنا چاہیئے کہ یہہ شریعت فقط یہودیونکو دی گئی تہی۔ کیونکہ یہہ رسمی طور کا حکم نہین ہے بلکہ اخلاقی ہے۔ جیسے کہ اور باقی نو ہین۔ جب موسی کو شریعت دی گئی تہی تبہی سے سبت کی ابتدا نہین ہوئی وہ فقط اوسوقت پہر سر نو جاری کی گئی تہی۔ ہم سبت کی بابت پیدایش کے دوسرے بابمین پڑہتے ہین اوسکی ابتدا رجہانکے شروع سے ہوئی ہے کیونکہ خدا تعالے نے اپنے کامونکو جو وہ کرتا تہا پورا کر کے ساتوین دن آرام کیا اور خدا نے ساتوین دنکو مبارک کیا اور اوسے مقدس ٹہرایا اسمین کچہہ شبہہ نہین ہے کہ آدم اور ہابیل اور حنوق اور نوح اور ابراہیم اور سب اچھے قدیم لوگ سبت کو مانتے تہے۔ اور جبکہ ابراہیم کی اولاد مصر مین غلام ہوئے شاید اسوقت جیسا اُنہین چاہیئے تہا اُسے نمانتے۔ لیکن اب غلامی سے آزاد ہو کے دوبارہ شریعت کو زندہ کیا یعنے انکو حکم ہوا کہ روز سبت کو مقدس

جانکے یاد رکہین - تو جاننا چاہیئے کہ یہہ شریعت دایمی فرض ہے خدانے اسکے ماننے کا حکم بہشت مین آدم کو دیا اوسسے پہلے کہ اسنے گناہ کیا تہا - تو پہر کتنا زیادہ ہمین اسکا ماننا ضرور ہے اسکے پاس کوئی سخت کام نہ تہا کہ جسسے اسکو آرام چاہیئے تہا اُسکا دل خدا کی محبت سے بھرا ہوا تہا - اور ہر ایک روز اسکے لئے سبت تہا - لیکن ہم لوگونکے بدنکی محنت اور دلکی فکر ایسی ہین کہ ہفتہ کا آرام البتہ ہمارے لئے ضرور ہے - اور سوا اسکے ہم ایسے گناہ سے بہرے ہین - اور ایسے امتحانونسے گہرے ہین - اور ایسے خدا کو - اور اپنی روحونکو بہولنے کے لئے طیار ہین - کہ اپنی محبت کو جہانسے پہیرنے کے لئے اور اُنہین آسمانی چیزونکیطرف لگانے کے لیئے ہمین ہفتہ کے سبت کی بڑی احتیاج ہے +

یہہ سچ ہے کہ ہم اسدنکو جسے یہودی مانتے تہے نہین مانتے - وے ہفتہ کے ساتوین دنکو مانتے تہے اور ہم ہفتہ کے پہلے دنکو مانتے ہین لیکن سبت کی مراد ہفتہ کی ساتوین دنسے نہین ہے بلکہ ہمارے وقت کے ساتوین حصہ سے علاقہ رکہتی ہے - سوا اسکے ہمکو پہلے دنکے ماننے کا اختیار ملا ہے - جیسا کہ اُنکو ساتوین دنکے ماننے کا تہا - کیونکہ عیسیٰ مسیح سبت کا بہی خداوند ہے - اور اسکے شاگرد اسکے حکم اور اسکی روحکی تاثیر سے ہمیشہ خداوند کی بندگی کے لئے ہفتہ کے پہلے دنکو جمع ہوتے تہے جو کہ خداوند کا دن کہلایا جاتا ہے جیسا کہ اعمال کے ۲۰ باب اور ۷ آیت مین مذکور ہے +

یہہ اسکے جی اٹہنے کا دن تہا اسلئے مانا جاتا ہے - اور سبت پہلے اسواسطے مانا گیا تہا کہ پیدایش کا کام اوس روز تمام ہوا تہا - اور جبکہ خداوند نے اپنے لوگونکو انکے بڑی غلامی سے رہائی دینے کا کام تمام کیا تب یہہ سبت بدلا گیا تو ایسے ہی عیسائیونکا سبت اس روز جبکے خداوند اُس بڑے کام کو تمام کر کے یعنے روحونکو گناہونسے اور موت

اور دوزخ سے رہائی دیکے موت سے جی اٹھا مانا جاتا ہے جاننا چاہیئے کہ پیدایش
کے سبت کیسو حق مین یہودیونکا سبت مقرر ہوا کیونکر جب یہودی مصر سے نکلے تھے
تو انہون نے اپنے مصر کی رہائی سے ساتہہ دن گن کے ہفتہ کے چہٹوین دنکو جنگل
مین اپنا پہلا سبت مانا تہا - اور یہی یہودیونکا سبت مقرر ہوا لیکن انکے سب سو مات
علامتی تہین اور مسیح کے جی اٹھنے پر سبت اپنے قدیم ساتوین روز پر پہر قایم کیا گیا اور
ایسا ہی بہت عالم لوگ سمجھتے ہین اگرچہ اونہون نے خوب ثابت نہین کیا ہے لیکن اوسے
قریب الفہم کر دیا ہے - اور جو کہ مقدس پولوس نے اپنے خط مین عبرانیونکو لکہا ہے
اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ اوسکی بہی یہی رایے تہی جیسا کہ عبرانیونکے ۴ باب مین جہان
پولوس یہودیونسے گفتگو کر کے کہتا ہے کہ وے اپنی بے ایمانی کے سبب سے اوس
معہودہ ارام مین داخل نہو سکے - اور داؤد بہی بہت مدت کے بعد دوسرے آرام
کا اور ایک دوسرے دنکا یا موسم کا ذکر کرتا ہے کہ جسمین اسکی تلاش کیجایے
اور وہ معلوم کرتا ہے کہ خدا کے لوگونکے لئے ایک آرام یا سبت باقی ہے یعنے
نئے عہد نامہ کا سبت یعنے عیسائیونکا سبت کہ جسمین ایماندار مسیح کے تمام کئے
ہوئے کام مین آرام کرتے ہین اور آگے سے وہ آسمانی آرام کا مزا پاتے ہین +
لفظ یاد رکہہ لیتے معلوم ہوتا ہے کہ وہ آگاہ کرتا ہے کہ اوسکے طیاری کی ضرورت
ہے - تو ہم لوگونکو سنیچر کے دن یہہ یاد کرنا چاہیئے کہ خداوند تعالی کا دن نزدیک ہے
اور جبکہ پیشہ والے لوگ بازار کے دنکی طیاری کرتے ہین تو عیسائی کیون نہ تیار ہون
سبت کے لئے جو کہ انکے روحونکے بازار کا دن ہے - یہہ بڑا گناہ ہے کہ اتوار
کے صبح کو تنخواہ دیجائے اور سودا خریدا جائے اور گہر آراستہ کیا جائے اور

شاید کپڑے دہوئیے جائین - اِن چیزون اور دوسرے جسمانی کامون سے - اُس دنکا بہتر حصہ برباد کیا جاتا ہے - اور شاید اُمین سے اگر کوئی پہلا گھنٹہ باقی بچہ تو وہ خدا کے کام مین لگایا جاتا ہے لیکن ہمکو سبت کے دنکو یاد کرنا اور اُسکے لئے طیاری کرنا چاہیئے کہ جسمتے خدا کی نوکری کیواسطے طیار ہون اور اوسکی خدمت کے لئے اس تمام دنکو خرچ کرین +

اور متن پر زیادہ غور کرنے سے یہہ باتین نکلتی ہین کہ جنکا اب مین بیان کرتا ہون +

پہلا سبت کو کیونکر پاک رکھنا چاہیئے **دوسرا** ہم بتاوین کہ کس دلیل سے اسے پاک رکھنا چاہیئے **پہلا** پوشیدہ نہ ہے کہ سبت کے پاک رکھنے مین ہمین یہہ خیال کرنا چاہیئے کہ ہمین اوس روز کیا کرنا چاہیئے اور کیا نکرنا چاہیئے +

جو کرنا نہین چاہیئے سو ان باتون مین بیان کیا گیا ہے +

یعنے - اُس مین کوئی کچہہ کام نکرے نہ تو اور نہ تیرا بیٹا اور نہ تیرے بیٹے اور نہ تیرا خدمت کرنیوالا اور نہ تیرے خدمت کرنے والے اور نہ تیرے مواشی اور نہ تیرا مسافر جو تیرے دروازیکے اندر ہے - چہہ دن محنت کے لئے دیئے گئے ہین - اور ساتوان دن آرام کا ہے - ہمارے جسمانی کام جو کچہہ کہ ویسے ہون اوس روز الگ رکھے جائین - یعنے تمام گھرانہ اور ویسا ہی صاحب خانہ دنیوی کامون سے باز رہین اور یہہ حکم خاص کر کے گھرانیکے مالک کو دیا گیا ہے کہ ہوشیاری کرین کہ جو لوگ اسکے گھر مین ہین سبت کو مانین - اور ہمکو یہہ خیال نکرنا چاہیئے کہ فقط کام یا بدن کی محنت یا پیشا ہمین منع ہے - بلکہ اُس دنکے مقرر ہونیکے مراد یہہ ہے کہ ہم اُسمین

خداکے بندگی کرین اور اپنے روحونکو تعلیم دین اور جو کہ اسکے برخلاف ہے اوسمین منع ہے - یعنے اسدن مسافرت کرنا اور سیر کرنا یا سواری کرنا فقط خوشی کے لیئے اور بیفایدہ کی ملاقاتین کرنا یا تنخواہ دینا یا تنخواہ لینا یا عام گھرونمین جانا یا خطونکا لکھنا یا حساب کا درست کرنا اور رایج مطلبونکی کتابین پڑھنا اور دنیوی گفتگو بہی منع ہے - بہتیرے ہین جو خداوندکے دنمین اگرچہ کام نہین کرتے ہین لیکن کہیلتے اور عیش کرتے ہین - لیکن یہہ محنت سے زیادہ خراب ہے - مقدس اشتین نے بہت دن گذرے کہ یہہ خیال کیا تہا کہ سبت کے روز ناچ نے سے ہل چلانا بہتر ہے +

سبت کا روز جتنا کام ہوتے اتنا ہی کاہلی سے ناپاک کیا جاتا ہے فقط بدن کو آرام دینا جانورونکا سبت ہے نہ کہ آدمیونکا - ہمارے پاس غیر فانی روح ہے اور یہہ دن ہے جسمین اسکی بہتری ڈہونڈہنا چاہیئے اس دعویکے ثابت کرنیکے لیئے ہمارے پاس خدا کا قول ہے - جیساکہ یشعیا نبی کے ۵۸ باب اور ۱۳ آیت مین لکہا ہے کہ اگر تو سبت سے اپنا پانون باز رکہے اسکو پایمال کرنے سے یا مسافرت کرنے سے یا باد ہوائی پہرنے سے اور اپنے خوشی کے کام میرے پاک دنمین کرنے سے یعنے جسمانی خوشی سے اور اپنے بد ارادہ کے مطابق کرنے سے اور سبت کو نفیس اور خداوند کا مقدس اور عزت والا کہیگا اور اوسکی بزرگی مانیگا کہ اپنے کار بار نکرے اور اپنی خوشی کے کام موقوف رکہے اور اپنی دنیاداریکی باتین نہ کہے اور نہ آرام دے جسم کو اور نہ بیفایدہ اور نہ بیہودہ باتین کرے تب خداوند کہتا ہے - کہ تو خداوند مین مسرور ہوگا وغیرہ - تب تو پاویگا عزت اور خوشی اور اوس روزکا فایدہ کیونکہ خداوند نے اوس روزکو برکت دی ہے - لیکن بعضے کہتے ہین کہ کیا سبت کے

سو کچہہ کرنا نہ چاہیئے مین اسکا جواب دیتا ہون کہ ضرورت اور رحم کے کام کی اجازت
ہے یہودیونکے شریعت مین ایسا ہی تہا۔ اور ہمارا خداوند بہی اوس روز
بیمارونکو اچہا کرتا تہا۔ اور یہودیونکو انکی سختی اور بیرحمی پر سرزنش کرتا تہا
اور اس دِنکا ماننا بتایا کہ اگر جانورون کو کہلانا اور پلانا واجب ہے تو تحقیق
اوس روز انکی بہتری کرنا بہی مناسب ہے۔ اور یہہ بہی کہا کہ سبت آدمی کے
واسطے نہ کہ آدمی سبت کیواسطے بنایا گیا تہا۔ سبت آدمی کے جسم اور روح دونون
کی بہتری کے لیئے بنایا گیا تہا۔ یعنے اسلیئے کہ جو اوسکے آرام اور مدد کے لیئے اوسکو
ضرور ہے اُسسے منع نہ کیا جائے۔ یعنے بیشک اوسمین کہانا کہانا اور اپنے تئین
شایستگی سے ملبس کرنا اور بیمارونکو دیکہنا اور خیرات دینے اور لڑکونکی خبر لینے
اور ایسی بہتری اور دوسری چیزین سبت کے روز روا ہین۔ مگر ہوشیاری کرنا
چاہیئے کہ اس اجازت کو بہت دور نہ لیجائین یعنے حد سے نگذرے۔ وہ کام ضرورت
اور رحمت کا گنا نہین جاسکتا ہے کہ جو سنیچر کو ہوسکتے ہین یا پیر کے دن تک
ملتوی رہ سکتے ہین بہتیرے لوگ اپنے رشتہ دارون کے اور دوستونکے دیکہنے
کے لیئے سفر کر کے سبت کو بد استعمال کرتے ہین کہ جو دوسرے روز ہوسکتے ہین۔ اور
بہتیرے لوگ اُسی دن اسلیئے سفر کو شروع یا تمام کرتے ہین کہ اُنہین باقی دوسرے
دنونمین فرصت ملے اکثر خداوند کے دنمین شادی کرتے اور مردیکو اٹہاتے
ہین۔ کہ جو دوسرے روز بہی بخوبی ہوسکتا ہے۔ اور اس سبب سے بہتیرے لوگ
سبت کی واجب خدمت سے روکے جاتے ہین اور اکثر اس روز ملاقاتین نا روا
ہین۔ کیونکہ جو وقت جماعت یا تنہائی کی بندگی مین صرف کرنا چاہیئے وہ اُسمین خرچ

ہوتا ہے - اور انکے دلکو دینداری کے خیال سے باز رکھتا ہے - اور بہتیرے لوگ
اپنے سفر اور ملاقات کو بے عیب ٹھہرانیکے لیئے دور بندگی کی جگہہ جانیکے لیئے بے فایدہ
قصد کرتے ہین - اور اوس روز کو سارے دنکے سفر کرنے اور کہانے پینے اور بیہودہ
گفتگو مین صرف کرتے ہین لیکن یہہ بہتری حالتونمین فقط ایک باریک مکاری ہے
- اگر جو لوگ انجیل کے مطابق نصیحت اپنی رہنے کی جگہہ مین سن سکتے ہین تو انہین طرح طرح
کے واعظونکے سننے کے لیئے کوسون آوارہ پہرنا بہتر نہین ہے - بلکہ بے ضرورت جانورون
کو بہی کام مین لانا نہ چاہیئے اگرچہ وے بیشک کام مین لائے جا سکتے ہین اگر ایمان
سے خدا کی بندگی کے لیئے وے ہماری مدد کے لئے کام مین لائے جائین تو بہتر ہے
اور خداوند کے دن دوستون کی ضیافت کرنی سخت گناہ ہے کیونکہ اوسمین وقت بیفایدہ
صرف ہوتا ہے اور انسانکو بندگی کیطرف کم مایل کرتی ہے - اور کپڑے پہننے مین بہت وقت
خرچ کرنا یہہ بہی قابل الزام کے ہے - اور اس کام مین دوسرونکو مشغول کرنا اوس سے
زیادہ ہے - کیا افسوس کا خیال یہہ ہے کہ شاید اتوار کو دس ہزار بال بنانے والے
کام مین لگائے جاتے ہین اور ان بیشمار کوچوانون اور گاڑی بانون اور سایسون
اور محصول لینے والون اور بہتیرے وضع کے نوکرون کا کہ جو کام مین لگائے جاتے ہین
اونکا کہان تک ذکر کرین کہ ایسے ہزارون ہمیشہ خدا کی بات سننے سے اوس روز باز رکھے
جاتے ہین اور بیدینون کی مانند جیتے اور مرتے ہین +

اور ایسے بہتیرے لوگ ہین جو مبارک خدا کے ساتھہ صلح کرنیکی مقصد مین اپنے تئین
فریب دیتے ہین کیونکہ فقط رسم کے موافق اس دنکا ایک یا دو گھنٹہ خدا کو دیکے
اور باقی سبت کا تمام دن جسمانی طور پر خرچ کرتے ہین - ہم کتاب مقدس مین کہان -

مقرری گھڑیکو پاتے ہین یعنے بندگی کیوقت اور دوسرے وقتون مین کہان فرق پاتے
ہین۔ کیا تمن کہتا ہے کہ سبت کا دن دوسرے دنون سے چھوٹا ہے۔ کیا دوسرے دنون
مین بارہ چوبیس گھنٹے ہین اور اسمین دو یا تین یا چار ہین۔ کہ اگر تم محنتی کو کام مین
لگاؤ اور دن بہر کی مزدوری اُسے دو۔ اور جو وہ گیارہ بجے دن کو کام پر آوے
اور ایکبجے موقوف کردے اور پھر دن بہر کچھہ نہ کرے تو کیا تم اُس سے راضی ہوگے
جبکہ آدمی خدا کی نوکری کو تہوڑی دیر کر کے اپنی تسلی کر لیتا ہے تو کیا یہہ درست سبب
نہین ہے کہ وہ خدا کی نوکری کو ناپسند کرتا ہے کیا یہہ اوسکے جسمانی حالتمین ہونے کی
اور خدا کے غضب کے نیچے رہنے کی گواہی نہین ہے چاہیئے کہ اوسکا ایمان جواب دے
کہ ہان یہہ ایسا ہی ہے +

تو جاننا چاہیئے کہ یہہ حکم سبت کے روز فقط جسمانی کامونکو منع نہین کرتا ہے بلکہ وہ
چاہتا ہے کہ تمام دن وہ بیداری کی راہ مین خاص کر جماعت یا تنہائی مین خدا کی بندگی کی ریاضت
مین صرف ہو +

ہمین اُس دنکو تنہائی کی نماز سے شروع کرنا چاہیئے کیونکہ یہہ جماعت کی بندگی
کرنیکے لیئے ہمارے دلکو طیار کرنیکے لئے ضرور ہے۔ اور ہمین اوس دن سویرے اٹھنا
چاہیئے کہ جسمین ہم اور ہمارے گھرانیکے لوگ وقت پر خدا کے گھر مین پہونچین۔ کیونکہ داؤد
کہتا ہے کہ سویرے تیری تلاش کرونگا۔ واضح ہو جو کہ خدا کے لیئے زندہ ہین وہی اتوار کے
دن دوسرے دنونسے دیر مین اٹھنے سے شرمندہ ہوتے ہین۔ جیسا کہ ہمارے بدن کے
معاملونمین فی الفور حفاظت درکار ہے ویسا ہی ہماری رُوح کی بہی حفاظت چاہیئے۔
اگر ہو سکے تو سارا گھرانہ فجر کی نماز مین حاضر ہو کہ شاید بعضی حالتونمین ایسا نہین ہو سکتا

لیکن گرم کہانا طیار کرنیکے لیئے ایک نوکر کو بہی گھر مین رکہنا یہہ ایک اونا بہانہ ہے - لیکن جو خدا سے ڈرتے ہین اونسے ایسی بات کہنے کی احتیاج نہین ہے کہ تم اپنے گھرانہ کو جماعت کی نماز مین لیجاؤ اور جماعت کی نماز مین جانے سے پیشتر تنہائے کی نماز کرو +

واضح ہو کہ جماعت کی نماز خدا کا نہایت بڑا اور امکانی اور ضرورت کا حکم ہے اور جہانکے شروع سے سچے خدا کی عبادت کرنیوالے اسکے دن یعنے سبت کے دن مین ستایش اور تعلیم کے لیئے ایک شایستہ جماعت کے ساتہہ جمع ہوتے تہے - اور جبکہ خداوند کے گھر مین جانے کے لیئے انکی دعوت کیجاتی تہی تب وے خوش ہوتے تہے اور وے ایکدنکو جو اسکے حضور مین کٹا ایک ہزار سے بہتر شمار کرتے تہے - اور ہمارا نجات دہندہ بہی جماعت کی نماز کی قدر دانی اپنے حاضر ہونیکے نمونہ سے کرتا تہا کیونکہ یہہ لکہا ہے کہ اسکے باپ کے گھر کی غیرت نے اوسے کہا لیا +

جاننا چاہیئے کہ اوسنے حکم دیا ہے کہ اسکے انجیل کی منادی سارے جہان مین کیجائے اور وعدہ کیا ہے کہ جہان دو یا تین اسکے نام پر جمع ہون وہ آنکے ساتہہ ہوگا واضح ہو کہ اپنے عیسائی بہائیونکے ساتہہ خداوند کے دنمین جمع ہونا چاہیئے - کیونکہ سبہونکی یہہ مقرری نوکری ہے وگرنہ تو وے عیسائی دین کے ترک کرنیکا ارادہ کرین لیکن تسپر بہی یہہ خیال کرنا افسوس کی بات ہے کہ شاید عیسائی ملک کے رہنے والونکا تیسرا حصہ یعنے انگلنڈ کا بالکل خدا کے گھر کو ترک کرتا ہے اور ہم اپنے پڑوسی ملکیونکے لیئے بہی نہایت غم کرتے ہین جو کہ جان بوجہہ کر بیدینی مین پڑے ہین لیکن ہم انگلستانیونکی بابت کیا کہین کہ جو اپنے تئین عیسائی کہتے ہین اور تسپر

بھی اپنے ایمان کے عام کاموں اور فرمانبرداری سے اپنے خداوند اور نجات دہندہ کا اقرار نہیں کرتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ دولتمند اور غریب کیا کیا بہانے کرتے ہیں لیکن ہم جانتے ہیں کہ یہہ بہانے اس بڑے حاکم کے روبرو جوکہ زندوں اور مردوں کا حاکم ہے پیش نجاینگے۔ بعضے کہتے ہیں کہ ہمیں جماعت کی نماز میں جانیکی احتیاج نہیں ہے کیونکہ ہم اتنا خود ہی جانتے ہیں جتنا پادریصاحب ہمیں سکھا سکتا ہے۔ اگر ایسا ہی تو تم بہت دانا ہو اور وہ بہت نادان ہے۔ اور اگر تم ایسے عقلمند ہو تو تم سے بہت امید ہے۔ اور جو تمہاری اصل نوکری ہے کہ جسمیں تمکو خدا کا جلال اور اپنی روحکی بہتری اور اپنے پڑوسیونکی بہتری تلاش کرنا چاہیئے تو پھر اوسمیں غفلت کرنا کچھہ تمہاری دانائی نہیں ہے۔ عیسیٰ مسیح نے مقرر کیا ہے کہ اوسکے خادم انجیل کی منادی کریں اگر انکی نوکری منادی کی ہے تو تحقیق لوگونکی خدمت سننے کی بھی ہے اگر تم اپنے تئیں غیر حاضر کرنا پسند کرتے ہو تو اور دوسرے کیوں نہیں اپنی غیر حاضری پسند کر سکتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو عیسائی رسم کا کیا حال ہوگا اور تمہارے صیحون کے بادشاہ کی فرمانبرداری کہاں رہی ہاں تم یاد کرو کہ اوسنے خاص کر اسمقدمہ میں لوقا کی انجیل کے ۱۰ باب ۱۶ آیت میں کیا کہا ہے۔ یعنے جو کہ تمہاری سنتا ہے میری سنتا ہے اور جو تمہیں حقیر جانتا ہے مجھے حقیر جانتا ہے ہاں جو لوگ خدا کی عام پرستش کرنے میں غفلت کرتے ہیں ویسے جو چاہیں سو عذر کریں پر مسیح کی حقارت کرنیکے گنہگار ٹھہرائے جائینگے ✦

لیکن پوشیدہ نرہے کہ فقط حاضر ہونا کافی نہیں ہے۔ بلکہ ہمکو سچے دل اور حلیمی کی خواہش سے خدا کے سامنے اوس عرض میں جوکہ گناہونکے اقرار کرنیکے لیے کلیسیا نے مقرر

کی گئی ہے سرگرمی سے مغفرت اور فضل مانگین اور خوشی سے ستایش اور شکرگذاری
مین جماعت کے ساتھہ شامل ہووین اور خدا کی بندگی کی جگہہ مین دیکھنے اور دکھانے
کے لیئے ہمارا حاضر ہونا نہین چاہیئے تاکہ ہمپر دوسرے لوگ نظر کرین یا ہم انپر نظر کرین
کیونکہ اکثر جب بندگی ہو چکتی ہے لوگونکی گفتگو سے یہی حال ظاہر ہوتا ہے اور ہمکو نکتہ
چین اور پادریونکا حاکم ہوکر یا فقط انکی تعریف یا انکو الزام دینے کے لیئے بیٹھنا نہ چاہیئے
کیونکہ یہہ صاف ظاہر ہی کہ بہترے نصیحت کو نہین سمجھتے ہین جبکہ وے گھر آتے ہین تو
فقط اُسے اچھا یا برا کہتے ہین۔ مسیح کی تعلیم کو اوسکے روحکی مدد اور پادریکے وسیلہ سے
تلاش کرنا ہمارا کام ہے اور یہہ کہنا چاہیئے کہ خداوند فرما کہ تیرا بندہ سنتا ہے
اور سب ذی سوچونکا یہی سخن ہونا چاہیئے +

اور بعضے لوگ کثیف لباس کے سبب جماعت کی نماز مین نجانے سے اپنے تئین بیعذر ٹھہراتے
ہین۔ اگر انسان ایسا غریب ہے کہ وہ بہتر پوشاک نہین پا سکتا لیکن تسپر بھی اسے
خدا کے پاس حاضر ہونا چاہیئے کیونکہ نیکوکاری حال کی اور آیندہ کی زندگی کا وعدہ رکھتی
ہے اگر غریب آدمی خدا کی بندگی اچھی طرحسے کرتا تو شاید وہ ایسا غریب نہوتا اور اگر
ایسی بات نہین ہے تو شاید اُسکی کاہلی اور فضول خرچی اُسکے غریبی کا سبب ہوا ہے
۔ لیکن شاید یہہ خدا کا ہاتھہ ہے جسنے اُسے نیچا کیا ہے پس اُسکی غریبی اسکا قصور
نہین ہے بلکہ اوسکا نصیبہ ہے تسپر بھی خدا کی تلاش اور بندگی کرنا اور خدا کے
اوپر اسے امید رکھنے چاہیئے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ کس چیز کی تجھے احتیاج ہے اور جانتا ہے
کہ کس صورتسے تیرے سب احتیاجونکو رفع کرے۔ اور یہہ اغلب ہے کہ تیرے ساتھی
عبادتیون مین سے کوئی تیری حالت پر رحم کہا کر تجھے نوکری یا پوشاک دلانیکی مدد کرے

مغرور گروہ کی حقارت سے تو مت ڈر اچھے لوگ تجھپر رحم کہائینگے اور جو تیری حقارت کرتے ہین تو اونکی پروا نکر کیونکہ وے بہت خراب ہونگے +

اور بعضے لوگ ہین جو جماعت کی نماز سے مونہہ پھیر کے بہانہ کرتے ہین کہ ہم نہین دیکھتے ہین کہ جو حاضر ہوتے ہین دوسرون سے بہتر ہین اور ہم ایسے اچھے ہین جیسے وے ہین — وے اپنے کامونسے گرتے یا ثابت رہتے ہین ہمکو دوسرونسے کیا کام ہے اگر وے جماعت کی نماز مین حاضر نہوتے تو شاید وے بدتر ہوتے اور اگر تم جماعت کی نماز مین حاضر ہوتے تو شاید تم اور بہتر ہوتے کیا اونکا خدا کی فضل کے وسیلونکا تحقیر کرنا تمہاری غفلت کا عذر خواہ ہوگا تجھے اپنے سے کام ہے تو اپنے خدا کی بندگی کر +

لیکن جاننا چاہیئے کہ خدا کی بندگی جماعت کے ساتھہ کرنا سبت کی ساری خدمت نہین ہے — بلکہ مقدس کتابونکا گھر مین پڑہنا اوس روز اوتنا ہی ضرور ہے — حقیقت مین انکا پڑہنا تو ہر روز چاہیئے لیکن اکثر بہت لوگونکو خداوند کے دنمین اور روز سے زیادہ فرصت ہے تو خاص کر اوس روز اونکو مطالعہ کرنا چاہیئے — یعنے خدا کی چیزون پر محبت سے دہیان لگانا اور اپنے دل اور راہونکا امتحان کرنا یہہ ایک دوسری شاخ سبت کی نوکری کی ہے — اور جو کہ گھرانہ رکھتے ہین انکو ہوشیاری کرنا چاہیئے کہ وے سب جماعت اور تنہائی کی نماز مین اوس دنکو اچھی طرح بسر کرین — کیونکہ ان چیزونکی غفلت سبتونکے توڑنیکا باعث ہوتا ہے لیکن گھرانہ کے سردار اس خیال سے کانپین کہ وے اگر اپنے لڑکون اور نوکرونکے لانے مین کوشش نہ کرین تو وے انکے گناہونکے حصہ دار ہوتے ہین — مان باپ کو اپنے لڑکون سے پوچھنا اور دریافت کرنا چاہیئے کہ انہونے نصیحت سے جو وے سنتے ہین کیا یاد کیا اور سمجہا ہے اور سب گروہ سے

زیادہ سارے گھرانیکے ساتھہ نہ شام کو بلکہ سبت کے فجر کو بہی سرگرمی کی دعا
گذرانی جائے حقیقت مین ہفتہ کے ہر ایک دنین بہی صبح اور شام کو سرگرمی کی
دعا گذرانی جائے **دوسرا** کہ سبت کو کیونکر پاک رکہنا چاہیئے اسکا سبب
اب ہم تہوڑا سا غور کرین خدا کی سند خود آپ ہی کافی سبب ہے کیونکہ جب خدا حکم
کرتا ہے آدمیکو اُسکا ماننا چاہیئے۔ اور اگر انکار کرے تو اوسکا نقصان ہے کیونکہ
جسنے ہمسبکو بنایا تحقیق ہمکو اسکی تابعداری فرض ہے کہ اُسے ہین ہم جیتے اور چلتے
اور موجود ہین ہم ہر سانس جو لیتے ہین اسکے لیئے اوسکے قرضدار ہین اور کیا یہہ
ہمارے واسطے بہت بڑا کام ہے کہ اوسکی ساری مہربانی کی عیوض ہم ایک دنکو
سات دنین سے اسکی خدمت کے لئے علیحدہ کرین تاکہ اُسے جانین اور اوسے پیار کرین
اور اُسے راضی کرین اور اُسے جلال دین۔ تحقیق یہہ ہماری بہالی خدمت ہے
اور خدا کی نیکی ہمین اسکے لیئے دعوت کرتی ہے۔ اگر خدا سبت نہ مقرر کرتا تو
بعضے ظالم خاوند اپنے نوکرون کو محنت سے آرام نہ دیتے۔ ہان لالچی آدمی اپنے
تیئن اپنی محنتون سے تباہ کرتے۔ لیکن خدا کی یہہ مہربانی ہوئی کہ اوسنے یہہ
آرام کا دن مقرر کیا ہے کہ جسمین تہکے ہوئے محنتیونکے بدن تازہ ہوتے ہین۔
اور خدا کی خوشوقت خدمت مین اسکا دل زندہ ہوتا ہے۔ اور اوسکی غیرفانی
روح خدا کے فضل سے آیندہ جہانکی خوشی کے لئے طیار ہوتی ہے ✦
خدا کا نمونہ ایک اور دوسری دلیل ہے کیونکہ چہہ دن مین خدا نے آسمان اور
زمین کو بنایا اور ساتوین دن ارام کیا یعنے تمام پیدایش کا کام چہہ دنین
تمام ہوا اور اوسکے بعد کوئی نئی چیز نہ بنی۔ تب خدا نے آرام کیا۔ یعنے ہر ایک

تھکے ہوئے کیا سند بلکہ اسکے مانند جو اپنے نیکی کے مطلبون سے اور اپنے جلال
کے ظاہر ہونے سے خوب خوش ہوتا ہے اور اوسنے یہہ اسلئے کیا تاکہ
آدمیونکے لیئے یہہ ایک نمونہ ہووے - جاننا چاہیئے کہ اگلے مقدس لوگ
خدا کی پیدایش کے کامونکے خیال کرنے مین آرام کرتے تھے +
اور یہودی اپنے مصر کی رہائی کو یاد کرکے شکر گذاری مین آرام کرتے تھے
- اور عیسائی ایماندار مسیح کی رہائی کی محبت کے تمام کئے ہوئے کامون مین
آرام کرتے ہین +
خدا نے اُس دنکو متبرک کیا ہے یہہ ایک دوسرا سبب ہے جس سے ہمین
اسکو پاک رکھنا چاہیئے - یعنے سبت ایک مبارک دن ہے کیونکہ خدا نے
اُسے مبارک کیا اور وہ چاہتا ہے کہ ہم اُس روز اسکی شکر گذاری کرین اور ہم
اوس روز اوس سے برکت پانیکی امید رکھین - کیونکہ اوس روز وہ برکت دیتا ہے
جہانکے شروع سے ابتک اسکے لوگون نے خدا کے پاس حاضر ہوکے مین اپنی بھلائی پائی
ہے اسکی نوکری کامل آزادگی ہے - اسکی راہین خوشی سے معمور ہین - یہہ ہے وہ دن
کہ جسے خدا نے اسلئے بنایا کہ ہم اُسمین خوش اور خورسند ہووین +
فاید یہہ کیسی دہشتناک بات ہے کہ خدا کا دن ناپاک کیا جاتا ہے
یہہ بڑا گناہ ہے یہہ قوم کا گناہ ہے کیونکہ انگلستانکی شریعت یہہ چاہتی ہے کہ
ہم سب جو کہ عیسائی ہین خدا کی شریعت کو مانین - لیکن تسپر بھی سب طرح کے لوگ
اوسکی تحقیر کرتے ہین اور بڑے اور دولتمند اُسکا نمونہ دکھلاتے ہین - یعنے وے
اکثر خداوند کے دنمین سفر کرتے ہین - اور بہتیرے ضیافت کرتے ہین اور بعضے باجہ بجاتے

اور تاش کھیلنے کی مجلس کرتے ہین - اور بعضے اپنے گھوڑونپر اور اپنی گاڑیون پر سوار
ہوکے دکھانیکے واسطے سیر و نجات کو جاتے ہین - اور پیشہ والے دینداریکا سب
خیال ترک کرکے اوس روز عشرت کی مجلس آراستہ کرتے ہین اور جسمانی خوشی کے لیے
دیہاتون مین جاتے ہین اور چھوٹے لوگ آسے انکو کاہلیت اور گناہ مین خراب
کرتے ہین - اور یون سب قسم کے لوگ آپسمین ملکے خدا کے حکم کی حقارت
کرکے اپنی روحونکو ہلاک کرتے ہین اور خدا کا غضب اپنے بد ملک پر
لاتے ہین اور اس بادشاہت کے بعضے اطرافمین معلوم دیتا ہے کہ لوگ سبت کو بالکل
بھول گئے ہین اگرچہ گرجے کا گھنٹہ بجتا ہے اور دوکانین بند ہوگئی ہین تسپربھی
لوگ مول لیتے اور بیچتے ہین - اور شراب پیتے اور قسم کھاتے ہین - اور سب پر
یہہ ظاہر کرتے ہین کہ خدا کا ڈر انکی آنکھونکے روبرو نہین ہے حاکم اور گرجے کی آئین
کچھہ یا بالکل ان بدیونکی خبر نہین لیتے ہین اور اسیطرح وے دوسرے لوگونکے گناہون
مین شریک ہوتے ہین - لیکن ذرا ٹھہرو اور خیال کرو کہ ان چیزونکا انجام کیا
ہوگا کیا خدا اسکی پرسش نکریگا - تحقیق وہ کریگا - ہان وہ اکثر سبت کے توڑنے
والونپر اس جہانمین بھی اپنا غصہ دکھاتا ہے - اور اس بات کا خیال کرنا دہشتناک
ہے کہ اسروز کتنے لوگ اپنے ہی عین گناہ کرنیکے وقتمین ڈوب گئے یعنے ہلاک ہوگئے
اور اس قسم کی ناگہانی موت درجہ زیادہ خداوند کے دنمین دوسرے دنون سے ہوتی ہے
سبت کا توڑنا دوسری سب بدیون کی راہ ہے اور ٹھیک ہلاکت کی راہ ہے اکثر اسروز بری صحبت
سے عادت بدکی حاصل ہوتی ہے اور روے اس جہانمین بھی اپنی سزا پاتے ہین کیونکہ شرابی
اپنے گھرانیکو محتاج کرتا ہے اور اپنے مزاجکو اور اپنی روحکو ہلاک کرتا ہے اور چور اپنی زندگی کے

دنونکو اکثر پہانسی پر کاٹ ڈالتے ہین بہترے گنہگار وننے اقرار کیا کہ یہہ سبت کے توڑنیکا سبب ہے کہ ہمارا انجام ایسا دہشتناک ہوا اور دوسرونکو اُس گناہ کے ترک کرنیکے لئے آگاہ کیا کانکے اگر تم اتنا انکا فہم رکہتے ہو اور جو تمکو خدا کی کچہہ دہشت ہے یا اگر تمکو تمہارے گہرانے اور ملک کی کچہہ پروا ہے - اگر تمکو تمہارے بیش قیمت روحونکی محبت ہے تو سبت کو پاک رکہنا یاد رکہو ✤ اور ہان اُس فایدہ کے لئے کہ جو تم پاتے ہو شکرگذار ہو اور خدا کا شکر ہے کہ انگلستان مین سبت موقوف نہین کیا گیا جیسا کہ فرانس کے ملک مین ہے خدا کرے کہ یہہ برکت جو عیسائے سبت کے ہے ہمارے لئے محفوظ رہے - اور ہم سبکو طاقت دی کہ کوشش سے اوسے کام مین لاوین اب یاد کرنا چاہیئے کہ جسمانی خدمت سے تہوڑا فایدہ ہے - خدا کہتا ہے کہ ای میرے بیٹے تو اپنا دل مجہے دے یعنے اُسکی پرستش روح اور راستی سے کرنا چاہیئے اور جب تک کہ روح کی تاثیر سے ہدایت نہ پاوین دریافت کرنے اور معلوم کرنیکو کہ ہم تباہ اور گنہگاری کیحالت مین ہین اور ہدایت نکلے جاوین مسیحکو پہچانے کے لئے جیسا کہ انجیل مین ظاہر کیا گیا ہے یعنے اوسپر ایمان نلاوین تب تک اپنی روحکے نجاتکے وسیلہ مین حاضر ہونا بیفایدہ ہے - پس ایمان سن لینے سے اور سن لینا خدا کی بات کہنے سے آتا ہے اسواسطے ہم سب ہوشیار رہین کہ ہم کیا سنتے ہین - کیونکہ یہہ انجیل خدا کی صفت بخشش ہے اور نہ وہ فقط ایک قاعدہ اخلاق کا ہے کہ جسنے کبہی ایکید وحکو ابہی تک نہین تبدیل کیا ہے اور نہ کبہی کر سکیگا اور ہم ہوشیار ہووین کہ ہم کسطرح سنتے ہین چاہیئے کہ ہمارا سنا سنجیدگی اور خواہش سے خدا سے تعلیم پانیکے لئے ہووا ہم سب اُس کلام کے ساتہہ ایمانکو آمیز کرین جس سے ہماری روحکو فایدہ ہو اور اوسکو اپنے دلونمین رکہین اور اپنی زندگیمین اُسکا عمل کرین یون ہمارا سبت ہماری روحونکو دانشکے لئے اور محبت کے لئے اسیجہا نمین طیار کریگا تا کہ ہم آسمانی بادشاہت کے ابدی خوشی مین اپنے خدا اور نجات دہندہ کو پاوین - اور اُسمین خدا اپنی الہی رحمت سے مسیح کے وسیلہ ہمین داخل کر دیوے آمین ✤ اور آمین ✤

فقط یہی بنیاد ہے

۳۲ بتیسوین نصیحت

پہلا کرنتیون کا ۳ باب ۱۱- آیت

سواے اِس بنیاد کے جو ڈالی گئی

دوسری بنیاد کوئی ڈال نہین سکتا

وہ بنیاد عیسیٰ مسیح ہے

واضح ہو کہ عمارت کا پہلا حصہ بنیاد ہے کہ جو پہلے ڈالی جاتی ہے اور جسپر باقی سب قایم ہوتی ہے - اگر عمارت کی بنیاد بری ہے یا ٹوٹ نے پر ہے تو تمام عمارت خطرے مین ہے اس لیے بہت ضرور ہے کہ وہ مضبوط اور پایدار ہو - اب مقدس کتاب اکثر روحانی چیزونکو جسمانی چیزونسے تشبیہہ دیتی ہے اور یہان پر خدا کا کلیسیا گھر یا عمارت سے تشبیہہ دیا گیا ہے یعنے خدا کی روحانی گھر سے یا جیسا کہ نوین آیت مین اسکا بیان ہے کہ تم خدا کے عمارت ہو - اور اُس عمارت کی بنیاد عیسیٰ مسیح ہے - سب زمانون اور سب جگہون مین خدا کے سارے کلیسیا بالکل اُسپر تکیہ کرتے ہین اور وہ سارے سچے ایماندارون کے لیے ایسا ہے جیسا کہ عمارت کے لیے بنیاد ہے کیونکہ وہ اونکا سارا بوجہہ اٹھاتی ہے ✦

ان باتونکا سبب یہہ تھا کہ عیسائیونکے درمیان کرنتیس شہر مین اختلاف پڑا تھا کیونکہ وے مناوی کرنیوالونمین سے ایک کی تعریف اور دوسرے کی حقارت کرتے تھے ایک فرقہ پولوس کے لیے اور دوسرا اپلوس کے لیے تھا - اس لیے مقدس پولوس انہین

الزام دیتا اور وہ کہلاتا ہے کہ اونکی تعلیم دینے والے ایک ضرور کے برابر ہین جو اس عمارت کے کام مین لگائے گئے ہین واضح ہو کہ پولوس نے یہہ نیو ڈالی یعنے اوسنے اونہین دین کی پہلی بنیاد سکہلائی اپلوس اور دوسرے مناوی کرنیوالون نے اوس بنیاد پر ردّا رکہا ـ یعنے انکی تعلیم کے لئے آگے کو زیادہ محنت اوٹہائی ـ لیکن بنیاد تو پڑ چکی تہی اور جو کوئی تعلیم دینے والے خدا سے تعلیم پاکے بہیجے گئے ہین سو لوگونکو کوئی دوسری راہ سنجاتکی اُس سے زیادہ جو مسیح ایمان کے وسیلہ سے ہی نہ بتاوینگے ـ کیونکہ وہ کہتا ہے کہ سوا اُس بنیاد کے جو ڈالی گئی دوسری کوئی ڈال نہین سکتا ہے اور وہ بنیاد عیسٰے مسیح ہے ـ اور ان باتونکی بڑی صداقت اکثر کتاب مقدس مین بیان کی گئی ہے ـ کیونکہ جب یہودیونکے حاکمونکے روبرو مسیح کا بیان کرنیکے لئے مقدس پطرس بلایا گیا اُسنے دلیرسے انہین کہا کہ وہ وہی پتہر ہے کہ جسے اُنہون نے رد کیا اور یہہ کہا کہ اور کسی دوسرے مین سلامتی نہین کہ آسمانکے تلے ایسا اور دوسرا نام لوگونکو نہین بخشا گیا ـ کہ جس سے ہم نجات پا سکین ـ اور ایسا ہی مقدس پولوس کہتا ہے کہ ہماری نجات کے لئے فقط خدا کو جلال دینا چاہیئے اور یہہ بہی کہتا ہے کہ عیسٰے مسیح ہمارے لئے حکمت اور نیکی اور پاکیزگی اور آزادگی ہے یعنے حکمت ہماری نادان دلکو روشن کرنیکے لئے اور نیکی ہماری بدیونسے ہمین بیقصور ٹہرانیکے لئے ـ اور پاکیزگی ہماری خراب سرشت کو دفع کرنیکے لئے ـ اور آزادگی حشر مین ہمارے بدنونکی نجات کو پورا کرنیکے لئے ہے یا جیسا کہ دوسری جگہہ مین مختصر بیان کیا گیا ہے کہ مسیح سب اور سب مین ہے + جاننا چاہیئے کہ چار سبب سے مسیح بنیاد کہلایا گیا ہے

پہلا وہ بنیاد اُس دانش کی ہے جس سے نجات حاصل ہوتی ہے +

دوسرا خدا کے نزدیک ہمارے پسندیدہ ہونیکے لیئے وہ بنیاد ہے +

تیسرا وہ سارے پاک فرمان برداریونکی بنیاد ہے +

چوتھا وہ ہماری سچی خوشی کے لیئے اس جہان اور جہان آیندہ مین بنیاد ہے

پہلا مسیح بنیاد ہے اوس دانش کی جس سے نجات حاصل ہوتی ہے +

اوس دانش سے میرا یہہ مطلب ہے کہ جو نجات کے لیئے درکار ہے - یعنے خدا کو باپ اور مسیح کو نجات دہندہ برحق جاننا یہی ابدی زندگی ہے - جاننا چاہیئے کہ مسیح ہماری جہالت اور ہمارے گناہونسے ہمین بچانیکے لئے آیا - کیونکہ سارے لوگ جو جہان مین پیدا ہوئے ہین بالکل تاریکی مین ہین اور خدا کے چیزون کیطرفسے اندہے ہین - اگرچہ ہم بشرتی کی روشنی پھیلائی گئی ہے لیکن مسیح کے پاس جانیکے لئے انسانکو ہدایت نہین کرسکتی ہے - اور دانا تر غیر قومین اپنے خیالونمین بیہودہ ہوگئے اور اونکی ناسمجھہ دل اندہیارے ہوئے - رومیونکا پہلا باب +

واضح ہو کہ یہہ فقط غیر قوم کا حال نہین ہے بلکہ سب بشرتی آدمیونکا یہی حال ہے - یعنے ہر ایک آدمی پیدایش سے خدا کی روح کی باتونکو قبول نہین کرتا کہ اوسکے نزدیک نادانی کی باتین ہین - اور وہ انکو سمجھہ نہین سکتا ہے کہ وے روحانی طرح سے بوجھے جاتے ہین پہلا کرنتیونکا دوسرا باب ۱۴ آیت - اور سب سے خراب کیا ہے یہہ ہے کہ جسمانی آدمی نور سے دشمنی رکھتا ہے جیسا کہ چور اور زانی صبح کی وقت گھبراتے ہین ایسا ہی ہر ایک گنہگار جو تاریکی کے حاکم کے قبضہ مین ہے نور سے دشمنی رکھتا ہے اور نور تک نہین آتا ہے تا نہو وے کہ اسکے کام ظاہر ہووین یوحنا کا ۳ باب اور ۲۰ آیت وہ خدا کے کلام کی روشنی سے بھاگتا ہے - تا نہووے کہ وہ اپنے تئین

دیکہے اور گناہ کے ظاہر ہونے سے دردناک قائلیت اور شرم سے معمور ہو جاوے
اب ایک خاص مطلب آسمان سے مسیح کے آنیکا یہہ تہا کہ جہانکی روشنی ہو اُسنے
اندہونکو بینائی کی منادی کی یعنے اوسنے بعضونکی جسمانی آنکہونکو کہ جو اندہے
پیدا ہوئے تہے کہولا تہا تاکہ وہ کہلاوے کہ وہ دلکی آنکہہ کو بہی کہول سکتا ہے اور
انہین اندہیری سے روشنی کیطرف بہی پہیر سکتا ہے جاننا چاہیئے کہ فقط کلام اُس مطلب
کے لیئے کافی نہین جب تک خدا کی روحکی قدرت اوسکے ساتہہ نہو کیونکہ جسنے حکم کیا
کہ تاریکی سے روشنی چمکی وہی ہمارے دلونکو ایسا روشن کر سکتا ہے کہ جسمین ہمکو سچے
روشنی حاصل ہو + یہان ہمکو ذرا تامل کرکے دریافت کرنا چاہیئے کہ تذکور باتکو
ہم کیا سمجہتے ہین کیا ایسا ہے کہ سارے آدمی اندہے پیدا ہوتے ہین - کیا اُس سے
ہم واقف ہوئے ہین - واضح ہو کہ اگر تمکو کبھی ایک دن اندہیرے مین بیٹہنا ہو جیسا کہ
ایک دفعہ مصری لوگ اندہیرے مین بیٹہے تہے تو کیسی بڑی پریشانی معلوم ہوگی - لیکن
سو حصّے سے ہمارا حال اوس سے کہین بدتر ہے - یہہ کیا خوب ہوتا کہ اگر ہم اپنے حال سے
واقف ہوتے کیونکہ مقدس پولوس اسی باب کی ۱۸ آیت مین کہتا ہے جو کوئی تمہارے
درمیان آپ کو اِس زمانہ مین عقلمند جانے تو وہ نادان بنے تاکہ عقلمند ہو سکے - یعنے
اگر وہ معلوم کرے کہ اُسکے پاس جسمانی دانش کا ایک بڑا ذخیرہ ہے تو اُسے چاہیئے
کہ انجیل کی سچائی کو حاصل کرنیکے لیئے اوس سبکو ناقص جانکے ترک کرے اور مسیح کو اور اُسکے
کلام اور روح سے اپنی ساری دانش کی بنیاد بنانا چاہیئے اور تب جہان سے احمق کہلائے
جانیکو صبر سے برداشت کرے + آؤ ہم اوس اندہے آدمی کی مانند اپنے تئین خیال
کرین کہ جسے مسیح نے پوچہا کہ مین تیرے لیئے کیا کرون تو کیا چاہتا ہے - اوس اندہے نے

اوس سے کہا - کہ اے ربی مین اپنے بینائی پاؤن - کیا خوش وقت آدمی وہ تہا کہ اوسنے بیفایدہ دعا نہ مانگی کیونکہ فی الفور اوسکی آنکہین کہل گیئن اور راہ مین عیسٰی کے پیچہے چلا مرقس کا ۱۰ باب اور ایسا ہی ہمارے سا تہہ ہوگا - اگر ہم اوسکی مانند پکارین کہ عیسٰی مجہپہ رحم کر - آؤ ہم اوسی خواہش سے انجیل کی منادی سننے کے لیے آوین - اور جب کبہی ہم اپنے بیبل کو کہولین تو ہم سب دعا مانگین - کہ خداوند میری آنکہونکو کہول تاکہ مین تیری شریعت کے عجائبات مضمونکو دیکہون - اور اب ہم دوسری بات کو بیان کرینگے

دوسرا - خداکے نزدیک ہمارے پسندیدہ ہونیکے لیے مسیح بنیاد ہے ۔

جاننا چاہیئے کہ سب لوگ گنہگار ہین اور سب اس باتکا اقرار کرتے ہین لیکن جب تک مسیح گنہگار کے دل کو روشن نکرے وہ گناہ کا اثر معلوم نہین کرسکتا ہے وہ گناہ کی برائی نہین دیکہہ سکتا ہے - وہ اپنے دلکی ہیبتناک برائیکو نہین دیکہتا ہے وہ اپنے خطرناک حالت سے نہین ڈرتا ہے - وہ اس سے واقف نہین ہوتا ہے کہ پاکیزگی اور عدل اور خداکی صداقت اسکے برخلاف ہے - اگر حقیقت مین اسکا حال ایسا ہی ہے - اور خداکی شریعت کامل محبت اور بیجرم فرمانبرداری چاہتی ہے اور نہین تو وہ گنہگار کو لعنت کے نیچے رکہتی ہے کیونکہ یہہ لکہا ہے کہ وے سب جو شریعت پر عمل کرنیکا بہروسا رکہتے ہین لعنت مین گرفتار ہین - تمہین بلاناغہ سب باتونپر عمل کرنا چاہیئے نہ یہہ کہ فقط نو حکمونکو ماننا اور دسوین کو نہ ماننا اور نہ یہہ کہ ظاہر مین ماننا اور باطن مین نہ ماننا اور نہ یہہ کہ فقط اچہا ارادہ کرنا بلکہ اسکا عمل مین لانا - اب جاننا چاہیئے کہ ہم مین سے کسنے اسطرح شریعت کو مانا ہے - یہہ کون کہسکتا ہے کہ اوسنے خیال اور بات اور اعمال سے کبہی گناہ نہین کیا ہے

تحقیق ہر ایک آدمی کا اسمقدمہ مین منہہ بند ہونا چاہیئے کیونکہ خدا کے سامنے جو سب دلونکا جاننے والا ہے تمام جہان گنہگار ٹھہریگا - اب اسکا انجام کیا ہوگا جاننا چاہیئے کہ گناہ کی مزدوری موت ہے - کیونکہ خدانے یہہ حکم جاری کیا ہے کہ جو ذی روح گناہ کرتا ہے مریگا - کیونکہ خدا اپنا حکم پورا کرنیکے لئے امانت دار اور عادل ہے - اللہ تعالی اپنے فتوی کو جاری کریگا تو اب کیا کرنا چاہیئے کیا کوئی تدبیر نہین ہے - کیا گنہگار آدمی خدا کے غضب کے نیچے ہمیشہ کے لیے ڈوبے ان دو چیزونکا کرنا چاہیئے - پہلا یہہ کہ گذرے ہوئے گناہونکے لئے کامل بدلا خدا کی پاکیزگی اور عدل کو دینا چاہیئے اور دوسرا یہہ کہ گنہگار سرشت کو سرنو کرنا اور پاک بنانا چاہیئے کیا آدمی ایسا کر سکتا ہے تو فی الواقعہ وہ ایک نیا جہان بھی بنا سکتا ہے - اسکے لئے ایسا کرنا اتنا مشکل ہے جیسا ایک نئے جہانکا بنانا جاننا چاہیئے کہ جسمانی آدمی سرنو اپنی ذات کو پاک کرنیکے لیے نہ خواہش نہ قدرت نہ قابو رکھتا ہے کون کہہ سکتا ہے کہ مینے اپنے دلکو صاف کیا ہے اور مین گناہ سے پاک ہون - حقیقت مین کوئی آدمی سچائی سے ایسا نہین کہسکتا ہے یہہ خدا کا کام ہے اور ایسے ہی داؤد نے دعا مانگی کہ اے میرے خدا میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر اور ایک مستقیم روح میرے باطن مین پھر ڈال - اور جب تک خدا ایک پاک دل پیدا نکرے تو کیونکر اس سے کوئی پاک چیز نکل سکتی ہے کون ناپاک سرشت سے پاک کام کر سکتا ہے اور کون شریعت کے لعنت کے نیچے اور الزام کے فتویکے نیچے رہ کے بخشش کے لایق کام کر سکتا ہے واضح ہو کہ مقدس کلام نے بیان کیا ہے - کہ کوئی راستباز نہین ایک بھی نہین - کیونکہ کوئی آدمی شریعت پر عمل کرنے سے نیک ٹھہر نہین سکتا ہے

جو اُن کے نزدیک ناممکن تہا وہ خدا کے نزدیک ممکن ٹہا مبارک ہو اُسکا نام اُسنے اپنی بے نہایت دانش اور محبت سے ہمارے پسندیدہ ہونیکے لئے ایک راہ ایجاد کی۔ یعنے وہ راہ اوسکے لئے معزز اور ہمارے لئے آسان ہو۔ یعنے اُسنے اپنے بیٹے کو جسم کی صورت میں ہمارے جہان میں بہیجا تاکہ ہم اوسکے سبب سے خدا کی نیکی بنیں۔ عیسے مسیح انسان اور خدا ایکہی وجود میں تہا۔ الوہیت اور انسانیت جو اوس میں ہتی اُنکے جو کچھہ اُسنے کیا اور سہا حقیقت میں ربانی اور بے پایان ہوئی۔ ہماری سرشت بالکل پلید اور ناپاک ہوئی ہتی۔ لیکن مسیح ایک پاک سرشت میں آیا جو بالکل بے داغ تہا اُس سرشت میں اُسنے ساری شریعت کی فرمان برداری ادا کی۔ اور وہ ساری چیزیں جو شریعت میں لکہیں تہیں اُنہیں پایدار رکہا اور جس عذاب کو ہم اپنی نافرمانبرداری کے سبب سہنے کے لایق تہے اوسنے اوسکو سہنے کے لئے اپنے تئیں حقیر کیا +

اور اُس نے ہمیں مول لیکر شریعت کی لعنت سے چہوڑایا کیونکہ وہ ہمارے بدلے ملعون ہوا۔ یعنے جیسا ایک کی تقصیر سے سارے آدمی سزا کے لایق ہوئے ویسا ہی ایک کی نیکی کے سبب سے سارے آدمی ہمیشہ کی زندگی کے پانیکے لایق ہوئے +

وہ کامل ہوکے اپنے سارے فرمان برداروں کے لئے نجات ابدی کا سبب ہوا۔ وہ اب گنہگاروں کو انتہا تک بچا سکتا ہے۔ وہ اونکے نافرمانبرداریکا کفارہ کے لئے اپنی فرمانبرداریکے بے نہایت لیاقت کو رکہتا ہے۔ وہ اُنکو دکہہ سے آزاد کرنیکے لئے اپنی بے نہایت دکہہ کے لیاقت رکہتا ہے وہ مرا تاکہ اُنہیں دوسری موت سے بچاوے۔ اور وہ پہر جی اُٹہا تاکہ یہاں پہر نو

فضل کی فرزندگیمین اور جلالین ہمیشہ کی زندگی پانیکے لیئے اوٹہین - اور وہ
آپ خدا اور آدمی کے درمیان سفارش کرنے اور شفیع کی مانند کام کرنیکے
لیئے ہمیشہ تک جیتا ہے اور اپنی زندگی اور موت کی لیاقت سے ہر ایک گنہگار جو کہ
خدا باپ کے پاس اوسکے وسیلہ سے آتے ہین پسندیدہ ہونیکے لیئے دعوی کرنیکو
طیار ہے ✦ یون ہمارے پسندیدہ ہونیکے لیئے خدا کے پاس عیسیٰ مسیح
مہیا ہوا ہے - افسیونکے پہلے باب اور ۶- آیت مین مقدس پولوس یون کہتا ہے
کہ اپنی فضل کی بزرگی کی تعریف کے لیئے ہماری تقدیر کی اور اوسی فضل سے
اپنے محبوب مین ہمکو پسند کیا - جاننا چاہیئے کہ مسیح باپ کا پیارا ہے یعنے اوسکا عزیز
بیٹا - وہ اوس سے بہت راضی ہے یعنے اسکی شخصیت سے راضی ہے اور اوسکی
کفارہ سے راضی ہے یہہ قربانی خوشبو سونگھنے کی ہئی اور وہ اوسکی خاطر ہم سب
سے بہت راضی ہے اگر ہم اسپر ایمان لاوین تو وہ اوسکے وسیلہ ہمین قبول کریگا اور
ہمین اپنے عزیز لڑکے کی مانند پیار کریگا - فضل سے بچنا یہہ ہی ہے - اور یہہ برقرار
رکہتا ہے خدا کی سب صفتونکو اور اوسکے صفت کے فضل کو جو تعریف اور جلال کے
لایق ہے اور جسکے لئے انسان اور فرشتے ثنا کرتے ہین - جاننا چاہیئے کہ گنہگارون
نے ابتدا سے فقط اسی راہ سے نجات پائی ہے خداوند خدا نے اُن جانورون کے
چمڑے سے جو قربانی کے لئے مارے گئے تہے آدم اور حوا کو ملبس کیا اور یون
ایمان کے وسیلہ اوس بڑی قربانی کی راستبازی سے وے پسندیدہ ہوگیئے
اور اپنی راستبازی سے جسکا نشان انجیر کے پتے تہے کہ جنسے اونہون نے اپنے
تئین ملبس کیا تہا - واضح ہو کہ ہابیل اور اوسکی قربانی بہی خدا کے وعدہ کیئے

ہوئے بڑہ پر ایمان لانیکے سبب سے قابیل اور اوسکی قربانی سے زیادہ پسند ہوئی - اور یون ابراہیم بھی نیک ٹہرا کہ وہ خدا پر ایمان لایا اور اوسکی راستبازی اوسکیطرف منسوب کی گئی اس راستبازیکی بابت مقدس پولوس کہتا ہے کہ اوسپر شریعت اور نبیون نے گواہی دی ہے خدا سے جو نیکی ہے وہ عیسیٰ مسیح پر ایمان لانے سے ملتی ہے اور اون سبہونکے لئے اور اون سبہونپر ہے جو اسپر ایمان لاتے ہین +

اور اب اے بہائیو اور لوگو یہہ سوچنا چاہیئے کہ کیا یہہ ہماری بنیاد ہے - کیونکہ خدا کے نزدیک اپنے پسند ہونیکے لئے جس چیز پر ہم نظر کرین یا امید یا بھروسا رکھین وہی ہماری بنیاد ہے - لیکن اسباتکے جاننے سے ہماری بڑی غرض ہے کہ ہماری سچی اور مضبوط بنیاد ہے کہ نہین یعنے جو مدت کا پہاڑ ہے یا سوائے اسکے ہماری اور کوئی دوسری بنیاد ہے جو آزمایش کے دن کافی ہوگی - اور جو چیز ہماری بنیاد ہو اگر وہ مسیح نہو تو وہ غلط ہے کیونکہ ہمارا متن کہتا ہے کہ دوسرے بنیاد کوئی ڈال نہین سکتا ہے وہ بنیاد مسیح ہے - اب کیا کوئی آدمی اپنی امید کو اپنے نیک کامونپر تعمیر کرتا ہے - کیا وہ کہتا ہے کہ مین ایسا بڑا گنہگار نہین ہون جیسے بعضے ہین - کیونکہ مین کسیکا نقصان نہین کرتا ہون - مین اپنے مقدور بہر بہتر کرتا ہون - اور میرا دل اچہا ہے اور مین دعا مانگتا ہون - اور مین عبادت خانہ مین جاتا ہون - اور مین اپنے گناہ کے لئے غمگین ہون اور مین غریبون کو خیرات دیتا ہون وغیرہ - مجھے یہہ پوچھنے کے لئے اجازت ہو کہ کیا یہہ مسیح ہے ہرگز نہین یہہ سب اپنے اوپر تعمیر کرنا ہے - اور یہہ بالکل ہماری سرشت کی گنہگاری

حالت کی نادانی کو ظاہر کرتی ہے کہ ہم مسیح سے بالکل ناواقف ہین- اور سوایئے
اسکے اگر ہم راستبازیکا کام آپ کر سکین تو پھر عیسٰے مسیح کی کچھہ احتیاج نہین ہے
اور اوسکا مرنا بے فایدہ ہوا- ہان ہم سب ہوشیار ہون کہ ٹھوکر نکہاوین کہ جیساکہ
اوس پتھر سے یہودیوں نے ٹھوکر کہائی رومیونکا ۹ باب ۳۲ آیت کیونکہ جو کوئی
شریعت کے کامونسے پسندیدہ ہونیکو تلاش کرتا ہے اوسپر تعمیر کرنیکی عیوض اوس
پتھر سے ٹھوکر کہاتا ہے اور ایسا ہی مقدس پترس کہتا ہے تم جو اوسپر ایمان لائے ہو
وہ تمہارے لئے بیش قیمت ہے اور وہ پھر مسیح کی بابت کہتا ہے کہ وہ کلیسیا کے
کونیکا بیش قیمت پتھر ہے اور اسپر زیادہ کر کے کہتا ہے کہ وہ ٹھیس اور ٹھوکر کا پتھر
ہے جتنے ویسے جو کلام سے سرکشی کر کے ٹھوکر کہاتے ہین پہلے پترس کا ۲- باب
۷- ۸- آیت اور اوسکے برخلاف سچے ایمانداروں کے حالکو اس طرح بیان کرتا
ہے کہ وے عیسٰے کے پاس آکے جو جیتا پتھر ہے اوسپر روحانی گھر بنائے جاتے ہین
اور یہہ ہمین تیسری بات پر غور کرنیکے لئے ہدایت کرتی ہے +

تیسرا ساری پاک فرمانبرداریکی عیسٰے مسیح بنیاد ہے- بہت لوگ
ڈرتے ہین کہ ایمان کی تعلیم اچھے کام کے برخلاف ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ اگر ہم
نیک اعمالونکے سبب بچائے نجاوین تو نیک کامونکی کیا احتیاج ہے- ہم اسکا جواب
دیتے ہین- کہ اچھے اعمال ایمان کی سانس ہے- کیونکہ زندہ آدمی سانس لیتا ہے-
اور سچا ایمان کام کرتا ہے- مقدس پولوس مکار اور مردہ ایمانکی بابت کہتا ہے
جیساکہ بدن بغیر روحکے مردہ ہے ویسا ہی ایمان بغیر کام کے مردہ ہے کام ایمانکا خاص
میوہ اور نشان ہے اور جو ایمان ان کامونکو پیدا نہین کرتا ہے وہ جھوٹھا ہے- لیکن سچا

ایمان مسیح کو بنیاد جانکے اُسکے پاس آتا ہے اور فقط اُسی پر تعمیر کرتا ہے اور ہمیشہ وہ پہل دار ہے اور یہہ بات سچائی سے دُور ہے کہ ایمان اچھے کامون کے برخلاف ہے کیونکہ ہم یہہ کہہ سکتے ہین کہ کوئی اچھا کام بغیر ایمانکے نہین ہو سکتا ہے کیونکہ مقدس کتاب کہتی ہے کہ بغیر ایمان کے خدا کو راضی کرنا ناممکن ہے اور کہتی ہے کہ ایمان محبت کے ساتھہ کام کرتا ہے - اور یہہ کہتی ہے کہ ایمان دلکو پاک کرتا ہے اور پہر یہہ کہ وہ جہان پر غالب ہوتا ہے اور ایمان ہم سبکو مسیح سے وصل کرکے اور اوس سے نیکی حاصل کرکے وہ یہہ سب کر سکتا ہے اور نہ اپنی قدرت سے اور یون ایمان مسیح سب پاک فرمانبرداریونکی بنیاد ہے +

جاننا چاہیئے کہ آدمی اپنی سرشتی حالت مین سے کے کوئی پاک کام فرمانبرداری کا نہین کر سکتا ہے - جب تک کہ اوس کی شخصیت عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے پسندیدہ نہوا اور سچے اور زندہ ایمان سے اسکے ساتھہ وصل نہوا اسکو خواہش اور قدرت ان دونونکی احتیاج ہے - کیونکہ انگلستان کے کلیسیا کی تعلیم اسمقدمہ مین بہت صاف اور پوری ہے وہ اپنے تیرہوین قانون مین کہتی ہے کہ مسیح کے فضل اور روح کے الہام سے پیشتر جو کام کیا گیا ہے وہ خدا کے نزدیک پسندیدہ نہین کیونکہ وہ مسیحی ایمان سے نہین ہوا اور اسکو کرنے کے لئے جیسے کہ خدا کی مرضی اور حکم تہا ان وہ دیا نہین کیا گیا اسلئے ہمکو شبہہ ہے کہ اسمین گناہ کی سرشت ہے - تو جاننا چاہئے کہ اب اعمال کی لیاقت کہان گئی - اور یہہ کیسی احمقی ہے جو کہ بشپ برج صاحب نے سوچی کہ اچھے کامون سے نیک ٹہرین ہم کوئی اچھا کام نہین کر سکتے ہین جب تک کہ ہم بیقصور نہ ٹہرائے جائین کیونکہ ہماری تباہ سرشت بالکل گناہگار ہے - ہمارے جسم مین کوئی

اچھی چیز نہین بستی ہے اور جب تک کہ ہم مسیح مین آوین اور نئی مخلوق بنین کوئی
اچھی چیز ہم مین نہین بس سکتی ہے وہ جو ایمان نہین لاتا اسپر سزا کا حکم ہے کیونکہ وہ
بغاوت کیحالت مین ہے اور اوسپر موت کا فتویٰ دیا گیا ہے اسلئے وہ کوئی شرعی
کام نہین کرسکتا ہے جب تک اُسپر سے الزام کا اشتہار دور نہ کیا جائے سوائے
اسکے جسمانی آدمی مین گناہ بے مزاحمت سلطنت کرتا ہے یعنے اسکے فانی جسم
مین گناہ سلطنت کرتا ہے اور وہ اوسکی خواہش کی فرمانبرداری کرتا ہے۔
اور وہ رضامند ہیے اپنے عضوونکو ناراستی اور ناپاکی اور بدی کے ہتیار بناتا
ہے۔ وہ شیطان کا غلام ہے اور اپنے مرضی سے اوسکے قید مین جاتا ہے۔
شیطان کہتا ہے کہ متوالا اور عیاش اور بے دین ہو وہ کم بخت غلام اوسپر
راضی ہوتا ہے اگرچہ اسکا لاچار بدن اسکے سبب سے دکھہ سہتا ہے اور موت
اور ہلاکت کو اپنی آنکھونکے سامنے دیکھتا ہے۔ اسمقدمہ مین کلیسیا ہی مضبوطے
نے اپنے دسوین قانون مین کہتی ہے کہ انسان کی حالت آدم کے گرنے کے بعد ایسی
ہوئی ہے کہ وہ اپنے سرشتی زور اور اچھے کامون سے نہ توبہ اور نہ ایمان حاصل
کرسکتا ہے اور نہ خدا سے دعا مانگنے کے لئے اپنے تئین طیار کرسکتا ہے۔ اسلیئے
جب تک کہ خدا کا فضل مسیح کے وسیلہ سے اچھا قصد کرنیکے لئے ہماری رہنمائی
نکرے اور جبکہ ہم اچھا قصد پاچکے اور وہ ہمارے اعمالونکے ساتھہ ہوکے
کام نکرے تب تک ہمکو اچھے کامون کے جو خدا کی نظر مین خوشنما اور پسندیدہ
ہین کرنیکے طاقت نہین ہے اور یہہ کتاب مقدس کی تعلیم ہے کہ خدا اپنی مرضی
کے موافق تمہین چاہنیے کی اور کرنیکے تاثیر دیتا ہے فلپیونکا ۲ باب ۱۳ آیت

جاننا چاہیئے کہ حقیقی اور روحانی میل اگرچہ مخفی طور سے ایمانداروں اور مسیح کے
درمیان ہے اور یہہ میل کتاب مقدس مین انواع شکلون سے بیان کیا گیا ہے
جیساکہ مسیح بدن کا سر ہے ایماندار اوسکے عضو ہین مسیح انگور کا درخت ہے اور
ایماندار اوسکی ڈالیان ہین اور ایسا ہی اوسنے اپنے شاگردونکو یوحنا کے ۱۵-
باب مین کہا ہے کہ مین انگور کا درخت ہون تم شاخین ہو جسطرح کہ شاخ انگور کے
درخت مین نہین رہتی تو پہل نہین لا سکتی اسیطرح اگر تم ہی مجہہ مین نہ ہو تو پہل
نہین لا سکتی ہو وہ مجہہ مین رہتا ہے اور مین اوسمین وہی بہت میوہ لاتا ہے
اسلئے کہ مجہسے جدا ہوکے تم کچہہ نہین کرسکتے ہو اسلئے ظاہر ہے کہ مسیح سب پاک
فرمانبرداری کی بنیاد ہے جاننا چاہیئے جہان مین اشراف آدمی اور اچہا گذران
کرنیوالا اور صاحب اخلاق کہلایا جانا کافی نہین ہے بلکہ جو انسان کہ مسیح پر ایمان
لاکے اور اپنے گناہ اور ہلاکت سے واقف ہوکے اسکے پاس ایمان کے وسیلہ سے
دانش کے لئے اور راستبازی اور نور کیواسطے آیا ہے اوس سے وہ پسندیدہ
فرمانبرداری ہوسکتی ہے ایسے آدمی کے دلمین مسیح رہتا ہے اور اوسے جو کچہہ کہ آزمایش
سہنے ہے اور جو کچہہ کہ کام اوسے کرنا ہے اور جس امتحان سے اوسے مقابلہ کرنا ہے
وہ انکے لئے مسیح کے پاس طاقت پانیکے لئے آتا ہے اور اوسکی معموریسے فضل پر
فضل پاتا ہے جاننا چاہیئے کہ ایماندار مسیح سے مطابقت رکہتا ہے یعنے اوسکے
مرنے اور جینے سے ایک کی تاثیر سے وہ گناہ کیطرفسے مرتا ہے اور دوسری کی تاثیر سے
وہ خدا کیلئے جیتا ہے - اے بہائیو کیا ایسا تمہارا حال ہے ہان بہتیرے ہین جو نیکی
اور اخلاق کے مددگار معلوم ہوتے ہین اور بعضے فریسیونکی مانند اچہے عبادت کے

کام مین کثرت سے مصروف ہین اور وے انکی مانند پیالون اور برتنون کو فقط باہر سے دہوتے ہین لیکن اسباتکو بہول گئے ہین کہ دلکا اور شخصیت کا پاک ہونا پہلے چاہیئے اُس سے پیشتر کہ کوئی کام خوشنما اور پسندیدہ خدا کے لیئے کیا جاوے اور ہمکو یہہ خیال کرنا نہ چاہیئے کہ ہماری اچھی خواہشین اور کوششین خدا سے ہماری سفارش کرینگے یعنے جبکہ ہم اپنے حتے المقدور سب نیکیان کر چکے ہم اوسکے رحمت کی امیدوار ہین اور اپنی کمی کے لئے مسیح پر بھروسا رکھین ہان یہہ بالکل خلاف ہے لیکن تباہ گنہگار کی مانند اپنے گناہونکی مغفرت پانے اور اپنی شخصیت مقبول ہونیکے لیئے ہمکو مسیح کے وسیلہ سے خدا کے پاس آنا چاہیئے ۔ اور تب اپنی ذات کی پاکیزگی رُوح پاک کی قدرت سے تلاش کرنا لازم ہے ۔ چوتہا ایسے آخری حصہ مین ہم بیان کرینگے کہ مسیح اس جہان اور آنے والے جہانمین سب سچی خوشی کی بنیاد ہے اگرچہ ہر ایک آدمی کو خوش ہونیکے خواہش ہے لیکن ایسے تہوڑی ہین اسکا یہہ سبب ہے کہ لوگ مردون مین زندہ کو تلاش کرتے ہین غور کرنا چاہیئے کہ جسمانی چیزونمین ہمین خوشی کرنیکی قدرت نہین ہے کیونکہ گناہ نے سارے مخلوقات پر نیستی لکہی ہے اور جہانکو غم سے بہر دیا ہے اسلیئے کہ انسان نے خوشی کی تلاش مین خدا کیطرف جو کہ سچی خوشی کا چشمہ ہے اپنی پیٹہہ پہیری ہے اسلیئے وہ کبہی خوش نہین ہو سکتا ہے جب تک کہ وہ خدا کیطرف نہین پہرتا ہے اور یہہ فقط مسیح کے وسیلہ سے ہو سکتا ہے جاننا چاہیئے کہ خوشی کی شروع فقط خدا سے میل کرنے مین ہے ایک دفعہ ایک پادری صاحب جسنے اتفاقاً ایک سرامین گیا تہا کیا خوب کہا اس جگہہ پر جہانکے اوسنے دیکہا کہ بعضے لوگ بیہودہ شور اور غل کی خوشی سے معمور تہے اُسنے کہا کہ اے صاحبو اگر تمہارے

گناہ معاف کئے گئے ہیں تو تم اچھا کرتے ہو جو خوش ہوتے ہو لیکن وہ آدمی کس خوشی
کا مستحق ہے جو غضب کا فرزند ہے اور توڑی ہوئی شریعت کی لعنت کی نیچے ہے لیکن جب گناہگار پناہ کے لئے مسیح
پاس بھاگتا ہے تب وہ بڑی مضبوط تسلی کا مستحق ہوتا ہے کیونکہ جو ایمان لاتا ہے اسکی حیات ابدی ہے
ایمان کے وسیلہ سے وہ بیگناہ ہو کے خدا سے صلح رکھتا ہے کیونکہ بعضوں کو مسیح نے کہا کہ خاطر جمع رکھو کہ تمہارے گناہ
معاف کئے گئے اسبات کا تحقیق جاننا بعضوں کے لئے ایک بڑی خوشوقتی کی بات ہے یعنے جنہوں نے خدا کی روح جو قایل کرنیوالی
اور حلیم کرنیوالی اور ایماندینے والی ہے اور دعا مانگنے والی پائی خدا کی مہر اور گواہی اپنے میں رکھتے ہیں اور موت سے
گذر کے زندگی میں داخل ہوئے ہیں اور انہوں نے جانا کہ خداوند مہربان ہے اور انہوں نے جانا کہ اسکے کلام اور راہوں میں
پایدار خوشوقتی ہے کیونکہ ایکدن جو اسکی درگاہ میں خرچ ہوا ہزار سے بہتر اور ہے اوسکے ساتھ ایک لحظہ کی گفتگو کرنا سینے
کرتی ہیں اُس سے زیادہ جو تمام برس بیہودگی اور گناہ میں خرچ کیا۔ یہہ آسمان کا بیعانہ ہے اور اُنکی خوشوقتی اسمیں ہے
کہ اب مسیح انکے ساتھ ہے اور اونکی خوشی یہہ ہے کہ بعد اسکے وی مسیح پر نظر کرینگے اور اسکے جلال کے حصہ دار ہونیکے لئے اوسکے
ساتھ ہونگے۔ پوشیدہ نرہیکہ انکے لئے ایک میراث کہ جو لازوال اور بیملوث اور پژمردہ نہیں ہوتی ہے رکھی ہے
اور اس گناہ اور موت کی بدن سے رہائی پا کے اور اس بد دنیا سے آزاد ہو کے وہی اُس فضل اور بخشش کے لئے جو انہوں نے
یہہ صفت پائی ہے حیرت زدہ ہو کے اوسکے لئے ادب سے توصیف اور ثنا اور شکرگذاری کرنے میں ہمیشہ مشغول ہونگے۔ اب ہمکو
آسمانی جلال کے خیال کرنیکی طاقت نہیں ہے لیکن ہم ایکبات جانتے ہیں کہ وہ خواہ زمین یا آسمان پر ہو عیسیٰ مسیح پر موقوف
کل ہے خلاصہ یہہ ہے کہ ہم دیکھ چکے ہیں کہ عیسیٰ مسیح ساری سچی دانش کے اور خدا کے پاس پسندیدہ ہونیکی اور ساری فرمانبرداری کے
اور ساری سچی خوشی کی بنیاد ہے اور کیا ہمارے لئے وہ ایسا ہی ہے۔ تو کیا ہم اوس سے نجات کے لئے دانشمند ہونیکو عرض کرتے
ہیں۔ کیا ہم اسکے وسیلہ سے مغفرت اور مقبول ہونیکی خواہش اور امید رکھتے ہیں کیا ہم اوس سے فضل اور زور حاصل
کرتے ہیں اور کیا وہ ہمارا خوشی کا چشمہ ہے۔ بھائیو یہہ ضرورت کی تلاش تمہاری سنجیدہ خیال کے لائق
ہے ہاں جو تم روز ابد کے لئے تعمیر کر رہے ہو تو اپنی بنیاد کا امتحان کرو اگر وہ مسیح نہیں ہے تو وہ قصہ

کریگی اور گھر گر پڑیگا اور اسکا گرنا بڑا ہولناک ہوگا + لیکن بعضے جو فضل سے ایمان لاتے
ہین اسبات سے تسلی لیتے جبکہ خدانے اُس بنیاد کی تعریف مین یشعیاہ نبی کی ۲۸- باب اور ۱۶-
آیت مین کہا ہے خداوند خدا یون فرماتا ہے کہ دیکھو صیحون مین بنیاد کے لیئے ایک پتھر رکھتا ہون ایک
مجرب پتھر گران بہا کونے کا پتھر ایک محکم بنیاد کہ جو ایمان لاتا ہے پریشان نہوگا کیونکہ ہر ایک
اور دوسری چیز بالو کی مانند کھسکنے والی اور ہوا کے موافق اڑنیوالی اور بلبلے کے موافق ٹوٹنے
والی ہے لیکن یہہ ایک مجرب پتھر ہے لاکھون خراب اور تباہ مخلوق سے آزمایا گیا ہے اور انہونے
اوسے ہمیشہ قابل اور راضی بچانیکے لئے انتہا تک پایا ہے - یہہ کونے کا پتھر ہے جو کہ اپنے بہائیو
یہودیون اور غیر قومون اور سب ایمانداروں کو محبت اور موافقت کے بند مین ملاتا ہے یہہ
گران بہا پتھر ہے جو کہ لعلون سے زیادہ قیمتی اور موتی سے بڑی قیمت کا ہے اور وہ سارے
جہان کی آرزو ہے اور یہہ ایک محکم بنیاد ہے اُن فروتن اور توبہ کرنیوالون کے لئے جو کہ اپنا
بوجھہ خداوند پر رکھتے ہین وہ ایسا مضبوط ہے کہ کوئی بوجھہ اسکو ہلا نہین سکتا اور وہ
ایسا ہے کہ کبھی قصور نہ کریگا جو کوئی کہ ایمان لاتا ہے اگرچہ وہ دشمنون سے دبا ہے یا خطرون سے
گھبرا کے جلدی نکریگا بلکہ اپنی روح کو صبر سے رکھیگا - اور نہ فقط اس جہان کے خطرناک
زندگی کی تبدیلیون مین بلکہ قیامت کے دن مین بھی وہ جرات سے کھڑا رہیگا اور وہ
نظر کریگا اوس بڑے منصف پر ہان وہ نظر کریگا اور دیکھیگا اوسکی بزرگی کو
جو کہ اسوقت اوسکے چوگرد ظاہر ہو رہی ہے اب آگے کو وہ بے تبدیل قسمت اور
نہ پریشانی دیکھیگا - اور نہ ہلاکت سے ڈریگا +

+ آمین +

تثلیث کی تعلیم

۳۳ تیتیسوین نصیحت

پہلے یوحنا کا پانچوان باب ۷- آیت

تین ہین جو آسمان پر گواہی دیتے ہین
یعنے باپ اور کلام اور رُوح قدس اور
یہہ تینون ایک ہین +

جاننا چاہیئے کہ سب مذہبون مین خدا کی پرستش قیاس کیجاتی ہے اور اسلیے سب دینون مین پہلے جو چیز خیال کیجاتی ہے سو یہہ ہے کہ خدا کون ہے یا کسصورت کے وُجود کی پرستش کرنا چاہیئے --

غیر قوم بہت خداؤنکی پرستش کرتے ہین یعنے اِتنے کہ جنکا شمار تیس ہزار کیا گیا ہے لیکن سارے عیسائی فقط ایک خدا کو قبول کرتے ہین یعنے جو خدا کہ زندہ اور سچا ہے - اب جو ہم خدا کے ساری واقفیت رکہتے ہین وہ مقدس کتاب سے ہے اگر خدا مہربانی کرکے ہم سبکو بیبل نہ دیتا تو آج تک ہم بتونکی پرستش کرتے جیسا کہ ہمارے وطن کے یعنے انگلستان کے قدیم رہنے والی کرتے تہے اور جیسا کہ لاکہون بت پرست ابتک کرتے ہین +

جاننا چاہیئے کہ فقط فہم نے آج تک خدا کی سچی پہچان کیطرف لوگونکو ہدایت نہین کی ہے اور نہ کبہی کر سکیگی کیونکہ یونانی فاضلون اور رومی داناؤن نے اہل ہند کے وحشیون سے کچہہ زیادہ خدا کو نہین پہچانا - خدا کی پہچان جو نوح اور اوسکے بیٹے رکہتے تہے وہ رفتہ رفتہ کہو گیٔے اور خراب ہو گیٔے - لیکن خدا نے ایک خاص طور سے اپنے کو

ابراہیم اور اوسکی اولاد پر جو کہ یہودی ہین ظاہر کیا اور مسیح کے آنے تک سچے خدا کی پہچان اُنکے درمیان محفوظ رہی گئی اور اوسکے انجیل کے وسیلہ سے ہم سبکو اور اُن لوگون کو جو مقدس کتاب کو خدا کا کلام جان کے قبول کرتے ہین وہ پہچان ملی +

وہ کتاب مقدس جو ہمین ایک خدا کا یقین کراتی ہے اسکا ذکر تین نامونسے بیان کرتی ہے یعنے باپ - اور بیٹا - اور روح قدس - اور ہمارا متن بہی صفائی سے بیان کرتا ہے کہ یہہ تینون ایک ہین اور یہہ تعلیم اکثر تثلیث کی کہلاتی ہے جسکے معنے تثلیث ہین یا تینون ایک ہین بہتیرے عیسائیون نے یہہ سمجہا ہے کہ یہہ تعلیم خدا کے کلام مین صفائی سے ظاہر ہوئی ہے اور بعضے لوگ آگے بہی تہے اور اب بہی موجود ہین جو اسکا اعتراض یا انکار کرتے ہین سو وے یہہ لوگ ہین یعنے اٰیریَن یا سوسینیَن - کہلائے جاتے ہین اور بعضے اپنے تئین یونیٹیرین کہتے ہین اور یہہ لوگ ہمارے اوس ایمان کو جو کہ ایک دفعہ مقدسونکو سونپا گیا تہا اور یہہ متن جسکا ایک بزرگ حصہ ہے غارت کیا چاہتے ہین ہمکو انسے بہت خبرداری کرنی چاہیئے تم مہربانی سے خیال کرو کہ اکثر لوگ گناہ بگاڑنے فقط تثلیث کی تعلیم سے انکار کرتے ہین بلکہ عیسیٰ مسیح کے کفارہ کا بہی اور روح پاک کے کام سے جو دلپر ہوتا ہے انکار کرتے ہین اور اسی سبب سے انجیل کا ایک تہوڑا سا حصہ ہمارے یقین کرنیکے لئے باقی رکہتے ہین - اور حقیقت مین بہتیرے ہین جو پہلے تثلیث کا انکار کرتے ہین تو وے آخر کو صاف بت پرست اور دہریئے ہو جاتے ہین اور جبکہ خدا کی درست پہچان مین سب سچی ایمان اور پاک اعمال شامل ہین تو ہماری بڑی غرض یہہ ہے کہ اُس تعلیم مین ہم خوب پایدار ہون اسلیئے ہم ثابت کرینگے کہ خدا کی وحدانیت مین تین ربانی وجود ہین اور اب اس تعلیم کی بابت یہہ کہنا لازم آتا ہے کہ اسکی ضرورت نہیں ہے

که هم اُسکے پورے بیان کرنیکی طاقت رکھین یعنے اِن تینون ربانی شخصونکی هستی
کس طرح پر ہے - یہہ راز ہے اور یہہ ہمیشہ ایسا ہی رہیگا بہت سے لوگ جو اس زمانہ
کو دانائی کا زمانہ کہتے ہین اور وہی لوگ ہین جو ہر ایک رازکی چیزونکو ناپسند اور رد
کرتے ہین - لیکن یہہ فقط اُنکی شیخی ہے ہم آپ اپنے لیئے ایک راز ہین یعنے ہم اپنے بدنکی
ماہیت کی بابت واقفیت کم رکھتے ہین اور اپنی روحکی بابت اُس سے بھی کم واقف
ہین تو یہہ کچھہ تعجب کی بات نہین ہے کہ ہم خدا کی واقفیت تھوڑی رکھین یا روحانی
ماہیت ہمارے لیئے ایک راز ہو آؤ ہم سب شیخی سے پرہیز کرین خاص کر اپنی دانش
کی شیخی سے کیونکہ اُس غرور نے اُن فرشتونکو جو کہ برگشتہ ہوئے تھے تباہ کیا اور اُسی
شیخی نے ہمارے پہلے والدین کو تباہ کیا اور اگر ہم اُسے اپنے اُوپر غالب ہونے دین تو وہ
ہم سبکو بھی ہمیشہ کے لیئے تباہ کریگی اگر ہمارے پاس بیبل نہ ہوتی تو ہم خدا کے بابت کچھہ
نجان سکتے تو اب آؤ ہم جو کہ خدا کے بابت بیبل کہتا ہے اسپر قناعت کرین کیونکہ وہ خود
اُسمین اپنا حال آپ بیان کرتا ہے ہمین یاد رکھنا چاہیئے کہ جب نجات دہندہ نے اپنے
شاگردونمین شیخی دریافت کی تو اسنے متی کے اٹھارہ[18] باب اور تیسری آیت مین کیا
کہا یہہ کہ اُسنے ایک چھوٹے لڑکے کو بُلا کر اُنکے بیچ مین بٹھا کر کہا مین تمسے سچ کہتا ہون
کہ اگر تم نہ پھرو اور چھوٹے لڑکونکی مانند نہ ہو تو تم آسمانکی بادشاہت مین ہرگز داخل
نہوگے - جاننا چاہیئے کہ چھوٹا لڑکا اُن چیزونکی بابت جو اسکے بچپن کی سمجھہ مین نہین آتی
ہے دوسرےکی بات پر یقین کرتا ہے اور ایسا ہی عیسائی ایمانکا کام ہے کہ خدا پر یقین کرے
اور یہہ بھی سمجھنا چاہیئے کہ اس تعلیم کے قبول کرنیمین وہ بیان کرنیکا طور جو بعضے خاص
خادم دین یا کلیسیا اُنکے عملمین لایا گیا ہے ہم اُسکے ماننے کے پابند نہین ہین بعضے اچھے

لوگون نے اس ارادہ سے کہ اس اچھی تعلیم کو صفائی سے بیان کریں اُسے اور زیادہ
الجھا دیا ہے اور بعضے اچھے لوگون نے کہا ہے کہ باپ الوہیت کا چشمہ ہے اور اُسنے اپنی
ساری ماہیت بیٹے کو دی یہہ یعنے ابد سے بیٹا باپ سے پیدا ہے اور یہہ کہ حقیقت مین
وہی خدا ہے چونکہ یہ باتین فقط لوگوں کی اپنی شرح ہے اسلئے ہمین یہہ اختیار ہے
کہ اگر وے بیبل کے مطابق ہین تو ہم انہین قبول کرین اور جو نہین تو اونہین رد کرین
ہم نے جو کہا ہے کہ خدا کی وحدانیت مین تین ربانی شخص ہین آؤ ہم او سبا کی نسبت جسکا
ذکر ہو چکا ہے اختصار سے ثبوت پہنچاوین یعنے الوہیت سے ہمارا مقصد ربانی ماہیت
ہے ہم الوہیت مین وحدانیت کا دعوی کرتے ہین کہ ایک خدا ہے لیکن ہم اقرار کرتے
ہین جیسا کہ ہمارا متن کہتا ہے کہ الوہیت مین تین ہین باپ اور بیٹا اور روح قدس
اور یہہ تینون ایک یعنے فقط ایک خدا ہے اور یہہ ممکن نہین ہے کہ ایک سے زیادہ ہون
اور عقل سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ ابتدا مین ایک سے زیادہ وجود نہین ہو سکتا ہے کیونکہ
ابتدا مین خدا سب وجودونکا پیدا کرنیوالا ہے اور ہم یہہ خیال نہین کرسکتے ہین کہ
ابتدا مین دو یا زیادہ نے خلقت کو پیدا کیا ہے تو جاننا چاہیئے کہ خدا آپ کافی وجود ہے
وہ اکیلا تھا وہ ہر ایک چیز آپ کر سکتا ہے وہ دوسرے وجودونکی مدد کا محتاج
نہین ہے اب اگر ایسے دو وجود ہوتے تو وے دونون اتنا ہی کرتے جیسا کہ ایک
کر سکتا اور جو وہ ایک سے زیادہ کر سکتے تو ایک آپ کافی اور سب کچھہ کرنیوالا نہو سکتا
اگر انمین ایک دوسرے سے مدد یا نیکی احتیاج ہوتی تو ان دونون سے ایک بھی خدا نہو سکتا
اسلیئے دو خدا نہین ہو سکتے ہین اگر ایک سب قدرت رکھنے والا ہے تو دوسریکا ہونا بیفایدہ ہے
اور بیکار۔ مقدس کتاب کی بڑی تعلیم یہہ ہے کہ خدا ایک ہے جیسا کہ یشعیاہ نبی کے

۴۵ باب اور پانچوین آیت مین لکہا ہے کہ مین خداوند خدا ہون اور میرے سوا کوئی اور خدا نہین اور ارمیا نبی کے ۲۳ باب اور ۲۴ آیت مین ہے کہ خداوند کہتا ہے کیا آسمان اور زمین مجہسے معمور نہین ہے اور پہلے سلاطین کے ۸ باب اور ۳۹ آیت مین ہے تو ہی فقط سارے بنی آدم کے دلکو جانتا ہے واضح ہو کہ یہی فقط اکیلا خدا ہے جسکی پرستش کرنا چاہیئے کیونکہ لکہا ہے کہ تو اپنے خداوند خدا کی بندگی کر اور فقط اوسی کی عبادت کر +

جاننا چاہیئے کہ اس تعلیم کے دشمن اپنے تئین یونیٹیرین کہتے ہین جس سے اونکا یہہ مطلب ہے کہ وے ایک خدا پر ایمان رکہتے ہین اور اِس سے اونکا یہہ مقصد ہے کہ جو تثلیث کو مانتے ہین تو ایک سے زیادہ خدا کو مانتے ہین لیکن اس دعویکا ہم انکار کرتے ہین ہم اُنہین کی مانند ایک خدا ہونیکا مضبوطی سے دعوی کرتے ہین اور ہم خیال کرتے ہین کہ تین وجودون کا الوہیت مین اقرار کرنا ٹہیک اوسی ایمانکے مطابق ہے اور ہم اقرار کرتے ہین کہ مقدس کتاب مین لفظ وجودونکا نہین پایا گیا اور یہہ لفظ شاید اوس مطلب کے بیان کرنیکے لائق نہین ہے یا یہہ ہماری زبانکی کوتاہی کا قصور ہے کہ جو اُس سے بہتر الفاظ نہین کہہ سکتی ہے فقط ہم اتنا کہسکتے ہین کہ ہر ایک وجود کی خاصیت اور ہر ایک وجود کا کام ہر ایک تینون ربانی شخصونکے ساتہہ منسوب کیا گیا ہے - لیکن ہم لفظ کے لئے نہین بلکہ چیز کے لئے حجت کرتے ہین - یہہ ہمارے لئے متن کے ساتہہ کہنا کافی ہے کہ تین ہین جو آسمان پر گواہی دیتے ہین یعنے باپ اور کلام اور رُوح قدس اور یہہ تینون ایک ہین +

پرانے عہد کی کتاب سے یہہ ثابت ہے کہ الوہیت مین جمع ہے اور تم جانتے ہو کہ پرانے عہد کی کتاب عبرانی زبان مین لکہی گئی تہی اور وہ نام جو اکثر انگریزی زبان مین کاڈ ترجمہ

کیا گیا ہے یعنے خدا اور عبرانی مین الوہیم ہے کہ جو جمع کا صیغہ ہے جسکا ترجمہ خداؤن
ہوتا ہے یہہ لفظ عبرانی اکثر انگریزی بیبل مین لفظ یہوا کے ساتھہ آیا ہے جسکا ترجمہ
خداوند ہے اور جب انگریزی بیبل مین کہین بڑے حرفونمین خداوند کا لفظ لکھا ہوا
پاؤ تو اوسکے معنے یہوا سمجھو یہہ نام خداوند کی ماہیت کا اشارہ کرتا ہے کہ وہ جو تہا اور جو ہے
اور جو آنیوالا ہے اور ایک فقرہ یشعیا کی کتاب کے ۶ باب اور ۴ آیت مین ہے جہان
تم یہہ دونو نام پاؤگے جو تثلیث کے تعلیم کو خوب ثابت کرتا ہے وہ یہہ ہے سن لے
اے اسرائیل خداوند ہمارا خدا اکیلا خداوند ہے - اگر لفظ خداوند اور لفظ خدا
ایک ہی معنے دیتے تو وہ فقرہ بے معنے ہوگا - اور یہہ کہنا لازم آویگا کہ خداوند
خداوند یا ایک ہے ایک - لیکن یہوا کے معنے یہہ ہین کہ ہمارا الوہیم اور ہمارا وعدہ
کرنیوالا خدا یعنے باپ اور بیٹا اور روح پاک ایک خدا ہے وہ ماہیت مین ایک ہیں
اگرچہ وجود مین تین ہین - یہودی عیسےٰ مسیح سے نفرت رکہنے کے سبب اسکا اقرار
کرنے سے ناراض ہین کہ خدا کے نام کے عبرانی مین یہہ معنے ہین - اگر انمین سے کوئی
عیسائی مذہب کیطرف پھرے جیساکہ بعضے پھرے ہین وے فی الفور اوسکا اقرار
کرتے ہین - جیساکہ ستر برس گذرے کہ جان زیر س نے عیسائی مذہب کو قبول کیا تہا
اور اپنے عیسائی ہونیکا سبب اشتہار دیکر کہا تہا کہ عیسائی - عیسےٰ کے خدا ہونیکا اقرار
کرتے ہین اسلئے ہم یہودی لوگ انجیل کو اوس کتاب کی مانند خیال کرتے ہین کہ جو دین کی بنیاد
کو جسکی سچائی اس تعلیم کو یعنے جو کہ خدا کی وحدانیت پر قایم کی گئی ہے اکہیڑ ڈالتی ہے
یہہ دلیل خلاصہ ہے اون سب اعتراضونکا جو ہم عیسائی مذہب پر لاتے ہین صاحب مذکور
اپنے اشتہار مین یہہ ثابت کرنیکا قصد کرتا ہے کہ جیسا اوسنے وجود کے جمع ہونے مین خدا کا

جمع ہونا ایکبار سمجھا تھا ولے اب وہ نہین سمجھتا ہے لیکن اب ماہیت کے جمع ہونے
مین کہ جسمین ایک سے زیادہ وجود سمجھے جاتے ہین یا سمجھتا ہے اور پہلے دلیل جو وہ لاتا ہے
سوا الوہیم کا نام ہے تو وہ کہتا ہے پھر کیون اکثر جمع کے صیغون سے خدا کے نام کا ذکر
کیا گیا ہے جیسا کہ پیدایش کے پہلے باب اور پہلی آیت مین ہے۔ جہان کہ الوہیم کے لفظ
کا خدا ترجمہ کیا گیا ہے وہ جمع کا صیغہ ہے اگرچہ واحد فعل کے ساتھہ ملایا گیا ہے جو
ثابت کرتا ہے کہ ربانی ذات اور ماہیت کے وحدانیت سے تینے وجود ہین یہہ جمع تثلیث
وجود مین مقرر کی گئی ہے یعنے تین کہ جنکا نام ہمارے متن مین ہے اور یہان ذرا خیال
کرو کہ یہہ نام کہ باپ اور کلمہ یعنے بیٹا اور روح پاک ان تینون ربانی شخصون کے
باہم رہنے کے طور کا بیان کرنیکا ارادہ نہین کیا گیا ہے بلکہ انکے کام کا کہ جو وے کرتے ہین
لیکن یہہ ظاہر نہین کیا گیا ہے کہ انکی ماہیت کیا ہے۔ بلکہ وے اپنے اپنے عہدونکے مطابق
کہ جو انہون نے انسان کی نجاتکے لئے مہربانی کرکے اختیار کیا ہے ظاہر کیا گیا ہے اس سے
ظاہر ہوتا ہے کہ وے ہمارے لئے کیا ہین۔ اگرچہ ان عہدونکے نامون سے ایکنام
اور دوسرے سے بڑا معلوم ہوتا ہے تسپر بھی یہہ دلیل نہین ہوسکتی ہے کہ وہ وجود جو اس نام
کو رکھتا ہے دوسرے سے بڑا ہے اگرچہ نام باپکا بیٹے اور روح سے بڑا معلوم ہوتا ہے
اور مسیح بھی کہتا ہے کہ باپ مجھسے بڑا ہے کیونکہ روح پاک اور بیٹا جو بھیجا گیا ہے
فقط یہے عہدونکے نام ہین نہ ماہیت کے وے فقط ان عہدونکی خاصیت کہ جو
انہون نے آپ اختیار کئے ہین بیان کرتے ہین اور یون وے بڑے یا چھوٹے ہوسکتے ہین
لیکن انکی ذات مین چھٹائی اور بڑائی کی تفریق نہین ہے۔ جیسا کہ اتھانیسیس کے قانون
مین بیان کیا گیا ہے کہ اس تثلیث مین پہلے یا پیچھے کوئی نہین ہے اور نہ کوئی چھوٹا یا بڑا ہے

اور ہمیشہ سے یہہ تینون وجود ایک ساتھہ اور ایک برابر ہین باپ کے اور بیٹے کی اور رُوح پاک کی الوہیت سب ایک ہے اور ہمیشہ سے جلال اور شوکت مین سب برابر ہین +

اب ہم آگے کو تثلیث کی بابت وہ نام جو خدا کا ہر ایک ربانی وجودون کو جدا جدا دیا گیا ہے آدم کی پیدایش کی تواریخ اور اصطباغ کے قانون اور حواریونکی برکت سے ثابت کرینگے +

کیونکہ انسانکی پیدایش کی تواریخ مین ہم ان باتونکو پاتے ہین یعنے پیدایش کی کتاب کے پہلے باب ۲۶ آیت مین خدا نے کہا کہ ہم آدم کو اپنی صورت اور اپنی مانند بناوین تحقیق یہہ کلام دلالت کرتا ہے کہ صیغہ جمع کا ربانی ذات کے وجود مین ہے ورنہ ایسا کیون کہا جاتا +

بعضے کہتے ہین کہ یہہ فقط تعظیم کا طور ہے جیسا کہ بادشاہونکے بولنے کا دستور ہے کہ جو اپنے عام کاموننین ہم لوگ یا ہمکو کہتے ہین لیکن یہہ سمجھہ بیہودہ ہے کیونکہ بادشاہون کی ہستی آدم کی پیدایش سے پیشتر نہ تہی سوا اسکے بادشاہ اس محاورہ کو اس لحاظ سے لاتے ہین کہ ظاہر کرین کہ اپنے مشیرونکے مشورت سے راضی ہین لیکن کسنے اللہ کے ارادہ کو جانا یا کون اوسکا مشیر تہا رومیونکا ۱۱۔ باب ۳۴ آیت اور ایسا ہی ہم آدم کے برگشتگی کے بعد پاتے ہین کہ خداوند خدا نے پیدایش کے ۳۔ باب ۲۲۔ آیت مین کہا ہے دیکہو کہ آدم نیک اور بد کے پہچاننین ہم مین سے ایک کی مانند ہوگیا اور بعضے شیطانکے وعدہ کی بابت یہہ خیال کرتے ہین کہ جب اوسنے ہمارے پہلے والدین کو منع کئے ہوئے درخت سے کہانیکا امتحان کیا تب اوسنے یہہ ہجو ملیح کے طور پر اوس سے کہا تہا کہ تم

خدا کے مانند ہو جاؤگے وغیرہ اور بعضے خیال کرتے ہین کہ یہہ اوس عہد سے علاقہ رکہتا
ہے جو ایک ربانی شخص نے انسان ہونیکو اختیار کیا تہا کہ جسمین لوگونکو نجات دیے
فرض کیا کہ یہہ ایسا ہی ہو لیکن جاننا چاہیئے کہ یہہ لفظ صفائی سے جمع کو ثابت کرتا ہے
اور اسکا بیان زیادہ صفائی سے یوحنا کے پہلے باب اور پہلی آیت مین کیا گیا ہے
کہ ابتدا مین کلمہ تہا اور وہی کلام خدا کے ساتہہ تہا اور وہی کلام خدا تہا اور یہی نام
مسیح کے واسطے متن مین لایا گیا ہے اور پہر دیکہو کہ انمین سے ہر ایک ربانی
شخصونکو خدا کا نام صاف صاف لگایا گیا ہے +

یعنے باپ خدا کہلایا جاتا ہے جسکے دلیل کی احتیاج نہین ہے اور مقدس کتاب
کے بہت مقامون مین عیسے مسیح بہی خدا کہلایا گیا ہے - جیسا کہ تہوما نے اُسے
یوحنا کے بیسوین باب اور اٹہائیسوین آیت مین کہا - اے میرے خداوند -
اے میرے خدا اور مقدس پولوس بہی رومیونکے ۹ باب ۵ آیت مین کہتا ہے
کہ وہی ہمیشہ سب کا خدا مبارک ہے اور مقدس یوحنا بہی پہلے یوحنا کے پانچوین
باب اور ۲۰ - آیت مین کہتا ہے کہ یسوع مسیح خدای برحق اور ہمیشہ کی زندگی ہے
اور ۷۸ زبور کے ۵۶ آیت مین داؤد کہتا ہے کہ بنی اسرائیل نے بیابانمین امتحان
کیا اور خدا تعالی کو غصہ دلایا اور اسی باتکو مقدس پولوس پہلے کرنتیونکے دسوین
باب اور نوین آیت مین یون کہتا ہے کہ انہون نے مسیح کا امتحان کیا اس سبب سے
وہ خدا تعالی ہے اور یشعیاہ نبی کو وحی ہوئی تہی جسکی بابت وہ کہتا ہے کہ میری
انکہون نے بادشاہ کو دیکہا جو لشکرونکا خداوند ہے اور مقدس یوحنا اپنے بارہوین
باب اور اکتالیسوین آیت مین اُسے وحی کی بابت کہتا ہے کہ یہہ باتین یشعیاہ بولا جب اوسنے

اوسکی حشمت کرو دیکہا یعنے عیسیٰ کے اور اسکے حق مین یہہ بات کہی اور یشعیاہ کی ان
باتون سے معلوم ہوتا ہے کہ عیسیٰ خداوند لشکرونکا ہے اور غور سے اس بات کو یاد کہنا
چاہیئے کہ خداوند یعنے یہوا کا نام جسکے معنی خدا کی ماہیت ہے کسی مخلوق کو کبہی نہین دیا
گیا لیکن تسپر بہی یہہ نام عیسیٰ مسیح کو دیا گیا جیسا کہ متن کے اخیر مین مذکور ہوا ہے اور
ایسا ہی ارمیاہ کے ۲۳ باب اور ۶ آیت مین ہے کہ اُسکا نام یہہ رکہا جائیگا خداوند
یعنے یہوا ہماری صداقت - اب جاننا چاہیئے کہ ایمانداروں کی راستبازی کون ہے
یہہ ہر ایک عیسائی جانتا ہے کہ مسیح ہمارے لئے راستبازی بنا ہے یشعیاہ نبی کے
صحیفہ کی ۴۳ باب اور پہلی آیت مین لکہا ہے مین ہی خداوند ہون اور سوا میرے
کوئی نجات دہندہ نہین ہے لیکن ہم جانتے ہین کہ جہان کا نجات دینیوالا کون ہے یعنے وہ
خداوند نجات دہندہ عیسیٰ مسیح ہے +

پس اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر وہ خدا اور آدمی نہوتا تو وہ نجات دہندہ نہو سکتا کیونکہ
یہوا کہتا ہے کہ میرے سوا کوئی نجات دہندہ نہین ہے اس مقام پر کتاب مقدس کی بہتیری
شاہدیان بسبب گنجایش نہونیکے چہوڑ دین مگر ہمارے خداوند کی الوہیت کی بابت ہم فقط ایک
اور دلیل کا ذکر کرینگے ہمارے نجات دہندہ نے مہربانی سے وہان اپنے حاضر ہونیکا وعدہ
کیا ہے جہان اوسکے سب لوگ جمع ہونگے اور یہ بات متی کے ۱۸ باب اور ۲۰ آیت
مین دیکہو کہ جس جگہہ دو یا تین میرے نام پر اکٹہے ہین وہان مین اُنکے بیچ ہون اب
ایسے ہزارون مقامون پر کہ جہان عیسائی جمع ہوتے ہین عیسیٰ کا حاضر ہونا کیسا
ناممکن ہوتا اگر وہ سچا خدا نہ ہوتا +

اور ایسے ہی ہم یہہ کہہ سکتے ہین کہ خدا کا خاص نام روح پاک کو بہی دیا گیا ہے اسلئے کہ وہ بہی

ایک وجہ اور ربانی وجود ہے۔ بہت سی دلیلون مین سے یہی ایک کافی ہوسکتی ہے کہ جو کہ مقدس پطرس حنانیا کو اُس جھوٹھہ کے لئے کہ اپنے مالکی بابت کہا تہا اسکو سرزنش کرنے مین کہتا ہے۔ یعنے اعمال کا پانچوان باب اور تیسری آیت مین پطرس نے کہا ہے کہ اے حنانیا روح قدس کے سامنے جھوٹھہ کہنے کو کیون تیرے دلمین شیطان سما گیا اور چوتہی آیت مین یہہ کہتا ہے کہ تو آدمی کے نزدیک نہین خدا کے نزدیک جھوٹھا ہوا۔ یہہ نہایت صاف اور بے اعتراض دلیل ہے کہ روح پاک خدا ہے +

عیسائی اصطباغ کا دستور تثلیث کی ایک دوسری دلیل دیتا ہے کیونکہ ہمارے خداوند کے اپنے اصطباغ مین ایک آواز آسمان سے آئی کہ یہہ میرا عزیز پیارا بیٹا ہے۔ کہ جس سے مین راضی ہون اور خوش ہون۔ اور روح قدس بہی کبوتر کی مانند ظاہری مین اوتری اور اسپر ٹہری یہہ متی کے تیسرے باب اور ۱۶ آیت مین ہے اور یہی تثلیث ہے کیونکہ باپ گواہی دیتا ہے بیٹے پر اور اوسپر روح قدس اترتی ہے اس سبب سے قدیم عیسائی ہرایک کو جو اس تعلیم کی سچائی کا شبہہ رکہتے تہے اونہین کہتے تہے کہ جاؤ دریائے اردن پر اور وہان تثلیث کو دیکہو گے اور ان مقرری لفظون سے جو کہ اصطباغ دیتے وقت استعمال کئے جاتے ہین یہہ بات اور بہی صاف ظاہر ہوتی ہے۔ یعنے اُنکو باپ اور بیٹے اور رُوح قدس کے نام سے اصطباغ دو اور یہہ ایک دستور عیسائی مذہب مین شامل ہونے کا ہے یہہ ایسا ہے جیسا کہ وہ عیسائی مذہب کا

دروازہ ہے یعنے عیسائی مذہب کو اپنے اوپر اختیار کرنیکا یہہ ایک مشہور
نشان ہے۔ اور اس بڑیسے تعلیم کا ہم اقرار کرتے ہین کیونکہ ہم ان
ہرایک ربانی شخصونکے نام سے اصطباغ پاتے ہین۔ یعنے ہرایک کے حکم
سے اور عیسائی مذہب کے واحد خداکے مطابق اونمین سے ہم ہرایک پر
یکسان اور برابر ایمان لاتے ہین اور اقرار کرتے اور اوسکی
بندگی کرتے ہین اسلئے ہم تثلیث کا اقرار کرتے ہین۔ یعنے تین وجود
مین ایک خدا ہے جو سارے جہوٹہے خداؤن اور جہوٹہے مذہب
کے برخلاف ہے اور اسلئے اونکی بندگی کیواسطے ہرایک کی شخصیت
کے رشتے کے موافق ہم اپنے تئین اونکو مخصوص کرتے ہین یعنے باپ کو کہ وہ
ہمارا خالق ہے اور ہم مین اور اسمین مسیح کے وسیلہ سے ملاپ ہوا ہے اور
مسیح کو اسلئے کہ وہ ہمارا بچانیوالا ہے کہ جو ہمکو گناہ اور خطا سے رہائی
دیتا ہے +

اور رُوح پاک کو ہم اپنے تئین اس لئے مخصوص کرتے ہین
کہ وہ ہمارا سکہلانے والا اور تسلی دینے والا اور پاک کرنے والا
ہے اِس تعلیم کی دلیل ایسی ہے کہ وہ کمزور عقل کے ساتھہ بہی موافقت
کرتی ہے اگرچہ ہرایک اِن تین پاک شخصون مین سے جدا جدا نام سے
ذکر کیا گیا ہے جو حقیقت مین وجودوں کے امتیاز کا اشارہ کرتا ہے
تسپر بہی وے سب اصطباغ کے دستور مین شامل ہین جو انکی برابری
اور اُنکی موافقت ظاہر کرتا ہے ایسا کہ جو سب اِس پاک دستور کو

شرک کرنا چاہتے ہین وے اُسمین صاف اور پوری اور تسکین کی دلیل تثلیث کی دیکہہ سکین +

اور تثلیث کی دلیل اسیکے مطابق حواریونکی برکت مین بہی معلوم ہُوتی ہے یعنے دوسرے کرنتیونکے ۱۳- باب ۱۴- آیت مین پائی جاتی ہے کہ خداوند عیسے مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور رُوح قدس کی مدد ہم سبہونکے ساتہہ ہمیشہ ہو دیسے آمین +

ان باتونمین مقدس پولوس نے کرنتیون کے لئے دُعا مانگی ہتی اور انہین لفظون سے سب عیسائی خادم اپنے لوگون کے لئے اپنے ہرایک عام بندگی کے اخیر مین دعا مانگتے ہین یہہ ایک قسم کی عرض ہے جو کہ ہرایک ربّانی شخص سے علیحدہ علیحدہ کیجاتی ہے اس خواہش سے کہ لوگ مسیح کے فضل کے حصہ دار ہوون جو کہ فضل سے معمور ہے اور جسکی سفارش سے ہم مین اور خدا مین ملاپ ہوا ہے - تاکہ ہم خدا کی محبت بہی پاوین یعنے خدا باپ کے جو ہمارے نجات کا کامل چشمہ ہے جسکی محبت اپنے بیٹے اور روح اور کلام کے بخشنے مین ظاہر ہُوئی ہے اور پچہلی بات یہہ کہ وے رُوح پاک کے حصہ دار ہُوون - جیسا کہ سب سچے عیسائی ہُوتے ہین جبکہ نجات کی برکتین باپ سے نکل کر بیٹے کے وسیلہ سے انکی روحان پر تاثیر کرتے ہین اور وہ ہمکو یون ہمیشہ اُس بڑی سچائی کی یاد دلاتی ہے —

اور ہدایت بہی کئے جاتے ہین کہ ہم اُسے عمل مین لاوین - یعنے اُن خاص برکتون کو جو کہ ہرایک وجود نے ہمین دینے کا وعدہ کیا ہے اسکے پانے کی

اُسے یاد رکھیں +

فایدہ

جو کچھہ کہ کہا گیا ہے اگرچہ کسی قدر مختصر ہے لیکن تسپر بھی یہہ بات صاف ظاہر ہوتی ہے کہ تثلیث کی تعلیم مقدس کتاب کے مطابق ہے اور ایسا ہی اُسے قبول کرنا ہم سبکو فرض ہے اور نہین تو ہم اپنے بیبل سے انکار کرین یہہ سچ ہے کہ وہ اعلے اور راز دانی تعلیم ہے لیکن تسپر بھی اُسمین کچھہ عقل کے برخلاف نہین ہے بعضے لوگ اُسکی بابت بڑا شور کرتے ہین اور کہتے ہین کہ مطلق ناممکن ہے کہ تین ایک ہون اور تثلیث والے ضرور یہہ یقین کرتے ہونگے کہ تین خدا ہین اسکے جواب مین ہم یہہ کہتے ہین کہ ہم نہین کہتے ہین کہ اسی سبب سے کہ وے تین ہین +

وہ ایک سبب سے تین ہین اور دوسرے سبب سے ایک ہم کہتے ہین کہ وے تین وجود ہین لیکن ماہیت مین ایک +

ہم کہتے ہین کہ باپ اور بیٹا اور روح پاک تین خدا نہین ہین بلکہ ایک خدا ہے۔ ہم کتاب مقدس سے بہت ثابت کر چکے ہین کہ تین ہین۔ جنہین ربانی نام دیئے گئے ہین اور ربانی وصف منسوب کئے گئے اور ربانی عہدے اُنہین مقرر کئے گئے ہین اور ہم اپنے متن کے ساتھہ اور مقدس کتاب کے سارے مضمونون کے مطابق کہتے ہین اور عقل بھی۔ کہتی ہے کہ تین ایک مین ہین۔ اور اسمین کونسی بات بیہودہ و خلاف عقل ہے۔

اگر ہم کہین کہ تین ایک ہین اسصورت مین جیسے کہ وہ تین ہین تو یہہ بیشک
مضمون مین اختلاف ہوتا ہم نہین کہتے کہ تین وجود ایک وجود ہین یا تین خدا
ایک خدا ہین +

لیکن ہم یہہ کہتے ہین کہ تین وجود ہین ایک خدا اور ایسا ہی ظاہر کیا گیا ہے اسلئے
ہم اُسے یقین کرتے ہین اگرچہ ہم اُسے بالکل نہین سمجھہ سکتے تسپر بھی ہمین یہہ لازم ہے
کہ ہم جو ایسے کمزور اور نسیان پذیر مخلوق ہین اور سے حلیمی سے خدا کے کلامونکے
مانند نہ کہ آدمی کے کلام کے مانند قبول کرین +

لیکن اس تعلیم کو فقط پسند کرنا کافی نہین ہے بلکہ ہم سبکو اُسے
عمل مین لانا چاہیئے اور نہ فقط یہہ کہ وہ غور کرنیکے لایق ہے بلکہ وہ ہمارے نہایت
پاک ایمان کی ایک شاخ ہے اور ہمین یہہ غور کرنا چاہیئے کہ اوسکو اور دوسرے
کلامونکو راستی مین رکھے نہ مانین اگرچہ کوئی تعلیم کیسی سچی یا بڑی ہے اُسسے ہمارے
لئے فایدہ نہوگا جب تک کہ اسکے پاک کرنیوالی قدرت کی واقفکاری ہمارے دلونمین
نہو آؤ ہم سب ہلاک ہونیوالے گنہگار کی مانند ہر ایک ربانی شخصونسے یعنے باپ
سے گناہونکی مغفرت کے لئے اور اسکی نہایت محبت اور مفت کی رحمت کے لیئے اور بیٹے
اسکے لہو اور نیکی اور اوسکی سفارش مین حصہ دار ہونیکے لئے اور روح قدس سے روشنی
اور پاکیزگی اور زندگی اور تسلی کے تاثیر پانیکے لئے عرض کرنیکی اونسے غرض رکھین +

آؤ ہم سب ان تینون ابدی وجود کے عبادت اور ستایش کرین یعنے باپ کی اسکے برگزیدہ
کرنیکی محبت کے لیئے اور اوسکی اُس بیحد پایان محبت کی بخشش کے لیئے یعنے اپنے بیٹے خداوند عیسٰی
مسیح کو ہمین دینے کے لیئے آؤ ہم سب اوسکی عبادت اور ستایش کرین یعنے عزیز نجات دینیوالیکی

اور اسکیطرف برکت اور عزت اور جلال اور ستایش منسوب کرین جسنے ہمین پیار کیا اور ہمارے گناہونکو اپنے لہو سے دہو ڈالا آؤ ہم سب رُوح پاک کی پرستش اور ستایش کرین اسکی مہربان تاثیر کے لئے جو کلام کی سچائی کے ساتہہ ہے کہ جس سے ہمنے اپنے تئین جانا اور انجیل کی قدرت اپنے نجات کے لئے معلوم کی اور یون ہم سب مُبارک فرشتون کے ہم شکل ہُونگے جو ہمیشہ جلال والی تثلیث کی ستایش کرتے ہین اور پاک پاک پاک خداوند اللہ قادر مطلق جو تہا اور ہے اور آنیوالا ہے پکارتے ہین - ہم سب اس تحفہ دُعا کے ساتہہ جو کہ انگلستان کے کلیسا مین تثلیث کے اتوار کو استعمال مین لائے جاتی ہے اس نصیحت کو تمام کرین +

کہ اے قادر مطلق اور ہمیشہ کے خدا جسنے اپنے بندونپر فضل کیا کہ ہم سچے ایمان سے ازلی تثلیث کے جلال کا اقرار اور جناب باری کی قدرت سے توحید کی پرستش کرتے ہین ہم تیری منت کرتے ہین کہ ہمین اُسی ایمان پر قایم رکہہ اور ساری مصیبتون سے ہمیشہ ہمین بچا کہ تو واحد خدا ابد تک جیتا اور سلطنت کرتا ہے فقط

+ آمین +

انجیل کی قدرت

چونتیسوین نصیحت

رومیوںکا پہلا باب اور سولہوین آیت

مین مسیح کی انجیل کی بابت شرماتا نہین
کہ وہ ہر ایک کو جو ایمان لاتا ہے خدا کی
نجات بخشنے والی قدرت ہے +

اگر ہم دانائی سے وقتوںکے نشانوںکو غور کرین تو ہمین یہہ کہنا پڑتا ہے - کہ یہہ دکھہ اور تکلیف اور تکفیر کا دن ہے اگرچہ دانائی بڑہتی اور علم و ہنر زیادہ ہوتا جاتا ہے اور سوداگری پہیلتی ہے اور ہر ایک چیز قریب ترقی کے حالت مین ہے لیکن دین کی بابت ہم کیا کہین - افسوس ہم مین سے کتنے ہین کہ جو دینداری کے فقط نام اور نشان سے راضی ہوتے ہین لیکن اسکی قدرت کا انکار کرتے ہین - اور کتنے دوسرے اُن سے بہی زیادہ غافل ہین کہ ظاہری دینداری سے بہی غفلت کرتے ہین اور بہتیرے گناہ مین ایسے دلاور ہوگئے ہین اور انجیل سے ایسے تہک گئے ہین کہ اوسکی سچائی کا اعتراض کرتے ہین اور اوسکی قدرت کو برا کہتے ہین اور حقارت کرنے اور حقارت کرنے والونکی کرسی پر بیٹھے ہین مختصر کلام یہہ ہے کہ وے انجیل سے شرماتے ہین +

لیکن اُس بزرگ اور اچہے آدمی کا حال ایسا نہ تہا کہ جسکا حال اب ہمنے متن مین پڑہا ہے - وہ انجیل کا دلاور اور کامیاب خادم تہا اوسنے بہت ملکونمین منادی کی تہی اور اگرچہ ابہی تک اسے رُوم مین منادی کرنیکے لئے فرصت نہ ملی تہی لیکن یہہ

سن کے کہ وہان بہی عیسائی ہین یہہ خط انہین بہیجتا ہے اور اوسمین انکی بعض
کی بابت اپنی محبت کو اور اپنے آنیکی سرگرم خواہش کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ وہان
پر آکے مسیح کی انجیل کی منادی کرے۔ جاننا چاہیئے کہ رُوم جہانکے بڑے شہرونمین
سے ایک بڑا اور آباد شہر تہا اور اُسنے خوب جانا تہا کہ اوسے وہانپر بہت مزاحمت
در پیش ہوگی لیکن وہ تسپر بہی کہتا ہے کہ مسیح کی انجیل کی بابت مین شرماتا نہین
اور وہ اس معقول سبب کو اپنی دلاوری کے لیئے پیش کرتا ہے۔ یعنے وہ کہتا ہے
کہ انجیل ہر ایک ایماندار خواہ یہودی یا غیر قوم کے لئے خدا کی نجات بخشنے والی قدرت
ہے اور اب وہ خدا کی برکت سے ہمارے لئے بہی ویسا ہی ہو +

پہلا حصہ آؤ ہم سب انجیل کی عام خاصیت پر نظر کرین +

دوسرا حصہ ہم سب اوسکی مطلب کی ضرورت اور اوسکے عمل کرنیکا
خیال کرین کہ وہ خدا کی نجات بخشنے والی قدرت ہے +

تیسرا حصہ مین دیکہتا ہون کہ اُسسے شرمندہ ہونیکا کوئی سبب نہین ہے
بلکہ ہمکو یہہ چاہیئے کہ اُسپر زیادہ فخر کرین +

پہلا حصہ آؤ ہم سب انجیل کے عام خاصیت پر نظر کرین کہ وہ کیا ہے اور
اوسسے ہمارا کیا مطلب ہے لیکن اس بات کی دہشت ہے کہ بہتیرے جو اپنے تئین عیسائی
کہتے ہین اس سوال کے جواب دینے مین قاصر ہین۔ اب ہم انجیل مین کئی طور کا بیان
پاتے ہین۔ یعنے جسمین نہایت مشہور اور ضروری حادثون کی تواریخ ہے۔ یعنے
اُسمین خدا کے بیٹے کے مجسم ہونیکی اور بیداغ زندگی بسر کرنیکی اور اوسکے عجیب
معجزونکی اور اوسکی افضل نصیحتون اور اوسکے خونریزیکا رنج اور اوسکی بدیروئی موت

اور اوسکا قبر سے جی اوٹھنا اور اسکا جلال مین صعود کرنیکا بیان ہے - اور
انجیل مین خالص اور بہتر قانون اخلاق کا بہی ہے جو جہان کو کبہی میسر نہوا تہا
اور خدا کرے کہ وے عمل مین لائے جاوین اور انجیل یہہ بہی ظاہر کرتی ہے یعنے
خدا کی نہایت کمالیت کو اور اسکے پاکیزگی اور اوسکے عدل او خاص کرکے اسکی محبت
کو کیونکہ اوسنے جو کہ باپ کے گود مین تہا ہمین بتلا دیا - اور انجیل ہمارے غور کا
بہی دعوی کرتی ہے کیونکہ وہ آیندہ کے حالت کا یعنے ہمیشہ کی بہشت اور دوزخ کی بہی
خبر دیتی ہے کہ جن دونون مین سے ایک مین ہم مین سے ہر ایک کو ضرور ہمیشہ کے
لیئے رہنا ہوگا اور ان سببون سے انجیل ظاہر کرتی ہے کہ وہ ہم سبہونکا سنجیدہ
اور صدق اعتقاد چاہتی ہے لیکن تسپر بہی یہہ سب سبب انجیل کی سچی خاصیت سے
نہایت چہوٹے ہین کیونکہ اصل مین لفظ انجیل اچہے خبر یا خوشخبری کے معنی دیتی ہے
یعنے جیسا کہ یشعیاہ نبی کی کتاب کے باونّ باب اور ستر ہوین آیت مین لکہا ہے
اور مقدس پولوس اس سند کو رومیونکے دسوین باب اور پندرہوین آیت مین
لایا ہے - کہ جو صلح کی انجیل کا وعظ کرتے ہین انکے قدم کیا مبارک ہین کیونکہ ایسی
کوئی اچہی خبر اونکے مانند جو کہ انجیل سے ظاہر کی گئی ہے کبہی نہ تہی - اور نہ کبہی کوئی ایسی
خبر دوسری خوشخبری تہی جیسا کہ انجیل نے خبر دی ہے اسلیئے ان اچہی باتونکی خوشخبری
کو خیال مین رکہو کیونکہ یہہ شہادت انجیل کا بیان ہے اور ہمکو یہہ بہی خیال کرنا چاہیئے کہ
انجیل خدا کی رحمت کا پیغام ہے جو گنہگارون کے لیئے بہیجا گیا ہے اور اسمین گنہگارون
اور تباہ لوگونکے لیئے اپنی رضامندیکا بیان کیا ہے اور اس بیان کا خلاصہ مسیح سے
سنو کہ وہ کہتا ہے خدا نے دنیا پر ایسی مہر کی کہ اوسنے اپنے اکلوتے بیٹے کو بخشا تاکہ جو کوئی

اُسپر ایمان لاوے ہلاک نہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے یا مقدس پولوس کی اِس بات
پر نظر کرو کہ جو وہ کہتا ہے کہ یہہ بات سچ ہے اور ہر طرح پسند کے لایق ہے کہ مسیح
یسوع گنہگارونکے بچانیکے لیئے دنیا مین آیا۔ اب تم اِن آیتوںسے اُنکی حالت پر
غور کرو جنکے لیئے یہہ خوشخبریان بہیجی گئین ہین۔ ہان غور کرو ایسی جہانکے لوگون پر
جو کہ نزدیک ہلاک ہونیکے تہے اور وے ہلاک ہوتے اگر خدا اُنکے بچانیکو اپنا بیٹا نہ بہیجتا
پوشیدہ نرہے کہ جنہین مسیح بچانے آیا وے گنہگار ہین ایسے میرے دوستو
جب تلک کہ ہم اپنے تئین گنہگار نجانے اور نہ معلوم کرین تب تلک ہم انجیل کی
ایک بات کو بہی درستی سے نہین سمجہہ سکتے ہین۔ کیونکہ آدم مین ہم سب برگشتہ
ہوگئے اور اُس سے ہم سب نے گنہگاری کی سرشت پائی ہے اسلیئے ہمارے دل
خدا کیطرفسے اور اُن چیزونسے جو ہماری سلامتی کی ہین بالکل تاریکی مین ہین اور ہمارا
دل خدا سے ناراض ہے ہم اپنے تئین اوسسے دور رکہتے اور بہاگتے ہین جیسا کہ آدم نے
گنہگار ہوکر کیا تہا جاننا چاہیئے کہ ہماری زندگی کیا ہے فقط وہ خدا کے مقابل ایک بغاوت
کی زندگی ہے۔ اور وہ خدا کی شریعت کے حکم مین نہین اور نہ ہوسکتی ہے جب تلک
کہ وہ فضل سے سرنو کی بنجائے۔ کیونکہ ہم پاک شریعت کے توڑنیوالے ہوکے اسکی
لعنت اور سزا اور غضب پانے کے اور ہر ایک لحظہ موت اور ہلاکت کے لایق ہین۔

اب غور کرنا چاہیئے کہ کیا ہم اُس سے واقف ہین کیا اُسسے ہم یقین کرتے ہین
۔ اور کیا ہم دردناک اور رنجیدہ ہین کہ یہہ ہمارا حال ہے اور کیا ہمین سرگرمی سے
یہہ پکارنے کے لیئے ہدایت نہین کرتی ہے کہ اے مردو اور بہائیو ہم کیا کرین تاکہ
نجات پاوین۔ اگر ایسا ہی ہے تو ہم انجیل کی خوشخبریکو قبول کرنیکے لیئے طیار ہین۔ خاصکر ایسے

شخصونکے لیئے اِس نجات کا کلام بہیجا گیا ہے۔ اور اُنہین یہہ خبر دیتا ہے کہ خدا نے
اپنی نہایت مہربانی سے گنہگار آدمیونکے لیئے اپنے اکلوتے بیٹے کو بہیجا کہ ہماری سرشت
کو اختیار کرے اور اوس سرشت مین ہمارے ضامن کے مانند شریعت کی فرمانبرداری
کرے کہ جسے ہمنے توڑا ہے اور اپنی موت سے کفارہ یعنے گناہ کا بدلا دے اور
اسطور سے ہمارے خدا سے صلح کرا وے اور وہ اپنی رُوح پاک بہی اپنے لوگونکو
دے کہ جسکی تاثیر انجیل کے ساتہہ ہو کی انکے دلونکو سچائی سے واقف ہونیکے لیئے
روشن کرے تاکہ وے مسیح پر ایمان لانیکو اور دینداریکے طور پر اپنے گناہ سے
توبہ کرنیکو اور نیا مخلوق ہونیکے لیئے طاقت پاوین تاکہ ہم یہان پر اوس سے پیار کرین
اور مانین اور آخر کو آسمان پر ہمیشہ کے لیئے کامل خوشوقتی مین خوشوقت کیئے جاوین*
کیا یہہ اچہی خبر نہین ہے۔ قدیم عیسائی تو ایسا ہی سمجہتے تہے کیونکہ جب فلیپ
سامریہ مین گیا اور مسیح کا وعظ کیا تو لکہا ہے کہ اس شہر مین بڑی خوشی ہوئی اور
جبکہ گلاتیون نے پہلی دفعہ انجیل کی آواز سنی تو اوسے خدا کے فرشتہ کے مانند یعنے
یسوع مسیح کی مانند قبول کیا اور اگر یہہ ممکن ہوتا تو وے اپنی آنکہین نکال کے اُسے
دیتے۔ یعنے یہہ مبارکی تہی جو انہون نے اسوقت پائی۔ اور جبکہ غیر قوم فلپی شہر
کے جیلخانہ کا داروغہ مسیح کی نجات دینے والی دانش سے واقف ہوا تب وہ خوشوقت
ہو کے اپنے گہرانے سمیت خدا پر ایمان لایا۔ اگر مسیح کی احتیاج سے ہم واقف ہونگے
اور اِس اچہی خبر کو ہم دلسے قبول کرینگے تو اُسقدر کچہہ ہمارے ساتہہ بہی ہوگا۔ اگر باغیون
کا کوئی لشکر لڑائی مین مغلوب ہووے اور وے اپنے غالب کے حکم سے موت کا فتوی
پاوین۔ تب کیا اِس خبر سے اونکے دل خوشی سے معمور ہونگے کہ بادشاہ نے اپنے

بیٹے کی خاطر اُن سبھونکو معاف کیا اور بڑی مہربانی سے اونہیں قبول کیا۔ اور
کبھی انکی تقصیرونکو پھر یاد نکریگا۔ یا اگر ایک جماعت پر جو قیدیونکی ایسی جگہہ جیسے
فرانس کا جہلخانہ ہے یعنے باستل مین یا ہسپانیان کے قید خانہ مین ہون جنہوں
نے سب صورت کی دہشت ناک قید خانہ کی سختیان بہت برسون تک سہی ہین
اگر وے خلاصی اور رہائی کی آواز سنین تو کیا یہہ خبر انکے جانکو نہایت خوش نکریگی
اور ایسی ہی خوشخبری بڑے خوشی کی انجیل اِس جماعت پر جو آج یہان حاضر ہے لاتی
اگر تم اپنی روح کے بچانیکے لیئے اُسپر یقین کروگے تو اسکی وہی تاثیر تم پر بھی ہوگی +
اور تب تمکو یہہ دریافت ہوگا کہ یہہ جُدی ترکیب اُنکی ترکیبون سے ہے۔ جو کہتے
کہتے ہین کہ اگر ہم سچے ہون اور اپنے مقدور بھر نیکی کرین تو ہمکو دہشت کی احتیاج نہین
ہے کیونکہ خدا رحیم ہے اور جو کہ مسیح کو اچھے آدمی کے برابر شمار کرتے اور یہہ کہتے
ہین کہ وہ اچھی چیزونکے سکھلانیکے لیئے آیا ہے اور ایک اچھا نمونہ دینے کے لیئے آیا
اور یہہ یقین کرانیکے لیئے کہ خدا اسکے عوض یعنے جو کہ اسکی شریعت چاہتی ہے۔ ہماری
توبہ اور سچی فرمانبرداریکو قبول کریگا۔ واضح ہو کہ اخلاق کی تدبیر سے ہوشیار رہو
کیونکہ یہہ تمہاری روحکے لئے زہر ہوگا۔ اگر پولوس فقط اخلاق سکھلاتا تو اوسکو یہہ
کہنے کی احتیاج نہوتی کہ مین مسیح کی انجیل سے شرماتا نہین ہُون اور رُوم کے دانا لوگ
اُس سے اعتراض نکرتے لیکن وے عیسے مسیح کے کفارہ اور عیسے کی قربانی اور مسیح
کی راستبازیکو حقیر کرتے تھے کیونکہ صلیب یہودیونکے ٹھوکر کہلانیکے لیئے پتھر اور
غیر قومونکے لئے ہنسیے تھے جاننا چاہیئے کہ جو چیز مسیح کو بیش قیمت اور سب کچھہ نہین
بناتی ہے اور ہماری نجات مین اوسکو ابتدا اور انتہا نہین بناتی ہے وہ چیز انجیل کا نام

کہنے کے لایق نہین ہے جبکہ جہوٹھے تعلیم دینے والونسے نجات کی راہ خراب ہونا شروع
ہوئی اسوقت مین جہوٹھے تعلیم دینے والے اونہین یہہ کہتے تھے کہ مسیح پر ایمان لانیکے
سوا یئے ختنہ کرنا اور موسی کی شریعت کو ماننا ضرور ہے - مسیح کی راستبازیکو آدمی کی
راستبازیمین بیسر و پا ملانے سے پولوس نے اسکے برخلاف کہا یعنے اسنے اسے دوسری
انجیل کہی اور اوسینے اسی باعث سے کہا کہ اگر تم پاس اس انجیل کے سوا جسکا وعظ ہمنے کیا
دوسری انجیل کا وعظ کرے وہ ملعون ہے +

دوسرا حصہ اب ہمکو انجیل کے بڑے مطلب اور فایدہ پر غور کرنا چاہیئے - کہ وہ
نجات کے لئے خدا کی قدرت ہے یعنے وہ زور آور ہتیار ہے کہ جسے خدا کام مین لاتا ہے
اور اسے ایماندار گنہگار رونکے نجات کیواسطے فایدہ مند کرتا ہے انجیل مین جو سب سے
بڑی چیز ہے اور جسے خدا نگاہ رکہتا ہے سو وہ نجات ہے نجات فقط ایک بڑی بات
نہین ہے بلکہ ایک برتر چیز ہے - کیونکہ روح جو ہمیشہ کے لئے خوشوقت یا پریشان ہونیوالی
ہے اسکے لیئے انجیل کی مانند کوئی چیز ایسی بڑی اور ضرورت کی نہین ہے اور یہ باتکا خیال
کرنا افسوس ہے کہ کوئی غریب غافل انسان کبہی اس نجاتکو ہلکا اور حقیر سمجھے -
جاننا چاہیئے کہ اس سے زیادہ اور کونسی عام بات ہے کہ جو ہم اکثر لوگونکو کہتے سنتے ہین -
کہ مین نجات کی امید رکہتا ہون - لیکن ایسے لوگ نجات کا کیا خیال رکہتے ہین صرف وہ
یہہ امید رکہتے ہین کہ جب وے مرینگے تو وے دوزخ مین کہ جو ایک جگہہ آگ اور
اذیت کی ہے نہ جائینگے بلکہ آسمان پر جائینگے اوس اچہی اور چمکتی جگہہ مین کہ جو فلکسے
اونچی ہے اور جہان سب دکہہ اور غم سے آزاد ہونگے لیکن تسپر بہی غریب اعتقاوان مخلوق
گناہ سے اور اوسکے جرم سے اور اسکی قدرت سے نہ بچنے کی اور نہ اپنے دلونکی تبدیلی کی

خواہش رکھتے ہین اور نہ اپنے خصلت کے پاک ہونیکے لیے اور اپنے دلونکو مسیح کی
محبت سے معمور کرنیکی خواہش رکھتے ہین لیکن جو نجات انجیل مین مقرر کی گئی ہے
بیان سے باہر ہے یعنے وہ سب سے بڑی برکت ہے جو خدا دیسکتا ہے اور آدمی پاسکتا ہے
اور انجیل ہی کے وسیلہ سے خدا اوس برکت کو دیتا ہے اگرچہ سب زمانہ مین دانا لوگون
نے انسانی خصلت کی پریشانی اور تباہ حالت کیواسطے علاج کی احتیاج دیکھی ہے اور
اس مقدمہ مین دانا لوگون اور قانون ایجاد کرنیوالون نے اپنی حکمت کے بیفایدہ
آزمایش کی ہے کیونکہ ویسے نکمی حکیم ہے لیکن دوا جو روح کے چنگا کرنے کے لیے ہے اوسے
فقط انجیل دیسکتی ہے اور وہی فایدہ مند ہے اور وہ نجات کے لیے خدا کی قدرت ہے
اور وہ روح کے ہر مین ایک قدرت رکھنے والا وسیلہ ہے یعنے ہم سبکو گناہ کے قصور
سے بچانیکے لیے اور ہم سبکو بہشت کا حقدار کرنیکے لیے اور ہم سبکو گناہ کی قدرت سے
بچانیکے لیے اور ہم سبکو آسمان کے لایق کرنیکے لیے ایک وسیلہ ہے +

پہلا ہمارے گناہ کی مغفرت کے لیے اور ہماری شخصیت کو بے قصور ٹھہرانے
کے لیے انجیل خدا کی قدرت ہے۔ کیونکہ انجیل کے بغیر کبھی یقین نہ ہوتا کہ ایسا بڑا خدا
گنہگارونکو معاف کریگا اور نہ ہم کبھی واقف ہوتے کہ وہ کس شرط پر مغفرت کریگا اور
ہمکو کبھی یہہ یقین نہوتا کہ فی الحقیقت ہم اسکی مہربانی کی حالتمین ہین لیکن انجیل خود خدا کے
طرفسے پیغام ہے نہ ہمین فقط یقین کرنیکے لیے کہ اوسکے پاس مغفرت ہے بلکہ وہ ہماری
دعوت کرتی ہے کہ ہم اسکی مغفرت کو طلب کرین اور اوسکو پاوین اور انجیل صلح
کی خادم بھی ہے یعنے خدا نے لوگونکی تقصیرونکو حساب نکرکے مسیح کے وسیلہ سے
دنیا کو آپ سے ملالیا خدا نے اپنی شریعت اور عدل کے قایم رکھنے اور صلح کرنیکے لیے اپنے

بیٹے کی شفاعت اور قربانی کو مقرر اور قبول کیا اب کہ شریعت گناہ کا دعویٰ نکرے یعنے جو ایمان لاتے ہیں یا اس کفارہ کو قبول کرتے ہیں کسی وجہہ کی اونکو سزا نہ دے اسی سبب سے انجیل کے خادم مسیح کے قاصد کی مانند گنہگار و نبیسے عرض اور التماس کرتے ہیں کہ وے خدا سے مل جاویں کیونکہ حقیقت مین خدا کے عدل کو اسکے بیٹے کی موت سے بدلا دیا گیا ہے تاکہ وہ عزت کے ساتھہ گنہگار و نپر مہربانی کرے اور وے ان مہربان تسلیونسے اُنکی منت کرتے ہین تاکہ وے اپنی بغاوت کے ہتیار پہینکدین اور خدا کی مرضی کے موافق اوسکی رحمت کو قبول کرین اور اپنے تئین اُسے بے تکلف سونپ دین تاکہ وے ابدی صلح اور دوستی مین قایم کئے جاوین۔

متن کا یہی اصل مقصد ہے جو کہ دوسری آیت سے ظاہر ہوتا ہے۔ یعنے خدا کی نیکی جو ایمانسے ہے ایمان پیدا کرنیکو اُسمین ظاہر ہوتی ہے یعنے مسیح کی راستبازی ایمان کے وسیلہ سے ہماری ہو جاتی ہے کیونکہ وہ ایمان لانے اور بھروسا رکھنے کے لئے ظاہر کی گئی ہے۔ اب خدا اس انجیل کو نجات کے لئے اپنی قدرت بناتا ہے۔ یعنے اپنی روح کی قدرت سے ہماری دانش کو کہولتا ہے کہ ہم اسے قبول کرین اور اسپر دل سے ایمان لاوین یون گنہگار خدا کے پاس آتا ہے اور قبول کیا جاتا ہے اور نجات پاتا ہے۔

دوسرا ہماری روحکو سرِنو کرنیکی لئے یہہ انجیل خدا کی قدرت ہے اور خدا کی شبیہہ کو ہماری روحوںمین بہر دینے کے لئے اور ہمارے گناہونکو مغلوب کرنیکے لئے اور ہمکو اسکی پاکیزگی کے موافق بنانیکے لئے ہے کہ جس بغیر خداوند کو کوئی دیکھہ نہین سکتا ہے جیسا کہ مسیح کا بڑا مقصد ہم سبکو گناہ سے بچانیکے لئے تہا ویسا ہم سبکو

دوزخ سے بچانیکے لیئے ہے ہم سبکو شیطان کی غلامی سے اور اپنے ذاتی ظلم سے
چھوٹنا اسکی نجات کا ایک بیش قیمت حصہ سمجہنا چاہیئے جاننا چاہیئے کہ جو نجات کی
تعلیم ایمانکے وسیلہ سے ہے وہ پاکیزگی اور اچھے اعمالونکے نقصان کرنیکے برخلاف
ہے بلکہ وہ انکو پیدا کرنیکے لیئے خدا کا زور آور ہتیار ہے اور دنیا مین جو خالص
نصیحت ہے وہ عیسی مسیح کے انجیل مین ہے عیسے مسیح نے جو تعلیم کہ اپنے شاگردونکو دی
اسمین اُن سب سے نہایت بہتر اور بزرگ اخلاق بہی ہین کہ غیر قوم کے دانا لوگ
جانتے تہے اور انجیل ہم سبکو اور دوسری تعلیمونسے نہایت زیادہ تابعداری بہی سکہلاتی
ہے حقیقت مین یہان ہر گناہ کی برائی دکہائی دیتی ہے یعنے خاص کر مسیح کی جانکنی
اور اذیت سہتے مین اور یہان پر عزیز نجات دینے والیکی چال اور چلن مین پاکیزگی
آسمانی خوبصورتی کے ساتہہ بہی دکہائی دیتی ہے — اور یہان پر ہم مسیح کی محبت
سے زبردستی کہینچے جاتے ہین اور اُسنے ہماری محبت رکہنے کی دلیل یہہ ہے کہ ہم اُسکے
حکمونکو مانتے ہین اور وہ اپنی سب بہتری کے لئے یہی چاہتا ہے کہ وے اسکے موافق ہون
اور وہ یہہ بہی چاہتا ہے کہ وے اپنا انکار کرین اور ہر روز صلیب اٹہاوین اور اپنی
جسمانی خواہشونکو مارین اور گناہ سے جدا ہوون اگرچہ وے دہنے ہاتہہ یا دہنے
آنکہہ کے مانند عزیز ہون اور اپنی محبت اوپر کی چیزون پر رکہین اور اپنے خدا کی عبادت
مین سرگرم ہون اور ہر ایک اچہی بات اور کام مین ترقی کرین اور اپنے سب کامونمین
دیانتدار اور عادل ہوون اور غریبون اور محتاجونکے لئے سخی ہون اور بیمارونکو
دیکہین اور بہوکہونکو کہلاوین اور ننگونکو پہناوین — مختصر کلام کہ وہ یہہ چاہتا
ہے کہ وے اپنے پڑوسیونکو ایسا پیار کرین جیسا کہ اپنے تئین کرتے ہین ✦

انجیل نہ فقط ایسا پاک مزاج اور اعمال چاہتی ہے بلکہ ایماندارونکو انکے حاصل کرنیکے لیئے قدرت بھی دیتی ہے اور وہی ایمان مسیح کو ہماری راستبازی بناتا ہے اور ہمکو اسمین وصل کرتا ہے کیونکہ اسکے بغیر ہم کچھہ نہین کرسکتے ہین اور اوس وصل کی تاثیر سے ہم سب کچھہ کرسکتے ہین جیسے کہ درخت سے ڈالی میوہ لانیکے لیئے تاثیر حاصل کرتی ہے ایسے ہی ایماندار مسیح کی معموری سے فضل پر فضل پاتا ہے۔ ایسا کہ وے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ پاکیزگی اور نیکی کا پہل جو خدا باپ کے جلال کے لیئے ہے لاتے ہین +

تیسرا نجات جواب شروع ہوئی ہے + وہ جلالمین کامل ہوگی جلنا چاہیئے کہ فضل جلال کا غنچہ ہے کیونکہ آسمانکے وارث اس جہانمین بھی آگے سے آسمانکا مزا چکھتے ہین کیونکہ وے خدا کی روحکو اپنے مین رکھتے ہین جو کہ مُہر اور بیعانہ اوس جلالمین داخل ہونیکا ہے۔ مقدس یوحنا کہتا ہے کہ اس سے ہم جانتے ہین کہ ہم خدامین اور وہ ہم مین رہتا ہے کیونکہ اُسنے اپنی رُوح ہمین دی ہے اور یہہ بڑی گواہی ہے اور یہی یقین کرنیکا بڑا سبب ہے کہ ہم نجات کیحالت مین ہین۔ یعنے ہم ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہین اور ہم بیعانہ پاکے پورے مال کے پانیکی امید رکھتے ہین۔ جلنا چاہیئے کہ اس پریشان جہانکے مقدسون مین یہہ کیسا ہی تسلی کا سرچشمہ ہے۔ اور یہی فقط موت کے لئے علاج کافی ہے۔ اگر گناہ معاف کیا جائے تو موت ہمکو نقصان نہین پہونچا سکتی ہے۔ گناہ کا نیش موت ہے لیکن مسیح نے اوس نیش کو توڑ ڈالا ہے خدا کو شکر ہو کہ ہم سبکو خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے فتحمندی دیتا ہے یعنے ایماندار اپنے حال کی آزمایش کے رنجونسے جلد رہائی پاوینگے۔ اور جدائی ہوئی رُوح مسیح کے ساتھہ ہوگی اور فانی جسم جلال والا ہوکے اُٹھیگا تب اپنے باپ کی بادشاہت

مین راست بازون سورج کی مانند چمکینگے - پس تم یہہ دیکھتے ہو کہ انجیل خدا کی قدرت حال اور ابدی نجات کے لئے ہے - تو پہر کیا یہہ شرمندہ ہونیکی چیز ہے - خدانخواست واضح ہو کہ یہی بات ہے کہ جو ہم تیسرے حصہ یعنے اخیر مقام مین ثابت کرینگے +

تیسرا حصہ کوئی سبب نہین ہے کہ ہم انجیل سے شرمندہ ہون بلکہ ہمکو چاہئے کہ اسمین زیادہ فخر کرین +

شرمندگی ایک بڑی زور آور شی ہے - وہ گناہ سے پیدا ہوئی ہے اور سوائے گناہ کے اور کسی چیز مین ہمین شرم کرنا نہ چاہیئے لیکن یہہ پریشانی ہماری تباہ شدگی کی ہے کہ ہم اپنے شرم مین فخر کرتے ہین اور فخر مین شرم کرتے ہین بدلوگ گناہ سے نہین شرماتے لیکن وے اوس انجیل سے شرماتے ہین جو اُنہین گناہ سے بچاتی ہے شیطان نکے امتحان اور اُنکے دلکی نادانی اور غرور اور جسمانیت کے سبب سے سچا دین ہمیشہ شرمندگی کی چیز شمار کی گئی ہے جاننا چاہیئے کہ اوسکے اقرار کرنیکے لئے ہمیشہ پاک دلاوری چاہیئے لیکن آؤ ہم سب دریافت کرین کہ وہ کون سبب ہے کہ جسسے لوگ انجیل سے شرماتے ہین کیا وہ کوئی معقول سبب ہے ہرگز نہین +

پہلا سبب کہ جسسے بعضے لوگ انجیل سے شرماتے ہین سو یہہ ہے کیونکہ خاص کر کے غریب اور کمینہ لوگ اُسکو مانتے ہین اور یہی اعتراض فریسیون نے ہماری حضور نجات دینے والیکی بابت کیا تہا - یعنے کیا کوئی سردارون اور فریسیون مین سے اوسپر ایمان لایا ہے - پوشیدہ نرہیکہ مسیح کی ظاہری حقارت اور اوسکے پیروؤن کی ذلت یہہ دونون لئے ٹھوکر کہلانیوالے پتہر تھے لیکن اِس اعتراض مین کچھہ مضبوطی نہین خدا کا ارادہ انجیل مین یہہ ہے کہ آدمی کی شیخی کو پست کرے اور اس لئے اُسنے

ناوانوں اور کم زور اور کمینہ اور جہانکے حقیر چیزونکو پسند کیا تاکہ زور آور اور عزت وار چیزونکو شرمندہ کریے تاکہ کوئی آدمی اسکے آگے فخر نکریگے پوشیدہ نرہیگا مسیح خوش ہوا جبکہ غریبونکو انجیل کی مناوی کی گئی اور ہشیر خوار ونپر ربانی چیزین ظاہر کی گئین +

دوسرا سبب یہہ ہے کہ بعضے انجیل سے اسلئے شرماتے ہین کہ سوایے کمزور اور ناوان لوگونکے کوئی اسے قبول نہین کرتا ہے - ایسے ہی ابتدا مین بہتیرے یونانیون نے جوکہ عالم اور فاضل تھے انجیل کو شمار کیا تہا اور اب بہی بہتیرے جو اپنی وانست مین وانا ہین اوسے ایسے ہی شمار کرتے ہین اور وے دعوی کرتے ہین کہ اُسمین وے راز ہین کہ جو سمجہہ مین نہین آتے یعنے جیساکہ تثلیث اور تجسم اور کفارہ اور نئی پیدایش اور قیامت وغیرہ ہین اسکا ہم یہہ جواب دیتے ہین کہ بہت سے راز موجودات مین بہی ہین جسے وانا تر لوگ بیان نہین کرسکتے - تو یہہ کیا کوئی تعجب کی بات ہے کہ دین مین راز ہون اور خاص کر وہ خدا کہ جو بیے بیان روح ہے ہماری سمجہہ سے باہر ہو یہہ سچ ہے کہ بہتیری چیزین انجیل مین ہین کہ جو ہماری عقل سے باہر ہین لیکن ہم ہر ایک آدمی کا سامنا کرکے کہتے ہین کہ اسمین ایسی کون سی چیز ہے جو عقل کے برخلاف ہے وے ثابت کرین اور سوائی اسکے یہہ خیال رکہنا چاہیئے کہ انسان تباہ مخلوق ہے کیونکہ اسکے دلکا خیال ہمیشہ بد ہے اسلئے نفسانی آدمی یعنے حیوان ناطق خدا کی روحکی باتونکو قبول نہین کرتا اور نہ وہ انکو سمجہہ سکتا ہے کیونکہ وے روحانی طور سے سمجہے جاتے ہین - اس سے ہم دریافت کرتے ہین کہ اگرچہ عقل خدا کی ایک عمدہ بخشش ہے لیکن انجیل کے مطلب کی ہدایت کرنیکے لئے کافی نہین ہے اور وہ جو بچنا چاہتا ہے اسے لازم ہے کہ لڑکے کی مانند حلیم ہو اور خدا سے تعلیم پانیکے لیئے دعا مانگی + **تیسرا سبب** - کیون بہتیرے انجیل سے شرماتے ہین

اُسکا سچا اور بڑا سبب یہہ ہے کہ وے اِس جہانسے علیحدہ اور خودی کا انکار اور
گناہ کا ہلاک کرنا نہین چاہتے ہین کیونکہ انجیل آدمیونکو جانورونکی مانند جسمانی خواہشونکے
مین رہکر زندگی بسر کرنیکی اجازت نہین دیتی ہے وہ ایمان اور توبہ اور بندگی کی زندگی
بسر کرنا چاہتی ہے مختصر کلام ہر ایک دین کے اقرار کرنیوالے کو مسیح کہتا ہے کہ تو اپنا
دل مجھے دیوے اب جب تک کہ آدمی اپنے جسمانی حالتمین رہتا ہے وہ جہانکو اور گناہ کو
پیار کرتا ہے اور اوسکا دل خدا کے سامنے دشمن ہے وہ اندہیریکو روشنی سے زیادہ
پیار کرتا ہے کیونکہ اسکے کام بُرے ہین +

جبکہ انجیل کی یہہ پاک خاصیت ہے تو اسکے انکار کرنیکی عیوض ہمین اسکی زیادہ قدر
کرنا چاہیئے - اور انجیل ثابت کرتی ہے کہ وہ خدا کے پاس سے آئی ہے اور اسی سبب
مقدس پولوس نے اسمین فخر کیا - یعنے اوسنے کہا کہ خدا نکرے کہ مین فخر کرون
سواے اُس فخر کے کہ جو اپنے خداوند عیسٰے مسیح کی صلیب کی بابت ہے جسسے دنیا میرے
نزدیک اور مین دنیا کے نزدیک مصلوب ہون +

فایدہ اور اب اے میرے بہائیو اور لوگو اس نصیحت کی باتین قبول کرو اگر
خدا نے اپنی نہایت رحمت سے جلال والی انجیل کو ہمارے لیئے بہیجا ہے - تو آؤ ہم سب اُسکے لیئے
شکرگذار ہوون اور اسمین بہت غور کرین - اور اسکو اپنے دلکی خوشی اور اپنی زندگی بہر کا کام
بنانا چاہیئے - جیسا کہ یہہ ہمارے بہتر خیال کے لایق ہے - ویسا ہی اور کوئی دوسری چیز ہمارے
بہتر اور واجب خیال کے لایق نہین ہین - تباہ جہانکے لئے یہہ خدا کا سب سے بہتر اور بڑا انعام
ہے - خاص کر خدا یہہ خیال کرتا ہے کہ کسطرح سے ہم اوسے قبول کرتے ہین آؤ ہم سب ہوشیار ہوین
کہ اُسسے غفلت نکرین کیونکہ اون چیزون مین نظر کرنیکے لئے فرشتے خواہشمند ہین - جبکہ اُن چیزون نسے

اِتنی زیادہ غرض ہے تو کیا کوشش سے اُسکا شغل کرنا سچا ہیئے کیونکہ انجیل کے
مقابلہ مین اور سب کتابین روّی کاغذ کی مانند ہین یعنے انجیل کی خوشخبریوں کے
مقابلہ مین اور سب خوشخبریان ناچیز ہین یا صرف یہی ہم سبکو تعلیم دے سکتی ہے کہ
کسطرح ہماری مغفرت اور پاکیزگی ہووے۔ یہی صرف ہمارے سینے اِسجہان اور ابد کی
خوشی کو محفوظ رکھہ سکتی ہے +

اب ہم یہہ سن چکے ہین کہ انجیل خدا کی قدرت ہے اور یہہ وہ چیز ہے کہ جسکے وسیلہ سے
خدا کام کرتا ہے اب جاننا چاہیئے کہ کسکے لئے اور کنکے لئے اس انجیل کو خدا بڑی قدرت اور زور آور
ہتیار نجات کے لئے بنایا ہے۔ یعنے انکے لئے جو کہ اسپر ایمان لاتے ہین۔ مان منکر کا نہین
کیونکہ وے اُسمین کچہہ حصہ اور بخرا نہین رکہتے ہین۔ جاننا چاہیئے کہ ایمان سچی رضامندی
مین یعنے انجیل کی سچائی کو قبول کرنے مین شروع ہوتا ہے۔ اور وہ انجیل کو ربانی شہادت
کی مانند قبول کرتا ہے۔ اور اوسپر ایماندار اپنی مہر کرتا ہے کہ وہ سچ ہے اور بعد اوسکے وہ
مسیح پر بھروسا کرتا ہے۔ یعنے وہ پہلے مضبوطی سے انجیل کو قبول کرتا ہے تب وہ بدل
اور جان اسکی برکتونکو قبول کرتا ہے اور اوسکی تعلیم کو سچ جانکر یہہ یقین کرتا ہے کہ جو
فایدہ اُس سے حاصل ہوتا ہے وہ سب اُسکا اپنا ہے۔ اور تب ایماندار مسیح مین وصل
ہوتا ہے اور ہمیشہ مسیح پر بہروسہ رکہتا ہے۔ اور بعد اسکے خوشی سے اپنی خود کے بہروسونکو
اور سب جسمانی لیاقتا کے خیالونکو ترک کرتا ہے۔ اور اس پناہ کیطرف دوڑتا ہے اور
وہان پر وہ محفوظ رہتا ہے اور وہ اُسی بنیاد پر تعمیر کرتا ہے اور اسکو کبہی جنبش نہوگی
اور جب یہہ کر چکا تب چین اور آرام اسکے دل پر قبضہ کرتا ہے اور امید اوسکے دلکو زندہ
کرتی ہے اور محبت اسکے دلکو سرگرم کرتی ہے اور سرگرمی اوسکی روحکو روشن کرتی ہے۔ اور تب

وہ پکارتا ہے کہ اي عزیز نجات دہندہ مین تیرا ہُون آپسے مین تیری پیروی کرونگا اور مین زمین پر اپنی ساری زندگی بہر تیری بندگی کرونگا اور میری یہہ آرزو ہے کہ مین ہمیشہ کے لیئے تیرے ساتہہ آسمان پر رہُون + اس انجیل سے جوکہ ایسے دانائی سے بہرے ہے اور ایسے پاک اور ایسے معزز خدا کے سامنے اور آدمیونکے لئے ایسی صاف اور سیدہی ہے تو کیا کوئی اس سے شرمندہ ہوسکتا ہے ہان وے شرمندہ ہووین جو کبہی اسکی خاصیت سے واقف نہین ہوئے ہین۔ اگر وہ اوسکی ردکیلئے خدا کی قدرت ہے تو کوئی آدمی اس سے شرمندہ ہوسکتا ہے ہرگز نہین بلکہ وہ جو ایمان لاتا ہے وہ شہادت اور گواہی اپنے مین رکہتا ہے۔ کیونکہ وہ اس امید کا کہ جو اپنے مین رکہتا ہے اسکا جواب دیسکتا ہے اور مسیح مین اصطباغ پا کے مسیح مصلوب کے ایمانکا اقرار کرنیکے لئے شرمندہ نہوگا۔ اور اسکے جہنڈیکے نیچے بہادری سے گناہ اور جہان اور شیطان سے لڑیگا اور مسیح کا ایماندار سپاہی اور نوکر اپنی زندگی کے آخر تک بنا رہیگا ہان خبردار ہو تم ای جوان لوگو تا نہووے کہ عقل کی شیخی اور بدلوگونکی وبیداری تمکو ایمان سے بہکاوے۔ ہمیشہ ہوشیار ہو اور مسیح کی ان دہشتناک باتونکو یاد رکہو یعنے اس زمانہ کے زنا کار اور گنہگار لوگون مین سے جو کوئی مجہسے اور میری باتونسے شرمائیگا ابن آدم بہی جب اپنے باپ کی حشمت سے پاک فرشتونکے ساتہہ آویگا اس سے شرمائیگا حاصل کلام اب ہر ایک جو عیسائی کا نام رکہتا ہے بدیسے بہاگے واضح ہو جیسا کہ ہمین انجیل سے شرمانا نہین چاہیئے۔ ویساہی اوسکے باعث شرمندہ نہون بہت لوگ بیبل کے برخلاف بہت بدگمانیان کرتے ہین اور اوسکے پڑہنے مین بہی تعصب کرتے ہین۔ مگر فاضلون کی زندگی کے احوال پڑہنے سے رغبت رکہتے ہین۔ ہماری بزرگونکی گذرانین پاک انجیل کا نقل لکہا ہُوا دکہلاوین۔ اور یون ہم اوسے زینت دین اور جہانسے اوسکی سفارش کرین اور انہین عیسائی دین کو ربانی کہنے کے لئے بالکل مجبور کرین + آمین +

گناہ اور موت یا فضل اور زندگی

۳۵ پینتیسوین نصیحت

رومیونکا آٹھوان باب تیرہوین آیت ۱۳

اگر تم جسمانی طور پر گذران کرو تو مروگے پر اگر تم روحکی مدد سے جسمانی کامون پر غلبہ کرو تو زندگی پاؤگے + جاننا چاہیئے کہ یہہ باتین موت اور زندگی کو ہمارے سامنے رکہتی ہین - یعنے ابدی زندگی اور ابدی موت کو - پوشیدہ نرہسکیہ یہہ سب ہمپر صفائی سے ظاہر کرتی ہین کہ گناہ مین زندگی لبسر کرنیکا اور فضل کیحالت مین رہنیکا ابدی انجام کیا ہوگا اسلیئے اب انہین صفائی سے سمجھنے کے لئے ہمین بڑی ضرورت ہے کہ تا ہم جانین کہ ہمارے آیندہ کا حصہ کیا ہوگا یہہ ذیل کی باتین ایک پرانے خادم دین نے کہین ہین یعنے یہہ کہ تمہین اپنے تئین سنجیدگی سے یہہ سوال کرنا چاہیئے کہ مین بچونگا یا مرونگا - جبکہ تم بیمار یا مرنیکے قریب ہو اگر اوسوقت کوئی چنگاری ایمانکی تم مین ہو تو تم ڈرتے اور کانپتے اپنے سے یہہ سوال کروگے کہ ای غریب روح تو کہان جاتی ہے -

اے میرے دوستو یہہ سوال اب اپنے سے کرنا بہتر ہے کہ جب تک تم کو اپنی غلطی کی اصلاح کرنیکے لئے فرصت ہے - شاید جو تم اب تک غلطی مین رہے ہو - تو اس متن سے زیادہ جلد کوئی اسکا فیصلہ نہین کرسکیگا - کیونکہ وہ کہتا ہے کہ اگر تم جسمانی طور پر گذران کرو تو مروگے وغیرہ ان باتون مین دو چیزین ہین جنکا بیان دو آسان فقرون مین کرونگا +

پہلا حصہ اگر گناہ ہم مین رہے تو ہمکو ابدی موت ہوگی +

دوسرا حصہ اگر گناہ ہم میں رہے تو ہم ابد کے لئے جئینگے +

پہلا حصہ جاننا چاہیئے کہ اگر گناہ ہم میں رہے تو ہم مرینگے یعنے اگر وہ
ہمپر حکومت اور سلطنت کرے یعنے اگر ہم جسمانی طور پر گذران کریں تو ہم مرینگے +

جسم سے یہہ سمجھنا چاہیئے کہ انسان کی خصلت یعنے تباہ حالت جو وہ اب رکھتا ہے -
واضح ہو کہ انسان دو حصوں سے یعنے جسم اور روح سے مرکب ہے لیکن اب فقط انسان
جسم کہلایا جاتا ہے کیونکہ خدا کی طرف سے روح مر گئی ہے اور وہ فقط اب جسمانی اور حیوانی
زندگی میں جیتے ہیں - کیونکہ ایسے ہی اس بدجیاکی بابت طوفان سے پیشتر خدا نے پیدایش
کے ۶ چھٹے باب اور ۳ تیسری آیت میں کہا ہے کہ میری روح انسان میں ہمیشہ اثر نہ کریگی یعنے
اچھے مشورت اور ہدایت وار آگاہی نوح اور دوسرونکے وسیلہ تم ان میں اثر نکریگی -
کیونکہ وہ جسم ہے یعنے وہ نہایت بد اور لاعلاج ہے اور جسمانی اور نفسانی ہے اور گناہ اور
جسمانی خواہشوں کی کیچڑ میں ڈوبا ہے خدا کے فضل کے پانے سے پیشتر سب آدمیوں کا حال
ایسا ہی رہتا ہے - وے اپنا نام اُس حصہ کا رکھتے ہیں جو اُنپر سلطنت کرتا ہے یعنے
اپنے جسم کا نہ روح کا - کیونکہ وے اُن چیزوں سے جو کہ بدن اور جسمانی عشرتوں سے علاقہ
رکھتے ہیں اُنمیں بالکل مشغول ہیں اسلئے دل جسمانی کہلایا جاتا ہے کیونکہ پانچ اور
چھہ آیت میں لکھا ہے کہ وے جو جسمانی ہیں جسمانی چیزوں کو مانتے ہیں اور وے جو
روحانی ہیں روحانی چیزوں کو مانتے ہیں کیونکہ جسمانی چیزوں کا ماننا موت ہے اور روحانی
چیزوں کا ماننا زندگی اور آرام ہے - پوشیدہ نرہے کہ یہہ دلکی بدحرکت جسم کہلائی جاتی ہے
کیونکہ وہ خواہشوں اور بدن اور عضوؤں کے وسیلہ سے کام کرتا ہے - کیونکہ جسمانی لوگ
اپنے عضوؤں کو ناپاکی اور ناراستی کے بندے بناتے ہیں - رومیوں ۶ باب اور ۱۹ آیت

جاننا چاہیئے کہ ناپاکی اور بدکی عادت ظالم خاوند اور آقا کی مانند ہین کہ جو گنہگار پر سلطنت کرتے ہین اور گنہگار انہین کو اپنے بدن کے عضوون اور دلکی محبت کو سونپتا ہے ۴
اب جسم کے طور پر گذران کرنا ہماری بدبشت کا ارشاد اور حکم ماننا ہے اور خدا کی مرضی کے بغیر اپنے گنہگاری کی خواہش کو راضی کرنا ہے ان یہہ صاف اسکی مرضی کے برخلاف ہے اور یہہ بات جسمانی آدمی کے اعمالون اور باتون اور خیالونکے غور کرنے سے اور زیادہ صاف ظاہر ہوگی ۔ اب پہلے اُسکے اعمالونکو غور کرو ۔ جیسا کہ انمین سے کسی ایک کا گلاتیونکے ۵ باب ۱۹ آیت مین حواری ذکر کرتا ہے ۔ یعنے زناکاری اور حرامکاری ناپاکی وغیرہ یہہ خرابیان ہین کہ جسکیطرف اس بدجہانکے لوگ مضبوطی سے مایل ہین کیونکہ جہان ان ناپاک خواہشون سے بھرا ہے اور خاص کر جوانی مین بہی گناہ غالب ہوتے ہین اور انکے پوشیدہ کامونکا ذکر کرنا بہی شرم ہے ۔ اگرچہ اکثر ناپاکی کا سبکی سے خیال کیا جاتا ہے ۔ لیکن مقدس کتاب ہمکو یقین کراتی ہے کہ رنڈی بازون اور حرامکارونکا خدا انصاف کریگا ۔ اور جاننا چاہیئے کہ شراب خواری جسم کا کام ہے ۔ اور احمق اس گناہ سے خوش ہوتے ہین لیکن مقدس پولوس پہلے کرنتیون کے ۶ باب اور ۱۰ آیت مین بیان کرتا ہے کہ متوالے خدا کی بادشاہت کے وارث نہونگے پوشیدہ نرہے کہ یہہ بات بہت عام ہے کہ لوگ اس گناہ سے بیخوف ہونیکے لئے اپنے تئین ان باتونسے تسلی دیتے ہین یعنے کہتے ہین کہ مین چین کرونگا اگرچہ اپنے دلکی سرکشی مین چلون کہ تشنگی سے اپنا نشہ بڑھاؤن لیکن اسمقدمہ مین خدا کیا کہتا ہے یعنے یہہ کہ خداوند اسے نہ چھوڑیگا بلکہ اوسوقت اوس شخص پر خداوند کی غیرت اور غضب کا دھوان اٹھیگا استثنا کا ۲۹ باب اور ۱۹ آیت ۔ جاننا چاہیئے کہ ناپاک آدمی بہی جسم کے طور پر گذران کرتا ہے اور

اس سے اور کیا صاف دلیل ہوسکتی ہے کہ آدمی کا دل خدا کی دہشت سے خالی ہے جبکہ
خدا کا سامنا کرنیمین دلیر ہے اور اوسکا دہشت ناک نام بے فایدہ او زبان پاکی اعدبد سے
لیتا ہے - اور سبت کے توڑنیوالے بہی یعنے جو شخص خدا کی قدرت کا خیال نہ کرکے اور
نہ اسکی بندگی کی محبت اور نہ اپنی روحکی پروا کرکے جسمانی کامون اور سستی اور عشرت
مین خداوند کے دنکی مقدس گہڑیونکو دلیر سے خرچ کرتا ہے تو وہ جسم کے طور پر زندگی
بسر کرتا ہے اور سبت توڑنیوالونکے چال دہشت ناک طور سے ثابت کرتی ہے کہ وہ جسمانی
ہے اور اپنی دلمین خدا کی راہ سے اتنا ناواقف ہے جتنا کہ نابود ہونیوالے حیوان
ہین اور یہہ جاننا چاہیئے کہ کوئی بے بنیاد باتونسے اپنے تیئن فریب نہ دیوے کہ ایسی باتونکے
سبب خدا کا غضب نافرمانبردار لوگون پر نازل ہوتا ہے ✦

لیکن نہ فقط جسم کے طور پر زندگی بسر کرنے سے انکے عظیم بداعمال ظاہر ہوتے ہین بلکہ آدمی
کی زبان اسکے بہید کو ظاہر کرتی ہے - یعنے اوسکا موہنہ جو اسکے دلمین بہرا ہے اسکے دلکی
گفتگو
خبر دیتا ہے ابہی ہم ذکر کر چکے کہ لعنت اور قسم کہانیکے سبب ہمارا ملک غم کرتا ہے اور جو بد
منہہ سے نکلتی ہے یعنے خرابی اور بیہودہ گوئی اور ٹہٹہولے جو نامناسب ہے یہہ بہی اُن عظیم
بداعمالونکے مطابق ہین افسوس انسانکی زبان جو اسکی بزرگی ہے جہوٹہہ بولنے اور بدگوئی اور
تہمت اور شہوت انگیز گیت اور بیحیائی کی باتین کرنے سے کیسی خراب ہوگئی ہے - سو زبان
بہی ایک آگ ہے اور بدیکی دنیا ہے اور ہمارے عضونکے بیچ مین ایسی تو ہے کہ ساری
بدنکو داغ لگاتی ہے اور جہنم سے جلائی جاتی ہے یعقوب کا ۳ - باب اور ۶ - آیت -
واضح ہو کہ جسمانی لوگونکی گفتگو بالکل جسمانی ہے کیونکہ وسے جسمانی مقدمونمین -
گہنٹون کثرت سے بول سکتے ہین لیکن خدا کی باتون کا جو ذکر ہو تو مجلس گونگی ہوجاتی ہے اور

جسمانی آدمی کے پاس خدا سے یا ایک دوسرے سے اُس بڑے جلال والی نجات کے مقصد اور ابدی زندگی کیواسطے کہنے کے لیئے کچھہ بات نہیں ہے +

اب ہم سبکو ایک بات اور غور کرنا چاہیئے - یعنے جیسے آدمی کے دلکے اندیشہ ہین وہ ویسا ہی ہے کیونکہ آدمی کو اسکے رایج اور پسندیدہ اور خوش منظر خیال سے دریافت کرنا چاہئیے ہمارے خداوند نے کہا ہے کہ دلسے برے خیالات نکلتے ہین - اگرچہ نیک آدمی بیہودگی اور بدی اور کفر کے خیال سے نفرت رکھتا ہے لیکن بدآدمی اونکو پیار کرتا اور پالتا اور اونمین خوش رہتا ہے بدکی بابت یہہ کہا گیا ہے کہ خدا اسکے سارے خیالو مین نہین ہے وہ نجرکو بغیر کچھہ خدا کا خیال کئے ہوئے اوٹہتا ہے اور اُسکے بغیر خیال کئے ہوئے وہ اپنے کاروبار مین مشغول ہوتا ہے اور بغیر اوسکا خیال کئے ہوئے اپنے میز پر بیٹھتا ہے اور اوسکے بغیر خیال کئے ہوئے میز پر سے اوٹہتا ہے اور جانور کی مانند آرام کرنیکو جاتا ہے اسباب کی پانچوین آیت مین یون کہا گیا ہے جوکہ جسمانی ہین جسمانی چیزونکو مانتے ہین کیونکہ وے جسمانی دل رکھتے ہین - وے ہمیشہ کی عادت کے موافق فقط دنیوی اور جسمانی اور گناہ کی چیزونسے جوکہ اونکے جسمانی اور گناہ اور بے تبدیل خواہش کے موافق ہین اونسے حظ اوٹہاتے ہین اور خدا کے روبرو اپنی درست حالت کے حقمین کتنی غلطی کرتے ہین اور اِن باتونسے اپنے تئین تسلی دیتے ہین کہ ہم بچینگے کیونکہ وے ایسے بد نہین ہین جیسے اور ہین اوسکا سبب یہہ ہے کہ انہون نے اپنے دلکی رغبت اور رجعات کو کبھی خیال نہین کیا اگرچہ وے شرابی اور قسم کہانیوالے یا دروغگو نہین ہین لیکن جسمانی چیزونکو مانتے ہین تو یہہ بات اُن لوگونکے قایل کرنیکے لیئے کیسی کافی ہے جوکہ ہم سب سے مقدس یوحنا کہتا ہے اگر ہم جہانکو پیار کرین تو باپ کی محبت ہم مین نہین ہے واضح ہو کہ ہمارے

واجب پیشون اور دنیوی کاروبار کے لئے بیے شبہ جایز اور مناسب خیال کی ضرورت ہے
اور جہانکے آرام مین واجب خوشی جایز ہے لیکن بدی اسمین ہے کہ جہانکو ایسا پیار
کرنا کہ اوسکو اپنا حصہ اور خاص بہتری بنانا یعنے جہانکو خدا سے زیادہ پیار کرنا تو خدا ہمارے
اوس محبت کو جس سے ہم اوسسے پیار کرتے ہین سچی شمار نہین کرتا ہے جبتک کہ وہ ہمارے
سارے دل اور جان اور زور سے نہایت پیار کیا نجاییٔ پوشیدہ نہ رہے کہ خدا کی محبت
اور جہانکی محبت ترازو کے دو پلڑونکی مانند ہے جب ایک اٹھتا ہے دوسرا جھکتا ہے
اور ہر ایک آدمی کو اپنے سے پوچھنا چاہیئے کہ اسکا حال کیا ہے ہان کبھی تھوڑی جگہہ
جسمانی انسانکے دلمین خدا کی اور بیش قیمت نجات و ہندہ کی اور روح پاک کے لئے اور
روحکی محافظت اور دینی خدمتون یا ابد کے اندیشونکے لئے ہے اگرچہ اُن چیزونکا خیال
کبھی کبھی دلمین آتا ہے تو بھی اسکو پسند نہین کرتے ہین کیونکہ وسے چیزین اُنپر ایک بوجھہ
اور محصول کی مانند ہین ـ اور جبکہ اُن چیزونپر غور کرنیکے لیئے اُنپر جبر کیا جاتا ہے تو وسے
اُنہین ناپسند کرتے ہین اور پھر خوشی سے دنیوی اور جسمانی مقصد کیطرف متوجہہ ہوتے ہین
جیسے کہ مچھلی پانی مین خوش ہوتی ہے کیونکہ وہ اوسکی درست جگہہ ہے +

اب اے میرے دوستو جو تم اپنی روحکو پیار کرتے ہو تو جسم کی وضع پر گذران کرنیکے انجام
پر غور کرو کیونکہ اگر تم جسمکے طور پر زندگی بسر کرو تو تم مروگے یہہ دہشتناک بات ہے کہ تم
مروگے کیونکہ جسمانی چیزونکا ماننا موت ہے یعنے جسمکے طور پر گذران کرنا ایک قسم کی موت ہے
کیونکہ جسمانی آدمی اب خدا کے لئے مردہ ہے یعنے جیتے جی مردہ ہے یعنے خطاؤن اور گناہون
درمیان مردہ ہے ـ کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے ـ یہہ نہ فقط جسمکی موت ہے جو
روح سے علیحدگی رکھتی ہے لیکن خدا سے جو ساری خوشی کا چشمہ ہے اسے ہمیشہ کے لئے جدا ہونا ہیمین

بدن اور روح دونوں کی موت ہے - اور یہہ دوسری موت ہے کیونکہ یہہ موت بدن کی موت کے بعد آتی ہے اور یہہ نہایت دہشتناک بات ہے جوکہ بیان سے باہر ہے کہ یہہ موت کبھی تمام نہوگی کہ وہ ہمیشہ کے زندگی کے لئے اچھے پوشیدہ نرہیکہ اپنے دشمنونکیطرف اب خدا بہت صبر کرتا ہے - کیونکہ اچھے اور برے لوگونپر اسکا سورج چمکتا ہے اور اسکا مینہہ برستا ہے - خدا توبہ کیواسطے اُنہیں وقت اور فرصت عطا کرتا ہے تاکہ وے خدا کی رحمت اور نیکی کو دیکھ کے اسکیطرف پھرین لیکن جب یہہ سب بیفایدہ ٹھہرا اور انسان اپنی زندگی بہر جسمانی راہ مین چلا جاتا ہے تب خدا اپنی مہربانیکو اُنپر سے اُٹھا لیتا ہے یعنے تحقیق اسکی رحمت ہمیشہ کے لئے انسے صاف جاتی رہیگی اور کبھی آگے کو وہ اُنپر مہربانی نہ کریگا - ہان افسوس افسوس - افسوس اُس آدمی پر کہ جس سے خدا الگ ہوا اور جنہین وہ کہیگا کہ دور ہو مجھسے اے ملعونو + یہہ سب جسم کے طور پر زندگی کرنیکا ٹھیک اور مناسب انجام ہے سوا اسکے اور کونسی بہتر چیز کی اُنسے اُمید ہے - واضح ہو کہ اس زندگی کے بعد آدمی کے لئے دو ابدی حالتین ہین - ان دونوں مین سے ایک کے لئے ہر ایک آدمی تیار ہوتا ہے جاننا چاہیئے کہ جسمانی آدمی آسمان کے لایق نہین ہے وہ وہان نہین جا سکتا ہے کیونکہ وہان مبارک لوگونکی ساری خوشی اور شغل روحانی ہے - یعنے وہان پر خدا مین خوش رہنا اور خدا کو پیار کرنا اور خدا کی ستایش اور شکرگذاری کرنا نجات پائے ہوؤنکا پسندیدہ کام ہے - لیکن جسمانی آدمی یہہ خوب جانتا ہے کہ اسکو ان چیزون مین مزا نہین ہے اگر وہ آسمان مین داخل بھی ہو تو اسمین خوش ہو نہین سکتا ہے تو پھر اسکا حصہ کیا ہوگا - تو جاننا چاہیئے کہ اسکے لیے سوا دوزخ کے اور کوئی دوسری جگہہ نہین ہے کیونکہ اسکے لئے وہ اپنے تئین زندگی بھر تیار کرتا تھا یعنے وہ خدا کی سخت لعنت کے لئے تیار ہو چکا

یعنے وہ اپنے دلکو سخت کرنے مین اور اسکے رحمت کو بد استعمال کرنیمین اور اوس کے فضل کو حقیر کرنے مین اور نجات سے غافل رہنے مین اور اوسکی قدرت کو پامال کرنیمین اور اسکے نام کا کفر بکنے مین یون اِس وحشتناک تاریکی لئے وہان کہ جہان اپنے دلکے موافق کے لوگون اور شیطانسے جسکا کہنا اسنے مانا ہم مجلس ہونیکے لئے تیاری کرتا تہا پوشیدہ نہ ہے کہ انسیونکو یہہ فتویٰ دیا جائیگا - اے ملعونون میرے سامنے سے ہمیشہ کی آتش مین جاؤ جو شیطان اور اوسکے فرشتونکے واسطے تیار کی گئی ہے ❊ ہان اے دوستو تم جو گناہ مین رہتے ہو اسبات کو خیال کرو اور دیکھو کیسا دشمن تم رکہتے ہو یعنے بد دل جو اندرونی دشمن ہے بغیر اسکے دنیا اور شیطان امتحان کرنا چاہے تو بیفایدہ ہوگا جسمانی خواہشون کو رعایت کرنے سے ہوشیار ہو اگرچہ وہ تمہین تمہارا دوست دکہائی دیوے لیکن وہ تمہارا بدتر دشمن ہے اور یہودہ کی مانند فریب دینے کے لئے بوسہ دیتا ہے اسلئے گناہ کی خوشی اور جسمانی عشرتونکے امتحانسے بہاگو اور مین تمسے یہہ التماس کرتا ہون کہ جسمانی خواہشین جو تمہاری روح سے لڑتی ہین تو تم بہی جسم سے لڑو یہہ حقیقت واجب اور ضرورت کی لڑائی ہے کہ جسکے فتح کرنے سے تم کامیاب اور بزرگ ہوگے کیونکہ ہمارے متن مین یہہ بات کہی گئی ہے اگر تم روحکی مدد سے جسمانی کامون پر غلبہ کرو تو زندگی پاؤگے - اور یہہ دوسری چیز کی جو مقرر کی گئی اسکے بیان کرنیکے لئے ہمین ہدایت کرتی ہے **دوسرا حصہ** جاننا چاہیئے کہ اگر ہم ہین گناہ مرے تو ہم ابد تک جئینگے ✢ اب ہم سبکو سوچنا چاہیئے کہ گناہ کا تباہ کرنا کیا ہے اور کسی مدد سے ہم اُسے تباہ کرین اور اسکے تباہ کرنیکا مبارک انجام کیا ہوگا ✢ گناہ کا تباہ کرنا اسکو مار ڈالنا ہے یعنے اسکو قتل کرنا ہے جیسا کہ حاکم

عدل کی راہ سے واجب القتل تقصیر وار کو قتل کرتا ہے۔ یعنے پہلے اوسپر شبہ کیا جاتا
ہے اور بعد اوسکے وہ پکڑا جاتا ہے اور اوسکی تجویز ہوکے مارا جاتا ہے۔ اسلئے پہلے ہم سبکو
اپنے سے اور اپنے گناہوں سے واقف ہونا ہے کیونکہ دین مین جو پہلا قدم ہے وہ غور کرنا ہے
پوشیدہ نہ رہے کہ جسنے ابہی تک یہہ دریافت نہین کیا ہے تو وہ یہہ یقین کرے کہ وہ ابہی تک درست
نہین ہوا ہے کیونکہ گناہ کو بدتر دشمن کی مانند خیال کرنا چاہیئے کہ وہ ظالم ہے اور ہمین اپنا غلام
کریگا اور ہماری روحکو تباہ کریگا اسلئے ہم لوگونکو اپنے گناہونکا دریافت کرنا چاہیئے اور نہین
تو وہ یقین جانو کہ ہمین دریافت کریگا خدا کے فضل سے ہمین اونہین تباہ کرنیکا ارادہ کرنا
چاہیئے ورنہ وے ہمین تباہ کرینگے اسمقدمہ کے مقصد کا انجام یہہ ہے کہ مارو یا مرجاؤ
تمکو چاہیئے کہ گناہ کو مارو ورنہ وہ تمکو مار یگا +

لیکن یہہ کسصورتسے کیا جائے یعنے بیشک گناہ صلیب پر کہینچا جائے اور اوسکے مارنیکا یہی طور رہے
جو خدانے مقرر کیا ہے جاننا چاہیئے کہ وے جو مسیح کے ہین جسم کو اسکے ہوا و ہوس سمیت
صلیب پر مارا ہے اور ہمارے گناہ کی ہلاکت مسیح کی صلیبی موت سے تشبیہ دی گئی ہے۔ کیونکہ وہ
نہ فقط اسکے مانند ہے بلکہ گناہ کی ہلاکت اوس سے نکلتی ہے۔ گناہ کی موتکے لئے مسیح کی موت
کی ضرورت تہی کیونکہ وہ فقط اسکے موت کے وسیلہ سے مارا جا سکتا ہے اور بغیر اوسکی موت سے
علاقہ رکہے کوئی گناہ کو اپنے مین مار نہین سکتا ہے +

جاننا چاہیئے کہ صلیبی موت ایک دردناک اور سخت موت تہی اور ایسے ہی گناہ کی موت ہے ہمارے
تئین گناہ پر رعایت کرنا چاہیئے کہ وہ آپ سے مرجائے بعضے لوگ یعنے خاصکر دیرینہ لوگ
یہہ خیال کرتے ہین کہ انہون نے اپنے گناہ کو ترک کیا ہے لیکن حقیقت یہہ ہے کہ انکے گناہون نے
انہین چہوڑا ہے یا ایک گناہ نے دوسرے گناہ کے لئے جگہہ دینیکو اسے چہوڑا ہے۔ گناہ کو پکڑنا چاہیئے

- اگرچہ وہ کیسا ہی سخت اور زور آور ہے - اسکو اُس چور اور خونی کی مانند جو تمہارے گھر میں نقب یعنے سیندہ دیتے ہیں گرفتار کرنا چاہیئے شاید بدنکی عادتونکو مارنیکے لیئے بشرکا درد انگیزی ہو - اسلیئے گناہ کو عیسے مسیح دہنے ہاتہہ کاٹنے یا دہنے آنکہہ نکال ڈالنے سے تشبیہہ دیتا ہے اور کہتا ہے کہ یہہ اُس سے بہتر ہے کہ دونو ہاتہہ یا دو آنکہہ لیکے جہنم مین جائیے اگرچہ پرانے گناہونکو ترک کرنا بہت مشکل ہے لیکن اُسکا ہونا ضرور ہے اور خدا کے فضل سے وہ ہو سکتا ہے + جاننا چاہیئے کہ صلیبی موت ایک فضیحت کی موت تھی کیونکہ سب سے بد اور غلام اور تقصیروار اُس طرح سے مارے جاتے تھے ایسے ہی عیسائی جو روح کے وسیلہ سے بدنکی عادتونکو مارتے ہین اور گناہ کی برائی انسانیت کو اُتار پھینکتے ہین اور خداوند عیسے مسیح کو پہن لیتے ہین ویسے ہی حقیر ہونیکے امید رکہین جیسا کہ انکا نجات دہندہ ہوا تہا - اگرچہ جہان اخلاق کو قبول کرتا ہے لیکن پاکیزگی سے وہ نفرت رکہتا ہے اکثر دین کا بُرا نام رکہا گیا ہے - متقی لوگ سابق مین ہنسی کی راہ سے پاکیزہ کہلائے جاتے تہے گویا کہ جہان کی ناپاکی سے پاک ہونا ایک فضیحت کی چیز ہے - اور ان دنوں دیندار لوگونکو قاعدہ پر چلنے والے کہتے ہین گویا کہ اُس قاعدہ کی پیروی کرنا جسے خدا نے مقرر کیا ہے ایک شرمندگی کی چیز ہے واضح ہو کہ وہ جو عیسے مسیح مین نیکوکاری سے گذران کیا چاہتا ہے ستایا جائیگا + پوشیدہ نرہے کہ صلیبی موت سے آہستہ اور سسک سسک کے مرنا ہے - ہمارا خداوند چہتے گھنٹے تک صلیب پر جیتا رہا بعضے لوگ اتنے دن تک صلیب پر جیتے رہے ہین - یعنے گناہ آہستہ آہستہ مرتا ہے گناہ کے کامونکو مارنا ہمیشہ کا کام ہے اور ہمین اوسکام کو اپنی زندگی بہر کرنا چاہیئے اور بہتر سے بہتر ایماندار یہہ کہہ نہین سکتا کہ گناہ مجہہ مین مرگیا ہے بلکہ خدا کا شکر کرتا ہے کہ گناہ مر رہا ہے یعنے صلیب

پر کسیلی تے ٹھونکا گیا ہے اور اُسنے کچھہ کاری زخم پایا ہے اور وہ رفتہ رفتہ کمزور
ہوتا جاتا ہے اور جلد خدا موتکو آخری صدمہ بہیجیگا اور تب ایماندار فتح مندی کا شور
کر کے یہہ کہینگے کہ شکر ہے خدا کا کہ جسنے ہم سبکو عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے اُس گناہ کے
بدن اور موت سے رہائی دی + لیکن اب جاننا چاہیئے کہ کس وسیلہ یا کس مدد سے ہم گناہ
کو ہلاک کر سکیں - ہمارا متن کہتا ہے کہ رُوح کے وسیلہ سے یعنے رُوح پاک کی مہربانی
مدد اور تاثیر سے ہم اُسکے ہلاک کرنیکی قدرت پاوینگے - کیونکہ مسیح نے کہا ہے کہ بغیر میرے
تم کچھہ نہیں کر سکتے ہو - اور تجربہ سے بہی یہہ بات ثابت ہوتی ہے - اگرچہ کتنے غریب
روحیں اپنے راہ کی غلطی سے واقف ہوئے ہیں اور کبہی کبہی اپنے گناہونکے سبب سے
ڈر گئے ہیں اور اُنکے ترک کرنے اور نئی زندگی بسر کرنیکا ارادہ کیا ہے - لیکن اپنی کمزوری
اور مسیح کے زور سے ناواقف ہو کے اُنہوں نے بارہا مصمم کیا اور اُسی حالتمیں مر گئے +
اور بہتیروں نے بہت سی بیفایدہ دُعائیں مانگی ہیں اور کتنے دن تک روزہ رکہیں
ہیں اور زندگی کے آرام سے انکار کیا ہے اور رومی پادریونکی درد انگیز سختیونکو قبول
کیا لیکن تب بہی گناہ کے زور کو تخفیف نہوئی یعنے گناہ کی جڑ کمزور نہوئی یعنے گناہ کا
کرنا موقوف نہوا اور جبکہ گناہ کی یاد مٹ گئی اور دوزخ کی دہشت کم ہوئی ویسے
کتے کی مانند اپنے قے کیطرف پہرے اور نہائے دہوئے ہوئے سورنکی مانند کیچڑ میں گئے +
جاننا چاہیئے کہ ایک جوان صاحب جسکی جسمانی خواہش نہایت سخت تہی اُسنے ایک عورت
کے تابوت کہوپڑی مہیا کی اور ہر ایک صبحکو اپنے باہر جانے سے پیشتر اُسکو غور سے دیکھنے
میں کئی لمحہ خرچ کرتا اور یہہ امید رکہی کہ ایسے مکروہ شے پر نظر کرنا اُسکے امتحان کی قدرت
کے لئے جسکا وہ نہایت تابع تہا ایک علاج کی مانند اسیر اثر کریگی - لیکن افسوس کہ اُسکی

بدخواہش تب بہی اُسپر غالب رہے یعنے اُسنے ہمیشہ کی مانند بارہا گناہ کیا سو اُسنے
یہہ معلوم کیا کہ اُسنے اسکے لیئے کچہہ فایدہ نکیا اُس کہو پرکو پہینک دیا بعد اسکے خدانے
مہربان ہوکے اوسکے دلکو تبدیل کیا یعنے خدا کی زندگی بخش فضل نے اوسکے لئے وہ کام کیا کہ جو
کہو پری اسکے لئے نہ کرسکے جب روزسے کہ روح پاک نے اسکے دلکو بالکل پکڑ لیا اُسروز سے
گناہ نے کہ جسنے اسکو آسانی سے گہیر لیا تہا اسپر سلطنت نکی واضح ہو کہ روح پاک کا حاصل
کرنا چاہیئے تاکہ اسکے پاک کرنیوالی قدرت کی تاثیر کو معلوم کرین +

سچے عیسائی روح پاک اپنے مین رکہتے ہین اسی سبب سے دنیا کے لوگومین اور اونمین
فرق ہے - کیونکہ جسمین مسیح کی روح نہین ہے وہ اسکا نہین ہے جو جسم سے پیدا ہوا وہ
جسم ہے کیونکہ جسم مین یا بدسرشت مین کوئی ایسی چیز نہین ہے کہ جو جسم کو صلیب دے
سکتی ہے اور نہ اوسکے بُرے اعمالونکو روک سکتی ہے اب کوئی چیز اسکے برخلاف اُسمین
افزود کرنا چاہیئے یعنے ایک نئی اور ربانی جڑ نئی پیدایش کے وسیلہ سے اسمین لگائی جاے
کیونکہ وہ جو روح سے پیدا ہے روح ہے یعنے سرنو پیدا ہوا شخص روحانی شخص ہے جو کہ
اپنے بنانیوالے کے موافق ایک بنیاد رکہتا ہے - اور یہہ بنیاد اپنی روحانی خصلت کے
مطابق روحانی خدمتونمین کام کرتی ہے اور خاص کرکے اُنکے گناہ کے ہلاک کرنےمین کام کرتی ہے
پوشیدہ نرہیکہ روح ہمارے گناہ کی خرابی کو ظاہر کرکے اسکے مارنیکے لئے ہماری مدد
کرتی ہے اور نفرتی گناہ اور مکروہ شرارت کو دکہلا کے ہم سبکو اسکے ہلاک کرنیکے لئے قدرت بخشتی
ہے اور اسکے اصل کراہیت سے ہماری روحونکو نفرت دلا کے اسکے ہلاک کرنیکا پاک ارادہ
دیتی ہے اور وہ ایک سنگین اور بیہوش دلکو نکال ڈالتی ہے اور ہم سبکو ایک گوشتین
دل بخشتی ہے یعنے ایکدل گناہ سے غمگین ہونیکے لئے اور گناہ سے مخالفت کرنیکے لیئے اور گناہ کے

برخلاف خبرداری کرنیکے لئے اور اسکے طرفکی پہلے ہی نزدیکی کو دفع کرنیکے لیئے قدرت بخشتی
ہے لیکن روح پاک ہمسبکو ایمان بخشکے خاص کر گناہ کے ہلاک کرنیکے لئے ہماری مدد کرتی ہے
اور مغفرت اور نیکی اور زور پانیکے لئے مسیح کے پاس جانیکی ہدایت کرتی ہے اس
باب کی پہلی آیت مین یہہ کہا گیا ہے کہ جو لوگ یسوع مسیح مین ہین اُنپر کوئی سزا کا
حکم نہین ہے اور تب اسکے بعد یہہ ہے کہ انکا چلن جسم کے طور پر نہین ہے
بلکہ روح کے طور پر ہے بہتیرے یہودیون نے نیکی کی پیروی کی لیکن اسکو حاصل
نکرسکے کسلئے کہ اُنہون نے ایمانسے اوسکی تلاش نکی بلکہ اُسی شریعت کے اعمالون
سے تلاش کیا - اسلئے انہون نے ٹھوکر کہلانے والے پتھر سے ٹھوکر کہائی
آؤ ہم سب ہوشیار ہون تاکہ اسطور سے ٹھوکر نکہائین - گناہ کے مارنیکے لیئے
مسیحی ایمان ایک خاص ہتیار ہے - دیکھو خدا کے برہ کو کہ نہ وہ فقط ہمارے
قصور اور گناہ اور الزام کے لیئے بلکہ گناہ کی قدرت کو بہی دور کرنیکے لیئے لہو بہایا
ہوا تاکہ وہ ہمپر غالب نہوسکے - اے ایماندارو گناہ تمپر بادشاہت کرنے نہ پائے
اسلئے کہ تم شریعت کے حکم مین نہین بلکہ فضل کے حکم مین ہو - اپنے مصلوب
ہوئے خداوند کے زخمی پہلو سے لہو اور پانی بہتے ہوئے دیکہو کہ وہ لہو
مغفرت کے اور پانی پاک کرنیکے لئے ہے عزیز نجات دہندہ کا یہہ ارادہ تہا
کہ شیطانکے کامونکو ہلاک کریے تاکہ ہمین مول لیکر ساری بدکاریون سے
چہوڑا دیوے اور اپنے لیئے ایک خاص لوگونکو پاک کریے - پوشیدہ نرہیکہ
خداوند عیسیٰ کا اپنی موت سے یہہ بہی ارادہ تہا کہ ایماندارونمین گناہ کی موت
کو مار دیوے جو کہ اوسپر ایمان لاتے ہین اُنہین اسکے مارنیکے لیئے قدرت دینے

کو تیار ہے - تو یہ مسیح کے پاس ایسا قصے آؤ اور گناہ کی قدرت کو اور
اوسکے ہلاک کرنے کے لیے اپنی ناتوانی کو اوسکے روبرو ظاہر کرو اور
اوسکی معموری سے جو کہ اسمین ہے اپنی مدد مانگو اور اوس سے
منت کرو تاکہ وہ تمہاری بدیون کو مغلوب کرے اور اس مطلب کو
اسکے ہاتھ مین چھوڑ دو - کیونکہ اوسکا فضل تیرے لیئے کافی ہے
اسکا زور تیری کمزوری مین کامل ہوگا اوسکی مدد کا انتظار کر کیونکہ اوسکی
قدرت اوسکی وفاداری اسکا فضل سب تیری مدد کرنے مین
مشغول ہین اور تیری درخواست اور امید بیفایدہ نہوگی +
جاننا چاہیئے کہ یہ وعدہ روح پاک کی مدد کا ہمارے نیک کام کرنے
کرنے سے ہمین خارج نہین کرتا ہے روح اسطرح سے ہم مین کام کرتی ہے
کہ گویا ہمارے وسیلہ سے کرتی ہے - ہماری خدمت ہے اور اوسکا فضل ہے ہمکو
ہوشیار رہنا اور دعا مانگنا چاہیئے تا ہم امتحان مین نہ پڑین اور ہمکو یاد کرنا چاہیئے
کہ ہمیشہ اسکی آنکھین ہمین دیکھتی ہین اور ہمکو اون خدمتونکو یاد رکھنا چاہیئے
جو فرمانبرداری اور احسانمندی اور اصطباغ اور پاک کام جو ہمپر فرض ہین
یعنے ہمین اوس علاقہ کو یاد رکھنا چاہیئے جو ہم مسیح سے اور کلیسیا سے اور جہان
سے رکھتے ہین واضح ہو کہ اس زندگی کے آرام کو ہمین اعتدال سے کام مین لانا
چاہیئے اور جسم کو ناز و نعمت کے پالنے کے عیوض میں ہمیشہ قابو مین رکھنا چاہیئے +
اور یون ہم زندگی حاصل کرینگے کیونکہ اس حال کے لوگونپر کوئی الزام نہین ہے اگرچہ
ویسے ہر گز افسوس مین رہتے ہین کیونکہ جسم روح کے برخلاف خواہش کرتا ہے

لیکن انکو یہہ خوشی کا سبب ہے کہ روح جسم کے برخلاف لڑتی ہے اور یہی
گواہی ہے کہ وے موت سے گذر کے زندگی کو پہنچے ہین وے تحقیق زندہ ہین کیونکہ
مسیح اُنمین رہتا ہے وے کسی خاص مقصد کے لئے جیتے ہین یعنے وہ خدا کے
لئے جیتے ہین اور انکا اسطرح رفتہ رفتہ پاکیزہ ہونا آسمانکے لایق انکو بناتا ہے
کہ جہان گناہ دور ہو جائیگا ہان اے عیسائیو تم بہے جاؤ اور اچھے کام کرنے میں
سست نہو ایمانکی اچھی لڑائی لڑو اور ابدی زندگی کو لے لو ٭
لیکن اے گنہگار تیری چال کی پیروی کا انجام کیا ہوگا۔ جان کہ ان چیزونکا
انجام موت ہے اس نصیحت کے شروع مین جو بڑی بات تمنے سنی ہے اسکو اپنے
دلمین رکھو۔ یاد کرو کہ موت اور زندگی دونو تمہارے روبرو رکھہ دیئے
گئے ہین اگر گناہ قتل ہو تو زندگی ہے اگر گناہ غالب ہو تو موت ہے۔ اپنے
دلسے یہہ ضرورت کا سوال کرو۔ کیا مین جسم کی وضع پر یا روح کی وضع پر
گذران کرتا ہون ۔ اور تب تم اپنے حال اور آیندہ کے بہتری کا فیصلہ کر سکوگے
اگر تو جسم کے طور پر زندگی بسر کرتا ہے تو تو مریگا یعنے تو ہلاک ہوگا کیا تو موت
اور ہلاکت سے دوستی رکہتا ہے۔ کیا باری تعالے کی دہشت کی آواز
تیرے کانون مین کچھ نہین ہے۔ کیا تو گناہ کو ایسا پیار کرتا ہے کہ اسکے لئے
ہلاک ہو۔ ہان اے دانشمند تہوڑے دنکی خوشی کو ابدی دکھہ کے مقابل رکھہ
اور دیکھہ کہ گناہ کی خوشی تہوڑے وقت کے لئے ہے لیکن گناہ کا دکھہ ہمیشہ کے لئے ہے
اور ہان اپنے تئین اسبات سے فریب نہ دے کہ تو گناہ کی خوشی اسجہانمین پا سکتا ہے
اور آسمانی خوشیکو دوسرے جہانمین بہی پا سکیگا وہ خدا جو تمہارے حق مین کہتا ہے کہ اگر تم جسم

کے طور پر زندگی بسر کروگے مر وگے تو وہ صداقت کا خدا ہے جو جہوٹہہ نہین کہسکتا
ہے وہ شریرونپر انگارے اور آگ اور گندہک برساویگا اور باد سموم انکے
پیالونکا حصہ ہوگا پس آؤ اور نادانی کو چہوڑو اور جیؤ اور اپنی روحونکو
نقصان نہ پہنچاؤ اور اپنی رحمتونکو ترک نکرو اور غیر قومونکی طور پر چلنے کو ہمارے
عمر سے جو کچہہ گذرا وہی بس ہے کہ اُسمین ہم بہت کہانے اور پینے اور شہوتون
مین اوقات بسر کرتے تہے تم اپنی آنکہون کو کہولو اور اپنے خطرےکو دیکہو اور
آنے والے غضب سے بہاگو۔ اپنے گناہونکا خدا کے پاس اقرار کرو اور
اوس سے اپنی مغفرت کے لئے التماس کرو اور رُوح پاک پانیکے لئے دعا مانگو
کہ وہ تمہارے دلون مین ایمان عطا کرے اور تمہین قدرت بخشے کہ تم جسمانی
کامون پر غلبہ کرو تاکہ تم جیؤ فقط

+ آمین +

مغفرت کرنے والی رحمت

۳۶ چھتیسوین نصیحت

یشعیاہ نبی کا پہلا باب ۱۸ آیت

اب آؤ کہ ہم حجت کرین کہ خداوند کہتا ہے
اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوین پر برف کی
مانند سفید ہو جائینگے اور ہر چند ارغوانی
ہوین پر اون کی طرح اُجلے ہونگے +

جاننا چاہیئے کہ گناہ کی مغفرت دین کی زندگی کا لہو ہے اور یہہ تشبیہہ بہت درست ہے اور یہی ہے جو کہ مقدس کتاب کے سب حصوں مین دوڑتا ہے جیسا کہ لہو ہماری رگون مین دوڑتا ہے اور یہی بزرگ انجیل مین مقدم مطلب ہے جبتک کہ کوئی آدمی گناہون کے مغفرت کی احتیاج نہ دیکھے تب تک وہ اپنے مین دین کا ایک ذرہ بھی نہین رکھتا ہے یعنے کوئی آدمی دین مین خوشوقت نہین ہوسکتا ہے جبتک کہ اُسکو یہہ معلوم نہو کہ اسکے گناہ معاف کئے گئے ہین واضح ہو کہ ہمارے پاک فرمانے والے کرنیکا بڑا سبب یہہ ہے کہ ہم اُس مغفرت کے احسانمند ہین کہ جس مغفرت کی خوشی کے باعث سے جلال پائے ہوئے مقدس لوگ بہشت مین خوش ہین تو پھر یہہ مطلب کیا ہماری نہایت سنجیدہ خیال کے لائق نہین ہے غور کرنا چاہیئے کہ ہم سبکو مغفرت کی احتیاج ہے کیونکہ ہم سب کا حصہ ضرور مغفرت یا سزا ہوگی +

خدا کے کلام مین جو اُسکے بیش قیمت وعدے ہین انمین سے ہمارا متن ایک خاص

وعدہ ہے اور اسکی قدر اس سبب سے اور زیادہ معلوم ہوتی ہے کیونکہ متن سے ابد گناہوں کی ایک بڑی مفرقی فہرست ملتی ہے کہ جس سے یہودی الزام دیئے گئے تھے اور یہہ ہمارے متن کے تینوں حصوں پر خیال کرنے سے اور زیادہ صفائی سے ظاہر ہوگا*

پہلا حصہ یعنے الزام*

دوسرا حصہ یعنے دعوت*

تیسرا حصہ یعنے وعدہ*

جاننا چاہیئے کہ پہلے جو چیز متن میں سمجھی جاتی ہے اور جسکا اسکی پہلی آیتوں میں بیان کیا گیا ہے سو وہ الزام ہے سمجھنا چاہیئے کہ گناہ سبب الزام کا ہوتا ہے کیونکہ گناہ نہایت بدتر اور نہایت زبون اور نہایت سخت ہے یہاں پر گناہ قرمزی اور ارغوانی رنگ کہلائے جانے سے یہہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ بڑی خراب شے ہے کیونکہ قرمزی اور ارغوانی رنگ سفید سے علیحدہ ہے اور سفید معصومی اور نیکی کا نشان ہے جیسا لکھا ہے کہ مقدس لوگ جو کہ جلال میں ہیں سفید لباس پہنے ہوئے ہیں اور وہ صاف اور صفا لباس پاک لوگوں کی نیکی ہے۔ یہاں پر گنہگار اُس لباس سے تمثیل دیا جاتا ہے جو سب لہو کے رنگے ہوئے ہیں اسکا مطلب یہہ ہے کہ گناہ کی سرشت خونخوار اور تباہ کرنیوالی ہے خیال کرنا چاہیئے کہ گناہ نے لاکھوں کو مارا ہے۔ اگر سارے مُردوں کے بدن ایک جگہ ڈھیر کیئے جاتے تو وہ جہان میں سب سے بڑا پہاڑ بن جاتا اور ہم یہہ کہتے کہ گناہ نے ان سبکو مارا ہے کیونکہ جسطرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ نے اور گناہ کے سبب موت نے دنیا میں دخل پایا اسیطرح موت سارے آدمیوں پر پھیل گئی اس سبب

کہ سب گنہگار ہین - بعضے لوگ لفظ قرمزی کو دوہرا رنگ سمجھتے ہین یعنے جہان
تک کہ ممکن تھا وہ گناہ مین خوب گہرا رنگا گیا - جیسا کہ کپڑا دو بارا پہلے تو اونمین
پہر سوت مین یا تہان مین رنگا جاتا ہے ایسے ہی ہم سے گنہگار دوبارہ رنگے گئے
ہین پہلے اپنی سرشت مین کیونکہ سب لوگ گناہ مین پیدا ہوئے ہین اور پہر اپنے
دیرینہ اور مضبوط عادتی اعمال کے گناہون مین رنگے گئے ہین اب آؤ ہم سب اسکے
ہر ایک الزام پر غور کرین جاننا چاہیئے کہ گنہگار کو پہلے بیوفائی کا الزام دیا گیا ہے کیونکہ
اسباب کے ۲ - آیت مین لکہا ہے - کہ سنو اے آسمانون اور کان لگا اے زمین
کہ خداوند بولتا ہے کہ لڑکونکو مینے پالا پوسا پر وے مجہسے پہر گئے ہین اگر تم کسی کو
بیے احسان کہو تو تم اسپر سب برائیان لگا چکے لیکن لڑکون کی بیوفائی بدتر بیوفائی ہے
کیونکہ لڑکے اپنی خوراک اور محافظت اور پوشاک اور تعلیم کے لیئے اپنی مان باپون
کے بڑے احسانمندی کے نیچے ہین - اگرچہ وے اپنی واجب فرمانبرداری اور محبت
کے اور حفاظت کے عوض بجائے نیکی کے بدی کرین اور تابعداری کے عوض بغاوت
اختیار کرین تو یہہ مان باپ کے دلونمین چہری مارنیکے مانند ہے - اور ایسے ہی داؤد
نے اپنے عزیز ابی سلوم کی بدچال سے رنج پایا تہا - اور اسی وضع سے خدا انسان
کے گناہ کے سبب سے رنج پاتا ہے - خدا نیک ہے اور خدا کی مہربانی ہم سب مین توبہ
پیدا کرنیکے لئے ہے - لیکن جبکہ گنہگار نے کہ توبہ نہین کی ہے اسکی نہایت مہربانی اور برداشت
اور صبر کو حقیر جانتا ہے اور خدا کے حق عدالت ظاہر ہونیکے دنکے واسطے اپنے لئے غضب
جمع کرتا ہے + پہر گنہگار پر بیہوشی کا بہی الزام لگایا جاتا ہے کیونکہ اسباب کے
تیسرے آیت مین یہہ ہے کہ بیل اپنے مالک کو اور گدہا اپنے صاحب کے اصطبل کو جانتا ہے

مگر بنی اسرائیل نہین جانتے میرے لوگ نہین بوجہتے - حقیقت مین یہہ افسوس کی بات ہے کہ آدمی جو خدا کے شبیہ پر بنایا گیا تہا پہر گناہ سے حیوانکی مانند جو کہ ہلاک ہونیوالا ہے بن جاوے بلکہ وہ اُس سے بہی بدتر ہے - اگرچہ گدہا ایک بیوقوف جانور ہے تسپر بہی اپنے مالک کو پہچانتا ہے اور اپنی گردن اسکے بوجہہ کے سامنے رکہتا ہے - اگرچہ گدہا زیادہ احمق ہے تسپر بہی وہ جانتا ہے کہ کب وہ بہتر حال مین ہے اور اپنے صاحب کے اصطبل مین رہتا ہے لیکن گنہگار کچہہ اُس سے بہی زیادہ - نادان اور احمق ہین کیونکہ جانور کی بدتر خاصیت تو اپنے مین رکہتا ہے لیکن اسکی بہتر خاصیت سے غیر واقف ہے ویسے خدا کو نہین جانتے ہین وے خدا کی خدمت اور احسانمند ہونا عزیز نہین کرتے ہین اور بنی اسرائیل ہی جنکو بہتر جاننا چاہیے تہا اوسے نہین جانتے واضح ہو کہ اوپر کی باتون سے بنی اسرائیلون پر خدا کے ترک کرنیکا الزام لگایا جاتا ہے اور سب گنہگار ایسے ہی کرتے ہین وے اپنی پیٹہہ اوسکی طرف پہیرتے ہین وے اپنے اعمالون سے ظاہر کرتے ہین کہ خدا تو ہمسے دور ہو کیونکہ ہم تیری راہون کا علم نہین چاہتے ہین القادر کیا ہے ہم اسکی بندگی کرین اور جو ہم اوسکی ملاقات کرین تو ہمین کیا فایدہ ہوگا - پوشیدہ نرہیکہ سواے اسکے انہون نے دوسرونکو ورغلانا یعنے انہون نے شیطانکے نوالہ کو فقط آپ ہی کہا کے قناعت نکی بلکہ انہون نے دوسرونکو ورغلایا کہ اُس سے اُنکے تئین زہر دین اور تحقیق یہہ وحشتناک بات ہے کہ ہم لوگون مین اسکا رواج بہت ہے جب جوان لوگ ناپاکی کے گناہ مین گرتے ہین تو وے دوسرونکو ورغلانے کے لئے کیسے چالاک ہوتے ہین مثلاً جب کہ لوگ شراب خواری کے گناہ مین پڑتے ہین تو وے دوسرونکو اُسی بدی مین کہینچنے کے لئے کیسے مشغول ہین -

اور یہہ گناہ عام ہے کیونکہ ہم آیت مین لکہا ہے کہ بدخو گروہ گناہ سے لدے
ہوئے قوم یعنے سب درجے کے لوگ گنہگار ہین سارا سر بیمار ہے اور سارا دل
شکست ہے کیونکہ خدا جانتا ہے کہ ہمارے ملک کا یہی حال ہے۔ ہم بدلوگ ہین
اور خداوند ہمسے خفا ہے سارا رنج انسانکی زندگی کا اور ساری دہشت موت کی
جانکندنی کی اور سارے عذاب دوزخیونکے ثابت کرتے ہین کہ گناہ سے خفا ہے
گناہ ایک بہاری بوجہہ ہے اگرچہ اُسے احمق ہلکا سمجہتے ہین۔ اور دوسرے جو
اُسے اب ناچیز سمجہتے ہین البتہ اسکا دہشتناک بوجہہ دوسرے جہان مین معلوم
کرینگے یعنے جلد یا کچہہ عرصہ کے بعد اس بوجہہ کا اٹہانا بہت بہاری معلوم ہوگا
خوشوقت وے ہین کہ جواب اوسکے بوجہہ کو معلوم کرتے ہین اور مسیح کی مہربان
دعوت کو قبول کرتے ہین جیسا کہ وہ کہتا ہے کہ اے سب محنتی اور زیر بار لوگو میرے
پاس آؤ مین تمہین آرام دونگا۔ اسرائیل کا اور ہر ایک گنہگار ونکا حال ۲ آیت
مین انسانکے بیمار جسم سے جو بالکل غیر متحمل اور نفرتی ہے تشبیہہ دیا گیا ہے اپنے
تلوے سے لیکے چندیا تک اسمین کہین صحت نہین ہے بلکہ جراحت اور کوفت
اور تازہ زخم کہ وہ نہ دبایئے گئے نہ باندہے گیئے نہ تیل سے نرم کئے گئے ہین اے
کم بخت گنہگارو دیکہو یہہ تیری تصویر ہے گناہ تیری روحکی بیماری ہے اور بدتر
نشان یہہ ہے کہ تو اوس سے واقف نہین ہے ہم اُس آدمی کے حال پر رحم کہاتے
ہین جو کہ بخار مین بک بک کرتا ہے اور اپنے تئین تندرست خیال کرتا ہے۔
ایسا ہی خطرناک حال گنہگارونکا ہے جو اپنے نیکسولیر شیخی کرتے ہین یا اپنے بدیونکو
انسانکی کمزوری یا جوانیکی بیوقوفی کہتے ہین لیکن پاک خداکی خالص نظر مین گنہگار کہین پاک

تعفرتی اُس لاش سے ہے جوکہ لہو اور زخموں اور بہتے ہوئے گہاؤ اور میلے مادّے
سے بہری ہے + یہہ نہایت ضرور ہے کہ ہم مین سے ہر ایک اپنا اپنا حال ایسا
جانین - خادم دین پر یہہ فرض ہے کہ اپنے لوگونکا گناہ انہین دیکہاوین اور خدا
کیطرفسے آگاہ کرین نہین تو اپنی رُوح کے خطرہ مین ہین کیونکہ گنہگارونکے خون کی
پرسش اُنسے ہوگی لیکن گنہگار اگر امانتداری سے آگاہ کئے جاوین تو خادم دین انکے خون سے
آزاد ہین اور اونکا خون انہین کے سر پر ہے لیکن افسوس یہہ ہے کہ لوگ اپنی ایسی حالت کو
دیکہنے سے کیسے ناراض ہین - کیونکہ کیسے وے اس روشنی کیطرفسے جو انکے تاریکی کے
کامونکو ظاہر کرتی ہے اپنے آنکہونکو بند کرتے ہین اور وے اس تاریکیکو جو انکے گناہ کو
چہپاتی ہے بہت عزیز رکہتے ہین - اگر انکی بیماری اونسے بیان کیجایے تو کیسی وے
خفا ہوتے ہین اور انجیل سے کیسی نفرت کرتے ہین جو کہ انکے لئے دوا ظاہر کرتی ہے
اور اُس مہربان طبیب کو جو انکو اچہا کرسکتا ہے دُور کرتے ہین اور پہر آنکی بدخلاقی پر غور
کرو کیا تم یہہ نہین سنتے ہو کہ وے لوگونکے سامنے اپنی ملزمی کا انکار کرتے ہین اور پہر
پکارتے ہین کہ خدا انپر رحم کرے اگر وی ملزم نہین ہوئے ہین تو انکو رحمت کی کیا احتیاج
ہے اگر وے ملزم ہین تو اپنی گمراہی کیحالت کا کیون انکار کرتے ہین اور اُس بیحد پایان
محبت کی کہ جسنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے اِس جہانکو نجات دی ہے ہم انکو اسکے
لئے کیون شکرگذاری کرتے سنتے ہین - لیکن یہہ کیسی نادانی ہے کہ وے ایمان نہین لاتے
اور اپنے گناہ کی کم بخت غلامیکو معلوم نہین کرتے + پوشیدہ نہے کہ وے
گنہگار جوکہ بے احسان مندی اور بغاوت اور بیہوشی اور ہر ایک خفا کرنیوالے گناہ
ملزم کرگئے ہین کس طرح سے کا فتویٰ سننے کی امید رکہہ سکتے ہین کیا انپر لازم نہین ہے کہ

اس فتنوں کے سننے کی امید نہین کہ دور ہوا یسے ملعونو لیکن تب بہی خدا کی تعجبی رحمت پر غور کرو کہ وہ کہتا ہے کہ اب آؤ کہ ہم باہم بحث کرین اور دوسری چیز جو متن مین ہے یعنے دعوت ایسے خداوند کیا انسان اپنے ہم جنس سے ایسا ہی پیش آتا ہے ہرگز نہین تحقیق خدا کا خیال ہمارے خیالونکی مانند نہین اور نہ اسکی راہ ہماری راہونکی مانند ہے - خدا لوگونسے ایسا سلوک نہین کرتا جیسا کہ لوگ ایک دوسرے سے کرتے ہین - اگر انسان اپنے دشمن کو پاوے تو کیا وہ اُسے سلامت جانے دیگا - ہرگز نہین - لیکن خدا کہ جس سے کوئی دشمن بہاگ نہین سکتا ہے اور جو ہر وقت مناسب بدلا لے سکتا ہے تسپر بہی وہ غریب گنہگارونکی دعوت کرتا ہے کہ آؤ میرے ساتہہ بحث کرو - خدانے بنی اسرائیل کو انکے طرح طرح کے گناہونکے لئے ملزم کرکے اس قوم پر سزا بہیجی اور اُسنے انکی مکار عبادت قبول کرنے سے انکار کیا اور اُسنے انکو چہوڑنے اور بالکل ترک کردینے کے لیے دہمکایا تسپر بہی اُسنے آخر کو انکو توبہ اور درست ہونیکے لئے بلایا - کیونکہ ۱۶ - اور ۱۷ - آیت مین یون لکہا ہے کہ اپنے تئین دہوؤ آپ کو پاک کرو اپنے برے کامونکو میری آنکہونکے سامنے سے دور کرو - بدفعلی سے باز آؤ نیکوکاری سیکہو حق جوئی نا راست کو درست کرو یتیمونکی فریادرسی کرو بیوہ عورتونکے حامی ہو اور سوائے اسکے یہہ کہتا ہے کہ اب آؤ ہم باہم بحث کرین - خدا اپنے کامونکی راستی دکہانیکو تیار ہے - اب گستاخ قصوروار آوین اور اپنے مقدمونکا عذر کرین اور ظاہر کرین کہ وے اپنے لئے کیا کہہ سکتے ہین اگر وے ربانی معاملے مین قصور پکڑ سکین تو پکڑین - لیکن یہہ جانے کہ اگر وے اپنے گناہونمین قایم رہینگے تو انکی ہلاکت واجب ہوگی - اگر وے اسکا اقرار کرین اور اُسے ترک کرین تو وے رحمت پاوینگے اور انکو

از عوائی گناہ اونکی مانند سفید ہونگے جاننا چاہیئے کہ ہم یہان اسباب اسکا مختصر بیان
کرینگے- کہ سچا دین اور دلی دینداری جہانمین نہایت واجب چیز ہے- کیا اپنا
بچانا واجب نہین ہے ہان اپنی جانکو بچانا انسانکا پہلا کام ہے اور اُس آدمی
کو کہ جو اُس سے غفلت کرتا ہے بدنام کرتے ہین اگر گہر مین آگ لگی ہے تو رہنے
والے اپنی جان بچانیکے لیے بہاگین + اگر مقتول خرچ بہوک سے مرنے پر ہے
تو چلیا اپنے باپ کے گہر جائے- اگر آدمی ڈوب رہا ہے تو وہ رسی کہ جو اسکی
مدد کے لئے پہنکی گئی ہے پکڑے- اگر جہاز تباہ ہو رہا ہے تو ناخدا اپنی بیش قیمت
چیزین دریا مین پہنکدے کیونکہ جو کچہہ آدمی رکہتا ہے اپنی زندگی کے لئے دیدیگا
لیکن کیا جسم کی زندگی سب کچہہ ہے تو روح کا کیا حال ہوگا- کیا ہم اس زندگی
کو محفوظ رکہنے کے لے جو تمام ہوجائیگی محنت کرین اور اوس روحکو جو غیر فانی ہے
یعنے جو ہمیشہ کے لیے بہشت یا دوزخ مین جائے گی اوسے بچانیکے لے محنت نہ کرین
اور سنو کہ مسیح متی کے ۱۰ باب اور ۲۸ آیت مین کیا کہتا ہے کہ اُنسے جو
بدنکو مارتے ہین اور جانکو نہین مار سکتے نہ ڈرو بلکہ اسسے ڈرو جو کہ جان اور تن
دونونکو جہنم مین ڈال کے ہلاک کر سکتا ہے غور کرو کہ خدا یہہ سوال کرتا ہے کہ جب
مین تیرا معاملہ کرونگا تو کیا اوس روز تیرا دل قایم رہیگا اور تیرے ہاتہہ مضبوط
رہینگے + کیا آدمی کو واجب نہین ہے کہ اپنی بہتری کرے ہان جب تو
اپنی بہتری کریگا تو لوگ تیری تعریف کرینگے- دیانت دار اور ہنرمند اور محنتی
پیشہ ورونکی ہم تعریف کرتے ہین- لیکن افسوس ہے کہ اسجہانکے لڑکے اپنے
زمانہ مین روشنی کے فرزندونسے دانا تر ہین- یہہ واجب ہے کہ انسان اپنے کاروبار

مین دل لگاوے۔ پس جاننا چاہیئے کہ ایک چیز کی بڑی احتیاج ہے یعنے تیری روحکی خبرداری جو تیرے زندگی بھر کا کام ہے۔ کیا دنیوی کام کیوقت میلے اور ہاٹ وغیرہ سے فایدہ اوٹھانیکے لیئے وہان پر جانا واجب ہے۔ تو وقت کو غنیمت سمجھ اور اپنی روحکی قیمتی وقتونکو بیفایدہ خرچ نکرو۔ کیا اچھا سوداکرنا واجب ہے تو عیسائی اس جہان مین بہتر سوداکرتا ہے۔ کہ وہ دانا سوداگر ہے جو اچھے اور بیش قیمت موتیونکی تلاش مین ہے۔ اور آخر عیسے مسیح کو جو دُر بیبہا ہے پاتا ہے اور تب وہ اپنا سب مال بیچتا ہے کہ تا اوسے مول لیوے۔ کیا تکلیف کیوقت کے لیئے جمع کرنا واجب ہے۔ تو کتنا زیادہ مرنے کے دنکے لیئے مہیا کرنا چاہیئے کہ جسمین ہم اوس بڑی تبدیلی کے لئے تیار ہوں اور موت کو فایدہ سمجھین۔ کیا دانشمندا ور اچھے اور شریف لوگونسے دوستی حاصل کرنا واجب ہے تو مسیح کو اپنا دوست بنانے اور ایک وکیل آسمان مین اور ایک شفاعت کرنیوالا باپ کے پاس رکھنے مین کیسی دانائی ہے کیونکہ ہم عیسے مسیح سے نہ تو کوئی بہتر دوست اور نکوئی اوس سے بدتر دشمن رکھہ سکتے ہین۔

کیا صداقت کی خدا کو یقین کرنا واجب نہین ہے کیونکہ خدا کے کلام مین جہانتک کہ ہم اوسکے جاننے کی خواہش کرسکین اسمین اوسکی سچائیکی دلیل ہے + یعنے طرح طرحکی پیشین گوئی کے پورا ہونے سے اور لاجواب معجزون کے دیکھلائے جانے سے اور ہر روز فضل کا تعجبی کام اسکے وسیلہ سے ہونا یہہ سب واقعات عقل اور تجربہ کے ساتھہ موافقت کرکے اُسے ثابت کرتے ہین۔ اب جو کچھہ چاہین سو بعضے لوگ اسکے برخلاف دعوی کرین لیکن فقط وہی شخص عقل کے مطابق

کرتا ہے جو خدا کی باتکا یقین کرتا ہے - لیکن بعضے ایسے کم عقل ہین کہ خدا کو
جھوٹھا ٹھہراتے ہین اور اس بڑے فریبی کو باور کرتے ہین مختصر کلام کیا خدا سے
اور آدمی سے محبت کرنا نہایت واجب نہین ہے کہ جو ہماری ساری دینداری ہے
کیا تمہارے سمجھہ مین بہتر وجود کو دوسرے وجود سے زیادہ پیار کرنا واجب
کہ نہین اگر اوس سے ہم پیار کرتے ہین تو اوسپر ایمان لانا اور اوسکی فرمانبرداری
کرنا چاہیئے کیا مخلوق کو اپنے خالق سے محبت کرنا لازم نہین ہے کیا دستگیر اپنے
رحم کرنیوالے کو پیار نکریے - تو کیا یہہ لازم نہین ہے کہ رہائی پایا ہوا گنہگار ہے
اپنے نجات دہندہ کو پیار کریے اور سارا اخلاق جو انسان کے لئے ہے وہ کیا ہے
سو وہ فقط یہہ ہے کہ اپنے ہمسایہ کو اپنی مانند پیار کریے اور ایسا آدمی کہان
ہے کہ جو نہین چاہتا ہے کہ دوسرے لوگ اوسے یون سلوک کرین +

لیکن ہم ایک اور زیادہ مضبوط سبب ربانی دعوت قبول کرنے اور اوسکے
ساتھہ بحث کرنے کے لیئے رکھتے ہین کیونکہ اوسنے نہایت مہربانی سے متن مین ایک
وعدہ کیا ہے +

جو ہماری نصیحت کے تیسری باتکا مضمون ہے وہ مہربان وعدہ یہہ ہے
کہ اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوَوین پر برف کی مانند سفید ہو جاینگے اور ہرچند
وے ارغوانی ہوَوین پر اون کی طرح اوجلے ہونگے +

گناہ کی مغفرت یعنے جسکا ذکر ہمنے شروع مین کیا ہے وہ دین مین پہلی اور
خاص چیز ہے مسیح کا بڑا کام زمین پر یہہ تھا کہ مغفرت کو مہیا کرے اسلئے اوسنے
جسم پکڑا تاکہ ہمارے گناہ کو اپنے اوپر لے اور نیک ہو کے گنہگارونکے عیوض مرا

تاکہ وہ ہمکو خدا کے پاس پہنچاوے۔ خاص مطلب انجیل کا جسکی منادی کی جاتی ہے
یہہ ہے کہ ہم گناہوں کی مغفرت حاصل کریں۔ یہہ پہلی برکت ہے کہ جسے سرنو پیدا
ہوئی روح تلاش کرتی ہے اور اوسکے لئے ہر ایک جو مقدس ہے تیری قبولیت
کیوقت تجھسے دعا مانگتا ہے۔ گناہ کا معاف کرنا خدا کے عہدوں میں سے ایک عہد
ہے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ تجھسا کون ہے جو گناہ بخشے اور یہہ آسمانی گیت کی ایک
پہلی بیت ہے کیونکہ نجات پائے ہوئے ہمیشہ یون پرستش کرتے ہین کہ تو ذبح ہوا
گیا اسنے اپنے لہو سے انکے گناہونکو دہویا۔ انسانکی کسی نیکی سے نہین بلکہ فقط
خدا کی بڑی رحمت اور فضل سے گناہ کی مغفرت ہے یہہ معاملہ فقط رحمت سے تہا
کہ آدمی بچائے جاوین نہ کہ فرشتہ ایک کے گناہ تو معاف کئے جاوین اور دوسرون
کے نہین کیونکہ یہہ نہ چاہنے والے اور نہ تلاش کرنیوالے سے ہے کیونکہ وہ موسی سے
کہتا ہے کہ مین جسپر چاہون رحم کرونگا اور جسپر چاہون قہر کرونگا۔ یہہ فقط اوسکی
رحمت تہی کہ نجات دینے والا مہیا کیا گیا۔ یعنے خدا نے دنیا پر ایسی مہر کی کہ اوسنے
اپنے اکلوتے بیٹے کو بخشا تاکہ جو کوئی اوسپر ایمان لاوے ہلاک نہووے بلکہ ہمیشہ کی زندگی
پاوے۔ خدا رحم کرنے مین خوش ہے یہہ اسکا نہایت جلال والا نام ہے کیونکہ موسی
نے خواہش کی کہ اسکے جلال کو دیکہے خدا نے اپنی نیکی کو اسکے سامنے گذرانے سے اپنے
نام کا اشتہار دیا جو نام یہہ تہا۔ خداوند خدا رحمان اور حلیم قہر کرنے مین دہیما اور بہت فضل
و وفا ہزار پشتونکے لئے فضل رکہنے والا اور گناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنے والا ہے
خروج کا ۳۳ باب ۱۸ اور ۱۹ آیت اور ۳۴ باب ۵ اور ۶ آیت۔ اب ہمکو یہہ خیال
کرنا نچاہیئے کہ بعضے لوگ رحمت پاتے ہین اسلئے کہ انہون نے اتنا زیادہ گناہ نہین کیا جتنا

کہ دوسرون نے کیا ہے کیونکہ جیسا کہ بڑا گناہ مغفرت کو نہین روک سکتا ویسا ہی چھوٹے گنہگار اسکے مستحق نہین ہو سکتے ہین اور ہمکو یہہ خیال کرنا نہ چاہیئے کہ کوئی اچھی چیز یعنے گنہگار کو نہین ہے جو انکی بدیکا عیوض ہووے اور یون اونہین رحمت کا مستحق کرے۔ اور نہ یہہ خیال کرنا چاہیئے کہ کسیکے آنسو اور دعائین اور آراستگی خدا کے ہاتھ سے اوسکو رحمت کا مستحق کر سکتی ہین یہہ ناممکن ہے۔ یہہ سب اور ہر ایک اور دوسری چیز جو حق کے مانند دکھلائی دیتی ہے انکو بالکل ترک کرنا چاہیئے۔ ہر ایک کا منھہ بند رہے اور سارا جہان گناہ کا اقرار کرے اور سارے نجات پائے ہوئے اقرار کرین کہ خدا اپنے نام کیخاطر سبکی بدیونکو معاف کرتا ہے +

لیکن ہم لوگونکو فقط خدا کی رحمت پر مغفرت کی امید رکھنا نہ چاہیئے کیونکہ گناہ کی مغفرت عدل اور رحمت دونونکا کام ہے۔ یعنے رحمت خدا کیطرف سے اور عدل مسیح کی راستبازی کے سبب سے راضی ہو کر یون دونون ہمارے گناہونکے مغفرت مین شامل ہین گناہ کی مغفرت مین عدل اور رحمت دونونکا خیال کرنا چاہیئے اگر خدا بغیر کفارہ کے گناہ کو معاف کرتا تو اسکی عزت اور پاکیزگی اور عدل اور سچائی کو برقرار رکھنے کے لیئے کونسی تدبیر کیجاییئے۔ تو بغیر کفارہ کے یہہ معلوم ہوتا کہ خدا جہانکے اخلاق کے بندوبست کا فکر نہین رکھتا اور گناہ سے چشم پوشی کرتا ہے تو اس سے اسکی سچائی مین داغ لگتا کیونکہ اسکی فرمانکے مطابق گناہ کی سزا ہونی ضرور تھی لیکن عیسے مسیح کی نجات مین رحمت اور سچائی آپسمین ملی اور راستبازی اور صلح ایک دوسرے سے ہم کنار ہوئے مختصر کلام کہ خدا مسیح پر ایمان لانیوالے کو نیک شمار کرنیمین برحق ہے۔ اس مبارک راہ سے عدل ایمان دارونکا دوست ہوتا ہے

کیونکہ مسیح نے قرض یعنے دین ادا کیا ہے اسلیئے دوسری دفعہ ایمانداروں سے اسکا دعویٰ نکیا جائیگا۔ واضح ہو کہ خدا گناہ کے معاف کرنیمین فقط رحیم ہین ہے بلکہ وہ ہمارے گناہونکے معاف کرنیکے لیئے اور ہمکو ساری بدکاریونسے پاک کرنیکے لیئے وفادار اور برحق ہے پہلے یوحنا کا ۱ باب ۹ آیت

اور جاننا چاہیئے کہ دوسری اصل چیز جو مغفرت کی تعلیم مین ہے سو یہہ ہے کہ ہم فقط ایمانسے مغفرت کرنیوالی رحمت کے حصہ دار ہوتے ہین کیونکہ عیسیٰ مسیح اعمال کے ۲۶ باب ۱۸ آیت مین آپ کہتا ہے کہ اونکی گناہ معاف ہوون اور وے انکے درمیان جو مجھپر ایمان لاکے پاک ہین میراث پاوین اور مقدس پولوس بہی کہتا ہے کہ ہم ایمانکے وسیلہ فضل سے بچگیئے اور ایمانسے ہمارا مقصد یہہ ہے کہ مسیح پر ایمان لانا یعنے خاص کر خدا کی گواہی پر ایمان لانا جو اسنے اپنے بیٹے عیسے مسیح کی بابت دی ہے اور اسبات پر ایمان لانا کہ اسنے ہم سبکو ابدی زندگی بخشی ہے اور یہہ زندگی اوسکے بیٹے مین ہے جس شخص نے خدا سے تعلیم پائی ہے وہ اپنے گناہ سے واقف ہوا ہے اور رحمت کا خواہشمند ہوکے انجیل کی بات سنتا ہے جو کہ عیسے مسیح کے وسیلہ سے نجات کی خوشخبری ہے کیونکہ وہ اسمین یہہ سنتا ہے کہ خدا کے پاس مغفرت ہے اور اس سے ڈرنا چاہیئے اور یہہ کہ مسیح راضی ہے اور گنہگارونکو بچا سکتا ہے اور یہہ کہ اوسکا لہو ہمکو سارے گناہونسے صاف کرتا ہے وہ اسباتسے راضی ہوتا ہے اور وہ اسپر بھروسہ رکھتا ہے اور اسکے مطابق کام کرتا ہے اور جتنا وہ انجیل پر یقین رکھتا ہے اور خدا کی امانت داری پر بھروسہ رکھتا ہے اوتنا ہی اوسکی ایمانمین خوشی اور سلامتی ہوتی ہے +

اب اور ایک چیز کا خیال کرنا چاہیئے یعنے اس مغفرت کے کمالیت کا جوکہ قرمزیکو برف کی مانند اور ارغوانی کو اونکی مانند سفید کرنے سے تشبیہہ دی گئی ہے ہمکو اوس سے یہہ سمجھنا چاہیئے کہ گنہگار کونہ اوسکے گناہ کو تبدیل کرنیکے لئے ہے - یعنے مغفرت بدی اور گناہ کی سرشت کو تبدیل اور کم نہین کرتی ہے بلکہ گنہگار کو تبدیل کرتی ہے اگرچہ وہ کیسا ہی گناہ مین رنگا گیا ہو لیکن ایمان لانے سے وہ اپنی گنہگاری سے - بالکل خلاصی پاویگا جیسا کہ اوسنے کبھی بالکل گناہ نہ کیا تہا اور یہہ باریتعالی کی قدرت کا کام ہے اگرچہ قرمزی اور ارغوانی رنگ بدل ڈالنا انسانکی ہنرمندی سے ناممکن ہے لیکن بدتر گنہگار کو بالکل معاف کرنا خدا کو آسان ہے اور یہی مطلب اور مقامونمین یون بیان کیا گیا ہے کہ خدا ہمارے گناہونکو اپنے پیٹہہ کے پیچہے پہینک دیگا اور انہین سمندر کی گہرائی مین ڈال دیگا اور انہین کتاب سے مٹا دیگا اور انہین فراموش کریگا اور انہین ہمسے اتنی دور دفعہ کریگا جتنا کہ پورب پچہم سے دور ہے - یہہ کامل مغفرت کرنیوالی رحمت ہے +

فاید

اے میرے دوستو کیا تم گناہ کو خیال کرتے ہو یا شاید تم اسے بہول گئے ہو لیکن - اوسے خدا نہین بہولا ہے - اگر وہ معاف نہ کیا جاوے تو وہ عدالت کے سامنے لایا جاویگا اپنے تئین محفوظ نہ سمجہو کیونکہ تم خیال کرتے ہو کہ تمہارے گناہ تہوڑے ہین اسلئے کہ وے تمہین پریشان نہین کرتے ہین اور تم جہانمین بہرومند ہو اس سبب سے تم رحمت کے امید رکہتے ہو گے - جانو کہ گناہ کی مزدوری موت ہے کیونکہ شریعت تمہین ایک تقصیر کے لئیے بہی ملعون ٹہراتی ہے اگر تمہاری رہائی نہین

ہوئی ہے تو تم ضرور ہلاک ہوگے اگر تمنے مغفرت نہین پائی ہے تو ضرور سزا پاؤ گے
اگر تم مسیح پر ایمان نہین لاتے ہو تو تم غالباً ملزم ہو۔ باوجودیکہ خدا کی رحمت اور
مسیح کی لیاقت سے واقف ہوگے جو تم ناوانی جسمانی اور بے ایمانی کی حالت مین رہو
گے تو ان سب سے تمکو کچھہ فایدہ نہوگا خوراک اگر کہائے نہ جاویے تو وہ تمکو
قوت نہین دیسکتی ہے اور اگر دوا استعمال نکیجاویے تو وہ اچھا نہین کرسکتی ہے
اسیطرح مسیح کے وسیلہ سے تمہاری کچھہ بہتری نہوگی اگر تم اوسکے پاس نہ آؤ گے
تو تم اور زیادہ بدتر ہوگے اور تم کیونکر بچوگے اگر تم اتنی بڑی نجات سے غفلت
کروگے۔ اے انسانکے فرزندو ان چیزونکا خیال کرو پیشتر اسکے کہ بہت دیر ہوجاوے
جبکہ تمہارے گناہ معاف نہین ہوگئے ہین تو تم کسصورت سے لزالہ خوشی کے
ساتہہ کہا سکتے ہو یا اپنے پلنگ پر سوسکتے ہو ہان زیادہ دیر نکرو۔ اور اب
آگے کو خدا کے صبر اور نیکی کو حقیر نکرو۔ اے امید وار قیدیو جلد تم پناہ کی جگہہ مین بہاگو
کیونکہ ابہی تک دروازہ کہلا ہے اور خدا بڑے سے بڑے گنہگار کو جو کہ عیسے مسیح
وسیلہ سے اوسکے پاس آتا ہے معاف کریگا تم کی باتو مین کہو اے خداوند مین
تیری بلاہٹ پر آتا ہون میرے گناہ تحقیق قرمزی ہین اپنے نام کی خاطر انہین برف
کی مانند سفید کر اگرچہ میری خطائین ارغوانی ہین ہان مجھے نجات دہندہ کے لہو
کے چشمہ مین دہو اور وے اونکی مانند سفید ہوجائینگے +

تم مبارک ہو اے ایماندار کیونکہ لکہا ہے کہ وہ جسکے خطائین معاف کئے گئے
اور جسکے گناہ ڈہانکے گئے مبارک ہین۔ مبارک ہے وہ آدمی کہ جسکی طرف خداوند
بدی منسوب نہین کرتا ہے اے ایماندار خوشوقت ہے تو کہ خداوند نے یہہ عنایت کی کہ

تو نے اپنے گناہوں کو معلوم کیا اور اپنے گناہوں کے لئے غمزدہ ہوا۔ خدا
تیری آنکھوں کو انجیل سمجھنے کے لئے کھولے اور خدا تجھے طاقت بخشے کہ تو اپنے
سارے گناہوں کو لیکر مسیح کے پاس آوے اور جبکہ تو اوسپر ایمان لایا تو موت
سے گذر کے زندگی کو پہونچا اور پھر کبھی الزام کے نیچے نہ آویگا خدا کی محبت کے
لئے اور مسیح کے لہو کے لئے اور روح پاک کے فضل کے لئے حیرت کر یا تم اپنی خوش
اطاعت سے بتاؤ اب میرے پیارو۔ کہ اب احسان ہے کتنا اور کتنا پیار
کرتے ہو فقط

✦ آمین ✦

تائب چور

سینتیسوین نصیحت

لوقا کی انجیل کا تیئیسوان[۲۳] باب بیالیس[۴۲] اور تینتالیس[۴۳] آیت

اُسنے عیسیٰ سے کہا اے خداوند جب تو اپنی بادشاہت مین آوے تو مجھے یاد کیجو
عیسیٰ نے اس سے کہا مین تجھہ سے سچ کہتا ہون کہ آج تو میرے ساتھہ فردوس مین ہوگا
جاننا چاہیئے کہ کون ان باتونکو پڑہ سکتا ہے یا اس مرنیوالے چور کی تبدیلی اور مغفرت
کی باتون پر غور کر سکتا ہے بغیر پولوس کے ان باتونکے لکہی کہ جہان گناہ بہت ہوا وہان
فضل اوس سے بہت زیادہ ہوا ✦

واضح ہو کہ چور کے حال سے دریافت ہوتا ہے کہ خدا اپنا بڑا فضل خاص گنہگارونکو
ہمیشہ مفت دینے کو تیار ہے اور یہہ ہر زمانہ کے بڑے سے بڑے گنہگارونکی تسلی کے لئے
لکہا گیا ہے کہ وے جو ہلاک ہونے پر ہین مسیح مین پناہ لین - اور چور کا حال یہہ ثابت
کرتا ہے کہ وہ اُنہین کو جو اسکے وسیلہ سے خدا کے پاس آتے ہین آخر تک بچا سکتا ہے
جاننا چاہیئے کہ ہمارا خداوند درمیان دو چورونکے صلیب دیا گیا تہا تاکہ یہہ گمان کیا جاوے
کہ وہ تینونمین سے بدتر ہے لیکن یون کلام ربانی پورا ہوا کہ وہ گنہگارونمین یعنے تقصیر
وارونمین شمار کیا گیا - سردار کاہن اور کاتب اور حاکم اور جماعت سب اوسکے تمسخر اور
ٹہٹہے کرنے مین شامل ہوئے اور وے ایسے بیرحم تہے کہ انہون نے اسکے نہایت
دُکہہ کے دیکہنے سے قناعت نکر کے اسکے دکہہ پر بے عزتی کو زیادہ کیا یعنے کہا کہ تو
صلیب پر سے نیچے اُتر آ تو ہم تجہہ پر ایمان لاوینگے اور انمین سے ایک چور نے کہا کہ تو نے

دوسرونکو بچایا اب اپنے تئین اور ہمین بہی بچا۔ اسنے یہہ بات سنجیدگی سے
بلکہ طعنہ کی راہ سے کہی کیونکہ یہہ لکہا ہے کہ وہ چور جو اسکے ساتہہ مصلوب ہوا تہا
اسیطرح سے اسکو ملامت کرتا تہا۔ افسوس یہہ کیا بیرحمی اور سنگدلی کا نمونہ ہے
یہہ کیسی دہشتناک بات ہے کہ بد آدمی جو اپنے گناہونمین مر رہے ہین اپنا دکہہ بہول
جانیکے لئے کوشش کرین تاکہ ویسے خدا کے بیٹے کی حقارت اور بدسلوکی کرنیمین شامل
ہون اس سے اور کوئی زیادہ تباہی اور بیحد بدی کی حالت مشکل سے نظر آتی ہے
لیکن خدا کے فضل کو دیکہو انہین سے ایک آدمی جلتی لکڑی کی مانند آگ مین سے
نکال لیا گیا جیسا کہ فوراً ہلاکت کے دہارہ مین سے کہینچ لیا گیا۔ یعنے اسمین ایک تعجبی
تبدیلی پیدا ہوئی اور شاید یہہ تبدیلی اسمین یکایک ہوئی اور وہ رحمت کے لئے
پکارا اور اوسے حاصل کیا اسنے مسیح پر نگاہ کی اور نجات پائی۔ اور وہ سخت گنہگار سے
ایکبارگی نامی راستباز ہوگیا اور یہہ وعدہ پایا کہ فوراً خوشی حاصل کریگا یعنے بیابانسے
گذرنے کے جلال مین پہنچیگا +

اب آؤ ہم سب متن کے دونون حصون پر جو خود دو حصہ ہوگیا ہے انپر غور کرین

پہلا حصہ مرنے والے تقصیروار کی عرض +

دوسرا حصہ نجات دہندہ کا مہربانی کا جواب +

پہلے حصہ کیطرف متوجہ ہوکر تقصیروار کی چال پر ایک لحظہ غور کرنا چاہیئے اور حقیقت
مین وہ تقصیروار تہا مانا وہ ایک گنہگار اور راہزن تہا جو ایک چور ونکے بد گروہ مین سے
تہا جو اوس ملک کو ایذا دیتے تہے اور وہ سے فتنہ انگیز رہزن تہے کہ جو رومیونکے جوئیکو
اُتار پہینکنا چاہتے تہے اور ظلم اور لوٹ سے زندگی بسر کرتے تہے اور یہہ خلاف قیاس نہین

ہے کہ وے خونی بھی تھے کیونکہ ایسے لوگ جو چوری کرتے ہین موقع پا کے خون کرنے سے
بھی نہین چوکتے - اور انہین سے یہہ آدمی خدا کی مہربانی کا ایک سند ہوا کیونکہ اسمین
کچھہ شک نہین کہ پیشتر اس سے اُسکے پاس کوئی نیکی یا لیاقت نہ تھی جو خدا کی مہربانی
پانیکے لیئے اُسکی سفارش کریے +

کیا یہہ تعجب کی بات نہین ہے کہ ایسے آدمیکو ہم رحمت مانگتے سنین لیکن ایک
لحظہ مین فضل کیا کچھہ نہ کرسکتا ہے کیونکہ وہ جسنے کہ پیدایش کی ابتدا مین کہا کہ اوجالا
ہوا اور اوجالا ہوگیا کیونکر روحانی روشنی کی کرن اندہیرے سے اندہیرے دلمین ایکدم مین
پہنچ سکتی ہے ہم یہہ کہہ نہین سکتے کہ کوئی وسیلہ اُس روشنی کے بہیجنے کے لئے مقرر
کیا گیا تہا یا نہین لیکن بعضے یہہ خیال کرتے ہین کہ وہ اوس عجیب اور نادر تاریکی سے
کہ جو اسوقت تمام زمین پر چہاگئی تہی پہلے موثر ہوا تہا اور وہ تاریکی اُس اندرونی
تاریکی کی علامت تہی جسنے جلد ہمارے عزیز نجات دہندہ کے پاک روحکو گہیر
لیا اور وہ ایک ہولناک علامت اس وہشتناک اندہیری اور تاریکی کی تہی کہ جو
یہودیونکے ڈہانپے پر تہی اور جو انہین اسوقت سے اب تک ڈہانپے ہوئے ہے شاید
ہمارے خداوند کے دردانگیز دعا نے کہ جو اسنے اپنے قاتلونکے لیئے مانگی تہی پہلے
اسکے دلمین تاثیر کی ہوگی اور وہ دعا یہہ ہے کہ اے باپ اُنہین بخش دے کیونکہ
وے یہہ نہین جانتے کہ وے کیا کرتے ہین اور اُس دعا مین اتنی خوبی اور اتنی نرمی اور
رحمت تہی کہ شاید وہ روح کے ہاتھہ مین اسکے دلکو جو کہ برف کے پہاڑ کی مانند تہا پگہلانے
کے لیئے ایک وسیلہ تہا - یا کون کہہ سکتا ہے کہ یہہ کم بخت آدمی جو کہ اب خوشوقت آدمی
ہے اپنے تئین چورونکے گروہ مین شامل کرنے سے پیشتر شاید وہ کبھی کبھی اُس جماعت تین

شامل ہوتا تھا کہ جسمین ہمارے نجات دہندہ کی نصیحت کو سننے اور اوسکے عجیب۔
معجزونکو دیکھے۔ اور اگرچہ اسکی بدیون نے اوسکے دلکی ہرایکا چھی حرکتونکو بہت
دنونسے دبا یا تہا تسپر بہی وہ اب اپنی مصیبت کے وقت مین اُن چیزونکو جن سے پہلے
اسنے غفلت کی تہی اپنے دلمین یاد کرتا ہے کیونکہ خدا کے کلام کا ایک دانہ جو اکثر پتہر یا
زمین پر گرتا ہے اگرچہ بہت برسونتک پہل نہین لاتا لیکن تو کہہ اور بعد ویہ اُسے اُگاتا
ہے اور یہہ پادریون اور مان باپ کے امید کے لیے ایک تسلی کی کرن ہے جو انہین
دلیر کرتی ہے کہ اگرچہ اونکی تعلیم اور دُعائین بیفایدہ معلوم ہوتی ہین لیکن تسپر بہی
آخر کو انکی محنتین خداوند مین ضایع نہوگی +
دیکہہ وہ دعا مانگتا ہے ۔ اور یہی دلیل پولوس کی تبدیلی کی بابت پیش کی گئی تہی اور
ایسا ہی ہم تعجب اور حیرت سے اُس چور کی بابت کہہ سکتے ہین کہ دیکہو وہ دعا مانگتا ہے
شاید اسنے اس سے پیشتر کبہی دعا نہ مانگی تہی یا بہت دنونسے دعا مانگنا بہول گیا تہا
اگر وہ دعا مانگتا تو صلیب پر نہ آتا اور نہ چور ہوتا کیونکہ نوح کی قوم کی تمثیل کے مانند دعا
مانگنا ان لوگنا ہ سے چہوڑاتا ہے ۔ یا گناہ کرنا آدمی کو دعا مانگنے سے باز رکہیگا
اور اب وہ دعا مانگتا ہے اور یہہ تعجب ہے کہ وہ اس سے دعا مانگتا ہے کہ جو صلیب
پر لٹکا ہے اب وہ ایکبارگی عیسائی ہو گیا کیونکہ عیسائی اوسے کہتے ہین جو کہ نیکی کے لیے
دلسے ایمان لاتا ہے اور نجات کے لیے زبانسے اقرار کرتا ہے رومیونکا ۱۰ باب اور
۱۰ آیت + کوئی آدمی سچائی سے عیسیٰ کو خداوند نہین کہہ سکتا ہے مگر روح
پاک کی مدد سے اور اگرچہ وہ تمام یہودی قوم سے حقیر کیا گیا تہا یعنے باغی اور سامری
اور دغاباز ٹہرایا گیا تہا تسپر بہی وہ مسیح کو خداوند کا عہدہ اور درجہ دیتا ہے لیکن وہ اُسے اب

بادشاہ کے مانند بھی مانتا ہے کیونکہ وہ یہہ التماس کرتا ہے کہ مسیح اوسے یاد کریے
جبکہ وہ اپنے بادشاہت مین داخل ہو تم جانتے ہو کہ جو کتابہ پلاطس نے صلیب پر اسکے
سر پر رکہا تہا اسکا مضمون یہہ تہا کہ عیسٰے ناصری یہودیونکا بادشاہ – اور
یہہ اسکے تصور ظاہر کرنیکے لیئے تہا کیونکہ اسنے قیصر بادشاہ کے برخلاف بادشاہی کے
کا دعوی کیا لیکن وہ حقیقت مین بادشاہ تہا وہ جہانین بادشاہونکو آیا یعنے ایک
نئی روحانی بادشاہت کو مقرر کرنیکے لیئے آیا تہا جو کہ نہ قیصر کے بلکہ شیطانکے برخلاف
تہے اور اُسنے دلاوری سے پلاطس کے روبرو اس بات کا اقرار کیا اور اب وہ تایب
چور اسکے امن وعویکو پسند کرتا ہے اور اسکی رعیت ہونیکے لیئے التماس کرتا ہے اور یہہ
سمجہتا ہے کہ مسیح کی بادشاہت اس جہانکی نہین ہے جیسا کہ بیوقوفی سے یہودیون نے
مسیح کی بادشاہت کا خیال کیا تہا اور یہی اونکی مہلک غلطی تہی اور اسی سبب سے انہون نے
جلال کی بادشاہ کو ناپسند کیا کیونکہ انہون نے اسکی ظاہری کم رتبہ کو حقیر سمجہا کہ نہ اُسمین
کچہہ خوبی ہے اور نہ کچہہ بہار کہ ہم اسپر نگاہ کرین اور نہ خوبصورتی کہ ہم اسکے مشتاق ہون
یشعیاہ کا ۵۳ باب اور ۲- آیت – لیکن چور کا ایمان اوس بادل کے پار
گیا کہ جو اسکے سچے درجہ کو چہپائے ہوئے تہا اور اسکے حشمت کو جیسے کہ باپ کے اکلوتے
کی حشمت چاہیئے جو فضل اور راستی سے معمور تہی ویسے ہی اسنے اوسے دیکہا +
جاننا چاہیئے کہ اب وہ اوسے واجب عزت دیتا ہے کہ آسمان اسکے اختیار مین ہے
جیسا کہ خداوند نے اسکے بعد کہا تہا کہ مین زندہ ہون جو کہ موا تہا پر دیکہہ مین ہمیشہ
زندہ ہون اور مین برزخ کی کنجیان اپنے پاس رکہتا ہون یعنے اس آن دیکہے
جہانکی کہ جسمین بہشت اور دوزخ دونون شامل ہین مکاشفات کا پہلا باب اور ۱۸-

آیت + جاننا چاہیئے کہ مرنے والے چور نے اسباتکا یقین کیا اور اسکی
دعا اسکے ایمانکی آواز تہی اور وہ اب ایک امید کی التماس مسیح کے حضور مین
رکہتا ہے + اور اوسکی عرض مین جو حیا تہی اسکو بہی غور کرو۔ کہ مجہے
یاد کر اور نہ یہہ کہ اپنی بادشاہت مین عزت سے مجہے سرفراز کر جیساکہ دو حوصلہ منشاگردون نے اس سے پہلے عرض کیا تہا لیکن وہ صرف یہہ کہتا ہے کہ یاد کر۔
لیکن وہ یہہ نہین کہتا ہے کہ کسطرح یا کس وضع سے مجہے یاد کر بلکہ وہ خداوند
پر سب کچہہ چہوڑ دیتا ہے۔ اور جس تسلی کے ساتہہ پولوس نے اپنی موت کے انتظار مین
کہا کہ مین جسپر ایمان لایا ہون اسے جانتا ہون اور یقین لاتا ہون کہ وہ میری امانت
اسدن تک محفوظ رکہہ سکتا ہے۔ اسمین کچہہ شبہہ نہین ہے کہ وہ سب کچہہ اسے
تسلی کے مطابق اپنے سب معاملہ اور اپنی روح مسیح کو سونپتا ہے۔ دوسرا
تمتے کا ۱۔ باب ۱۲۔ آیت + جاننا چاہیئے کہ یہہ یوسف کی التماس کی مانند
ہے کہ جو اسنے ساقی سے کی تہی پیدایش کا ۴۰ باب اور ۱۴ آیت +
یعنے جب تو خوشحال ہو تو مجہے یاد کیجو لیکن سردار ساقی نے تسپر بہی یوسف
کو یاد نہ کیا بلکہ اسے بہول گیا۔ لیکن یہہ غریب چور اوس سے بہتر کامیاب ہوا وہ
یاد کیا گیا اور بچایا گیا کیونکہ مسیح نے کبہی کسی شخص کو نہین کہا کہ بیفایدہ میری تلاش
کر۔ بلکہ کہا ہر ایک جو خداوند کا نام لیکے دعا مانگے سو نجات پاویگا +
جیساکہ اس آدمی کا حال نادر اور عجیب تہا ویسا ہی اسنے اپنی سچائی کی نادر
اور عجیب دلیل دی جاننا چاہیئے کہ دکہہ کی گہڑی اور موت کے انتظار مین پہلے
مرتبہ توبہ اور ایمانکا اقرار کرنا اکثر بیفہ تہکانے اور شبہہ کے لایق ہوتا ہے بہتیرے

ہین کہ جو موت کے انتظار مین سرگرم معلوم ہوتے ہین اور عیسائی دوستون
کو اپنے اصل تبدیلی کی امید دی ہے لیکن تندرستی کے بعد اُنہون نے اپنے چال
سے ثابت کیا کہ ویسے سچے نہ تھے - کیونکہ بدتر سے بدتر لوگ اپنے مرنیکے وقت دین کو
عزت دیتے ہین - لیکن تایب چور کو طاقت ملی کہ اپنی سچائی کو نہایت مضبوط دلیلون
سے ثابت کردیے اور وہ جواب جو مسیح نے دیا اسکی سچائی کو بیشبہ کرتا ہے اب
اسکی سچائی کے نشانونکو خیال کرو +

پہلا وہ اپنے ساتھی کو اُسکے گناہ کے لئے اور خاص کر مسیح کو ملامت کرنے
کے لئے سرزنش کرتا ہے کہ تو بہی خدا سے نہین ڈرتا ہے اگرچہ اس سزا مین گرفتار ہے
پوشیدہ نہ ہیکہ مسیح کے یا اسکے لوگونکے ستانیوالے ثابت کرتے ہین کہ انکو خدا کا ڈر
نہین ہے کیونکہ جو تکلیف کیوقت مین بہی سخت دلی سے گناہ کی پیروی کرتے ہین وہ
سخت دلی انکے گناہ کو اور زیادہ وزنی کرتی ہے سچی توبہ انسانکو ہمیشہ گناہ
سے نفرت دلاویگی سچا فضل آدمی کو دوسرونکے واسطے دردمند کریگا کیونکہ
جسمین خدا کی محبت ہے اوسمین ہمیشہ انسانکی بہی محبت ہوگی سچا توبہ کرنیوالا
داؤد کی مانند کہیگا کہ مین خطاکارونکو تیری راہین سکہلاؤنگا اور گنہگار تیری
طرف رجوع کرینگے +

دوسرا وہ اپنے تئین ملزم کرتا ہے اور خدا کے اور حاکم کے عدل کو جو کہ
اُسے صلیب پر لایا قبول کرتا ہے یعنے کہتا ہے کہ ہمارا دکہہ واجب ہے کیونکہ ہم اپنے
اعمال کا واجب بدلا پاتے ہین - اگرچہ یہہ موت شرمندگی اور درد انگیز بہی ہے
تو بہی ہم اوسکے لایق ہین واضح ہو کہ مجرم کو اپنے دکہہ مین گناہ سے واقف ہونا

صابر کریگا اور وہ یون کہیگا کہ مینے فقط تیرا گناہ کیا ہے اور تیرے ہی حضور
بدی کی ہے تاکہ تو اپنی باتون مین صادق ٹھہرے اور جب تو حکومت کرے
تو پاک ظاہر ہو +

تیسرا ۳ وہ مسیح کو بیگناہ ٹہراتا ہے کہ اس آدمی نے کچھہ تقصیر نہین کی ہے
اگرچہ یہودیونکی عدالت مین اُسے ایک بدذات کی مانند موت کا فتویٰ دیا گیا
تہا اور ساری جماعت پکار اُٹھی تہی کہ اُسے صلیب دیے اسے صلیب دیجیے
لیکن یہہ چور جو اُنسے زیادہ دیانتدار تہا اور جسنے اُنسے بہتر تعلیم پائی تہی آگے
تمام چال کو بیگناہ ٹہراتا ہے اور راستی سے کہتا ہے کہ اُسنے کچھہ تقصیر نہین کی۔ وہ یون
اسکے سارے بدباور زورآور الزام دینے والونکے روبرو مسیح کے بیگناہی کو بیان کرتا ہے
کہ جو حقیقت مین پاک اور معصوم اور مبرا اور گناہونسے علیحدہ تہا پس یون اُس بڑی
اور مہربان تبدیلی کی حقیقت کہ جو اُسکے دلمین پیدا ہوئی تہی صفائی سے ظاہر ہوگئی
معلوم ہوتا ہے کہ مسیح کی پہچان نے اسکے دلکو روشن کیا تہا کیونکہ وہ اپنے گناہ
اور معصیت زدہ حال کا قایل ہُوا اور اوسکے لئے فروتن ہوا اور اوسنے اپنے
پڑوسیکو اسکے گناہ کے لیے ڈانٹا تہا اور اُسنے مسیح کی چال کو عزت دی اور اُسنے
اُسے خداوند اور بادشاہ اور بچانیوالا کہکے مانا اور اُسنے اپنی رحلت کرنیوالی
روحکو اسکے امانت دار ہاتہون مین سونپا اس تہوڑی جگہہ یعنے اسکے دلمین کیا تعجب
فضل جمع ہُوا کہ جسنے ایک تہوڑے لمحہ مین مسیح کو زیادہ جلال دینے کے لئے اوسے
قدرت بخشی اُس سے زیادہ جو بہتیرے اپنی زندگی بہر مین اسے دیتے ہین +

دوسرا ۲ حصہ اب آؤ آگے کو ہم اُس مہربان جواب پر غور کرین جو مسیح نے اسکے مرتے

وقت اوسکی درخواست پر دیا۔ کہ عیسی نے اُس سے کہا مین تجھسے سچ کہتا ہون
کہ آج تو میرے ساتھہ فردوس مین ہوگا ✠

اے میرے دوستو جبکہ ہمارے خداوند نے یہہ وعدہ کیا تہا تو اوسکی اوسوقت
کی بدنی تکلیف کی حالت پر غور کرو یعنے اوسکو صلیب کے اوپر ننگا دیکہو کہ جسنے
آسمانونکو ستارونکی پوشاک سے اور زمین کو پہولونسے اور آدمی کو پوشاک
سے آراستہ کیا اسکا سارا کپڑا لوٹا گیا اور گستاخ جماعت کے حقارت کے لیے
ننگا لٹکایا گیا۔ غور کرو کہ صلیب پر مارے جانے کا عذاب عظیم تہا۔ کیونکہ جبکہ
وہ صلیب زمین پر رکہی تہی اونہون نے اسپر پہلے اُسکو کہینچا اور تانا تب اوسکے
ہاتہون اور پیرونکو نہایت عقوبت کے ساتہہ کیلونسے ٹہونکا جبکہ اوسکے ہر ایک
جوڑ اور رگین دردناکی سے پہولی ہوئی تہین اور اسکے بدنکا سارا بوجہہ اوسکے
زخمی جگہونپر پڑا تہا اسوقت انہون نے سخت جہٹکے کے ساتہہ صلیب کو اوٹہا کر
زمین پر کہڑا کیا۔ لیکن اوسکی روح کا عذاب خاص عذاب تہا۔ یعنے اپنے باپ
کے غضب کی واقفیت اور جہانکے گناہونکا بوجہہ اب اُسکی روح پر نہایت بہاری
تہا۔ اوس اندہیرے نے جو نہایت تاریک تہا اوسکے پاک دلکو گہیر لیا اور اپنی
روحکے عذاب مین وہ زور سے چلایا کہ اے میرے خدا تو نے مجہے کیون ترک کیا ✠

یاد کرو کہ اس بیہد بیان رنج کے درمیان زندگی کے خداوند نے رحیمی سے
وہ مہربانی کا وعدہ کیا کہ جسکا ذکر ہو چکا ہے۔ اگرچہ ہمارے نہایت دکہہ اور
رنج ہمکو دوسرونکی طرفسے بیفکر کرتے ہین لیکن ہمارے خداوندکے رنجون نے رحم
کو اسکے لوگونکی روحکی طرفسے کم نہ کیا۔ اورشلیم مین اسکی پچہلی ملاقات کی گہڑی

جبکہ وہ اُسپر رویا اور جب تک کہ اسنے اپنی جان دی نہایت ملایم تر محبت
کے تلفظ نے گنہگار لوگونکے لئے خود بخود اسکے دلمین راہ دی دیکھو
اوسکی آخری نصیحت اور دردانگیز دعا کو یعنے عید کی کہانے کے بعد اسکی مہر
عہد کو جو اپنے خواب آلودہ شاگردونکے لئے کیا تہا اسکو غور کرو اور اسکے
حلم کو جو عورتون پر رحم کہا کر کیا تہا غور کرو۔ یعنے اُسنے اُنہین کہا کہ میرے
واسطے نہین بلکہ اپنے اور اپنے لڑکونکے واسطے رؤ اور اوسکے اوس سفارش
پر بہی غور کرو جو کہ اوسنے اپنے قاتلونکے بیئے کی تہی۔ کہ اوسنے کہا اے باپ
تو انہین بخشدے کیونکہ وے نہین جانتے ہین کہ وے کیا کرتے ہین۔ اور اب
غور کرو کہ مسیح فی الفور اوس غریب اور گنہگار کی پہلی ہی درخواست کرنیکے بعد
یعنے جو کچہہ کہ اوسنے چاہا اور خیال کیا تہا اوس سے زیادہ وہ اوسے عطا کرتا ہے
۔ غور کرنا چاہیئے کہ خدا گنہگارونکے رونے پر کیسا فی الفور خیال کرتا ہے یعنے اُسکی
شتابی کی مانند کہ جسنے اوس مسرف بیٹے کے بڈہے باپ کے پاؤن کو دوڑایا
کہ جسنے جو ہین اپنے بہت دنکے کہوئے ہوئے اور پہر نیوالے بیٹے کو دور سے
دیکہا اور ہنوز وہ دور تہا کہ اوسکے باپ نے اوسے دیکہا اور رحم کہایا اور
دوڑکے اسکے گلے جا لپٹا اور اوسکے بوسہ لئے جاننا چاہیئے کہ خدا غصہ کرنیمے
مین دہیما ہے لیکن رحم کرنیمین جلد اور معاف کرنیمین تیار ہے کیونکہ وہ روحکی
پہلی حرکت کو جو کہ آسمانکی طرف ہے دریافت کرتا ہے یعنے جبکہ گنہگار ہنوز ابہی
دعامین بول رہا ہے اوسکی عرض سنی جاتی اور اسکا جواب دیا جاتا ہے +
اُس وعدہ کے مضمونکو خیال کرو۔ یہہ کہ ایک جگہہ بہشت مین۔ اور یہہ کہ آج

وان پر مسیح کی صحبت اور یہہ کہ ان سب کے اوپر یہہ سنجیدہ اقرار کہ مین تجھسے سچ کہتا ہون کہ آج ہوگا +

اگرچہ ایک جگہہ دوزخ مین اسکا حق تہا مگر اب آپ مقام بہشت مین اوسے وعدہ کیا گیا ہے۔ اگر ایک آدہے گہنٹے پیشتر اُس حالت مین کہ جسمین وہ تہا مرتا تو اسکا وہی حصہ ہوتا۔ یہان بہشت فردوس کہلایا گیا ہے باغ عدن کی رعایت سے جسے خداوند خدا نے آپ لگایا اور آدم کو اسمین رکہا تہا گناہ کے سبب سے آدم نے جلد اس باغ اور اپنے خدا کو کہو دیا۔ اسلئے اُسنے آدم کو اسمین سے نکال دیا۔ پہلے آدم سے بہشت کہو گئی اور دوسرے آدم سے جو خداوند آسمانسے ہے ایک بہشت یعنے ایک اوس سے کہین زیادہ بہتر جہانسے اسکے مبارک رہنے والے پہر باہر نکالے نہ جائینگے پہر ملا۔ یہان سارن کا گلاب اور گل شبو پہاڑ کے دریمین اگتے ہین۔ اور یہان ہر نا مو ریکا پودہ شاداب ہوتا ہے اور یہان پر بیے منع کیا ہوا دانش کا درخت ہے اور زندگی کا درخت بیے چوکیدار کے ہے۔ اور کوئی دغاباز سانپ اُس خوشوقت جگہہ مین ایذا اور فریب دینے کے لئے ہرگز نہوگا اور نہ پہر خود مختاری انسانکی اُسے اُس خرابی مین ڈالے گی +

توبہ کرنیوالے چور سے مسیح وعدہ کرتا ہے کہ تو میری صحبت مین خوش رہیگا یعنے آجکے دن تو میرے ساتھہ بہشت مین ہوگا۔ کیونکہ مسیح اب آسمانکو جاتا ہے جہان اوس چور کو بہی جانیگا یقین کراتا ہے۔ جاننا چاہیئے کہ مسیح کی حضوری ہے جو آسمانکو ایسا جلال والا اور خوشوقت بناتی ہے اور ایسے ہی باتونسے جیسے کہ یوحنا کے ۱۴ باب مین لکہے ہین اپنے غمزدہ دوستونکو تسلی دیکے کہ مین جاتا ہون

تاکہ تمہارے لیئے جگہہ تیار کروں اور مین جاکے تیار کرکے پھر آؤنگا اور تمہین اپنے
پاس لے لونگا تاکہ جہان مین رہون تم بہی رہو - غور کرو کہ مسیح کے ساتہہ رہنا ایک
عجیب مہربانی ہے اور سوائے اسکے اور کیا کہین جاننا چاہیئے کہ اوس چور نے فقط
یاد کرنیکی درخواست کی تہی اور نہ یہہ کہ اسکے نزدیک رہے - لیکن مسیح اوسے اپنے
خاص حضور مین رکہنے کا وعدہ کرتا ہے اور یہہ وعدہ کیسا جلد یعنے آج ہی کے دن
حاصل ہونیکو تہا اوسنے دعا مانگی تہی کہ اے خداوند تو مجہے یاد کر جب تو اپنی بادشاہت
مین جاوے لیکن اوسنے یہہ سمجہا ناکہ وہ کب ہوگا شاید اوسنے خیال کیا تہا کہ بہت
مدت مین پورا ہوگا لیکن مسیح کہتا ہے کہ آج جاننا چاہیئے کہ اوس آدمی کی مسافرت
جلال مین داخل ہونیکے لئے کیسی جلد تمام ہوگئی کیونکہ فجر کو دوزخ مین جانیکو ڈاک
لگائے ہوئے تہا اور شام کو وہ مسیح کے ساتہہ بہشت مین ہے اور کلام مقدس
اس بات کی صداقت دیتا ہے کہ موت کے وسیلہ اس جہانسے رخصت ہونیکے بعد آسمانی
جلالمین داخل ہونیکے لئے کچہہ بہی عرصہ نہین ہوتا ہے بعضون نے یہہ خیال کیا ہے کہ روح
عاقبت تک سوتی رہتی ہے - لیکن مسیح چور سے وعدہ کرتا ہے اور اوسی کلام سے
ہمسے بہی آسمانین فوراً داخل ہونیکے لیئے وعدہ کرتا ہے کیونکہ لکہا ہے کہ بدنسے
غیر حاضر ہوکر ہم خداوند کے ساتہہ حاضر ہونگے ان سب کا مسیح نہایت مہربانی
سے دینے کا اقرار کرتا ہے اور اوس اقرار پر اپنی معمولی سیج کو افزود کرتا ہے شاید
اوسنے دیکہا کہ کچہہ شبہ اس گنہگار کے دلمین اٹہتا ہے اور شاید وہ اپنی خرابی اور
نالایقی کو اتنا زیادہ معلوم کرتا ہے کہ جس سے اوسکو اندیشہ تہا کہ وہ اوسے حاصل
نہوگی لیکن اس مقدمہ کو بے شبہ کرنیکے لئے مسیح اپنے وعدہ پر ایک وضع کی قسم یعنے

مسیح کو افزود کرتا ہے کہ جسمین اُس وعدہ کا وارث ایک مضبوط تسلی پاوے اور
کیا کلام ربانی ایسی تسلیوں سے معمور نہین ہے کہ جو کوئی مسیح پر ایمان لاویگا ہلاک
نہوگا بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاویگا ان اس سے بہی زیادہ کہ وہ جو ایمان لاتا ہے اب ہی
اپنے مین ہمیشہ کی زندگی رکہتا ہے اور اُسپر کوئی الزام نہوگا کیونکہ وہ موت سے گذر
کے زندگی مین داخل ہوا ہے تو پہر ایسے کم اعتقاد شخص تو اوسپر کس لئے اسقدر شبہ
رکہتا ہے +

فاین

اُس جلال والے صفت کے فضل کے نمونہ کو حقیر کرنے سے خبردار ہو اگرچہ پیغمبرون
نے اسکے بیان کرنے مین بہت ہوشیاری کی ہے کہ جسمین چور کے حالمین کچہہ نیکی کی
خبر پاوین تا نہووے کہ اس فضل کا نمونہ جو بالکل صفت ہے اور آخری گہنٹہ مین
عطا ہوئی اسکا نتیجہ خطرناک ہو یعنے لوگونکو انکے توبہ کو دیر کرنیکے لئے دلاور کرے
اِس گستاخ امید سے کہ چور کی مانند وے بہی پچہلے گہنٹہ مین نجات پانیکی امید
رکہین لیکن انکی محنت نے اسکے جلال کو زیادہ تاریک کر دیا ہے مگر اس مطلب مین
جو ہوشیاری سے غور کرین تو اُس خرابی سے باز رہ سکتے ہین اور ہمین چاہیئے
کہ ہم ہوشیار رہین تا کہ ربانی فضل کے جلال کو جو اُس ماجرہ مین ظاہر کیا گیا ہے
کم نکرین یہہ اکثر درستی سے غور کیا گیا ہے کہ ایسے مثال بیبل مین فقط ایک ہی جگہہ
لکہی ہوئی پاتے ہین کہ ایک گنہگار مرتے وقت تبدیل کیا گیا کہ جس سے ہمکو بہی امید
ہو اور فقط یہی ایک نمونہ ہے کہ جیسے ہم ڈرین اور فرض کرو کہ ایک دفعہ ایک
شخص بغیر اپنی جان کہوئے بلند کنارے سے کود پڑا تو کیا اور دس ہزار دوسرے لوگون
کے لئے ایسے خطرہ مین جانا اور اسکے پیچہے کودنا کیا نادانی ہوگی موت کے بستر پر توبہ

کرنیکی امید رکھنا نہایت خطرناک ہے توبہ خدا کی بخشش ہے اور وہ اسکے
دینے کے لئے کسی وقت کا پابند نہین ہے تو بھی گناہ اور بغاوت کی زندگی کی اخیر
مین اسکی امید رکھنا کیا واجب ہے۔ خیال کرنا چاہیئے کہ کتنے بغیر ایک لحظہ آگاہی کے
یکایک مرجاتے ہین اور کتنے اپنے بیماری اور اپنے دوستونکے تسلی سے دہوکا کہا کے
کہ انکو مرنیکی بالکل امید نہین ہے اپنے بچہونون پر مرجاتے ہین اور بعضے دوسرے چور
کی مانند جو صلیب پر تہا سخت دلی سے مرتے ہین کیونکہ اکثر لوگ جیسے اپنی زندگی بسر کرتے
ہین ویسے اونکی موت ہوتی ہے +

لیکن خدا کے فضل کو دیکہو اور تعجب کرو اسلئے کہ نجات ہمیشہ فضل سے حاصل ہوتی
ہے اور تحقیق اس مثال مین ایسا ہی ہوا۔ جاننا چاہیئے کہ اگرچہ گناہ زیادہ تہا لیکن فضل
اوس سے زیادہ ہوا اور جو کوئی نجات پاتا ہے تو ضرور اسی شرط پر نجات پاتا ہے کہ جس
شرط پر اوس چور نے نجات پائی اور وہ یہ اوسکے فضل کے سبب یعنے عیسے مسیح کے
فدا ہونیکے وسیلہ سے مفت مین نیک گنے جاتے ہین بغیر روپیہ اور بغیر قیمت یعنے
نہ اپنے اعمالونسے تا نہو وے کہ کوئی فخر کرے کیونکہ نجات مین فخر کی گنجایش کسیکو
نہین ہے اگرچہ وہ کیسا ہی شخص ہو اور یہہ بات اس مقام مین کیسی صفائی سے
ظاہر ہوئی ہے۔ واضح ہو کہ کسنے ایک چور کو دوسرے چور سے فرق کیا کہ بشپ الفانسس
کہتا ہے کہ اے خداوند بغیر تیری مدد کے مجھسے یہہ بات وہ بول نہ سکتا یعنے اوس
چور کو تیری بادشاہت کا خیال کرنا بغیر تیری روح کے ناممکن تہا مگر تیری مہربان روح
اوس آدمی پر پہونچی گئی اور اسکے ساتھی پر نہین۔ اگرچہ دونونکا پیشہ ایک سا تہا
اور انکی حالت ایکسی ہتی اور انکے گناہ ایک سے تہے اور انکا صلیب ایک سا تہا

لیکن فقط تیری رحمت انمین فرق کرتی ہے - ایک پکڑا گیا اور دوسرا چھوڑ دیا گیا تیری رحمت ایک کے قبول کرنیمین مبارک ہوئی - اور تیرا عدل دوسرے کے ترک کرنیمین مبارک ہوا کون اُس رحمت سے نا امید ہو سکتا ہے اور کون اُس عدل سے کانپ نہین سکتا ہے +

ہر ایک گنہگار جو اسکو پڑہتا اور سنتا ہے اسکو جاننا چاہیئے کہ اسے اُس رحمت کی اتنی زیادہ احتیاج ہے جتنی کہ اُس تقصیروار کو تہی لیکن بعضے کہتے ہین کہ ہم چور نہین ہین - شاید تمنے آدمی کی چوری نہین کی ہے لیکن کیا تمنے خدا کی چوری نہین کی ہے کیا وہ جلال کہ جو اسکے نام کو دینا واجب تہا اُسمین تمنے دغا بازی نہین کی ہے کیا تمنے سبت کو نہین چورایا ہے کیونکہ وہ ہفتہ مین سے ایک دن ہے جسے وہ اپنا بندگی کے لئے دعوا کرتا ہے کیا تمنے اسکے توڑون یعنے اسکے مال مین کہ جو تمہین لین دین کرنیکے لئے یعنے اسکی عزت اور تمہاری نجات کے لئے دیا گیا تہا اوسمین خیانت نہین کی ہے تو تم یہہ فخر نکرو کہ تمنے ہر ایک کا حق ادا کیا ہے جبکہ تمنے ہزارون باتون مین مبارک خدا اسکے حقمین دغا بازی کی ہے تو اب رحمت کے ضرورت کو دیکہو اور معزنی سنر اکے خیال سے ڈرو یعنے ایک گناہ کے لئے اور دوسرے بے ایمانی کے لئے +

جاننا چاہیئے کہ اِن باتونمین خدا کی مہربانی ربانی طور سے بچے توبہ کیطرف کہینچنے کے لیئے ظاہر کی گئی ہے یعنے ابن آدم آیا کہ اسے جو گم ہوا ہے ڈہونڈہے اور بچاوے اور یہی اُسکا حال ہمیشہ رہا اور اُسنے اسکو آخر تک قایم رکہا اسکے دشمنون نے اسکے لیئے اسکی حقارت کی یعنے اونہون نے اوسے گنہگارونکا دوست کہا اور وہ ایسا ہی تہا لیکن نہ گناہ کا دوست اسکا نام مبارک ہو وہ جیسا کہ کل تہا ویسا ہی آج ہے اور ہمیشہ

تک رہیگا وہ کسیکو نکال نہین دیتا ہے جو اسکے پاس آتے ہین۔ ہان آؤ اور اوسے آزماؤ یعنے وہ جو تباہ ہونے پر ہے اور جو ایک جہان بہر کا گناہ رکہتا ہے اور ایک ذرہ لیاقت نہین رکہتا اسکے لئے یہان کیا ہی بڑی تسلی ہے تم اوس مرنیوالے چور کی مانند کہو کہ خداوند مجھے یاد کر کیونکہ تو اب اپنی بادشاہت مین ہے تو وہ تمہین۔ بہشت مین ایک جگہہ دیگا یعنے تمہین کو ۔+

واضح ہو کہ عیسائی کو اپنی زندگی بہر یہہ دعا مانگنا لایق ہے کہ خداوند مجھے یاد کر جب گناہ یاد اوے اور جب امتحان حملہ کرے اور مصیبتین اٹھین تب نجات دہندہ پر نظر کرو کیونکہ وہ جسنے تمہین تمہاری پست حالیمین یاد کیا اب بہی تمہین نہ بہولیگا مسیح قدیم سردار کاہنونکی مانند اپنے لوگونکا نام اپنی چہاتی پر رکہتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر ماور مشفقہ اپنے دودہ پینے والے بچے کو بہول جاوے تو بہول جاوے لیکن مین تجہے یاد رکہونگا اسکے عیوض تو بہی اسکو یاد رکہہ فقط

+ آمین +

جہان آیندہ کی بابت

اڑتیسوین ۳۸ نصیحت

لوقا کا بیسوان باب پینتیسوین ۳۵ اور چھتیسوین ۳۶ آیت

ویے جو اس دنیا اور قیامت پانیکے لایق ہین نہ بیاہ کرتے ہین
نہ بیاہ دیئے جاتے ہین اور وے پھر مر نہین سکتے ہین کیونکہ وے
فرشتونکے برابر ہین اور قیامت کے لڑکے ہوکر خدا کے فرزند ہین ٭

جاننا چاہیئے کہ ایماندار جو یہہ اقرار کرتے ہین کہ ہم دوسرے جہانکے امیدوار ہین
تو یہہ بات ایک بڑی حیرت اور رنج پیدا کرتی ہے جبکہ ہم دیکھتے ہین کہ وے اپنے دلونکو
اتنا تہوڑا آسمانی گھر کیطرف لگاتے ہین۔ واضح ہو کہ وہ جلال جو ظاہر ہوگا اور
جسکا حلیم ایماندار فروتنی سے انتظار کرتے ہین وہ ایسا نہایت بڑا ہے کہ کوئی یہہ
خیال کریگا کہ خدا کے لڑکے متصل سے سواے اوسکے اور کسی چیز کا ذکر اور خیال کرینگے
لیکن افسوس کی بات ہے کہ یہہ ایسا نہین ہے ٭

پوشیدہ نرہیکہ ہماری روح خاک سے وصل ہے اور اسی سببسے بہت ضرور ہے کہ ہم دعا
مانگین کہ وہ اپنے کلام کے مطابق ہمین زندہ کریے اور خداوند ہمین اس مقدس کلام کے
فقرہ پر غور کرنیکے لئے برکت دے کہ جیسے عیسیٰ مسیح نے صدوقیونکے اعتراض
پر جو عاقبت کی تعلیم کے برخلاف تہے جواب دیا تہا۔ غور کرنا چاہیئے کہ صدوقی لوگ
صادق کے شاگرد تہے اور وے یہودیونکے چار فرقونمین سے ایک تہے انکی خاص
سمجھہ یہہ تہی کہ عاقبت نہین ہے ٭ ۱ آیت ویسے فرشتونکی ہستی اور جاودانی

روح کا اور آیندہ حالت کا انکار کرتے تہے صدوقیون نے عاقبت کی تعلیم کو غلط
ٹہرانیکا خیال کرکے ایک عورت کا حال کہ جسنے سات دفعہ شادی کی تہی پیش کیا۔
اور انہون نے کہا کہ عاقبت مین اُن ساتون مین سے وہ کسکی جورو ہوگی ہمارے خداوند
نے اُس گستاخی کے سوال کا ملایمیت سے جواب دیا اور کہا کہ جو لوگ زمین پر ہین اور
خدا کے فرزند جو آسمان پر ہین اِن دونونکی حالت کے درمیان بڑا فرق ہے۔ جاننا
چاہیئے کہ یہہ سارا فقرہ تعلیم سے معمور ہے جسکے حاصل کرنیکے لئے ہم اس فقرہ
کو کئی طرح سے بیان کرینگے ۔ پہلے غور کرو کہ ایک دوسرا جہان ہے
کیونکہ ہمارا خداوند اُسکو وہ جہان کہتا ہے تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اس
جہانکے برخلاف ہے ۳۴ آیت اس جہانکے لڑکے یعنے ہم سب اُس جہانسے تہوڑا
واقف ہین۔ کاشکے ہم اوس سے بخوبی واقف ہوتے۔ کاشکے اُسے ہم ایمان
کی آنکہہ سے دیکہتے تو ہم کہتے کہ یہہ بیہودہ جہان ہے کیونکہ سب جو اس جہانمین
ہین یعنے جسمی خواہش اور چشمی خواہش اور مغرور زندگی باپ سے نہین بلکہ اِس
جہانسے ہے سلیمان کہ جسنے جہانکی خوب ازمایش اوس قدرت سے کی تہی کہ جو وہ
اوروں کی بہ نسبت زیادہ کوشش کرنیکی طاقت رکہتا تہا وہ سنجیدگی سے اقرار
کرتا ہے کہ وے سب بطلانون کے بطلان اور بطلان کے بطلان سب کچہہ باطل ہے
اور وہ ان باتونکا ایسا زور سے بیان کرتا ہے جیسا کہ اوسکا دل اوس خیال سے بہر
گیا ہے اور جیسا کہ وہ یہہ خواہش کرتا ہے کہ اسباتکا دوسرونکے دلپر نقش کرے لیکن
معلوم ہوتا ہے کہ وہ کوئی لفظ نقش کرنیکے لایق نہین پاتا ہے اور یہہ یاد کرو کہ جسنے
یہہ باتین کہین وہ کون تہا نہ وہ صحرانشین کہ جسے جہانسے کچہہ غرض نہ تہی اور نہ

کہ جو جہان میں کچھہ نہ رکھتا تھا اور نہ وہ فضول خرچ تھا کہ جسنے اپنا سارا مال جو وہ
اس جہان میں رکھتا تھا برباد کیا تھا لیکن وہ اورشلیم کا بادشاہ تھا جو دولت اور
عزت بہت رکھتا تھا اور جسنے جہانکے ساری عشرتونکو آزمایا تھا اگر وہ اقرار کرتا ہے
کہ یہہ سب بطلان کے بطلان ہین تو ہمین اب یہہ احتیاج نہین ہے کہ بیفایدہ اسکی
آزمایش کرین کیونکہ وہ انسان کیا کریگا جو کہ بادشاہ کے بعد آیا ہے۔ جاننا چاہیئے کہ
جہان جیسا بد ہے ویسا ہی بطلان ہے پولوس کہتا ہے کہ جہان بد ہے اور مقدس
یوحنا کہتا ہے کہ ساری دنیا اُس خبیث کے قبضہ مین ہے لیکن خدا نے جب جہانکو پہلے
بنایا وہ اچھا تھا۔ اور نہایت اچھا تھا لیکن گناہ نے اوسے بگرا بنایا اور جالون اور
غمونسے اوسے یہانتک بہر دیا کہ مسیح کے رہائی کے کامونکا ایک حصہ یہہ ہُوا کہ وہ اس
جہانکی بدی اور شیطانسے بہی یعنے اس بد دنیا کے حاکم سے چہوڑا دیوے کہ جو اپنے
عشرتونکو مچہلی کی چارہ کے مانند لوگونکے روحکو تباہ کرنیکے لیئے انکے روبرو رکہتا ہے +
اور تسپر بہی انسانکا حال ایسا بد ہے کہ وہ اس جہانکی بدی پر فریفتہ ہے وہ اپنی اچھی
چیزونکو اسی جہان مین تلاش کرتا ہے اور اُسکا حصہ اس زندگی مین ہے اور وہ اس جہانکا
آدمی ہے جیسا کہ مسیح ۴۴ آیت وغیرہ مین کہتا ہے کہ اس جہانکا فرزند۔ لیکن غور
کرنا چاہیئے کہ ایک دوسرا بہی جہان ہے اگرچہ یہہ سنجیدہ سچائی اکثر قبول کیجاتی ہے
لیکن لوگ اسکا تہوڑا خیال کرتے ہین +

ہان تم جو اپنے بیش قیمت وقت کو برباد کرتے ہو تو اسکا خیال کرو کہ ایک دوسرا جہان ہے
اگرچہ تم اُسے بہول گئے ہو لیکن اُسکی طرف ہر ایک لمحہ جلد چلے جاتے ہو ہان ایک دوسرا جہان
ہے کہ جہانسے عیسیٰ مسیح آیا تہا اور وہان کو پہر گیا ہے اور وہ ہمین اسکا یقین کراتا ہے اور زندگی

اور بقا کو ظاہر کرتا ہے + کیونکہ اُسنے اُسی انجیل مین صاف ظاہر کیا ہے
کہ جس سے ہم سبکو اسکی بلندی اور خوبی اور اوسکی روحانی خاصیت وغیرہ کا
یقین ہوتا ہے جیسا کہ ہمارے متن مین ہے اور اُسیکے ساتھہ ابدی زندگی کی
راہ بھی جو فقط مسیح کے وسیلہ سے ہے حاصل کرنیکے لئے دکھلاتی ہے - ہمارے
خداوند نے اکثر اپنے عام نصیحتوں مین دوسرے جہانکی بابت ذکر کیا ہے یعنے بہشت اور
دوزخ کا بہت صفائی سے اور بہت ملایمت سے اور بہت سنجیدگی سے اور اید سے
بحث نکال کے اُن چیزونکے لئے کہ جو انکی سلامتی کی تہین خیال کرنیکے لئے اپنے سننے والو
سے تقاضا کیا تہا + پوشیدہ نہیکہ وہ جہان کہ جسکی بابت ہم کہتے ہین -
اُسمین روشنی اور پاکیزگی اور خوشی ہے اور وہان رات نہین ہے لیکن دوزخ ابدی
تاریکی ہے اور بہشت ابدی روشنی ہے کہ جہان کسیطرح کی نادانی اور چوک اور بہول نہین
ہے لیکن خدا کے پہچان جو عیسے مسیح کے وسیلہ سے زمین پر شروع ہوئی تہی وہان پر کامل
ہوگی - کیونکہ وہان ہم اُسکو ایسا جانینگے کہ جیسا کہ وہ ہمین جانتا ہے -- جاننا چاہیئے
کہ بہشت جو بالکل پاک اور صاف ہے وہان کوئی جو گناہ کی ناپاکی رکہتے ہین دخل نہین
پاوینگے لیکن وے جو صاف دل ہین خدا کو دیکہینگے - پوشیدہ نہ ہے کہ عیسے مسیح کے
وسیلہ سے روحانی برکتون کے پانے سے جو خوشی زمین پر شروع ہوئی ہے وہان -
کامل اور بے خلل اور ابدی ہوگی اور خدا اونکی آنکہونسے سب آنسو پونچہیگا اور
پہر وہان موت نہوگی اور نہ غم اور نہ نالہ اور نہ کبہی وہانکے رہنے والونکو دکہہ ہوگا کیونکہ
اگلی چیزین گذر گئین + جس جہانکی بابت ہمارا خداوند کہتا ہے کہ وہ ایسا جہان
ہے اور اوسی پر ایمان کی نگاہ ہے - کیونکہ سب زمانونمین اُسی پر ایمان دارون نے

نگاہ رکھی ہے اور ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب اُسی ایمان میں رہے اور مرے کیونکہ
اُنکو آسمانی ملک کی آرزو تھی اور اُسکے امید میں اس جہان سے رخصت ہو کر مر گئے تھے اور اپنے تئین
زمین پر اجنبی اور پردیسی اقرار کیا تھا اور ہمارے لوگ بھی ایسے ایمان کی روح رکہہ کے اُن
چیزوں پر کہ جو دیکھنے میں نہیں آتی ہیں نظر کرتے تھے جیسا کہ تیرانداز اُس نشانہ کو غور سے
دیکھتے ہیں کہ تیر لگاتے ہیں ویسے آن دیکھی چیزوں کو دیکھتے تھے اسلئے کہ اُنکی نگاہ
ظاہری اور دیکھنے کی چیزوں پر نہ تھی ویسے سنجیدگی اور خبرداری سے آسمانی چیزوں پر دوس
کے نشانہ کی مانند غور کرتے تھے اور اپنے بڑے انعام کو جسکے واسطے عیسیٰ مسیح کے وسیلہ
سے بلائے گئے تاکتے تھے +
جاننا چاہیئے کہ سچے عیسائیوں کی یہی چال ہے اب ایک ذرا ٹھہرو اور اپنے سے پوچھو کہ
کیا یہہ تمہاری چال ہے اور ضروری محنتوں اور اس جہان کی واجب فکر میں کیا تمہاری نگاہ
بہشت پر ہے یا اسکو تم بالکل بھول گئے ہو کیا وہ تمہارے خیالوں میں مشکل سے آتی ہے
اور کیا تم یہہ خیال کرتے ہو کہ بغیر تلاش کئے کبھی اوس جلال کو پاؤگے فریب نکھاؤ +
دوسرا حصہ خیال کرو کہ اُس جہانکا حاصل کرنا بڑی بات ہے ہمارے نجات
دہندہ کی باتوں پر غور کرو کہ وہ کہتا ہے کہ ویسے جو اُس جہانکے حاصل کرنیکے لئے لائق
ٹھہرینگے تو اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس جہانکا پانا بڑی بات ہوگی اور یہہ لوگ یقین
بھی کرتے ہیں کہ حقیقت میں ایک ایسا جہان ہے۔ واضح ہو کہ سب قسم کے دنیوی ایمان
سے بھی پہل حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ کون سی چیز ہے جو جہانکو حرکت دیتی ہے تاکہ
ویسے فجر سے رات تک مشغول رہیں کیا وہ ایمان نہیں ہے کہ جو انہیں مشغول کراتا
ہے اِس امید سے کہ ویسے اپنی محنت کے لایق کچھہ چیز حاصل کرینگے تو پھر بہشت کے حاصل

کرنیکے لیئے محنت کیون نہین کیجاتی کیونکہ اونکی کاہلی کے جڑ مین بیدینی رہتی ہے نہین تو لوگ ایسی کوشش سے آسمانکی تلاش کرتے جیسے کہ وے اسبابکی تلاش مین رہتے ہین مقدس پولوس کہتا ہے کہ ایسا دوڑو کہ تمہین پاؤ۔ کیا تم نہین جانتے ہو کہ میدانمین جب دوڑتے ہین تو سب دوڑتے ہین پر بازی ایک ہی جیتتا ہے پس تم ایسا دوڑو کہ تم ہی جیتو عیسائی کی زندگی گہوڑدوڑ ہے اور بہشت انعام ہے اور گہوڑدوڑ مین تیز اور پے درپے کی حرکت سمجہی جاتی ہے ہان آؤ ہم سب بہشت کے لیئے خوب کوشش کرین۔ اسکے لئے آرزو کے کاہلی اور ظاہر دینداری کافی نہین ہے کیونکہ مسیح کہتا ہے کہ اُس جہانکا حاصل کرنا بڑی چیز ہے +
اوسکا پانا فضل اور مہربانی کا کام ہے کیونکہ خدا کی بخشش ابدی زندگی ہے پوشیدہ نہ ہے کہ ہر ایک جلال پائے ہوئے مقدس لوگ حیرت سے معمور ہوکے یہہ کہنے کو تیار ہونگے کہ خداوند کیا وہ مین ہون +

+ + قطعہ + +

یہہ ممکن نہین اسے شہ آسمان ... کہ تو بخشدے باغ جنت مجہے
غلامونکی شرکت کرے تخت مین ... کلاہِ ابد سے وے زینت مجہے

ہان یہہ عزت کیا ہے نہایت خوشی کا سبب ہوگا + اب جاننا چاہیئے کہ اگر فرشتے گنہگارونکی توبہ سے خوش ہوتے ہین تو اُسکا یہہ سبب ہے کہ وے پیشتر سے اوسکا انجام دیکہتے ہین یعنے اب تو نیو ڈالی گئی ہے اور یہہ خیال کرکے خوش ہوتے ہین کہ تمامی عمارت کی بہی دیکہینگے اور اسکے لئے فضل فضل کا شور کرینگے ہان ہمارا مبارک نجات دہندہ بہی آپ خوش ہوگا جب وہ اپنی جانکے دردونکا حاصل دیکہیگا یعنے جب اپنے لاکہون برگزیدونکو جلال مین سلامتی سے داخل دیکہیگا تب وہ جانیگا کہ اسکے دردون

اور غمون اور دکھون نے پورا بدلا پایا +

پوشیدہ نرہے کہ اس جہان مین ہمارا پہلا کام یہہ ہونا چاہیے کہ اس جہان کو حاصل کرین اور ایسے ہی مسیح فرماتا ہے کہ پہلے خدا کی بادشاہت اور اسکی نیکی کی تلاش کرو کیونکہ سب اندیشونسے آسمانکا اندیشہ مقدم ہونا چاہیے۔ پہلے اسکو تلاش کرو یعنے اپنی زندگی مین اوسکو جلد تلاش کرو اور ہر صبحکو سویرے اسکی تلاش کرو اور ایسے مقدم چیز جانکر سرگرمی سے اسکے حاصل کرنیکے لیے کوشش کرو کیونکہ آدمی اگر تمام دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جانکو گنوا وے تو اسے کیا فایدہ جاننا چاہیے کہ بہشت سب کچھہ ہے اور وہ سب نقصانکا عوض دیگا فقط

تیسرا حصہ غور کرو کہ اُس جہانکے پانیکے لیے ایک لیاقت چاہیے کیونکہ لکھا ہے کہ وے لوگ جو اُس جہانکے پانے کیلیئے شمار کیے جاینگے نہ بیاہ کرتے ہین نہ بیاہ دیجاتے ہین وغیرہ اور اُس لیاقت مین خوبی اور شایستگی یعنے حلال کا حق اور اسکے لایق ہونا شامل ہین اگرچہ یہہ دونو ضرور ہین لیکن لیاقت کے لیے ہم سب نظر کرین آدمی یہ نہین کہ آدمی گنہگار ہے اور گنہگار فقط دوزخ کا مستحق ہے کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے کہ سبھون نے گناہ کیا ہے اور خدا کی بزرگی ظاہر نہین کی واضح ہو کہ اس جہان مین بہتر سے بہتر آدمی بہشت کا مستحق نہین ہوسکتا ہے اگر ہوسکے تو فخر کی جگہہ ہے لیکن فخر کو خارج کر دیا ہے تاکہ اوسکے روبرو کوئی فخر نکرے اگر کوئی فخر کرے تو اوسکو خداوند پر فخر کرنا چاہیے اور جسکو درستی سے لیاقت کہہ سکتے ہین وہ مسیح کی نیکی ہے جو ایماندارونکو آسمانکا مستحق کرتی ہے یہہ اُس شادیکی لباس کی مانند ہے جو کہ تمثیل مین کہا گیا ہے اور فقط اُسی پوشاک مین گنہگار خدا کے سامنے حاضر ہوسکتا ہے یعنے بتریہ

کی شادی کی ضیافت مین بیٹھہ سکتا ہے +

لیکن ایک اور بہی لیاقت اور شایستگی اوس جہانکے حاصل کرنیکے لیئے ہے جو اوسیکے موافق ضرور ہے جسکے لیئے مقدس پولوس کلسیونکے پہلے باب اور ۱۲ آیت مین خدا کا شکر کرتا ہے کہ اوسنے ہم سبکو اس لایق کیا کہ روشنی مین پاک لوگونکے ساتھہ میراث کا حصہ پاوین غور کرو کہ آسمان مقدس لوگون یعنے پاک کئے ہوئے لوگونکے لئیے ہے اور وے جو زمین پر پاک نہین ہین آسمان پر کبھی پاک نہونگے کیونکہ وے جو بعد موت کے بہشت مین جانیکے لئے مقرر کئے گئے ہین وے اب اسیجہان مین بہشت کے لئے تیار ہین اور فقط وہی جو پاک کئے گئے ہین جلال پاوینگے اور اسبات کے سب قابل ہین +

جاننا چاہیئے کہ ہر ایک مخلوق اپنی خاص سکونت کی جگہہ رکھتا ہے کیونکہ مچھلی ہوا مین نہین اوڑ سکتی اور نہ خشکی کی چڑیا پانی مین طیر سکتی ہے تو پھر کسطرح ہم خیال کر سکتے ہین کہ جو آدمی بدیکو پانیکے مانند پیتے ہین وے فرشتون اور راست لوگ جو کامل کئے گئے ہین اونکی سو جونکے ساتھہ رہنے کے لایق ہو سکتے ہین جہان سب خالص اور پاک ہین جاننا چاہیئے کہ ایک اچھا آدمی جو موت کے نزدیک تھا اوسنے کہا کہ مین اپنی جگہہ کو بدلونگا لیکن اپنی صحبت کو نہین اب وے لوگ ان باتون پر غور کرین کہ جنکے پسندیدہ ہمنشین بدین اور عیاش ہین ۔ ہان بہتیرے لوگ کیا ہی بیہودہ امید آیندہ کے خوشی کی رکھتے ہین اور مغرور فریبی جو اپنے اچھے دل اور اچھے کامون پر فخر کرتے ہین نجات پائے ہوؤنکے درمیان جگہہ پانیکی بیفایدہ امید رکھتے ہین کیونکہ نجات پائے ہوؤن کا گیت یہہ نہین ہے کہ ہم لایق ور

ہین لیکن یہہ ہے کہ بڑہ اُس لایق ہے جو ذبح کیا گیا جسنے ہمین خدا کے لئے اپنے
لہو سے نجات دی - واضح ہو کہ جسمانی اور دنیوی لوگونکی امید بیہودہ ہے
کیونکہ انکی اندرونی روح روحانی زندگی سے نفرت رکہتی ہے یعنے اُسکو ایک لغو چیہ
شمار کرتی ہے اور بغیر مسیح کے اسجہان مین رہتے ہین ایسے بیہودہ آدمی جان کر
تیری اُمید میوہ فرمی اور گستاخی کی ہے اور سن کہ مسیح نے مکربہ سچائی سے اسکا بیان
کیا ہے یعنے مین تجہسے سچ سچ کہتا ہون کہ اگر کوئی پہر پیدا نہو تو وہ خدا کی بادشاہت
کو دیکہہ نہین سکتا ہے یوحنا کا ۳ باب ۳ آیت +

لیکن وے لوگ نہایت خوشوقت ہین کہ جو روح سے پیدا ہوئے ہین اور جنکی
دل روحانی بنائے گئے ہین اور جنکا دل دنیوی چیزونسے قدرے باز رکہا گیا ہے اور
جو اسجہان پر قبضہ رکہتے ہین ایسا کہ وے اسپر قبضہ نہین رکہتے ہین اور جو لوگ محبت
اور آرزو آسمانی خوشی کے لایق رکہتے ہین ایسے لوگ آسمانکے لیئے تیار کیئے گئے ہین اور
جسنے اونکو تیار کیا ہے وہ خدا ہے - یہہ روح کے پہلے میوے ہین اور یہہ پہلے
سے آسمانکا مزا چکہنا ہے اور جو انکو رکہتے ہین وے آسمان کے پانیکے لائق
شمار کیئے جائینگے + **چوتھا حصہ** غور کرو کہ اس جہان کی رشتہ داری اُس جہان
مین نرہیگی کیونکہ ہمارا خداوند کہتا ہے کہ وے نہ بیاہ کرتے ہین اور نہ بیاہے جاتے ہین
اس بیان سے اُس قسم کے وصل کو سقید رکرنیکا ہمارا ارادہ نہین ہے - کیونکہ
شادی خود خدانے مقرر کی ہی جسوقت کہ ہمارے والدین اپنی اصلی پاکیزگی کی حالت
مین تہے - یہہ پہلی قرابت ہے کہ جو آدمیونکے درمیان ہوئے اور سب دوسرے
رشتونکا یہہ چشمہ ہے اور یہہ سب رشتونسے بڑا ہے کیونکہ اس سبب سے آدمی اپنے

ماں باپ کو چھوڑیگا اور اپنے جورو سے ملا رہیگا اور ہمارا خداوند شادی کیطرف سے
لوگونکو کم ہمت کرنیکے لئے اسقدر دور رہتا کہ اُسنے شادی کی ضیافت کو اپنے حاضر ہونے سے
زینت دی اور پہلا معجزہ وہاں دکھلایا۔ لیکن آسمان مین یہہ رشتہ داری موقوف
ہو جائیگی کیونکہ جس سبب کے لئے مقرر کی گئی ہے وہ سبب بھی نرہیگا جاننا چاہیئے کہ آسمان
مین موت نہوگی اس سبب سے وہان لوگ کم نہونگے جسطرح کہ موت یہان پر جگہہ خالی
کرتی ہے تاکہ دوسرے لوگ اونکی جگہہ معمور کرین اسیطرح ہمین ایک پشت گذرتی ہے اور
دوسری آتی ہے یہہ جہان سرا کی مانند ہے کہ جہان مسافر تہوڑا آرام پاکے چلے جاتے
ہین اور تب دوسرے مسافر انکی جگہہ پر آتے ہین۔ جاننا چاہیئے کہ اس جگہہ کے اگلے
رہنے والے کہان ہین۔ وے خاک مین مل گئے ہین وے مقام جو انہین جانتے
تھے اب اونہین نہین جانتے ہین اب ہم جو حاضر ہین انکی جگہہ لیتے ہین اور تہوڑے
عرصہ مین ایک دوسری پشت ہمارے بعد آویگی جو ہماری جگہہ لیگی لیکن آسمانکے رہنے
والے ایک قایم شہر مین رہتے ہین ایک گھر جو ہاتھوں سے نہین بنایا گیا ہے جسکا بنانے
والا اور تعمیر کرنیوالا خدا ہے۔ ہان وے وہان ہیکل مین ستون کی مانند ہین اور
باہر پھر نہ جائینگے + مبارک خدا لے جسکی پاک آنکہین بدیکو نہین دیکھہ سکتے
ہین مہربان ہوکے شادیکو ایک علاج زناکاری کے برخلاف مقرر کیا تاکہ جسمانی خواہش
جانورونکے مانند نہو بلکہ تعلیم اور اختیار کے نیچے رہے افسوس اس تدبیر کے غفلت سے
کیسے مکروہات اُٹھتے ہین یعنے مرد اور عورتون کے بغیر روکے ہوئے خواہشون
سے کیسے ناپاکیان کیسی بے اعتدالیان کیسی مفلسی اور کیسی بیماریان کیسی بدنامیان
کیسی خونریزیان اور رنج جہانمین بڑھ گئے ہین۔ اور وہان کتنے تہوڑے اسکا خیال

کرتے ہین کہ ان سب چیزونکے لیئے خدا اُنہین عدالت مین لاویگا لیکن جو زمین پر تہوڑا
پاک کئے گئے ہین وے آسمانی جہانمین بالکل خالص کئے جائینگے گناہ اور موت کا بدن
بہی قبر مین معاف کیا جائیگا اور نہ کوئی بے امتیاز خواہشین اور نہ جسمانی خواہشین
کبہی وہان اونکے مزاحم ہونگے + پوشیدہ نرہے کہ برگزیدونکو خانگی دوستی
اور تسلی جو شادی سے حاصل ہوتی ہے اور جو ہماری جسمانی حالت کو خوب لائق ہے وہانپر
اونکو انکی مدد کی احتیاج نہوگی اگرچہ ہمارے خالق نے باغ عدن مین تجویز کیا تہا کہ آدمی
کا اکیلا رہنا خوب نہین ہے لیکن آسمان پر خوشی کے چہوٹے چشمہ کی احتیاج نہوگی
کیونکہ ایماندار اب چشمہ پر پہنچ گئے ہین - یعنے اُس مبارک جلالمین کہ جہان خدا کا
خیمہ آدمیونکے ساتہہ ہے اور وہان وہ آپ اُنکے ساتہہ سکونت کریگا اور وے
اسکے لوگ ہونگے اور وہ آپ اُنکا خدا ہوکے انکے ساتہہ رہیگا مشاہدات کا ۲۱ باب
۳ آیت اور پہر ۲۳ آیت مین یہہ کہا گیا ہے کہ وہ شہر سورج اور چاند کی روشنی کا
محتاج نہین ہے کیونکہ خدا کی بزرگی اوسے روشن کر رہی ہے اور برہ اوسکی روشنی ہے
-کیونکہ مسیح مین دانش اور خوشی کا ابدی چشمہ ہوگا ایسا کہ وہان پر مخلوق کی تسلی
اور مدد کی احتیاج کبہی نہوگی جیسا کہ شمع کی روشنی کی دوپہر کو احتیاج نہین ہے
تو آؤ ہم سب مخلوقونکی تسلی سے بیغرض بنین اسواسطے چاہیئے کہ جورو والے
ایسے ہووین جیسےکہ جورو والے نہین اور رونے والے ایسے ہووین جیسےکہ رونے والے
نہین اور خوشی کرنے والے ایسے ہووین جیسےکہ خوشی کرنیوالے نہین اور مول لینے والے
ایسے ہووین جیسےکہ وے مول لینے والے نہین اور دنیاکے کاروبار کرنیوالے ایسے ہووین جیسےکہ وے دنیاکے کاروبار کرنے والے
نہین کیونکہ اس دنیا کا تماشا گذرتا چلاجاتا ہے پہلا کرنتیونکا ۷ باب ۲۹ آیت

پانچوان حصہ غور کرو کہ اُس جہان مین موت ہمیشہ کے لئے موقوف ہوجائیگی
یہہ جہان فانی ہے۔ گویا اب ہم لوگ لڑائی کے میدان مین ہین رشتہ دار اور ہمسایہ
ہمارے چوگرد گر رہے ہین ایسا کہ ہم یہہ کہنے کے قریب ہین کہ کہان ہے وہ خاک
کہ جو ایکبار زندہ نہ تھے موت انسانکے لئے خوفناک بادشاہ ہے۔ حقیقت مین
بہت سے بے پرواہ مخلوق ہین جو اسکے خیال کرنیکو مشکل سے اپنے تئین متوجہ
کرتے ہین۔ لیکن جب وہ نزدیک آتی ہے کیسی جانکندنی اور رنج اور خوف انکی روحونکو
پکڑتے ہین کیونکہ نہ انکا گناہ معاف کیا گیا ہے اور نہ اب تک اونہون نے ابد کے
لئے تیاری شروع کی ہے اور بعضے پست ہمت مسیح کے گلّے ہی سے ضعیف ایمان
جلال والی انجیل کے برخلاف کہتے ہین کہ ہم نہایت موت کے دہشت کے قید مین
ہین لیکن جاننا چاہیئے کہ مسیح نے اونکے لئے موت کو نیست کیا ہے ✦
اور اُسینے اُسکے نیش کو توڑ ڈالا ہے اور اسکے سرشت کو بدل ڈالا ہے اور لعنت
کو برکت سے تبدیل کیا ہے لیکن دوسری موت پہلی موت سے کہین زیادہ دہشت
ناک ہے اور اب پہلی موت ہمیشہ کے لئے گم ہوگئی کیونکہ لکھا ہے کہ جو ایمان لاتا ہے کبھی
نہ مریگا۔ کیا تو اوسے یقین کرتا ہے جو یوحنا اپنے ۱۱ باب مین کہتا ہے کہ موت کی عیوض
ابدی زندگی ایماندارونکا حصہ ہے اور عیسائی اب ہی اُسے رکھتے ہین اور وہ عاقبت
مین کامل ہوگی جبکہ یہہ فانی اُس غیر فانی کو پہنے گا تب کہیگا کہ اے موت اب تیرا
نیش کہان ہے۔ واضح ہو کہ اس سبب سے ہم موت سے راضی ہون۔ کہ ہم فقط
ایکبار مرینگے۔ بعضی بیماری جیسا کہ بعضے ملک کی چیچک کی بیماری مین یہہ تسلی ہوتی ہے
کہ جو اسمین ایک بار گرفتار ہوا پھر اوسمین دوبارہ گرفتار نہوگا لیکن تن مین کہین اسکے

بڑی تسلی ہے جو مسیح ہمین دیتا ہے کہ وے ہرگز نہ مرینگے خاص کر موت خود بھی انکے
لئے فایدہ مند ہے کیونکہ وہ زندگی کا دروازہ ہے اور وہ ہمین اوسکے حضوری مین
داخل کرتا ہے جہان خوشی کی معموری اور ہمیشہ کی خوشی ہے ✦

چھٹوان حصہ اُس جہانکے مبارک رہنے والے فرشتونکی مانند ہونگے یعنے فرشتونکے برابر ✦

جاننا چاہیئے کہ فرشتہ روحانی وجود ہین اور ہمارے مانند جسم نہین
رکھتے لیکن ہم سے قدرت کی قدرت زیادہ رکھتے ہین وہ خالص اور پاک وجود ہین انہون
نے کبھی خدا سے بغاوت نہین کی جیسے کہ اسکے گزشتہ بھائیون شیاطین نے اور جیسے
ہم بنی آدم نے کی ہے وے خدا کی مرضی پر خوشی سے چلتے ہین اور خدا کی رحمت کے
پیغام آدمیونکے پاس لیجاتے ہین وے سب خدمت کرنیوالی روحین ہین جو نجات
کے وارثونکی خدمت کے لئے بھیجے گئے ہین ✦

اب ہم لوگ فرشتونسے فقط نہ اپنی سرشتی قدرت مین بلکہ خاص کر صفائی اور
پاکیزگی مین کہین کمتر ہین کیونکہ ہم گناہ اور موت کا بدن رکھتے ہین اور ہمارا جسم
اور خون کے ساتھہ وصل ہونا ہماری روحانی کوشش کو بہت روکتا ہے اور
بدیکیطرف متوجہ کرتا ہے اور ایسا ہی رومیونکے ۷ باب اور ۲۲ آیت وغیرہ مین
حواری کہتا ہے کہ مین اپنی نیک خو یعنے تبدیل کئے ہوئے ولسے خدا کی شریعت سے
راضی ہون پر دوسرے ایک بدخو کو اپنے عضوون مین دیکھتا ہون جو میری عقل کی نیک
خو سے لڑائی کرتی ہے اور اُس بدخو مین جو میرے عضوون مین ہے مجھے گرفتار کرتی ہے
اور اسباعث وہ پکارتا ہے آہ آہ پریشان آدمی جو مین ہون مجھے اس بدنی موت

سے کون بچاویگا سارے ایماندار ہر روز یہی فریاد کرتے ہین کیونکہ جسم ہمیشہ
رُوح کے برخلاف خواہش کرتا ہے ایسا کہ وے اون چیزونکو کہ جنہین وے
چاہتے ہین نہین کرسکتے ہن اسی سبب سے ہمارے مصیبت زدہ نجات دینہ
ہارے یسوع نے باغ مین اپنے سونیوالے شاگردونکے واسطے مہربانی سے یہہ عذر کیا کہ بدن
کمزور ہے پر رُوح مستعد ہے ✦

لیکن ہمارا خداوند اپنے لوگونسے اقرار کرتا ہے کہ وے اوس جہا مین فرشتونکی
مانند ہونگے۔ اور وے اپنے خاکی بدنونکی قباحت کو گرا دینگے اور جسم اور خونکا
بوجہہ اتار دینگے اور اونکی کوئی جسمانی خواہش اونکی روحانی چیزونکیطرفسے اونکی محبت
کو پہر منحرف نکریگی لیکن اُسے چالاکی اور روحانیت سے جیسے کہ فرشتہ اب کرتے ہین
ویسے ہی اپنے عزیز خداوند کے دن رات اسکے ہیکل مین فرمانبرداری کرینگے اور جدا
اور بیرہ کے ساتہہ نہایت بڑی خوشیکی معموری مین خوشوقت ہونگے ہان آؤ ہم فرشتونکی
شبیہہ ہونے مین جہانتک کہ ممکن ہے کوشش کرین ہم سب نے دُعا مانگنے کے لیے تعلیم
پائی ہے کہ تیری مرضی زمین پر آوے جیسے کہ آسمان پر ہے جسمین کہ ہم اسکی مرضی
بجالاوین اور ہم سب اپنی جسمانی خواہشون سے رغبت نہ رکھین لیکن مقدس لوگون
کی مانند اپنے بدنونکو دباوین اور اونکو قابو مین رکھین ✦

ساتوان حصہ غور کرو کہ قیامت کے روز بدنکا زندہ ہونا خدا کے لوگونکے
خوشیکو کامل کریگا اور وے قیامت کے لڑکے ہوکر خدا کے فرزند ہونگے اور وے
مردونمین سے اُٹھہ کے اُس جہانکے حاصل کرنیکے لایق شمار کیے جاینگے ✦

جاننا چاہیئے مرتے ہی ایماندارونکی آسمانی خوشی شروع ہوگی یعنے جسوقت

کہ جیسے بدفعلے غیرحاضر ہوئے وہیں خدا کے پاس حاضر ہوئے - لیکن عاقبت
کے صبح تک انکی خوشی کامل نہوگی اور اُس کی اُمید میں ایوب کہتا ہے کہ در زم پیشہ کے
سارے دنوں میں یعنے قبر میں منتظر رہونگا جب تک کہ میری تبدیلی آوے اور وہ جلالی
والی تبدیلی ہوگی - کیونکہ اوسوقت خداوند ہمارے کثیف بدنکو تبدیل کرکے اپنے لطیف
جسم کے مانند بناویگا - اور پھر یہہ لکھا ہے کہ وہ کہتا ہے کہ تو بلاویگا اور میں تجھے
جواب دونگا - کیونکہ خدا کے بیٹے کی آواز مُردے سُنینگے اور تو اپنے ہاتھہ کے کام
کا مشتاق ہوگا ایوب کا ۱۴ باب ۱۵ آیت +

جاننا چاہیئے کہ انسانکا بدن خدا کے ہاتھہ کی نادر کاریگری ہے اور عیسے مسیح کے
وسیلہ سے رہائی پاکے روحکی مانند قبر کے قبضہ سے چھوٹینگے تب مخلوق یعنے عیسائی
کا جسم جو مدت سے بطالت کے تابع تھا موت کی غلامی سے خداوند کے فرزندونکے
بزرگ آزادگی میں داخل ہوگا یہہ خدا کے بیٹونکا ظاہر ہونا ہے یعنے اپنی اصلی انسانیت
کی مانند اور اپنے جلال والے نجات دینیوالے کی مانند ظاہر ہونگے اور یہہ لے پالک
پن بھی کہلایا جاتا ہے - ایماندار اب خدا کے لے پالک بیٹے ہیں اور دنیا کے لوگوں سے یہہ
درجہ انکار کیا گیا ہے اور بعضی دفعہ یہہ درجہ ایمانداروں سے بھی چھپا ہے لیکن عاقبت میں
خدا انکو قبول کریگا اور تمام جہانکے روبرو انکا اشتہار کریگا اور تب یہہ مقدسہ تکرار
سے باہر ہو جاینگا انکا جسم بدکاروں سے اتنا زیادہ جلال والا ہوگا جیسا کہ انکی روحیں
اب اُنسے نیک ہیں جیسا کہ مسیح جی اُٹھنے سے خدا کا بیٹا قدرت کے ساتھہ مشہور
کیا گیا تو ایسے ہی اُسکے حلیم پیرو بھی ہو دینگے رومیونکا ۸ - باب ۱۹ آیت +
اب ہم سب ہوا نے آیندہ جہانکو دور سے غور کیا ہے جسکی بابت بہت فایدہ مند اشارے

تن مین دیئے گئے ہین آؤ ہم سب ہر روز دوسرے جہانکے منتظر رہین -
آؤ ہم سب یاد کرین کہ اُس جہانکا حاصل کرنا بڑی بات ہوگی آؤ ہم سب یاد کرین کہ
وہ لیاقت جو اسکے حاصل کرنیکے لئے درکار ہے وہ مسیح کی راست بازی اور روح
پاک کی پاک کرنے والی تاثیر ہے -- آؤ ہم سب یاد کرین کہ انسانی رشتہ داری اور نسبتین
اگرچہ یہان پر کیسی ہی فایدہ مند اور تسلی پذیر ہین لیکن وے موت کیوقت موقوف
ہو جائینگے اور وہ موت خود بھی نیست ہو جائیگی آؤ ہم سب مبارک فرشتونکی مانند
پاک اور خرسند اور روحانی ہونیکا خیال کرکے خوش ہون اور اپنی خورمی اور چالاکی
فرمان برداری مین انکے ہم شکل ہونیکی کوشش کرین اور آخر کو عاقبت کے جلال مین
داخل ہونیکی امید وار رہین آؤ ہم سب ثابت قدم اور پایدار اور خداوند کے کام مین
ہمیشہ مشغول رہین کہ ہم جانتے ہین کہ خداوند کے کام مین ہماری محنت بیفایدہ
نہوگی +

+ آمین +

تباہ گنہگاروں کے لئے کشتی مین پناہ ہے

۳۹ انتالیسوین نصیحت

پیدایش کا ساتوان باب پہلی آیت

تو اپنے خاندان سمیت کشتی مین آ

جاننا چاہیئے کہ پہلے وہ میںونکے جہاںمین طوفان کے آنے سے پیشتر یہہ خداوند کی مہربانیکی دعوت تہی جو خداوند نے نوح کو دی - اُسوقت جہانکو بنے پندرہ سو برس ہوگئے تہے اور شمار آدمیونکا بہت زیادہ ہوگیا تہا - لیکن بدی بہی بہت پہیل گئی تہی یہانتک کہ خدا کا دہشتناک غصہ بہڑکا اور اُسنے گنہگارونکی تباہی کا قصد کیا یعنے خداوند نے کہا کہ مین انکو کہ جسے مین نے پیدا کیا مٹا ڈالونگا کیونکہ انکے بنانے سے پچہتاتا ہون - لیکن نوح نے کہ جو عام لوگونکے درمیان راست باز اور دیندار تہا خدا کی نظر مین مہربانی پائی یعنے خدا نے طوفان سے ایکسو بیس برس پیشتر اپنا ارادہ اوسپر ظاہر کیا اور اوسے ایسی ایک بڑی کشتی بنانیکے لئے حکم دیا کہ جسمین وہ اور اوسکا گہرانہ محفوظ رہے - نوح نے اوسے یقین کرکے خدا کے حکم کی فرمانبرداری کی اور کشتی تیار ہوئی اور طوفان بہی نزدیک ہوا تب خداوند نے نوح سے کہا کہ تو اپنے سب خاندان سمیت کشتی مین جا اور نوح اوسمین داخل ہوا اور خداوند نے اسکے اندر اوسے بند کیا اور طوفان غالب آیا اور انسان تباہ ہوئے اور نوح اور اسکا گہرانہ ایک برس تک کشتی مین محفوظ رہے اور اسکے بعد اپنی قید سے رہائی پائی اور نئے جہان کا بانی ہوا ❊

پوشیدہ نہیں کہ اس ہوشیار احوال سے بہت سی تعلیم جمع کر سکتے ہین یہہ نمونہ انسانی اور بہلائی مت اُنکو بتاتی دیتی ہے کہ جو ہلاک ہونیوالے گنہگارون کے لئے مسیح مین ہے اور اب تک پاک خدا کا

یہی ارادہ ہے کہ بدینونکو سزا دے - لیکن تسپر بہی وہ انہین آگاہ کرتا ہے اور توبہ کے
لئے فرصت اور وقت دیتا ہے اور اُسنے انکے لئے بہی ایک کشتی تیار کی ہے جو اپنے خطرہ کو
آگے سے دیکھتے ہین - اور خدا انجیل کے وسیلہ سے اُس پناہ کیطرف اُنکی دعوت کرتا ہے
اور وے خوشوقت ہین کہ جو نوح کی مانند حکم مانتے ہین اور فرمانبردار ہوتے ہین اور بچ
جاتے ہین - تربیت دینے اور آگاہ کرنیکے لئے اس نصیحت کو تین حصونمین غور کرنیکے لیے
تقسیم کرینگے + **پہلا حصہ** غور کرو کہ گنہگارونکے اوپر ایک غضبناک طوفان
آنیوالا ہے + **دوسرا حصہ** ایک کشتی پناہ کے لیئے تیار کی گئی ہے +
تیسرا حصہ خدا مہربانی سے گنہگارونکو اُسمین آنیکے لئے دعوت کرتا ہے +

پہلا حصہ گنہگارونپر ایک غضبناک طوفان آنیوالا ہے +

پوشیدہ نہ ہے کہ نوح کیوقت کا طوفان فقط گناہ کے سبب سے تہا اور اب بہی
بغیر مغفرت پائے ہوئے ہر ایک پشیمان روح پر گناہ اُس سے اور ایک زیادہ دہشت
ناک سزا آویگا غور کرنا چاہیئے کہ ایک آدمی کے وسیلہ سے گناہ جہانمین آیا اور وہ
آدمی بہت دن جیا اور اُسنے اپنی ترقی کو دیکہا یعنے اُسنے جہانکو لوگونسے آباد دیکہا اور
اُسی کا پہیل جانا تک وہ جیتا رہا لیکن شیث کا گھرانہ جس سے ارادہ کیا گیا کہ نجات دینیوالا -
آویگا مدت تک خدا کا ڈر اور بندگی اسمین محفوظ رہی جب تک کہ یہہ قابیل کے فرزندونسے
الگ رہے تب تک ایک تخم خدا کی بندگی کے لئے باقی تہا - لیکن آخر کو یہہ تفاوت بہی
موقوف ہو گیا کیونکہ خدا کے بیٹون نے یعنے شیث کے لڑکون نے آدمیون کے
بیٹیونکو دیکہا یعنے قابیل کی اولادونکو کہ وے خوبصورت ہتین اور اُنہون نے
اُنہین سے جنہین پسند کیا اپنے لئے جوروان لین یعنے دین کے اقرار کرنیوالون نے غیر

دمیونکے ساتھہ شادی کی اور ویسے بیٹے اِنکے ساتھہ ایک جو ئے مین جنتے اب جاننا
چاہیئے کہ اسکا کیا انجام ہوا یعنے بدی پہلے سے زیادہ پھیلی کیونکہ بد اچھہ کو جلد خراب کر سکتا
ہے اُس سے زیادہ کہ نیک بدکو درست کر سکے بدی فتحیاب ہوئے اور بہتیرے گناہ
مین دیو قامت معلوم ہوتے تھے اور خداوند نے دیکھا کہ آدمیونکی بدی زمین پر بہت
بڑھ گئی ہے اور اُنکے دلکے تصور اور خیال روز بروز صرف بد ہی ہوتے جاتی ہین اور خدا آگے
سامنے زمین بھی ناپاک ہو گئی اور ظلم سے زمین بھر گئی کیونکہ سب انسانون نے اپنی راہ کو
زمین پر خراب کیا اور خدا جسنے اُن سبکو دیکھا نہایت ناراض ہوا اور آدمی کے طور پر
بولا کہ وہ زمین پر انسان کے پیدا کرنے سے پچتایا اور دلگیر ہوا ۔ غور کرنا چاہیئے کہ مبارک
خدا کسی دُکھہ سے بیچین نہین ہو سکتا ہے لیکن اِن باتون سے فقط اسکی نہایت ناخوشی
گناہ اور گنہگارونکیطرف ظاہر ہوتی ہے اور یہہ باتین ظاہر کرتے ہین کہ گناہ اسکی پاکیزگی
کے سامنے نہایت مکروہ ہے اور گنہگار اسکے عدل کے روبرو نہایت تقصیروار ہین
اسلیئے وہ یون خفا ہو کے کہتا ہے کہ میری روح انسانکو اُنکی گمراہی سے سرزنش کرنیکے
لیئے ہمیشہ اُنکے ساتھہ نرہیگی کیونکہ وہ بشر ہے یعنے بالکل جسمانی اور جسمانی چیزونکا ماننے والا
بالکل نفسانیت اور جسمانی خواہشونمین ڈوبا ہے اس لئے اُسنے عام طوفانسے سب آدمیونکو
نہایت تباہ کرنیکا ارادہ کیا لیکن تسپر بھی اُسنے مہربان ہو کے اسکی آگاہی دی اور اُس
خرابی کو جسکی دہمکی دی تہی ایک سو بیس برس تک ملتوی رکھا اور چونکہ لوگ اُس زمانہ
مین قریب نوسو برس کے جیتے تہے یہہ مہلت اُنکے لیئے ایسی تہی کہ جیسے نو یا دس برس ہمارے
لیئے ہین ۔ اے مردو اور بہائیو گناہ اب بہی ویسا ہی مہلک اور بد چیز ہے جیسا کہ
تب تہا اور گنہگارونسے ہمیشہ خدا یکسان غصہ ہے اگرچہ وہ اکثر اپنے غضب کو اِنسان

مین اُسکے اوپر نہین لاتا ہے لیکن تسپر بہی وہ آنیوالے جہانمین یقیناً اونپر لاویگا سو
کہ پاک اور تند شریعت خدا کی ہر ایک تقصیروار کو گلا تیونکے ۳ باب اور ۱۰ آیت مین
کیا کہتی ہے - کہ ہر ایک شخص جو اُن سب باتون پر جو شریعت مین لکہی ہین عمل
کرنے مین پایدار نہین رہتا ملعون ہے زندگی کے شرط شریعت سے یہہ ہے کہ وہ کامل
تابعداری کا کام چاہتی ہے یعنے اُسکے سارے احکامونکو بجالانا اور جو وہ چاہتی
ہے اُن سب چیزونکا کرنا اور اُنہین ہمیشہ اور بغیر قصور کے عمل مین لانا یعنے بغیر کسی تقصیر کے
کیونکہ ایک خیالی قصور ہی تمام زندگی کی تابعداریکو خراب اور لعنت کا سزاوار کرتا ہے
اب تم کہوگے کہ اِن شرطونپر کون نجات پاسکتا ہے ہم اسکا جواب دیتے ہین کہ
کوئی نہین کیونکہ شریعت پر عمل کرنے سے کوئی شخص نیک ٹھہر نہین سکتا اس لیے
شریعت پر زندگی کے لئے یا اپنے اچھے کامون پر یعنے جنکو لوگ نیک کام قیاس کرتے
ہین نظر کرنا بے فایدہ ہے اگر ہم کبہی لعنت سے بچینگے تو یہہ ضرور عیسے مسیح پر ایمان لانے
کے وسیلہ سے ہوگا جسنے ہمین مول لیکر شریعت کی لعنت سے چھوڑایا کیونکہ وہ ہمارے
بدلے ملعون ہُوا خدا کی ساری کتاب گناہونکے برخلاف دہمکیونسے معمور ہے اور وہ
کہتی ہے کہ گنہگار دوزخمین ڈالیجائینگے اگر گنہگار باز نہ آوے تو خدا اپنی تلوار تیز
کریگا اُسنے تو اپنی کمان پر چلا چڑہایا ہے اور اُسے تیار کیا ہے اور اُسنے اسکے لیے
موتکا سارا سامان تیار کیا ہے زبور ۷ ۱۲ اور ۱۱ آیت وغیرہ - یہہ باتین کیا ہی دہشتناک
ہین اور جبکہ تم ایک تقصیروار کو جو کہ سزا پانیکو تیار ہے دیکہکے کانپتے ہو تو دیکہو کہ
ابدی موتکا سامان تیار ہے اگر تم ابہی تک اپنے گناہونمین ہو تو تمہارا حال اس گھڑی
ویسا ہی ہے اور تم پر خدا کا غضب رہتا ہے اور جتنی دیر تم گناہ مین رہتے ہو اُتنا ہی زیادہ

خدا کے غضب کے وارث کیا اسلئے یعنے خدا کے حق عدالت ظاہر ہونیکے وقت تک اپنے لئے غضب
جمع کرتے ہو ۔ جاننا چاہیئے کہ پرانی دنیا کو آگاہی دینے کے لئے خدا کیسا رحیم
تھا کیونکہ نوح اُسکا خادم راستی کا منادی کرنیوالا تہا مسیح کی روح اُسمین تھی اور
اوسی روح سے اونہین نے نافرمانبردار اور اُسوقت کے باقی گنہگارونکو منادی کی جیساکہ
مقدس پطرس اپنے پہلے مکتوب کے ۳ باب ۱۹ آیت مین کہتا ہے کہ اُس روح سے اُسنے اُن
قیدی روحونکے پاس جاکے وعظ کیا دیتے روحین اُسوقت نافرمانبردار تھین جسوقت
خدا کا صبر انتظار کرتا تہا یعنے نوح کے زمانے مین جبکہ جہاز تیار ہوتا تہا ۔ نوح مین مسیح کی
روح منادی کرنیوالی تھی اور نوح کے زمانہ مین جہاز کے سُننے والے بدلوگ تھے لیکن
جب پطرس نے یہہ لکھا وے روحین یعنے مرنے سے روح جدا ہوکے قید مین یعنے دوزخ
کی قید مین تھین ایسا کہ وے فقط ڈوب نہین گئین بلکہ ہلاک ہوئین ۔ اس لئے اسفقرہ
سے یہہ مقصد نہین ہے کہ جب مسیح نے اُنہین منادی کی تھی وے قید مین تھین جیساکہ بہت
سے لوگ دعوی کرتے ہین لیکن جاننا چاہیئے کہ مسیح نے زمین پر اپنی روح سے
اُنہین منادی کی تھی مگر افسوس پہر بہی کچھہ فایدہ نہوا کہ نوح خواریون اور دوسرونکے
ساتھہ شاید یہہ کہہ سکتا ہے کہ کون ہماری خبر پر یقین لایا اس لئے کہ وے سننے والے
نافرمانبردار تھے اُنہون نے رحمت کی آگاہی پر خیال نکیا اور اغلب ہے کہ نوح کو بہت تمسخر کیا
ہوگا اور اُسکے ایمان پر اور اُسکی منادی پر اور اسکے جہاز بنانے پر ٹھٹھا کیا ہوگا کیونکہ
اُسکی کشتی دیکھنے کو ہزارون آتے ہونگے اور پوچھتے ہونگے کہ یہہ کسلئے ہے اور اُس سے
پوچھتے ہونگے کہ کیا خشکی پر پال اوڑانیکا تیرا ارادہ ہے یا کہان سے اتنا پانی آویگا
کہ جہاز کو ڈبو دیگا اور وے یہہ بہی کہتے ہونگے کہ ایسی چیز بالکل عقل کے برخلاف ہے

کیونکہ ایسی چیز کبھی نہ ہتی اور نہ کبھی ہو سکتی ہے اور اسمین شبہ نہیں ہے کہ ویسے بیہہ
بہی کہتے ہونگے کہ نوح حد سے زیادہ راست باز ہے اور اوسکے مغز کو دین نے پہیرا دیا ہے
اور اِسی وضع سے خدا کی رحمت کی آگاہی کے ساتھہ بہی آج تک سلوک کیا جاتا ہے
یعنے سچے دینداری حقیر کیجاتی ہے اور پاکیزگی اور درستی اور خدا کی وہشت جو ہم لوگونکو
اسکے لئے ترغیب دیسکتی ہے بیفایدہ شمار کیجاتی ہے اور وہ ایک بیہودہ وہم بہی
شمار کیا جاتا ہے کہ جو فقط کمزور لوگ اور لڑکوں کے ڈرانیکے لئے ہے اصلمین بے ایمانی
ابدی تباہی اور ہلاکت کیطرف متوجہ کرتی ہے اور کوئی شخص غضب آیندہ سے نہ بہاگیگا
اگر یہہ یقین نکرے کہ غضب آتا ہے کیونکہ وہ اوس خدا پر یقین نہیں کرتا ہے کہ جو کہتا ہے
کہ غضب آتا ہے لیکن یہی بے ایمانی کتاب مقدس کی باتونکو پورا کرتی ہے۔ کیونکہ مقدس
پولوس کہتا ہے کہ آخری زمانہ میں ہنسنے والے آوینگے کہ جو اپنی خواہش کی پیروی کرکے
کہینگے کہ اُسکا آنیکا وعدہ کیا ہوگیا کہ جب سے باپ دادے سو گئے سب کچھہ دنیا کی
ابتدا سے ابتک جیسا کہ تہا ویسا ہی ہے لیکن یہہ بات غلط ہے کیونکہ جہان ایکدفعہ تباہ
کیا گیا تہا اور پہر آگ سے تباہ کیا جایگا۔ لیکن نہ فقط کلام مقدس طوفان کا یقین
کرواتا ہے بلکہ قریب سب قوم کے یہہ روایت اپنے مین رکہتے ہین اور ہم سب اسکا نشان
اپنی آنکہونسے دیکہتے ہین کیونکہ جو زمین کے اندر سے درخت پائے گئے ہین اور سیپیان اور
مچہلی کی ہڈیان پہاڑونسے جو سمندر سے دور ہین کہود کے نکالے گئے ہین یہہ آنکہہ کے
دیکہی ہوئی دلیل اُس حادثہ کو ثابت کرتے ہے۔ لیکن گناہ لوگونکے دلونکو سخت کرتا ہے
اور وے اوسکا یقین نکرینگے جب تک کہ انپر آفت نہ پڑے متی کا ۲۴ باب اور ۳۷
آیت وغیرہ مین ✦ ہمارا نجات دہندہ کہتا ہے کہ ٹہیک ایسا ہی الضافیکے

دن ہوگا یعنے جسطرح کہ نوح کیوقت مین ہوا ابن آدم کا آنا بھی ایسا ہی ہوگا جسطرح وے
اون روزونمین طوفانسے پیشتر جبتک کہ نوح کشتی پر چڑھا کہاتے اور پیتے تہے اور
بیاہ کرتے تہے اور بیاہ کر دیتے تہے اور جبتک کہ طوفان آیا اور انہین لے لیا معلوم نکیا
ابن آدم کا آنا بھی اسیطرحسے مقرر ہوگا اونہون نے اوسے معلوم نکیا اور اونکی ایسی
بات کے کہنے پر خیال کرو کہ اونہون نے اوسے معلوم نکیا اونہون نے کیونکر اوسے معلوم
نکیا جبکہ اونہین ایکسو بیس برس آگے سے کہا گیا تہا اسکا یہہ سبب ہے کہ انہون نے
اسے یقین نکیا اور جہوٹی دلیلون سے اپنے دلونکو فریب دیکر یہہ خیال کیا کہ وہ آفت
ہمپر نہ آویگی - اور گنہگار ٹہیک اب بھی ویسا ہی کرتے ہین اور گناہ کو پیار کرتے ہین اور
یقین نہین کرتے ہین کہ خدا اسکی سزا دیگا یعنے وے یہہ کہتے ہین کہ خدا جہوٹہا ہے اور
جیسا کہ اوسنے کہا ہے ویسا نکریگا اسیطرحسے وے بھی اپنے تئین محفوظ جانتے تہے
کیونکہ وے جسمانی تہے وے کہاتے اور پیتے تہے اور جو چیزین کہ دیکہنے مین آتی ہین
انکو مانتے تہے اور ان دیکہی چیزونسے غفلت کرتے تہے +

لیکن طوفان آیا اور اون سبہونکو لے گیا اگرچہ ہم یقین نکرین لیکن خدا امانت
دار ہے وہ آپ اپنا انکار نہین کرسکتا - کیونکہ آسمان اور زمین ٹل جاوینگی لیکن
اوسکی باتین نہ ٹلینگی - اب طوفان آیا تب اونہون نے اسکو دیکہا جسکا اونہون
نے یقین نکیا تہا اب رحمت کے دن تمام ہوگئے اب انکے واسطے کوئی امید اور نہ کوئی وسیلہ
بچنے کا باقی رہا بلکہ خوار ہوکے اس بڑے پانی مین تباہ ہوگئے اب آؤ ہم سب اپنی
آنکہونکو اس وحشتناک حادثہ سے پہیر کے خدا کی رحمت پر کہ جو نوح اور اسکے گہرانہ
کیطرف تہی غور کرین +

دوسرا حصہ یعنے اسکے بچاؤ کے لئے کشتی تیار کی گئی +

جاننا چاہیے کہ خدا نے آپ یہہ بچنے کا وسیلا ایجاد کیا۔ اُسنے اور یہہ
بہت بڑا جہاز بنانیکا حکم کیا اور اوسنے آپ اُسکا سب ناپ بتایا کہ خاص کوٹھریان
اسکے گھرانہ کیواسطے بنائی جاوین۔ اسباٹ دوسری کوٹھرین اور مخلوق کے
لئے جو یون عام خرابی سے بچائے جائینگے انکے لئے ہُون +
اور اسیطرح کلیسیا کی نجات کی تدبیر جو کہ عیسے مسیح کے وسیلہ سے ہے
خدا کی اپنی ایجاد کی ہوئی ہے یعنے وہ بالکل خدا سے ہے۔ کیونکہ ایسی تدبیر نے
انسانکے دلمین کبھی دخل نہ پایا نہ انسان اور نہ فرشتونکے وجود کبھی ایسا خیال۔
کر سکتے تھے کہ خدا ہماری ذات کو اپنے مین وصل کرے یا اُس تمبی نجات کی تدبیر کا
جو اسکے بیٹے کے لہو کے وسیلہ سے ہے خیال کر سکتی تھی یہہ تدبیر انسانکی دانش
سے اتنی دور ہے کہ وہ اوسے نادانی کہتا ہے لیکن وہ خدا کی دانش ہے کہ جسمین
خدا کی بڑی دانش ظاہر کی گئی ہے اور یہہ فرشتون اور پاک لوگونکے لئے ابد تک
حیرت کا باعث ہوگا + جاننا چاہیے کہ برگشتہ آدمی بالکل تباہ ہے اس لئے
ضرور ہے کہ اُسکا درست ہونا ایسے راہ سے ہووے کہ اسکے حاصل ہونیمین تمام
بڑائی فقط خدا کو ہو۔ اور حقیقت مین ایسا ہی ہے کیونکہ گنہگارونکی رہائی مین
عیسے مسیح کے وسیلہ سے فضل اول سے آخر تک سلطنت کرتا ہے۔ فضل نے ایک
خوشنما تدبیر ایجاد کی یعنے فضل نے مسیح کو جو کہ بڑی نعمت ہے ہمین بخشا ہے اور فضل
سے بلائے گئے ہین اور فضل سے ہم محفوظ رکھے جاتے ہین اور جب نجات کمالیت کو
پہونچیگی یعنے جبکہ برگزیدہ ابدی جلال مین داخل ہونگے تب فضل فضل کا شور ہوگا

یہی فضل تہا کہ جسنے مدین اور اون دنونکے بڑے لوگونکے درمیانسے نوح کو چنا تہا پوشیدہ نرہے کہ اور وںسے کچہہ نوح کی خصلت بہتر نہ تہی لیکن فضل نے اسکو دوسرون سے بہتر ٹہرایا۔ پیدایش کی ۶ باب اور ۸ آیت مین یہہ کہا گیا ہے کہ نوح پر خدا نے مہربانی سے نظر کی اور ایسا ہی کلام مین لوط کی بابت بہی کہا گیا ہے۔ کہ جب سدوم غارت ہوا اُسنے رہائی پائی کیونکہ خداوند اُسپر مہربان تہا تاکہ اچہے سے اچہے لوگون کی نجات خدا کی فضل کیطرف منسوب کیجائے نہ انکی لیاقت کیطرف پوشیدہ نرہے کہ انیسی فرس ایک اچہا آدمی تہا لیکن تسپر بہی مقدس پولوس نے اسکے لیئے دُعا مانگی کہ وہ خداوندسے آخر روز مین رحمت پاوے اوسوقت سب نجات پائے ہوؤن پر ظاہر ہوگا کہ یہہ نچاہنے والے سے نہ تلاش کرنیوالے سے بلکہ رحیم خدا سے ہے رومیونکا ۹ باب ۱۵- اور ۱۶- آیت

جاننا چاہیئے کہ نوح نے انیوالے طوفان کی آگاہی اور پورا حکم کشتی بنانیکا پاکے خدا پر یقین لایا اور اسکے حکم کو بجالایا اور اُسی کشتی نے اوسکی کامل محافظت کی مقدس پولوس عبرانیونکے ۱۱- باب مین ایمان کے بیان کرنےمین ایک مشہور ایماندار کی مانند نوح کا ذکر کرتا ہے کہ اُسنے ایمانکے باعث اُن چیزونکی کہ جو ابہی تک دکہلائی ندین بہتین خدا سے آگاہی پاکے خوف کیا اور اپنے گہرانہ کے بچانیکے لئے کشتی تیار کی اور اُس ایمانسے اُس نے جہانکو ملزم کیا اور اُس راستبازیکا وارث ہوا کہ جو ایمان کے وسیلہ سے ملتی ہے۔ اور یہی راہ نجات کی ہے کہ جس سے خدا آگاہ کرتا ہے اور عیسائی اُس آگاہی کو یقین کرتا ہے اور عذاب کی دہمکی سے ڈرتا ہے۔ اور وہ تیار کئے ہوئے پناہ کیطرف بہاگتا ہے اور وہان محفوظ رہتا ہے +

نوح نے یقین کیا کہ خدا نے جو کہا ہے وہ کریگا اور اُسنے کشتی بنانا شروع کیا جو کہ بڑی
محنت کا کام تہا اور بے نمونہ چیز تہی کیونکہ اوس سے پہلے کوئی ایسی نہ بنی تہی تسپر بہی
اوسنے اوسکا بنانا ترک نکیا اور غور کرنا چاہیئے کہ اس کام کی پیروی کیلئے کچہہ تہوڑی
ہمت اور دلیری نچاہئی تہی اگرچہ عقل پس وپیش اور اعتراض کرے لیکن اُن سب لوگون
کے لئے یہہین جواب تہا کہ خدا نے فرمایا ہے اگرچہ اسکو جہان حقیر کرے اور اوسے وہمی
اور عجیب احمق سمجہے کہ وہ خود ڈرگیا ہے اور دوسرونکو بے بنیاد خطرونسے ڈراتا ہے
لیکن ایمان کی قدرت نے اوسکو ہرایک مشکلات پر غالب کیا اور مقرری وقت پر اوسنے
اپنے ایمان کا نتیجہ پایا یعنے اپنے گہرانے کی نجات حاصل کی پوشیدہ نرہے کہ اب ایک
سو بیس برس تمام ہونے پر تہے اور اب وہ بڑی انتظار کا دن نزدیک پہونچا یعنے جبکہ
ایک ہفتہ اونکی ہلاکت کا باقی رہا تب خدا نے انکو ایک تازہ آگاہی دی کہ سات
دنکے بعد مین زمین پر چالیس دن رات پانی برساؤنگا اور سب موجودات کو کہ جسے مینے
بنایا ہے زمین سے مٹا ڈالونگا جبکہ وقت دور تہا وے اُس سے بے پرواہ تہے لیکن
فقط اب ایک ہفتہ انکی توبہ کیلئے باقی رہا اور یہہ ہفتہ بہی دوسرونکی مانند گذر گیا ہم
یہہ نہین سنتے ہین کہ پچہلے ہفتہ مین بہی ایک شخص نے توبہ کی ہو اور اب پانی برسنا شروع
ہوا نہ بوندون مین بلکہ سیلاب مین اور نہ فقط ایک تہوڑی دیر کیلئے لیکن چہہ ہفتہ
متواتر بغیر تاخیر کے اور نہ فقط آسمانکے دریچہ کہل گئے بلکہ گہرائیون کے سوتے کہل گئے
تہے وے بڑے بڑے گہراؤ جو زمین کے نیچے تہے جنکی خدا نے اب تک حد باندہی تہی کہ وے
اوس سے گذر نہ سکین اور زمین کو پہر نہ چہپا دین زبور ۱۰۴ - ۹ آیت لیکن اب یہہ
سرحد دور کی گئی اور پانی زمین کے سطح کو ڈہانکتا ہے +

شاید کتنے بیدین ہسنے والون نے جبکہ پانی کی شدت کو بڑہتے دیکہا کمر کمر پانیمین چلکے کشتی کے پاس آئے اور گڑگڑا کے داخل ہونیکی درخواست کی لیکن جیسا کہ پہلے خداکو اُنہون نے نامنظور کیا اب وسے واجبی طور سے اوس سے روکے گئے پوشیدہ نہرہے کہ انتقام شروع ہونے سے پیشتر توبہ کا وقت ہے لیکن جبکہ فتویٰ ایک دفعہ جاری ہو چکا تب رونا بیفایدہ ہے جب تک کہ کشتی کا دروازہ کہلا ہے انجیل ہماری دعوت کرتی ہے اگر ہم اوس فضل کیوقت سے غافل ہون تو آنسو سے اُسکی تلاش کرنا ہمارے لئے بیفایدہ ہوگا کیونکہ اسوقت خدا سرکشونکے اوپر رحم کرنا نہین جانتا ہے   اور دوسرون نے جو اُنسے زیادہ دلیر تہے اس امید سے کہ خدا کے غضب پر غالب آوین اونچے پہاڑون پر چڑہ گئے بعوض خوف کے امید سے جبتک کہ پانی سر نگاہ کی اور جب کہ اونہون نے دیکہا کہ اُنکے پہاڑ جزیرہ ہوگئے تب وے بلند درختون پر چڑہ گئے اب زرد رو اور کچہہ بہوک اور کچہہ دہشت سے اوہ موئے ہوکے اور موت کو ہولسے دیکہکر اس سے بچنے کی کوشش کی آخر کو اونکو بہی موجون نے لے لیا اب دیکہو کہ وسے اوس کشتی کو جو پانی پر تیرتی ہتی رشک سے دیکہتے ہین جسکو کہ وے پیشتر حقارت سے دیکہتے تہے ---   اور اُسوقت نوح حفاظت سے کشتی پر سوار تہا اب پانی سیلاب کا چہت کے اوپر مارتا تہا - اور موجونکی طغیانی کہ جو اُسے اوپر لیجاتی ہتی اور مرنیوالے جانورونکا ڈکارنا - اور مرنیوالے کے گڑ گڑکا چلانا یہہ سب اسکو حرکت اور نہ ڈور پہونچاتا ہے کیونکہ جسنے اُسے اُسکے اندر بند کیا تہا اُن سب سے بہی اسکو بچانیکا وعدہ کیا تہا کیونکہ جب باہر ہول تہا اندر پناہ اور آرام اور شکر گذاری ہتی ـ

جنہون نے خداوند پر پھر بیمار کہا کہی پشیمان نہوئے دیکہو اُنکی مبارک تاثیر کو کیونکہ اُنپر جو کہ

عیسے مسیح مین ہین کسی سزا کا حکم نہین ہے جیسا کہ نوح کشتی نشین پر نہ تہا ہر چند شریعت
اپنی دہشت ناک لعنت سے گرجے - اور شیطان جو اپنے شکار کے چہوڑنے
کو ناراض ہے غصہ ہو کر گرجے لیکن ایماندارونکے ایمان سے جہان ملزم کیا جاتا ہے -
جیسا کہ ایک دفعہ نوح کے ایمان سے جہان ملزم کیا گیا تہا اگر جہان رنجیدہ ہو کر
ستاوے لیکن ایماندار محفوظ ہے کیونکہ یسوع مسیح نے جو زندگی بخشنے والی
شریعت ہے اُسنے اونہین موت دینیوالے گناہ کے شریعت سے رہائی
بخشی ہے پس خداوند نیک کارونکو امتحان سے بچانا جانتا ہے اور اگر
ویسے جہان پر فتحیاب ہون کیونکہ مسیح نے یہہ کہا ہے کہ خاطر جمع رہو
کہ مینے اُسے فتح کیا ہے - اور جبکہ خوفناک بادشاہ سامنے آویگا تب
ویسے اپنی زندگی مسیح مین محفوظ دیکہہ کے یہہ کہہ سکتے ہین کہ اے موت
تیرا نیش کہان ہے +

ہان اب رنجیدہ گروہ کو نوح کی مہربانیکی حالت سے کیا رشتہ ہے لیکن
افسوس اب اونکے لیئے بہت دیر ہو گئی ہے کیونکہ جس قدرت رکہنے والے کے ہاتہہ نے
نوح کو کشتی کے اندر بند کیا تہا اُسی نے اونہین باہر رکہا خدا کا شکر ہے کہ ہم مین سے
کسیکے ساتہہ ابہی تک ایسا سلوک نہین ہوا ہے بلکہ کشتی کا دروازہ ابہی تک کہلا ہے
اور انجیل کی یہہ آواز ہے کہ تو اور تیرا گہرانا کشتی مین در آ — یہی بات ہے جسپر ہم آگے
کو غور کرینگے +

۳ تیسرا حصہ خدا مہربانی سے کشتی مین آنیکے لیئے گنہگارونکی دعوت کرتا ہے
جاننا چاہیئے کہ جب وہ بڑا پانی جلد بڑہتا جاتا تہا اور

جب کچھ امید بچنے کیطرفسے نہین معلوم ہوتی تھی اُسوقت لوگون کو ایسی عورت کا سنتا جیسے کہ یہہ ہے کیا خوش کرتا۔

اي ہلاک ہونے والے مرد اور عورت کشتی مین درآؤ۔ اور اپنے ساتھہ چھوٹے عزیزون کو بہی لاؤ کیونکہ یہان کافی اور وافی جگہہ ہے اور یہان پر تم دوستانہ تواضع پاؤگے ✦

غور کرنا چاہئیے کہ اُن پر ایسی مہربانی نہ ہوئی لیکن اب ہم لوگ بُلائے گئے ہین کیونکہ مسیح نے کہا ہے کہ تم لوگ سارے جہانمین جاؤ اور انجیل کی منادی ہر ایک مخلوق کو کرو ✦

اب خیال کرنا چاہئیے کہ یہہ انجیل کیا ہے وہ ایک خوش خبری ہے جو ہمین آگاہ کرتی ہے کہ آندہی اور طوفان سے بچنے کے لئے ہمارے واسطے ایک پناہ کی جگہہ ہے اور مغفرت اور پناہ اور ابدی زندگی ہر ایمان دار کے لئے اُسمین ہے ✦

خدا نے مسیح کو ہر ایک شخص کا مل نجات کے لئے مقرر کیا جو کہ اسکی احتیاج دیکھتا اور آنے والے غضب سے بھاگنا چاہتا ہے اور ایسا ہی موسیٰ نے سانپ کو جنگل مین بلندی پر رکھا تھا تاکہ جو جلانے والے سانپ سے کاٹے گئے تھے اوسے دیکھین اور جیئین اور ایسے ہی مصر کے ملک مین بنی اسرائیل نے اپنے دروازون کے اوپر لہو کا چھاپا دیا تھا کہ ہلاک کرنے والا فرشتہ جسنے اُنکے دشمنونکو ہلاک کیا اس سلامتی کے نشان کو دیکھکے اُنکی جانونکو

محفوظ رکھے ویساہی اِس گھڑی تک مہربان نجات دہندہ اپنے کلام کے وسیلہ سے زور سے پکارتا ہے کہ اے محنتی اور زیر بار لوگو میرے پاس آؤ مین تمہین آرام دونگا یعنے کشتی مین تم اور تمہارا سب گھرانہ آوے یعنے اے ماں باپ فقط تم اکیلے مت آؤ بلکہ اپنے بیٹے اور بیٹیون سے کہو کہ وے بھی تمہارے ساتھہ آوین کہ انکی بھی تو اضع ہوگی کیونکہ مسیح کہتا ہے کہ چھوٹے لڑکون کو میرے پاس آنے سے منع نکرو کیونکہ آسمانکی بادشاہت ایسون کی ہے کاشکے خدا کرے کہ تم اور سب کشتی مین آنے کے لیے راضی ہون ✣

جاننا چاہیئے کہ خدا کیسا مہربان ہے کہ اُسنے گنہگارون کو اتنی مدت پیشتر سے انکی خطرناک دہشت سے آگاہ کیا اور کشتی کے مہیا کرنے مین۔ کیسا مہربان اور اپنے بیٹے کو دینے مین تاکہ وہ نجات دہندہ ہووے اور ہلاک ہونے والے لوگون کی دعوت کرنے مین کیسا مہربان ہے کہ وے آوین اور اسکے وسیلہ سے بچین۔ ہان خداوند کی ستایش کر کیونکہ وہ اچھا ہے اور اسکی رحمت ابدی ہے ✣

لیکن غور کرنا چاہیئے کہ کیا ہم خطرہ سے آگاہ ہین کیا ہم سچ یقین کرتے ہین کہ گنہگارون پر ایک غضب کا طوفان آنے والا ہے لیکن اسمقدمہ مین بہت لوگ غلطی کرتے ہین۔

کیونکہ گناہ ایسا خوشنما ہے کہ وے اس خیال سے ناراض ہوتے ہین کہ وہ ہلاک کرنے والا ہے لیکن خیال کرنا چاہیئے کہ ہم کسکو یقین کرین صداقت کے خدا کو یا جہوٹون کے باپ کو۔ دیکھو اُن بے ایمانون کی حالت کو کہ انہون نے خدا پر یقین نہ کیا اور اپنے تئین محفوظ سمجھا لیکن طوفان آیا اور سبکو لے گیا۔

لیکن نوح نے یقین کیا اور دہشت کہائی اور کشتی بنائی اور بچ گیا تمہارے لئے اب کوئی کشتی بنانے کی احتیاج نہین ہے وہ بن چکی ہے اور اب تہوڑے دن مین طوفان آویگا۔ کیا دیکہہ کی کوئی بڑی بوند ابہی نہین گری ہے کہ ہمکو ضرورت کی آگاہی دے۔ اب تمکو لازم ہے کہ وقت کو ذرا بہی برباد نکرو۔ جانور بہی اپنے رہنے کی جگہہ کو بہاگتے ہین جبکہ طوفان نزدیک ہوتا ہے۔ ہان مسیح مین پناہ ڈہونڈو اور نہ کسی دوسری جگہہ مین۔ پوشیدہ نہ رہے کہ قدیم بے ایمانون کو نہ پہاڑون اور نہ درختون نے بچایا۔ اور نہ کوئی بچانے والا نام آسمان اور زمین پر ہے سوا ایسے مسیح کے تو تم کشتی مین آؤ +

اور اب باقی تمہارا گہرانہ کیا کہتا ہے کیا خاوند آوے اور جورو باہر رہے یا جورو آوے اور شوہر باہر رہے یا تم چہوٹے عزیزو تمہارے باپ ماں کشتی مین ہین اور تم اُنکے لڑکے پانی مین تباہ ہو خدا ایسا نکرے ہان تم سارا گہرانہ بچنے کے لئے اندیشہ مند ہو ہان تو اور تیرا

گھرانہ اور تیرا النوکر و عزیز کشتی مین آ۔ اگر ایک بھی پیچھے رہا تو ابد کے لئے ہلاک ہوا اب خدا تمہین پہنچنے کے لئے ہدایت کرے ✦

اور اے تم ایماندار و مسیح مین ہو کے جو کشتی مین محفوظ ہوا اپنی حفاظت پر خوشی کرو۔ کون یہہ خیال کر سکتا ہے کہ نوح اپنے دلمین خدا کا کیسا احسانمند ہوا ہوگا جبکہ اسنے اُسکی کشتی مین بند کیا ہوگا اور خاص کر اسوقت کہ جب سب تمام ہو چکے اور وہ سلامت کشتی سے باہر آیا اور ایسا ہی احسانمندی سب ایماندار معلوم کرتے ہین جو کہ مسیح مین ہو کے جلالمین محفوظ ہین اب خدا کا شکر ہو عیسے مسیح کو ہمین بخشنے کے لیئے ✦

✦ آمین ✦

مسیح کی دانش کی خوبی

چالیسوین نصیحت

فلپیونکا تیسرا باب ۸ آیت

خداوند عیسی مسیح کو اچھی طرح پہچاننے کے لیے

جاننا چاہیے کہ زندگی چھوٹی ہے یہہ نہایت سنجیدہ سوچ کی بات ہے کہ زندگی چھوٹی ہے لڑکپن کی کمزوری اور نادانی اور جوانی کی مغروری اور شرارت اور عمر رسیدگی کی دوڑ دھوپ اور اندیشہ اور کمزوری اور بڑھاپے کی اگر ہم بڑھاپے تک پہونچین تو جوانی وقت نکال ڈالو تو حقیقت مین ہماری زندگی مین سے تہوڑا سا وقت باقی رہتا ہے +

اگرچہ انسانکی روح مین بڑی خواہشین ہین اور وہ بہت کچھہ کر سکتا ہے اور اوس سے بہی زیادہ کرنیکا قصد کرتا ہے لیکن وہ بہتیری چیزین حاصل نہین کر سکتا ہے - اور بہتیری چیزین ہین جو اسکی محنت کے لایق نہین ہین اور افسوس ہے کہ انسان اچھا پسند کرنا اور برُیکو انکار کرنا نہین جانتا ہے اور نہ یہہ جانتا ہے کہ کس صورت سے ایسی چھوٹی زندگی کو بہتر وضع سے خرچ کرے +

غور کرنا چاہیے کہ اب ایک سچا ادمی ہے کاشکے آدمی اُسکا اعتقاد کرین ایکبار خدا نے فرمایا ان مینے دو بار اسے سنا کہ خاص انجام اور پہلا کام اور سچا فایدہ آدمی کا کیا ہے + اگرچہ ایوب ایک سچا دانشمند اور ایک بہت اچھا آدمی تہا اوسنے دانش کی ذات اور قیمت کو بہت غور کیا تہا لیکن تسپر بہی وہ پوچھتا ہے کہ وہ کہان ملیگی - اگر لوگ یہہ جانتے ہُوکہ سونا اور چاندی کہان ملینگی

اور اوسکے حاصل کرنیمین اگرچہ جانکا بہی خطرہ ہو تسپر بہی وے ضرور اوسکے
لینے کو تیار ہونگے لیکن دانش کہان ملیگی اور فہم کا مقام کہان ہے +
خالق مخلوق اوسکے جواب دینے مین قاصر ہین لیکن خدا مہربانی سے اسکا جواب
دیتا ہے یعنے اوسنے انسانسے کہا شاید پہلا آدمی یعنے آدم سے کہا مگر وہ اب ہم مین
سے ہر ایک آدمیکو کہتا ہے دیکہہ کہ خداوند کا ڈر دانش ہے اور بدیسے بہاگنا فہم ہے
سچی دینداری سچی دانش ہے - سلیمان جو دانا تر آدمی کہلاتا ہے یہی بات
کہتا ہے - اور وہ اپنی مہنگ سولی دانش کی کتاب کو یون تمام کرتا ہے -
کہ اب آؤ ہم کلام کا تمام اور کل سنین کونسا کلام یعنے وہ کلام کہ جو اوسنے اپنی
کتاب کے آغاز مین درپیش کیا ہے کہ اصل نیکی کیا ہے یعنے بنی آدم کا خیر مطلق
کیا ہے جستے وے آسمانکے نیچے اپنی زندگی کے دنونکے شمار مین کیا کرین -
واعظ کا دوسرا باب اور تیسری آیت - اب ہمین دریافت ہوا کہ خدا سے
ڈر اور اوسکے حکمونکو مان کہ یہہ انسان کا کل ہے - یعنے یہہ آدمی کا سارا کام ہے
کیونکہ اوسمین اوسکی بہتر دانش اور درست خدمت اور اوسکی خوبی اور اوسکا
بہتر فایدہ ہے + لیکن یہان سلیمانسے ایک بڑا شخص ہے - یعنے مسیح
خدا کی دانش یعنے وہ دانش کہ جو مجسم ہوئی وہ کیا کہتا ہے کہ ہمیشہ کی زندگی
یہہ ہے کہ وہ تجھکو ایک خدا برحق اور عیسے مسیح کو کہ جسے تو نے بہیجا ہے جانے یوحنا
کا سترہوان باب تیسری آیت جیسا کہ اوسنے یہہ کہا کہ تم اور سب معبودونکو باطل
جانکر خدا کو برحق جاننا اور دوسرے شفاعت کرنیوالونکو اور دوسری راہونکو
جو خدا کے پاس مقبول کرواتیکا دعوی رکہتے ہین باطل جانکر فقط اوسکے بیٹے مسیح

شافع اور بچانیوالا جانتا اُسی مین ابدی زندگی کی راہ اور اسکا بیعانہ اور اوسکے
حق اور رعب کی درست شہادت اور اوسکی خوشی کا انجام شامل ہین اور اوس سے
علاقہ رکہتے ہین ✦ ہمارے متن مین مقدس پولوس اپنی گواہی یعنے اپنے
تجربہ کی گواہی کو تسلیمانکی مذکور گواہی پہ افزود کرتا ہے کہ مین ایک مشہور شخص اور
یہودیونکی شریعت کا غیرتمند تہا اور مسیح کی شریعت سے نفرت کرنیوالا اور
ایک اُسکی کلیسیا کا خونریز ستانے والا تہا - لیکن فضل نے اسکی خواہش کو نیا کیا
اور اوسکے دلکو بدل ڈالا اب وہ آگے کو اپنے کامونکا فخر نہین کرتا ہے اور نہ اپنی
راستبازی قایم کرنیکے لیے ادہر اودہر پہرتا ہے - لیکن شریعت اسکا اُستاد ہوکے
اسکو مسیح کے پاس لایا تو گویا وہ شریعت کی طرفسے مر گیا - اب وہ مسیح مین
اپنے تئین پائے جانیکی خواہش کرتا ہے اور صرف اُسی کی راستبازی پر بھروسہ
رکہتا ہے ✦ جو چیزین کہ پہلے اسکے فایدہ کی تہین اُنہین وہ مسیح کے لیے
اب نقصان سمجہتا ہے اور نہ یہہ دل فقط اپنی توبہ کرنیکے شروع مین رکہتا تہا
بلکہ بہت برسونکے بعد جبکہ اُسنے اُس مکتوب کو لکہا اُسکے پاس وہی حال تہا یعنے وہ
کہتا ہے کہ بیشک مین اپنے خداوند یسوع مسیح کو اچہی طرحسے پہچاننے کے لیے سب چیز
کو نقصان سمجہتا ہون اُسنے خوشی سے اپنی ساری جسمانی بہروسے اور اپنی
اگلی ناموری اور اپنی جسمانی عشرتون کو اُس خوب دانش کے لیے الگ کیا اور یہہ خیال
کیا کہ اُس تبدیلی سے اُسکو بڑا فایدہ حاصل ہوگا - خیال کرنا چاہیئے کہ مسیح کی سچی
پہچان سب سے خوب ہے بلکہ اسکی قدر کرنا اتنا زیادہ چاہیئے جتنا کہ پولوس نے
کی تہی - اور جس مین کہ ہم ایسا کر سکین آؤ ہم سب ذیل کی باتون پر غور کرین ✦

پہلا حصہ یہہ دانش کیا ہے **دوسرا حصہ** اور اوسکی خوبی کیا ہے

پہلا حصہ آؤ ہم سب دیکہین کہ یہہ دانش کیا ہے جاننا چاہیئے کہ مسیح کا
پہچاننا اُن باتونکے برخلاف ہے یعنے بت پرستی اور یہودی مذہب اور ظاہری
دینداری کے جبکہ عیسائی ملک مین رایج ہے اور مسیح کے پہچان غیر قومونکی دانائی
کے بہی برخلاف ہے کیونکہ جہان نے اپنی دانش سے خدا کو نجانا پہلے کرنتیون کا
۱ باب ۲۱ آیت ـ جاننا چاہیئے کہ دانا تر بت پرستون نے اپنی ذاتی روشنی
اور اپنی فیلسوفی کے فخر سے خدا کی پہچان نہ حاصل کی اور نجات کی راہ نہ پائی وے
اپنے خیالونمین بیہودہ ہوگئے اور انکے بے سمجھ دل اندہیرے ہوگئے کیونکہ قربان
گاہون پر جو انہون نے انجان خدا کے لئے بنائے ہین نظر کرو اور نہ صرف اُنپر
بلکہ انکے بہت سے بتون پر جنکی وے پرستش کرتے ہین اور انکے بیہودہ خیالونپر جو وے
اپنے خداؤنکا رکہتے ہین اور انکی پرستش کے ہولناک خونریزی اور انکے فاحش رسمون
پر بہی نظر کرو اب مسیح کی پہچانمین اور موسیٰ کی شریعت کی پہچانمین امتیاز کرنا
چاہیئے شریعت موسیٰ سے اور فضل اور راستی عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے پہونچی
یہودیونکے دین مین بہت رسم اور دستور شامل تہے جو بہ نسبت مسیحی دین کے تاریکیان تہے
وے آنیوالے اچہی چیزونکی پرچہائین رکہتے تہے اور ہم اصل چیز رکہتے ہین ✦

یہہ دانش نام کے عیسائیونکے ناپاک اور وہمی خیالونسے کہین بڑی ہے یعنے
نام کے عیسائی جو خدا کا اقرار کرتے ہین لیکن اپنے کامونسے اُسکا انکار کرتے ہین اور
دینداری کی شکل رکہتے ہین لیکن اوسکی قدرتکا انکار کرتے ہین اور عیسائی کا نام
رکہتے ہین مگر بدیسے نہین بہاگتے ہین اور جنہین مسیح کہیگا کہ میرے پاس سے دُور ہو مین

تمہین کبھی نہین جانتا انکے ناپاک خیال اور تصورات سے یہہ دانش کہین بہتر ہے
یعنے وہ دانش جیسے پولوس نے ایسا عزیز جانا تحقیق بیش قیمت اور فایدہ مند ہی
اور فی الحقیقت وہ سب سچی اور دلی دینداری کو شامل کرتی ہے اور اسکی تعریف ہم یون
کرتے ہین کہ سچی دانش یہہ ہے کہ وہ روحانی اور غیر شخصی اور تجربہ کی ہے اور عملی
وضع سے مسیح کی ذات کو اور چلن کو اور اوسیلے کاموں کو سمجھاتا ہے جیسا کہ انجیل مین
ظاہر کیا گیا ہے — اب آؤ ہم اس دانش کے حصونکو جدا جدا بیان کرین ۔
پہلا یہہ کہ وہ روحانی ہے یعنے فقط خدا کی روح سے ہین وے سکتی ہے کیونکہ
لکھا ہے کہ خدا نے ہمارے دلونکو روشن کیا — ایماندار دانش کی روح اور الہام سے
الٰہیات مین پاتا ہے — افسیوں کا پہلا باب اور وہ کلام جو وہ ہمارے دلسے
کرتا ہے روح اور زندگی ہے کیونکہ روح ہے جو زندہ ہے اور جسم کچھہ کام کا نہین ہے
یوحنا کا ۶ باب ۶۳ آیت ＊ **دوسرا** یہہ کہ وہ غیر شخصی ہے یعنے ہماری ذات
سے باہر ہے کوئی آدمی اُسے دے نہین سکتا اور نہ اسے کوئی جسمانی آدمی قبول
کرسکتا ہے اور ہمین پہلے کرنتیونکا ۲ باب ۱۴ آیت مین یون کہا گیا ہے کہ
نفسانی آدمی یعنے انسان ناطق جو فقط عقل کی بنیاد پر کام کرتا ہے خدا کی روح کی
باتونکو قبول نہین کرتا یعنے وہ انہین اس لئے قبول اور پسند نہین کرتا کہ وے اوسکے
نزدیک نادانی کی باتین ہین کیونکہ وہ تاریکی اور مغروری اور اپنے دل کی جسمانی خرابی اور
اپنی غلط فہمی کی چیزونکے سبب سے اُنسے موافقت نہین کرسکتا ہے اس لئے وہ انہین
ضعیفی اور بے عقلی اور ناحق پرستی کی باتین سمجھہ کے رد کرتا ہے — اور جوا رسول کا بات پر
یہہ کہتا ہے کہ وہ انکو نہین سمجھہ سکتا ہے کیونکہ وے روحانی طور سے بوجھے جاتے ہین

کیونکہ وہ روحانی باتونکو بغیر اسکی طاقت کے قبول نہین کرسکتا ہے کیونکہ وے
اپنی ربانی سچائی اور خوبصورتی اور جلال مین فقط اُس دانش سے دکھلائی
دیتے ہین جو خدا کے روح سے روشن اور درست کی گئی ہے پولوس خود اوسکی
ایک بڑی دلیل تھا کیونکہ توبہ کرنے سے پہلے کوئی شخص پولوس سے زیادہ انجیل سے نفرت
نکرتا تھا اور توبہ کے بعد کسی آدمی نے انجیل کو اوس سے بہتر پیار نہین کیا اور آج تک
وہ تبدیلی کہ جو انجیل کے وسیلہ سے انسان کے دلمین جگہہ پکڑتی ہے اوسکی سچائی
کو ثابت کرتی ہے اور وہ غور کرنے کے لیے کچھہ کم نہین ہے +

تیسرا یہہ کہ وہ دانش تجربہ کی ہے کہ جو کلام حق کو محبت سے قبول کرتی ہے اور
اُسی سے معلوم کرتی ہے کہ خداوند مہربان ہے اور نو پیدا بچے کی مانند خالص کلام کے
دودھ کے مشتاق ہوتی ہے اور ایمان کلام کے ساتھہ شامل ہوکے ہستی اور حقیقت
اُس سچائی کی ثابت کرتا ہے اور اسباعث جسمانی سمجھہ مین اور اُسمین بڑا فرق
ہے اُنکے درمیان سچائی ہے اور وہی سچائی اُنہین آزاد کرتی ہے +

چوتھا وہ دانش عملی ہے مقدس کلام مین بعضے وقت دانش ساری دینداری
کی جگہہ پر رکھی جاتی ہے اور یہی ہے جو کہ کلیسیا اور جہانکے درمیان بڑا تفاوت
پیدا کرتی ہے اس لیئے اکثر لوگونکے حقمین کہا گیا ہے کہ وے خداوند کو نہین جانتے
مثلاً ایلے کے بیٹے اگرچہ وے تحقیق شریعت کے تمام خیالی دانش رکھتے تھے اگرچہ
دانش مین اکثر وے سب چیزین جو دانش سے حاصل ہوتی ہین اسمین شامل ہین مثلاً
جانے ہوئے سچائی کا قبول کرنا مثلاً جانے ہوئے شخص پر اعتماد کرنا اور اوسکے لیئے
وہ محبت چاہیئے کہ جو فرمانبرداری کو برقرار رکھے مقدس پوچنا پہلے پوحنا کے دوسرے باب

۳۰۔۴ آیت مین یون کہتا ہے کہ وہ جو کہتا ہے کہ مین اوسے جانتا ہون اور اوسکے
حکمون پر عمل نہین کرتا سو جہوٹہا ہے اور سچائی اسمین نہین پر وہ جو اسکی بات پر
عمل کرتا ہے اُسسے جانتے ہین کہ ہم اُسمین ہین اور وہ ہم مین ہے جس دانش کا ہم
ذکر کرتے ہین اور جسکے مقدس پولوس اتنی تعریف کرتا ہے وہ مسیح کی دانش ہے
اُس دانش کا مطلب مسیح ہے یعنے میرا خداوند عیسے مسیح ہے۔ اُس دانش سے خاص
یہہ مُراد ہے کہ ہم اسکو درستی سے جانین۔ اور اسیکے مطابق ہم کتاب مقدس مین
پاتے ہین کیونکہ ہمارا خداوند اپنے شاگردونسے اسمقدمہ مین سوال اور جواب متی کے
۱۶ باب مین کرتا ہے کہ لوگ کیا کہتے ہین کہ مین جو ابن آدم ہون کون ہون اور پھر
پوچھتا ہے کہ مین کون ہون تم کیا کہتے ہو۔ اور پھر اوسنے دوسرونسے پوچھا تم
مسیح کو کیا سمجھتے ہو وہ کسکا بیٹا ہے۔ پترس نے جواب دیا کہ تو زندہ خدا کا
بیٹا مسیح ہے یہہ اچہا جواب تہا اور اوسنے اوسکی بڑی تعریف کی اور یہہ کہا
اے شمعون یونس کے بیٹے تو مبارک ہے کہ کسی آدمی نے نہین مگر میرے باپ
نے کہ جو آسمان پر ہے تجہپر یہہ ظاہر کیا ہے کیونکہ اسکی وہ دانش جو کہ مسیح کے
وجود کی بابت تہی سرشت سے باہر تہی اور ہمارا خداوند اسکی ضرورت اور زیادہ
دکہلانیکے لئے اوسپر یہہ بات ایجاد کرتا ہے کہ تو پترس ہے جسکے معنے پہاڑ ہے
اور اوسکے نام کا ذکر کرکے اُس ایمان کو کہ جسکا اوسنے اقرار کیا اوسکو پہاڑ
اور بنیاد ٹہرایا کہ جسپر نئی انجیل کا سارا کلیسیا بنایا جائیگا یہہ تحقیق اور بے
شبہ ستون اور سچائی کی بنیاد ہے اور دینداری کا بڑا بہید یہہ ہے کہ عیسے
مسیح خدا ہے کہ جو جسم مین ظاہر ہوا۔ یعنے کلام نے مجسم ہوکے ہمارے بیچ مین

سکونت کی ✠ جاننا چاہیئے کہ مسیح کا رتبہ اور عہدہ یا کام دونون
کے بڑی ضرورت ہے - مقدس پولس کا یہی قصد تہا کہ عیسیٰ مسیح کے اور
اسکے مصلوب ہونیکے سوائے اور کسی بات کو سمجہانے اُسکا ولنزاہ مطلب
مسیح کا مصلوب ہونا اور اوسکی قربانی اور کفارہ تہا کہ اگرچہ وہ یہودیون
کے حق مین ٹہوکر کا پتہرا اور یونانیون کے حق مین نادانی ہے لیکن اُسنے اُسکو
خدا کی قدرت نجات کے لیئے جانی اور تحقیق وہ نام جسکا وہ متن مین ذکر کرتا ہے
اُسکے مطابق ہے یعنے میرا خداوند عیسیٰ مسیح - جاننا چاہیئے کہ مسیح کے لفظ
کے معنے یہہ ہے یعنے مَلا ہوا کیونکہ کاہن اور دوسرے لوگ تیل سے ملے جاتے تہے
کہ جس سے ظاہر ہوتا تہا کہ وے اوس عہدہ کے لایق تہے اور اوسکے لئے مقرر کیئے
گئے تہے اب ہی مسیح روح پاک سے معمور ہو کے باپ سے مَلا گیا تہا اور ربانی
قدرت سے نبی اور کاہن اور کلیسیا کا بادشاہ ہونیکے لیئے علیحدہ کیا گیا
پوشیدہ نہ ہے کہ عیسیٰ کے نام کے معنے نجات دینے والا ہے یہہ نام اُسے اس
لیئے دیا گیا تہا کہ وہ اپنے لوگونکو اونکے گناہونسے نجات دیگا اور سوائے اسکے
حواری کہتا ہے کہ میرا خداوند یعنے وہ اُسے اپنے لوگونکا اور سب چیزونکا
بڑا حاکم اور سردار ہونیکا اقرار کرتا ہے بلکہ اسے اپنا حاکم کہتا ہے کیونکہ وہ
اُسکا عہد کیا ہوا نوکر تہا جاننا چاہیئے کہ مسیح کی پہچان مین اسکے سارے
رتبہ سے واقف ہونا شامل ہے جیسا کہ جدید انجیل مین لکہا ہے کیونکہ انجیل
مین ہم اوسکی معصومی اور اسکی مہربانی اور اوسکی سرگرمی اور خاص کر غریب
گنہگاروں کا خیال کرنا دیکہتے ہین - ہان وہ کیسا فوراً اُنکا پکارنا سنتا تہا جو کہ

رنجیدہ تھے - اور کیسی مہربانی سے بچارونکو اور لاچارونکو اور تقصیروارونکو کہ جب
انہون نے اُسسے عرض کی اونہین رہائی دی - خلاصہ کلام ہم اُسکا جلال دیکھتے ہین
- یعنے اسکی حشمت کو جیسے کہ باپ کے اکلوتے کی حشمت چاہیئے ویسی دیکھتے ہین
لیکن جاننا چاہیئے کہ مسیح کی پہچان مین اُسپر ایمان لانا بہی شامل ہے اوس
مقدس کلام کے مطابق جو یشعیا نبی کے ۵۳ باب ۱۱ - آیت مین لکھا ہے کہ
اپنی معرفت سے میرا بندہ صادق بہتونکی تصدیق کریگا اس مقام میں اُس دانش
سے مطلب نہین ہے جو کہ مسیح مین ہے بلکہ مسیح کی دانش جو اسکے لوگون مین
ہے سمجھنا چاہیئے یعنے یہان دانش کے معنے ایمان ہے جو گنہگار کو خدا کی نظر مین
بے قصور کرتا ہے - جاننا چاہیئے کہ مسیح کے سچی پہچانکے ساتھ اُسپر ایمان لانا
بہی شامل ہے کیونکہ وے جو اُسکا نام جانتے ہین اسپر بھروسہ رکھتے ہین +
یعنے وہ دانش ہے کہ جو مقدس پولوس نے حاصل کی اور جسکی اُسنے بڑی قدر
کی تہی کیونکہ وہ کہتا ہے کہ مین سب چیزونکا اسکے لئے نقصان سمجھتا ہون تحقیق
وہ دانش اپنی ذات اور تاثیر مین خوب ہوگی اسلئے سب چیزونسے زیادہ پسند
کرنیکے لایق ہوئی - اگر ہم ایک آدمیکو دیکہین کہ وہ اپنی رضامندیسے اپنے
مال کو الگ کرتا ہے یعنے اپنے گھر کا اسباب اور اپنا گھر اور اپنی زمین ایک چیز
کے مول لینے کیواسطے بیچ رہا ہے - اگر ہم اسکو اچھا اور ہوشیار آدمی جانین تو کہینگے
کہ وہ بڑی قیمت کا اسباب ہوگا اور یہہ اُس سے زیادہ نہین ہے جو کہ عیسائی ہمارے
خداوند کی تمثیل کے مطابق کرتا ہے یعنے جیسا کہ متی کے ۱۳ باب ۴۵ - آیت مین لکھا ہے
کہ آسمانکی بادشاہت اوس سوداگر کی مانند ہے جو اچھے موتیونکی تلاش مین ہے جب وہ

ایک بیش قیمت موتی پاتا تو جا کے جو کچھ کہ اسکا ہے سب بیچ ڈالتا اور اسے مول لیتا ہے - ہمارا حواری ایسا ہی سوداگر تہا خدا فضل کرے کہ ہم سب بہی ایسے ہی ہوں تاکہ ہم اسکی دانش کے چالکو دیکہیں اب آؤ ہم سب کچھہ اور غور کرنیکے لئے تہوڑا آگے بڑہیں **دوسرا حصہ** مسیح کے دانش کی خوبی - **پہلا** جاننا چاہیئے کہ یہہ ایک نہایت ضرورت کے قسم کی دانش ہے ہم بہت سی چیزونکی طرفسے ناواقف ہیں اسلئے ہم اونکی دانشکو حاصل نہیں کرسکتے ہیں اگرچہ ہم بہت سی چیزونکیطرفسے ناواقف رہیں تو اسمیں ہمارا کچھہ نقصان نہیں ہے لیکن مسیح کی دانش نجات کے لیئے ضرور ہے وہ نفس جوکہ بے دانش ہے اچھا نہیں امثال کا ۱۹ باب ۲ آیت کیونکہ کوئی اسکے بغیر مسیح پر ایمان نہیں لاسکتا ہے اور نہ بغیر ایمان کے نجات ہے کیونکہ اسکے بغیر مسیح سے محبت نہیں ہوسکتی ہے اگر محبت نہیں تو نجات نہیں ہے جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ شیطان لوگونکو دانش سے روکنے کے لیئے اتنی بڑی محنت لے رہا ہے تاکہ کوئی اوسے حاصل نکرسکے تو حقیقت میں اوس دانش کی کیسی بڑی ضرورت ہے اور خداوند ہمارا نجات دہندہ چاہتا ہے کہ سب لوگ یعنے ہر قسم کے لوگ نجات پاویں اور کلام حق کی پہچان تک پہنچیں ۱ تیمتھیس کا ۲ باب ۴ آیت غور کرو کہ لوگونکو سچائی کی دانش چاہیئے کہ جسمیں وے نجات پاویں - **دوسرا** جاننا چاہیئے کہ یہہ بالکل آسمانی قسم کی دانش ہے یہہ ایک اچھا انعام خدا کے پاس سے آتا ہے لیکن یہہ خاص کرکے - واضح ہو کہ جسنے پہلی روشنی کو پیدا کیا وہی آدمی کے دلمیں چمکتا ہے یعنے وہ سکھ پاک ہے کہ جو مسیح کی چہرہ [illegible] لیکر ہمیں دکہاتی ہے اور ایسا ہی نبیوں کی کتابوں میں لکھا ہے اور ہر شخص تمہارے کلیسیا

مین پیدا کیا جاتا ہے یعنے تیرے سب لڑکے خدا سے تعلیم پاوینگے اگرچہ خدا
کی روح بڑی تعلیم دینے والی ہے لیکن وہ کلام کے وسیلہ سے تعلیم دیتی ہے یہہ
امید رکھنا کہ روح بغیر کلام کے تعلیم کریگی یہہ خیال صاف باطل ہے یہہ ایسی بڑی
نادانی ہے جیسے کہ بغیر آنکھہ کے دیکھنے کی امید رکھنا اور یہہ امید رکھنا کہ کلام بغیر
روح کے تمہین تعلیم دیگا یہی ایسی بڑی بیوقوفی ہے جیسے کہ بغیر روشنی کے دیکھنے کا
دعوی کرنا کیونکہ خدا نے روح اور کلام دونونکو باہم وصل کیا ہے اور کوئی آدمی
اُنہین جدا نکرے اور ہم افسیونکے پہلے باب اٹھارہوین آیت مین پڑھتے ہین
کہ ہماری عقل کی آنکھہ روشن کی گئی ہے اور ہم یہہ بھی پڑھتے ہین کہ مسیح نے
اپنے شاگردونکی عقل کو کھولا تاکہ وے کتابونکو سمجھین اسلیئے ہر ایک کو مناسب
ہے کہ جو آسمانی دانش کی خواہش رکھتا ہے داؤد کی مانند دعا مانگے کہ اے
خداوند میری آنکھین کھول تاکہ مین تیری شریعت کی عجایب مضمونکو دیکھون
تیسرے ایہہ نہایت فایدہ مند قسم کی دانش ہے اگرچہ ہر ایک قسم کی دانش
اپنے مقام پر فایدہ مند ہے لیکن یہہ دلکے لیئے ایسی ہے جیسے کہ روشنی آنکھہ
کے لیئے مگر یہہ دانش اپنی مبارک تاثیر مین اور دوسرونسے زیادہ ہے جاننا
چاہیئے کہ وہ کونسی چیز ہے کہ جسنے اس بت پرست جہان مین ایسی بڑی تبدیلی کی
یعنے ایسا کہ وے جانورون اور شیاطین سے پاک لوگ اور ولی اور خدا کے
فرزند ہوگئے وہ انجیل ہی تھی کہ جسنے انکی آنکھونکو کھولا اور انکو اندھیرے سے
روشنی کیطرف اور شیطانکی قدرت سے خدا کیطرف پھیرا اور وے اس تبدیلی سے
دنیا کے ہزارہا ناپاکی سے بچے اور اسی انجیل سے ہماری نسبت پیدایش مین بہت علاقہ

ر کھتی ہے کیونکہ سر نو آدمی بنی جوکو جو دانائی مین اوسکی پیدا کرنیوالے کی صورت
پر نئی بنی ہے یعنے کلسیونکا ۳ - باب ۱۰ - آیت اور یہہ تبدیلی کا کام آپکے
وسیلہ سے ہوتا ہے اب ہم خداوند کے جلال کو آئینہ مین دیکھتے ہین اور اسکی
صورت کی مانند بنتے جاتے ہین جلال سے جلال مین جیسا کہ موسےٰ کا چہرہ خدا سے
گفتگو کرنے مین نورانی ہوگیا تھا ایسا ہی مسیح کے جلال کو انجیل کے آئینہ مین جتنا
دیکھنے سے کچھہ ہم بہی اُسکی شایستگی اور پاکیزگی کی شبیہہ حاصل کرتے ہین ہان مسیح
کی دانشمین کیا ہی خوبی ہے جو ہمین مسیح کی مانند بناتی ہے اور اس بات پر یقین رکھو
کہ جتنا زیادہ اسپر یقین کروگے اتنا زیادہ تم اسکے مانند ہوگے +
غور کرنا چاہیئے کہ یہہ دانش روحکو حلیم کریگی اور دوسری دانش پھلاتی ہے
کیونکہ سورج کی کرن جو کہ اپنے جلال کو ظاہر کرتی ہے اس گھر کی ناپاکی کو جسمین
وہ چمکتی ہے ظاہر کرتی ہے ایسے ہی یہہ تحفہ دانش مسیح کی جلال اور گنہگار کی
بدصورتی کو ایکبارگی ظاہر کرتی ہے یشعیاہ نے مسیح کو یعنے لشکرونکے خداوند کو
دیکھکر پکارا افسوس مجھہ پر کہ مین ناپاک ہون ایوب نے بہی پکارا دیکھہ مین خس
ہون اور یوحنا بہی اپنے جلال والے نجات دہندہ کے پاؤن پر مردہ سا گر پڑا +
اسسے پہلے ہم یہہ خیال کرچکے ہین کہ یہہ دانش ایمان سے علاقہ رکھتی ہے کیونکہ وہ
جو تیرا نام جانتے ہین تیرا بھروسہ رکھینگے یہہ بدتر بیوقوفی ہوگی کہ اگر ہم سب اجنبی
شخص پر اپنے سارے مالکا بھروسہ رکھین چونکہ ہم مسیح کو پہچانتے ہین اسلیئے وہ
پہچان اسپر بھروسہ رکھنے کے لیئے ہماری روحکو دلاور کرتی ہے مقدس پولوس افسیونکو
کہتا ہے کہ کلام حق سننے کے بعد تمنے کسپر بھروسہ رکھا جاننا چاہیئے کہ کوئی اسپر بھروسہ

نہین کہہ سکتا جب تک کہ وہ اوسے سنجہانے اور جو کوئی اُسنے بدمستی سے جاتا ہے
وہی اوسپر بہروسہ رکہیگا اچہا اگر ہم اسکی سب قدرتین اور اسکی نہایت محبت
اور اسکی ربانی راست بازی اور اسکی کامل وفاداری کو غور کرین تو اوسپر بہروسہ
رکہہ سکتے ہین اس نظر سے پولوس مرنے کیوقت یہہ کہہ سکا کہ مین جسپر ایمان لایا ہون
اوسے جانتا ہون اور یقین لاتا ہون کہ وہ میری امانت کو اُس دن تک محفوظ
رکہہ سکتا ہے اگر ہمارے پاس ایکہزار روح ہوتی تو ہم بخطر اُن سبکو مسیح کو سونپ
سکتے + **چوتھا** یہہ دانش اور سب دانشون سے نہایت خوشنما ہے اگرچہ
دانش عام دلکو مرغوب ہے لیکن تسپر بہی بعض قسم کی دانش دردناک ہے سلیمان
کہتا ہے کہ حکمت مین بہت دقت ہے اور جو دانش بڑہاتا ہے وہ دکہہ بڑہاتا ہے
وعظ کا پہلا باب ۱۸ آیت واضح ہو کہ اسکے حاصل کرنیکے لئے بہت کوشش چاہیئے
اور اسکے رکہنے کے لئے بڑی محافظت چاہیئے جتنا زیادہ ہم اُسے جانین ہم دیکہتے ہین
کہ اتنا ہی زیادہ ہمین اوسے دریافت کرنیکے لئے باقی ہے اور جتنا زیادہ ہم آدمیونکی بیوقوفی
اور دیوانگی اور رنج دیکہتے ہین اتنا ہی زیادہ ہمین اونہین جاننے کے لئے باقی ہین
لیکن ایسی کوئی تکلیف اس دانش کے ساتہہ نہین ہے وہ بہت آسانی سے حاصل ہوتی
ہے اور وہ جو اسکو بڑہاتا ہے فوراً اپنی خوشی کو اسکے ساتہہ بڑہاتا ہے داؤد کہتا ہے
کہ مین کلام سے اسکے مانند خوش ہون کہ جسنے بڑی لوٹ پائی تیرے منہہ کی شریعت
میرے لئے ہزارون روپے اور اشرفیونسے بہتر ہے - تیری باتین پائی گئین اور
مینے اونہین کہایا اور تیری باتین میرے دلکی خوشی اور خورمی ہوئین جاننا چاہیئے
کہ برگزیدہ عیسائی مسیح کی انجیل سے کیا ہی مدد پاتا ہے کیونکہ لکہا ہے کہ میرے مسافر

مین تیرے احکام میرا نغمہ ہے غور کرو کہ فلپی کے جیلخانہ مین آدہی رات کو پولس اور سیلاس زور سے گاتے تہے وہ مسیح کی دانش تہی کہ جوا ونہین گراتے تہے اور ہزارون ایماندار مرتے وقت دکہون اور گہلنے والے جسم اور شہادت کے شعلون مین بہی مسیح مین خوشی کرتے تہے تو غور کرو کہ مسیح کی دانش کیسی خوب ہے +

فایدہ اگر مسیح کی دانش خوب ہے تو کیا تم اسے اپنے مین رکہتے ہو کیونکہ مقدس پولوس نے کرنتیون سے کہا کہ کتنے تم مین سے خدا کو نہین پہچانتے یہہ جو مین کہتا ہون سو تمہاری شرم کی بات ہے اور تحقیق یہہ شرم کی بات ہے کہ وے جنکے پاس دانش پانے کا وسیلہ ہے اسکے محتاج رہین اور یہہ بات شرم سے بہی زیادہ ہے یعنے یہہ گناہ ہے اور یہہ گناہ ایک مہلک قسم کا ہے کیونکہ وہ ہم سبکو توبہ اور ایمان اور محبت اور فرمانبرداری سے باز رکہتا ہے - ہان ہارا خداوند اسکو آخری خرابی کا ایک بڑا سبب ٹہراتا ہے اور سزا دینے کے حکم کا سبب یہی ہے کہ نور دنیا مین آیا اور لوگ تاریکی کو نور سے زیادہ دوست رکہتے ہین کیونکہ انکے کام بد ہین + ہان اسبات پر غور کرو کہ جب تک مسیح کی دانش حاصل کرنیکی فرصت باقی ہے اسکے مقرری وسیلونسے اسکو تلاش کرو اگر تم مین سے کسی کی کم عقل ہے تو وہ خدا سے مانگ لے اور ربانی حکمونکے مطابق سرگرمی سے اسکی کوشش کرے کیونکہ امثال کے دوسرے باب ۳ و ۴ آیت مین یون لکہا ہے اگر تو معرفت کے لیے پکاریگا اور چلا کے حکمت کا طالب ہوگا اور اگر تو اسکو یون ڈہونڈیگا جسطرح روپے کو ڈہونڈتے ہین اور یون اسکی تلاش کریگا جسطرح گنج نہانکی تلاش کرتے ہین تب تو خداترسی کو سمجہے گا اور خداشناسی کو پاویگا - کیونکہ خدا عقل بخشتا ہے

اور وہ راستکارونکے لیئے درست حکمت لپس انداز کرتا ہے۔ اور جنھون نے
اُس درست دانش یعنے مسیح کی اُس نہایت تحفہ دانش کو حاصل کیا ہے ان ازنکے لیئے
شکرگذاریکا سبب ہے کیونکہ مسیح آپ اسکی خوشخبری دیتا ہے مبارک ہین
تمھاری آنکھین کیونکہ وے دیکھتی ہین اور اسی بات پر مسیح نے خوش ہوکر
یہہ کہا کہ اے باپ آسمان اور زمین کے مالک مین تیرا شکر کرتا ہون کہ تو نے اُن
چیزونکو حکیمون اور عاقلونسے چھپایا اور لڑکونپر کھولا جانو کہ تم اگر سب زمانونکا علم اور
ہنر اور حکمت پاتے تو شاید تمکو یہہ سب لوگونکے درمیان مشہور کرتے لیکن اونکا
فایدہ قبر مین جلد تمام ہوجائیگا ایک دفعہ ایک بڑے فاضل نے اپنی موت کے بچھونے پر
کہا کہ مینے اپنی زندگی کو ادنی چیز کے لیے سخت محنت مین صرف کیا ہے لیکن حقیقت
مین فقط وہ دانش ہے جو نجات کے لئے دانشمند کرتی ہے اور اس تحفہ دانش مین ہمکو
فخر کی اجازت ہے کیونکہ خداوند یون کہتا ہے کہ دانا اپنی دانشمندی مین فخر نکرے نہ قدرت
رکھنے والا اپنی قدرت مین فخر کرے نہ دولتمند اپنی دولت مین فخر کرے لیکن اسمین فخر کرے
کہ وہ مجھے جانتا اور پہچانتا ہے تو ہان اسکے شکرگذار ہو کہ جو تمھین تاریکی سے نکالکے
اپنی عجیب روشنی مین لایا۔ جبکہ تم اسکے لئے شکرگذار ہو تو اسکی شیخی نکرو کیونکہ حقیقی
باتونکا سمجھنا چاہیئے عقلمند اُنہین سے قدر سے نہین جانتے ہین خدا کے پہچاننے کی
پیروی کرو۔ مسیح کی پہچان اور فضل مین ترقی کرو کلام کو پڑہا کرو رات دن اسمین غور
کرو اور پر دعا مانگو کہ روح سب سچائی مین تمھاری ہدایت کرے اور جبکہ اسکی شکرگذاری اپنی
زبانونسے کرتے ہو تو اپنے چلن سے بھی اسکا شکر ظاہر کرو ایسا کہ کوئی نکہے کہ تم دوسرونسے کیا زیادہ
کرتے ہو لیکن اپنی دانش کی بڑی خوبیکو اپنے بہتر چلن کی خوبی سے ثابت کرو کیونکہ تم پہلے اندھیرے مین تھے

لیکن اب خداوند مین ہوکے روشنی ہو روشنی کے لڑکونکے مانند چلکر ثابت کرو کہ خداوند کو کیا
پسند ہے ایماندار لوگ جہانمین روشنی دینے کے لئے مقرر کئے گئے ہین اور انکی بہت خدمت اسی ایک
باتمین سمجہی جاتی ہے یعنے چمک کیونکہ نجات دہندہ کہتا ہے کہ تمہاری روشنی چمکی اور آدمیونکے
سامنے بہی چمکی اسکی ممانعت نہین ہے بلکہ اسکا حکم ہے لیکن اسکا حکم اسطرح سے کیا گیا ہے
کہ تمہاری روشنی لوگونکے سامنے ایسی چمکی کہ وے تمہارے اچہے کامونکو دیکہکر خداکو جلال
پہونچاوین کیا تمکو یہہ نہین بلکہ تمہارے باپ کو جو آسمان پر ہے جیسے کہ سورج روشنی
بخشتا ہے لیکن اسکو مشکل سے دیکہہ سکتے ہین تمہاری روشنی بہی ایسی ہی چمکی کہ لوگ تمہارے
اعمالونکو دیکہین چاہیئے کہ تمہاری بزرگی اُنمین دیکہین یا نہ دیکہین لیکن تمہاری روشنی
چمکی کیونکہ اسی کام کے لئے وہ تمہین دی گئی ہے لیکن روشنی کے باپکے لئے ہمیشہ
چمکی اور یون تم اسکی مرضی کی دانش سے معمور ہوکے سب دانش مین اور روحانی دانشمین
اور ہرایک نیک کام مین برومند ہوکے خداکی دانشمین ترقی کرتے رہو جب تک کہ تم
اُسے نہ شیشہ کی آڑ سے بلکہ اُسے روبرو دیکہو یعنے تم اُسے ایسا جانو جیسا کہ وہ
تمہین جانتا ہے اب خداکو جو کہ روشنی کا باپ ہے اور عیسیٰ مسیح کو کہ جو نیکی کا
سورج ہے اور روح پاک کی سچائی کو ساری بزرگی ہرایک روشن دل سے جو
آسمان اور زمین پر ہین ہمیشہ اور ہمیشہ کے لئے ہوا کرے فقط

✦ آمین ✦